وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

قرآنِ حکیم

اردو ترجمہ

مترجمہ سید شبیر احمد



قرآن آسان تحریک - پاکستان

فہرست پارہ

============

نوٹ:

قرآن پاک کے کسی پارہ کی براہ راست تلاوت کرنے کے لیے اس پارہ نمبر پر کلک کریں۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۱)

اٰیَاتُهَا ۷ (۵) رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ	سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے
الْعٰلَمِيْنَ ۝	سب جہانوں کا ۝
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	بڑا مہربان، نہایت رحم والا ۝
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝	مالک روزِ جزا کا ۝
اِيَّاكَ نَعْبُدُ	تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں
وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝	اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ۝
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝	دکھا ہم کو راستہ سیدھا ۝
صِرَاطَ الَّذِيْنَ	راستہ ان لوگوں کا کہ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ	انعام فرمایا تو نے ان پر
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ	نہ وہ جن پر غضب ہوا (تیرا)
وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝	اور نہ بھٹکنے والے ۝

اٰیَاتُهَا ۲۸۶ (۲) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (۸۷) رُكُوْعَاتُهَا ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾	الف ۔ لام ۔ میم ﴿۱﴾
ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ	یہ اللہ کی کتاب ہے، نہیں کوئی شک
فِيْهِ ۛ هُدًى	اس (کے کتابِ الٰہی ہونے) میں ہدایت ہے
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾	(اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے ﴿۲﴾
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ	جو ایمان لاتے ہیں غیب پر
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا	اور قائم کرتے ہیں نماز اور اس میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾	رزق ہم نے انھیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں ﴿۳﴾
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ	اور وہ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو
اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ	نازل کیا گیا تم پر اور اس پر جو نازل کیا گیا
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ	تم سے پہلے اور آخرت پر بھی
هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾	وہ یقین رکھتے ہیں ﴿۴﴾

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ	یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑤	اور یہی ہیں فلاح پانے والے ⑤
اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے (ان باتوں کو ماننے سے) انکار کردیا
سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ	یکساں ہے ان کے لیے خواہ تم خبردار کرو انہیں یا نہ کرو
لَا یُؤْمِنُوْنَ ⑥	وہ ایمان نہ لائیں گے ⑥
خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	مُہر لگادی ہے اللہ نے ان کے دلوں پر
وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ؗ	اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر (پڑ گیا ہے) پردہ
وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ⑦	اور ان کے لیے ہے عذاب عظیم ⑦
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم اللہ پر
وَبِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِیْنَ ⑧	اور آخرت کے دن پر حالانکہ نہیں ہیں وہ مومن ⑧
یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۚ	دھوکہ بازی کر رہے ہیں وہ اللہ سے اور ایمان والوں سے
وَمَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ	جبکہ نہیں دھوکا دے رہے مگر اپنے آپ ہی کو
وَمَا یَشْعُرُوْنَ ؕ ⑨	لیکن انہیں (اس کا) شعور نہیں ⑨
فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ	ان کے دلوں میں ہے ایک بیماری لہذا اور بڑھا دیا ان کا
اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۢ ۙ	اللہ نے مرض اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب
بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ ⑩	بسبب اس جھوٹ کے جو وہ بولتے ہیں ⑩
وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ ۙ	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ نہ برپا کرو فساد زمین میں،
قَالُوْۤا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ⑪	تو کہتے ہیں کہ ہم ہی تو ہیں اصلاح کرنے والے ⑪
اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ	خبردار! حقیقت میں یہی لوگ ہیں فساد برپا کرنے والے،

وقف لازم ع ۱

وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ
اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ
اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ
السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ
وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ
قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا
نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾
اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾
مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ
فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ
ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ
فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ

مگر انہیں شعور نہیں ﴿۱۲﴾
اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ ایمان لاؤ جس طرح
ایمان لائے اور لوگ تو کہتے ہیں کہ کیا ایمان لائیں ہم جس طرح
ایمان لائے بیوقوف خبردار! حقیقت میں یہی لوگ ہیں
بیوقوف، لیکن جانتے نہیں ﴿۱۳﴾
اور جب ملتے ہیں اہلِ ایمان سے تو کہتے ہیں ایمان لائے ہم
اور جب ملتے ہیں علحدگی میں اپنے شیطانوں سے
تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ہی ساتھ ہیں، اصل میں
ہم تو (ان کے ساتھ) محض مذاق کر رہے ہیں ﴿۱۴﴾
(جبکہ) اللہ مذاق کر رہا ہے اُن سے کہ مہلت دیے جا رہا ہے انہیں
کہ وہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹک رہے ہیں ﴿۱۵﴾
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خریدی ہے گمراہی
بدلے میں ہدایت کے، سو نہ تو نفع دیا ان کی تجارت ہی نے
اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے ﴿۱۶﴾
ان کی مثال اس شخص کی ہے جس نے جلائی آگ (روشنی کے لیے)
پھر جب روشن کر دیا آگ نے اس کے گرد و نواح کو
تو سلب کر لیا اللہ نے ان کا نور اور چھوڑ دیا ان کو
اندھیروں میں کہ کچھ نہیں دیکھ پاتے ﴿۱۷﴾
بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، لہٰذا یہ (اب)

لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾	نہ لوٹیں گے (سیدھے راستے کی طرف) ﴿١٨﴾
أَوْ كَصَيِّبٍ	یا (پھر ان کی مثال ایسی ہے) جیسے زور کی بارش ہو رہی ہے
مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ	آسمان سے، اس کے ساتھ ہیں اندھیری گھٹائیں، کڑک
وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ	اور چمک، ٹھونسے لیتے ہیں اپنی انگلیاں
فِي آذَانِهِم مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ	کانوں میں اپنے، بسبب بجلی کی کڑک کے، موت کے ڈر سے،
وَاللَّهُ مُحِيطٌ	اور اللہ ہر طرف سے گھیرے میں لیے ہوئے ہے
بِالْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾	ان مُنکرینِ حق کو ﴿١٩﴾
يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ	قریب ہے کہ یہ بجلی اُچک لے جائے بصارت اُن کی،
كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُم مَّشَوْا فِيهِ	جب ذرا بجلی چمکی تو چلنے لگتے ہیں اس (کی روشنی) میں
وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا	اور جونہی اندھیرا چھا جاتا ہے، ان پر تو کھڑے ہو جاتے ہیں
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ	حالانکہ اگر چاہتا اللہ تو سلب کر لیتا ان کی سماعت
وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	اور بصارت ہی کو۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر
قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾	پوری طرح قادر ہے ﴿٢٠﴾
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي	اے انسانو! عبادت کرو اپنے رب کی جس نے
خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ	پیدا کیا تم کو اور ان کو بھی جو (ہو گزرے) تم سے پہلے
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٢١﴾	تاکہ تم بچ جاؤ (عذاب سے) ﴿٢١﴾
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا	جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا
وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً	اور آسمان کو چھت اور برسایا آسمان سے پانی،
فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ	پھر نکالا اس کے ذریعہ سے ہر طرح کی پیداوار کو،

رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا
بطورِ رزق تمہارے لیے، پس نہ ٹھہراؤ اللہ کا ہمسر (کسی کو)

وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾
درآنحالیکہ تم (یہ باتیں) جانتے ہو ﴿۲۲﴾

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا
اور اگر ہے تم کو شک اس (کتاب) کے بارے میں جو

نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ
ہم نے نازل کی اپنے بندے پر، تو بنا لاؤ ایک ہی سورت

مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ
اس کی مانند اور بلا لاؤ اپنے سب حمایتیوں کو بھی

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾
اللہ کے سوا، اگر ہو تم سچے ﴿۲۳﴾

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا
لیکن اگر تم (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے

فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ
تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن ہیں انسان

وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾
اور پتھر، جو تیار کی گئی ہے منکرینِ حق کے لیے ﴿۲۴﴾

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور خوشخبری دے دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ
اور کیے جنہوں نے نیک عمل کہ بے شک ان کے لیے ہیں باغ،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ
بہتی ہوں گی جن کے نیچے نہریں،

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ
جب بھی دیا جائے گا انہیں ان باغوں میں سے کوئی پھل

رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا
کھانے کے لیے تو وہ کہیں گے یہ تو وہی ہے جو مل چکا ہے ہمیں

مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ
اس سے پہلے کیونکہ دیا ہی جائے گا انہیں پھل ملتا جلتا۔

وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ڎ
اور اُن کے لیے وہاں بیویاں ہوں گی پاکیزہ

وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾
اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا
بلاشبہ اللہ ہرگز نہیں شرماتا اس سے کہ بیان کرے تمثیل

مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۭ
کسی قسم کی، مچھر کی یا اس سے بھی حقیر تر چیز کی۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَبِّهِمْ ۖ وَأَمَّا الَّذِينَ
كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ
بِهَٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهِ
كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۚ
وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾
الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ
مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا
أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ
وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ
أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٢٧﴾
كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ
أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ۖ
ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ
ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾
هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ
سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾
وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ

وقف لازم

اب وہ لوگ جو ایمان والے ہیں وہ تو جانتے ہیں کہ یہی حق ہے،
ان کے رب کی طرف سے (آیا) ہے لیکن وہ لوگ جو
ماننے والے نہیں ہیں وہ کہتے ہیں کہ آخر کیا مراد ہے اللہ کی
ایسی تمثیلوں سے؟ گمراہی میں مبتلا کرتا ہے اللہ ایسی باتوں سے
بہتوں کو اور راہِ راست دکھاتا ہے ان کے ذریعے سے بہتوں کو۔
اور نہیں گمراہ کرتا اس سے مگر نافرمانوں کو ﴿٢٦﴾
جو توڑ دیتے ہیں اللہ کے عہد کو
مضبوط کرنے کے بعد اور قطع کرتے ہیں ان (رشتوں) کو
کہ حکم دیا ہے اللہ نے جن کے جوڑنے کا
اور فساد برپا کرتے ہیں زمین میں۔
یہی لوگ ہیں حقیقت میں نقصان اٹھانے والے ﴿٢٧﴾
کیسے کفر کا رویہ اختیار کرتے ہو تم اللہ کے ساتھ حالانکہ تھے تم
بے جان پھر زندگی عطا کی اس نے تمہیں
پھر وہی موت دے گا تمہیں، پھر وہی زندہ کرے گا تمہیں،
پھر اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے تم ﴿٢٨﴾
وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تمہاری خاطر وہ کچھ جو زمین میں ہے،
سب، پھر توجہ فرمائی آسمان کی طرف اور استوار کر دیے
سات آسمان اور وہ تو ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے ﴿٢٩﴾
اور (یاد کرو) جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے

إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً	کہ یقیناً میں بنانے والا ہوں زمین میں ایک خلیفہ۔
قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا	تو انہوں نے کہا تھا کہ کیا تو مقرر کرے گا زمین میں
مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ	(خلیفہ) اس کو جو فساد برپا کرے گا اس میں اور خونریزیاں کرے گا
وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ	جبکہ ہم تسبیح کرتے ہیں تیری حمد و ثنا کے ساتھ
وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ	اور تقدیس کرتے ہیں تیری۔ اللہ نے فرمایا: یقیناً میں جانتا ہوں
مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾	وہ کچھ جو تم نہیں جانتے ﴿٣٠﴾
وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا	اور سکھائے اللہ نے آدمؑ کو نام سب (چیزوں کے)،
ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي	پھر پیش کیا ان کو فرشتوں کے سامنے اور فرمایا بتاؤ مجھے
بِأَسْمَاءِ هَٰؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣١﴾	نام اُن کے، اگر ہو تم سچے ﴿٣١﴾
قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا	انہوں نے عرض کیا پاک ہے تیری ذات، نہیں ہمیں علم مگر
مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ	اسی قدر جتنا تو نے سکھایا ہمیں۔ بیشک تُو ہی ہے
الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٣٢﴾	سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿٣٢﴾
قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ	اللہ نے فرمایا: اے آدمؑ! بتاؤ ان کو نام ان کے،
فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ	پھر جب بتا دیے آدم نے فرشتوں کو نام ان سب کے،
قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي	تو فرمایا: کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے کہ بیشک میں ہی
أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	جانتا ہوں سب راز آسمانوں کے اور زمین کے بھی؛
وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ	اور جانتا ہوں ہر اس چیز کو جو تم ظاہر کرتے ہو
وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٣٣﴾	اور وہ بھی جو تم چھپا رہے ہو ﴿٣٣﴾
وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ	اور جب حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى
وَاسْتَكْبَرَ ڎ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾
وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا تَقْرَبَا
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾
فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ
عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا
مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠ وَقُلْنَا
اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ
وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ
اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾
فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ
فَتَابَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾
قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا
يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى
فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

توسب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا
اور گھمنڈ کیا اور وہ تھا ہی کافروں میں سے ﴿۳۴﴾
اور ہم نے کہا، اے آدم! رہو تم اور تمہاری بیوی جنت میں
اور کھاؤ اس میں بافراغت، جہاں سے چاہو، مگر نہ قریب جانا
اس درخت کے ورنہ شمار ہوگا تمہارا ظالموں میں ﴿۳۵﴾
پھر پھسلا دیا ان دونوں کو شیطان نے
اس درخت کی ترغیب دے کر۔ بالآخر نکلوا دیا ان دونوں کو
اس (عیش و آرام) سے تھے وہ جس میں اور ہم نے حکم دیا کہ
اتر جاؤ تم سب (یہاں سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو
اور تمہارے لیے ہے زمین میں ٹھکانا اور گزر بسر کرنا
ایک وقت خاص تک ﴿۳۶﴾
پھر سیکھے آدمؑ نے اپنے رب سے کچھ کلمات
(اور توبہ کی) تو قبول کرلی اللہ نے توبہ اس کی۔ بیشک وہی تو ہے
بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۳۷﴾
ہم نے کہا، اتر جاؤ یہاں سے تم سب، اب ہوگا یہ
کہ ضرور آئے گی تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت،
سو جو تو پیروی کریں گے میری ہدایت کی تو نہ کوئی خوف ہے
اُن کے لیے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے ﴿۳۸﴾
اور جو (اس ہدایت کو) قبول کرنے سے انکار کریں گے

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ
اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا
بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ
بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾
وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ
وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا
بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾
وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ
وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾
اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ
اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٤٤﴾
وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ
وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ

اور جھٹلائیں گے ہماری آیات کو وہی لوگ دوزخی ہیں،
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٣٩﴾
اے اولادِ یعقوب! یاد کرو میری اس نعمت کو جو
عطا کی تھی میں نے تم کو اور پورا کرو تم
اس عہد کو جو تم نے مجھ سے کیا، پورا کروں گا میں
وہ عہد جو میں نے تم سے کیا اور مجھ ہی سے ڈرو ﴿٤٠﴾
اور ایمان لاؤ اس (کتاب) پر جو نازل کی ہے میں نے،
جو تصدیق کر رہی ہے ان (کتابوں) کی جو تمہارے پاس موجود ہیں
اور نہ بنو تم ہی سب سے اوّل منکر اس کے اور مت بیچو
میری آیات کو تھوڑی قیمت پر اور میرے غضب سے بچو ﴿٤١﴾
اور نہ مشتبہ بناؤ حق کو باطل کا رنگ چڑھا کر
اور (مت) چھپاؤ حق کو تم جانتے بوجھتے ﴿٤٢﴾
اور قائم رکھو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ
اور جھکو جھکنے والوں کے ساتھ ﴿٤٣﴾
کیا حکم دیتے ہو تم لوگوں کو نیکی کا اور بھول جاتے ہو
اپنے آپ کو؟ حالانکہ تلاوت کرتے ہو تم کتاب اللہ کی۔
تو کیا پھر تم عقل سے بالکل کام نہیں لیتے؟ ﴿٤٤﴾
اور مدد لو صبر سے اور نماز سے۔
اور بیشک یہ بہت گراں ہے

إِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾
سوائے ان بندوں کے جن کے دلوں میں ڈر اور عاجزی ہے ﴿۴۵﴾

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ
جو سمجھتے ہیں کہ انہیں ضرور پیش ہونا ہے اپنے رب کے حضور

وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾
اور آخر کار وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۴۶﴾

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ
اے اولاد یعقوبؑ! یاد کرو میری اس نعمت کو جو

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ
عطا کی تھی میں نے تم کو اور بیشک میں نے

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾
تمہیں فضیلت بخشی تھی اہل جہان پر ﴿۴۷﴾

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ
اور ڈرو اس دن سے جب کام نہ آئے گا کوئی کسی دوسرے کے

شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ
ذرا بھی اور نہ منظور ہو گی اس کی طرف سے سفارش

وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ
اور نہ قبول کیا جائے گا کسی کی طرف سے بدلے میں (کوئی اور)

وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾
اور نہ ہی انہیں مدد پہنچے گی ﴿۴۸﴾

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
اور (یاد کرو) جب نجات بخشی ہم نے تمہیں آلِ فرعون سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
جنہوں نے مبتلا کر رکھا تھا تم کو بدترین عذاب میں

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ
ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے

نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ
تمہاری عورتوں کو اور اس حالت میں تمہاری آزمائش تھی

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾
تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ﴿۴۹﴾

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ
اور جب پھاڑا ہم نے تمہارے لیے سمندر کو،

فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ
پھر نجات دلائی تمہیں اور غرق کر دیا آلِ فرعون کو

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾
تمہارے دیکھتے دیکھتے ﴿۵۰﴾

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً
اور جب وعدہ کیا ہم نے موسیٰؑ سے چالیس رات کا

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ	پھر بنا لیا تم نے بچھڑے کو (معبود) موسیٰؑ کے بعد
وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٥١﴾	اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿٥١﴾
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر معاف کر دیا ہم نے تم کو اس کے بعد بھی
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٢﴾	تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿٥٢﴾
وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ	اور جب دی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور فرقان
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾	تاکہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿٥٣﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ	اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے "اے میری قوم!
اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ	یقیناً تم نے ظلم کیا ہے اپنی جانوں پر، معبود ٹھہرا کر بچھڑے کو،
فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْؕ	پس توبہ کرو تم اپنے خالق کے حضور، لہٰذا قتل کرو تم اپنی جانوں کو
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْؕ	یہی ہے بہتر تمہارے حق میں، تمہارے خالق کے نزدیک۔
فَتَابَ عَلَيْكُمْؕ اِنَّهٗ هُوَ	سو توبہ قبول کر لی اللہ نے تمہاری۔ بیشک وہی تو ہے
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٤﴾	بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿٥٤﴾
وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ	اور جب تم نے کہا اے موسیٰؑ! ہرگز نہ یقین کریں گے ہم تمہارا
حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ	جب تک (نہ) دیکھ لیں ہم اللہ کو علانیہ، تو آ لیا تم کو ایک کڑکے نے
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٥﴾	تمہارے دیکھتے دیکھتے ﴿٥٥﴾
ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ	پھر زندہ کیا ہم نے تم کو تمہاری موت کے بعد
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٦﴾	تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿٥٦﴾
وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ	اور سایہ کیا ہم نے تم پر بادل کا اور اتارا ہم نے تم پر
الْمَنَّ وَالسَّلْوٰىؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا	من و سلویٰ (اور کہا) کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو

رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا
عطا کی ہیں ہم نے تم کو اور ناشکری کر کے نہیں بگاڑا انہوں نے ہمارا کچھ

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَھُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝57
بلکہ رہے وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے (۵۷)

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا ھٰذِهِ الْقَرْيَةَ
اور جب ہم نے کہا کہ داخل ہو جاؤ اس بستی میں

فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا
اور کھاؤ وہاں، جہاں سے چاہو بافراغت

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
اور داخل ہونا (بستی کے) دروازے میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے

وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۭ
اور کہتے جانا بخشش مانگتے ہیں معاف کر دیں گے ہم خطائیں تمہاری

وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝58
بلکہ اور زیادہ عطا کریں گے ہم، نیکی کرنے والوں کو (۵۸)

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا
مگر بدل دیا ان ظالموں نے (اس کلمہ کو) ایسے کلمہ سے

غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَھُمْ فَاَنْزَلْنَا
جو مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا ان سے لہٰذا نازل کیا ہم نے

عَلَي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ
ظلم کرنے والوں پر عذاب، آسمان سے،

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝59
بسبب اس کے کہ وہ نافرمانیاں کیے جاتے تھے (۵۹)

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا
اور جب پانی مانگا موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لیے تو کہا ہم نے

اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ فَانْفَجَرَتْ
کہ مارو اپنے عصا کو اس چٹان پر، سو پھوٹ نکلے

مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ
اس میں سے بارہ چشمے۔ جان لیا

كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَھُمْ ۭ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا
ہر قبیلے نے اپنا اپنا گھاٹ۔ (ہم نے کہا) کھاؤ اور پیو

مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا
اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے اور مت پھرو

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝60
زمین میں فساد پھیلاتے (۶۰)

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ
اور جب کہا تم نے اے موسیٰؑ! ہرگز نہیں صبر کر سکتے ہم

عَلٰي طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا
ایک ہی (طرح کے) کھانے پر، لہٰذا دعا کیجیے ہمارے لیے

رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا
تُنْبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا
وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ
اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ
خَیْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ
لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ
عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَیَقْتُلُوْنَ
النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا
عَصَوْا وَّكَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ
هَادُوْا وَالنَّصٰرٰی وَالصّٰبِـِٕیْنَ مَنْ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ
یَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾
وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا
فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا

اپنے رب سے کہ وہ پیدا کرے ہمارے لیے وہ چیزیں جو
اگاتی ہے زمین مثلاً ساگ پات، کھیرا ککڑی،
گیہوں، مسور اور لہسن پیاز۔ موسیٰؑ نے کہا
کیا لینا چاہتے ہو تم وہ چیز جو ادنیٰ ہے اس کے عوض جو
بہتر ہے؟ (اچھا) تو جا رہو کسی شہر میں بیشک
تمہیں مل جائے گا جو مانگا ہے تم نے، اور مسلط ہو گئی
ان پر ذلت اور محتاجی اور گھر گئے وہ
غضب میں اللہ کے یہ اس لیے ہوا کہ وہ
انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے تھے
نبیوں کو ناحق۔ یہ اس سبب سے تھا
کہ وہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿۶۱﴾
بیشک وہ لوگ جنہوں نے اسلام قبول کیا اور وہ لوگ جو
یہودی ہوئے اور عیسائی اور صابی (ان میں سے) جو بھی
ایمان لایا اللہ پر اور روزِ آخر پر اور کیے اس نے نیک کام
تو ان کے لیے ہے اجر ان کا اُن کے رب کے پاس
اور نہ کسی قسم کا خوف ہے ان کے لیے اور نہ وہ
کبھی غمگین ہوں گے ﴿۶۲﴾
اور جب لیا تھا ہم نے تم سے عہد اور اٹھا رکھا تھا
تمہارے اوپر کوہ طور کو (حکم دیا تھا کہ) تھامے رہنا

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا
مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا
فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ
مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ
اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا
لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿٦٥﴾ۚ
فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا
وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ
يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا
اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۭ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۭ قَالَ
اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ

اس (کتاب) کو جو ہم نے تمہیں دی مضبوطی سے اور یاد رکھنا
ان (احکام) کو جو اس میں ہیں تاکہ تم عذاب سے بچ سکو ﴿٦٣﴾
پھر تم پھر گئے اس عہد کے بعد، سو اگر نہ ہوتا
اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت تو ہو چکے ہوتے تم
تباہ و برباد ﴿٦٤﴾
اور البتہ خوب جانتے ہو تم ان لوگوں کا (قصہ) جنہوں نے
توڑا تھا تم میں سے "سبت" کا قانون جس پر کہا تھا ہم نے
ان سے کہ بن جاؤ بندر، ذلیل و خوار ﴿٦٥﴾
اس طرح بنا دیا ہم نے اس واقعہ کو باعثِ عبرت
ان لوگوں کے لیے جو اس زمانے میں موجود تھے
اور ان کے لیے بھی جو بعد میں آنے والے تھے اور نصیحت
ڈرنے والوں کے لیے ﴿٦٦﴾
اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے، بیشک اللہ
حکم دیتا ہے تم کو کہ ذبح کرو ایک گائے۔ کہنے لگے،
کیا کرتے ہو تم ہم سے مذاق؟ موسیٰؑ نے کہا اللہ کی پناہ
اس سے کہ ہوؤں میں جاہلوں میں سے ﴿٦٧﴾
وہ بولے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے
کہ کھول کر بتائے ہمیں کہ وہ گائے کیسی ہو؟ موسیٰؑ نے کہا
بیشک اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو نہ بوڑھی

وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ
فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ
صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ
النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ
تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ
شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ
لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ
وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ
لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ
فَذَبَحُوْهَا
وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع
وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ
فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ

اور نہ بچھیا (بلکہ) اوسط عمر کی، درمیان بڑھاپے اور جوانی کے
لہٰذا تعمیل کرو تم اس حکم کی جو دیا جارہا ہے ﴿۶۸﴾
کہنے لگے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے
کہ وہ کھول کر بتائے ہمیں کہ کیسا ہو رنگ اس کا؟
موسیٰؑ نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو
زرد رنگ کی، ایسی شوخ رنگ کہ جی خوش ہو جائے
دیکھنے والوں کا ﴿۶۹﴾
کہنے لگے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے
کہ وہ کھول کر بتائے ہمیں کہ وہ کیسی ہو؟ بیشک گائے
مشتبہ ہوگئی ہے ہم پر اور بیشک ہم اگر
چاہا اللہ نے تو (اب) اس کا ٹھیک پتا پالیں گے ﴿۷۰﴾
موسیٰؑ نے کہا، بیشک اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے
جو نہیں ہے محنت کرنے والی، کہ زمین جوتتی ہو
اور نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو، ہے صحیح وسالم،
بے داغ۔ کہنے لگے، اب لائے ہو تم بالکل ٹھیک بات
بالآخر ذبح کردیا انہوں نے اسے
اگرچہ نہ لگتا تھا کہ وہ ایسا کریں گے ﴿۷۱﴾
اور جب قتل کیا تھا تم نے ایک شخص کو پھر باہم جھگڑنے لگے تھے تم
اس کے بارے میں اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا

مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝	اس (بات) کو جو تم چھپا رہے تھے ۝
فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ	لہٰذا ہم نے کہا : ضرب لگاؤ مقتول کو اس گائے کے کسی ٹکڑے سے
كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ	(دیکھو!) اسی طرح زندہ کرے گا اللہ مُردوں کو
وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝	اور دکھاتا ہے وہ تم کو اپنی نشانیاں تاکہ تم سمجھو ۝
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر سخت ہو گئے تمہارے دل، ایسی نشانیاں دیکھنے کے بعد بھی،
فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ	گویا کہ وہ پتھر ہیں یا زیادہ سخت (پتھر سے بھی)
وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ	اور بیشک پتھروں میں تو ایسے بھی ہیں کہ پھوٹ بہتی ہیں
مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا	جن میں سے نہریں اور اُن میں ایسے بھی ہیں جو
يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا	پھٹ جاتے ہیں اور نکلتا ہے ان میں سے پانی اور ان میں تو
لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ	ایسے بھی ہیں جو گر پڑتے ہیں اللہ کے خوف سے ۔
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝	اور نہیں ہے اللہ بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو ۝
اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ	(اے مسلمانو!) کیا تم اب بھی توقع رکھتے ہو کہ
يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ	ایمان لے آئیں گے یہ لوگ تمہاری دعوت پر؟
وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ	حالانکہ ہے ایک گروہ ان میں (ایسا بھی)، جو سنتا ہے
كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ	اللہ کا کلام پھر رد و بدل کر دیتا ہے اس میں،
مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝	بعد خوب سمجھ لینے کے، جانتے بوجھتے ۝
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لاچکے ہیں (محمدؐ پر)
قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا	تو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم بھی اور جب تنہا ہوتے ہیں
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ	ایک دوسرے کے ساتھ تو کہتے ہیں، کیا بتادیتے ہو تم مسلمانوں کو

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ	وہ باتیں جو کھولی ہیں اللہ نے تم پر؟
لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ	تاکہ وہ حجت کے طور پر پیش کریں تمہارے خلاف ان باتوں کو
عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۞ ۷۶	تمہارے رب کے حضور۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ۷۶
اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا	اور کیا نہیں جانتے وہ کہ بیشک اللہ جانتا ہے ہر وہ بات جو
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۞ ۷۷	وہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو وہ ظاہر کرتے ہیں؟ ۷۷
وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ	اور ان میں ایک گروہ اَن پڑھوں کا ہے جو نہیں جانتے
الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ	کتابِ الٰہی کو مگر جھوٹی آرزوئیں (لیے بیٹھے ہیں)
وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۞ ۷۸	اور نہیں ہیں وہ مگر وہم و گمان پر چلے جا رہے ہیں ۷۸
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ	پس ہلاکت اور تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جو لکھتے ہیں
الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۙ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ	تحریر خود اپنے ہاتھوں سے، پھر کہتے ہیں
هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ	یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ حاصل کریں اس کے بدلے میں
ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا	حقیر معاوضہ۔ سو تباہی ہے اُن کے لیے اس کی بنا پر جو
كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ	لکھا انہوں نے اپنے ہاتھوں سے اور ہلاکت ہے ان کے لیے
مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۞ ۷۹	اس کی بنا پر جو وہ کماتے ہیں ۷۹
وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ	اور کہتے ہیں کہ ہرگز نہ چھوئے گی ہمیں دوزخ کی آگ مگر
اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ	چند دن گنتی کے۔ کہو کیا لے چکے ہو تم بارگاہِ الٰہی سے
عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗ	کوئی وعدہ کہ ہرگز نہیں خلاف کرے گا اللہ اپنے وعدے کے؟
اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	یا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۞ ۸۰	ایسی باتیں جن کا تمہیں کچھ علم نہیں؟ ۸۰

الٓمّٓ

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ
خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع ۹
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف وَبِالْوَالِدَيْنِ
اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا
وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ
وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ
دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ
ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾
ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ
وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ
تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ

کیوں نہیں! جس نے کمائی کوئی بدی اور گھیر لیا اس کو
اس کے گناہوں نے، سو ایسے ہی لوگ ہیں اہلِ دوزخ،
وہ اسی میں رہیں گے ہمیشہ ﴿۸۱﴾
اور جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل بھی
وہی ہیں اہلِ جنّت،
وہ اسی میں رہیں گے ہمیشہ ﴿۸۲﴾
اور جب لیا تھا ہم نے پختہ عہد بنی اسرائیل سے
کہ نہ بندگی کرنا تم مگر اللہ کی اور والدین کے ساتھ
حسن سلوک کرنا اور قرابت داروں اور یتیموں
اور مسکینوں کے ساتھ بھی اور کہنا لوگوں سے اچھی بات
اور قائم رکھنا نماز کو اور ادا کرتے رہنا زکوٰۃ ۔
مگر پھر گئے تم (اس عہد سے) سوائے چند ایک کے تم میں سے
اور تم تو ہو ہی پھر جانے والے ﴿۸۳﴾
اور جب لیا تھا ہم نے پختہ عہد تم سے کہ نہ بہانا تم
آپس میں خون اور نہ نکالنا اپنوں کو اپنے وطن سے
پھر تم نے اس کا اقرار کیا تھا اور تم خود اس پر گواہ ہو ﴿۸۴﴾
پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ قتل کرتے ہو اپنوں کو
اور نکال دیتے ہو اپنے ہی ایک گروہ کو اُن کے وطن سے،
چڑھائی کرتے ہو اُن پر گناہ اور زیادتی سے ۔

وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى
تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ
عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ
بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ
فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ
اِلَّا خِزْىٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ
اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؗ
فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ ربع
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا
مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ؗ وَاٰتَيْنَا
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا
جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ ۢبِمَا
لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ

اور اگر آتے ہیں وہ تمہارے پاس قیدی بن کر
تو چھڑا لیتے ہو تم ان کو فدیہ دے کر حالانکہ سرے سے حرام تھا
تمہارے لیے ان کا نکالنا ہی۔ تو کیا تم ایمان لاتے ہو
کتاب اللہ کے ایک حصے پر اور کفر کرتے ہو دوسرے حصے کے ساتھ؟
سو نہیں ہے سزا اس شخص کی جو کرے ایسا تم میں سے
سوائے رسوائی کے، دنیاوی زندگی میں
اور قیامت کے دن پھیر دیے جائیں گے یہ لوگ
سخت ترین عذاب کی طرف اور نہیں ہے اللہ
بے خبر ان (حرکتوں) سے جو تم کرتے ہو ﴿۸۵﴾
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لی ہے
دنیاوی زندگی آخرت کے بدلے۔
لہٰذا نہ تو کمی کی جائے گی ان کے عذاب میں
اور نہ ان کو کوئی مدد پہنچے گی ﴿۸۶﴾
اور بیشک دی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور پے در پے بھیجے
بعد موسیٰؑ کے رسول اور عطا کیں ہم نے
عیسیٰؑ ابن مریم کو کھلی نشانیاں اور مدد کی ہم نے اس کی
روح القدسؑ سے۔ تو پھر کیا ایسا نہیں ہوا کہ جب بھی
آیا تمہارے پاس کوئی رسول ایسے احکام لے کر جو
خلاف تھے تمہاری خواہشات نفس کے تو تم سرکش ہو گئے

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ز وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿٨٧﴾
پھر بعض رسولوں کو تم نے جھٹلایا اور بعض کو قتل ہی کر ڈالا ﴿٨٧﴾

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ط
اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں۔

بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ
نہیں، بلکہ لعنت بھیج دی ہے ان پر اللہ نے ان کے کفر کے سبب

فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾
سو وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں ﴿٨٨﴾

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
اور جب آئی ان کے پاس ایک کتاب اللہ کی طرف سے

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ لا
تصدیق کرتی ہوئی ان کتابوں کی جو ان کے پاس موجود ہیں

وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ
اور ان کی حالت یہ تھی اس سے پہلے کہ دعائیں مانگا کرتے تھے فتح کی

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا
کافروں پر۔ پھر جب آگیا ان کے پاس وہ جس کو

عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ
انہوں نے پہچان بھی لیا تو ماننے سے انکار کر دیا اسے

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾
پس پھٹکار اللہ کی ان منکروں پر ﴿٨٩﴾

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا
بہت بری ہے وہ چیز کہ بیچ دیا ہے انہوں نے

بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا
اس کے بدلے میں اپنی جانوں کو، وہ یہ کہ انکار کرتے ہیں وہ

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا
اس کا جو نازل کیا ہے اللہ نے، محض اس ضد کی بنا پر

اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
کہ نازل کر رہا ہے اللہ اپنا فضل (قرآن)

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ
جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے۔ سو وہ گرفتار ہو گئے

بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ط وَلِلْكٰفِرِيْنَ
(اللہ کے) پے در پے غضب میں اور کافروں کے لیے ہے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾
عذاب ذلت آمیز ﴿٩٠﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ایمان لاؤ اس پر جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ
نازل کیا ہے اللہ نے تو وہ کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم اس پر جو

أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا
وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا
لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ
تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾
وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ
مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا
فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا
مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ۭ
قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۤ
وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۭ
قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ
اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾
قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ
عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾
وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا

نازل کیا گیا ہم پر اور انکار کرتے ہیں ماننے سے ہر اس چیز کے جو
اس کے علاوہ ہے حالانکہ وہ حق ہے جو تصدیق کرتا ہے
اس (کتاب) کی جو ان کے پاس موجود ہے۔ ان سے کہو آخر کیوں
قتل کرتے رہے ہو تم اللہ کے نبیوں کو اس سے پہلے
اگر تھے تم ایمان والے؟ ﴿٩١﴾
اور یقیناً آئے تمہارے پاس موسیٰؑ کھلی نشانیاں لے کر
پھر بھی پوجنا شروع کر دیا تم نے بچھڑے کو
موسیٰؑ (کے طور پر جانے) کے بعد اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿٩٢﴾
اور جب لیا تھا ہم نے تم سے عہد اور اٹھا رکھا تھا
تمہارے اوپر کوہِ طور کو (اور حکم دیا تھا کہ) پکڑے رہو
اس کتاب کو جو دی ہے ہم نے تمہیں زور سے اور سنو (احکام الٰہی)
انہوں نے کہا سن تو لیا ہم نے، مگر مانیں گے نہیں۔
اور رچ بس گیا تھا ان کے دلوں میں بچھڑا ہی ان کے کفر کے سبب۔
تم کہہ دو بہت ہی برے ہیں وہ کام جن کے کرنے کا حکم دیتا ہے تم کو
تمہارا ایمان اگر ہو تم مومن ﴿٩٣﴾
ان سے کہو اگر ہے تمہارے ہی لیے آخرت کا گھر
اللہ کے ہاں مخصوص، دوسرے انسانوں کے لیے نہیں،
تو تمنا کرو موت کی اگر ہو تم سچے ﴿٩٤﴾
اور ہرگز نہیں تمنا کریں گے یہ لوگ موت کی، کبھی بھی،

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ
بسبب ان (گناہوں) کے جنہیں آگے بھیج چکے ہیں (کما کر) یہ اپنے ہاتھوں

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾
اور اللہ خوب جانتا ہے ان ظالموں کو ﴿٩٥﴾

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ
اور یقیناً پاؤ گے تم ان (یہودیوں) کو سب سے بڑھ کر حریص

عَلٰى حَيٰوةٍ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛ
جینے کا، اور ان لوگوں سے بھی زیادہ جو مشرک ہیں۔

يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ
چاہتا ہے ان میں سے ہر ایک کہ کاش ملے اس کو عمر ہزار سال کی

وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ
حالانکہ نہیں ہے بچانے والا اس کو عذاب سے

اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ
یہ اس قدر عمر کا ملنا بھی اور اللہ دیکھ رہا ہے

بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾
اس کو جو یہ کر رہے ہیں ﴿٩٦﴾

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ
کہہ دو! جو شخص ہے دشمن جبریل کا

فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ
(اسے معلوم ہونا چاہیے) کہ جبریل ہی نے تو اتارا ہے قرآن

عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا
تمہارے قلب پر اللہ کے حکم سے تصدیق کرتا ہوا

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
ان (کتابوں) کی جو ان کے پاس پہلے سے موجود ہیں

وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾
اور (قرآن) ہدایت ہے اور بشارت ہے اہلِ ایمان کے لیے ﴿٩٧﴾

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
جو ہے دشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا

وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ
اور اس کے رسولوں کا اور جبریل و میکائیل کا،

فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾
تو بیشک اللہ بھی دشمن ہے کافروں کا ﴿٩٨﴾

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ
اور بیشک نازل کی ہیں ہم نے تمہاری طرف ایسی آیات جو

بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ
صاف صاف (حق کا) اظہار کرنے والی ہیں اور نہیں انکار کرتے

بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾
ان کا مگر وہی جو نافرمان ہیں ﴿٩٩﴾

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا	کیا (ایسا نہیں ہوتا رہا کہ) جب بھی انہوں نے کوئی عہد کیا
نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ	تو اٹھا کر پھینک دیا اس کو ایک گروہ نے ان ہی میں سے۔
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰۰	حقیقت تو یہ ہے کہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے ۝۱۰۰
وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اور جب آیا ان کے پاس کوئی رسول اللہ کی طرف سے
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ	تصدیق کرتا ہوا ان (کتابوں) کی جو ان کے پاس موجود ہیں
نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ	تو پھینک دیا ایک گروہ نے ان میں سے جنہیں
اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ	دی گئی تھی کتاب ، اللہ ہی کی کتاب کو
وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۱	پس پشت ، اس طرح کہ گویا وہ (اسے) جانتے ہی نہیں ۝۱۰۱
وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا	اور پیچھے لگ گئے ان (خرافات) کے جنہیں پڑھتے پڑھاتے تھے
الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ	شیاطین، سلیمانؑ کے عہدِ حکومت میں
وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ	حالانکہ نہیں کفر کیا سلیمانؑ نے بلکہ ان شیطانوں نے
كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۚ وَمَآ	کفر کیا سکھاتے تھے لوگوں کو جادو اور (پیچھے لگ گئے) (اس (علم) کے جو
اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ	نازل کیا گیا دو فرشتوں پر بابل میں
هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ	یعنی ہاروت اور ماروت پر حالانکہ وہ دونوں نہیں سکھاتے تھے
مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ	کسی کو (وہ علم) جب تک نہ کہہ لیں یہ کہ ہم تو محض
فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ	ایک آزمائش ہیں، لہٰذا تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔ پھر بھی وہ سیکھتے تھے
مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ	ان دونوں سے ایسی چیز کہ جدائی ڈال دیں وہ اس سے
بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ	مرد اور اس کی بیوی کے درمیان حالانکہ وہ نہیں
بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	پہنچا سکتے تھے نقصان اس سے کسی کو مگر اللہ کے اذن سے،

وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ
اور سیکھتے تھے یہ لوگ (ان سے) ایسی چیزیں جو نقصان تو پہنچائیں انہیں،

وَلَا يَنفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ
لیکن نفع بالکل نہ دیں حالانکہ وہ خوب جانتے تھے کہ بیشک جو

اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ
اس کا خریدار بنا، نہیں ہے اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ۔

وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا
اور یقیناً بہت ہی بری تھی وہ چیز کہ بیچ ڈالا تھا انہوں نے

بِهِ أَنفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾
اس کے عوض اپنی جانوں کو۔ کاش! وہ جانتے ﴿١٠٢﴾

وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ
اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو بیشک وہ ثواب جو

مِّنْ عِندِ اللَّهِ خَيْرٌ ۖ
اللہ کے ہاں سے ملتا کہیں بہتر تھا۔

لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٣﴾ ع ۱۲
کاش! وہ جانتے ﴿١٠٣﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ کہا کرو "راعنا"

وَقُولُوا انظُرْنَا وَاسْمَعُوا ۗ
بلکہ کہا کرو "انظرنا" اور توجہ سے سنا کرو

وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾
اور کافروں کے لیے ہے عذاب، دردناک ﴿١٠٤﴾

مَّا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا
نہیں پسند کرتے وہ لوگ جو کافر ہیں

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ
اہلِ کتاب میں سے اور نہیں (پسند کرتے) مشرک،

أَن يُنَزَّلَ عَلَيْكُم مِّنْ خَيْرٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۗ
اس بات کو کہ نازل ہو تم پر کوئی خیر تمہارے رب کی طرف سے۔

وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۚ
مگر اللہ خاص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہے۔

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿١٠٥﴾
اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿١٠٥﴾

مَا نَنسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا
نہیں منسوخ کرتے ہیں ہم کسی آیت کو یا بھلا دیتے ہیں کسی آیت کو

نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلِهَا ۗ أَلَمْ تَعْلَمْ
تو عطا کرتے ہیں بہتر اس سے یا ویسی ہی۔ کیا نہیں جانتے تم

أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٦﴾
کہ بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿١٠٦﴾

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ	کیا نہیں جانتے تم کہ یقیناً اللہ ہی ہے جس کو سزاوار ہے
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ	بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور نہیں ہے تمہارا
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۱۰۷﴾	اللہ کے سوا کوئی سرپرست اور نہ کوئی مددگار ؟ ﴿۱۰۷﴾
اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ	پھر کیا چاہتے ہو تم کہ سوالات اور مطالبات کرو اپنے رسول سے
كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى	اسی طرح جیسے سوالات اور مطالبات کیے گئے موسیٰ سے
مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ	اس سے پہلے اور جس نے اختیار کیا کفر
بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿۱۰۸﴾	ایمان کے بدلے تو یقیناً بھٹک گیا وہ سیدھی راہ سے ﴿۱۰۸﴾
وَدَّ كَثِیْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	دل و جان سے چاہتے ہیں بہت سے لوگ اہلِ کتاب میں سے
لَوْ یَرُدُّوْنَكُمْ	کہ کاش ! واپس پھیر دیں تم کو
مِّنْۢ بَعْدِ اِیْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ	(یعنی) تمہارے ایمان لے آنے کے بعد (تمہیں) پھر کافر بنا دیں ،
حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ	حسد کی بنا پر جو ان کے دلوں میں ہے
مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ	بعد اس کے کھل کر سامنے آگیا ہے ان کے حق ۔
فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى	سو تم معاف کرتے رہو اور درگزر سے کام لو یہاں تک کہ
یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ	نافذ فرمائے اللہ خود ہی اپنا فیصلہ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۰۹﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۰۹﴾
وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ	اور قائم رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ ۔
وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَیْرٍ	اور جو بھی آگے بھیجو گے تم اپنے لیے کسی قسم کی بھلائی ،
تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	پالو گے اسے اللہ کے ہاں ۔ بیشک اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۱۱۰﴾	ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۰﴾

الثلثة

وَ قَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ
الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ
تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا
بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾
بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ
وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ
اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١١٢﴾
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى
عَلٰى شَيْءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى
لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ
الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ
لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ
اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى
فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ
اَنْ يَّدْخُلُوْهَاۤ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ

اور کہتے ہیں (یہودی اور عیسائی) کہ ہرگز نہیں داخل ہوگا
جنّت میں مگر وہ جو ہوگا یہودی یا نصرانی۔
یہ باتیں ان کی تمنائیں ہیں ان سے کہو پیش کرو
دلیل اپنی، اگر ہو تم سچے ﴿١١١﴾
ہاں بلاشبہ! جس نے سرِ تسلیم خم کر دیا اللہ کے حضور
اور عملاً بھی نیک رَوِش اختیار کی، سو ایسے شخص کے لیے ہے
اس کا اجر اس کے رب کے پاس اور نہیں ہے کسی طرح کا خوف
ایسے لوگوں کے لیے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿١١٢﴾
اور کہتے ہیں یہودی نہیں ہیں نصرانی
کسی راہ پر، اور کہتے ہیں نصرانی،
نہیں ہیں یہودی کسی راہ پر حالانکہ یہ سب تلاوت کرتے ہیں
کتاب اللہ کی۔ اسی طرح کہی ان لوگوں نے بھی، جو
کچھ نہیں جانتے، ان ہی کی سی بات، لہٰذا اب اللہ فیصلہ کرے گا
ان کے مابین، قیامت کے دن ان باتوں کا
جن میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ﴿١١٣﴾
اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو روکے اللہ کی مسجدوں میں
اس سے کہ ذکر کیا جائے ان میں اللہ کے نام کا اور کوشش کرے
ان کو ویران کرنے کی۔ ایسے لوگوں کو نہیں ہے یہ حق بھی
کہ داخل ہوں مسجد میں، مگر ڈرتے ڈرتے۔ ان کے لیے ہے

فِی الدُّنۡیَا خِزۡیٌ وَّ لَهُمۡ فِی الۡاٰخِرَةِ | دُنیا میں ذلّت اور ان ہی کے لیے ہے آخرت میں
عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۱۴﴾ | عذاب عظیم ﴿۱۱۴﴾
وَ لِلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ وَ الۡمَغۡرِبُ ٭ | اور اللہ ہی کا ہے مشرق بھی اور مغرب بھی
فَاَیۡنَمَا تُوَلُّوۡا فَثَمَّ وَجۡهُ اللّٰهِ ؕ | سو جس طرف بھی تم رخ کرو اسی طرف ہے رخ اللہ کا۔
اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۱۵﴾ | بیشک اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾
وَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ | اور انہوں نے کہا کہ رکھتا ہے اللہ اولاد
سُبۡحٰنَهٗ ؕ بَلۡ لَّهٗ | پاک ہے اللہ (ان باتوں سے)، حقیقت یہ ہے کہ اسی کا ہے
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ | جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں،
کُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾ | سبھی ہیں اس کے مطیع فرمان ﴿۱۱۶﴾
بَدِیۡعُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ اِذَا | موجدِ بے مثال، آسمانوں اور زمین کا اور جب
قَضٰۤی اَمۡرًا فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَهٗ | فیصلہ کرتا ہے وہ کسی کام کا تو بس حکم دیتا ہے اسے
کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿۱۱۷﴾ | کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ﴿۱۱۷﴾
وَ قَالَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ لَوۡ لَا | اور کہا ان لوگوں نے جو نادان ہیں کہ آخر کیوں نہیں
یُکَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوۡ تَاۡتِیۡنَاۤ | کلام کرتا ہم سے خود اللہ، یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس
اٰیَةٌ ؕ کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ | کوئی نشانی؛ اسی طرح کہہ چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے
مِّثۡلَ قَوۡلِهِمۡ ؕ تَشَابَهَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ | ان ہی کی سی بات، ایک جیسے ہیں ان سب کے دل۔
قَدۡ بَیَّنَّا الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ | بیشک ہم بیان کر چکے ہیں نشانیاں ان لوگوں کے لیے
یُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾ | جو صاحبِ یقین ہیں ﴿۱۱۸﴾
اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ | (اس سے بڑی نشانی اور کیا ہو گی کہ) ہم نے بھیجا ہے تم کو (اے محمدؐ)

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ	علم حق کے ساتھ، خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر
وَّلَا تُسْــَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾	اور پرسش نہیں ہوگی تم سے اہل دوزخ کے بارے میں ﴿۱۱۹﴾
وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ	اور ہرگز نہ راضی ہوں گے تم سے یہودی
وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ	اور نہ عیسائی جب تک کہ (نہ) ہو جاؤ تم تابع اُن کے دین کے ۔
قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ	تم کہہ دو بیشک اللہ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے ۔
وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ	اور اگر کہیں پیروی کر لی تم نے ان کی خواہشات کی
بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ	اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس علم تو نہیں ہوگا تم کو
مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۱۲۰﴾	اللہ (کی گرفت) سے (بچانے والا) کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۲۰﴾
اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ	وہ لوگ جن کو دی ہم نے کتاب (جو) پڑھتے ہیں اسے
حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ	جیسا کہ اس کے پڑھنے کا حق ہے وہی لوگ ایمان رکھتے ہیں
بِهٖ ؕ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ	اس پر اور جو کفر کا رویہ اختیار کرتے ہیں اس کے ساتھ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾	سو وہی ہیں نقصان اٹھانے والے ﴿۱۲۱﴾
یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ	اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری وہ نعمت
الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَنِّیْ	جو عطا کی میں نے تم کو اور یہ کہ میں نے
فَضَّلْتُكُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۲﴾	فضیلت بخشی تھی تمہیں اہل جہاں پر ﴿۱۲۲﴾
وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ	اور ڈرو اس دن سے جب کام نہ آئے گا کوئی
عَنْ نَّفْسٍ شَیْـًٔا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا	کسی کے ذرا بھی اور نہ قبول کیا جائے گا اس کی طرف سے
عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا	بدلے میں (کوئی دوسرا) اور نہ فائدہ پہنچائے گی اسے
شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	سفارش اور نہ ان (مجرموں) کو مدد ہی پہنچے گی ﴿۱۲۳﴾

وقف منزل
ع

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ
فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ
جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ
عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾
وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ
وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ
مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ
اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا
بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ
وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ
هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ
مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ
فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ
اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾
وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ
مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا

اور جب آزمایا ابراہیم کو اس کے رب نے چند باتوں سے
اور اس نے وہ پوری کر دکھائیں تو ارشاد ہوا بیشک میں
بنانے والا ہوں تمہیں سب لوگوں کا پیشوا ابراہیم نے عرض کیا
اور کیا میری اولاد میں سے بھی؟ فرمایا نہیں پہنچے گا
میرا وعدہ ظالموں کو ﴿۱۲۴﴾
اور جب بنایا ہم نے بیت اللہ کو مرکز لوگوں کے لیے
اور امن کی جگہ اور (حکم دیا کہ) بناؤ مقامِ ابراہیم کو
نماز پڑھنے کی جگہ۔ اور تاکید کی ہم نے
ابراہیم و اسماعیل کو، یہ کہ پاک رکھنا تم دونوں،
میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں
اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے ﴿۱۲۵﴾
اور جب دعا کی ابراہیم نے اے میرے رب! بنا دے
اس (جگہ) کو امن والا شہر اور رزق دے اس کے باشندوں کو
ہر قسم کے پھلوں کا، ان کو جو ایمان لائیں ان میں سے اللہ پر
اور روزِ آخر پر۔ رب نے فرمایا اور جو ایمان نہ لائے گا
فائدہ پہنچاؤں گا میں اس کو بھی، مگر قلیل، پھر گھسیٹوں گا اس کو
دوزخ کے عذاب کی طرف اور وہ بد ترین ٹھکانا ہے ﴿۱۲۶﴾
اور جب اٹھا رہے تھے ابراہیم بنیادیں
بیت اللہ کی اور اسماعیل بھی۔ (اور دعا کرتے جاتے تھے) اے ہمارے رب!

تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ	قبول فرما ہم سے (یہ خدمت)، بیشک تو ہی ہے
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٢٧﴾	سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿١٢٧﴾
رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ	اے ہمارے رب! اور بنا ہم دونوں کو فرمانبردار اپنا
وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠	اور ہماری نسل میں سے (اٹھا) ایک امت جو مطیع فرمان ہو تیری
وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ	اور بتا ہمیں طریقے اپنی عبادت کے اور قبول فرما ہماری توبہ
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٨﴾	بیشک تو ہی ہے توبہ قبول فرمانے والا، رحم فرمانے والا ﴿١٢٨﴾
رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ	اے ہمارے رب! اور بھیج ان میں ایک رسول ان ہی میں سے
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ	(جو) پڑھ کر سنائے ان کو تیری آیات اور تعلیم دے ان کو
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ	کتاب و حکمت کی اور پاک کرے ان (کے دلوں اور زندگیوں) کو۔
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٢٩﴾ ع	بیشک تو ہی تو ہے ہر چیز پر غالب اور کامل حکمت والا ﴿١٢٩﴾
وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا	اب کون ہے جو انحراف کرے گا ملّتِ ابراہیمؑ سے بجز
مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ	اس شخص کے جس نے حماقت میں مبتلا کر لیا ہو اپنے آپ کو۔
وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ	جبکہ درحقیقت منتخب کر لیا ہم نے ابراہیمؑ کو دنیا میں
وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٣٠﴾	اور بیشک ہو گا وہ آخرت میں صالحین میں سے ﴿١٣٠﴾
اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ	(وہ تو ایسا تھا کہ) جب کہا اس سے اس کے رب نے
اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٣١﴾	کہ مسلم ہو جا، اس نے (فوراً) کہا میں فرمانبردار ہو گیا ربّ کائنات کا ﴿١٣١﴾
وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ	اور وصیت کی اسی دین (پر قائم رہنے) کی ابراہیمؑ نے
بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ	اپنے بیٹوں کو اور یعقوبؑ نے بھی۔ اے میرے بیٹو!
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ	بیشک اللہ نے منتخب فرما لیا ہے تمہارے لیے اس دین کو

فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٣٢﴾
لہٰذا تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حالت میں کہ ہو تم مسلمان ﴿١٣٢﴾

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ
کیا تھے تم حاضر اس وقت جب قریب آیا یعقوبؑ کی

الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ
موت کا وقت۔ جب پوچھا تھا اس نے اپنے بیٹوں سے

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ
کہ کس کی عبادت کرو گے تم میرے بعد؟

قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ
ان سب نے کہا، عبادت کریں گے ہم تیرے معبود کی

وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ
اور تیرے آباؤ اجداد ابراہیمؑ، اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے معبود کی،

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٣﴾
جو الٰہِ واحد ہے اور ہم سب اسی کے فرمانبردار ہیں ﴿١٣٣﴾

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا
یہ ایک گروہ تھا جو ہو گزرا۔ ان کے لیے ہے

مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ
جو انہوں نے کمایا اور تمہارے لیے وہی ہے جو تم کماؤ گے۔

وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٤﴾
اور تم سے یہ نہ پوچھا جائے گا کہ کیا کرتے رہے وہ ﴿١٣٤﴾

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ
اور کہتے ہیں کہ ہو جاؤ یہودی یا نصرانی، ہدایت پا جاؤ گے۔

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ
کہہ دو! نہیں، بلکہ طریقہ ابراہیمؑ کا جو سب کو چھوڑ کر اللہ کا ہو گیا تھا

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٣٥﴾
اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿١٣٥﴾

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ
(مسلمانو) تم کہدو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو

اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ
نازل کیا گیا ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا

اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ پر

وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى
اور اس کی اولاد پر اور جو دیا گیا موسیٰؑ کو اور عیسیٰؑ کو

وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ
اور جو دیا گیا نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے۔

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ
نہیں تفریق کرتے ہم ان کے درمیان اور ہم

لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾
فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ
فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا
هُمْ فِیْ شِقَاقٍ ۚ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ
اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۳۷﴾
صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ
مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾
قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ
رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا
وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾
اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ
اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ
وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی ؕ
قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ
مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْئَلُوْنَ
عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع

اللہ ہی کے فرمانبردار ہیں ﴿۱۳۶﴾
پھر اگر ایمان لے آئیں وہ بھی اسی طرح جیسے ایمان لائے ہو تم
تو ہدایت پا گئے وہ اور اگر انحراف کریں تو پھر اصل بات یہ ہے کہ
وہ ہٹ دھرمی میں پڑ گئے ہیں۔ سو کافی ہے تمہارے لیے ان کے مقابلے میں
اللہ اور وہ ہر بات کا سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۳۷﴾
اللہ کا رنگ (اختیار کرو) اور کس کا (رنگ) اچھا ہے
اللہ کے رنگ سے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿۱۳۸﴾
کہو: کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے اللہ کے بارے میں حالانکہ وہی ہے
رب ہمارا بھی اور رب تمہارا بھی اور ہمارے لیے ہیں عمل ہمارے
اور تمہارے لیے ہیں عمل تمہارے اور ہم خاص اسی کی عبادت کرنیوالے ہیں ﴿۱۳۹﴾
کیا پھر تم کہتے ہو کہ بیشک
ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحٰقؑ، یعقوبؑ
اور اولادِ یعقوبؑ (سب کے سب) تھے یہودی یا نصرانی۔
کہو! کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور کون بڑا ظالم ہے
اس سے جو چھپائے وہ شہادت جو اس کے پاس ہے
اللہ کی طرف سے؟ اور نہیں ہے اللہ غافل اس سے جو تم کر رہے ہو ﴿۱۴۰﴾
یہ بھی ایک گروہ تھا جو ہو گزرا، ان کے لیے ہے جو انہوں نے کمایا
اور تمہارے لیے وہی ہے جو تم کماؤ گے اور تم سے یہ نہ پوچھا جائیگا
کہ وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۴۱﴾

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ
مَا وَلّٰىهُمْ
عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ كَانُوْا عَلَيْهَا ۚ قُلْ
لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِیْ
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا
لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ
الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۚ وَمَا جَعَلْنَا
الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ
مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ
عَلٰى عَقِبَيْهِ ۚ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً
اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ۚ
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ۚ
اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾
قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ
فِی السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً
تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا
وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۚ وَاِنَّ الَّذِيْنَ

ضرور کہیں گے بے وقوف لوگ
کہ کس چیز نے پھیر دیا ہے مسلمانوں (کے رخ) کو
ان کے اس قبلے سے کہ تھے (پہلے) یہ جس پر کہو (اے نبیؐ)
اللہ ہی کا ہے مشرق اور مغرب چلاتا ہے وہ
جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر ﴿۱۴۲﴾
اور اسی طرح بنا دیا ہے ہم نے تم کو ایک امتِ معتدل
تاکہ بنو تم گواہ لوگوں پر اور ہو
رسول تم پر گواہی دینے والا اور نہیں مقرر کیا تھا ہم نے
وہ قبلہ کہ تھے تم (پہلے) جس پر مگر اس غرض سے کہ دیکھیں ہم
کہ کون پیروی کرتا ہے رسول کی اور کون پھر جاتا ہے
اپنے الٹے پاؤں اور بے شک تھا یہ (قبلہ بدلنا) بہت گراں
سوائے ان لوگوں کے جنہیں ہدایت دی اللہ نے ۔
اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ ضائع کر دے تمہارا ایمان ۔
بیشک اللہ انسانوں پر بہت ہی شفیق اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴۳﴾
بیشک دیکھ رہے ہیں ہم بار بار اٹھنا تمہارے چہرے کا
آسمان کی طرف سو پھیرے دیتے ہیں ہم تمہیں اسی قبلے کی طرف
جسے تم پسند کرتے ہو سو پھیر لو تم اپنا رخ طرف
مسجدِ حرام کے اور جہاں بھی ہو اگر (تم) پھیر لیا کرو
اپنے رخ (نماز میں) اسی کی جانب اور بیشک وہ لوگ جنہیں

أُوتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ	دی گئی کتاب الٰہی خوب جانتے ہیں کہ یہی (قبلہ) حق ہے
مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ	ان کے رب کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ بے خبر
عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٤﴾	ان کاموں سے جو یہ کر رہے ہیں ﴿١٤٤﴾
وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ	اور اگر لے آؤ تم اُن لوگوں کے پاس جنہیں دی گئی کتاب
بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ	تمام نشانیاں پھر بھی نہ پیروی کریں گے وہ تمہارے قبلے کی
وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ	اور نہ ہو تم پیروی کرنے والے اُن کے قبلے کی
وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ	اور نہیں ہے ان میں کوئی گروہ پیروی کرنے والا
قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ	دوسرے گروہ کے قبلے کی اور اگر کہیں پیچھے چل پڑے تم
أَهْوَاءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ	ان کی خواہشات کے اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس
مِنَ الْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِينَ ﴿١٤٥﴾ (وقف لازم)	علم تو یقیناً تم بھی اندریں صورت ہو گے ظالموں میں سے ﴿١٤٥﴾
اَلَّذِينَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُونَهُ	وہ لوگ جنہیں دی ہم نے کتاب پہچانتے ہیں اس (قبلہ) کو
كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ؕ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ	جیسے پہچانتے ہیں اپنی اولاد کو لیکن کچھ لوگ ان میں سے
لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤٦﴾ (وقف منزل)	چھپاتے ہیں حق کو جانتے بوجھتے ﴿١٤٦﴾
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	حق یہی ہے تیرے رب کی طرف سے
فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١٤٧﴾	پس تم ہرگز نہ ہونا شک کرنے والوں میں سے ﴿١٤٧﴾
وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ	اور ہر ایک کے لیے ہے رخ کرنے کی ایک سمت کہ وہ
مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ	منہ کرتا ہے اس کی طرف سو سبقت لے جاؤ تم نیک کاموں میں۔
أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا ؕ	جہاں کہیں بھی ہو گے تم لائے گا تم کو اللہ اکٹھا،
إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٤٨﴾

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ
مِن رَّبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٩﴾
وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا
كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ
لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ
إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي
وَلِأُتِمَّ
نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾
كَمَا أَرْسَلْنَا
فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ
آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ
الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم
مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾
فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي
وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾

اور جہاں سے بھی نکلو تم موڑو اپنا رخ (نماز میں)
مسجد الحرام کی طرف اور بیشک یہی حق ہے
تمہارے رب کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ بے خبر
اس سے جو تم کرتے ہو ﴿١٤٩﴾
اور جہاں سے بھی نکلو تم موڑو اپنا رخ (نماز میں)
مسجد الحرام کی طرف اور جہاں کہیں بھی
ہو تم تو موڑو اپنے رخ اسی کی جانب
تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حجت
سوائے ان کے جو بے انصاف ہیں ان میں سے
سو نہ ڈرو تم ان سے بلکہ مجھ ہی سے ڈرو
اور (مسجد الحرام کی طرف رُخ کرنا اس لیے ضروری ہے) تاکہ پورا کروں میں
اپنا انعام تم پر اور (اس لیے بھی) تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿١٥٠﴾
(یہ قبلہ مقرر کرنا بھی اسی طرح کا انعام ہے) جیسا کہ بھیجا ہم نے
تم میں ایک رسول تم ہی میں سے جو پڑھ کر سناتا ہے تمہیں
ہماری آیات اور پاک کرتا ہے تم کو اور تعلیم دیتا ہے تم کو
کتاب اللہ کی اور حکمت کی اور سکھاتا ہے تم کو
وہ باتیں جو تم نہیں جانتے تھے ﴿١٥١﴾
پس یاد رکھو تم مجھے میں یاد رکھوں گا تمہیں اور شکر گزار بنو میرے
اور نہ کرو ناشکری میری ﴿١٥٢﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ
وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ
بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾
وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ
وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ
وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾
الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ
قَالُوْۤا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ
اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
وَرَحْمَةٌ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾
اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ
فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ
وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ
فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلْنَا
مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْ بَعْدِ مَا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مدد حاصل کرو صبر سے
اور نماز سے بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۱۵۳﴾
اور نہ کہو اُن کو جو مارے جائیں اللہ کی راہ میں، مردہ
بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تمہیں (ان کی زندگی کا) شعور نہیں ﴿۱۵۴﴾
اور ضرور آزمائیں گے ہم تم کو کسی قدر خوف اور بھوک سے
اور (مبتلا کر کے) نقصان میں مال و جان کے
اور آمدنیوں کے اور خوشخبری دو صبر کرنے والوں کو ﴿۱۵۵﴾
وہ (صبر کرنے والے) کہ جب پہنچتی ہے انہیں کوئی مصیبت
تو کہتے ہیں بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں اور بیشک ہمیں
اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۵۶﴾
(دراصل) یہی وہ لوگ ہیں کہ ان پر ہیں عنایتیں ان کے رب کی
اور رحمتیں بھی اور یہی لوگ ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں ﴿۱۵۷﴾
بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں
سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے
تو نہیں ہے کچھ گناہ اس پر کہ سعی کرے ان دونوں کے درمیان
اور جو شخص خوشدلی سے کرتا ہے کوئی نیک کام
تو بیشک اللہ ہے قدردان، سب کچھ جاننے والا ﴿۱۵۸﴾
بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں ہمارے نازل کیے ہوئے
واضح احکام کو اور ہدایت کو اس کے بعد بھی کہ

بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ	کھول کر بیان کر دیے ہیں ہم نے وہ لوگوں کے لیے
فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ	اس کتاب میں وہی لوگ ہیں کہ لعنت کرتا ہے ان پر اللہ بھی
وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿١٥٩﴾	اور لعنت کرتے ہیں ان پر سب لعنت کرنے والے ﴿١٥٩﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا	البتہ وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کر لی
وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ	اور بیان کرنے لگے (جو کچھ چھپاتے تھے) تو یہی لوگ ہیں کہ
اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا	معاف کر دوں گا میں ان کو اور میں ہی تو ہوں
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾	بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿١٦٠﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر (کا رویہ اختیار) کیا اور مر گئے کافر ہی
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ	یہی لوگ ہیں کہ ہے ان پر لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی
وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾	اور انسانوں کی، سب کی ﴿١٦١﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ	ہمیشہ رہیں گے یہ (گرفتار) لعنت میں نہ ہلکا کیا جائے گا
عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾	ان کا عذاب اور نہ انہیں مہلت ملے گی ﴿١٦٢﴾
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	اور تم سب کا معبود ایسا معبود ہے جو ایک ہی ہے۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾	نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا بڑا مہربان نہایت رحم والا ﴿١٦٣﴾
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	بیشک پیدا کرنے میں آسمانوں کے اور زمین کے
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں شب و روز کے
وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا	اور کشتیوں میں جو چلتی ہیں سمندر میں وہ (چیزیں) لے کر جو
يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	نفع بخش ہیں انسانوں کے لیے اور یہ جو نازل کیا اللہ نے
مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ	آسمان سے پانی پھر زندگی بخشی اس کے ذریعہ سے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا
مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ
وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ
وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ
كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ
وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا
اِذْ
يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ
جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾
اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا
مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا
الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا
كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ

زمین کو مردہ ہونے کے بعد اور پھیلائی اس میں
ہر طرح کی جاندار مخلوق اور ہواؤں کی گردش میں
اور بادلوں میں جو تابع فرمان بنا کر رکھے گئے ہیں درمیان آسمان
و زمین کے یقیناً ان سب چیزوں میں نشانیاں ہیں
عقلمندوں کے لیے ﴿١٦٤﴾
اور لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو بناتے ہیں
اللہ کے سوا (دوسروں کو اللہ کا) مدِ مقابل محبت کرتے ہیں ان سے
ایسی محبت جیسی اللہ سے ہونی چاہیے۔ حالانکہ وہ لوگ جو
ایمان والے ہیں سب سے بڑھ کر محبوب رکھتے ہیں اللہ کو۔
اور کاش سوجھ جائے ان ظالموں کو
(آج ہی وہ کچھ جو سوجھنے والا ہے انہیں) اس وقت جب
دیکھیں گے عذاب کہ بیشک قوت اللہ ہی کے پاس ہے
ساری کی ساری اور یہ کہ بیشک اللہ
بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿١٦٥﴾
جب بیزاری کا اظہار کریں گے وہ جن کی پیروی کی گئی تھی
اُن سے جنہوں نے پیروی کی تھی اور دیکھ رہے ہوں گے
عذاب کو اور منقطع ہو چکے ہوں گے اُن کے تمام ذرائع اور وسائل ﴿١٦٦﴾
اور کہیں گے وہ جنہوں نے پیروی کی تھی: کاش کہ ہوتا ہمارے لیے
ایک موقعہ پھر (دنیا میں جانے کا) تو بیزاری کا اظہار کرتے ہم بھی

مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ | ان سے اسی طرح جیسے بیزاری ظاہر کی ہے انہوں نے ہم سے ۔
كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ | اس طرح بنا دکھائے گا اللہ ان کے اعمال کو حسرت و پشیمانی
عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ | ان کے لیے اور ہرگز نہیں نکل سکیں گے وہ دوزخ سے ﴿۱۶۷﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ | اے لوگو ! کھاؤ وہ چیزیں جو ہیں زمین میں،
حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ | حلال اور پاکیزہ اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی ۔
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ | بیشک وہ ہے تمہارا کھلا دشمن ﴿۱۶۸﴾
اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ | وہ تو بس حکم دیتا ہے تم کو برائی کا اور بے حیائی کا
وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ | اور اس بات کا کہ کہو تم اللہ کے بارے میں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ | وہ باتیں جن کے متعلق تمہیں علم نہیں (کہ اللہ نے فرمائی ہیں) ﴿۱۶۹﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ | اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو ان (احکام) کی جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ | نازل کیے ہیں اللہ نے تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم تو پیروی کریں گے
مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ | ان (طور طریقوں) کی جن پر پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو۔
اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ | کیا پھر بھی کہ ہوں ان کے باپ دادا ایسے جو نہ سمجھتے ہوں
شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ | کچھ اور نہ سیدھے راستے پر ہوں؟ ﴿۱۷۰﴾
وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ | اور مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا ایسی ہے جیسے
الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً | کوئی شخص پکارے ان کو جو نہیں سنتے (کچھ) سوائے پکارنے
وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ | اور چلانے کے بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں
فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ | سو وہ کچھ نہیں سمجھتے ﴿۱۷۱﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ | اے ایمان والو ! کھاؤ پاکیزہ چیزیں

مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ
جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو اور شکر ادا کرو اللہ کا اگر ہو تم

اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾
واقعی اسی کی عبادت کرنے والے ﴿۱۷۲﴾

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ
اس نے تو بس حرام کیا ہے تم پر مردار اور خون،

وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ
خنزیر کا گوشت اور ہر وہ چیز کہ پکارا جائے اس پر

لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ
(نام) غیر اللہ کا پھر جو مجبور ہو جائے جبکہ وہ سرکش بھی نہ ہو

وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ
اور حد سے بڑھنے والا بھی نہ ہو تو کچھ گناہ نہیں اس پر۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾
بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۷۳﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اس کو جو نازل کیا ہے اللہ نے

مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ
اپنی کتاب میں اور لیتے ہیں اس کے بدلے تھوڑی قیمت

اُولٰۤىِٕكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ
یہ لوگ نہیں بھرتے اپنے پیٹ میں

اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
مگر آگ اور نہیں بات کرے گا ان سے اللہ روز قیامت

وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾
اور نہ پاک کرے گا ان کو اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۱۷۴﴾

اُولٰۤىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
یہ وہ لوگ ہیں کہ خریدی ہے انہوں نے گمراہی

بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ
ہدایت کے بدلے میں اور عذاب مغفرت کے بدلے میں

فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾
سو کس قدر صبر کرنے والے ہیں یہ دوزخ پر ﴿۱۷۵﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۭ
یہ اس لیے کہ اللہ نے نازل کی ہے یہ کتاب سچائی کے ساتھ

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ
اور بیشک جنہوں نے اختلاف کیا اس کتاب میں

لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع
وہ ضد میں بہت دور جا نکلے ہیں ﴿۱۷۶﴾

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ
نہیں ہے نیکی یہی کہ کرلو تم اپنے چہرے

قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ
عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ
وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ
وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ
اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ
وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ
وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ
فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ
شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ
وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ
تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾

مشرق کی طرف یا مغرب کی طرف بلکہ نیکی (یہ ہے کہ)
آدمی ایمان لائے اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر
اور اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر اور دے مال
اس کی محبت میں، رشتے داروں کو اور یتیموں کو
اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو
اور گردنیں چھڑانے میں اور قائم کرے نماز
اور دے زکوٰۃ اور (نیک وہ ہیں جو) پورا کرنے والے ہیں اپنے عہد کو
جب عہد کرلیں اور ثابت قدم رہنے والے ہیں تنگدستی میں
اور جسمانی تکالیف میں اور جنگ کے وقت۔ یہی
لوگ ہیں راست باز اور یہی لوگ ہیں متقی ﴿١٧٧﴾
اے ایمان والو! فرض کردیا گیا ہے تم پر
قصاص لینا مقتولوں کا (قتل کیا جائے) آزاد بدلے میں آزاد کے
اور غلام، بدلے میں غلام کے اور عورت بدلے میں عورت کے۔
سو وہ شخص جس کو معاف کردیا جائے اس کے بھائی کی طرف سے
(قصاص میں سے) کچھ تو لازم ہے (اس پر) پیروی کرنا معروف طریقے کی
اور ادا کرنا مقتول (کے ورثا) کو احسن طریقے سے یہ
رعایت ہے تمہارے رب کی طرف سے اور رحمت ہے۔
پھر جو زیادتی کرے اس کے بعد تو اس کے لیے ہے
دردناک عذاب ﴿١٧٨﴾

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ
يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ
الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۚ الْوَصِيَّةُ
لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٨٠﴾
فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ
اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٨١﴾
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ
جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿١٨٢﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٨٣﴾
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ
مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَى الَّذِيْنَ

اور تمہارے لیے قصاص (کے حکم) میں زندگی ہے
اے عقل والو تاکہ تم بچتے رہو (خونریزی سے) ﴿۱۷۹﴾
فرض کر دیا گیا ہے تم پر جب آ پہنچے تم میں سے کسی کی
موت (کی گھڑی) اگر چھوڑے مال۔ وصیت کرنا
والدین کے لیے اور رشتے داروں کے لیے معروف طریقے سے
یہ حق ہے، اللہ سے ڈرنے والوں پر ﴿۱۸۰﴾
پھر جو کوئی بدلے وصیت کو اسے سننے کے بعد تو بس
اس کا گناہ ان لوگوں پر ہے جو اسے بدلیں گے بیشک اللہ
ہر بات سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۸۱﴾
پھر اگر کسی کو اندیشہ ہو وصیت کرنے والے کی طرف سے
حق تلفی یا کسی گناہ کا اور وہ صلح کرا دے ان کے درمیان
تو کوئی گناہ نہیں اس پر۔ بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا
اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۸۲﴾
اے ایمان والو! فرض کیے گئے ہیں تم پر
روزے جیسے فرض کیے گئے تھے ان لوگوں پر جو
تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو ﴿۱۸۳﴾
چند دن ہیں گنتی کے پھر اگر کوئی ہو تم میں سے
بیمار یا سفر میں تو تعداد پوری کرے
دوسرے دنوں میں اور ان لوگوں پر جو

يُطِيقُونَهٗ فِدْيَةٌ
طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ
خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٤﴾
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ
الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ
وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى
وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ
الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ
وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ
اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ
الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ
وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا ھَدٰىكُمْ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾
وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّىْ
فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ
دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ

طاقت رکھتے ہوں روزے کی (پھر نہ رکھیں تو) فدیہ ہے
کھانا کھلانا ایک مسکین کو پھر جو شخص کرے گا اپنی خوشی سے
کوئی نیکی تو یہ بہتر ہے اسی کے لیے اور یہ کہ روزہ رکھو تم
بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم سمجھو ﴿١٨٤﴾
رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے نازل کیا گیا جس میں
قرآن (جو) ہدایت ہے انسانوں کے لیے
اور (اس میں) روشن نشانیاں ہیں ہدایت کی
اور (حق کو باطل سے) جدا کرنے کی سو جو کوئی پائے تم میں سے
اس مہینے کو تو لازم ہے اس پر کہ روزے رکھے اس میں ۔
اور جو شخص ہو بیمار یا سفر میں تو تعداد پوری کرے
دوسرے دنوں میں (یہ حکم اس لیے دیا گیا ہے کہ) چاہتا ہے
اللہ تمہارے لیے آسانی اور نہیں چاہتا تمہارے لیے
دشواری اور اس لیے کہ پورا کرو تم گنتی کو
اور اس لیے کہ کبریائی بیان کرو تم اللہ کی اس ہدایت پر جو عطا کی اس نے تم کو
اور اس لیے بھی کہ شکر گزار بنو تم ﴿١٨٥﴾
اور جب پوچھیں تم سے (اے محمدؐ) میرے بندے میرے بارے میں
تو بیشک میں تو قریب ہی ہوں جواب دیتا ہوں میں
پکارنے والے کی پکار کا جب پکارتا ہے وہ مجھے
تو چاہیے کہ وہ حکم مانیں میرا اور یقین رکھیں مجھ پر

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾
تاکہ وہ راہ راست پالیں ﴿۱۸۶﴾

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ
حلال کیا گیا ہے تمہارے لیے روزے کی رات میں

الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ
بے حجاب ہونا اپنی بیویوں کے ساتھ وہ لباس ہیں

لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ
تمہارے لیے اور تم لباس ہو ان کے لیے جانتا ہے اللہ

اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ
کہ بیشک تم خیانت کرتے تھے اپنے آپ سے

فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ
سو عنایت فرمائی اس نے تم پر اور درگزر کیا تم سے

فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا
لہٰذا اب مباشرت کرو ان سے اور طلب کرو اس کو جو

كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى
مقدر کر رکھا ہے اللہ نے تمہارے لیے اور کھاؤ اور پیو حتیٰ کہ

يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ
نمایاں نظر آجائے تم کو (صبح کی) سفید دھاری

مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠
(رات کی) سیاہ دھاری سے فجر کو

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ
پھر پورا کرو تم روزے کو رات تک

وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ
اور مت مباشرت کرو ان سے جبکہ تم معتکف ہو

فِى الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ
مساجد میں یہ حدیں ہیں (مقرر کردہ) اللہ کی

فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
پس نہ نزدیک جانا تم ان کے اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے

اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾
اللہ اپنے احکام لوگوں کے لیے تاکہ وہ (غلط رویے سے) بچیں ﴿۱۸۷﴾

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ
اور نہ کھاؤ تم ایک دوسرے کا مال آپس میں ناحق

وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا
اور (نہ) پہنچاؤ اس کو حاکموں تک اس غرض سے کہ کھا جاؤ

فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ
کچھ حصہ لوگوں کے مال کا ناجائز طریقے سے

وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع
حالانکہ تم جانتے ہو ﴿۱۸۸﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ	پوچھتے ہیں تم سے نئے چاند کے بارے میں ۔
قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ	کہو یہ تاریخیں مقرر کرنے کا ذریعہ ہیں لوگوں کے لیے
وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا	اور حج کے اوقات کا بھی اور نہیں ہے نیکی یہ کہ آؤ تم
الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ	گھروں میں ان کے پچھواڑے سے بلکہ نیکوکار
مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪	وہ ہے جو ڈرے اللہ سے اور آؤ تم گھروں میں ان کے دروازوں سے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾	اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿١٨٩﴾
وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ	اور لڑو اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جو
يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ	لڑتے ہیں تم سے اور زیادتی نہ کرو۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾	بیشک اللہ پسند نہیں کرتا زیادتی کرنے والوں کو ﴿١٩٠﴾
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ	اور قتل کرو انہیں (بحالتِ جنگ) جہاں بھی پاؤ تم انہیں
وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ	اور نکال دو تم انہیں جہاں سے نکالا ہو انہوں نے تم کو
وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ	اور فتنہ زیادہ برا ہے قتل سے
وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اور نہ لڑو تم ان سے مسجدِ حرام کے قریب
حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ	جب تک کہ (نہ) لڑیں وہ تم سے وہاں پھر اگر لڑیں وہ تم سے (وہاں)
فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩١﴾	تو قتل کرو تم ان کو یہی ہے سزا ایسے کافروں کی ﴿١٩١﴾
فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ	پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ معاف فرمانے والا،
رَّحِيْمٌ ﴿١٩٢﴾	ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿١٩٢﴾
وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ	اور جنگ کرو ان سے حتّٰی کہ نہ باقی رہے فتنہ
وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا	اور ہو جائے دین صرف اللہ کے لیے پھر اگر باز آجائیں وہ

فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾	تو نہیں (روا) زیادتی مگر ظالموں پر ﴿۱۹۳﴾
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ	ماہِ حرام (کی پابندی) اسی کے بدلے میں ماہِ حرام (کی پابندی) کے
وَ الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى	اور تمام حرمتیں ادلے کا بدلہ ہیں لہٰذا جو شخص زیادتی کرے
عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا	تم پر تو تم بھی زیادتی کرو اس پر ویسی ہی جیسی
اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ	زیادتی کی ہو اس نے تم پر اور ڈرتے رہو اللہ سے
وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾	اور یقین رکھو کہ بیشک اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ﴿۱۹۴﴾
وَ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا	اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو
بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَ اَحْسِنُوْا ۛۚ	(خود کو) اپنے ہاتھوں ہلاکت میں اور احسان کا طریقہ اختیار کرو
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾	بیشک اللہ محبوب رکھتا ہے اچھے کام کرنے والوں کو ﴿۱۹۵﴾
وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ	اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کے لیے۔ پھر اگر
اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ	کوئی رکاوٹ پیش آجائے تو جو میسر آجائے
مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا	کوئی قربانی کا جانور (پیش کرو اللہ کے حضور) اور نہ مونڈو
رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ	اپنے سر جب تک کہ نہ پہنچ جائے قربانی اپنی جگہ پر
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا	پھر جو شخص ہو تم میں سے بیمار
اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ	یا ہو اسے کوئی تکلیف سر میں تو وہ بطورِ فدیہ
مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ	روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے
فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۗ فَمَنْ تَمَتَّعَ	پھر جب تمہیں اطمینان نصیب ہو تو جو شخص فائدہ اٹھائے
بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ	عمرہ کرنے کا حج کے ساتھ تو (وہ ذبح کرے) جو میسر آئے
مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ	قربانی کا جانور پھر اگر کوئی نہ پائے (قربانی کا جانور)

فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِی الْحَجِّ
تو روزے رکھے، تین دن کے حج (کے دنوں) میں

وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ
اور سات روزے جب (گھر) لوٹے، یہ ہوئے

عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ
پورے دس، یہ (عمرہ کی اجازت) اس شخص کے لیے ہے،

لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ
نہ ہو جس کا گھر بار

حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا
مسجدِ حرام کے قریب، اور ڈرتے رہو

اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
اللہ سے اور خوب جان لو کہ بیشک اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾
بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿١٩٦﴾

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ
حج کے مہینے جانے پہچانے ہیں لہٰذا جس نے

فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ
ارادہ کرلیا ان مہینوں میں حج کا

فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ
تو (جائز) نہیں بے حجاب ہونا عورت سے اور نہ فسق و فجور

وَلَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا
اور نہ لڑائی جھگڑا حج کے دوران میں اور جو بھی کرتے ہو تم

مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؔؕ وَتَزَوَّدُوْا
کوئی نیک کام جانتا ہے اسے اللہ اور زادِ راہ لے کر چلو

فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی ۫
کہ بیشک بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے

وَاتَّقُوْنِ يٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾
اور مجھ سے ڈرتے رہو اے عقل والو ﴿١٩٧﴾

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا
نہیں ہے تم پر کوئی گناہ اس میں کہ تلاش کرو تم (حج کے دوران)

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضْتُمْ
رزقِ حلال اپنے رب کے ہاں سے پھر جب (واپس) چلو تم

مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
عرفات سے تو ذکر کرو اللہ کا

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ
مشعرِ حرام (مزدلفہ) میں ٹھہر کر، اور ذکر کرو اللہ کا

كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ
اسی طریقے سے جس کی ہدایت کی ہے اللہ نے تم کو اور اگرچہ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ | تھے تم اس سے پہلے گمراہوں میں سے ﴿۱۹۸﴾
ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ | علاوہ ازیں (اے قریش!) تم بھی (واپس) چلو جہاں سے
اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ | روانہ ہوتے ہیں سب لوگ اور معافی مانگو اللہ سے ۔
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾ | بیشک اللہ معاف فرمانے والا ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۹﴾
فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ | پھر جب ادا کر چکو تم مناسک اپنے حج کے تو ذکر کرو اللہ کا
كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ | جیسے ذکر کیا کرتے تھے تم اپنے آباؤ اجداد کا بلکہ اس سے بڑھ کر۔
فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ | سو کچھ لوگ تو ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب!
اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَمَا | دے دے ہمیں دنیا ہی میں (سب کچھ) اور نہیں
لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ | ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصہ ﴿۲۰۰﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ | اور کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب!
اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ | عطا فرما ہمیں دنیا میں بھی اچھائی اور بھلائی اور آخرت میں بھی
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ | اچھائی اور بھلائی اور بچا تو ہمیں آگ کے عذاب سے ﴿۲۰۱﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ | یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے حصہ ان کی کمائی کا
وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ | اور اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ﴿۲۰۲﴾
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِىْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ | اور یاد کرو اللہ کو گنتی کے چند دنوں میں
فَمَنْ تَعَجَّلَ فِىْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ | پھر جو جلدی چلا گیا دو ہی دنوں میں تو نہیں ہے کوئی گناہ
عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ | اس پر اور جو ٹھہرا رہا تو نہیں ہے کوئی گناہ اس پر بھی
لِمَنِ اتَّقٰى ؕ | (یہ رعایت) اس کے لیے ہے جس نے تقویٰ اختیار کیا
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ | اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو کہ بیشک تم

النصف

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾	اسی کے حضور اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿٢٠٣﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ	اور انسانوں میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ پسند آتی ہیں تم کو
قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اس کی باتیں دنیاوی زندگی کے اعتبار سے
وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ	اور گواہ ٹھہراتا ہے وہ اللہ کو اس پر جو اس کے دل میں ہے
وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾	حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے ﴿٢٠٤﴾
وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى	اور جب جاتا ہے تمہارے پاس سے تو دوڑ دھوپ کرتا ہے
فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ	زمین میں کہ فساد پھیلائے اس میں اور تباہ و برباد کرے
الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۭ	کھیتی کو اور نسل کو
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾	حالانکہ اللہ نہیں پسند کرتا فساد کو ﴿٢٠٥﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ	اور جب کہا جاتا ہے اس سے کہ ڈرو اللہ سے
اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ	تو آمادہ کرتا ہے اس کو غرورِ نفس گناہ پر سو کافی ہے اس کے لیے
جَهَنَّمُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾	جہنم اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ﴿٢٠٦﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ	اور انسانوں میں ہی سے کوئی ایسا بھی ہے جو کھپا دیتا ہے
نَفْسَهُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۭ	اپنی جان اللہ کی رضا جوئی میں
وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾	اور اللہ بہت ہی مہربان ہے اپنے بندوں پر ﴿٢٠٧﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ	اے ایمان والو داخل ہو جاؤ اسلام میں
كَاۗفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ	پورے پورے اور نہ چلو شیطان کے نقش قدم پر
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾	بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿٢٠٨﴾
فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْكُمُ	پھر اگر تم ڈگمگا گئے اس کے بعد بھی کہ آ چکے ہیں تمہارے پاس

الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا	واضح احکام تو جان رکھو کہ
اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾	بیشک اللہ زبردست ہے بڑی حکمت والا ہے ﴿٢٠٩﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ	کیا انتظار کرتے ہیں یہ لوگ اس بات کا کہ آجائے ان کے پاس
اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	خود اللہ ابر کے سائبانوں میں فرشتے ساتھ لیے
وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ	اور فیصلہ کرڈالا جائے معاملہ کا اور اللہ ہی کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٢١٠﴾	لوٹائے جانے والے ہیں سارے معاملات ﴿٢١٠﴾
سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ	پوچھ لو، بنی اسرائیل سے کہ کس قدر دی تھیں ہم نے ان کو
مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ	کھلی کھلی نشانیاں اور جو کوئی بدل دے
نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُ	اللہ کی نعمت کو اس کے بعد کہ آچکی ہو وہ اس کے پاس
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾	تو بیشک اللہ بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿٢١١﴾
زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا	خوشنما بنا دیا گیا ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر اختیار کیا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ	دنیاوی زندگی کو اور مذاق اڑاتے ہیں یہ
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا	ان لوگوں کا جو ایمان والے ہیں اور وہ لوگ جو متقی ہیں
فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ	برتر ہوں گے ان سے قیامت کے دن (رہا دنیا کا رزق، تو اللہ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾	رزق دیتا ہے جسے چاہے بے حساب ﴿٢١٢﴾
كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ	تھے سب انسان ایک ہی امت۔
فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ	(پھر ان میں اختلافات ہوگئے) تو بھیجے اللہ نے انبیا
مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ	بشارت دینے والے اور خبردار کرنے والے اور نازل کی
مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ	اُن کے ساتھ اپنی کتاب مبنی برحق تاکہ فیصلہ کرے وہ

وقف لازم

بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ
لوگوں کے درمیان ان باتوں کا اختلاف کرتے تھے وہ، جن میں۔

وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ
اور نہیں اختلاف کیا کتاب میں مگر ان لوگوں نے جنہیں

اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ
دی گئی تھی وہ اس کے بعد کہ آچکے تھے ان کے پاس

الْبَيِّنٰتُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ
واضح احکام محض آپس کی ضد کی بنا پر پھر ہدایت دی اللہ نے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا
ان لوگوں کو جو ایمان لائے (محمدؐ پر) ان باتوں میں جن میں

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ
اختلاف کیا کرتے تھے (پہلے لوگ)، حق کی اپنے حکم سے

وَاللّٰهُ يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ
اور اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جسے چاہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾
سیدھے راستے کی ﴿۲۱۳﴾

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا
پھر کیا سمجھ رکھا ہے تم نے (اے مسلمانو!) کہ داخل ہو جاؤ گے تم

الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ
جنت میں جبکہ ابھی نہیں پیش آئے تم کو احوال ان لوگوں کے سے جو

خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ
ہو گزرے ہیں تم سے پہلے پہنچی ان کو تنگ دستی

وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى
اور مصیبت والم اور وہ ڈول گئے حتیٰ کہ

يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
پکار اٹھا رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ:

مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ
کب آئے گی مدد اللہ کی؟

اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾
(جواب آیا) سن لو! مدد اللہ کی آیا ہی چاہتی ہے ﴿۲۱۴﴾

يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ
پوچھتے ہیں لوگ تم سے کہ کیا چیز خرچ کریں وہ؟

قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ
کہو جو کچھ خرچ کرو تم مال میں سے سو وہ ہے والدین کے لیے،

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
رشتہ داروں کے لیے اور یتیموں مسکینوں

وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ
اور مسافروں کے لیے اور جو بھی کرتے ہو تم کوئی بھلائی

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾	تو بیشک اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۲۱۵﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ	فرض کیا گیا تم پر جنگ کرنا اور وہ ناگوار ہے تمہیں
وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ	اور ہو سکتا ہے کہ ناپسند کرو تم کسی چیز کو جبکہ ہو وہ
خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا	بہتر تمہارے حق میں اور ہو سکتا ہے کہ پسند کرو تم
شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ	کسی چیز کو جبکہ ہو وہ بری تمہارے حق میں، اللہ جانتا ہے
وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾	اور تم نہیں جانتے ﴿۲۱۶﴾
يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	پوچھتے ہیں تم سے حرمت والے مہینے کے بارے میں
قِتَالٍ فِيْهِ ۭ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ	کہ جنگ کرنا اس میں (کیسا ہے؟) کہو جنگ کرنا اس میں
كَبِيْرٌ ۭ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بڑا گناہ ہے لیکن روکنا اللہ کی راہ سے
وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۤ	اور نہ ماننا اللہ کو اور (روکنا) مسجد حرام سے
وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ	اور نکال دینا اہلِ حرم کو وہاں سے اس سے بھی بڑا گناہ ہے
عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ	اللہ کے نزدیک اور فتنہ انگیزی (بڑا گناہ) ہے
مِنَ الْقَتْلِ ۭ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ	قتل سے بھی اور وہ تو تم سے لڑتے ہی جائیں گے
حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ	یہاں تک کہ پھیر دیں تم کو تمہارے دین سے
اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۭ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ	اگر ان کا بس چلے اور جو شخص پھرے گا
مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ	تم میں سے اپنے دین سے پھر مر جائے
وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ	کافر ہی تو یہی لوگ ہیں کہ ضائع ہو جائیں گے
اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ	اُن کے اعمال دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی
وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا	اور یہی لوگ ہیں جہنمی وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٢١٧﴾	ہمیشہ رہیں گے ﴿٢١٧﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی
وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ	اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں یہی لوگ
يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ	اُمیدوار رہتے ہیں اللہ کی رحمت کے اور اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢١٨﴾	بہت زیادہ معاف کرنے والا، نہایت مہربان ہے ﴿٢١٨﴾
يَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ	پوچھتے ہیں تم سے (حکم) شراب کا اور جُوئے کا۔
قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ	کہہ دو ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور کچھ فائدے بھی ہیں
لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۭ	لوگوں کے لیے مگر ان کا گناہ زیادہ بڑا ہے ان کے فائدے سے۔
وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ	اور پوچھتے ہیں تم سے کہ کیا خرچ کریں (اللہ کی راہ میں)
قُلِ الْعَفْوَ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ	کہو جو زائد ہو (ضرورت سے) اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے
اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١٩﴾ ۙ	اللہ تمہارے لیے احکام تاکہ تم غور و فکر کرو ﴿٢١٩﴾
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ	(غور و فکر کرو) دُنیا اور آخرت کے بارے میں۔
وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۭ قُلْ اِصْلَاحٌ	اور پوچھتے ہیں تم سے یتیموں کے بارے میں کہو جس میں ہو بھلائی
لَّهُمْ خَيْرٌ ۭ وَاِنْ تُخَالِطُوْھُمْ	ان کے لیے وہی بہتر ہے اور اگر تم اپنا اور ان کا خرچ اکٹھا کر لو
فَاِخْوَانُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ	تو بہر حال وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے
الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۭ	کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون ہے
وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	اور اگر چاہتا اللہ تو تم پر مشقت ڈال دیتا، بیشک اللہ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٠﴾	زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ﴿٢٢٠﴾
وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ	اور نہ نکاح کرنا تم مشرک عورتوں سے

حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ
جب تک کہ نہ ایمان لے آئیں وہ اور البتہ ایک مومن لونڈی

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ
کہیں بہتر ہے مشرک عورت سے اگرچہ وہ بہت پسند ہو تمہیں

وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ
اور نہ نکاح کرنا تم (اپنی عورتوں کا) مشرک مردوں سے

حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۚ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ
جب تک کہ نہ ایمان لے آئیں وہ اور البتہ ایک مومن غلام

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ
کہیں بہتر ہے مشرک مرد سے اگرچہ وہ بہت پسند ہو تمہیں ۔

اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ
یہ (مشرک) بلاتے ہیں دوزخ کی طرف اور اللہ

يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ
بلاتا ہے جنّت اور مغفرت کی طرف

بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ
اپنے اذن سے اور کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنے احکام

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ ع
لوگوں کے لیے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں ﴿۲۲۱﴾

وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ
اور پوچھتے ہیں تم سے حیض کے بارے میں کہہ دو

هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ ۙ
وہ تو گندگی ہے سو الگ رہو تم عورتوں سے ایامِ حیض میں

وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ
اور نہ قربت کرو ان سے جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائیں

فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ
پھر جب خوب پاک ہو جائیں وہ تو جاؤ ان کے پاس

مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اس طرح جیسے حکم دیا ہے تم کو اللہ نے بیشک اللہ

يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ
پسند کرتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے

الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾
پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو ﴿۲۲۲﴾

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ
تمہاری عورتیں کھیتیاں ہیں تمہاری سو جاؤ اپنی کھیتی میں

اَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ
جس طرح چاہو اور آگے کی تدبیر کرو اپنے واسطے ۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ
اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو کہ یقیناً تمہیں

تُلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ	پیش ہونا ہے اس کے حضور، اور خوشخبری دے دو (اے پیغمبرؐ)
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾	ایمان والوں کو ﴿۲۲۳﴾
وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ	اور مت بناؤ اللہ (کے نام) کو حیلہ اپنی قسموں کے لیے
اَنْ تَبَرُّوْا	اس طرح (کہ قسم کھاؤ اللہ کی) نیکی نہ کرنے،
وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ	پرہیزگاری کے کام نہ کرنے اور صلح نہ کرانے کی لوگوں کے درمیان
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾	اور اللہ ہر بات سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۲۴﴾
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	نہیں مواخذہ کرتا اللہ تمہاری لغو قسموں پر
وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا	لیکن مواخذہ کرتا ہے تمہارا ان (قسموں) پر جو
كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾	تم دل سے کھاتے ہو اور اللہ بخشنے والا بُردبار ہے ﴿۲۲۵﴾
لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ	ان لوگوں کے لیے جو قسم کھا لیتے ہیں اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی،
تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ	مہلت ہے چار مہینے کی پھر اگر رجوع کر لیں
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾	تو بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿۲۲۶﴾
وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور اگر ارادہ کر لیں طلاق کا تو بیشک اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾	ہر بات سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۲۷﴾
وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ	اور طلاق یافتہ عورتیں روکے رکھیں اپنے آپ کو
ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ	تین حیض تک اور نہیں جائز ہے اُن کے لیے
اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ	یہ کہ چھپائیں وہ اس کو جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے
فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ	اُن کے رحم میں اگر وہ ایمان رکھتی ہیں اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ	اور آخرت کے دن پر، اور اُن کے خاوند زیادہ حقدار ہیں

بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ
إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا ۚ وَلَهُنَّ
مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ
وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۗ
وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٨﴾
الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ ۖ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ
أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ
لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ
شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا
يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ فَإِنْ
خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا
حُدُودَ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۗ تِلْكَ
حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ
وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٢٩﴾
فَإِنْ طَلَّقَهَا
فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ
حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۗ

انہیں لوٹا لینے کے (اپنی زوجیت میں) اس (مدت) میں
اگر وہ چاہیں صلح کرنا اور عورتوں کے بھی حقوق ہیں
ویسے ہی جیسے اُن پر ہیں (مردوں کے) دستور کے مطابق
البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ حاصل ہے۔
اور اللہ غالب ہے بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۲۸﴾
طلاق دو بار ہے پھر یا تو روک لیا جائے اچھے طریقے سے
یا رخصت کر دیا جائے بھلے طریقے سے اور نہیں جائز ہے
تمہارے لیے یہ کہ واپس لو تم اس میں سے جو دے چکے ہو انہیں
کچھ بھی مگر یہ کہ (میاں بیوی) دونوں ڈریں اس بات سے کہ نہ
قائم رکھ سکیں گے اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں۔ پھر اگر
ڈر ہو تم لوگوں کو بھی اس بات کا کہ نہ قائم رکھ سکیں گے وہ دونوں
اللہ کی حدوں کو تو نہیں ہے کچھ گناہ ان دونوں پر
اس (معاوضہ) میں جو بطورِ فدیہ دے عورت۔ یہ ہیں
اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں سو نہ تجاوز کرنا تم ان سے
اور جو کوئی تجاوز کرتا ہے اللہ کی (مقرر کردہ) حدوں سے
تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ﴿۲۲۹﴾
پھر اگر طلاق دے دی مرد نے بیوی کو (تیسری بار)
تو نہیں حلال ہوگی وہ اس کے لیے اس کے بعد
جب تک کہ نہ نکاح کرے وہ کسی اور خاوند سے اس کے سوا

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ
اِنْ ظَنَّآ اَنْ
يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ
حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾
وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ
بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪
وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ
وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ؗ
وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ
وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٣١﴾
وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ

پھر اگر طلاق دے دے (دوسرا) خاوند اس کو تو نہیں ہے کچھ گناہ
ان دونوں پر اس بات میں کہ رجوع کرلیں ایک دوسرے کی طرف
بشرطیکہ دونوں یہ خیال کریں کہ
قائم رکھیں گے دونوں اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ۔ اور یہ
اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں جن کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے وہ
ان لوگوں کے لیے جو دانشمند ہیں ﴿٢٣٠﴾
اور جب طلاق دے دو تم عورتوں کو
پھر پوری ہونے کو آئے ان کی عدت پھر یا تو روک لو انہیں
اچھے طریقے سے یا رخصت کردو انہیں اچھے طریقے سے
اور مت روکے رکھو انہیں ستانے کی خاطر تاکہ تم زیادتی کرسکو
اور جو ایسا کرے گا وہ درحقیقت ظلم کرے گا اپنے اوپر
اور مت بناؤ احکام الٰہی کو ہنسی کھیل
اور یاد کرو اللہ کے احسان کو جو تم پر ہے
اور اس کو بھی کہ نازل کی اس نے تم پر کتاب
اور حکمت جن کے ذریعے سے نصیحت کرتا ہے تم کو۔
اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو کہ بیشک اللہ
سب کچھ جانتا ہے ﴿٢٣١﴾
اور جب طلاق دے دو تم عورتوں کو
پھر پوری کرلیں وہ اپنی عدت تو مت روکو انہیں

اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ
اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ط
ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ
مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط
ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ط
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾
وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ
حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ
الرَّضَاعَةَ ط وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ
رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ط
لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ج
لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا
وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ق وَعَلَى الْوَارِثِ
مِثْلُ ذٰلِكَ ج فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا
عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِمَا ط وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا
اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ
مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ط وَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اس سے کہ نکاح کرلیں وہ اپنے (سابقہ یا دوسرے) شوہروں سے
جبکہ راضی ہوں وہ دونوں باہم (نکاح کرنے پر) جائز طریقے سے
اس حکم کے ذریعہ سے نصیحت کی جاتی ہے اس کو جو رکھتا ہے
تم میں سے ایمان اللہ پر اور روزِ آخرت پر۔
یہی طریقہ ہے نہایت شائستہ تمہارے لیے اور پاکیزہ۔
اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۲۳۲﴾
اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو
دو سال پورے اس شخص کے لیے جو چاہے کہ پوری ہو
دودھ پلانے کی مدت اور باپ کے ذمہ ہے
ان کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق۔
نہیں بوجھ ڈالا جاتا کسی شخص پر مگر اس کی طاقت کے مطابق،
نہ نقصان پہنچایا جائے ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے
اور نہ باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے اور وارث پر بھی (ذمہ داری) ہے
اسی طرح کی پھر اگر ارادہ کرلیں وہ دونوں دودھ چھڑانے کا
باہمی رضامندی اور مشورے سے تو کوئی گناہ نہیں
ان دونوں پر اور اگر چاہو تم یہ کہ دودھ پلواؤ (کسی دایہ سے)
اپنی اولاد کو تو بھی کچھ گناہ نہیں تم پر بشرطیکہ ادا کرو تم
جو دینا ٹھہرایا تھا تم نے دستور کے مطابق اور ڈرتے رہو
اللہ سے اور جان رکھو کہ بیشک اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾ — جو کچھ تم کرتے ہو اسے پوری طرح دیکھ رہا ہے ﴿٢٣٣﴾
وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ — اور جو لوگ مر جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں
اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ — بیویاں تو روکے رکھیں وہ اپنے آپ کو (نکاح سے) چار
اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ — مہینے اور دس دن پھر جب پوری کر چکیں وہ اپنی عدّت
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ — تو نہیں کچھ گناہ تم پر اس اقدام کا جو وہ کریں
فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاللّٰهُ — اپنے حق میں دستور کے مطابق اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾ — تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے ﴿٢٣٤﴾
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ — اور نہیں کچھ گناہ تم پر اس میں کہ اشارے کنائے میں دو تم
مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۚ — پیغامِ نکاح ان عورتوں کو یا چھپائے رکھو اپنے دل میں۔
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ — اللہ جانتا ہے کہ تم ضرور سوچتے ہو گے ان کے بارے میں
وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ — لیکن نہ وعدہ کرو ان سے (نکاح کا) پوشیدہ طور پر البتہ یہ کہ
تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ۥ وَلَا تَعْزِمُوْا — کہو کوئی بات معروف طریقہ سے اور نہ پختہ کرو ارادہ
عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ — عقدِ نکاح کا جب تک کہ نہ پوری ہو جائے عدت
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا — اور جان رکھو کہ بیشک اللہ جانتا ہے اس کو جو
فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ — تمہارے دلوں میں ہے اللہ اس سے ڈرتے رہو
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٣٥﴾ — اور یہ بھی جان رکھو کہ بیشک اللہ بخشنے والا، بردبار ہے ﴿٢٣٥﴾
لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ — نہیں ہے کچھ گناہ تم پر اگر طلاق دے دو تم عورتوں کو
مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ — قبل اس کے کہ چھوا ہو تم نے انہیں یا مقرر کیا ہو ان کے لیے
فَرِيْضَةً ښ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ — مہر اور کچھ نہ کچھ ضرور دو انہیں — جو خوشحال ہو (وہ دے)

قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ
اپنے مقدور کے مطابق اور تنگدست اپنے مقدور کے مطابق

مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٣٦﴾
یہ دینا دستور کے مطابق ہو لازم ہے یہ نیک لوگوں پر ﴿٢٣٦﴾

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ
اور اگر طلاق دو تم عورتوں کو پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاؤ تم انہیں

وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً
جبکہ مقرر کر چکے تھے تم ان کے لیے مہر

فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ
تو (دینا ہوگا) آدھا مہر اَلّا یہ کہ بخش دیں وہ عورتیں (مہر)

اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ
یا چھوڑ دے (اپنا حق) وہ شخص جس کے ہاتھ میں ہے

عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَاَنْ تَعْفُوْٓا
عقدِ نکاح اور یہ کہ چھوڑ دو تم مرد (اپنا حق)

اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۚ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ
یہ زیادہ قریب ہے تقوٰی سے اور مت بھولو احسان کرنا

بَيْنَكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ
ایک دوسرے کے ساتھ بیشک اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٧﴾
تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿٢٣٧﴾

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ
حفاظت کرو سب نمازوں کی بالخصوص بیچ والی نماز کی

وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾
اور کھڑے رہو اللہ کے حضور ادب و نیاز سے ﴿٢٣٨﴾

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا
پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیدل چلتے ہوئے

اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ
یا سوار (نماز ادا کرلو) پھر جب امن میسر آجائے

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ
تو یاد کرو اللہ کو (یعنی نماز ادا کرو) جس طرح سکھایا ہے اس نے تم کو

مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾
جو تم پہلے نہیں جانتے تھے ﴿٢٣٩﴾

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ
اور جو لوگ وفات پا جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں

اَزْوَاجًا ۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ
بیویاں (لازم ہے ان پر) وصیت کرنا اپنی بیویوں کے لیے

مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ
نان و نفقہ کی ایک برس تک بغیر گھر سے نکالے

فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ	پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو کچھ گناہ نہیں تم پر
فِىْ مَا فَعَلْنَ فِىٓ اَنْفُسِهِنَّ	اس میں جو وہ کریں اپنی ذات کے بارے میں
مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٤٠﴾	کوئی جائز اقدام اور اللہ سب پر غالب، بڑی حکمت والا ہے ﴿٢٤٠﴾
وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ	اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی کچھ نہ کچھ دینا چاہیے
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٤١﴾	دستور کے مطابق یہ حق ہے اللہ سے ڈرنے والوں پر ﴿٢٤١﴾
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ	اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٤٢﴾	تاکہ تم سمجھ سے کام لو ﴿٢٤٢﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو نکلے تھے
مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ	اپنے گھروں سے اور تھے وہ ہزاروں کی تعداد میں
حَذَرَ الْمَوْتِ ۪ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫	موت کے ڈر سے تو حکم دیا انہیں اللہ نے کہ مر جاؤ۔
ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ	پھر ان کو زندہ کر دیا بیشک اللہ بڑا ہی فضل کرنے والا ہے
عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ	انسانوں پر مگر اکثر لوگ
لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٢٤٣﴾	شکر ادا نہیں کرتے ﴿٢٤٣﴾
وَقَاتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور (اے مسلمانو!) جنگ کرو اللہ کی راہ میں
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اور خوب جان رکھو کہ بیشک اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٤﴾	ہر بات سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٢٤٤﴾
مَنْ ذَا الَّذِىْ يُقْرِضُ اللّٰهَ	کون ہے وہ جو قرض دے اللہ کو
قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ	قرضِ حسنہ تاکہ بڑھا چڑھا کر واپس کرے اللہ اُسے
اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ	کئی گنا بڑھا کر اور اللہ ہی تنگدستی لاتا ہے

وَيَبْصُطُ ۠ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٤٥﴾
اور خوشحالی بھی اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿٢٤٥﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ
بھلا نہیں دیکھا تم نے سرداران بنی اسرائیل (کے اس واقعہ) کو

مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ
موسیٰؑ کے بعد جب کہا تھا انہوں نے اپنے ایک نبی سے

ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا
کہ مقرر کر دیجیے ہمارے لیے ایک بادشاہ

نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
تاکہ ہم جنگ کریں اللہ کی راہ میں۔

قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ
نبی نے کہا: کہیں ایسا تو نہیں ہوگا کہ اگر حکم دیا جائے تم کو

الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ
جنگ کا تو تم نہ لڑو۔ کہنے لگے بھلا کیا ہوا ہے ہمیں

اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا
کہ نہ لڑیں ہم اللہ کی راہ میں جبکہ نکالا گیا ہے ہمیں

مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ
ہمارے گھروں سے اور (جدا کیا گیا ہے) بال بچوں سے۔

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا
پھر جب حکم دیا گیا انہیں جنگ کا تو سب پھر گئے

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ
سوائے چند ایک کے اُن میں سے اور اللہ

عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٤٦﴾
خوب جانتا ہے ظالموں کو ﴿٢٤٦﴾

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ
اور کہا ان سے ان کے نبی نے کہ اللہ نے مقرر کیا ہے

لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰی يَكُوْنُ
تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ، کہنے لگے کیونکر ہو سکتا ہے

لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ
اُسے حقِ حکمرانی ہم پر جبکہ ہم زیادہ حقدار ہیں

بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ
حکمرانی کے اس سے اور نہیں دی گئی ہے اسے

سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ
بہت سی دولت۔ نبی نے کہا بیشک اللہ نے

اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً
فضیلت دی ہے اسے تم پر اور عطا فرمائی ہے اس کو فراوانی

فِی الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِیْ
علم و عقل میں اور جسمانی طاقت میں اور اللہ عطا فرماتا ہے

وقف لازم

مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ	اپنا ملک جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ ہے
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾	وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۲۴۷﴾
وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ	اور کہا ان سے ان کے نبی نے کہ نشانی اس کی بادشاہی کی
اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ	یہ ہے کہ آئے گا تمہارے پاس وہ صندوق جس میں ہوگی
سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ	تسکین تمہارے رب کی طرف سے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں
مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ	جو چھوڑی ہیں آلِ موسیٰؑ اور آلِ ہارونؑ نے
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	اٹھائے لا رہے ہوں گے جسے فرشتے بیشک اس میں
لَاٰيَةً لَّكُمْ	ایک بڑی نشانی ہے تمہارے لیے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ ع	اگر ہو تم مومن ﴿۲۴۸﴾
فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ	پھر جب چلا طالوت لشکر لے کر
قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ	تو اس نے کہا بیشک اللہ آزمائش کرے گا تمہاری ایک دریا سے
فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ	سو جو شخص پیئے گا (پانی) اس میں سے تو وہ نہیں ہے میرا ساتھی
وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْۤ	اور جو نہ پیئے گا اسے تو وہ بیشک میرا ساتھی ہے
اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ	ہاں اگر کوئی بھر لے چلو بھر (پانی) اپنے ہاتھ سے (تو خیر)
فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا	مگر پی لیا انہوں نے اس میں سے (سیر ہوکر) سوائے
قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ	گروہِ قلیل کے ان میں سے۔ پھر جب پار ہوا دریا سے
هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ	وہ خود اور اہلِ ایمان جو اس کے ساتھ تھے
قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ	تو کہنے لگے نہیں ہے مقابلے کی طاقت ہم میں آج جالوت
وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ	اور اس کے لشکر سے۔ کہنے لگے وہ لوگ جو سمجھتے تھے

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ — کہ انہیں حاضر ہونا ہے اللہ کے سامنے کہ بارہا ایک گروہ قلیل
غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ — غالب آیا ہے بڑے گروہ پر اللہ کے حکم سے۔
وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾ — اور اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ﴿۲۴۹﴾
وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ — اور جب مقابل آئے وہ جالوت اور اس کے لشکر کے
قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا — تو انہوں نے دعا کی "اے ہمارے رب فیضان کر ہم پر صبر کا
وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا — اور جمائے رکھ ہمارے قدم اور فتح عطا فرما ہمیں
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ؕ — کافر لوگوں پر" ﴿۲۵۰﴾
فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۟ۙ — پس شکست دے دی انہوں نے کافروں کو اللہ کے اذن سے
وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ — اور قتل کر دیا داؤدؑ نے جالوت کو
وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ — اور عطا کی اس کو اللہ نے سلطنت
وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ — اور حکمت اور سکھایا اس کو جو کچھ چاہا۔
وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ — اور اگر نہ ہٹاتا رہتا اللہ انسانوں کے
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ — ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعہ سے
لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ — تو نظام بگڑ جاتا زمین کا
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ — لیکن اللہ بڑا مہربان ہے
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ — اہل عالم پر ﴿۲۵۱﴾
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ — یہ ہیں اللہ کی آیات
نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ — جو ہم پڑھ کر سنا رہے ہیں تم کو ٹھیک ٹھیک۔
وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾ — اور یقیناً تم (اے محمدؐ) اللہ کے رسولوں میں سے ہو ﴿۲۵۲﴾

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ
عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ
اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ
مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ
وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ
اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ
اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۟ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ يَوْمٌ
لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۚ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ

یہ سب رسول فضیلت دی ہے ہم نے ان میں سے بعض کو
بعض پر ان میں سے کوئی ایسا تھا جس سے ہم کلام ہوا
اللہ اور بلند کیے بعض کے مرتبے اور عطا کیں ہم نے
عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں اور مدد کی ہم نے اس کی
روح القدس سے۔ اور اگر چاہتا اللہ
تو نہ لڑتے آپس میں وہ لوگ جو ان رسولوں کے بعد ہوئے
اس کے بعد کہ آچکی تھیں ان کے پاس کھلی نشانیاں
لیکن انہوں نے باہم اختلاف کیا پھر کوئی تو ان میں سے
ایمان لے آیا اور کسی نے کفر اختیار کیا اور اگر چاہتا
اللہ تو نہ لڑتے یہ لوگ آپس میں لیکن اللہ
کرتا ہے وہی جو چاہتا ہے ﴿٢٥٣﴾
اے ایمان والو! خرچ کرو اس میں سے جو (مال و متاع)
دیا ہم نے تم کو اس سے پہلے کہ آئے وہ دن
کہ نہ ہوگی سودے بازی جس میں اور نہ (کام آئے گی) دوستی اور نہ ہی سفارش۔
اور جو اس کے منکر ہیں وہی ظالم ہیں ﴿٢٥٤﴾
اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
زندہ جاوید ہے پوری کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے۔
نہیں آتی اس کو اونگھ اور نہ نیند۔
اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ — کون ہے جو سفارش کرسکے اس کے حضور
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ — بغیر اس کی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے
مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ — اُسے بھی جو بندوں کے سامنے ہے اور وہ بھی جو ان سے اوجھل ہے
وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ — اور نہیں احاطہ کرسکتے وہ ذرا بھی اس کے علم میں سے
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ — مگر جس قدر وہ چاہے، حاوی ہے اس کی کرسی
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ — آسمانوں اور زمین پر اور نہیں تھکاتی اس کو
حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ — نگہبانی ان دونوں کی اور وہی ہے برتر اور عظیم ﴿۲۵۵﴾
لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ۫ — نہیں کوئی زبردستی دین کے معاملہ میں
قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ — بیشک صاف طور پر الگ ہوچکی ہے ہدایت گمراہی سے
فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ یُؤْمِنْ بِاللّٰهِ — سو جس نے انکار کیا طاغوت کا اور ایمان لایا اللہ پر
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ — تو یقیناً اس نے تھام لیا ایک ایسا مضبوط سہارا
لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ — جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا،
عَلِیْمٌ ﴿۲۵۶﴾ — ہر بات جاننے والا ہے ﴿۲۵۶﴾
اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ — اللہ حامی و مددگار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لاتے ہیں
یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ۬ — نکالتا ہے ان کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف
وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ — اور وہ لوگ جو کفر اختیار کرتے ہیں ان کے حامی و مددگار
الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ — طاغوت ہیں۔ جو نکالتے ہیں ان کو
مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ — روشنی سے تاریکیوں کی طرف یہی لوگ ہیں
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ ۧ — اہل دوزخ یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵۷﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي
حَاجَّ إِبْرٰهِمَ فِي رَبِّهِ
أَنْ آتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ م
إِذْ قَالَ إِبْرٰهِمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي
وَيُمِيتُ ۙ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ ۖ
قَالَ إِبْرٰهِمُ فَإِنَّ اللّٰهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ
مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ
فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ﴿٢٥٨﴾
أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ
وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوشِهَا ۚ قَالَ
أَنّٰى يُحْيِي هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ
فَأَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ
قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا
أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ
مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ
لَمْ يَتَسَنَّهْ ۖ وَانْظُرْ إِلٰى حِمَارِكَ
وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِلنَّاسِ
وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا

کیا نہیں غور کیا تم نے اس شخص (کے حال) پر جس نے
جھگڑا کیا تھا ابراہیمؑ سے اس کے رب کے بارے میں
اس بنا پر کہ عطا کر رکھی تھی اس کو اللہ نے سلطنت۔
جب کہا تھا ابراہیمؑ نے میرا رب وہ ہے جو زندگی بخشتا ہے
اور مارتا ہے اس نے کہا میں بھی زندگی بخشتا ہوں اور مارتا ہوں
ابراہیمؑ نے کہا اچھا! اللہ تو نکالتا ہے سورج کو
مشرق سے ذرا نکال لا تو اس کو مغرب سے
سو مبہوت ہو کر رہ گیا وہ جو کافر تھا اور اللہ نہیں دیا کرتا ہدایت
بے انصاف لوگوں کو ﴿٢٥٨﴾
یا اسی طرح کیا (نہیں دیکھا تم نے) اس شخص کو جو گزرا ایک بستی سے
جبکہ وہ اوندھی گری پڑی تھی اپنی چھتوں پر تو اس نے کہا
کیونکر زندہ کرے گا اس (آبادی) کو اللہ اس کے مرنے کے بعد
تو مردہ رکھا اس کو اللہ نے سو برس تک پھر دوبارہ زندہ کیا اسے
اور پوچھا کتنی مدت پڑے رہے ہو تم؟ وہ بولا رہا ہوں میں ایک دن
یا دن کا کچھ حصہ فرمایا بلکہ رہے ہو تم
سو برس۔ اب ذرا دیکھو اپنے کھانے کو اور پانی کو
کہ سڑے بسے نہیں اور دیکھو اپنے گدھے کو بھی (جو مرا پڑا ہے)
اور یہ اس لیے (کیا ہے) کہ بنائیں ہم تمہیں ایک نشانی لوگوں کے لیے،
اور دیکھو اس کی ہڈیوں کو کس طرح اٹھا کھڑا کرتے ہیں ہم ان کو

ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا
تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۲۵۹
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ
رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ
قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰی
وَلٰكِنْ لِّیَطْمَىِٕنَّ قَلْبِیْ ؕ
قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ
فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ
عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا
ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا ؕ
وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۲۶۰
مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ
سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ
مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۲۶۱
اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ مَاۤ اَنْفَقُوْا مَنًّا

پھر چڑھاتے ہیں ان پر گوشت۔ چنانچہ جب
نمایاں ہوگئی حقیقت اس پر، تو بول اٹھا میں جانتا ہوں
کہ یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۲۵۹
اور (غور کرو اس واقعہ پر بھی) جب کہا تھا ابراہیمؑ نے
اے میرے رب! دکھا مجھ کیسے زندہ کرے گا تو مُردوں کو۔
فرمایا کیا تم ایمان نہیں رکھتے؟ عرض کیا کیوں نہیں!
لیکن چاہتا ہوں کہ مطمئن ہو جائے میرا دل۔
فرمایا اچھا تو لے لو چار پرندے
اور مانوس کر لو انہیں اپنے ساتھ پھر رکھ دو
ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا۔
پھر پکارو انہیں چلے آئیں گے وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے۔
اور خوب جان لو کہ بیشک اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے ۲۶۰
مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
اللہ کی راہ میں، ایسی ہے جیسے ایک دانہ اگائے
سات بالیں، ہر بالی میں (ہوں)
سو دانے اور اللہ بڑھاتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔
اور اللہ ہے بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ۲۶۱
جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں
پھر نہیں جتلاتے خرچ کرنے کے بعد کوئی احسان

وَلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ
اور نہ ستاتے ہیں ان کے لیے ہے اُن کا اجر

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
ان کے رب کے پاس اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾
اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۶۲﴾

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ
ایک میٹھا بول اور درگزر کرنا بہتر ہے

مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ
ایسی خیرات سے جس کے پیچھے ہو ایذا رسانی۔

وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾
اور اللہ غنی بھی ہے اور بردبار بھی ﴿۲۶۳﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا
اے ایمان والو مت ضائع کرو

صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ
اپنے صدقات احسان جتا کر اور ایذا پہنچا کر،

كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ
اس شخص کی طرح جو خرچ کرتا ہے اپنا مال

رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
لوگوں کے دکھاوے کے لیے اور نہیں ایمان رکھتا اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
اور آخرت کے دن پر تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے

صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ
ایک چٹان ہو اس پر ہو تھوڑی سی مٹی اور برسے اس پر

وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ
زور کا مینہ اور چھوڑ جائے اُسے بالکل صاف چٹان،

لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ
نہیں حاصل ہوتا انہیں کچھ بھی صلہ اپنی کمائی کا۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾
اور اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر لوگوں کو ﴿۲۶۴﴾

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ
اور مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال

ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ
اللہ کی رضا جوئی کے لیے

وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ
دل کے پورے ثبات و قرار کے ساتھ ایسی ہے جیسے

جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ
ایک باغ ہو اونچی جگہ پر، پڑے اس پر زور کی بارش

فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا
وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾
اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ
وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚۖ فَاَصَابَهَآ
اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ ع ٢٧
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا
لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا
الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ
وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا
فِيْهِ ۗ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ

تو لائے وہ پھل دوگنا اور اگر نہ پڑے اس پر
زور کی بارش تو ہلکی پھوار (کافی ہے) اور اللہ
تمہارے عملوں کو خوب دیکھ رہا ہے ﴿٢٦٥﴾
کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی کہ ہو اس کا ایک باغ
کھجوروں اور انگوروں کا بہہ رہی ہوں
اس میں نہریں اس کے لیے ہوں اس باغ میں
ہر قسم کے پھل اور آ گیا ہو اسے بڑھاپے نے
اور ہو اس کی اولاد ناتواں پھر آ پڑے باغ پر
ایک بگولا آگ کا بھرا ہوا اور وہ جل کر رہ جائے۔
اس طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنی آیات
تاکہ تم غور و فکر کرو ﴿٢٦٦﴾
اے ایمان والو! خرچ کرو عمدہ اور پاکیزہ چیزیں
اپنی کمائی میں سے اور اس میں سے جو نکالا ہے ہم نے
تمہارے لیے زمین سے اور مت قصد کرو
ایسی بری چیز اس میں سے خرچ کرنے کا
جسے تم خود لینا گوارا نہ کرو مگر یہ کہ چشم پوشی سے کام لو،
اس کے بارے میں اور جان رکھو کہ بیشک اللہ ہے
بے نیاز اور قابلِ ستائش ﴿٢٦٧﴾
شیطان ڈراتا ہے تمہیں مفلسی سے اور ترغیب دیتا ہے تم کو

بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ
مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۖ ۝٢٦٨
يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ
وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ
خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ
اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٢٦٩
وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ
اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ اَنْصَارٍ ۝٢٧٠
اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ
وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ
مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
خَبِيْرٌ ۝٢٧١
لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

بے حیائی کے کاموں کی مگر اللہ وعدہ کرتا ہے تم سے
اپنی بخشش اور فضل کا ۔ اور اللہ ہے
بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ۲۶۸
عطا فرماتا ہے حکمت جسے چاہے
اور جسے مل گئی حکمت سو درحقیقت مل گئی اسے
خیر کثیر اور نہیں نصیحت قبول کرتے
مگر اہل عقل ۲۶۹
اور جو بھی کرتے ہو تم کسی قسم کا خرچ
یا مانتے ہو تم کوئی منت تو یقیناً اللہ
اسے جانتا ہے اور نہیں ہے ظالموں کا
کوئی مددگار ۲۷۰
اگر علانیہ دو تم صدقات تو یہ بھی خوب ہے
اور اگر چھپاؤ انہیں اور دو حاجت مندوں کو
تو وہ زیادہ بہتر تمہارے لیے اور محو کرے گا تمہاری
کچھ برائیاں اور اللہ تمہارے کاموں سے
پوری طرح باخبر ہے ۲۷۱
نہیں ہے تم پر (اے نبی!) ذمہ داری ان کو راہ پر لانے کی
بلکہ اللہ ہدایت بخشتا ہے جسے چاہتا ہے ۔
اور جو بھی خرچ کرتے ہو تم کوئی مال (بطور خیرات)

فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ
اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا
مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ
وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾
لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ؗ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ
اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ
تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ
لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا
مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾ ع
اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ
سِرًّا وَّعَلَانِيَةً
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾
اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ
اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ

تو اس کا فائدہ تم ہی کو ہے اس لیے کہ نہیں خرچ کرتے ہو تم
مگر حاصل کرنے کے لیے اللہ کی رضا اور جو بھی تم خرچ کرتے ہو
کوئی مال (بطورِ خیرات) پورا پورا اسے دیا جائے گا وہ تمہیں
اور تمہاری حق تلفی نہ کی جائے گی ﴿٢٧٢﴾
(خرچ کرو) ایسے حاجت مندوں پر جو رکے بیٹھے ہیں
اللہ کی راہ میں، نہیں طاقت رکھتے
چلنے پھرنے کی زمین میں سمجھتا ہے انہیں ایک ناواقف آدمی
خوش حال سوال نہ کرنے کی وجہ سے،
پہچان سکتے ہو تم ان (کی حالت) کو ان کے چہرے سے،
نہیں مانگتے لوگوں سے پیچھے پڑ کر اور جو بھی خرچ کرو گے تم
کوئی مال بے شک اللہ اسے جانتا ہے ﴿٢٧٣﴾
جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال (اللہ کی راہ میں)
رات کو اور دن کو
چھپا کر اور علانیہ
ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس
اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے
اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٧٤﴾
جو لوگ کھاتے ہیں سود نہیں اٹھیں گے وہ (روزِ قیامت)
مگر جیسے اٹھتا ہے وہ شخص جسے باؤلا کر دیا ہو

الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	شیطان نے چھو کر یہ (حال) اس لیے ہوگا کہ وہ
قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ	کہتے ہیں آخر تجارت بھی تو سود ہی کی مانند ہے۔
وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ	حالانکہ حلال کیا ہے اللہ نے تجارت کو اور حرام کر دیا ہے سود کو۔
فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ	لہٰذا جس کو پہنچ گئی نصیحت اس کے رب کی طرف سے
فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ	اور وہ باز آ گیا (سود خوری سے) تو اس کا ہے وہ جو پہلے لے چکا وہ۔
وَ اَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ	اور معاملہ اس کا اللہ کے حوالے اور جس نے پھر لیا (سود)
فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	تو ایسے ہی لوگ ہیں جہنمی
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۷۵﴾
يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ	مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو۔
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾	اور اللہ نہیں پسند کرتا کسی ناشکرے گناہ گار کو ﴿۲۷۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ	اور قائم رکھی نماز اور دیتے رہے زکوٰۃ
لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۷۷﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے
وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا	اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا ہے سود (لوگوں کے ذمے)
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾	اگر ہو تم ایمان والے ﴿۲۷۸﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ	پھر اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تیار ہو جاؤ لڑنے کے لیے

مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ	اللہ سے اور اس کے رسول سے
وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ	اور اگر تم توبہ کر لو (اور سود چھوڑ دو) تو تم حقدار ہو
رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ	اصل سرمایے کے نہ تم ظلم کرو
وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾	اور نہ تم پر ظلم کیا جائے ﴿۲۷۹﴾
وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ	اور اگر ہو (قرضدار) تنگدست تو مہلت دو
اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۚ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ	خوشحال ہونے تک اور یہ بات کہ بخش دو تم اسے زیادہ بہتر ہے
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾	تمہارے لیے بشرطیکہ تم سمجھو ﴿۲۸۰﴾
وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ	اور ڈرو اس دن سے کہ جب لوٹ کر جاؤ گے تم اس دن
اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ	اللہ کے حضور پھر پورا پورا دیا جائے گا ہر شخص کو (بدلہ)
مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ	اس کے کمائے ہوئے عملوں کا اور ان پر
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾	ہرگز ظلم نہ ہوگا ﴿۲۸۱﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ	اے ایمان والو! جب لین دین کرو تم
بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ	اُدھار کا کسی میعادِ معین کے لیے تو اسے لکھ لیا کرو۔
وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠	اور لکھے تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ
وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا	اور نہ انکار کرے لکھنے والا لکھنے سے جیسا کہ
عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ	سکھایا ہے اس کو اللہ نے سو چاہیے کہ وہ لکھے۔ اور تحریر لکھوائے
الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ	وہ شخص جس پر قرض ہے اور چاہیے کہ ڈرے اللہ سے
رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔـا ۭ	جو اس کا رب ہے اور کمی بیشی نہ کرے اس میں ذرا بھی۔
فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا	اور اگر ہو وہ شخص جس پر قرض ہے کم عقل

أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ
فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ
وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ
مِنْ رِجَالِكُمْ ۖ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ
فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ
تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ
إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ۚ
وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۚ
وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ
صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ
ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ
عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ
وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا ۖ
إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً
تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ وَأَشْهِدُوا
إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ
وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ
فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ

یا ضعیف یا قابلیت نہ رکھتا ہو کہ تحریر لکھوائے وہ خود
تو لکھوائے اس کا ولی انصاف کے ساتھ۔
اور گواہ بنا لو دو گواہ
اپنے مردوں میں سے پھر اگر نہ موجود ہوں دو مرد
تو ایک مرد اور دو عورتیں ایسے لوگوں میں سے جنہیں
تم پسند کرتے ہو بطور گواہ تاکہ (اگر) بھول بھٹک جائے
ان میں سے ایک تو یاد دہانی کرا دے اُن میں سے ایک دوسری کو۔
اور نہ انکار کریں گواہ جس وقت بھی بلائے جائیں
اور نہ تساہل کرو دستاویز لکھنے میں
(معاملہ) چھوٹا ہو یا بڑا، تعیینِ میعاد کے ساتھ۔
تمہارا ایسا کرنا زیادہ قرینِ انصاف ہے
اللہ کے نزدیک اور بہت درست طریقہ ہے شہادت کے لیے
اور زیادہ قریب ہے اس کے کہ نہ پڑو تم شک و شبہ میں۔
ہاں یہ کہ ہو لین دین دست بدست
(جس طرح) تم لیتے دیتے ہو آپس میں ہو تو نہیں ہے
تم پر کچھ گناہ نہ لکھنے میں اور گواہ کر لیا کرو
جب تم سودا کرو اور نہ ستایا جائے لکھنے والے کو
اور نہ گواہ کو اور اگر تم ایسا کرو گے تو بیشک ہوگی یہ
سخت گناہ کی بات تمہارے لیے اور ڈرتے رہو اللہ سے

وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ
اور (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے تم کو اللہ اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾
ہر چیز سے خوب واقف ہے ﴿٢٨٢﴾

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا
اور اگر ہو تم سفر میں اور نہ پاؤ

كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ۗ
کوئی لکھنے والا تو رہن با قبضہ پر (معاملہ کرو)۔

فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ
پھر اگر اعتبار کرلے تم میں سے کوئی شخص

بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي
دوسرے کا تو چاہیے کہ ادا کرے وہ شخص جس پر

اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ
بھروسہ کیا گیا ہے اپنی امانت اور ڈرتا رہے

اللّٰهَ رَبَّهٗ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا
اللہ سے جو اس کا رب ہے اور مت چھپاؤ

الشَّهَادَةَ ۗ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا
گواہی کو۔ اور جو چھپاتا ہے گواہی کو

فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۗ
تو در حقیقت گنہگار ہے اس کا دل۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٣﴾ ربع
اور اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے ﴿٢٨٣﴾

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ
اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
اور خواہ ظاہر کرو تم جو تمہارے دلوں میں ہے

اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۗ
یا چھپاؤ بہر حال حساب لے لے گا تم سے اس کا اللہ۔

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ
پھر بخش دے گا جسے چاہے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۗ
اور سزا دے گا جسے چاہے۔

وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾
اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿٢٨٤﴾

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ
ایمان لایا رسولؐ اس (ہدایت) پر جو نازل ہوئی اس کی طرف

مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ
اس کے رب کی طرف سے اور مومن بھی (ایمان لائے)

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ
لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا لَهَا
مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا
لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا
كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا
وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ
وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ ع

یہ سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر
اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔
(وہ کہتے ہیں) نہیں فرق کرتے ہم
اس کے رسولوں کے درمیان کسی ایک میں دوسرے سے
اور کہا انہوں نے کہ سنا ہم نے اور اطاعت کی،
طالب ہیں ہم تیری بخشش کے اے ہمارے رب!
اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿٢٨٥﴾
نہیں ذمہ داری (کا بوجھ) ڈالتا اللہ کسی شخص پر مگر
اس کی قوتِ برداشت کے مطابق اسی کے لیے ہے
وہ (نیکی) جو اس نے کمائی اور اسی پر ہے (وبال)
اس (بدی) کا جو اس نے کمائی اے ہمارے رب!
نہ مواخذہ کیجیو اگر بھول یا چوک ہو جائے ہم سے۔
اے ہمارے رب! اور نہ ڈالیو ہم پر بھاری بوجھ
جیسا کہ ڈالا تھا تو نے ان لوگوں پر جو
ہم سے پہلے تھے۔ اے ہمارے رب!
اور نہ اٹھوائیو ہم سے ایسا بار نہ ہو طاقت ہم میں جس کی۔
اور ہمیں معاف فرما دے اور ہمیں بخش دے
اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مولا ہے
پس ہماری مدد فرما کافروں کے مقابلے میں ﴿٢٨٦﴾

آیاتہا ۲۰۰ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (۳) (۸۹) رکوعاتہا ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۝۱ — الف لام میم ۝۱

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ — اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،

الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝۲ — زندۂ جاوید ہے، پوری کائنات کو قائم رکھنے والا ہے ۝۲

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ — اسی نے نازل کی ہے تم پر یہ کتاب حق کے ساتھ،

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ — تصدیق کرتی ہوئی ان کتابوں کی جو اس سے پہلے موجود تھیں

وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝۳ — اور اسی نے نازل کی تورات اور انجیل ۝۳

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ — اس سے پہلے، انسانوں کی ہدایت کے لیے اور اسی نے نازل کیا

الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ — فرقان۔ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا، آیاتِ الٰہی کا

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ — انہی کے لیے ہے عذاب، سخت ترین۔

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝۴ — اور اللہ غالب ہے، برائی کا بدلہ دینے والا ہے ۝۴

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ — بے شک اللہ وہ ہے کہ نہیں پوشیدہ اس سے کوئی چیز

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝۵ — زمین میں اور نہ آسمان میں ۝۵

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ — وہی تو ہے جو شکل و صورت بناتا ہے تمہاری،

فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ — ماؤں کے پیٹ میں، جیسی چاہے۔ نہیں کوئی معبود

اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۶ — سوائے اس کے وہ سب پر غالب بڑی حکمت والا ہے ۝۶

هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ
وہی تو ہے جس نے نازل کی تم پر یہ کتاب اس میں

اٰیٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ
آیاتِ محکمات بھی ہیں، وہی کتاب کی بنیاد ہیں اور کچھ دوسری

مُتَشٰبِهٰتٌؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ
متشابہات ہیں۔ سو وہ لوگ جن کے دلوں میں

زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ
کجی ہے وہ تو پیچھے پڑے رہتے ہیں ان آیات کے جو متشابہ ہیں

مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ
ان میں سے تلاش میں فتنے کی اور تلاش میں

تَاْوِیْلِهٖ ۚ وَمَا یَعْلَمُ
اس کی حقیقت و ماہیت کے جبکہ نہیں جانتا

تَاْوِیْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ؔۘ وَالرّٰسِخُوْنَ
اس کی حقیقت و ماہیت مگر اللہ ، اور وہ لوگ جو پختہ کار ہیں

فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ
علم میں کہتے ہیں ایمان لائے ہم اس پر ،

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ
سب کا سب ہمارے رب کی طرف سے ہے ،

وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۷
اور نہیں سمجھتے (یہ نکتہ) مگر دانشمند لوگ ۝۷

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا
(جو کہتے ہیں) اے ہمارے مالک! نہ پیدا کیجیو کجی ہمارے دلوں میں

بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا
بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور بخش ہمیں

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ
اپنی جناب سے رحمت ،

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۸
یقیناً تو ہے بہت زیادہ عطا کرنے والا ۝۸

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ
اے ہمارے مالک! بے شک تو جمع کرنے والا ہے

النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ
سب لوگوں کو (اپنے حضور) ایک دن نہیں کوئی شک جس (کے آنے) میں

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝۹ ع ۱
بے شک اللہ خلاف نہیں کرتا اپنے وعدہ کے ۝۹

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، ہرگز نہ بچا سکیں گے

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ
اُن کو اُن کے مال اور نہ اُن کی اولادیں

وقف لازم [illegible]

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ	اللہ (کی پکڑ) سے ذرا بھی اور یہی لوگ ہیں
وَقُوْدُ النَّارِ ۙ﴿۱۰﴾	ایندھن دوزخ کا ﴿۱۰﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ	(ان کے لچھن) آلِ فرعون اور ان لوگوں کے لچھنوں جیسے ہیں جو
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ	ان سے پہلے ہو گزرے جھٹلایا تھا انھوں نے ہماری آیات کو،
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	سو پکڑ لیا ان کو اللہ نے ان کے گناہوں کی پاداش میں،
وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۱﴾	اور (یاد رکھو) اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿۱۱﴾
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	کہہ دو (اے محمدؐ) ان لوگوں سے جنھوں نے کفر کیا
سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ	کہ وہ وقت دور نہیں جب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور ہانکے جاؤ گے
اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾	طرف جہنم کے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ﴿۱۲﴾
قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ	بے شک تھی تمہارے لیے بڑی نشانی ان دو گروہوں میں
الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ	جو ایک دوسرے سے نبرد آزما ہوئے۔ ایک گروہ جنگ کر رہا تھا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ	اللہ کی راہ میں اور دوسرا گروہ کافر تھا
يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ	دیکھ رہے تھے وہ ان کو دوگنا اپنے سے کھلی آنکھوں۔
وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ	اور اللہ قوت بہم پہنچاتا ہے اپنی نصرت سے
مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	جس کو چاہے۔ بے شک اس میں
لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾	ایک بڑا سبق ہے دیدۂ بینا رکھنے والوں کے لیے ﴿۱۳﴾
زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ	خوش نما بنا دی گئی ہے لوگوں کے لیے محبت
الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ	ان رغبتوں کی جو انھیں ہیں عورتوں سے اور اولاد سے،
وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ	بڑے بڑے ڈھیروں سے سونے اور چاندی کے،

وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنْعَامِ	منتخب گھوڑوں سے، مال مویشی سے
وَ الْحَرْثِ ۭ ذٰلِكَ مَتَاعُ	اور کھیت کھلیان سے (لیکن) یہ سب ساز و سامان ہے
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ	دنیاوی زندگی کا اور اللہ ہی کے پاس ہے
حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾	بہترین ٹھکانا ﴿۱۴﴾
قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ	کہو کیا میں بتاؤں تم کو وہ چیز جو زیادہ بہتر ہے
مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا	تمہاری ان چیزوں سے۔ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا
عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ	ان کے رب کے پاس جنتیں ہیں ایسی کہ بہہ رہی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں
وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۭ	اور بیویاں ہیں پاکیزہ اور خوشنودی اللہ کی۔
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾	اور اللہ ہر وقت دیکھ رہا ہے اپنے بندوں کو ﴿۱۵﴾
اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ	یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے مالک!
اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	بے شک ایمان لائے ہم سو بخش دے تو ہمارے گناہ
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾	اور بچالے ہمیں دوزخ کے عذاب سے ﴿۱۶﴾
اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ	(یہی لوگ ہیں) ثابت قدم رہنے والے، قول و فعل کے سچے،
وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ	فرمانبردار، (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے
وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾	اور مغفرت طلب کرنے والے رات کی آخری گھڑیوں میں ﴿۱۷﴾
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ	گواہی دی خود اللہ نے اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ	سوائے اس کے اور (گواہی دی) فرشتوں نے
وَاُولُوا الْعِلْمِ قَاۗىِٕمًۢا	اور علم والوں نے بھی وہی قائم رکھنے والا ہے (نظام کائنات کو)

بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ	عدل کے ساتھ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۭ⑱	وہ غالب اور بڑی حکمت والا ہے ⑱
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ	بلاشبہ دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ	اور نہیں اختلاف کیا (اس دین سے) ان لوگوں نے جنہیں
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ	دی گئی کتاب مگر اس کے بعد کہ آچکا تھا ان کے پاس
الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَھُمْ ۭ	حقیقی علم (محض) آپس کی ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے۔
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور جو کوئی انکار کرے گا احکامِ الٰہی کا،
فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ⑲	تو بے شک اللہ جلد چکانے والا ہے حساب کا ⑲
فَاِنْ حَاۗجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ	پھر اگر وہ حجت بازی کریں تم سے تو کہہ دو کہ جھکا دیا میں نے تو
وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ	اپنا سر اللہ کے آگے اور ان لوگوں نے بھی جنھوں نے
اتَّبَعَنِ ۭ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	میری پیروی کی اور پوچھو ان لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی
وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۭ	اور اُمیوں سے بھی کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو؟
فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اھْتَدَوْا ۚ	سو اگر وہ اسلام قبول کرلیں تو وہ ہدایت پا گئے
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ	اور اگر انھوں نے منہ موڑا تو تم پر صرف اتنی ذمہ داری ہے کہ
الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ⑳	پیغام پہنچا دو، اور اللہ نظر رکھے ہوئے ہے اپنے بندوں کے اعمال پر ⑳
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	بے شک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں احکامِ الٰہی کا
وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ	اور قتل کرتے ہیں نبیوں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں
الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ	ان کو جو حکم دیتے ہیں عدل و انصاف کا لوگوں میں سے
فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ㉑	سو خوشخبری دے دو انہیں دردناک عذاب کی ㉑

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ	یہی ہیں وہ لوگ کہ برباد ہو گئے اعمال اُن کے
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؗ وَمَا	دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور نہیں
لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾	ہے اُن کا کوئی مددگار ﴿۲۲﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہیں دیا گیا تھا کچھ حصہ
مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ	کتاب میں سے، بلایا جاتا ہے انہیں کتاب اللہ کی طرف
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ	تاکہ فیصلہ کرے یہ ان کے درمیان تو پہلوتہی کرتا ہے ایک گروہ
مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾	ان میں سے اور (اس فیصلہ سے) منہ پھیر جاتا ہے؟ ﴿۲۳﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ	یہ (روش) اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں ہرگز نہیں
تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۪	چھوئے گی ہمیں دوزخ کی آگ مگر چند دن گنتی کے
وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ	اور فریب میں مبتلا کر رکھا ہے ان کو ان کے دین کے بارے میں
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾	ان باتوں نے جو وہ از خود گھڑتے رہتے ہیں ﴿۲۴﴾
فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ	پھر کیا کیفیت ہو گی جب جمع کریں گے ہم ان کو اس دن
لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ	کوئی شک نہیں جس کے (آنے میں) اور پورا پورا دیا جائے گا بدلہ
كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ	ہر شخص کو اس کے عملوں کا
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾	اور کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی ﴿۲۵﴾
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ	کہہ دو! اے اللہ، مالک بادشاہی کے! دیتا ہے تو حکومت
مَنْ تَشَاۗءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ ۡ	جسے چاہے اور چھین لیتا ہے حکومت جس سے چاہے
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ	اور عزت دیتا ہے تو جسے چاہے اور ذلت دیتا ہے جسے چاہے۔
بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ	تیرے ہی ہاتھ میں ہے خیر۔ بیشک تو

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۶﴾
ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۲۶﴾

تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ
داخل کرتا ہے تو رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو

فِی الَّیْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ
رات میں اور نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے

وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ۫ وَتَرْزُقُ
اور نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے اور رزق دیتا ہے تو

مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾
جسے چاہے بے حساب ﴿۲۷﴾

لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ
نہ بنائیں مومن کافروں کو اپنا دوست

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَمَنْ یَّفْعَلْ
مومنوں کو چھوڑ کر اور جو کرے گا

ذٰلِكَ فَلَیْسَ مِنَ اللّٰهِ فِیْ شَیْءٍ
ایسا تو نہیں ہے اس کا اللہ سے کوئی تعلق

اِلَّاۤ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ
اِلَّا یہ کہ تم بچنا چاہو ان (کے شر) سے کسی قسم کا بچنا

وَیُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ
اور ڈراتا ہے تم کو اللہ اپنی ذات سے۔

وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِیْرُ ﴿۲۸﴾
اور اللہ ہی کی طرف ہے سب کو لوٹ کر جانا ﴿۲۸﴾

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ
کہہ دو! خواہ تم چھپاؤ اسے جو تمہارے سینوں میں ہے

اَوْ تُبْدُوْهُ یَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَیَعْلَمُ
یا ظاہر کرو، جانتا ہے اسے اللہ اور وہ تو جانتا ہے

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ
ہر اس چیز کو جو آسمانوں میں ہے اور اس کو بھی جو زمین میں ہے۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۹﴾
اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۲۹﴾

یَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
وہ دن جب موجود پائے گا ہر شخص وہ جو کی ہوگی اس نے

مِنْ خَیْرٍ مُّحْضَرًا ۚۛ وَّمَا عَمِلَتْ
کوئی نیکی اپنے سامنے حاضر اور وہ بھی جو کی ہوگی اس نے

مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ
کوئی بدی، آرزو کرے گا کاش

بَیْنَهَا وَبَیْنَهٗۤ اَمَدًۢا بَعِیْدًا ؕ
اس کے اور اس کی بدی کے درمیان فاصلہ ہوتا بہت دور کا۔

معانقة

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ	اور ڈراتا ہے تم کو اللہ اپنی ذات سے
وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝۳۰	اور اللہ نہایت شفیق ہے اپنے بندوں پر ۝۳۰
قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ	کہہ دو! اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ سے تو اتباع کرو میرا،
يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ	محبت کرے گا تم سے اللہ اور معاف کر دے گا تمہارے گناہ۔
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۱	اور اللہ تو ہے ہی بڑا معاف کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ۝۳۱
قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ	کہہ دو! اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	پھر اگر وہ منہ موڑیں (تو وہ کافر ہیں) اور بے شک اللہ
لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝۳۲	نہیں پسند کرتا کافروں کو ۝۳۲
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓي اٰدَمَ وَنُوْحًا	بے شک اللہ نے منتخب فرمایا آدمؑ کو اور نوحؑ کو
وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۳	اور آلِ ابراہیمؑ کو اور آلِ عمران کو اہلِ عالم (کی رہنمائی) کے لیے ۝۳۳
ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۭ وَاللّٰهُ	یہ اولاد تھے ایک دوسرے کی اور اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۳۴	ہر بات سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ۝۳۴
اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ	(وہ اس وقت بھی سن رہا تھا) جب کہا تھا عمران کی عورت نے
رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ	اے میرے رب! بے شک میں نے نذر مانی ہے تیرے حضور
مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا	کہ جو کچھ میرے پیٹ میں ہے، وہ (تیرے نام پر) آزاد ہو گا
فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ	سو قبول فرما مجھ سے، بے شک تو ہے
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۳۵	ہر بات کا سننے والا، سب کچھ جاننے والا ۝۳۵
فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ	پھر جب پیدا ہوئی اس کے ہاں وہ بچی تو بولی اے میرے رب!
اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ	میرے ہاں تو پیدا ہوئی ہے لڑکی جبکہ اللہ ہی خوب جانتا ہے

بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾

کہ اس نے (درحقیقت) کیا جنا ہے اور نہیں ہے کوئی لڑکا اس لڑکی جیسا اور میں نے نام رکھا اس کا مریم اور میں پناہ میں دیتی ہوں اسے تیری اور اس کی اولاد کو بھی شیطان مردود سے (بچانے کے لیے) ﴿۳۶﴾

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۚ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾

پس قبول فرمالیا اس لڑکی کو اس کے رب نے احسن طریقہ سے اور پروان چڑھایا اسے بہترین انداز سے اور سرپرست بنادیا اس کا زکریا کو، جب بھی جاتے اس کے پاس زکریا محراب میں، موجود پاتے اس کے پاس کھانے پینے کا سامان، کہتے اے مریم! کہاں سے آیا ہے تیرے پاس یہ؟ وہ جواب دیتی یہ اللہ کے ہاں سے ہے۔ بے شک اللہ رزق دیتا ہے جسے چاہے بے حساب ﴿۳۷﴾

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾

اس موقعہ پر دعا کی زکریا نے اپنے رب سے، کہا اے میرے مالک! عطا کر مجھے اپنی قدرت خاص سے اولاد پاکیزہ، بے شک تو ہے ہر ایک کی دعا سننے والا ﴿۳۸﴾

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّىْ فِى الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾

پس آواز دی اسے فرشتوں نے جبکہ وہ کھڑا نماز پڑھ رہا تھا محراب میں کہ بے شک اللہ بشارت دیتا ہے تم کو "یحییٰ" کی جو تصدیق کرنے والا ہوگا کلمۃ من اللہ (عیسیٰ) کی اور وہ سردار، پارسا، نبی اور صالحین میں سے ہوگا ﴿۳۹﴾

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ
زکریا نے کہا اے میرے مالک! کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا

وَّقَدْ بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِىْ عَاقِرٌ ؕ
جبکہ میں ہو چکا ہوں بوڑھا اور بیوی میری بانجھ ہے ۔

قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾
جواب دیا "اسی طرح" اللہ کرتا ہے جو چاہے ﴿۴۰﴾

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْۤ اٰيَةً ؕ
عرض کیا اے میرے رب! مقرر کر دے میرے لیے کوئی نشانی

قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ
کہا نشانی تمہاری یہ ہے کہ نہ بات کرو گے تم لوگوں سے

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ
تین دن مگر اشارے سے، اور یاد کرتے رہنا اپنے رب کو

كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِىِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾
بہت زیادہ اور تسبیح کرتے رہنا (اس کی) شام اور صبح ﴿۴۱﴾

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ
اور جب کہا فرشتوں نے اے مریم!

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ
بے شک اللہ نے منتخب کر لیا ہے تم کو اور پاک کر دیا ہے تمہیں

وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾
اور برگزیدہ بنا دیا ہے تم کو تمام دنیا کی عورتوں سے ﴿۴۲﴾

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ
اے مریم! تابع فرمان بن کر دست بستہ کھڑی رہو

لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ
اپنے رب کے حضور اور سجدہ کرو

وَارْكَعِىْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾
اور جھکا کرو جھکنے والوں کے ساتھ ﴿۴۳﴾

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ
یہ (باتیں) غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم وحی کر رہے ہیں

اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ
تمہاری طرف حالانکہ نہ تھے تم ان کے پاس

اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ
جب وہ ڈال رہے تھے اپنے قلم (قرعہ اندازی کے لیے)

اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ
کہ کون ان میں سے سرپرست بنے مریم کا اور نہ تھے تم

لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾
ان کے پاس جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ﴿۴۴﴾

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ
اس وقت کہا تھا فرشتوں نے اے مریم!

اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ
اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝۴۵
وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ
وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۴۶
قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ
لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۖ
قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ
اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا
يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝۴۷
وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝۴۸
وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ
اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ
بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ
لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ
فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ
وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

بے شک اللہ بشارت دیتا ہے تم کو کلمۃ من اللہ کی،
جس کا نام مسیح عیسیٰؑ ابن مریم ہوگا، ذی وجاہت
دنیا اور آخرت میں اور اللہ کے مقرب بندوں میں سے ہوگا ۴۵
اور باتیں کرے گا لوگوں سے گہوارے میں بھی
اور ادھیڑ عمر میں بھی اور صالحین میں سے ہوگا ۴۶
مریم نے کہا (ہائے) میرے رب! کہاں سے ہوگا
میرے ہاں بچہ جبکہ نہیں چھوا ہے مجھے کسی مرد نے۔
جواب دیا، "اسی طرح" اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہے۔
جب فیصلہ کرلیتا ہے وہ کسی امر کا تو بس
حکم دیتا ہے اُسے کہ ہوجا اور وہ ہوجاتا ہے ۴۷
اور تعلیم دے گا اللہ اس کو کتاب وحکمت
اور تورات اور انجیل کی ۴۸
اور رسول بنا کر بھیجے گا بنی اسرائیل کی طرف
(پھر جب وہ مبعوث ہوا تو اس نے کہا) بیشک میں لایا ہوں تمہارے پاس
نشانی تمہارے رب کی طرف سے، بے شک میں بناتا ہوں
تمہارے سامنے مٹی سے مجسمہ پرندہ کی مانند
پھر پھونکتا ہوں اس کے اندر سو بن جاتا ہے وہ پرندہ
اللہ کے حکم سے اور تندرست کرتا ہوں مادر زاد اندھے
اور کوڑھی کو اور زندہ کرتا ہوں مردوں کو اللہ کے حکم سے

وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا
اور بتا سکتا ہوں تم کو جو تم کھاتے ہو اور جو

تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ
تم ذخیرہ کرتے ہو اپنے گھروں میں ۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ
بے شک اس میں بہت بڑی نشانی ہے تمہارے لیے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿٤٩﴾
اگر ہو تم ایمان لانے والے ﴿٤٩﴾

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ
اور تصدیق کرنے والا بن کر آیا ہوں اس کی جو مجھ سے پہلے موجود ہے

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ
تورات میں سے اور تاکہ حلال کروں تمہارے لیے

بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ
بعض وہ چیزیں جو حرام کردی گئی تھیں تم پر

وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۟
اور آیا ہوں میں تمہارے پاس نشانی لے کر تمہارے رب کی طرف سے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٥٠﴾
لہٰذا ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿٥٠﴾

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ
بے شک اللہ ہی رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا

فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٥١﴾
سو اسی کی عبادت کرو تم ۔ یہی ہے راستہ سیدھا ﴿٥١﴾

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ
پھر جب محسوس کیا عیسیٰؑ نے بنی اسرائیل کی طرف سے کفر و انکار

قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ
تو کہا کون ہے میرا مددگار اللہ کی راہ میں ؟

قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ
کہا حواریوں نے ہم ہیں اللہ کے مددگار ،

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٥٢﴾
ایمان لائے ہم اللہ پر اور تم گواہ رہو کہ ہم مسلم ہیں ﴿٥٢﴾

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ
اے ہمارے مالک ! ایمان لائے ہم اس ہدایت پر جو

اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ
تو نے اتاری اور پیروی کی ہم نے رسول کی

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾
لہٰذا لکھ لے تو ہم کو (حق کی) گواہی دینے والوں میں ﴿٥٣﴾

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ
اور چلے (بنی اسرائیل عیسیٰؑ کے خلاف) چالیں اور چلا اپنی چال اللہ ۔

وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾	اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے ﴿۵۴﴾
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰۤى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ	جب کہا اللہ نے اے عیسیٰ! بے شک میں واپس لے لوں گا تمہیں
وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ	اور اٹھا لوں گا تم کو اپنی طرف اور پاک کر دوں گا تم کو
مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ	ان لوگوں (کے گندے ماحول) سے جو کافر ہیں اور کروں گا
الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ	ان لوگوں کو جنہوں نے اتباع کیا تمہارا، غالب
الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ	ان لوگوں پر جنہوں نے انکار کیا، قیامت کے دن تک
ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ	پھر میری طرف لوٹ کر آنا ہے تمہیں پس فیصلہ کروں گا میں
بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾	تمہارے درمیان ان باتوں کا جن میں تم باہم اختلاف کرتے تھے ﴿۵۵﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ	پس رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا سو عذاب دوں گا انہیں
عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫	سخت ترین عذاب دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾	اور نہ ہوگا ان کا کوئی مددگار ﴿۵۶﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے عمل نیک
فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ	سو پورے پورے دے گا اللہ انہیں اجر ان کے اور اللہ
لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾	نہیں پسند کرتا ظالموں کو ﴿۵۷﴾
ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ	یہ جو ہم پڑھ کر سنا رہے ہیں تم کو (اے محمدؐ)
مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾	آیات ہیں (کتاب الٰہی کی) اور تذکرہ ہے حکمت والا ﴿۵۸﴾
اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ	بے شک عیسیٰؑ کی مثال اللہ کے ہاں مانند ہے آدمؑ کی مثال کے
خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ	پیدا کیا اسے اللہ نے مٹی سے پھر حکم دیا اسے
كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾	کہ ہو جا، سو وہ ہو گیا ﴿۵۹﴾

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا	یہی بات حق ہے، تیرے رب کی طرف سے بس نہ
تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾	ہونا تم شک کرنے والوں میں سے ﴿٦٠﴾
فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ	پھر جو کوئی حجت بازی کرے تم سے اس معاملہ میں
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ	اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس صحیح علم
فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا	تو تم ان سے کہو کہ آؤ! بلا لیتے ہیں ہم اپنی اولاد کو
وَ اَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ	اور (بلالو) تم اپنی اولاد کو اور ہم اپنی عورتوں کو اور تم اپنی عورتوں کو
وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ	اور ہم خود (بھی آتے ہیں) اور تم بھی (آجاؤ) پھر ہم مباہلہ کریں
فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾	اور بھیجیں لعنت اللہ کی جھوٹوں پر ﴿٦١﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ	بے شک یہی ہے بیان سچا
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۚ	اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے۔
وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾	اور بلاشبہ اللہ ہی ہے غالب اور بڑی حکمت والا ﴿٦٢﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	پھر اگر منہ موڑ جائیں یہ لوگ تو بے شک اللہ
عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾	خوب جانتا ہے فساد کرنے والوں کو ﴿٦٣﴾
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ	کہہ دو اے اہل کتاب! آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو
سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا	یکساں ہے ہمارے ہاں اور تمہارے ہاں، یہ کہ نہ
نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ	عبادت کریں ہم مگر اللہ کی اور نہ شرک کریں اس کے ساتھ
شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا	ذرا بھی اور نہ بنائے ہم میں سے کوئی کسی کو رب،
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا	اللہ کے سوا۔ پھر اگر منہ موڑیں وہ (اس دعوت سے)
فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا	تو (اے مسلمانو!) کہہ دو: گواہ رہو

بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ | کہ ہم تو صرف اللہ ہی کے عبادت گزار اور اطاعت شعار ہیں ﴿۶۴﴾
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ | اے اہلِ کتاب! کیوں حجت بازی کرتے ہو تم
فِىْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمَاۤ اُنْزِلَتِ | ابراہیمؑ کے بارے میں جبکہ نہیں نازل ہوئی
التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا | تورات اور انجیل مگر
مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ | ابراہیمؑ کے بعد کیا تم (اتنی بات بھی) نہیں سمجھتے؟ ﴿۶۵﴾
هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا | تم وہ ہو جو جھگڑتے رہتے ہو (ہم سے) ان باتوں کے بارے میں
لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ | جن کا تمہیں کچھ علم تھا لیکن کیوں جھگڑتے ہو تم
فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ | ان باتوں میں کہ نہیں ہے تمہیں ان کے بارے میں کچھ علم۔
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ | جبکہ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۶۶﴾
مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا | نہ تھا ابراہیمؑ یہودی اور نہ
نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ | نصرانی لیکن تھا وہ سب سے لاتعلق اللہ کا فرمانبردار۔
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾ | اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿۶۷﴾
اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ | بے شک لوگوں میں سب سے زیادہ قریب ابراہیمؑ کے
لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِىُّ | وہ لوگ ہیں جنہوں نے پیروی کی ان کی نیز یہ نبیؐ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ | اور وہ لوگ جو ایمان لائے (اس نبیؐ پر)۔
وَاللّٰهُ وَلِىُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾ | اور اللہ ساتھی ہے ایمان والوں کا ﴿۶۸﴾
وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ | دل سے چاہتا ہے ایک گروہ اہلِ کتاب میں سے
لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ | کہ کاش! گمراہ کر سکے تمہیں حالانکہ نہیں گمراہ کرتے یہ
اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾ | مگر اپنے آپ کو، لیکن انہیں اس کا شعور نہیں ﴿۶۹﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ
بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع
وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾
وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ
دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى
هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى
اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ
اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ
عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾
يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾

اے اہلِ کتاب! کیوں انکار کرتے ہو تم
اللہ کی آیات کا جبکہ تم خود گواہ ہو (کہ وہ حق ہیں)؟ ﴿۷۰﴾
اے اہلِ کتاب! کیوں گڈمڈ کرتے ہو تم حق کو
باطل کے ساتھ اور (کیوں) چھپاتے ہو حق کو
جبکہ تم جانتے ہو (کہ حق کیا ہے)؟ ﴿۷۱﴾
اور کہتا ہے ایک گروہ اہلِ کتاب کا (اپنے لوگوں سے کہ)
ایمان لے آؤ اس پر جو نازل کیا گیا ہے ان لوگوں پر جو
ایمان لائے ہیں (محمدؐ پر) صبح کے وقت اور انکار کر دو شام کو،
ممکن ہے کہ وہ پھر جائیں (اپنے دین سے) ﴿۷۲﴾
اور مت بات مانو مگر اس شخص کی جو کرتا ہو پیروی
تمہارے دین کی۔ کہہ دو! بے شک حقیقی ہدایت تو
اللہ کی ہدایت ہے (اور یہ اسی کی دین ہے) کہ دیا جائے
کسی کو ویسا ہی جو (کبھی) تم کو دیا گیا تھا
یا یہ کہ ان کو (تمہارے خلاف قوی) حجت مل جائے
تمہارے رب کے حضور سے۔ کہو! فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے،
دیتا ہے وہ اپنا فضل جسے چاہے اور اللہ
وسعتوں کا مالک، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۷۳﴾
وہ مختص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے لیے جسے چاہتا ہے
اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿۷۴﴾

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ
تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ
وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ
بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ
عَلَيْهِ قَآئِمًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ
وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾
بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ
وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ
لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾
وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ
اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ
مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ

اور اہلِ کتاب میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر
امانت رکھو تم اس کے پاس ایک خزانہ تو ادا کر دے وہ تم کو
اور ان میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر امانت رکھو تم اس کے پاس
ایک دینار بھی تو نہ واپس دے تم کو الّا یہ کہ رہو تم
اس کے سر پر سوار یہ (بدمعاملگی) اس وجہ سے ہے کہ وہ
کہتے ہیں کہ نہیں ہے ہم پر امیوں کے سلسلہ میں کوئی مواخذہ
اور کہتے ہیں وہ اللہ کے بارے میں
جھوٹی بات جانتے بوجھتے ﴿۷۵﴾
ہاں! جس نے پورا کیا اپنا عہد اور اللہ سے ڈرا تو بے شک اللہ
محبوب رکھتا ہے تقویٰ اختیار کرنے والوں کو ﴿۷۶﴾
بلاشبہ وہ لوگ جو بیچتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد
اور اپنی قسموں کو حقیر قیمت پر یہی لوگ ہیں کہ
نہیں ہے کوئی حصہ ان کے لیے آخرت میں
اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ اور نہ دیکھے گا ان کی طرف
قیامت کے دن اور نہ پاک کرے گا ان کو اور ان کے لیے
عذاب ہے دردناک ﴿۷۷﴾
اور بلاشبہ ان میں تو ایک گروہ (ایسا بھی ہے) جو مروڑ کر
اپنی زبانوں کو پڑھتا ہے کتاب، تاکہ گمان کرو تم
کہ یہ کتاب اللہ میں سے ہے حالانکہ نہیں ہوتا وہ کتاب اللہ میں سے

وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ	اور کہتے ہیں وہ کہ یہ اللہ کے پاس سے (آیا) ہے حالانکہ نہیں ہے وہ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	اللہ کی طرف سے اور بولتے ہیں وہ اللہ کے بارے میں
الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾	جھوٹ جانتے بوجھتے ﴿۷۸﴾
مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ	نہیں زیب دیتا کسی انسان کو، جسے دی ہو اللہ نے
الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ	کتاب وحکمت اور نبوت، پھر وہ کہے
لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لوگوں سے کہ بن جاؤ تم میرے بندے اللہ کو چھوڑ کر
وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ	بلکہ (وہ تو یہی کہے گا) کہ بن جاؤ تم اللہ والے
بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ	کیونکہ تم تعلیم دیتے ہو کتابِ الٰہی کی
وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾	اور اس بنا پر بھی کہ تم پڑھتے ہو خود بھی (اللہ کی کتاب) ﴿۷۹﴾
وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ	اور نہ حکم دے گا وہ تم کو کہ بنالو تم فرشتوں کو
وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ۗ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ	اور نبیوں کو اپنا رب۔ کیا وہ حکم دے گا تم کو کفر کا
بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾	بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو چکے ہو ﴿۸۰﴾
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ	اور (یاد کرو) جب لیا تھا اللہ نے عہد، نبیوں سے
لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ	کہ یہ جو عطا کی ہے میں نے تم کو کتاب
وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ	وحکمت (اس احسان کا تقاضا یہ ہے کہ) پھر جب آئے تمہارے پاس
رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ	ایک عظیم رسول تصدیق کرتا ہوا اس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے
لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ	تو تم ضرور اور بہر حال ایمان لاؤ گے اس پر اور مدد کرو گے اس کی۔
قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ	ارشاد ہوا! کیا اقرار کرتے ہو تم اور کرتے ہو ان شرائط پر
اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا	مجھ سے عہد؟ انہوں نے کہا ہم نے اقرار کیا ارشاد ہوا! سو گواہ رہو تم

ع ۸

وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾	اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿۸۱﴾
فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ	پس جو پھرے گا اس کے بعد (اس عہد سے)
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾	تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں ﴿۸۲﴾
اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ	تو پھر کیا یہ اللہ کے دین کے سوا (کوئی اور دین) چاہتے ہیں
وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	حالانکہ اللہ ہی کے مطیع ہیں جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں
طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾	چارو ناچار اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے سب ﴿۸۳﴾
قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا	کہو: ایمان لائے ہم اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا گیا ہم پر
وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ	اور جو نازل کیا گیا ابراہیمؑ و اسماعیلؑ پر
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ	اور اسحاقؑ و یعقوبؑ پر اور اس کی اولاد پر اور (اس پر بھی) جو
اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ	دیا گیا موسیٰؑ کو، عیسیٰؑ کو اور سب نبیوں کو
مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ لَا نُفَرِّقُ	اُن کے رب کی طرف سے، نہیں فرق کرتے ہم
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۚ	ان میں ایک (اور دوسرے) کے درمیان (نبی ہونے کے اعتبار سے)
وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾	اور ہم اسی کے تابع فرمان ہیں ﴿۸۴﴾
وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا	اور جو اختیار کرنا چاہے اسلام کے علاوہ کوئی اور دین
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ	تو ہر گز قبول نہ کیا جائے گا یہ اس سے اور وہ (ہوگا)
فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾	آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ﴿۸۵﴾
كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا	بھلا کیسے ہدایت دے اللہ ایسے لوگوں کو
كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ	جنہوں نے کفر اختیار کیا بعد ایمان لانے کے
وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ	جبکہ گواہی دے چکے ہیں وہ کہ بے شک یہ رسول

حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ	سچا ہے اور آ چکی ہیں ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں اور اللہ
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾	نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو خود پر ظلم کرتے ہیں ﴿۸۶﴾
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ	ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ہے ان پر لعنت اللہ کی،
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾	فرشتوں کی اور سب لوگوں کی ﴿۸۷﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ	ہمیشہ رہیں گے یہ اس لعنت میں نہ کمی کی جائے گی ان کے
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾	عذاب میں اور نہ ہی ان کو مہلت ملے گی ﴿۸۸﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	مگر وہ جنہوں نے توبہ کر لی اس کے بعد
وَاَصْلَحُوْا ۟ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور اصلاح کر لی اپنی تو بے شک اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾	بڑا معاف فرمانے والا اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿۸۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا
بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا	بعد ایمان لانے کے پھر بڑھتے چلے گئے کفر میں
لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ	ہرگز نہیں قبول ہوگی توبہ ان کی
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾	اور یہی لوگ ہیں حقیقی گمراہ ﴿۹۰﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا
وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ	اور مرے بھی بحالتِ کفر، تو ہرگز نہیں
يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ	قبول کیا جائے گا ان میں کسی سے زمین بھر
ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ	سونا، اگرچہ وہ دے بطورِ فدیہ اسے۔
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ	یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے دردناک عذاب
وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾	اور نہ ہوگا ان کے لیے کوئی مددگار ﴿۹۱﴾

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى	ہرگز نہیں پہنچ سکتے تم نیکی کو جب تک کہ نہ
تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ	خرچ کرو (اللہ کی راہ میں) اس میں سے جو تم محبوب رکھتے ہو
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ	اور جو بھی خرچ کرتے ہو تم کوئی چیز،
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿٩٢﴾	تو بے شک اللہ اس سے باخبر ہے ﴿٩٢﴾
كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	ہر قسم کا کھانا تھا حلال بنی اسرائیل کے لیے
اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ	مگر وہ جو حرام کر لیا تھا اسرائیل نے خود اپنے اوپر
مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ	قبل اس کے کہ نازل کی گئی تورات۔
قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ	کہو کہ لاؤ تورات اور اُسے پڑھو،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿٩٣﴾	اگر ہو تم سچے ﴿٩٣﴾
فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ	پھر جو کوئی خود گھڑ کر منسوب کرے گا اللہ کی طرف
الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	جھوٹی بات اس کے بعد بھی
فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩٤﴾	تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ﴿٩٤﴾
قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا	کہہ دو سچ فرمایا اللہ نے پس پیروی کرو
مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ	دینِ ابراہیمؑ کی جو سب سے کٹ کر اللہ کا ہو رہا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿٩٥﴾	اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿٩٥﴾
اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ	بے شک پہلا گھر جو بنایا گیا (عبادت گاہ) لوگوں کے لیے
لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا	یقیناً وہی ہے جو مکّہ میں ہے، برکت والا
وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿٩٦﴾	اور مرکزِ ہدایت تمام جہان والوں کے لیے ﴿٩٦﴾
فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ	اس میں ایسی نشانیاں ہیں جو اپنی صداقت کی خود گواہ ہیں،

النصف الاول (٣)

وقف جبرئیل علیہ السلام

مَقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ
كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ
حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ
اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ
فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ
عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ
تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ
شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا
فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
يَرُدُّوْكُمْ
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾
وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ
تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ

مقامِ ابراہیمؑ ہے اور (یہ بات کہ) جو داخل ہوا اس میں
مل گیا اسے امن اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر
کہ حج کریں اس کے گھر کا ہر وہ شخص جو استطاعت رکھتا ہو
اس تک پہنچنے کی اور اگر کوئی انکار کرے
تو بے شک اللہ بے نیاز ہے سب جہاں والوں سے ﴿۹۷﴾
کہو! اے اہلِ کتاب کیوں انکار کرتے ہو تم ماننے سے
اللہ کی آیات کو جبکہ اللہ دیکھ رہا ہے
ان کرتوتوں کو جو تم کر رہے ہو؟ ﴿۹۸﴾
کہو! اے اہلِ کتاب آخر کیوں روکتے ہو تم
اللہ کی راہ سے ہر اس شخص کو جو ایمان لاتا ہے؟
چاہتے ہو تم (کہ چلے وہ) راہ ٹیڑھی حالانکہ تم
خود گواہ ہو (کہ سیدھی راہ یہی ہے) اور نہیں ہے اللہ
غافل ان حرکتوں سے جو تم کرتے ہو ﴿۹۹﴾
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اگر تم مانو گے کہا
بعض لوگوں کا ان میں سے جنہیں دی گئی ہے کتاب
تو پھیر دیں گے یہ تم کو (تمہارے دین سے)
(اور ہو جاؤ گے تم)، بعد ایمان لانے کے پھر کافر ﴿۱۰۰﴾
اور بھلا کیسے کفر اختیار کر سکتے ہو تم جبکہ تم تو وہ ہو کہ
پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تمہیں اللہ کی آیات

وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۗ
اور تمہارے درمیان موجود ہے اللہ کا رسول ۔

وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ
اور جس نے تھام لیا مضبوطی سے اللہ کا دامن تو ضرور

هُدِيَ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٠١﴾
ہدایت پا گیا وہ سیدھے راستے کی ﴿١٠١﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ
اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ہے

تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ
اس سے ڈرنے کا اور ہرگز نہ موت آئے تم کو

إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٠٢﴾
مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو ﴿١٠٢﴾

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا
اور مضبوطی سے تھام لو تم اللہ کی رسی کو سب مل کر

وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ
اور فرقہ بندی نہ کرو اور یاد کرو احسان اللہ کا

عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً
جو اس نے تم پر کیا کہ تھے تم (آپس میں) دشمن

فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ
پھر الفت پیدا کر دی اس نے تمہارے دلوں میں سو ہو گئے تم

بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ
اللہ کے فضل و کرم سے بھائی بھائی اور تھے تم (کھڑے)

عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ
کنارے پر آگ سے بھرے گڑھے کے

فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ
سو بچا لیا اللہ نے تم کو اس سے اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے

اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠٣﴾
اللہ تمہارے لیے اپنی آیات تاکہ تم رہنمائی حاصل کرو ﴿١٠٣﴾

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ
اور چاہیے کہ رہے تم میں (ہمیشہ) ایک جماعت ایسے لوگوں کی

يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ
جو دعوت دیتے رہیں نیکی کی طرف

وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ
اور حکم دیں اچھے کاموں کا اور منع کریں

عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٤﴾
برے کاموں سے اور یہی لوگ ہیں درحقیقت فلاح پانے والے ﴿١٠٤﴾

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا
اور نہ ہو جانا تم ان لوگوں کی طرح جو فرقوں میں بٹ گئے

وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا
جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاُولٰٓئِكَ
لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾
يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ
وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۣ
اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ
فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ۭ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ
ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع
كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ
لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

اور اختلاف میں مبتلا ہو گئے اس کے بعد بھی کہ
آ چکے تھے ان کے پاس واضح احکام اور یہی وہ لوگ ہیں
جن کے لیے ہے عذابِ عظیم ﴿۱۰۵﴾
اس دن جب روشن ہوں گے کچھ چہرے
اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے، سو وہ لوگ کہ
سیاہ ہوں گے ان کے چہرے (ان سے کہا جائے گا)
اچھا تم ہو جنہوں نے کفر کیا تھا ایمان لانے کے بعد!
سو چکھو اب مزا عذاب کا بدلے میں اس کفر کے جو تم کرتے رہے ہو ﴿۱۰۶﴾
رہے وہ لوگ کہ روشن ہوں گے چہرے ان کے،
سو ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں۔
اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۷﴾
یہ آیات ہیں اللہ کی جو پڑھ کر سنا رہے ہیں ہم
تمہیں ٹھیک ٹھیک اور اللہ نہیں چاہتا
کہ ظلم ہو اہلِ جہان پر ﴿۱۰۸﴾
اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
اور جو کچھ ہے زمین میں، اور اللہ کے حضور
پیش ہوتے ہیں سب معاملات ﴿۱۰۹﴾
تم ہو (اے مسلمانو! وہ) بہترین امت جسے پیدا کیا گیا ہے
انسانوں (کی رہنمائی) کے لیے حکم دیتے ہو تم اچھے کاموں کا

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ	اور منع کرتے ہو برے کاموں سے اور ایمان رکھتے ہو اللہ پر
وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ	اور اگر کہیں ایمان لے آتے اہل کتاب بھی (قرآن و رسولؐ پر)
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ	تو ہوتا بہت بہتر ان کے حق میں۔ ان میں سے تھوڑے ہیں
الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	جو مومن ہیں اور زیادہ ان میں سے فاسق ہیں ﴿۱۱۰﴾
لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ	ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے یہ تمہارا کچھ بھی سوائے ستانے کے ۔
وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۟	اور اگر جنگ کریں گے تم سے تو پھیر جائیں گے پیٹھ ۔
ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	پھر ان کو مدد بھی نہ ملے گی ﴿۱۱۱﴾
ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا	پڑ گئی مار ان پر ذلت کی جہاں بھی
ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ	پائے جائیں گے الا یہ کہ پناہ میں آجائیں اللہ کی
وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ	یا پناہ میں آجائیں انسانوں میں سے کسی کی اور گھر گئے وہ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ	غضب میں اللہ کے اور پڑ گئی مار ان پر
الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ	محتاجی کی یہ اس لیے ہوا کہ وہ انکار کرتے تھے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ	اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے تھے نبیوں کو
بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا	ناحق۔ اس کا سبب یہ تھا کہ
عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	وہ نافرمان تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿۱۱۲﴾
لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	نہیں ہیں سب (اہلِ کتاب) ایک جیسے اہل کتاب میں
اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ	کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو قائم ہیں (راہِ راست پر)
يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ	تلاوت کرتے ہیں اللہ کی آیات کی رات کی گھڑیوں میں
وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	اور وہ سربسجود رہتے ہیں ﴿۱۱۳﴾

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روزِ آخرت پر
وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ	اور حکم دیتے ہیں نیک کاموں کا اور منع کرتے ہیں
عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ	برے کاموں سے اور سرگرم رہتے ہیں بھلائی کے کاموں میں۔
وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١١٤	اور یہ نیک لوگوں میں سے ہیں ۝۱۱۴
وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ	اور جو بھی کریں گے یہ کوئی نیکی تو ہرگز نہ کی جائے گی ناقدری اس کی
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝١١٥	اور اللہ خوب جانتا ہے ان لوگوں کو جو اس سے ڈرتے ہیں ۝۱۱۵
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہرگز نہ بچا سکیں گے
عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ	ان کو ان کے مال اور نہ ان کی اولاد
مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اللہ (کی گرفت) سے ذرا بھی اور یہ لوگ دوزخی ہیں،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝١١٦	یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۝۱۱۶
مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ	مثال اس کی جو خرچ کرتے ہیں یہ لوگ
فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ	اس دنیاوی زندگی میں اس ہوا کی سی ہے
فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ	جس میں ہو سخت سردی، جو چلے کھیتی پر ایسے لوگوں کی
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ	جنہوں نے ظلم کیا ہو اپنی جانوں پر اور برباد کر دے وہ اس کھیتی کو
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ	اور نہیں کیا ظلم ان پر اللہ نے بلکہ
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝١١٧	وہ تو خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں ۝۱۱۷
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً	اے ایمان والو! مت بناؤ رازدار (کسی کو)
مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ	اپنوں کے سوا نہیں اٹھا رکھیں گے وہ کوئی کسر تمہیں
خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا	نقصان پہنچانے میں، محبوب رکھتے ہیں وہ ہر اس بات کو جو

عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۤءُ
مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِيْ
صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۭ
قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ
الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١١٨﴾
هٰٓاَنْتُمْ اُولَاۤءِ تُحِبُّوْنَهُمْ
وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ
بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا
لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ
وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ
الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا
بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١١٩﴾
اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۡ
وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۭ
وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا
لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿١٢٠﴾
وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ

مصیبت میں مبتلا کرے تمہیں پھوٹا پڑتا ہے بغض وعناد
ان کے مونہوں سے اور جو کچھ چھپائے ہوئے ہیں
ان کے سینے، وہ اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔
بے شک کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ہم نے تمہارے لیے
نشانیاں اگر تم عقل رکھتے ہو ﴿١١٨﴾
یہ تم ہو ایسے کہ دوست رکھتے ہو اُن کو
جبکہ نہیں پسند کرتے وہ تمہیں اور ایمان رکھتے ہو تم
سب کتابوں پر اور (ان کی حالت یہ ہے کہ) جب
ملتے ہیں تم سے تو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم بھی
اور جب خلوت میں ملتے ہیں (باہم) تو چبانے لگتے ہیں تم پر
اپنی انگلیاں مارے غصے کے۔ کہہ دو! جل مرو تم
اپنے غصے میں۔ بے شک اللہ خوب جانتا ہے
اس (بغض وعناد) کو جو ہے سینوں میں ﴿١١٩﴾
اگر چھو بھی جاتی ہے تم کو کوئی بھلائی تو برا لگتا ہے انہیں
اور اگر پہنچتی ہے تم کو کوئی تکلیف تو وہ خوش ہوتے ہیں اس پر۔
اور اگر تم صبر سے کام لو اور تقویٰ اختیار کرو
تو نہ نقصان پہنچائیں گی تم کو اُن کی چالیں ذرا بھی۔ بے شک اللہ
ان کرتوتوں کا جو یہ کر رہے ہیں پوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿١٢٠﴾
اور جب صبح سویرے نکلے تھے تم اپنے گھر سے،

تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ
مامور کرنے کے لیے مومنوں کو جنگی مورچوں پر۔

وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٢١﴾
اور اللہ سب کچھ سن رہا تھا ہر بات سے باخبر تھا ﴿١٢١﴾

إِذْ هَمَّتْ طَّائِفَتَانِ مِنكُمْ
جب قصد کیا تھا دو گروہوں نے تم میں سے

أَن تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۗ
بزدلی دکھانے کا حالانکہ اللہ ان کا حامی و مددگار تھا

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٢٢﴾
اور محض اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں مومن ﴿١٢٢﴾

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ
اور بلاشبہ مدد کر چکا تھا تمہاری اللہ غزوۂ بدر میں

وَأَنتُمْ أَذِلَّةٌ ۖ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
حالانکہ تم (اس وقت) بہت کمزور تھے سو ڈرو اللہ سے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢٣﴾
تاکہ تم شکر ادا کر سکو (اس کے اس احسان کا) ﴿١٢٣﴾

إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَن يَكْفِيَكُمْ
جب کہہ رہے تھے تم مومنوں سے، کیا نہیں کافی ہے تمہارے لیے

أَن يُمِدَّكُمْ رَبُّكُم بِثَلَاثَةِ آلَافٍ
یہ کہ مدد دے تم کو تمہارا رب تین ہزار

مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُنزَلِينَ ﴿١٢٤﴾
فرشتوں سے جو اتارے جائیں (آسمان سے) ﴿١٢٤﴾

بَلَىٰ ۚ إِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا
ہاں کیوں نہیں اگر تم ثابت قدم رہو اور تقویٰ اختیار کرو

وَيَأْتُوكُم مِّن فَوْرِهِمْ هَٰذَا
اور آ پڑے تمہارا دشمن تم پر اچانک

يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُم بِخَمْسَةِ آلَافٍ
تو مدد دے گا تم کو تمہارا رب پانچ ہزار

مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿١٢٥﴾
فرشتوں سے جو خاص نشان لگائے ہوئے ہوں گے ﴿١٢٥﴾

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ
اور نہیں بنایا اس اللہ نے مگر خوشخبری تمہارے لیے

وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُم بِهِ ۗ وَمَا
اور تاکہ مطمئن ہو جائیں دل تمہارے اس سے، اور نہیں ہے

النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ اللّٰهِ
فتح و نصرت مگر اللہ کی طرف سے

الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١٢٦﴾
جو سب پر غالب، بڑی حکمت والا ہے ﴿١٢٦﴾

لِيَقْطَعَ طَرَفًا	(یہ مدد اس لیے تھی) تاکہ کاٹ دے اللہ ایک حصہ
مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ	ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا یا ذلیل کر دے انہیں،
فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾	پس لوٹ جائیں وہ ناکام و نامراد ﴿۱۲۷﴾
لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ	نہیں ہے تمہیں اس معاملہ میں (اختیار) ذرا بھی
اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ	(سارا اختیار اللہ کے پاس ہے) چاہے تو وہ توبہ قبول کر لے ان کی
اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾	اور چاہے تو عذاب دے انہیں کیونکہ بلاشبہ وہ ظالم ہیں ﴿۱۲۸﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ	بخش دے جسے چاہے اور عذاب دے
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ	جسے چاہے اور اللہ تو ہے ہی
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ ع	بڑا معاف کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ﴿۱۲۹﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مت کھاؤ سود
اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ	دوگنا چوگنا، بڑھتا چڑھتا اور ڈرو اللہ سے
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾	تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۱۳۰﴾
وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾	اور بچو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے ﴿۱۳۱﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ	اور اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾	تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۱۳۲﴾
وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ	اور لپکو مغفرت کی طرف اپنے رب کی
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ	اور جنت (کی طرف) جس کی وسعت آسمانوں اور زمین (جیسی ہے)
اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾	وہ تیار کی گئی ہے متقیوں کے لیے ﴿۱۳۳﴾

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ
وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ
وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۱۳۴
وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً
اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَكَرُوا
اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّا اللّٰهُ ڞ وَلَمْ يُصِرُّوْا
عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ۱۳۵
اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُھُمْ مَّغْفِرَةٌ
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ
وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۱۳۶
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ
فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۱۳۷
ھٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَھُدًى
وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۱۳۸

(متقی وہ ہیں) جو خرچ کرتے ہیں خوشحالی میں
اور تنگی میں اور پی جانے والے ہیں غصے کو
اور معاف کر دینے والے ہیں لوگوں کو۔ اور اللہ
محبوب رکھتا ہے حسنِ عمل کرنے والوں کو ۱۳۴
اور ان لوگوں کو جو اگر کر بیٹھیں کوئی کھلا گناہ
یا کر گزریں ظلم اپنی جانوں پر تو (فوراً) یاد آجاتا ہے ان کو
اللہ پس معافی مانگتے ہیں وہ اپنے گناہوں کی
اور کون ہے جو معاف کرے گناہوں کو
سوائے اللہ کے اور نہیں اصرار کرتے وہ
اپنے کیے پر جان بوجھ کر ۱۳۵
یہی وہ لوگ ہیں کہ ہے صلہ ان کا بخشش
ان کے رب کی طرف سے اور جنتیں ایسی کہ بہتی ہیں ان کے نیچے
نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ ان جنتوں میں
اور کیا ہی خوب ہے اجر نیک عمل کرنے والوں کا ۱۳۶
بے شک گزر چکے ہیں تم سے پہلے کئی دور
سو چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو
کیا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا ۱۳۷
یہ واضح تنبیہ ہے لوگوں کے لیے اور ہدایت
و نصیحت ہے متقیوں کے لیے ۱۳۸

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ	اور نہ دل شکستہ ہو اور نہ غم کرو، تم ہی غالب رہو گے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۹﴾	بشرطیکہ تم مومن ہو ﴿۱۳۹﴾
اِنْ یَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ	اگر لگا ہے تم کو زخم (اُحد میں) تو بے شک لگ چکا ہے
الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ	ان لوگوں کو بھی زخم ایسا ہی (بدر میں) اور یہ
الْاَیَّامُ نُدَاوِلُهَا	(کامیابی اور ناکامی کے) دن باری باری گردش دیتے ہیں ہم ان کو
بَیْنَ النَّاسِ ۚ وَلِیَعْلَمَ	لوگوں کے درمیان اور (تم پر یہ وقت اس لیے لایا گیا) تاکہ ظاہر کر دے
اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَیَتَّخِذَ	اللہ ان لوگوں کو جو سچے مومن ہیں اور بنالے
مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا	تم میں سے بعض کو شہید اور اللہ نہیں
یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۴۰﴾	پسند کرتا ظالموں کو ﴿۱۴۰﴾
وَلِیُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	اور تاکہ چھانٹ لے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان والے ہیں
وَیَمْحَقَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۴۱﴾	اور زور توڑ دے کافروں کا ﴿۱۴۱﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ	کیا سمجھتے ہو تم یہ کہ داخل ہو جاؤ گے تم جنت میں (یونہی)
وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ	حالانکہ ابھی تک نہیں دیکھا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے
جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَیَعْلَمَ	جہاد کیا ہے تم میں سے اور وہ دیکھنا چاہتا ہے
الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۴۲﴾	ثابت قدم رہنے والوں کو ﴿۱۴۲﴾
وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ	اور بے شک تم تمنا کیا کرتے تھے موت کی
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَیْتُمُوْهُ	پہلے اس سے کہ دوچار ہو تم اس سے، لو اب وہ تمہارے سامنے ہے
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾	اور تم نے اسے کھلی آنکھوں دیکھ لیا ﴿۱۴۳﴾
وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ	اور نہیں ہیں محمدؐ مگر ایک رسول،

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ
اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ
انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۭ
وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ
يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ وَسَيَجْزِي
اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ۭ
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا
نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ
ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۭ
وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ
رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا
لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۭ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾
وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

بے شک ہو گزرے ہیں اس سے پہلے بھی بہت سے رسول۔
تو کیا پھر اگر وہ وفات پا جائیں یا قتل کر دیے جائیں
تو پھر جاؤ گے تم الٹے پاؤں ؟
اور جو پھرے گا الٹے پاؤں تو ہرگز نہیں
نقصان پہنچائے گا وہ اللہ کو ذرا بھی اور ضرور جزا دے گا
اللہ اپنے شکر گزار بندوں کو ﴿۱۴۴﴾
اور نہیں ہے (اختیار) کسی جان کو کہ وہ مرے
بغیر اللہ کے حکم کے، لکھا ہوا ہے (موت کا) وقت معین
اور جو کوئی چاہے بدلہ (اپنے اعمال کا) دنیا میں،
دیتے ہیں ہم اس کو دنیا میں ہی سے اور جو چاہے
بدلہ آخرت کا، دیتے ہیں ہم اس کو آخرت میں سے
اور ضرور صلہ دیں گے ہم اپنے شکر گزار بندوں کو ﴿۱۴۵﴾
اور کتنے ہی نبی (گزر چکے ہیں) کہ جنگ کی ان کے ساتھ مل کر
بہت سے اللہ والوں نے سو نہ تو پست ہمت ہوئے وہ
ان مصیبتوں کی وجہ سے جو پہنچیں انہیں اللہ کی راہ میں
اور نہ کمزوری دکھائی (دشمن کے آگے) اور نہ بے دست و پا ہو کر بیٹھے
اور اللہ محبوب رکھتا ہے ثابت قدم رہنے والوں کو ﴿۱۴۶﴾
اور نہ تھا ان کا قول (ایسے مواقع پر) مگر یہ دعا:
اے ہمارے رب! معاف فرما دے ہمارے گناہ

وَ اِسْرَافَنَا فِیْۤ اَمْرِنَا
وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۴۷﴾
فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْیَا
وَ حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ
وَ اللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۴۸﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوا
الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یَرُدُّوْكُمْ
عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ ﴿۱۴۹﴾
بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ
وَ هُوَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ ﴿۱۵۰﴾
سَنُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ
كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا
بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ
سُلْطٰنًا ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ
وَ بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۵۱﴾
وَ لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ
اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ
حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ وَ تَنَازَعْتُمْ

اور بے اعتدالیاں جو ہم سے سرزد ہوئیں اپنے معاملات میں
اور ثابت قدم رکھ ہمیں اور فتح عطا فرما ہمیں
کافروں پر ﴿۱۴۷﴾
سو عطا فرمایا ان کو اللہ نے صلہ دنیا کا بھی
اور بہترین اجر آخرت کا بھی ۔
اور اللہ محبوب رکھتا ہے نیک کام کرنے والوں کو ﴿۱۴۸﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم کہا مانو گے
ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا تو پھیر لے جائیں گے وہ تم کو
الٹے پاؤں تو ہو جاؤ گے تم پھر خسارہ اٹھانے والے ﴿۱۴۹﴾
بلکہ اللہ ہی ہے جو دوست ہے تمہارا
اور وہی سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے ﴿۱۵۰﴾
عنقریب ہم ڈالیں گے دلوں میں ان لوگوں کے جنہوں نے
کفر کیا، تمہاری ہیبت اس وجہ سے کہ شریک کیا انہوں نے
اللہ کے ساتھ ان کو کہ نہیں اتاری اللہ نے اس بارے میں
کوئی سند اور ٹھکانہ ان کا دوزخ ہے ۔
اور بہت برا ٹھکانہ ہے ان ظالموں کا ﴿۱۵۱﴾
اور یقیناً سچ کر دکھایا تھا تم کو اللہ نے تو اپنا وعدہ
جب بے دریغ قتل کر رہے تھے تم ان کو اللہ کے حکم سے ۔
حتیٰ کہ جب ڈھیلے پڑ گئے تم خود ہی اور اختلاف کیا تم نے

فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ
مَآ أَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۚ
مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ
ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ
لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ
عَفَا عَنْكُمْ ۗ وَاللّٰهُ
ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٢﴾
إِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ
عَلٰٓى أَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ
فِيْٓ أُخْرٰىكُمْ فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ
لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ
وَلَا مَآ أَصَابَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ ۢ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٥٣﴾
ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ
أَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى
طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ
قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ
بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۗ

حکم کے بارے میں اور حکم عدولی کی تم نے بعد
اس کے کہ دکھادی تمہیں اللہ نے وہ چیز جو تمہیں محبوب تھی۔
تم میں سے کچھ وہ تھے جو طلب گار تھے دنیا کے
اور تم میں سے کچھ وہ تھے جو طلب گار تھے آخرت کے،
تب پسپا کر دیا اللہ نے تمہیں دشمنوں کے سامنے سے
تاکہ آزمائش کرے تمہاری اور حق یہ ہے کہ
اللہ نے (پھر بھی) معاف کر دیا تمہیں اور اللہ
بہت فضل والا ہے مومنوں پر ﴿١٥٢﴾
جب تم منہ اٹھائے بھاگے جا رہے تھے اور پلٹ کر نہ دیکھتے تھے
کسی کی طرف اور رسول اللہ پکار رہے تھے تم کو
تمہارے پیچھے سے، سو بدلہ دیا اللہ نے تم کو غم پر غم کی صورت میں
تاکہ نہ ملال کرو تم اس چیز کا جو چھن گئی تم سے
اور نہ اس (مصیبت) کا جو پہنچی تم کو اور اللہ پوری طرح باخبر ہے
ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو ﴿١٥٣﴾
پھر نازل فرمائی اللہ نے تم پر اس غم کے بعد
اطمینان کی کیفیت اونگھ (کی شکل میں)، جو طاری ہو گئی
ایک گروہ پر تم میں سے اور ایک گروہ تھا
کہ بس فکر تھی ان کو محض اپنی ہی جانوں کی، گمان رکھتے تھے یہ
اللہ کے بارے میں جھوٹے (دورِ) جاہلیت کے سے گمان،

يَقُولُونَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ
کہتے تھے کیا ہمارا بھی ہے اس معاملہ میں کچھ دخل؟

قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ
کہو (اے پیغمبر) بے شک اختیار سارے کا سارا اللہ کا ہے۔

يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا
چھپائے ہوئے ہیں یہ لوگ اپنے دلوں میں ایسی باتیں جو

لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا
نہیں ظاہر کرتے تم پر۔ کہتے ہیں اگر ہوتا ہمارا بھی

مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ
اختیارات میں کچھ حصہ تو نہ مارے جاتے ہم اس جگہ۔

قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ
کہہ دو! اگر ہوتے تم اپنے گھروں میں بھی تو ضرور نکل آتے

الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ
وہ لوگ کہ لکھ دیا گیا تھا جن کی قسمت میں قتل ہونا،

اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ
اپنی قتل گاہوں کی طرف اور یہ اس لیے تھا کہ پرکھے اللہ

مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ
اس کو جو تمہارے سینوں میں ہے اور تاکہ صاف کر دے

مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
وہ کھوٹ جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۱۵۴
خوب جانتا ہے دلوں کی باتوں کو ۝۱۵۴

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ
بے شک وہ لوگ جو پیٹھ پھیر گئے تم میں سے،

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ
جس دن باہم ٹکرائیں دو فوجیں

اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ
اس کا سبب صرف یہ تھا کہ قدم ڈگمگا دیئے تھے ان کے

الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ
شیطان نے بوجہ بعض ان حرکتوں کے جو وہ کر بیٹھے تھے۔

وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ
بہرحال معاف کر دیا اللہ نے انہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝۱۵۵
بے شک اللہ بہت معاف فرمانے والا، نہایت بردبار ہے ۝۱۵۵

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ ہو جانا

كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ
ان کی طرح جو کافر ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائی بندوں کے بارے میں

إِذَا ضَرَبُوْا فِي الْأَرْضِ
أَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا
مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ
لِيَجْعَلَ اللّٰهُ
ذٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوْبِهِمْ ۗ
وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١٥٦﴾
وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ أَوْ مُتُّمْ
لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿١٥٧﴾
وَلَئِنْ مُّتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ
لَإِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾
فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ
لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ
لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ
وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۚ فَإِذَا
عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ
إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿١٥٩﴾

جب وہ سفر کرتے ہیں کسی سرزمین میں
یا نکلتے ہیں جنگ کے لیے کہ اگر ہوتے وہ ہمارے پاس
تو نہ مرتے اور نہ قتل کیے جاتے
(ایسی بات کرنے کا نتیجہ یہ ہے) کہ بنا دیا ہے اللہ نے
اس کو حسرت (کا سبب) ان کے دلوں میں۔
حالانکہ اللہ ہی زندہ رکھتا ہے اور مارتا ہے۔
اور اللہ تمہارے عملوں پر نگران ہے ﴿١٥٦﴾
اور اگر قتل کیے جاؤ تم اللہ کی راہ میں یا مر جاؤ
تو بخشش جو اللہ کی طرف سے ہوگی اور اس کی رحمت
کہیں بہتر ہے ہر اس چیز سے جو لوگ جمع کرتے ہیں ﴿١٥٧﴾
اور خواہ مرو تم یا قتل کیے جاؤ
بہرحال اللہ ہی کے حضور پیش کیے جاؤ گے تم ﴿١٥٨﴾
سو یہ کتنی بڑی رحمت ہے اللہ کی کہ ہو تم (اے محمدؐ) نرم مزاج
ان کے لیے اور اگر کہیں ہوتے تم سخت مزاج اور سنگدل
تو ضرور منتشر ہو جاتے یہ تمہارے گرد و پیش سے
سو تم معاف کر دو ان کو اور دعائے مغفرت کرو ان کے حق میں
اور مشورہ لیتے رہو ان سے دین کے کام میں پھر جب
پختہ فیصلہ کر لو تم تو توکل کرو اللہ پر (اور کر گزرو)۔
بے شک اللہ دوست رکھتا ہے توکل کرنے والوں کو ﴿١٥٩﴾

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ	اگر مدد کرے تمہاری اللہ تو نہیں ہے کوئی غالب آنے والا تم پر
وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ	اور اگر چھوڑ دے وہ تم کو تو کون ہے وہ جو
يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ	مدد کرے تمہاری اس کے بعد اور محض اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾	توکل کرنا چاہیے مومنوں کو ﴿۱۶۰﴾
وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۚ	اور نہیں ہے کسی نبی کی یہ شان کہ وہ خیانت کرے۔
وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ	اور جو کوئی خیانت کرے گا، حاضر ہوگا اپنی خیانت کے ساتھ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا	قیامت کے دن پھر پورا پورا ملے گا ہر جان کو بدلہ اس کا جو
كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾	اس نے کمایا تھا اور اُن کے ساتھ ناانصافی نہ ہوگی ﴿۱۶۱﴾
اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ	بھلا کیا وہ شخص جو چل رہا ہو اللہ کی رضا پر
كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ	مانند اس شخص کے ہو سکتا ہے جو گھر گیا ہو اللہ کے غضب میں
وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾	اور ٹھکانہ ہو اس کا جہنم جبکہ وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے ﴿۱۶۲﴾
هُمْ دَرَجٰتٌ	یہ (دو قسم کے) لوگ، درجے کے لحاظ سے مختلف ہیں
عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ	اللہ کے نزدیک اور اللہ نگران ہے
بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾	ہر اس عمل پر جو وہ کرتے ہیں ﴿۱۶۳﴾
لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	یقیناً بڑا احسان کیا ہے اللہ نے مومنوں پر
اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	کہ بھیجا ان میں ایک رسول انہی میں سے
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ	جو پڑھ کر سناتا ہے انہیں اللہ کی آیات
وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ	اور تزکیہ (نفس) کرتا ہے ان کا اور تعلیم دیتا ہے ان کو
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا	کتاب اللہ کی اور سکھاتا ہے ان کو حکمت۔ اگرچہ تھے وہ

مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾
اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں ﴿۱۶۴﴾

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ
کیا (ایسا نہیں ہوا) کہ جب پہنچی تم کو (کوئی) مصیبت

قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ
جبکہ پہنچا چکے تھے تم اس سے دگنی مصیبت (دشمنوں کو بدر میں)

قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ
تو تم نے کہا! کہاں سے آگئی یہ؟ کہہ دو! یہ مصیبت

مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
تمہاری اپنی ہی لائی ہوئی ہے ۔ بے شک اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾
ہر بات پر پوری طرح قادر ہے ﴿۱۶۵﴾

وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ
اور جو نقصان پہنچا تم کو اس دن جب ٹکرائیں دو فوجیں

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ
سو (پہنچا وہ) اللہ کے اذن سے

وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾
اور اس لیے بھی کہ دیکھ لے اللہ ان کو جو مومن ہیں ﴿۱۶۶﴾

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚۖ
اور اس لیے کہ دیکھ لے ان لوگوں کو جو منافق ہیں

وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا
اور کہا گیا تھا ان سے کہ آؤ جنگ کرو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ
اللہ کی راہ میں یا دفاع کرو انہوں نے کہا اگر

نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا تَّبَعْنٰكُمْ ؕ
ہم جانتے کہ لڑائی ہوگی تو ضرور ساتھ چلتے ہم تمہارے ۔

هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ
یہ لوگ کفر سے اس دن زیادہ قریب تھے

مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ
بہ نسبت ایمان کے، کہتے ہیں اپنے منہ سے

مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ
ایسی باتیں جو نہیں ہیں ان کے دلوں میں

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾
اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو وہ چھپاتے ہیں ﴿۱۶۷﴾

اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کہا اپنے بھائیوں کے بارے میں

وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا
جبکہ خود بیٹھے رہے (گھروں میں) کہ اگر مانتے بات ہماری

مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ — تو نہ مارے جاتے تم کہو! اچھا ٹال کر دکھاؤ تم اپنی جانوں سے

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ — موت، اگر ہو تم سچے ﴿۱۶۸﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا — اور ہرگز نہ سمجھنا ان لوگوں کو جو قتل ہوئے ہیں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ — اللہ کی راہ میں کہ وہ مردہ ہیں بلکہ وہ تو زندہ ہیں

عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ — اپنے رب کے پاس رزق پا رہے ہیں ﴿۱۶۹﴾

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ — شاداں و فرحاں ہیں اس پر جو عطا فرمایا ہے ان کو اللہ نے

مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ — اپنے فضل سے اور مطمئن ہیں ان لوگوں کے بارے میں جو

لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ — ابھی نہیں پہنچے ان کے پاس ان کے پچھلوں میں سے،

اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ — اس بنا پر کہ نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ — اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں ﴿۱۷۰﴾

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ — مطمئن ہیں اللہ کے انعام پر

وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ — اور اس کے فضل پر اور (اس پر) کہ اللہ نہیں ضائع کرتا

اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ — اجر مومنوں کا ﴿۱۷۱﴾

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ — وہ (مومن)، جنہوں نے لبیک کہا پکار پر اللہ اور رسول کی

مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ — اس کے باوجود کہ کھا چکے تھے زخم۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ — ان لوگوں کے لیے، جنہوں نے بہتر کارکردگی دکھائی ان میں سے

وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ — اور تقویٰ اختیار کیا، اجرِ عظیم ہے ﴿۱۷۲﴾

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ — یہ وہ ہیں کہ کہا تھا ان سے لوگوں نے

اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ — کہ بہت لوگ جمع ہو رہے ہیں تمہارے مقابلہ کے لیے

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا ۖ
وَّقَالُوا حَسْبُنَا
اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿١٧٣﴾
فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ
لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ
وَاللّٰهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿١٧٤﴾
إِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ
أَوْلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ
إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٥﴾
وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ
فِي الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا
اللّٰهَ شَيْـًٔا ۗ يُرِيدُ اللّٰهُ أَلَّا يَجْعَلَ
لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٦﴾
إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ
لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٧﴾
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنْفُسِهِمْ ۚ

لہٰذا ڈرو ان سے، سو زیادہ کر دیا اس بات نے ان کا ایمان
اور انہوں نے کہا! کافی ہے ہمارے لیے
اللہ اور وہی بہترین کارساز ہے ﴿١٧٣﴾
نتیجہ یہ نکلا کہ لوٹے وہ لے کر انعام اللہ کا اور فضل اس کا،
نہ پہنچا اُنہیں کوئی نقصان اور چلے راہ پر رضائے الٰہی کے۔
اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿١٧٤﴾
یہ جو تھا دراصل شیطان تھا جو ڈرا رہا تھا تم کو
اپنے ساتھیوں سے لہٰذا نہ ڈرو تم اُن سے اور ڈرو صرف مجھ سے
اگر ہو تم (واقعی) مومن ﴿١٧٥﴾
اور نہ آزردہ خاطر کریں تم کو وہ لوگ جو بھاگ دوڑ کر رہے ہیں
کفر کی راہ میں، بے شک وہ ہرگز نہ نقصان پہنچا سکیں گے
اللہ کو ذرا بھی۔ اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ نہ رکھے
ان کے لیے کوئی حصہ آخرت میں
اور اُن کے لیے ہے عذابِ عظیم ﴿١٧٦﴾
بے شک وہ لوگ جنہوں نے خریدا کفر، ایمان کے بدلے میں،
ہرگز نہیں بگاڑ رہے اللہ کا کچھ بھی
اور ان کے لیے ہے، دردناک عذاب ﴿١٧٧﴾
اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے
کہ یہ جو ہم مہلت دے رہے ہیں اُن کو، یہ بہتر ہے ان کے لیے۔

إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوٓا
إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٧٨﴾
مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ
عَلٰى مَآ أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيزَ
الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَجْتَبِي مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ
يَّشَآءُ ۖ فَآمِنُوا بِاللّٰهِ
وَرُسُلِهٖ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوا
وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٩﴾
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ
بِمَآ آتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ
لَّهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ
مَا بَخِلُوا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ
وَلِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٨٠﴾ ع
لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِينَ
قَالُوٓا إِنَّ اللّٰهَ فَقِيرٌ وَّنَحْنُ أَغْنِيَآءُ ۘ وقف لازم

یہ ہمارا ان کو مہلت دینا محض اس لیے ہے کہ خوب اضافہ کر لیں وہ
گناہوں میں اور ان کے لیے ہے عذاب ذلیل و خوار کرنے والا ﴿١٧٨﴾
نہیں ہے اللہ کہ چھوڑ دے مومنوں کو
اس حالت میں کہ ہو تم جس میں حتیٰ کہ الگ نہ کر دے
ناپاک کو پاک سے اور نہیں ہے اللہ
کہ مطلع کرے تم کو غیب پر، لیکن اللہ
چن لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جسے
چاہے (غیب کی باتیں بتانے کے لیے) لہٰذا ایمان رکھو تم اللہ پر
اور اس کے رسولوں پر اور اگر تم ایمان پر قائم رہے
اور تقویٰ اختیار کیا تو تمہارے لیے ہے اجرِ عظیم ﴿١٧٩﴾
اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں
اُس کے دینے میں جو عطا کیا ہے ان کو اللہ نے اپنے فضل سے
کہ یہ (بخل) بہتر ہے ان کے حق میں بلکہ یہ بہت بُرا ہے
ان کے لیے ضرور طوق بنا کر ڈالا جائے گا ان کی گردنوں میں
اس چیز کا جس کے دینے میں بخل کرتے تھے، قیامت کے دن۔
اور اللہ ہی کے لیے ہے، میراث آسمانوں کی اور زمین کی۔
اور اللہ ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ﴿١٨٠﴾
بے شک سن لیا اللہ نے قول ان لوگوں کا جنہوں نے
کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں۔

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ ۚ
اَلَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَاۤ
اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى
يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ
النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ
مِّنْ قَبْلِىْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىْ
قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ
رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ
وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ
وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ

سو لکھ لیتے ہیں ہم ان کا یہ کہنا اور قتل کرنا ان کا نبیوں کو
ناحق (بھی درج ہے) اور کہیں گے ہم (ان سے روزِ قیامت)
کہ چکھو عذاب دہکتی آگ کا ﴿۱۸۱﴾
یہ بدلہ ہے ان عملوں کا جو (کر کے) آگے بھیجے،
تمہارے ہاتھوں نے اور یقیناً اللہ نہیں ہے
ذرا بھی ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر ﴿۱۸۲﴾
وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ نے حکم دیا ہے ہم کو
کہ نہ ایمان لائیں ہم کسی رسول پر جب تک کہ نہ
پیش کرے وہ ہمارے سامنے ایسی قربانی کہ کھا جائے اس کو
(آسمانی) آگ، کہہ دو کہ آچکے ہیں تمہارے پاس کتنے ہی رسول
مجھ سے پہلے روشن نشانیاں لے کر اور وہ نشانی بھی جو
تم نے کہی ہے، تو پھر کیوں قتل کیا تم نے ان کو،
اگر ہو تم سچے ﴿۱۸۳﴾
پھر اگر جھٹلاتے ہیں یہ تم کو (اے محمدؐ)، تو البتہ جھٹلائے جاچکے ہیں
بہت سے رسول تم سے پہلے بھی جو لائے تھے کھلی نشانیاں
اور صحیفے اور روشن کتاب ﴿۱۸۴﴾
ہر جان کو چکھنا ہے مزا موت کا۔
اور بس دیے جائیں گے تم کو پورے اجر تمہارے (اعمال کے)
روزِ قیامت پس جو بچا لیا گیا آگ سے

وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿١٨٥﴾
لَتُبْلَوُنَّ فِیْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۟
وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِیْنَ
اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِیْرًا ؕ وَاِنْ
تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ
ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿١٨٦﴾
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ الَّذِیْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَیِّنُنَّهٗ
لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ؗ
فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ
وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ
فَبِئْسَ مَا یَشْتَرُوْنَ ﴿١٨٧﴾
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا
وَّیُحِبُّوْنَ اَنْ یُّحْمَدُوْا بِمَا
لَمْ یَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ
بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿١٨٨﴾

اور داخل کر دیا گیا جنّت میں تو بے شک کامیاب ہو گیا وہ
اور نہیں ہے دنیاوی زندگی مگر محض سامان دھوکے کا۔ ﴿١٨٥﴾
البتہ آزمائے جاؤ گے تم ضرور اپنے مالوں اور جانوں کے معاملے میں
اور البتہ سنو گے تم ضرور ان لوگوں سے جنہیں دی گئی
کتاب تم سے پہلے اور ان لوگوں سے بھی جو
مشرک ہیں تکلیف دہ باتیں بہت سی اور اگر (ان حالات میں)
تم نے صبر کیا اور تقویٰ اختیار کیا تو بے شک
یہ بڑے حوصلے کا کام ہے ﴿١٨٦﴾
اور جب لیا اللہ نے عہد ان لوگوں سے جنہیں
دی گئی کتاب کہ تم ضرور بیان کرتے رہو گے اس کو
لوگوں کے سامنے اور نہ چھپاؤ گے اس کو۔
تو پھینک دیا انہوں نے عہد کو پس پشت
اور بیچ ڈالا اس کو حقیر قیمت کے بدلے۔
سو بہت ہی برا ہے وہ کاروبار جو یہ کر رہے ہیں ﴿١٨٧﴾
ہرگز نہ خیال کرنا تم کہ وہ لوگ جو اتراتے ہیں اپنے کرتوتوں پر
اور چاہتے ہیں کہ تعریف کی جائے ان کی ایسے کارناموں پر جو
نہیں کیے انہوں نے سو نہ خیال کرنا ان کے بارے میں
کہ وہ بچ گئے عذاب سے
بلکہ ان کے لیے ہے بڑا دردناک عذاب ﴿١٨٨﴾

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کے لیے ہے حکومت آسمانوں کی اور زمین کی
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۱۸۹	اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ۱۸۹
اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	بے شک پیدا کرنے میں آسمانوں اور زمین کے
وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ	اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں شب و روز کے
لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۱۹۰ ع ۱۹	یقیناً بہت نشانیاں ہیں ایسے عقل مندوں کے لیے ۱۹۰
الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا	جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے، بیٹھے
وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ	اور اپنے پہلوؤں کے بل اور غور و فکر کرتے رہتے ہیں
فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	تخلیق میں آسمانوں اور زمین کی ۔
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ	(پھر بے اختیار بول اٹھتے ہیں) اے ہمارے رب! نہیں پیدا کیا تو نے
هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ	یہ سب بے مقصد، پاک ہے تو ہر نقص و عیب سے،
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۱۹۱	پس بچا لے ہم کو دوزخ کے عذاب سے ۱۹۱
رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ	اے ہمارے رب! بے شک تو نے جس کو ڈالا دوزخ میں
فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَمَا	سو در حقیقت بڑا ہی رسوا کر دیا تو نے اُسے اور نہیں
لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۱۹۲	ہو گا ایسے ظالموں کا کوئی مددگار ۱۹۲
رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا	اے ہمارے رب! ہم نے سنا ایک پکارنے والے کو
یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ	جو دعوت دے رہا تھا ایمان کی کہ "ایمان لاؤ اپنے رب پر"
فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا	سو ایمان لے آئے ہم، اے ہمارے رب
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	اب بخش دے تو ہمارے گناہ
وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا	اور دور کر دے ہم سے وہ برائیاں جو ہم میں ہیں

وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾
رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا
عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿١٩٤﴾
فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ
اَنِّیْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ
عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ
بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ
هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
وَ اُوْذُوْا فِیْ سَبِيْلِیْ وَ قٰتَلُوْا
وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ
عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ
وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ
ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾
لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ﴿١٩٦﴾
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ قف

اور موت دے ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ ﴿١٩٣﴾
اے ہمارے رب اور عطا فرما تو ہم کو وہ جس کا وعدہ کیا ہے تو نے ہم سے
اپنے رسولوں کی معرفت اور نہ رسوا کیجیو ہمیں قیامت کے دن۔
بے شک تو نہیں خلاف کرتا اپنے وعدے کے ﴿١٩٤﴾
پس قبول فرمالی ان کی دعا ان کے رب نے
(اور جواب دیا) کہ بلاشبہ میں نہیں ضائع کرتا عمل
کسی عمل کرنے والے کا تم میں سے مرد ہو یا عورت
تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو سو وہ لوگ جنہوں نے
ہجرت کی، نکالے گئے اپنے گھروں سے
اور ستائے گئے میری راہ میں اور جنگ کی انہوں نے
اور شہید ہوئے ضرور کفارہ بناؤں گا میں
ان کی طرف سے (ان عملوں کو) ان کے گناہوں کا
اور ضرور داخل کروں گا میں ان کو جنتوں میں،
بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں۔
یہ ہے اجر اللہ کی جناب خاص سے۔
اور اللہ کے پاس ہے بہترین اجر ﴿١٩٥﴾
ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے تم کو (اے محمدؐ) چلت پھرت
کافروں کی ملکوں میں ﴿١٩٦﴾
یہ فائدہ ہے تھوڑا سا۔

ثُمَّ مَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ
وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٩٧﴾
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ
لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ
خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿١٩٨﴾
وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ
يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ
خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۗ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا
وَرَابِطُوْا ۣ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٢٠٠﴾

پھر ٹھکانہ ہے ان کا جہنّم
اور بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے ﴿١٩٧﴾
لیکن وہ لوگ جو ڈرتے رہے اپنے رب سے
ان کے لیے ہیں جنّتیں ایسی کہ بہتی ہیں
ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ
ان میں یہ مہمان نوازی ہوگی اللہ کی طرف سے۔
اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے
وہی سب سے بہتر ہے نیک لوگوں کے لیے ﴿١٩٨﴾
اور بے شک اہل کتاب میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو
ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا گیا
تمہاری طرف اور اس پر جو نازل کیا گیا اُن کی طرف،
جھکے رہتے ہیں اللہ کے حضور، نہیں بیچتے
اللہ کی آیات کو حقیر معاوضے پر۔
یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے لیے ہے ان کا اجرِ خاص
ان کے رب کے پاس، بے شک اللہ
بہت جلد چکانے والا ہے حساب کا ﴿١٩٩﴾
اے ایمان والو! ثابت قدم رہو اور دشمنوں کے مقابلہ میں پامردی دکھاؤ
اور اتفاق و اتحاد قائم رکھتے ہوئے جہاد کے لیے کمر بستہ رہو
اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم کامیابی سے ہمکنار ہو ﴿٢٠٠﴾

(ایاتہا ۱۷۶) سُوْرَةُ النِّسَاۗءِ مَدَنِيَّةٌ (۴) (رکوعاتہا ۲۴) (۹۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاۗءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاۗءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ①

اے انسانو! ڈرو اپنے رب سے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے اور پیدا کیا اسی میں سے جوڑا اس کا اور پھیلائے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں اور ڈرتے رہو اس اللہ سے کہ سوال کرتے ہو تم ایک دوسرے سے جس کا واسطہ دے کر اور ڈرتے رہو رشتوں (کی نزاکت) سے بھی بے شک اللہ ہے تم پر ہر وقت نگران ①

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ②

اور دے دو یتیموں کو ان کے مال اور مت بدلو برے مال کو اچھے مال سے اور مت ہڑپ کرو ان کے مال اپنے مالوں کے ساتھ (ملا کر)، بے شک یہ ہے گناہ، بہت بڑا ②

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً

اور اگر اندیشہ ہو تم کو کہ نہ انصاف کر سکو گے تم یتیم (لڑکیوں) کے معاملے میں تو نکاح کر لو تم (ان کے علاوہ) ان سے جو پسند آئیں تم کو عورتیں دو دو، تین تین، چار چار۔ پھر اگر خوف ہو تم کو یہ کہ نہ عدل کر سکو گے تو بس ایک۔

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ
اَدْنٰۤى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۳
وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ
فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ
نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا ۴
وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ
الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا
وَّارْزُقُوْهُمْ فِیْهَا وَاكْسُوْهُمْ
وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۵
وَابْتَلُوا الْیَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا
النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا
فَادْفَعُوْۤا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَاۤ
اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ
یَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ
غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ ۚ
وَمَنْ كَانَ فَقِیْرًا فَلْیَاْكُلْ
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَیْهِمْ
اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَیْهِمْ ؕ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ۶

یا پھر (لونڈی) جو تمہاری مِلک میں ہو۔ یہ
زیادہ قریب ہے اس کے کہ بچ جاؤ تم ناانصافی سے ۳
اور ادا کرو عورتوں کو ان کے مہر، خوش دلی کے ساتھ۔
پھر اگر (چھوڑ دیں) وہ اپنی خوشی سے تمہارے لیے کچھ حصہ مہر کا
از خود تو کھاؤ اُسے خوشگوار سمجھ کر بے کھٹکے ۴
اور نہ دو کم عقل یتیموں کو اپنے مال (یعنی وہ مال جو اُن کے تمہارے پاس ہیں)،
جس کو بنایا ہے اللہ نے تمہارے لیے ذریعہ گزران
اور کھلاؤ انہیں اس میں سے اور پہناؤ بھی
اور سمجھاؤ انہیں بات اچھی ۵
اور جانچتے پرکھتے رہو یتیموں کو یہاں تک کہ جب پہنچ جائیں وہ
نکاح کی عمر کو پھر اگر پاؤ تم ان میں عقل کی پختگی
تو دے دو ان کو مال ان کے اور نہ کھاؤ اس مال کو
فضول خرچی کر کے جلدی جلدی کہ کہیں
بڑے ہو جائیں (اور اپنے حق کا مطالبہ کرنے لگیں) اور جو ہو
آسودہ حال اسے چاہیے کہ بچ کر رہے (ان کے مال سے)
اور جو ہو غریب تو اسے چاہیے کہ کھائے
جائز طریقہ سے۔ پھر جب حوالے کرنے لگو ان کو
ان کے مال تو گواہ بناؤ ان پر
اور کافی ہے اللہ حساب لینے والا ۶

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ	مردوں کے لیے حصہ ہے اس (ترکے) میں سے جو چھوڑیں
الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَلِلنِّسَآءِ	والدین اور قریبی رشتہ دار اور عورتوں کے لیے بھی
نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ	حصہ ہے اس (ترکے) میں سے جو چھوڑیں والدین
وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ	اور قریبی رشتہ دار، وہ ترکہ کم ہو یا زیادہ۔
نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ ۷	یہ حصہ مقرر ہے (اللہ کی طرف سے) ۷
وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى	اور جب موجود ہوں تقسیم کے وقت رشتہ دار
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ	اور یتیم اور مسکین تو دو ان کو بھی کچھ اس میں سے
وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ ۸	اور کہو ان سے معقول بات ۸
وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ	اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ جو (ترکہ تقسیم کر رہے ہیں)
لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا	کہ اگر چھوڑتے وہ اپنے پیچھے اولاد ضعیف و ناتواں
خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۪	تو کیسے کچھ اندیشے ہوتے انہیں ان کے بارے میں
فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ ۹	لہٰذا انہیں چاہیے کہ ڈریں اللہ سے اور کہیں ٹھیک ٹھیک بات ۹
اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى	بے شک وہ لوگ جو کھا جاتے ہیں یتیموں کے مال
ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ	ناحق وہ تو بس بھر رہے ہیں اپنے پیٹوں میں آگ۔
وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝ ۱۰	اور عنقریب جا پڑیں گے بھڑکتی آگ میں ۱۰
يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ	ہدایت کرتا ہے تم کو اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں،
لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ	مرد کا (حصہ) برابر ہے دو عورتوں کے حصے کے
فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ	پھر اگر ہوں (وارث) صرف لڑکیاں ہی دو سے زیادہ
فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ	تو ان کے لیے ہے دو تہائی پورے ترکے کا

وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ
وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ
فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ وَلَدٌ وَّوَرِثَهُ
أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ
فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ
السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ
آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ
أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ
نَفْعًا ۚ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١١﴾
وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ
إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ
لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ
مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ
وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا
تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ

اور اگر ہو ایک ہی لڑکی تو اس کے لیے، نصف (کل ترکہ کا)۔
اور میّت کے ماں باپ کے لیے دونوں میں سے ہر ایک کے لیے ہے
چھٹا حصہ، ترکہ میں سے اگر ہو میّت کی اولاد۔
پھر اگر نہ ہو اس کی اولاد اور وارث بن رہے ہوں اس کے
ماں باپ ہی تو اس کی ماں کا ایک تہائی حصّہ ہے
پھر اگر ہوں میّت کے بھائی بہن تو اس کی ماں کا
چھٹا حصہ (یہ حصے نکالے جائیں گے) بعد پورا کرنے وصیّت کے
جو کی ہو میّت نے اور (بعد ادائیگی) قرض کے (جو میّت پر ہو)۔
تمہارے ماں باپ اور تمہاری اولاد، نہیں جانتے تم
کہ کون ان میں سے قریب تر ہے تمہارے
نفع کے لحاظ سے، (یہ حصے) مقرر ہیں اللہ کی طرف سے۔
بے شک اللہ ہے ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿١١﴾
اور تمہارے لیے ہے نصف اس کا جو چھوڑیں تمہاری بیویاں
اگر نہ ہو اُن کی اولاد۔ پھر اگر ہو
اُن کی اولاد بھی تو تمہارے لیے ہے چوتھا حصہ
اس میں سے جو وہ چھوڑیں بعد پورا کرنے وصیّت کے
جو انھوں نے کی ہو یا (ادائیگی) قرض کے بعد (جو اُن پر ہو)۔
اور بیویوں کے لیے ہے چوتھا حصہ اس میراث کا جو
چھوڑی تم نے اگر نہ ہو تمہاری اولاد۔

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ	پھر اگر ہو تمہاری اولاد بھی تو بیویوں کے لیے ہے
الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ بَعْدِ	آٹھواں حصہ اس کا جو چھوڑا تم نے (یہ تقسیم ہوگی) بعد
وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا	پورا کرنے وصیت کے جو تم نے کی ہو
أَوْ دَيْنٍ ۗ وَإِنْ كَانَ	اور قرض (کی ادائیگی) کے (جو تم پر ہو) اور اگر ہو
رَجُلٌ يُورَثُ	کوئی مرد جس کی میراث تقسیم طلب ہے،
كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ	ایسا بےاولاد کہ اس کے ماں باپ بھی زندہ نہ ہوں یا ایسی ہی کوئی عورت ہو
وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ	اور ہو اس کا صرف ایک بھائی یا صرف ایک بہن
فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ	تو ملے گا ہر ایک کو ان دونوں میں سے چھٹا حصہ
فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَٰلِكَ	پھر اگر ہوں (بہن بھائی) ایک سے زیادہ
فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ	تو وہ سب شریک ہوں گے ایک تہائی میں بعد پورا کرنے
وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ	اس وصیت کے جو کی گئی ہو یا ادائیگی (قرض کے (جو میت پر ہو)
غَيْرَ مُضَارٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ ۗ	بشرطیکہ (یہ وصیت) ضرر رساں نہ ہو، یہ حکم ہے اللہ کی طرف سے
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿١٢﴾	اور اللہ سب کچھ جاننے والا، نہایت بردبار ہے ﴿۱۲﴾
تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ	یہ حدیں (مقرر کردہ) ہیں اللہ کی۔
وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ	اور جو اطاعت کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی،
يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي	داخل کرے گا اللہ اس کو ایسی جنتوں میں کہ بہتی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ	ان کے نیچے نہریں، سدا رہیں گے ایسے لوگ ان میں۔
وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٣﴾	اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿۱۳﴾
وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ	اور جو نافرمانی کرے گا اللہ اور اس کے رسول کی

وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ
اور تجاوز کرے گا اس کی (مقرر کردہ) حدوں سے،

يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪
ڈالے گا اللہ اس کو آگ میں، پڑا رہے گا وہ ہمیشہ اس میں

وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾
اور اس کے لیے عذاب ہے رُسوا کُن ﴿۱۴﴾

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ
اور جو ارتکاب کریں بدکاری کا تمہاری عورتوں میں سے

فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ
تو گواہی لاؤ ان پر چار (مردوں) کی اپنوں میں سے۔

فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ
پھر اگر گواہی دے دیں وہ تو قید رکھو ان عورتوں کو گھروں میں

حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ
حتّٰی کہ آجائے انہیں موت یا نکالے اللہ

لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾
ان عورتوں کے لیے کوئی اور سبیل ﴿۱۵﴾

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ
اور جو دو مرد ارتکاب کریں بدکاری کا تم میں سے

فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا
تو اذیت دو ان کو (جسمانی اور ذہنی) پھر اگر توبہ کر لیں دونوں

وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ
اور اپنی اصلاح بھی کر لیں تو پیچھا چھوڑ دو ان کا۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾
بے شک اللہ ہے بہت توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۱۶﴾

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ
درحقیقت توبہ کا حق اللہ کے حضور محض انہی لوگوں کے لیے ہے جو

يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ
کر بیٹھتے ہیں گناہ نادانی سے پھر توبہ کر لیتے ہیں

مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ
جلد ہی۔ سو یہ وہ لوگ ہیں کہ توبہ قبول کر لیتا ہے اللہ ان کی۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾
اور ہے اللہ (ہر بات سے) باخبر، بڑی حکمت والا ﴿۱۷﴾

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
اور نہیں ہے توبہ ان لوگوں کے لیے جو کیے چلے جاتے ہیں

السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ
گناہ حتّٰی کہ جب سامنے آ کھڑی ہوتی ہے

اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ
ان میں سے کسی ایک کے موت تو وہ کہتا ہے میں توبہ کرتا ہوں اب

وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ
وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٨﴾
يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ
اَنْ تَرِثُوا النِّسَاۗءَ كَرْهًا ۭ
وَلَا تَعْضُلُوْھُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ
مَآ اٰتَيْتُمُوْھُنَّ
اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ
وَعَاشِرُوْھُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
فَاِنْ كَرِهْتُمُوْھُنَّ فَعَسٰٓى
اَنْ تَكْرَهُوْا شَـيْـــًٔـا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ
فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿١٩﴾
وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ
زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىھُنَّ
قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَـيْـــًٔـا ۭ
اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٢٠﴾
وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ
اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ
وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿٢١﴾

اور نہ (توبہ) ان لوگوں کے لیے ہے جو مرتے ہیں
اس حالت میں کہ وہ کافر ہوں ۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ
تیار کر رکھا ہے ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب ﴿١٨﴾
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، نہیں ہے جائز تمہارے لیے
کہ میراث بنالو تم عورتوں کو زبردستی ۔
اور نہ دباؤ ڈالو ان پر اس غرض سے کہ ہڑپ کر جاؤ تم کچھ حصہ
اس کا جو دیا ہے تم نے ہی انہیں (بصورتِ مہر و میراث)
الّا یہ کہ وہ ارتکاب کریں صریح بدکاری کا
اور برتاؤ کرو عورتوں کے ساتھ اچھا ۔
پھر اگر ناپسند ہوں وہ تم کو تو عجب نہیں
کہ ناپسند کرو تم ایک چیز کو اور رکھی ہو اللہ نے
اس میں خیرِ کثیر ﴿١٩﴾
اور اگر چاہو تم بدلنا بیوی کی جگہ
بیوی اور دے چکے ہو تم ان میں سے کسی ایک کو
ڈھیروں مال تو نہ واپس لو اس میں سے کچھ بھی ۔
کیا لوگے تم وہ مال اس سے بہتان لگا کر اور صریح ظلم کر کے ﴿٢٠﴾
بھلا کیسے لے سکتے ہو تم اسے (واپس)، جبکہ
یکجان ہو چکے تھے تم ایک دوسرے کے ساتھ
اور لے چکی ہیں وہ تم سے پختہ عہد ﴿٢١﴾

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ	اور نہ نکاح کرو تم ان سے کہ نکاح کر چکے ہوں تمہارے باپ
مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ	ان عورتوں سے مگر جو کچھ پہلے ہو چکا (سو ہو چکا) ۔
اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ	بے شک یہ تھی کھلی بے حیائی، قابلِ نفرت کام ۔
وَسَآءَ سَبِيْلًا ۟﴿۲۲﴾	اور بہت ہی بری راہ ﴿۲۲﴾
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ	حرام کر دی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں
وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ	اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں
وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ	اور تمہاری بھتیجیاں اور تمہاری بھانجیاں
وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ	اور وہ مائیں جنہوں نے دودھ پلایا تمہیں
وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ	اور بہنیں تمہاری دودھ شریک اور مائیں
نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ	تمہاری بیویوں کی اور وہ لڑکیاں جو پل رہی ہوں
فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ	تمہارے گھروں میں جو اولاد ہوں تمہاری ان بیویوں کی جن سے
دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۡ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ	تم مباشرت کر چکے ہو، لیکن اگر نہ کی ہو مباشرت تم نے
بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۡ	ان سے تو نہیں ہے کوئی گناہ تم پر (نکاح کرنے میں ان کی لڑکیوں سے)
وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ	اور بیویاں تمہارے ان بیٹوں کی جو
مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ	تمہارے صُلب سے ہوں
وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ	اور (حرام کیا گیا ہے) یہ بھی کہ جمع کرو دو بہنوں کو (نکاح میں)
اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ	مگر جو کچھ پہلے ہو چکا (سو ہو چکا)
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	بے شک اللہ ہے
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۟﴿۲۳﴾	معاف کرنے والا، ہر حالت میں رحم فرمانے والا ﴿۲۳﴾

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ
لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ
اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ
مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۭ
فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ
مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۲۴
وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا
اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ
فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ
الْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۭ
بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ
بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ
غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ

اور (حرام کی گئی ہیں تم پر) شوہر والی عورتیں مگر وہ جو
(جنگ میں قید ہو کر) ہاتھ آئیں تمہارے یہ قانون ہے
اللہ کا (لازم ہے جس کی پابندی) تم پر۔ اور حلال ہیں
تمہارے لیے وہ (عورتیں) جو علاوہ ہیں ان کے
اس طرح کہ حاصل کرو تم اُن کو اپنے مال خرچ کر کے،
قید (نکاح) میں لانے کے لیے نہ کہ بدکاری کی خاطر۔
پھر جو لطف اٹھاؤ تم ان عورتوں میں کسی سے تو ادا کرو انہیں
ان کے مہر بطورِ فرض اور نہیں ہے کچھ گناہ
تم پر کسی (سمجھوتے) میں جو باہمی رضامندی سے طے پا جائے،
بعد مہر مقرر کرنے کے۔ بے شک اللہ ہے
ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا (۲۴)
اور جو نہ رکھتا ہو تم میں سے قدرت
اس بات کی کہ نکاح کر سکے آزاد مومن عورتوں سے
تو (وہ نکاح کرے) ان سے جو تمہاری مِلک میں ہوں، کنیزوں
ایمان والی اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے ایمان کا حال۔
تم سب ایک دوسرے میں سے ہو، سو نکاح کرو ان کنیزوں سے،
اجازت سے اُن کے مالکوں کی۔ اور ادا کرو انہیں اُن کے مہر
دستور کے مطابق (تاکہ وہ) قیدِ نکاح میں محفوظ رہنے والیاں ہوں۔
نہ بدکاری کرنے والیاں اور نہ چوری چھپے یارانہ گانٹھنے والیاں۔

فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ
بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا
عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ
لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ
مِنْكُمْ ؕ وَ اَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ
وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾
وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۗ
وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ
اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾
يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ
وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا
اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۗ
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

پھر جب وہ قیدِ نکاح میں محفوظ ہو جائیں تو اگر ارتکاب کریں
بدکاری کا تو ان کے لیے ہے نصف اس سزا کا جو ہے
آزاد عورتوں کے لیے مقررہ سزا۔ یہ (کنیز سے نکاح کی سہولت)
اس کے لیے ہے۔ جسے ڈر ہو بدکاری میں مبتلا ہونے کا
تم میں سے اور یہ کہ صبر سے کام لو تم یہ بہتر ہے تمہارے لیے۔
اور اللہ بہت بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے ﴿۲۵﴾
چاہتا ہے اللہ کہ کھول کر بیان کرے تمہارے لیے (اپنے احکام)
اور چلائے تم کو طریقوں پر ان لوگوں کے جو
(تھے) تم سے پہلے اور قبول کرے تمہاری توبہ۔
اور اللہ ہے ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۲۶﴾
اور اللہ تو چاہتا ہے کہ توبہ قبول کرے تمہاری۔
مگر چاہتے ہیں وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں خواہشاتِ نفس کی
کہ دور ہٹ جاؤ تم (راہِ راست سے) بہت زیادہ دور ﴿۲۷﴾
چاہتا ہے اللہ کہ ہلکا کرے بوجھ تمہارا
کیونکہ پیدا کیا گیا ہے انسان کمزور ﴿۲۸﴾
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ کھاؤ
ایک دوسرے کے مال باہم ناجائز طریقے سے،
مگر یہ کہ ہو لین دین تمہاری آپس کی رضامندی سے۔
اور نہ قتل کرو اپنے آپ کو، بے شک اللہ ہے

بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾	تم پر بے حد مہربان ﴿۲۹﴾
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا	جو شخص کرے گا ایسے کام زیادتی اور ظلم سے
فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ	تو عنقریب جھونکیں گے ہم اسے بڑی آگ میں اور ہے یہ (کام)
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾	اللہ کے لیے بہت آسان ﴿۳۰﴾
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ	اور اگر تم بچتے رہو ایسے بڑے گناہوں سے کہ منع کیا گیا ہے تم کو
عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ	جن سے تو معاف کردیں گے ہم تمہاری چھوٹی برائیاں
وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾	اور داخل کریں گے ہم تمہیں عزت و احترام کی جگہ ﴿۳۱﴾
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ	اور مت تمنا کرو ایسی بات کی کہ فضیلت دی ہے اللہ نے
بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ	اس میں تم میں سے بعض کو بعض پر۔
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ	مردوں کے لیے ہے حصہ اس میں جو کمایا انہوں نے
وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ	اور عورتوں کے لیے ہے حصہ اس میں جو کمایا انہوں نے
وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	اور مانگو اللہ سے اس کا فضل۔ بے شک اللہ ہے
بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾	ہر چیز کے بارے میں سب کچھ جاننے والا ﴿۳۲﴾
وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا	اور سب کے لیے مقرر کیے ہیں ہم نے وارث اس میں جو
تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ	چھوڑیں والدین اور قریبی رشتہ دار۔
وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ	اور رہے وہ لوگ جن سے عہد و پیمان کر رکھا ہے تم نے
فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	سو دو انہیں بھی ان کا حصہ۔ بے شک اللہ ہے
عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ ع	ہر چیز پر نگران ﴿۳۳﴾
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ	مرد سرپرست و نگہبان ہیں عورتوں کے

بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعۡضَهُمۡ	اس بنا پر کہ فضیلت دی ہے اللہ نے انسانوں میں بعض کو
عَلٰی بَعۡضٍ وَّبِمَاۤ اَنۡفَقُوۡا مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ ؕ	بعض پر اور اس بنا پر کہ خرچ کرتے ہیں مرد اپنے مال۔
فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ	پس نیک عورتیں (ہوتی ہیں) اطاعت شعار حفاظت کرنے والیاں
لِّلۡغَيۡبِ بِمَا حَفِظَ	(مردوں کی) غیر حاضری میں، ان سب چیزوں کی جن کو محفوظ بنایا ہے
اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِیۡ تَخَافُوۡنَ نُشُوۡزَهُنَّ	اللہ نے۔ اور وہ عورتیں کہ اندیشہ ہو تم کو نافرمانی کا جن سے،
فَعِظُوۡهُنَّ وَاهۡجُرُوۡهُنَّ	سو نصیحت کرو ان کو اور (اگر نہ مانیں تو) تنہا چھوڑ دو ان کو
فِی الۡمَضَاجِعِ وَاضۡرِبُوۡهُنَّ ۚ	بستروں میں اور (پھر بھی نہ مانیں تو) مارو ان کو
فَاِنۡ اَطَعۡنَكُمۡ فَلَا تَبۡغُوۡا	پھر اگر اطاعت کرنے لگیں وہ تمہاری تو نہ تلاش کرو
عَلَيۡهِنَّ سَبِيۡلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	ان پر زیادتی کرنے کی راہ۔ بے شک اللہ ہے
عَلِيًّا كَبِيۡرًا ﴿۳۴﴾	سب سے بالاتر اور بہت بڑا ﴿۳۴﴾
وَاِنۡ خِفۡتُمۡ شِقَاقَ بَيۡنِهِمَا	اور اگر اندیشہ ہو تم کو ناچاقی کا، میاں بیوی کے درمیان
فَابۡعَثُوۡا حَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهٖ وَحَكَمًا	تو مقرر کرو ایک ثالث مرد کے خاندان سے اور ایک ثالث
مِّنۡ اَهۡلِهَا ۚ اِنۡ يُّرِيۡدَاۤ اِصۡلَاحًا	عورت کے خاندان سے، اگر چاہیں گے وہ دونوں اصلاح احوال
يُّوَفِّـقِ اللّٰهُ بَيۡنَهُمَا ؕ	تو موافقت پیدا کر دے گا اللہ ان دونوں کے درمیان،
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا خَبِيۡرًا ﴿۳۵﴾	بے شک اللہ ہے سب کچھ جاننے والا، ہر بات سے باخبر ﴿۳۵﴾
وَاعۡبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ شَيۡـئًـا	اور بندگی کرو اللہ کی اور نہ شریک بناؤ اس کا (کسی کو) ذرا بھی
وَّبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا وَّبِذِی الۡقُرۡبٰی	اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرو اور رشتہ داروں،
وَالۡيَتٰمٰی وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَالۡجَارِ ذِی الۡقُرۡبٰی	یتیموں، مسکینوں، رشتے دار ہمسایوں،
وَالۡجَارِ الۡجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالۡجَـنۡۢبِ	بیگانہ ہمسایوں، پاس کے اٹھنے بیٹھنے والوں،

وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ	مسافروں اور اپنے لونڈی، غلاموں کے ساتھ بھی (احسن سلوک کرو)
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ	بے شک اللہ نہیں پسند کرتا ان لوگوں کو جو ہوں
مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ۳۶	مغرور اور شیخی بگھارنے والے ۳۶
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ	جو بخل کرتے ہیں اور ترغیب دیتے ہیں
النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَا	لوگوں کو بخل کی اور چھپاتے ہیں اس کو جو
اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا	دیا ہے اُن کو اللہ نے اپنے فضل سے اور تیار کر رکھا ہے ہم نے
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ۳۷	ایسے ناشکروں کے لیے رسوا کُن عذاب ۳۷
وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	اور (نہیں پسند کرتا) ان لوگوں کو بھی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال،
رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	لوگوں کے دکھاوے کی خاطر اور نہیں ایمان رکھتے اللہ پر
وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ	اور نہ روزِ آخرت پر (ان کا ساتھی شیطان ہے) اور وہ شخص کہ ہو گیا
الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۳۸	شیطان اس کا ساتھی، تو وہ تو بہت ہی برا ساتھی ہے ۳۸
وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ	اور کیا بگڑ جاتا اُن کا اگر ایمان لے آتے وہ اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا	اور روز آخرت پر اور خرچ کرتے اس میں سے جو
رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	دیا ہے اُنہیں اللہ ہی نے اور ہے اللہ
بِهِمْ عَلِيْمًا ۳۹	ان کے بارے میں سب کچھ جاننے والا ۳۹
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ	بے شک اللہ نہیں ظلم کرتا ذرہ برابر۔
وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ	اور اگر ہو نیکی تو دوگنا چوگنا کرتا ہے اس کو اور دیتا ہے
مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۴۰	اپنے پاس سے بھی اجرِ عظیم ۴۰
فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا	پھر کیا کیفیت ہوگی (ان لوگوں کی) جب لائیں گے ہم

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ
عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾
يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ
تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ
اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى
تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ
وَلَا جُنُبًا اِلَّا
عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ
وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ
اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ
النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا
صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ
وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا
مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ

ہر اُمّت میں سے ایک گواہ اور لائیں گے تمہیں (اے محمدؐ)
ان پر بطور گواہ ﴿۴۱﴾
اس دن آرزو کریں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
اور نافرمانی کی رسول کی کاش! (وہ زمین میں سما جائیں اور)
برابر کر دی جائے ان پر زمین اور نہ چھپا سکیں گے وہ
اللہ سے کوئی بات ﴿۴۲﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ قریب جاؤ نماز کے،
اس حال میں کہ تم نشہ میں ہو، حتّٰی کہ (نشہ اتر جائے اور)
معلوم ہو تمہیں کہ کیا کہہ رہے ہو تم؟
اور نہ جنابت کی حالت میں (قریب جاؤ نماز کے) الّا یہ کہ
تم راستے سے گزر رہے ہو، حتّٰی کہ غسل کر لو۔
اور اگر ہو تم بیمار یا سفر میں یا آیا ہو
کوئی تم میں سے رفع حاجت کر کے یا ہم بستری کی ہو تم نے
عورتوں سے اور نہ میسر آئے تم کو پانی تو تیمّم کرو
پاک مٹی سے، سو مسح کرو اپنے چہروں کا
اور ہاتھوں کا بے شک اللہ ہے
خطائیں معاف کرنے والا، گناہ بخشنے والا ﴿۴۳﴾
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہیں دیا گیا تھا کچھ حصہ
کتابِ الٰہی میں سے کہ خریدتے ہیں وہ گمراہی

وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾
مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ
الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ
سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ
وَّرَاعِنَا لَيًّا
بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ
وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا
لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ
لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ
فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا
بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا
لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ
اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا
عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا
لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ

اور چاہتے ہیں کہ بھٹک جاؤ تم بھی راستے سے ﴿۴۴﴾
اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو اور کافی ہے اللہ
کارساز اور کافی ہے اللہ مددگار ﴿۴۵﴾
ان لوگوں میں سے جو یہودی بن گئے کچھ ایسے ہیں جو ہٹا دیتے ہیں
الفاظ کو اُن کے موقع و محل سے اور کہتے ہیں:
"سمعنا وعصینا" ہم نے سنا اور نہ مانا اور "اسمع غیر مسمع" ہماری سن تیری کوئی نہ سنے
اور کہتے ہیں، "راعنا" کو "راعینا" (یعنی ہمارا گڈریا) مروڑ کر
اپنی زبانیں طنز کرنے کے لیے دینِ حق پر
اور اگر وہ یوں کہتے "سمعنا واطعنا" ہم نے سنا اور مان لیا
اور "اسمع وانظرنا" سنیے اور ہماری طرف نظر کیجیے تو یہ ہوتا بہتر
ان کے حق میں اور زیادہ درست بھی، لیکن
دور کر دیا ہے اپنی رحمت سے اُن کو اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے
سو وہ نہیں ایمان لاتے مگر بہت کم ﴿۴۶﴾
اے لوگو! جنہیں دی گئی ہے کتاب، ایمان لاؤ
اس کتاب پر جو نازل کی ہے ہم نے جو تصدیق کرنے والی ہے
اس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے قبل اس کے
کہ ہم مسخ کر دیں چہروں کو اور پھیر دیں ان کو
ان کی پیٹھ کی طرف یا لعنت کریں ہم ان پر جیسے
لعنت کی تھی ہم نے اصحابِ سبت پر۔

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾	اور یاد رکھو ہے اللہ کا حکم نافذ ہو کر رہنے والا ﴿۴۷﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ	بے شک اللہ نہیں معاف کرتا یہ (گناہ) کہ شرک کیا جائے
بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ	اس کے ساتھ اور معاف کر دیتا ہے شرک کے علاوہ (باقی گناہ)
لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	جس کے لیے چاہے ۔ اور جس نے شریک ٹھہرایا اللہ کا کسی کو،
فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾	اس نے بہتان باندھا اللہ پر (اور ارتکاب کیا) بہت بڑے گناہ کا ﴿۴۸﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو پاکیزہ قرار دیتے ہیں
اَنْفُسَهُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ	اپنی ذات کو، حالانکہ اللہ ہی ہے جو پاک کرتا ہے جسے چاہتا ہے
وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾	اور جنہیں اللہ پاک نہیں کرتا نہیں ظلم کیا جائے گا ان پر بھی ذرہ برابر ﴿۴۹﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ	دیکھو تو سہی! کس ڈھٹائی سے بہتان باندھ رہے ہیں یہ لوگ
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۚ وَكَفٰى بِهٖٓ	اللہ پر جھوٹ کا۔ اور کافی ہے (ان کے مجرم ہونے کے لیے)
اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ ع ۷	یہی کھلا گناہ ﴿۵۰﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جن کو دیا گیا ہے
نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ	کچھ حصہ کتاب الٰہی میں سے کہ ایمان رکھتے ہیں وہ
بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ يَقُوْلُوْنَ	جادو ٹونے اور شیطانی قوتوں پر اور کہتے ہیں
لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے انکار کیا (رسالتِ محمدیہ کا)
هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ	کہ یہ لوگ زیادہ ہدایت یافتہ ہیں اُن کی نسبت جو
اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾	مسلمان ہو چکے ہیں راستے کے اعتبار سے ﴿۵۱﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ	یہی ہیں وہ لوگ کہ لعنت کی ہے ان پر اللہ نے۔
وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ	اور جس پر لعنت کر دی اللہ نے سو نہیں پائے گا تو

لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾	اس کے لیے کوئی مددگار ﴿۵۲﴾
اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ	کیا اُن کو حاصل ہے کوئی حصہ، اللہ کی حکومت میں؟
فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾	(اگر کہیں ایسا ہوتا) تو پھر یہ نہ دیتے لوگوں کو، ذرّہ برابر بھی ﴿۵۳﴾
اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ	یا پھر یہ حسد کرتے ہیں لوگوں سے اس پر جو
اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	عطا کیا ہے ان کو اللہ نے اپنے فضل سے۔
فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ	سو عطا کی تھی ہم نے تو آلِ ابراہیمؑ کو بھی کتاب
وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾	اور حکمت اور عطا کی تھی ہم نے ان کو بہت بڑی سلطنت ﴿۵۴﴾
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ	سو ان میں سے کچھ تو ایسے تھے جو ایمان لائے اس پر
وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ	اور کچھ ایسے بھی تھے جو رکے رہے ایمان لانے سے۔
وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾	اور کافی ہے (ایسوں کے لیے) جہنّم کی بھڑکتی ہوئی آگ ﴿۵۵﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا ماننے سے ہمارے احکام کو،
سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ	عنقریب جھونکیں گے ہم انہیں آگ میں۔ جب جل جائیں گی
جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا	کھالیں ان کی تو بدل دیں گے ہم اُن کی کھالیں
غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ	اور کھالوں سے، تاکہ مزہ چکھتے رہیں عذاب کا۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾	بے شک اللہ ہے سب پر غالب بڑی حکمت والا ﴿۵۶﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک عمل،
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	عنقریب داخل کریں گے ہم انہیں جنّتوں میں کہ بہتی ہوں گی
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ	ان کے نیچے نہریں، رہیں گے یہ ان جنّتوں میں ہمیشہ ہمیشہ۔
لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ	ہوں گی ان کے لیے وہاں بیویاں پاکیزہ

الربع

وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾	اور داخل کریں گے ہم انہیں (اپنی رحمت کی) گھنی چھاؤں میں ﴿۵۷﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ	بے شک اللہ حکم دیتا ہے تم کو کہ سپرد کر دو امانتیں،
اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ	اہلِ امانت کو، اور جب فیصلہ کرو تم لوگوں کے مابین
اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تو فیصلہ کرو عدل کے ساتھ۔ بے شک اللہ
نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	بہت ہی اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو۔ بے شک اللہ ہے
سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾	ہر بات کا سننے والا، ہر چیز کو دیکھنے والا ﴿۵۸﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ	اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِى الْاَمْرِ	اور اطاعت کرو رسولؐ کی اور صاحبانِ اقتدار و اختیار کی،
مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ	جو تم میں سے ہوں پھر اگر جھگڑا ہو جائے تمہارے درمیان
فِىْ شَىْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ	کسی معاملہ میں، تو پھیر دو اسے (فیصلے کے لیے) اللہ کی طرف
وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ	اور رسول کی طرف، اگر تم (واقعی) ایمان رکھتے ہو
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ	اللہ پر اور روزِ آخرت پر۔ یہی طریقِ کار ہے بہتر
وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾	اور بہت اچھا انجام کے اعتبار سے ﴿۵۹﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو دعویٰ کرتے ہیں
اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	کہ وہ ایمان لائے ہیں اس پر جو نازل کیا گیا ہے تم پر
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ	اور اس پر بھی جو نازل کیا گیا ہے تم سے پہلے
يُرِيْدُوْنَ اَنْ	(اس کے باوجود) چاہتے ہیں یہ کہ
يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ	رجوع کریں معاملات کے فیصلے کے لیے طاغوت کی طرف،
وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ	حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ انکار کریں طاغوت کا۔

وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ
ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿٦٠﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ
رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ
عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿٦١﴾
فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ
ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ
بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ
اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿٦٢﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ
فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿٦٣﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا
لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ
وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ
وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ

جبکہ چاہتا ہے شیطان یہی کہ لے جائے بھٹکا کر انہیں
گمراہی میں بہت دور ﴿٦٠﴾
اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ آؤ اس کی طرف جو
نازل کیا ہے اللہ نے اور (آؤ) رسول کی طرف
تو دیکھو گے تم ان منافقوں کو کہ رکے رہتے ہیں
تمہارے پاس آنے سے، بڑی سختی کے ساتھ ﴿٦١﴾
پھر کیا کیفیت ہوتی ہے جب آ پڑتی ہے ان پر، کوئی مصیبت
بسبب اس کے جو کیا ہوتا ہے ان کے اپنے ہاتھوں نے،
پھر آتے ہیں تمہارے پاس قسمیں کھاتے ہوئے
اللہ کی کہ نہیں تھا ہمارا ارادہ مگر
بھلائی اور (فریقین میں) موافقت کرانا ﴿٦٢﴾
یہ وہ لوگ ہیں کہ جانتا ہے اللہ اس کو جو ہے ان کے دلوں میں
سو چشم پوشی کرو تم ان سے اور سمجھاؤ انہیں اور کہو اُن سے
اُن کے حق میں ایسی بات، جو دل میں اتر جائے ﴿٦٣﴾
اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر
اس لیے کہ اطاعت کی جائے اس کی اللہ کے حکم سے۔
اور اگر یہ لوگ جب ظلم کر بیٹھے تھے اپنی جانوں پر
تو آجاتے تمہارے پاس اور معافی مانگتے اللہ سے
اور مغفرت کی درخواست کرتے ان کے لیے رسول بھی

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝۶۴ | تو یقیناً پاتے وہ اللہ کو بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ۝۶۴
فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ | سو قسم ہے تمہارے رب کی (اے محمدؐ) یہ ہرگز مومن نہیں ہو سکتے،
حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ | جب تک کہ فیصلہ کرنے والا نہ تسلیم کر لیں تم کو اپنے باہمی اختلافات میں
ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا | پھر نہ پاویں اپنے دلوں میں کوئی کھٹک اس پر جو
قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝۶۵ | فیصلہ کیا ہو تم نے اور تسلیم کر لیں اُسے جیسا کہ تسلیم کرنے کا حق ہے ۝۶۵
وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا | اور اگر کہیں ہم نے حکم دیا ہوتا انہیں کہ قتل کرو
اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ | اپنے آپ کو یا نکل جاؤ اپنے گھروں سے
مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ | تو نہ عمل کرتے اس حکم پر، مگر تھوڑے ان میں سے۔
وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ | اور اگر یہ عمل کرتے اس حکم پر جس کی نصیحت کی جاتی ہے انہیں
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ | تو ہوتا زیادہ بہتر ان کے حق میں
وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ۝۶۶ ۙ | اور (دین میں) زیادہ ثابت قدمی کا ذریعہ ۝۶۶
وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ | اور اس صورت میں ضرور دیتے ہم ان کو
مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۶۷ ۙ | اپنی جناب خاص سے اجرِ عظیم ۝۶۷
وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝۶۸ | اور ضرور ہدایت دیتے ہم ان کو صراطِ مستقیم کی ۝۶۸
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ | اور جس نے اطاعت کی اللہ کی اور رسولؐ کی
فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ | سو یہی ہیں جو (ہوں گے) ساتھ ان لوگوں کے کہ انعام کیا ہے
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ | اللہ نے ان پر (یعنی) انبیا اور صدیقین
وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ | اور شہدا اور صالحین (کے) اور بہت اچھے ہیں
اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝۶۹ ؕ | یہ لوگ بطورِ رفیق کے ۝۶۹

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ	یہ ہے فضلِ خاص اللہ کی طرف سے۔
وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۝۷۰	اور بس کافی ہے اللہ سب کچھ جاننے والا ۝۷۰
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! سنبھالو اپنے ہتھیار
فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۝۷۱	پھر نکلو الگ الگ دستوں کی صورت میں یا نکلو سب اکٹھے ۝۷۱
وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ	اور بے شک تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو ضرور پیچھے رہ جاتا ہے
فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ	پھر اگر پہنچتی ہے تمہیں کوئی مصیبت تو کہتا ہے
قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ	بے شک احسان کیا اللہ نے مجھ پر کہ نہ ہوا میں
مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ۝۷۲	اُن کے ساتھ حاضر (معرکہ میں) ۝۷۲
وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ	اور اگر پہنچتا ہے تم کو فضل اللہ کا تو وہ اس طرح بات کرتا ہے،
كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ	گویا کہ نہ تھی تمہارے اور اس کے درمیان
مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ	ذرا بھی دوستی (کہتا ہے) کاش ہوتا میں بھی ان کے ساتھ
فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝۷۳	تو حاصل کرتا بڑی کامیابی ۝۷۳
فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ	سو چاہیے کہ جنگ کریں اللہ کی راہ میں وہ لوگ جو
يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ	فروخت کر چکے ہیں دنیاوی زندگی کو آخرت کے عوض۔
وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جو شخص جنگ کرے اللہ کی راہ میں
فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ	پھر وہ مارا جائے یا غالب آجائے تو ضرور
نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۷۴	دیں گے ہم اسے اجرِ عظیم ۝۷۴
وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ	اور کیا ہوا ہے تم کو کہ نہیں جنگ کرتے تم
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	اللہ کی راہ میں اور ان بے بس

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ	مردوں، عورتوں اور بچوں (کی خاطر)
الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا	جو فریاد کر رہے ہیں کہ اے ہمارے رب! نکال تو ہمیں
مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ	اس بستی سے کہ ظالم ہیں، جس کے رہنے والے۔
وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ۚ	اور بنا تو ہمارے لیے اپنی جناب سے کوئی حامی
وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِیْرًا ﴿۷۵﴾	اور بنا تو ہمارے لیے اپنی جناب سے کوئی مددگار ﴿۷۵﴾
اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ	وہ لوگ جو ایمان والے ہیں، جنگ کرتے ہیں اللہ کی راہ میں۔
وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ	اور جو کافر ہیں وہ جنگ کرتے ہیں راہ میں،
الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِیَآءَ الشَّیْطٰنِ ۚ	شیطان کی پس جنگ کرو تم شیطان کے ساتھیوں سے۔
اِنَّ كَیْدَ الشَّیْطٰنِ كَانَ ضَعِیْفًا ﴿۷۶﴾	بے شک چال شیطان کی ہے نہایت کمزور ﴿۷۶﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو، کہا گیا تھا جن سے
كُفُّوْٓا اَیْدِیَكُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ	کہ روکے رکھو اپنے ہاتھ (جنگ سے) اور قائم کرو نماز
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ	اور دیتے رہو زکوٰۃ پھر جونہی حکم دیا گیا
عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ	انہیں جنگ کا تو ایک گروہ اُن میں سے
یَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْیَةِ	ایسا ہے جو ڈرتا ہے لوگوں سے ایسا جیسے ڈرنا چاہیے
اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْیَةً ۚ وَقَالُوْا	اللہ سے یا اس سے بھی زیادہ ڈر، اور کہتے ہیں یہ لوگ۔
رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَیْنَا الْقِتَالَ ۚ	اے رب ہمارے! کیوں فرض کیا تو نے ہم پر جنگ کرنا؟
لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِیْبٍ ؕ	کیوں نہ مہلت دی تو نے ہم کو تھوڑی مدت اور؟
قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ ۚ	کہہ دو (اے نبیؐ!) دنیاوی فائدہ حقیر ہے
وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ	اور آخرت بہت بہتر ہے، ان کے لیے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔

وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ | اور نہیں ظلم کیا جائے گا تم پر ذرہ برابر ﴿۷۷﴾
اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ | جہاں کہیں بھی ہو گے تم آ لے گی تم کو موت
وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ | اگرچہ ہو تم مضبوط قلعوں کے اندر۔
وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ | اور اگر حاصل ہوتی ہے ان (موت سے ڈرنے والوں) کو کامیابی
يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ | تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے۔
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ | اور اگر پہنچتا ہے اُن کو کوئی نقصان تو کہتے ہیں کہ یہ
مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ | تمہاری وجہ سے ہے۔ کہو سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے۔
فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ | آخر کیا ہو گیا ہے ان لوگوں کو کہ نہیں لگتے یہ
يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ | کہ سمجھیں کوئی بات ﴿۷۸﴾
مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ز | جو پہنچتی ہے تم کو کسی قسم کی بھلائی سو وہ اللہ کی طرف سے ہے
وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ | اور جو پہنچتی ہے تم کو کسی قسم کی برائی سو تمہارے نفس کی طرف سے ہے
وَ اَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ | اور بھیجا ہے ہم نے تم کو (اے محمد ﷺ) لوگوں کے لیے رسول بنا کر۔
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾ | اور کافی ہے اللہ (اس بات پر) گواہ ﴿۷۹﴾
مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ | جس نے اطاعت کی رسول ﷺ کی سو در حقیقت
اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ | اطاعت کی اس نے اللہ کی اور جو منہ موڑ گیا تو نہیں
اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ | بھیجا ہے ہم نے تم کو ان پر پاسبان بنا کر ﴿۸۰﴾
وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ؗ فَاِذَا بَرَزُوْا | اور کہتے ہیں ہم فرمانبردار ہیں، مگر جب چلے جاتے ہیں
مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ | تمہارے پاس سے تو راتوں کو مشورہ کرتا ہے ایک گروہ
مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ | ان کا خلاف اس کے جو تم کہتے ہو۔

وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ	اور اللہ لکھ رہا ہے جو مشورے یہ کرتے ہیں سو پرواہ نہ کرو
عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى	اُن کی اور بھروسہ کرو اللہ پر اور کافی ہے
بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾	اللہ کارساز ﴿۸۱﴾
اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ	کیا یہ لوگ (ذرا بھی) غور نہیں کرتے قرآن میں
وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا	اور اگر کہیں ہوتا یہ غیر اللہ کی طرف سے تو ضرور پاتے یہ
فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾	اس میں بہت زیادہ اختلاف ﴿۸۲﴾
وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ	اور جب آتی ہے ان کے پاس کوئی بات، امن کی
اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۚ وَلَوْ رَدُّوْهُ	یا خوف کی تو نشر کر دیتے ہیں اس کو حالانکہ اگر پہنچاتے اُس کو
اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ	رسول کے پاس یا اپنے صاحبِ اختیار لوگوں تک
لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ	تو اس کی تحقیق کرتے وہ لوگ جو نتیجہ اخذ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں
مِنْهُمْ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	ان میں سے اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر
وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ	اور رحمت اس کی تو ضرور پیروی کرنے لگ جاتے تم
الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾	شیطان کی، مگر تھوڑے ﴿۸۳﴾
فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ	سو جنگ کرو تم (اے نبی!) اللہ کی راہ میں نہیں ہو تم ذمہ دار
اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	مگر اپنی ذات کے اور ترغیب دلاتے رہو مومنوں کو بھی
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ	توقع ہے کہ اللہ توڑ دے زور ان لوگوں کا جو کافر ہیں۔
وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا	اور اللہ سب سے زبردست ہے
وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾	اور بہت سخت ہے سزا دینے میں ﴿۸۴﴾
مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ	جو کرے گا سفارش اچھے کام کی، ہو گا اس کے لیے

نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً
سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۚ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾
وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ
فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۭ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ
لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ وَمَنْ
اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾
فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ
وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا
كَسَبُوْا ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ
اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾
وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا
كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَاۗءً
فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَاۗءَ حَتّٰى
يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ

حصہ اس میں سے اور جو کرے گا سفارش
بُرے کام کی، ہوگا اس کے لیے حصہ اس میں سے۔
اور ہے اللہ ہر چیز پر قادر اور نگران ﴿۸۵﴾
اور جب دُعا دی جائے تم کو، سلامتی کی دعا
تو (جواب میں) دو تم بھی دُعا بہتر اس سے یا لوٹا دو وہی۔
بے شک اللہ ہے ہر چیز کا حساب لینے والا ﴿۸۶﴾
اللہ وہ ذات ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
ضرور جمع کرے گا وہ تم سب کو قیامت کے روز
کہ نہیں ہے کوئی شک جس (کے آنے) میں اور کون ہے
زیادہ سچا اللہ سے بات میں ﴿۸۷﴾
پھر کیا ہوگیا ہے تم کو کہ منافقین کے معاملہ میں دو گروہ بن گئے ہو،
جبکہ اللہ نے واپس لوٹا دیا ہے اُن کو (گمراہی میں) بسبب
اُن کی کرتوتوں کے۔ کیا چاہتے ہو تم کہ ہدایت دو اسے جسے
گمراہ کردیا ہے اللہ نے حالانکہ جس کو گمراہ کردے اللہ
تو ہرگز نہیں پاؤ گے تم اس کے لیے کوئی راستہ (ہدایت پانے کا) ﴿۸۸﴾
دل سے چاہتے ہیں (یہ منافق) کہ کاش تم بھی کافر ہو جاؤ جیسے
کافر ہوگئے ہیں وہ تاکہ ہو جاؤ تم (اور وہ) ایک جیسے
لہٰذا مت بناؤ تم اُن میں سے کسی کو دوست جب تک کہ نہ
ہجرت کریں وہ اللہ کی راہ میں پھر اگر

تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ
حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا
مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۙ﴿٨٩﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ
اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ
اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا
قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ
فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ
فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ
السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ
عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿٩٠﴾
سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ
اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ
كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا
فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ
وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا
اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ
حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ

روگردانی کریں وہ (ہجرت سے) تو پکڑو انہیں اور قتل کرو
جہاں کہیں پاؤ تم انہیں اور نہ بناؤ تم
ان میں سے کسی کو دوست اور نہ مددگار ﴿٨٩﴾
مگر وہ لوگ (اس حکم سے مستثنیٰ ہیں) جو جا ملیں ایسی قوم سے
کہ تمہارے اور ان کے درمیان (صلح کا) معاہدہ ہے
یا آئیں وہ تمہارے پاس کہ تنگ آچکے ہوں ان کے دل
اس بات سے کہ جنگ کریں تمہارے ساتھ یا جنگ کریں
اپنی قوم کے ساتھ اور اگر چاہتا اللہ تو غالب کر دیتا ان کو تم پر،
پھر ضرور جنگ کرتے وہ تم سے پس اگر وہ کنارہ کش رہیں تم سے
اور نہ جنگ کریں تم سے اور پیش کریں تمہارے آگے
صلح کی درخواست تو نہیں رکھا ہے اللہ نے تمہارے لیے
ان کے خلاف (کسی اقدام کا) کوئی جواز ﴿٩٠﴾
اور پاؤ گے تم کچھ اور لوگ جو چاہتے ہیں
کہ امن میں رہیں تم سے بھی اور امن میں رہیں اپنی قوم سے بھی۔
جب بھی موقع پاتے ہیں فتنے کا تو اوندھے منہ جا پڑتے ہیں
اس میں پس اگر نہ کنارہ کش ہوں یہ لوگ تم سے
اور (نہ) پیش کریں تمہارے آگے صلح کی درخواست اور (نہ) روکیں
ہاتھ اپنے (جنگ سے) تو پکڑو انہیں اور قتل کرو
جہاں کہیں پاؤ تم انہیں اور یہی وہ لوگ ہیں

جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿٩١﴾
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا
اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ
مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ
يَّصَّدَّقُوْا ۚ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ
عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ
رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ
مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ
رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ
فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ
تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٩٢﴾
وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ
جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ
لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿٩٣﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ

کر دیا ہے ہم نے تم کو اُن پر کھلا اختیار ﴿٩١﴾
اور نہیں ہے کسی مومن کے لیے (روا) کہ قتل کرے کسی مومن کو
مگر غلطی سے ۔ اور جس نے قتل کیا کسی مومن کو غلطی سے
تو آزاد کرے ایک غلام مومن اور خون بہا
ادا کیا جائے مقتول کے وارثوں کو، مگر یہ کہ
معاف کر دیں وہ بطورِ صدقہ پھر اگر ہو مقتول ایسی قوم سے
جو دشمن ہو تمہاری اور ہو مقتول مومن تو آزاد کرنا ہوگا
ایک مومن غلام ۔ اور اگر ہو مقتول ایسی قوم میں سے کہ
تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہو تو خون بہا
ادا کیا جائے اس کے وارثوں کو اور آزاد کیا جائے
ایک مومن غلام پھر جس کو میسر نہ ہو (غلام)
تو روزے رکھے دو مہینے کے لگاتار،
توبہ کرنے کے لیے اللہ سے اور ہے اللہ
ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿٩٢﴾
اور جو کوئی قتل کرے کسی مومن کو قصداً تو اس کی سزا ہے
جہنّم ہمیشہ رہے گا وہ اس میں اور غضب ہوگا
اللہ کا اس پر اور لعنت ہوگی اس پر اور تیار کر رکھا ہے
اس کے لیے عذابِ عظیم ﴿٩٣﴾
اے ایمان والو! جب نکلو تم (جہاد کے لیے)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا
لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ
مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ
كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ
عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۹۴
لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَ الْمُجٰهِدُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ۭ
فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ
بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ
دَرَجَةً ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ
اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ
عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۹۵
دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَ مَغْفِرَةً
وَّ رَحْمَةً ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۹۶ ع ۱۴

اللہ کی راہ میں تو خوب تحقیق کر لیا کرو اور نہ کہو
اس شخص کو جو کرے تم کو سلام کہ نہیں ہے تو
مومن (کیا) حاصل کرنا چاہتے ہو تم ساز و سامان
دنیاوی زندگی کا تو اللہ کے ہاں غنیمتیں ہیں بہت۔
ایسے تو تھے تم اسلام سے پہلے پھر احسان کیا اللہ نے
تم پر (کہ تم مسلمان ہو گئے) لہٰذا خوب تحقیق کر لیا کرو۔
بے شک اللہ ہے ہر اس بات سے جو
تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ۝۹۴
نہیں برابر گھر بیٹھ رہنے والے مسلمان،
جن کو کوئی عذر نہ ہو اور جہاد کرنے والے
اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور جان سے۔
فضیلت دی ہے اللہ نے ان کو جو جہاد کرنے والے ہیں
اپنے مال سے اور جان سے بیٹھے رہنے والوں پر
درجہ کے اعتبار سے اگرچہ سب سے وعدہ کر رکھا ہے
اللہ نے بھلائی کا لیکن فضیلت دی ہے اللہ نے مجاہدین کو
بیٹھ رہنے والوں پر اجرِ عظیم سے ۝۹۵
یعنی بڑے درجے ہیں اس کی طرف سے اور مغفرت ہے
اور رحمت ہے اور ہے اللہ
بے انتہا بخشنے والا، ہر حال میں رحم کرنے والا ۝۹۶

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	بے شک وہ لوگ کہ روح قبض کریں گے ان کی فرشتے
ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	اس حال میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے اپنی جانوں پر،
قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا	پوچھیں گے ان سے فرشتے تم کیا کرتے رہے ۔ وہ کہیں گے
كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ	تھے ہم کمزور اور بے بس اپنی سرزمین میں ۔
قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ	فرشتے کہیں گے کیا نہیں تھی اللہ کی زمین
وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ	وسیع کہ ہجرت کر جاتے تم اس میں ۔
فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	سو یہی وہ لوگ ہیں کہ ٹھکانہ ہے ان کا جہنم
وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿٩٧﴾	اور وہ بہت بری جگہ ہے ﴿٩٧﴾
اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ	مگر وہ کمزور اور بے بس مرد،
وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	عورتیں اور بچے جو نہیں کر سکتے
حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿٩٨﴾	کوئی تدبیر اور نہیں پاتے کوئی راستہ ﴿٩٨﴾
فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ	سو یہ لوگ، امید ہے کہ اللہ معاف کر دے انہیں ۔
وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿٩٩﴾	اور ہے اللہ بے حد معاف کرنے والا، بڑا بخشنے والا ﴿٩٩﴾
وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جو شخص ہجرت کرے گا اللہ کی راہ میں،
يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا	پائے گا وہ زمین میں ٹھکانے بہت سے
وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ	اور فراخی اور جو نکلا اپنے گھر سے
مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	ہجرت کر کے اللہ اور رسول کی طرف
ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ	پھر آلیا اس کو موت نے تو ہو گیا
اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	اس کا اجر اللہ کے ذمہ ۔ اور ہے اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾	بے حد معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۱۰۰﴾
وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ	اور جب سفر کرو تم زمین میں تو نہیں ہے
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ	تم پر کچھ گناہ کہ قصر کرو تم نماز میں ۔
اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ	اگر اندیشہ ہو تم کو کہ ستائیں گے تم کو وہ لوگ جو کافر ہیں
اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا	بے شک کافر ہیں ،
لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾	تمہارے کھلے دشمن ﴿۱۰۱﴾
وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ	اور جب موجود ہو تم مسلمانوں کے ساتھ اور پڑھانے لگو اُن کو
الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ	نماز ، تو چاہیے کہ کھڑا ہو ایک گروہ ان میں سے
مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۣ	تمہارے ساتھ اور لیے رہیں اپنے ہتھیار
فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَاۗىِٕكُمْ ۠	پھر جب سجدہ کر چکیں یہ لوگ تو چاہیے کہ چلے جائیں تمہارے پیچھے
وَلْتَاْتِ طَاۗىِٕفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا	اور آجائے گروہ دوسرا جنہوں نے نماز نہیں پڑھی
فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ	پس وہ نماز پڑھیں تمہارے ساتھ اور ضروری ہے کہ چوکنا رہیں
وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ	(اور لیے رہیں) اپنے ہتھیار ، دل سے چاہتے ہیں وہ لوگ جو
كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ	کافر ہیں کہ کاش غافل ہو جاؤ تم اپنے ہتھیاروں سے
وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ	اور سامانوں سے تو ٹوٹ پڑیں وہ تم پر
مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ	ایک دم اور نہیں ہے کچھ گناہ
عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ	تم پر اگر ہو تمہیں تکلیف بارش کی وجہ سے
اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ	یا ہو تم بیمار کہ اتار رکھو اپنے ہتھیار
وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ	لیکن چوکنا رہو بے شک اللہ نے تیار کر رکھا ہے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٠٢﴾
فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا
اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ
فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿١٠٣﴾
وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ
اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ
يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ
مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٠٤﴾ ع ١٥
اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ
الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ
بِمَاۤ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ
وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿١٠٥﴾
وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٠٦﴾
وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ
اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

کافروں کے لیے رُسوا کُن عذاب ﴿١٠٢﴾
پھر جب تم ادا کر چکو نماز تو یاد کرتے رہو
اللہ کو کھڑے بیٹھے اور اپنے پہلوؤں کے بل (ہر حال میں)
پھر جب خوف دور ہو جائے تمہارا تو قائم کرو
نماز (تمام شرائط و آداب کے ساتھ) بے شک نماز ہے
مومنوں پر فرض پابندئ وقت کے ساتھ ﴿١٠٣﴾
اور نہ کمزوری دکھاؤ تم دشمن کا تعاقب کرنے میں۔
اگر تم تکلیف اٹھاتے ہو تو بے شک وہ بھی
تکلیف اٹھاتے ہیں جیسے تم اٹھاتے ہو لیکن تم توقع رکھتے ہو تم
اللہ سے ایسے (اجر) کی جس کی وہ توقع نہیں رکھتے۔
اور ہے اللہ ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿١٠٤﴾
بے شک ہم ہی نے نازل کی ہے تمہاری طرف (اے نبیؐ!)
یہ کتاب حق کے ساتھ تاکہ تم فیصلے کرو لوگوں کے درمیان
اس (علم و حکمت) کے مطابق جو سکھائی ہے تم کو اللہ نے۔
اور مت بنو تم خیانت کرنے والوں کے طرف دار ﴿١٠٥﴾
اور درخواست کرو درگزر کی اللہ سے بے شک اللہ ہے
بہت معاف فرمانے والا، ہر حالت میں رحم کرنے والا ﴿١٠٦﴾
اور مت وکالت کرو ان لوگوں کی جو دغا رکھتے ہیں
اپنے دلوں میں۔ بے شک اللہ نہیں پسند کرتا

مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾	ایسے شخص کو جو ہو دغا باز، گناہوں میں ڈوبا ہوا ﴿۱۰۷﴾
يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ	چھپا سکتے ہیں یہ (اپنی حرکات) لوگوں سے لیکن نہیں چھپا سکتے
مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ	اللہ سے اس لیے کہ وہ تو اُن کے ساتھ ہوتا ہے،
اِذْ يُبَيِّتُوْنَ	اس وقت بھی جب یہ مشورے کرتے ہیں راتوں کو
مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ	ایسی باتوں کے بارے میں جنہیں نہیں پسند کرتا اللہ اور ہے
اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾	اللہ (کا علم) ان کے اعمال پر محیط ﴿۱۰۸﴾
هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ	یہ تم ہو (اے مسلمانو!) جو جھگڑا کرتے ہو ان کی طرف سے
فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۟ فَمَنْ يُّجَادِلُ	دنیاوی زندگی میں لیکن کون جھگڑا کرے گا
اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اللہ کے ساتھ اُن کی طرف سے قیامت کے دن
اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾	یا کون ہے جو ہوگا اُن کا کارساز ﴿۱۰۹﴾
وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ	اور جو بھی کر گزرے کوئی بُرا کام یا ظلم کر بیٹھے اپنے اوپر
ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ	پھر بخشش طلب کرے اللہ سے، تو پائے گا وہ اللہ کو
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾	بے انتہا معاف فرمانے والا، رحم کرنے والا ﴿۱۱۰﴾
وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا	اور جو شخص کماتا ہے کوئی گناہ تو بس
يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	کماتا ہے وہ اس گناہ (کا وبال) اپنی جان پر اور ہے اللہ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾	ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۱۱۱﴾
وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا	اور جس نے ارتکاب کیا کسی خطا یا گناہ کا
ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا فَقَدِ	پھر تھوپ دیا اسے کسی بے گناہ کے سر تو یقیناً
احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾	اٹھایا اس نے بوجھ بڑے بہتان اور کھلے گناہ کا ﴿۱۱۲﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ
لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ
وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ
وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ
وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ
وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ النصف
لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ
اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ
اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ
فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾
وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ
غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ
مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ
وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ ع
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ
بِهٖ وَيَغْفِرُ

اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تمہارے شاملِ حال اور اس کی رحمت
تو قصد کر لیا تھا ایک گروہ نے ان میں سے کہ بہکا دیں تم کو ۔
حالانکہ نہیں بہکا رہے تھے وہ مگر اپنے آپ کو
اور نہیں نقصان پہنچا سکتے تھے وہ تم کو ذرا بھی ۔
کیونکہ نازل کی ہے اللہ نے تم پر کتاب
اور حکمت اور سکھایا ہے تم کو وہ کچھ جو تم نہ جانتے تھے ۔
اور ہے اللہ کا فضل تم پر بہت ہی زیادہ ﴿۱۱۳﴾
نہیں ہے کوئی بھلائی ان کے بیشتر خفیہ مشوروں میں
سوائے اس کے کہ کوئی ترغیب دے صدقہ دینے
یا نیکی کرنے کی یا اصلاحِ احوال کی لوگوں کے درمیان ۔
اور جو شخص کرتا ہے یہ کام تلاش میں رضائے الٰہی کے
تو ضرور عطا کریں گے ہم اسے اجرِ عظیم ﴿۱۱۴﴾
اور جس نے مخالفت کی رسول کی اس کے بعد بھی کہ
کھل کر آ چکی ہے اس کے سامنے ہدایت اور چلا
اہلِ ایمان کی راہ کے خلاف تو چلنے دیں گے ہم اس کو
اسی راستے پر جدھر وہ مڑ گیا اور ڈالیں گے ہم اسے جہنم میں ۔
اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے ﴿۱۱۵﴾
بے شک اللہ نہیں معاف کرتا یہ (گناہ) کہ شریک ٹھہرایا جائے
اس کے ساتھ (کسی کو) اور معاف کر دیتا ہے

مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ	شرک کے علاوہ (باقی گناہ) جس کے لیے چاہے۔
وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ	اور جس نے شریک ٹھہرایا اللہ کا (کسی کو) تو یقیناً بھٹک گیا وہ
ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١١٦﴾	گمراہی میں بہت دور ﴿١١٦﴾
اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ	نہیں عبادت کرتے یہ (مشرک) اللہ کے سوا مگر دیویوں کی
وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا	اور نہیں عبادت کرتے یہ (اُن کی بھی) بلکہ
شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿١١٧﴾ لا	شیطان کی جو باغی ہے ﴿١١٧﴾
لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ	لعنت کی اس پر اللہ نے اور کہا تھا اس نے
لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ	کہ ضرور لے کر رہوں گا میں تیرے بندوں میں سے
نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿١١٨﴾ لا	(اپنا) مقررہ حصہ ﴿١١٨﴾
وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ	اور ضرور گمراہ کروں گا میں اُن کو
وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ	اور ضرور آرزوؤں کے سبز باغ دکھاؤں گا میں ان کو
وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ	اور ضرور حکم دوں گا میں ان کو تو ضرور چیریں گے وہ کان
الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ	مویشیوں کے اور ضرور حکم دوں گا میں ان کو
فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۚ	تو وہ ضرور ردوبدل کریں گے اللہ کی بنائی ہوئی ساخت میں
وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا	اور جس نے بنایا شیطان کو اپنا ولی و سرپرست
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ	اللہ کو چھوڑ کر تو یقیناً
خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿١١٩﴾	اٹھایا اس نے گھاٹا کھلا ﴿١١٩﴾
يَعِدُهُمْ	وعدے کرتا ہے شیطان اُن سے
وَيُمَنِّيْهِمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ	اور آرزوؤں کے سبز باغ دکھاتا ہے ان کو اور نہیں وعدے کرتا اُن سے

وقف لازم

الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢٠﴾
اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ز
وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿١٢١﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ
مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿١٢٢﴾
لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ
اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ
بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٢٣﴾
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ
اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ
الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿١٢٤﴾
وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ
اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ
وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ
حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ

شیطان، مگر پرفریب ﴿١٢٠﴾
یہ وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کا ٹھکانہ جہنّم
اور نہیں پائیں گے وہ اس سے بچنے کی کوئی جگہ ﴿١٢١﴾
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام،
ضرور داخل کریں گے ہم ان کو ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی،
ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ۔
یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا اور کون ہے زیادہ سچا
اللہ سے بات میں ﴿١٢٢﴾
نہیں ہے (موقوف کچھ) آرزوؤں پر تمہاری اور نہ آرزوؤں پر
اہل کتاب کی۔ جو بھی کرے گا کوئی برا کام، بدلہ دیا جائے گا اُسے
اس کے مطابق اور نہ پائے گا وہ اپنے لیے اللہ کے سوا
کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿١٢٣﴾
اور جو شخص کرے گا کوئی نیک کام وہ مرد ہو
یا عورت اور ہو وہ مومن تو ایسے سب لوگ داخل ہوں گے
جنّت میں اور نہیں ناانصافی ہوگی ان کے ساتھ ذرا بھی ﴿١٢٤﴾
اور کون زیادہ اچھا ہے دین کے لحاظ سے اس شخص سے جس نے
جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کے حضور اور وہ نیک کام کرتا رہا
اور پیروی کی اس نے ملّتِ ابراہیمؑ کی
جو ہر طرف سے کٹ کر اللہ کا ہو گیا تھا اور بنا لیا تھا اللہ نے

إِبْرٰهِيمَ خَلِيلًا ﴿١٢٥﴾
ابراہیمؑ کو اپنا دوست ﴿١٢٥﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ
اور جو کچھ ہے زمین میں اور ہے اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ﴿١٢٦﴾
ہر چیز کو پوری طرح جاننے والا ﴿١٢٦﴾

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۖ
اور فتویٰ پوچھتے ہیں تم سے عورتوں کے بارے میں۔

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۙ
کہو! اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو، ان کے معاملہ میں

وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ
اور (متوجہ کرتا ہے) اس طرف جو تلاوت کیا گیا تم پر کتاب میں

فِي يَتٰمَى النِّسَاءِ الّٰتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ
ان یتیم عورتوں کے بارے میں جن کو نہیں دیتے تم

مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ
وہ حق جو مقرر کیا گیا ہے ان کے لیے اور چاہتے ہو تم

أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ
کہ ان سے خود نکاح کر لو (لالچ کی بنا پر) اور (متوجہ کرتا ہے) بے سہارا

مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتٰمٰى
بچوں کی طرف اور یہ کہ قائم رہو تم یتیموں کے بارے میں

بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ
انصاف پر اور جو کرو گے تم کوئی بھی بھلائی

فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ﴿١٢٧﴾
تو بے شک اللہ ہے اس سے پوری طرح باخبر ﴿١٢٧﴾

وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا
اور اگر کسی عورت کو ڈر ہو اپنے خاوند کی طرف سے

نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
بدسلوکی یا بے رخی کا تو کچھ گناہ نہیں ان دونوں پر

أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ
کہ صلح کر لیں آپس میں کسی طریقے سے۔

وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ
اور صلح بہرحال بہتر ہے اور موجود رہتا ہے طبیعتوں میں

الشُّحَّ ۚ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا
بخل اور اگر تم حسن سلوک سے کام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو

فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١٢٨﴾
تو بے شک اللہ ہے تمہارے عملوں سے پوری طرح باخبر ﴿١٢٨﴾

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا	اور نہیں قدرت رکھتے تم اس بات کی کہ عدل کر سکو
بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ	بیویوں کے درمیان، خواہ کتنا ہی چاہو تم
فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ	لہٰذا نہ جھک جاؤ (کسی ایک کی طرف) پوری طرح جھکنا
فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ	کر چھوڑ دو دوسری بیویوں کو ادھر لٹکتا۔
وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا	اور اگر درست کر لو تم (اپنا طرزِ عمل) اور ڈرتے رہو اللہ سے
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾	تو بے شک اللہ ہے بہت معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿۱۲۹﴾
وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا	اور اگر جدا ہو جائیں (میاں بیوی ایک دوسرے سے)
يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا	تو بے نیاز کر دے گا اللہ ہر ایک کو (محتاجی سے)
مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	اپنی وسیع قدرت سے اور ہے اللہ
وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾	وسیع قدرت کا مالک، بڑی حکمت والا ﴿۱۳۰﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا	اور جو کچھ ہے زمین میں اور سختی سے ہدایت کی تھی ہم نے
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ	ان لوگوں کو جنہیں دی گئی تھی کتاب تم سے پہلے
وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور (ہدایت کرتے ہیں) تم کو کہ ڈرتے رہو اللہ سے
وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ	اور اگر نہ مانو گے تم تو (اللہ کا کچھ نقصان نہیں) بے شک
لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں۔
وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾	اور ہے اللہ بے نیاز اور ہر حال میں سزاوارِ حمد و ثنا کا ﴿۱۳۱﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾	اور کافی ہے اللہ کارساز ﴿۱۳۲﴾

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ	اگر چاہے تو لے جائے تم کو (زمین سے) اے انسانو!
وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	اور لے آئے دوسروں کو اور ہے اللہ
عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾	اس پر پوری طرح قادر ﴿۱۳۳﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا	جو شخص ہے طالب دنیا ہی صلہ کا
فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا	(وہ جان لے کہ) اللہ کے پاس تو ہے، صلہ وثواب دنیا کا بھی
وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	اور آخرت کا بھی اور ہے اللہ
سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾	ہر بات کا سننے والا اور ہر چیز کا دیکھنے والا ﴿۱۳۴﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بنو علمبردار
بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ	انصاف کے، گواہی دینے والے اللہ کے لیے
وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ	اگرچہ ہو دیہ گواہی، خلاف تمہاری اپنی ذات کے یا والدین
وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا	اور رشتہ داروں کے، خواہ ہو کوئی مال دار یا غریب
فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا	بہر حال اللہ ہے تم سے زیادہ خیر خواہ ان کا۔ پس مت
تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ	پیروی کرو تم خواہشات نفس کی عدل نہ کرنے میں
وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا	اور اگر گھما پھرا کر بات کرو گے (گواہی میں) یا گریز کرو گے
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾	تو بے شک اللہ ہے تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ﴿۱۳۵﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ایمان لاؤ اللہ پر
وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ	اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو نازل کی ہے اس نے
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ	اپنے رسول پر اور اس کتاب پر بھی جو نازل کی
مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	اس سے پہلے اور جس نے انکار کیا اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا
ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا
كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ
وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾ؕ
بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ﴿۱۳۸﴾ۙ
الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ
عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ
لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ؕ
وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ
اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا
وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ
حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖۤ ۖ
اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ
فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ﴿۱۴۰﴾ۙ
الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ

اور اس کی کتابوں کا اور رسولوں کا اور روزِ آخرت کا
تو یقیناً وہ بھٹک کر نکل گیا گمراہی میں بہت دور ﴿۱۳۶﴾
بے شک جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہوئے
پھر ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر بڑھتے چلے گئے
کفر میں ہرگز نہیں ہے اللہ کہ بخشے ان کو
اور نہ یہ کہ ہدایت دے ان کو (سیدھے) راستے کی ﴿۱۳۷﴾
خوشخبری دے دو منافقوں کو کہ ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۱۳۸﴾
ایسے (منافق) جو بناتے ہیں کافروں کو دوست
مومنوں کو چھوڑ کر۔ کیا ڈھونڈتے ہیں
ان کے ہاں عزت سو بے شک عزت تو
اللہ ہی کی ہے، ساری کی ساری ﴿۱۳۹﴾
اور البتہ نازل کر چکا ہے اللہ تم پر اسی کتاب میں
یہ (حکم)، کہ جب سنو تم اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا جا رہا ہے
اور ہنسی اڑائی جا رہی ہے ان کی تو نہ بیٹھو ایسے لوگوں کے ساتھ
جب تک نہ مشغول ہو جائیں وہ کسی اور بات میں، اس کے علاوہ
بے شک تم بھی، اگر ایسا کرو گے تو انہی جیسے ہو جاؤ گے۔
یقیناً اللہ جمع کرنے والا ہے منافقوں اور کافروں کو
جہنم میں ایک جگہ اکٹھا ﴿۱۴۰﴾
یہ وہ لوگ ہیں جو منتظر رہتے ہیں مصیبت کے تمہارے لیے

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ
قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ
لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ
عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ
فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۠ ﴿۱۴۱﴾
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ
اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ
وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ
قَامُوْا كُسَالٰى ۙ
يُرَآءُوْنَ النَّاسَ
وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ
اِلَّا قَلِيْلًا ۠ ﴿۱۴۲﴾
مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ
لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ
سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾

پھر اگر حاصل ہوتی ہے تم کو فتح اللہ کی طرف سے
تو کہتے ہیں کیا نہ تھے ہم تمہارے ساتھ اور اگر ملتا ہے
کافروں کو کچھ حصہ (فتح کا) تو کہتے ہیں کیا ہم قادر نہ تھے کہ لڑتے
تمہارے خلاف اور کیا ہم نے نہیں بچایا تم کو مومنوں سے۔
پس اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے اور اُن کے درمیان،
قیامت کے دن۔ اور ہرگز نہیں رکھا ہے اللہ نے
کافروں کے لیے مومنوں پر غالب آنے کا کوئی راستہ ﴿۱۴۱﴾
بے شک منافق دھوکہ بازی کر رہے ہیں
اللہ کے ساتھ اور اللہ نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان کو
اور جب کھڑے ہوتے ہیں نماز کے لیے
تو کھڑے ہوتے ہیں بے دلی اور کاہلی کے ساتھ،
دکھاوا کرتے ہیں لوگوں کے سامنے
اور نہیں یاد کرتے اللہ کو
مگر تھوڑا ﴿۱۴۲﴾
ڈانواں ڈول ہیں دونوں کے درمیان
نہ مومنوں کی طرف اور نہ کافروں کی طرف۔
اور جسے گمراہ کر دیا اللہ نے
سو ہرگز نہ پاؤ گے تم اس کے لیے
کوئی راستہ ﴿۱۴۳﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو
لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ	نہ بناؤ کافروں کو دوست
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	سوائے مومنوں کے
اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ	کیا چاہتے ہو تم کہ مہیا کر دو اللہ کو
عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾	اپنے خلاف کھلی حجت ﴿۱۴۴﴾
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ	بے شک منافق ہوں گے
فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ	سب سے نچلے درجے میں جہنم کے
وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾	اور ہرگز نہ پاؤ گے تم ان کے لیے کوئی مددگار ﴿۱۴۵﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا	مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی
وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا	اور اپنی اصلاح کر لی اور مضبوطی سے پکڑ لیا
بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ	اللہ (کی رسی) کو اور خالص کر لیا اپنے دین کو
لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	اللہ کے لیے سو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے۔
وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ	اور عنقریب دے گا اللہ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾	مومنوں کو اجر عظیم ﴿۱۴۶﴾
مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ	کیا کرے گا اللہ
بِعَذَابِكُمْ اِنْ	تمہیں عذاب دے کر اگر
شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ	شکر گزار بنے رہو تم اور ایمان کی روش پر چلو
وَكَانَ اللّٰهُ	اور ہے اللہ
شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾	قدر دان، سب کے حال سے پوری طرح واقف ﴿۱۴۷﴾

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ
اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾
اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ
اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ
وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا
بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ
نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ
بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا
بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ
وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ
وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ
اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ
اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

نہیں پسند کرتا اللہ علانیہ بری بات کہنا
ماسوائے اس شخص کے جس پر ظلم ہوا ہو اور ہے اللہ
ہر بات سننے والا، ہر چیز کا جاننے والا ﴿۱۴۸﴾
لیکن اگر تم علانیہ نیکی کرو یا چھپا کر کرو
یا درگزر کر دو (دوسرے کی) برائی سے تو بے شک اللہ بھی ہے
بے حد معاف کرنے والا پوری قدرت رکھنے والا ﴿۱۴۹﴾
بے شک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں اللہ کا
اور اس کے رسولوں کا اور چاہتے ہیں کہ تفریق کریں
اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان اور کہتے ہیں
کہ ایمان لائے ہم بعض پر اور انکار کرتے ہیں
بعض کا اور چاہتے ہیں وہ کہ نکالیں
ایمان اور کفر کے درمیان کوئی راستہ ﴿۱۵۰﴾
ایسے ہی لوگ ہیں جو ہیں کافر حقیقی
اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے کافروں کے لیے،
عذاب ذلت آمیز ﴿۱۵۱﴾
اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسولوں پر
اور نہیں فرق کیا ان میں ایک دوسرے کے درمیان،
یہ وہ لوگ ہیں کہ ضرور دے گا اللہ ان کو
ان کے اجر۔ اور ہے اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾
بے حد معاف کرنے والا، ہر حالت میں رحم کرنے والا ﴿١٥٢﴾

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾

مطالبہ کرتے ہیں تم سے (اے پیغمبر!) اہل کتاب کہ نازل کراؤ ان پر کوئی کتاب آسمان سے (کچھ عجب نہیں) کہ مطالبہ کر چکے ہیں یہ لوگ موسیٰؑ سے، اس سے بھی بڑا چنانچہ انہوں نے کہا تھا کہ دکھا تو ہم کو اللہ کھلم کھلا سو آلیا ان کو بجلی نے ان کے ظلم کے سبب۔ پھر پوجنا شروع کر دیا انہوں نے بچھڑے کو اس کے بعد بھی کہ آ چکی تھیں ان کے پاس کھلی نشانیاں لیکن معاف کر دیا ہم نے اس کو بھی اور عطا کیا ہم نے موسیٰؑ کو کھلا غلبہ ﴿١٥٣﴾

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِى السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾

اور اٹھایا ہم نے اوپر ان کے کوہ طور ان سے عہد لینے کے لیے اور کہا ہم نے ان سے کہ داخل ہونا دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے اور حکم دیا تھا ہم نے ان کو کہ حد سے نہ بڑھنا قانون سبت سے اور لیا تھا ہم نے ان سے (ان باتوں کا) پختہ عہد ﴿١٥٤﴾

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ

پس بسبب اس کے کہ توڑا انہوں نے اپنا عہد اور انکار کیا انہوں نے اللہ کی آیات کا اور قتل کیا انہوں نے نبیوں کو ناحق اور کہا انہوں نے کہ ہمارے دل غلافوں میں محفوظ ہیں حالانکہ مہر کر دی ہے اللہ نے ان کے دلوں پر بسبب ان کے کفر کے

فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥٥﴾
سو نہیں ایمان لائیں گے یہ مگر تھوڑے ﴿١٥٥﴾

وَّبِكُفْرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ
اور بسبب ان کے کفر کے اور ان کے قول کے

عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿١٥٦﴾
جس سے انہوں نے مریم پر بہتانِ عظیم لگایا ﴿١٥٦﴾

وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ
اور ان کے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے قتل کیا ہے مسیح

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ
عیسیٰؑ ابن مریم کو جو رسول ہیں اللہ کے

وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ
حالانکہ نہیں قتل کیا انہوں نے اس کو اور نہ سولی پر چڑھایا اسے

وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۗ وَاِنَّ
بلکہ معاملہ مشتبہ کر دیا گیا ان کے لیے اور بے شک

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ
وہ لوگ جنہوں نے اختلاف کیا اس معاملہ میں

لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۚ مَا لَهُمْ
ضرور مبتلا ہیں شک میں اس بارے میں۔ اور نہیں ہے انہیں

بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ
اس واقعہ کا کچھ بھی علم، سوائے گمان کی پیروی کے

وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿١٥٧﴾
اور نہیں قتل کیا ہے انہوں نے مسیحؑ کو یقیناً ﴿١٥٧﴾

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۗ
بلکہ اٹھا لیا ہے اس کو اللہ نے اپنی طرف

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾
اور ہے اللہ زبردست طاقت رکھنے والا، بڑی حکمت والا ﴿١٥٨﴾

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اور نہیں کوئی اہل کتاب میں سے

اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ
مگر ضرور ایمان لائے گا مسیحؑ پر اس کی موت سے پہلے

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿١٥٩﴾
اور قیامت کے دن ہوگا مسیحؑ ان پر گواہ ﴿١٥٩﴾

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا
پس بسبب ان مظالم کے جو کیے ان لوگوں نے جو یہودی ہیں،

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ
حرام کر دیں ہم نے ان پر بہت سی پاکیزہ چیزیں

اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ
جو (پہلے) حلال تھیں ان کے لیے اور اس بنا پر بھی کہ روکتے ہیں وہ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿۱۶۰﴾	اللہ کی راہ سے بہت زیادہ ﴿۱۶۰﴾
وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ	اور لیتے ہیں سود جبکہ روک دیا گیا تھا ان کو اس سے
وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ	اور کھاتے ہیں لوگوں کے مال ناجائز طریقے سے (یہ سزا دی گئی)
وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ	اور تیار کیا ہے ہم نے ان کے لیے جو کافر ہیں
مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾	ان میں سے دردناک عذاب ﴿۱۶۱﴾
لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ	لیکن جو پختہ ہیں علم میں ان میں سے
وَ الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ	اور ایمان والے ہیں، وہ ایمان لاتے ہیں اس پر بھی جو
اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ	نازل کیا گیا تم پر اور اس پر بھی جو نازل کیا گیا تم سے پہلے
وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ	اور قائم کرنے والے ہیں نماز کو اور ادا کرنے والے ہیں
الزَّكٰوةَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	زکوٰۃ کو اور ایمان لانے والے ہیں اللہ پر
وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ	اور روزِ آخرت پر۔ یہی وہ لوگ ہیں
سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾	کہ ضرور دیں گے ہم ان کو اجرِ عظیم ﴿۱۶۲﴾
اِنَّاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ كَمَاۤ	بے شک ہم ہی نے وحی بھیجی ہے تمہاری طرف جیسے
اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى نُوْحٍ وَّ النَّبِيّٖنَ	وحی بھیجی تھی ہم نے نوحؑ اور ان نبیوں کی طرف
مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ	جو اس کے بعد ہوئے اور وحی بھیجی ہم نے ابراہیمؑ،
وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ	اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ کی طرف
وَ عِيْسٰى وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ	اور عیسٰیؑ، ایوبؑ، یونسؑ، ہارونؑ
وَ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾	اور سلیمانؑ کی طرف اور دی ہم نے داؤدؑ کو زبور ﴿۱۶۳﴾
وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ	اور کچھ رسول ہیں کہ بیان کیے ہیں ان کے حالات ہم نے تم سے

مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ	اس سے پہلے اور کچھ رسول کہ نہیں بیان کیے ہم نے ان کے حالات
عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللّٰهُ	تم سے (ان کی طرف بھی وحی بھیجی) اور کلام کیا اللہ نے
مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾	موسیٰ سے جیسے کلام کیا جاتا ہے ﴿١٦٤﴾
رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ	یہ سب رسول بھیجے گئے خوشخبری دینے والے
وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ	اور ڈرانے والے (بنا کر) تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس
عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ	اللہ کے حضور، کوئی حجت رسولوں کے آجانے کے بعد۔
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾	اور ہے اللہ سب پر غالب بڑی حکمت والا ﴿١٦٥﴾
لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ	(اب بھی اگر کوئی نہیں مانتا تو نہ مانے) لیکن اللہ گواہی دیتا ہے
بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ	کہ جو کچھ نازل کیا ہے اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے اس کو
بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۚ	اپنے علم سے اور فرشتے بھی گواہ ہیں۔
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾	حالانکہ کافی ہے اللہ گواہ ﴿١٦٦﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے (اس کے ماننے سے) انکار کیا اور روکا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا	اللہ کی راہ سے (دوسروں کو بھی) بے شک جا پڑے وہ
ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾	گمراہی میں بہت دور ﴿١٦٧﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا	بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور (دوسروں کو روک کر) ظلم کیا
لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ	ہرگز نہیں اللہ ایسا کہ معاف کرے ان کو
وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾	اور نہ یہ کہ ہدایت دے انھیں کسی راہ کی ﴿١٦٨﴾
اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ	سوائے جہنم کے راستے کے رہیں گے وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾	اور ہے یہ بات اللہ کے لیے بہت آسان ﴿١٦٩﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ
بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا
خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا
فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ
وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ
اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ
مِّنْهُ ؗ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ
وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ
اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ
سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ وقف لازم
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾ ع ربع
لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ
عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ
وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ

اے لوگو! بے شک آگیا ہے تمہارے پاس یہ رسول
حق لے کر تمہارے رب کی طرف سے لہٰذا ایمان لے آؤ تم
بہتر ہوگا تمہارے لیے اور اگر تم انکار کرو گے
تو بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
اور زمین میں اور ہے اللہ
سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿١٧٠﴾
اے اہلِ کتاب مت مبالغہ کرو اپنے دین کے معاملہ میں
اور مت کہو اللہ کی شان میں مگر وہ بات جو سچ ہو۔
حقیقت یہ ہے کہ مسیح عیسیٰ ابنِ مریم صرف اللہ کا رسول
اور اس کا کلمہ تھا جو بھیجا تھا مریم کی طرف اور روح تھی
اللہ کی طرف سے پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر
اور مت کہو کہ (اللہ) تین ہیں باز آجاؤ۔ بہتر ہوگا تمہارے لیے۔
حقیقت یہ ہے کہ صرف اللہ ہی معبودِ یکتا ہے۔
پاک ہے اس کی ذات اس (عیب) سے کہ ہو اس کی اولاد۔
اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں
اور کافی ہے اللہ کارساز ﴿١٧١﴾
ہرگز نہیں باعثِ عار مسیح کے لیے یہ بات کہ ہو وہ
بندہ اللہ کا اور نہ مقرب فرشتوں کے لیے
اور جس نے باعثِ عار سمجھا اللہ کی بندگی کو

وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ
اور تکبر کیا تو عنقریب اکٹھا کرے گا اللہ انہیں

اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾
اپنے پاس سب کو ﴿١٧٢﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
سو وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور کیے انہوں نے کام نیک

فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ
تو دے گا اللہ انہیں پورے پورے اجر ان کے

وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ
اور مزید عطا فرمائے گا اُنہیں اپنے فضل سے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ
لیکن جن لوگوں نے

اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا
باعثِ عار سمجھا (اللہ کی بندگی کو) اور تکبر کیا

فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا
سو دے گا انہیں عذاب

اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ
دردناک اور نہ پائیں گے وہ

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اپنے لیے غیر اللہ میں سے

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٧٣﴾
کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ﴿١٧٣﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ
اے لوگو! بے شک

جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ
آچکی ہے تمہارے پاس روشن دلیل

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ
تمہارے رب کی طرف سے اور نازل کی ہے ہم نے

اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾
تمہاری طرف روشنی جو صاف راہ دکھاتی ہے ﴿١٧٤﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
پھر وہ لوگ جو ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا
اللہ پر اور پکڑے رکھا مضبوطی سے انہوں نے

بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ
اللہ کا سہارا تو ضرور داخل کرے گا اللہ ان کو

فِىْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ	اپنی رحمت و فضلِ خاص میں
وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ	اور دکھلائے گا ان کو اپنی طرف آنے کا
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝١٧٥	سیدھا راستہ ۝١٧٥
يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ قُلِ	فتویٰ پوچھتے ہیں تم سے ،کہو
اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ	اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو
فِى الْكَلٰلَةِ ۭ اِنِ امْرُؤٌا	"کلالہ" کے بارے میں ۔ اگر کوئی شخص
هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ	مرجائے اس حالت میں کہ (نہ ہو) اس کی
وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ	اولاد اور ہو اس کی ایک بہن
فَلَهَا نِصْفُ	تو اس بہن کے لیے ہے نصف
مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ	اس کے ترکہ کا ۔ اور بھائی
يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ	وارث ہوگا بہن کے (پورے مال کا) اگر نہ ہو
لَّهَا وَلَدٌ ۭ	اس بہن کی کوئی اولاد ۔
فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ	پھر اگر ہوں دو بہنیں (یا زائد)
فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۭ	تو ان کے لیے ہے دو تہائی ترکہ کا ۔
وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَاۗءً	اور اگر ہوں کئی بھائی بہنیں مرد اور عورتیں
فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ	تو مرد کے لیے ہے برابر دو عورتوں کے حصہ کے ۔
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ	کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے (اپنے احکام)
اَنْ تَضِلُّوْا ۭ وَاللّٰهُ	تاکہ بھٹکتے نہ پھرو تم اور اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١٧٦	ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے ۝١٧٦

(۵) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ مَدَنِیَّۃٌ (۱۱۲)

اٰیَاتُہَا ۱۲۰ — رُکُوْعَاتُہَا ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ — اے لوگو جو ایمان لائے ہو! پورے کرو عہد و پیمان۔

اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ — حلال کیے گئے ہیں تمہارے لیے مویشی

اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْكُمْ — سوائے ان کے جو (آگے) بیان کیے جائیں گے تم سے

غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ — (لیکن) نہ حلال سمجھو شکار کرنے کو جبکہ ہو تم احرام میں۔

اِنَّ اللّٰهَ یَحْكُمُ مَا یُرِیْدُ ۝۱ — بے شک اللہ حکم دیتا ہے جو چاہے ۝۱

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا — اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بے حرمتی کرو

شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَ لَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ — اللہ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی

وَ لَا الْهَدْیَ وَ لَا الْقَلَآئِدَ — اور نہ نیاز کعبہ کے جانور کی اور نہ ان کی جن کے گلے میں پٹے ہیں

وَ لَاۤ اٰمِّیْنَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ — اور نہ ان کی جو جا رہے ہوں بیت الحرام کی طرف

یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رِضْوَانًا ؕ — تلاش کرتے ہوئے فضل اپنے رب کا اور (اس کی) خوشنودی۔

وَ اِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ — اور جب تم احرام اتار دو تو شکار کر سکتے ہو۔

وَ لَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ — اور نہ آمادہ کرے تم کو دشمنی کسی قوم کی

اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ — کہ اس نے روکا تھا تم کو مسجد حرام سے

اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَ تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ — اس (بات) پر کہ تم زیادتی کرنے لگو اور تعاون کرو نیکی میں

وَ التَّقْوٰی ۪ وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ — اور پرہیزگاری میں اور مت تعاون کرو گناہ میں

وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ	اور ظلم میں اور ڈرتے رہو اللہ سے ۔
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ②	بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ②
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ	حرام کیا گیا ہے تم پر مُردار، خون
وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ	خنزیر کا گوشت اور وہ جانور کہ پکارا گیا ہو غیر اللہ (کا نام) جس پر
وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ	اور (جو مرا ہو) گلا گھٹ کر یا چوٹ سے یا بلندی سے گر کر
وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ	یا سینگ لگنے سے اور وہ جسے کھایا ہو درندے نے،
اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۗ وَمَا ذُبِحَ	مگر جس کو تم نے ذبح کر لیا اور وہ بھی (حرام ہے) جو ذبح کیا گیا
عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا	آستانے پر اور یہ کہ قسمت معلوم کرو تم
بِالْاَزْلَامِ ۗ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ	جوئے کے تیروں سے۔ یہ سب کچھ گناہ ہے ۔
اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ	آج مایوس ہو چکے ہیں کافر تمہارے دین کی طرف سے
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۗ	پس مت ڈرو تم ان سے اور مجھ ہی سے ڈرو ۔
اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ	آج مکمل کر دیا ہے میں نے تمہارے لیے تمہارا دین
وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ	اور پوری کر دی تم پر اپنی نعمت اور پسند کر لیا ہے
لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۗ فَمَنِ اضْطُرَّ	تمہارے لیے اسلام کو بطورِ دین۔ البتہ جو مجبور ہو جائے
فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ	بھوک سے (اور کھالے) بغیر رغبت گناہ کے
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ③	تو بے شک اللہ معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے ③
يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ	تم سے پوچھتے ہیں (اے رسول ﷺ) کونسی چیزیں حلال کی گئی ہیں
لَهُمْ ۗ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ	ان کے لیے کہہ دو کہ حلال کی گئی ہیں تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں
وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ	اور جو سدھا رکھے ہیں تم نے شکاری جانور، شکار پر دوڑانے کے لیے

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ؗ	کرسکھاتے ہو تم ان کو وہ طریقہ جو سکھایا ہے تم کو اللہ نے
فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ	سو کھاؤ اس میں سے جو وہ پکڑ رکھیں تمہارے لیے
وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور لو نام اللہ کا اس پر اور ڈرتے رہو اللہ سے۔
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۴	بے شک اللہ دیر نہیں کرتا حساب لینے میں ۴
اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ	آج حلال کردی گئیں تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں۔
وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪	اور کھانا ان لوگوں کا جنہیں دی گئی کتاب، حلال ہے تمہارے لیے
وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫	اور تمہارا کھانا حلال ہے ان کے لیے
وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ	اور (حلال ہیں) پاکدامن عورتیں مسلمانوں میں سے
وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور پاکدامن عورتیں ان لوگوں میں سے جنہیں دی گئی کتاب
مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ	تم سے پہلے جب ادا کردو تم ان کو ان کے مہر
مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ	قید نکاح میں لانے کے لیے نہ شہوت رانی کے لیے
وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ	اور نہ چوری چھپے آشنائی کرنے کو اور جس نے انکار کیا
بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ؗ	ایمان (کی روش پر چلنے) سے تو اکارت گئے اس کے اعمال
وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۵ ع	اور وہ (ہوگا) آخرت میں خسارہ اٹھانے والوں میں سے ۵
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ	اے ایمان والو! جب کھڑے ہو تم
اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ	نماز کے لیے تو دھو لو اپنے منہ اور اپنے ہاتھ
اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ	کہنیوں تک اور مسح کرلو اپنے سر کا اور (دھو لو) اپنے پاؤں
اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا	ٹخنوں تک اور اگر ہو تم حالتِ جنابت میں
فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى	تو (نہا دھو کر) اچھی طرح پاک ہو جاؤ اور اگر ہو تم بیمار

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ
یا سفر میں یا آیا ہو کوئی تم میں سے

مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ
بیت الخلا سے یا مباشرت کی ہو تم نے عورتوں سے

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا
پھر نہ میسر ہو تم کو پانی تو تیمم کر لو پاک مٹی سے ۔

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ
سو مسح کرو اپنے منہ کا اور اپنے ہاتھوں کا اس سے ۔

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ
نہیں چاہتا اللہ کہ مبتلا کرے تم کو کسی قسم کی تنگی میں

وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ
بلکہ چاہتا ہے کہ پاک کرے تم کو اور پوری کرے اپنی نعمت

عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٦﴾
تم پر، تاکہ تم (اس کا) شکر ادا کرو ﴿٦﴾

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
اور یاد کرو اللہ کا احسان (جو اس نے) تم پر کیا

وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ
اور اس کے عہد کو جو اس نے تم سے لیا،

اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ز
جب کہا تھا تم نے کہ ہم نے سنا اور مانا ہم نے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اور ڈرتے رہو اللہ سے ۔ بے شک اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٧﴾
خوب جانتا ہے دلوں کے رازوں کو ﴿٧﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ
اے ایمان والو! ہو تم قائم رہنے والے (راستی پر)

لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ز
اللہ کی خاطر، گواہی دینے والے انصاف کی

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ
اور نہ باعث بنے تمہارے لیے دشمنی، کسی قوم کی

عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۗ هُوَ اَقْرَبُ
کہ نہ کرو تم انصاف ۔ انصاف کرو ۔ یہی بات زیادہ قریب ہے

لِلتَّقْوٰى ز وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
تقویٰ کے ۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے ۔ بے شک اللہ

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾
خوب باخبر ہے اس سے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿٨﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وعدہ کیا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ	اور کیے جنہوں نے نیک عمل (کہ ہے) ان کے لیے
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٩	بخشش اور اجرِ عظیم ۝٩
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ	اور جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو،
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝١٠	یہی لوگ ہیں دوزخی ۝١٠
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ	اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کے اس احسان کو
عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ	(جو اس نے) تم پر کیے جب قصد کیا تھا ایک گروہ نے
اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ	کہ دست درازی کرے تم پر تو روک دیئے اس نے
اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ	ان کے ہاتھ تمہاری طرف (بڑھنے سے) اور ڈرتے رہو اللہ سے
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١١	اور اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں ایمان والے ۝١١
وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۚ	بلاشبہ لیا تھا اللہ نے عہد بنی اسرائیل سے
وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ	اور مقرر کیے تھے ہم نے ان میں بارہ سردار۔
وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ	اور کہا اللہ نے بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں۔
لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ	اگر تم قائم رکھو گے نماز اور دیتے رہو گے زکوٰۃ
وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ	اور ایمان لاؤ گے میرے رسولوں پر اور مدد کرو گے ان کی
وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	اور قرض دو گے اللہ کو قرضِ حسنہ
لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ	تو ضرور دور کروں گا میں تم سے تمہارے گناہ
وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	اور ضرور داخل کروں گا تم کو جنتوں میں کہ بہتی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ	ان کے نیچے نہریں۔ مگر جس نے کفر کیا
بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ	اس کے بعد بھی تم میں سے تو بے شک بھٹک گیا وہ

سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ۝۱۲
فَبِمَا نَقۡضِهِمۡ مِّيۡثَاقَهُمۡ
لَعَنّٰهُمۡ وَجَعَلۡنَا
قُلُوۡبَهُمۡ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوۡنَ
الۡكَلِمَ عَنۡ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوۡا
حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوۡا بِهٖ ۚ
وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ
عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنۡهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا
مِّنۡهُمۡ فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ وَاصۡفَحۡ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝۱۳
وَمِنَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّا نَصٰرٰٓى
اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَهُمۡ فَنَسُوۡا حَظًّا
مِّمَّا ذُكِّرُوۡا بِهٖ ۖ
فَاَغۡرَيۡنَا بَيۡنَهُمُ الۡعَدَاوَةَ وَالۡبَغۡضَآءَ
اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَسَوۡفَ يُنَبِّئُهُمُ
اللّٰهُ بِمَا كَانُوۡا يَصۡنَعُوۡنَ ۝۱۴
يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ قَدۡ جَآءَكُمۡ
رَسُوۡلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمۡ
كَثِيۡرًا مِّمَّا كُنۡتُمۡ تُخۡفُوۡنَ

سیدھے راستے سے ۝۱۲
پھر اس وجہ سے کہ توڑا انہوں نے اپنا عہد،
دور کر دیا ہم نے ان کو اپنی رحمت سے اور کر دیا ہم نے
ان کے دلوں کو اتنا سخت کہ بدل دیتے ہیں وہ
کلام (اللہ) کو اس کی (اصل) جگہ سے اور بھلا بیٹھے وہ
بڑا حصہ اس تعلیم کا، نصیحت کی گئی تھی انہیں جس سے۔
اور (اے پیغمبرؐ) ہوتے رہتے ہو تم آگاہ
کسی نہ کسی خیانت پر ان لوگوں کی ماسوائے چند کے
ان میں سے۔ سو معاف کر دو انہیں اور درگزر سے کام لو۔
بے شک اللہ پسند کرتا ہے اچھا سلوک کرنے والوں کو ۝۱۳
اور ان لوگوں سے بھی جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں،
لیا تھا ہم نے پختہ عہد پھر بھلا بیٹھے وہ بھی بڑا حصہ
اس تعلیم کا، یاد دہانی کرائی گئی تھی انہیں جس کے ذریعہ سے
پس ڈال دیا ہم نے ان کے درمیان بغض و عناد
روزِ قیامت تک کے لیے اور عنقریب بتائے گا ان کو
اللہ کہ وہ (دنیا میں) کیا کرتے رہے ۝۱۴
اے اہلِ کتاب! بلاشبہ آگیا ہے تمہارے پاس
ہمارا رسولؐ جو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تمہارے لیے
بہت کچھ اس میں سے جو تم چھپاتے تھے

مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ۚ
قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾
يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ
رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ
وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٦﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ
الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ
فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا
اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ
وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا
اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ
بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ
خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

کتاب میں سے۔ اور درگزر کرتا ہے بہت سی باتوں سے۔
بے شک آگئی ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے
روشنی اور کتابِ مُبین ﴿١٥﴾
دکھاتا ہے اس کے ذریعہ سے اللہ ہر اس شخص کو جو طالب ہو
اس کی رضا کا، سلامتی کی راہیں اور نکالتا ہے ان کو
اندھیروں سے روشنی کی طرف اپنے اِذن سے
اور چلاتا ہے ان کو سیدھی راہ پر ﴿١٦﴾
بے شک کفر کیا ان لوگوں نے جنھوں نے کہا کہ یقیناً اللہ ہی
مسیحؑ ابنِ مریم ہے۔ (اے پیغمبرؐ) کہہ دو:
کہ کس کا بس چل سکتا ہے اللہ کے آگے ذرا بھی
اگر وہ چاہے ہلاک کرنا مسیحؑ ابنِ مریم کو،
اس کی ماں کو اور ان لوگوں کو جو زمین میں ہیں، سب کو۔
اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی، زمین کی
اور اس کی جو ان کے درمیان ہے۔ پیدا کرتا ہے جو چاہے۔
اور اللہ تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿١٧﴾
اور کہتے ہیں یہود و نصاریٰ ہم بیٹے ہیں
اللہ کے اور اس کے چہیتے ہیں۔ کہہ دو پھر کیوں سزا دیتا ہے تمہیں
تمہارے گناہوں پر۔ نہیں بلکہ تم بھی بشر ہو انہی میں سے جو
اس نے پیدا فرمائے ہیں۔ بخش دے جسے چاہے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَلِلّٰهِ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۡ
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ
رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ
عَلٰي فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا
مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ
وَّلَا نَذِيْرٍ ۡ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ
وَّنَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٩﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ
اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ
فِيْكُمْ اَنْۢبِيَاۗءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا
وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ
اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٠﴾
يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ
الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ
وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِكُمْ
فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا

اور عذاب دے جسے چاہے۔ اور اللہ ہی کے لیے ہے
بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور اُس کی جو ان دونوں کے درمیان ہے
اور اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے ﴿١٨﴾
اے اہلِ کتاب! بے شک آیا ہے تمہارے پاس
ہمارا رسولؐ جو بیان کرتا ہے تمہارے لیے (ہمارے احکام)
ایک مدت تک سلسلۂ رسالت منقطع رہنے کے بعد مُبادا کہو تم
کہ نہیں آیا ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا
اور نہ ڈرانے والا پس آگیا تمہارے پاس خوشخبری دینے والا
اور ڈرانے والا اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿١٩﴾
اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے اے میری قوم!
یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اوپر اس بات کا کہ پیدا کیے اس نے
تم میں نبی اور بنایا تم کو بادشاہ
اور دیا تم کو وہ کچھ جو نہیں دیا تھا
کسی کو بھی اہلِ عالم میں سے ﴿٢٠﴾
اے برادرانِ قوم! داخل ہو جاؤ ارضِ مقدس میں
جو لکھ دی ہے اللہ نے تمہارے لیے
اور نہ پسپا ہو جانا (مقابلے سے) اپنی پیٹھ موڑ کر
(ایسا کرو گے) تو پلٹو گے تم ناکام و نامراد ﴿٢١﴾
کہنے لگے اے موسیٰؑ! بے شک وہاں (آباد) ہے ایک قوم

جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا — بہت طاقتور اور ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے اس میں

حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا — جب تک کہ نہ نکل جائیں وہ وہاں سے ؛ البتہ اگر وہ نکل جائیں

مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ — وہاں سے تو ہم ضرور داخل ہوں گے ﴿۲۲﴾

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ — کہا دو مردوں نے انہی ڈرنے والوں میں سے ،

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا — کہ انعام کیا تھا اللہ نے جن پر ۔ کہ داخل ہو جاؤ تم

عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا — ان پر (حملہ کر کے) دروازے میں ۔ پھر جب

دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ — داخل ہو جاؤ گے تم اس میں تو بے شک تم ہی

غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا — غالب رہو گے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرو ،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ — اگر ہو تم ایمان والے ﴿۲۳﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ — انہوں نے کہا اے موسیٰؑ ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے اس میں

اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ — کبھی ، جب تک موجود ہیں وہ لوگ وہاں سو جاؤ

اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ — تم اور تمہارا رب اور جنگ کرو تم دونوں ہم تو یہیں بیٹھے ہیں ﴿۲۴﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ — موسیٰؑ نے کہا اے میرے رب ! نہیں میرے اختیار میں

اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ — مگر میری ذات اور میرا بھائی ۔ پس فیصلہ فرما دے تو

بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ — درمیان ہمارے اور اس نافرمان قوم کے ﴿۲۵﴾

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ — ارشاد ہوا اچھا تو وہ (ملک) حرام کر دیا گیا ہے ان پر

اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۭ — چالیس سال کے لیے ۔ بھٹکتے پھریں گے یہ لوگ زمین میں ۔

فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ — سو نہ غم کھاؤ تم اس نافرمان قوم پر ﴿۲۶﴾

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ — اور سناؤ ان کو قصہ آدمؑ کے دو بیٹوں کا بے کم وکاست ۔

اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ	جب پیش کی دونوں نے قربانی تو قبول کرلی گئی
مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ	ان میں سے ایک کی اور نہ قبول ہوئی دوسرے کی۔
قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ	اس نے کہا میں ضرور تمہیں قتل کردوں گا۔
قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ	اس نے جواب دیا حقیقت یہ ہے کہ قبول کرتا ہے
اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾	اللہ (قربانی) پرہیزگاروں کی ﴿۲۷﴾
لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِىْ	(اور) اگر بڑھائے گا تو میری طرف اپنا ہاتھ مجھے قتل کرنے کے لیے
مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِىَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ	تو میں نہیں بڑھاؤں گا اپنا ہاتھ تمہیں قتل کرنے کے لیے،
اِنِّىْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾	یقیناً میں ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿۲۸﴾
اِنِّىْۤ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْۤاَ بِاِثْمِىْ	البتہ میں چاہتا ہوں کہ سمیٹ لے تو میرا گناہ بھی
وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ	اور اپنا گناہ بھی پھر ہو جائے تو اہلِ دوزخ میں سے
وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾	اور یہی ہے سزا ظالموں کی ﴿۲۹﴾
فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ	بالآخر مرغوب بنا دیا اس کے لیے اس کے نفس نے
قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ	قتل کرنا اپنے بھائی کا سو قتل کردیا اس نے اسے
فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾	اور ہو گیا وہ شامل نقصان اٹھانے والوں میں ﴿۳۰﴾
فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِى الْاَرْضِ	پھر بھیجا اللہ نے ایک کوا جو کریدنے لگا زمین کو
لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِىْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ	تاکہ دکھائے اسے کہ کس طرح چھپائے لاش اپنے بھائی کی۔
قَالَ يٰوَيْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ	بولا ہائے میری بدبختی! کیا میں اس سے بھی عاجز ہوں کہ ہوتا
مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِىَ سَوْءَةَ	مثل اس کوے کے اور چھپا سکتا لاش
اَخِىْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿۳۱﴾	اپنے بھائی کی۔ غرض کہ ہو گیا وہ نادم ﴿۳۱﴾

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا
عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ
نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ
اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ
النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَمَنْ اَحْيَاهَا
فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ
وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا
بِالْبَيِّنٰتِ ۡ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ
بَعْدَ ذٰلِكَ فِى الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾
اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ
فِى الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا
اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ
وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا
مِنَ الْاَرْضِ ۭ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ
فِى الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾ ۙ
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا
عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اسی وجہ سے فرض کر دیا ہم نے
بنی اسرائیل پر کہ جس نے قتل کیا
کسی انسان کو بغیر اس کے کہ اس نے کسی کی جان لی ہو
یا فساد مچایا ہو زمین میں تو گویا اس نے قتل کر ڈالا
سب انسانوں کو اور جس نے زندگی بخشی ایک انسان کو
تو گویا اس نے زندہ کیا سب انسانوں کو۔
اور بے شک آ چکے ہیں ان کے پاس ہمارے رسول
واضح احکام لے کر پھر بھی یقیناً بہت سے لوگ ان میں سے
اس کے بعد بھی زمین میں زیادتیاں کرتے رہے ﴿٣٢﴾
صرف یہی ہے سزا — ان لوگوں کی جو جنگ کرتے ہیں
اللہ اور اس کے رسول سے اور بھاگ دوڑ کرتے ہیں
زمین میں فساد مچانے کی کہ قتل کیے جائیں
یا سولی چڑھائے جائیں یا کاٹے جائیں ان کے ہاتھ
اور پاؤں مخالف سمتوں سے یا نکال دیئے جائیں
ملک سے یہ (سزا) ان کے لیے ذلت و خواری ہے
دنیا میں اور ان کے لیے ہے آخرت میں
عذاب عظیم ﴿٣٣﴾
مگر جنہوں نے توبہ کی قبل اس کے کہ تم قابو پاؤ
ان پر تو جان لو کہ بے شک اللہ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٤﴾	معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿٣٤﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ	اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے
وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا	اور تلاش کرو اس تک (پہنچنے کا) ذریعہ اور جہاد کرو
فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾	اس کی راہ میں تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿٣٥﴾
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ	یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اگر ہو ان کے پاس
مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ	جو زمین میں ہے سب کا سب اور اتنا ہی مزید اس کے ساتھ
لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ	تاکہ فدیہ کر دیں وہ اسے عذابِ روزِ قیامت کے بدلے
مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٦﴾	تو نہ قبول کیا جائے گا وہ ان سے اور اُن کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿٣٦﴾
يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ	وہ چاہیں گے کہ نکل جائیں آگ سے۔
وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۖ	مگر وہ نہیں نکل پائیں گے اس میں سے
وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ﴿٣٧﴾	اور ان کے لیے ہوگا ہمیشہ رہنے والا عذاب ﴿٣٧﴾
وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا	اور چور مرد اور چور عورت، کاٹ دو ہاتھ ان دونوں کے
جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا	یہ بدلہ ہے ان کی کمائی کا، عبرتناک سزا کے طور پر
مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٣٨﴾	اللہ کی طرف سے اور اللہ ہر چیز پر غالب، کامل حکمت والا ہے ﴿٣٨﴾
فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ	پھر جس نے توبہ کی اپنے ظلم کے بعد
وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ	اور اصلاح کر لی تو بے شک اللہ توبہ قبول کر لیتا ہے اس کی
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٩﴾	یقیناً اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿٣٩﴾
أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ	کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ	آسمانوں کی اور زمین کی عذاب دے جسے چاہے

وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۭ
اور بخش دے جسے چاہے ۔

وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴۰
اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ۝۴۰

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ
اے رسولؐ ! نہ غمگین کریں تم کو وہ لوگ جو

يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ
تیز گامی دکھاتے ہیں کفر کی راہ میں، ان لوگوں میں سے جو

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ
کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے محض منہ سے جبکہ نہیں

تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ
ایمان لائے ان کے دل اور ان لوگوں میں سے بھی جو

هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ
یہودی ہیں کان لگانے والے ہیں جھوٹ پر

سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ
اور سن گن لیتے ہیں دوسرے لوگوں کے لیے

لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ
جو نہیں آئے تمہارے پاس، تحریف کرتے ہیں کلمات میں

مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ
ان کو اصل مقام سے ہٹا کر کہتے ہیں

اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ
اگر دیا جائے تم کو یہ حکم تو اسے قبول کرلو

وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ
اور اگر نہ دیا جائے یہ حکم تو بچتے رہنا۔

وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ
اور جسے چاہے اللہ ہی فتنے میں ڈالنا تو نہیں کرسکتے تم اس کی مدد

مِنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔـا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ
اللہ کے مقابلے میں ذرا بھی یہ وہ لوگ ہیں کہ

لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ
نہیں چاہا اللہ نے کہ پاک کرے ان کے دلوں کو ۔

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ښ
ان کے لیے ہے دنیا میں ذلت

وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۴۱
اور ان کے لیے ہے آخرت میں عذاب عظیم ۝۴۱

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ
بڑے ہی سننے والے ہیں جھوٹ کے اور بہت کھانے والے

لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ جَاۗءُوْكَ فَاحْكُمْ
حرام کے سوا اگر آئیں وہ تمہارے پاس تو فیصلہ کرو

بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ
وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ
شَيْـًٔا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ
بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾
وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ
التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ
ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ
وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾ ربع
اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى
وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ
اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ
هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ
وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا
مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَاۗءَ ۚ
فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ
وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ
وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾

ان (کے جھگڑوں) کا یا منہ موڑلو ان سے
اور اگر منہ موڑلو گے ان سے تو ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے وہ تمہارا
کچھ بھی اور اگر تم فیصلہ کرو تو کرو فیصلہ
ان کے درمیان انصاف کے ساتھ۔ بے شک اللہ
محبوب رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو ﴿۴۲﴾
اور کس طرح حکم بنائیں گے یہ تم کو حالانکہ ان کے پاس
تورات ہے جس میں (لکھا) ہے اللہ کا حکم
پھر بھی منہ موڑ لیتے ہیں یہ (اس سے) اس کے بعد بھی۔
(اصل بات یہ ہے کہ) نہیں ہیں یہ ایمان والے ﴿۴۳﴾
بے شک ہم نے نازل کی تورات جس میں ہے ہدایت
اور روشنی فیصلہ کرتے تھے اسی کے مطابق انبیا جو
فرمانبردار تھے (اللہ کے)، ان لوگوں (کے معاملات) کا جو
یہودی کہلائے اور (فیصلہ کرتے ہیں) درویش
اور علما بھی (اسی کے مطابق) کیونکہ وہ محافظ ٹھہرائے گئے تھے
کتاب اللہ کے اور تھے وہ اس پر گواہ
سو تم مت ڈرو لوگوں سے اور مجھ ہی سے ڈرو
اور نہ بیچو میری آیات کو حقیر معاوضہ پر
اور جو لوگ فیصلہ نہ کریں ان احکام کے مطابق جو نازل کیے ہیں
اللہ نے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں ﴿۴۴﴾

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ	اور لکھ دیا تھا ہم نے ان کے لیے تورات میں
اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ	(یہ حکم) کہ جان کا بدلہ جان ہے
وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ	اور آنکھ کا بدلہ آنکھ، ناک کا بدلہ ناک
وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ	اور کان کا بدلہ کان اور دانت کا بدلہ دانت ہے
وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ	اور زخموں کا بدلہ ویسا ہی زخم ہے پھر جو شخص معاف کردے
فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ	تو وہ کفّارہ ہے اس (کے گناہوں) کا۔ اور جو لوگ فیصلہ نہ کریں
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اس (قانون) کے مطابق جو نازل کیا ہے اللہ نے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٤٥	تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ۝٤٥
وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	اور بھیجا ہم نے ان نبیوں کے نقوشِ قدم پر
بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا	عیسٰی ابنِ مریم کو تصدیق کرنے والا بنا کر اس حصہ کا جو
بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪	موجود تھا اس سے پہلے تورات میں سے
وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى	اور عطا کی ہم نے اس کو انجیل جس میں ہدایت
وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا	اور روشنی ہے اور تصدیق کرتی ہے اس حصۂ کتاب کی جو
بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى	موجود تھا تورات میں سے اور ہدایت
وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٤٦	اور نصیحت پرہیزگاروں کے لیے ۝٤٦
وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ	اور چاہیے کہ فیصلے کریں اہلِ انجیل اس قانون کے مطابق جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ	نازل کیا اللہ نے اس میں اور جو نہیں فیصلہ کرتے
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اس کے مطابق جو نازل کیا اللہ نے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٤٧	تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں ۝٤٧

وَأَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ أَنْزَلَ
اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ
عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۚ
لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً
وَّمِنْهَاجًا ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ
أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ
فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۚ إِلَى اللّٰهِ
مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾
وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ
بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ
أَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَّفْتِنُوْكَ
عَنْۢ بَعْضِ مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ
إِلَيْكَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ
أَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ أَنْ يُّصِيْبَهُمْ

پھر نازل کی ہم نے تم پر (اے نبیؐ)، یہ کتاب حق کے ساتھ
جو تصدیق کرنے والی ہے اس کی جو موجود ہے اس سے پہلے
الکتاب میں سے اور نگہبان ہے اس کی
سو فیصلے کرو تم ان کے درمیان اس کے مطابق جو نازل کیا
اللہ نے اور مت پیروی کرو ان کی خواہشات کی،
(منہ موڑ کر) اس سے جو آگیا ہے تمہارے پاس حق۔
ہر ایک کے لیے تم میں سے مقرر کی ہے ہم نے شریعت
اور راستہ اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا تم کو
ایک ہی اُمّت لیکن (یہ اس لیے کیا) کہ آزمائے تم کو
ان احکام کے بارے میں جو اس نے تم کو دیے ہیں
سو تم سبقت لے جاؤ نیکیوں میں اور اللہ ہی کی طرف
لوٹنا ہے تم سب کو پھر آگاہ کرے گا وہ تم کو
اِن اُمور سے جن میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿٤٨﴾
اور (حکم دیتے ہیں ہم تم کو) کہ فیصلہ کیا کرو ان کے معاملات کا
اس کے مطابق جو نازل کیا ہے اللہ نے اور نہ پیروی کرنا
ان کی خواہشات کی اور محتاط رہنا کہ مبادا یہ لوگ تم کو فتنے میں مبتلا کردیں
(اور منحرف کردیں)، کسی ایسے حکم سے جو نازل کیا ہے اللہ نے
تم پر۔ پھر اگر وہ منہ موڑ جائیں تو جان لو
کہ چاہتا ہے اللہ کہ مبتلائے مصیبت کرے اُن کو

بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۗ وَإِنَّ
پاداش میں ان کے بعض گناہوں کی اور بے شک

كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ﴿٤٩﴾
انسانوں میں سے اکثر نافرمان ہیں ﴿۴۹﴾

أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۚ
تو کیا پھر یہ لوگ زمانۂ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں۔

وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا
حالانکہ کون بہتر ہے اللہ سے فیصلہ کرنے والا

لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٥٠﴾
ان لوگوں کے نزدیک جو اس پر یقین رکھتے ہیں ﴿۵۰﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
اے ایمان والو! نہ بناؤ

الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۘ
یہود و نصاریٰ کو دوست۔

وقف لازم

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَمَن
وہ باہم دوست ہیں ایک دوسرے کے اور جو کوئی

يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۗ
دوستی کرے گا ان سے، تم میں سے تو وہ انہی میں سے ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥١﴾
بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿۵۱﴾

فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ
اسی لیے دیکھتے ہو تم ان کو جن کے دلوں میں (نفاق کا) روگ ہے

يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ
کہ وہ دوڑ دوڑ کر گھستے ہیں ان میں کہتے ہیں کہ ہمیں ڈر ہے

أَن تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ ۚ فَعَسَى اللَّهُ
کہ کہیں نہ آجائے ہم پر گردشِ زمانہ۔ سو قریب ہے کہ اللہ

أَن يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ
ہمکنار کر دے تمہیں فتح سے یا کوئی اور صورت (غلبہ کی پیدا کر دے)

مِّنْ عِندِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا
اپنی جناب سے اور ہو جائیں وہ اس پر جو

أَسَرُّوا فِي أَنفُسِهِمْ نَادِمِينَ ﴿٥٢﴾
چھپا رکھا تھا انہوں نے اپنے دلوں میں پشیمان ﴿۵۲﴾

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَٰؤُلَاءِ
اور کہیں (اس وقت) اہل ایمان کہ کیا یہی ہیں

الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ
وہ لوگ جو قسمیں کھاتے تھے اللہ کی پکی قسمیں

إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۚ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
کہ بے شک ہم تمہارے ساتھ ہیں؟ برباد ہو گئے ان کے اعمال

فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۝۵۳ | اور ہو گئے وہ خسارہ اٹھانے والے ۝۵۳
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ | اے ایمان والو! جو کوئی پھرے گا تم میں سے
عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ | اپنے دین سے تو عنقریب لائے گا اللہ
بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ | ایسے لوگوں کو جو محبوب ہوں گے اللہ کو اور انہیں اللہ سے محبت ہوگی
اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ | مہربان مسلمانوں پر اور سخت،
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۡ يُجَاهِدُوْنَ | کفار کے لیے، جہاد کریں گے وہ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ | اللہ کی راہ میں اور نہ ڈریں گے
لَوْمَةَ لَآئِمٍ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ | ملامت سے کسی ملامت کرنے والے کی، یہ فضل ہے
اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ | اللہ کا جو دیتا ہے وہ جسے چاہے۔
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝۵۴ | اور اللہ وسیع ذرائع کا مالک اور سب کچھ جاننے والا ہے ۝۵۴
اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ | حقیقت یہ ہے کہ تمہارا دوست تو بس اللہ اور اس کا رسولؐ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ | اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے (اللہ اور رسولؐ پر) وہ لوگ جو
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ | قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ
وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۝۵۵ | اور وہ جھکنے والے ہیں (اللہ کے حضور) ۝۵۵
وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ | اور جو کوئی دوست بن جائے گا اللہ اور اس کے رسولؐ کا
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ | اور ان کا جو ایمان لائے تو بے شک اللہ کی جماعت
هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝۵۶ | ہی سب پر غالب رہنے والی ہے ۝۵۶
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ | اے ایمان والو! مت بناؤ۔ ان لوگوں کو جنہوں نے
اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا | بنا لیا ہے تمہارے دین کو مذاق اور کھیل

مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾
وَ اِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا
هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ
مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾
قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ
مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ
اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيْهِ وَ جَعَلَ
مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ
الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا
وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۶۰﴾
وَ اِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا
وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ
وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

ان میں سے جنہیں دی گئی تھی کتاب
تم سے پہلے اور کفار کو ـــــ اپنا دوست۔
اور ڈرتے رہو اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے ﴿۵۷﴾
اور جب منادی کرتے ہو تم نماز کی تو بنا لیتے ہیں وہ اسے
مذاق اور کھیل۔
یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ لوگ بے عقل ہیں ﴿۵۸﴾
کہہ دو کہ اے اہل کتاب! ہمیں ضد اور نفرت کرتے تم
ہم سے مگر اس وجہ سے کہ ایمان لائے ہم اللہ پر
اور اس پر جو نازل ہوا ہماری طرف اور اس پر جو نازل ہوا
(ہم سے) پہلے، واقعہ یہ ہے کہ تم میں اکثر نافرمان ہیں ﴿۵۹﴾
کہو کیا میں بتاؤں تم کو کہ کون زیادہ برے ہیں ان سے بھی
انجام کے لحاظ سے اللہ کے نزدیک، وہ جن پر لعنت کی
اللہ نے اور غضب ٹوٹا (اس کا) ان پر اور بنا دیا
ان میں سے بعض کو بندر اور سؤر اور جنہوں نے بندگی کی
طاغوت کی یہی لوگ بدتر ہیں درجہ میں
اور زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں سیدھے راستے سے ﴿۶۰﴾
اور جب آتے ہیں تمہارے پاس تو کہتے ہیں ایمان لائے ہم
حالانکہ وہ آئے بھی کفر لیے ہوئے
اور وہ گئے بھی کفر لیے ہوئے اور اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾
وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ
فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾
لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ
عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ
غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا
بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ
يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ
اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ
وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ
وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ
اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا
اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾
وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا

جو کچھ وہ چھپائے ہوئے ہیں (دلوں میں) ﴿٦١﴾
اور دیکھتے ہو تم ان میں سے اکثر کو کہ دوڑ دھوپ کرتے ہیں
گناہ اور ظلم زیادتی کے کاموں میں اور حرام کھاتے ہیں۔
یقیناً بہت ہی برے ہیں وہ کام جو یہ کر رہے ہیں ﴿٦٢﴾
کیوں نہیں منع کرتے انہیں ان کے درویش اور علما
گناہ کی بات کہنے سے اور حرام کھانے سے
بہت ہی برے ہیں وہ کام جو یہ کر رہے ہیں ﴿٦٣﴾
اور کہتے ہیں یہودی کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے
بندھ گئے ان کے ہاتھ اور لعنت پڑی ان پر
اس (بکواس) کی بدولت بلکہ اس کے ہاتھ کھلے ہوئے ہیں
خرچ کرتا ہے جس طرح چاہے اور ضرور اضافہ ہوگا
ان میں سے بہت سوں میں، اس کلام سے جو نازل ہوا ہے
تم پر تمہارے رب کی طرف سے، سرکشی میں اور کفر میں
اور ڈال دی ہے ہم نے ان کے درمیان عداوت
اور دشمنی روزِ قیامت تک کے لیے جب کبھی
بھڑکاتے ہیں یہ آگ جنگ کے لیے تو بجھا دیتا ہے اسے
اللہ اور دوڑ دھوپ کرتے ہیں وہ زمین میں فساد مچانے کی خاطر
اور اللہ نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو ﴿٦٤﴾
اور اگر کہیں یہ اہلِ کتاب ایمان لے آتے

وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ
وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۶۵﴾
وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ
مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ
وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ
مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ
سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۶﴾
يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ
فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ
مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۷﴾
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ
عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ
وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ

اور تقویٰ اختیار کرتے تو دور کر دیتے ہم ان سے ان کے گناہ
اور داخل کرتے ہم ان کو نعمت بھری جنتوں میں ﴿۶۵﴾
اور اگر انہوں نے قائم کیا ہوتا تورات اور انجیل کو
اور ان تعلیمات کو جو نازل کی گئی ہیں ان کی طرف
ان کے رب کی طرف سے تو رزق ملتا ان کو ان کے اوپر سے بھی
اور ان کے پاؤں کے نیچے سے بھی، ان میں ایک گروہ
راست رَو ہے۔ اور بہت سے ان میں
ایسے ہیں کہ بہت برا ہے وہ عمل جو وہ کرتے ہیں ﴿۶۶﴾
اے رسولؐ! پہنچا دو جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر
تمہارے رب کی طرف سے اور اگر نہ کیا تم نے (ایسا)
تو نہ ادا کیا تم نے حق اس کی پیغمبری کا اور اللہ بچالے گا تم کو
لوگوں (کے شر) سے۔ بے شک اللہ
نہیں دکھاتا کامیابی کی راہ کافروں کو ﴿۶۷﴾
(اے پیغمبرؐ) کہہ دو: اے اہلِ کتاب! نہیں ہو تم
کسی راہ پر جب تک کہ نہ قائم کرو تم تورات
اور انجیل کو اور اس تعلیم کو جو نازل کی گئی ہے تم پر
تمہارے رب کی طرف سے۔ اور ضرور بڑھائے گا
ان میں سے بہت سوں کو وہ (کلام) جو نازل کیا گیا تم پر
تمہارے رب کی طرف سے، سرکشی اور کفر میں۔

فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا
وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾
لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا
جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى
اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا
وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾
وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ
فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ
هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ
وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ

سو تم غم نہ کرو ایسے کافروں پر ﴿٦٨﴾
بے شک وہ لوگ جو مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں
اور صابی اور نصاریٰ (ان میں سے) جو بھی ایمان لائے
اللہ پر اور یوم آخرت پر اور کیے انہوں نے نیک عمل
تو نہیں ہے کسی قسم کا خوف ان کے لیے
اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے ﴿٦٩﴾
(اور) یقیناً لیا تھا ہم نے عہد بنی اسرائیل سے
اور بھیجے ہم نے ان کی طرف رسول جب بھی
آیا ان کے پاس کوئی رسول ایسا حکم لے کر جو پسند نہ آیا
ان کے نفس کو تو بعض کو جھٹلایا انہوں نے
اور بعض کو قتل ہی کر دیتے رہے ﴿٧٠﴾
اور سمجھتے رہے کہ نہ رونما ہوگا کوئی فتنہ
سو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر توبہ قبول کر لی اللہ نے
ان کی پھر (دوبارہ) اندھے اور بہرے ہو گئے ان میں سے بہت
اور اللہ پوری نظر رکھے ہوئے ہے ان باتوں پر جو وہ کرتے ہیں ﴿٧١﴾
یقیناً کافر ہوئے وہ جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ
مسیح ابن مریم ہی ہے۔ حالانکہ کہا تھا مسیح نے کہ
اے بنی اسرائیل، عبادت کرو اللہ کی جو رب ہے میرا بھی
اور رب ہے تمہارا بھی بے شک جس نے شرک کیا

بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ	اللہ کے ساتھ سو حرام کر دی اللہ نے اس پر جنّت
وَمَأْوٰىهُ النَّارُ ۖ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾	اور ٹھکانہ ہے اس کا دوزخ اور نہیں ہوگا ظالموں کا کوئی مددگار ﴿٧٢﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ	یقیناً کافر ہوئے وہ جنہوں نے کہا کہ بلاشبہ اللہ
ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ	تین میں کا تیسرا ہے حالانکہ نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا	سوائے الٰہِ واحد کے اور اگر وہ باز نہ آئے
عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ	اس بات سے جو وہ کہتے ہیں تو ضرور پہنچے گا ان لوگوں کو جنہوں نے
كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾	کفر کیا ان میں سے دردناک عذاب ﴿٧٣﴾
اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ	تو کیا نہ توبہ کریں گے یہ اللہ کے حضور
وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۚ	اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب (نہیں) کریں گے اس سے ؟
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾	حالانکہ اللہ تو ہے ہی معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿٧٤﴾
مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ	نہیں ہے مسیح ابنِ مریم مگر ایک رسول
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ	البتہ گزر چکے اس سے پہلے بہت سے رسول ۔
وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۚ	اور اس کی ماں بھی ایک راست باز عورت تھی ۔
كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ۚ اُنْظُرْ كَيْفَ	کھاتے تھے دونوں کھانا دیکھو کیسے
نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ	کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اُن کے سامنے نشانیاں ،
ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾	پھر دیکھو کس طرف وہ الٹے پھرے جارہے ہیں ﴿٧٥﴾
قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	کہو (اے پیغمبر ان سے) ! کیا تم پرستش کرتے ہو اللہ کو چھوڑ کر
مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا	ان کی جو نہیں رکھتے کچھ بھی اختیار تمہارے لیے نقصان کا
وَّلَا نَفْعًا ۚ وَاللّٰهُ هُوَ	اور نہ نفع کا ؟ اور اللہ ، وہ تو ہے

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾	ہر بات کا سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿٧٦﴾
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا	کہو اے اہلِ کتاب مت حد سے بڑھا ہوا مبالغہ کرو
فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ	اپنے دین کے معاملہ میں ناحق
وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ	اور مت پیروی کرو ان لوگوں کے خواہشاتِ نفس کی جو
قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ	خود بھی گمراہ ہوئے تم سے پہلے
وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا	اور گمراہ کر گئے بہت سوں کو
وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾	اور بھٹک گئے سیدھی راہ سے ﴿٧٧﴾
لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لعنت بھیجی گئی ان پر جنہوں نے کفر کیا تھا
مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	بنی اسرائیل میں سے
عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ	داؤدؑ اور عیسٰیؑ ابنِ مریم کی زبان سے ۔
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾	کیونکہ وہ سرکش ہو گئے تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿٧٨﴾
كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ	وہ منع نہیں کرتے تھے ایک دوسرے کو کسی برے کام سے
فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ	جو وہ کرتے تھے کیا ہی برا ہے
مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾	یہ کام جو وہ کرتے تھے ؟ ﴿٧٩﴾
تَرٰى كَثِيْرًا	دیکھتے ہو تم اکثر کو
مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ	ان میں سے کہ وہ دوستی کرتے ہیں
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	ان سے جو کافر ہیں ۔
لَبِئْسَ مَا	یقیناً بہت ہی برا ہے وہ جو
قَدَّمَتْ لَهُمْ	آگے بھیجا اپنے لیے

اَنۡفُسُهُمۡ اَنۡ	انہوں نے خود، یعنی یہ کہ
سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ	اللہ کا غضب ہوا ان پر
وَفِي الۡعَذَابِ هُمۡ خٰلِدُوۡنَ ﴿٨٠﴾	اور عذاب میں وہ ہمیشہ رہیں گے ﴿٨٠﴾
وَلَوۡ كَانُوۡا يُؤۡمِنُوۡنَ	اور اگر ان کا ایمان ہوتا
بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ	اللہ پر، نبی پر
وَمَاۤ اُنۡزِلَ	اور اس پر جو نازل ہوا
اِلَيۡهِ مَا اتَّخَذُوۡهُمۡ	نبی کی طرف تو نہ بناتے یہ کافروں کو
اَوۡلِيَآءَ وَلٰكِنَّ	دوست۔ لیکن (بات یہ ہے کہ)
كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿٨١﴾	بہت سے ان میں نافرمان ہیں ﴿٨١﴾
لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ	تم پاؤ گے لوگوں میں سب سے زیادہ سخت
عَدَاوَةً لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا	عداوت میں اہلِ ایمان سے
الۡيَهُوۡدَ وَالَّذِيۡنَ	یہود کو اور ان کو جو
اَشۡرَكُوۡا ۚ وَلَتَجِدَنَّ	مشرک ہیں اور تم پاؤ گے
اَقۡرَبَهُمۡ مَّوَدَّةً	سب سے زیادہ قریب دوستی میں
لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا الَّذِيۡنَ	اہلِ ایمان کی، ان لوگوں کو جو
قَالُوۡۤا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ	کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔
ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنۡهُمۡ	یہ اس لیے کہ نصاریٰ میں
قِسِّيۡسِيۡنَ وَرُهۡبَانًا	عبادت گزار عالم ہیں اور درویش ہیں
وَّاَنَّهُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿٨٢﴾	اور اس لیے کہ وہ تکبر نہیں کرتے ﴿٨٢﴾

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ	اور جب سنتے ہیں یہ لوگ وہ (کلام) جو نازل ہوا ہے
اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ	رسولؐ پر تو دیکھو گے تم ان کی آنکھوں سے
تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا	جاری ہو جاتے ہیں آنسو اس وجہ سے کہ پہچان لیتے ہیں وہ
مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا	حق کو اور کہتے ہیں اے ہمارے رب! ایمان لائے ہم
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾	سو لکھ لے تو ہم کو گواہی دینے والوں میں ﴿۸۳﴾
وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	اور کیا ہوا ہم کو کہ نہ ایمان لائیں ہم اللہ پر
وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ	اور اس پر جو پہنچا ہے ہمارے پاس حق
وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا	جبکہ ہم خواہش رکھتے ہیں کہ شامل کرے ہم کو
رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾	ہمارا رب صالح لوگوں میں ﴿۸۴﴾
فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا	سو صلہ دیا ان کو اللہ نے ان کے اس کہنے کی وجہ سے،
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	ایسی جنتیں کہ بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں،
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ وَذٰلِكَ	رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں اور یہ ہے
جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾	جزا اچھا کام کرنے والوں کی ﴿۸۵﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا	اور وہ لوگ جنہوں نے ماننے سے انکار کیا اور جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ ع	ہماری آیات کو وہی ہیں اہلِ دوزخ ﴿۸۶﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا	اے ایمان والو! مت حرام ٹھہراؤ
طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ	پاکیزہ چیزیں جو حلال کی ہیں اللہ نے تمہارے لیے
وَلَا تَعْتَدُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ	اور مت حد سے بڑھو بے شک اللہ
لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾	نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿۸۷﴾

وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا	اور کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے حلال
طَيِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ	اور پاکیزہ اور ڈرتے رہو اللہ سے
الَّذِيْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾	جس پر تم ایمان رکھتے ہو ﴿۸۸﴾
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْۤ اَيْمَانِكُمْ	نہیں گرفت فرماتا تم پر اللہ تمہاری لغو قسموں پر
وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ	لیکن ضرور مواخذہ کرے گا تم سے ان پر جو مضبوط کر چکے ہو تم
الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ	اپنی قسمیں۔ سو کفارہ ہے اس کا کھانا کھلانا
عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ	دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا جو کھلاتے ہو تم
اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ	اپنے گھر والوں کو یا کپڑے پہناؤ ان کو یا آزاد کرو ایک غلام۔
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ	پھر جس کو اس کی استطاعت نہ ہو وہ روزے رکھے تین دن کے
ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ	یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا، جب تم قسم کھا بیٹھو۔
وَ احْفَظُوْۤا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ	اور حفاظت کیا کرو اپنی قسموں کی۔ اس طرح
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ	بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے حکم
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾	تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۸۹﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ	اے ایمان والو! بلاشبہ شراب
وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ	اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب)
رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ	گندے شیطانی کام ہیں سو ان سے بچتے رہو
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾	تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۹۰﴾
اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ	اصل بات یہ ہے کہ چاہتا ہے شیطان کہ ڈلوائے
بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ	تمہارے درمیان دشمنی اور بغض، شراب سے

وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ
وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ
وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾
لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا
طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا
وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۭ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ
بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ
اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ
مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى
بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ

اور جوئے سے اور روکے تم کو اللہ کی یاد سے
اور نماز سے تو کیا تم باز آنے والے ہو ان (چیزوں) سے؟ (۹۱)
اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی
اور بچتے رہو (برائیوں سے) پھر اگر تم نے منہ موڑا
تو جان لو کہ درحقیقت ہمارے رسول کے ذمہ تو صرف (احکام کا)
پہنچا دینا ہے واضح طور پر (۹۲)
نہیں ہے ان لوگوں پر جو ایمان لائے
اور کرنے لگے نیک عمل، کچھ گناہ اس پر
جو وہ کھا چکے ہیں (پہلے) بشرطیکہ بچے رہیں وہ (آئندہ کے لیے)
اور ایمان پر قائم رہیں اور اچھے کام کریں
پھر بچیں (حرام چیزوں سے) اور مانیں (احکامِ الٰہی کو)
پھر تقویٰ اختیار کریں اور اچھے کام کریں۔
اور اللہ دوست رکھتا ہے اچھے کام کرنے والوں کو (۹۳)
اے ایمان والو! ضرور آزمائے گا تم کو اللہ
کسی شکار سے جو زد میں ہوگا
تمہارے ہاتھوں اور تمہارے نیزوں کی تاکہ دیکھے اللہ
کہ کون ڈرتا ہے اس سے غائبانہ۔ پھر جس نے تجاوز کیا حد سے
اس تنبیہ کے بعد تو اس کے لیے ہے دردناک عذاب (۹۴)
اے ایمان والو! نہ مارو شکار جبکہ ہو تم

حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا
فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ
مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ
هَدْيًاۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ
طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ
صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا
اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ
اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾
اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ
مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ
وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ
حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾
جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ
قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ
وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ
ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾

احرام میں اور جو کوئی شکار مارے گا تم میں سے جان بوجھ کر
تو اس کا تاوان ہے مثل اس شکار کے جو مارا ہے اس نے
کوئی مویشی جس کا فیصلہ کریں گے دو منصف تم میں سے
جو بطورِ نذرانہ پہنچایا جائے گا خانہ کعبہ تک یا کفارہ ہے
کہ کھانا کھلائے مسکینوں کو یا اُن کے برابر
روزے رکھے تاکہ چکھے سزا اپنے کیے کی۔ معاف کیا
اللہ نے وہ جو ہو چکا پہلے اور جو کوئی دوبارہ کرے گا تو بدلہ لے گا
اللہ اس سے اور اللہ زبردست ہے بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے ﴿۹۵﴾
حلال کر دیا گیا ہے تمہارے لیے سمندری شکار اور اس کا کھانا
فائدے کے لیے تمہارے اور مسافروں کے بھی
اور حرام کیا گیا تم پر خشکی کا شکار جب تک ہو تم
احرام میں اور ڈرتے رہو اللہ سے
جس کے حضور تم سب کو گھیر کر حاضر کیا جائے گا ﴿۹۶﴾
بنایا ہے اللہ نے کعبہ کو جو حرمت والا گھر ہے
اجتماعی زندگی کا مرکز و محور لوگوں کے لیے نیز حرمت والے مہینوں،
قربانی کے جانوروں اور پٹہ بندھے جانوروں کو بھی (اس کام میں معاون)
یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ بے شک اللہ جانتا ہے
ہر وہ بات جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں
اور بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے ﴿۹۷﴾

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ	خبردار ہو جاؤ کہ یقیناً اللہ بہت سخت ہے سزا دینے میں
وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۹۸	اور یقیناً اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا بھی ہے ۝۹۸
مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ	نہیں ہے رسول کی ذمہ داری مگر پیغام پہنچا دینا ۔
وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝۹۹	اور اللہ کو معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ۝۹۹
قُلْ لَّا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ	اے رسولؐ! کہہ دو کہ برابر نہیں ہو سکتے ناپاک اور پاک
وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ	اگرچہ بھلی لگے تمہیں بہتات ناپاک کی
فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ	سو ڈرتے رہو اللہ سے اے اہلِ عقل و شعور
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰۰	تاکہ تم فلاح پاؤ ۝۱۰۰
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا	اے ایمان والو مت پوچھو
عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ	ایسی باتیں کہ اگر ظاہر کر دی جائیں تم پر تو بری لگیں گی تمہیں
وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ	اور اگر پوچھو گے تم یہ باتیں ایسے وقت کہ نازل ہو رہا ہے قرآن
تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ	تو ظاہر کر دی جائیں گی تم پر۔ درگزر کیا اللہ نے ان سے ۔
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝۱۰۱	اور اللہ بخشنے والا، بردبار ہے ۝۱۰۱
قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ	البتہ پوچھی تھیں ایسی ہی باتیں کچھ لوگوں نے تم سے پہلے
ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ۝۱۰۲	پھر ہو گئے وہ ان ہی باتوں کی وجہ سے کافر ۝۱۰۲
مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ	نہیں قرار دیا اللہ نے کوئی بحیرہ، نہ سائبہ،
وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ	نہ وصیلہ اور نہ حام لیکن وہ لوگ جو
كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ	کافر ہیں بہتان باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹا ۔
وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۱۰۳	اور ان میں اکثر عقل نہیں رکھتے ۝۱۰۳

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ آؤ اس کی طرف جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ
نازل کیا ہے اللہ نے اور رسول کی طرف

قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
تو وہ کہتے ہیں کہ کافی ہے ہم کو وہ کہ پایا ہے ہم نے جس پر

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ
اپنے آباؤاجداد کو بھلا (پھر بھی) اگرچہ ان کے آباؤاجداد

لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾
نہ رکھتے ہوں علم ذرا بھی اور نہ ہدایت یافتہ ہوں؟ ﴿١٠٤﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ
اے ایمان والو! تم پر لازم ہے کہ اپنی فکر کرو،

لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ
نہیں بگاڑ سکتا تمہارا کچھ بھی وہ جو گمراہ ہو اگر تم ہدایت یافتہ ہو۔

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ
اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے تم سب کو پھر بتلائے گا وہ تم کو

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾
جو کچھ تم کرتے رہے ﴿١٠٥﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ
اے ایمان والو! گواہی (کا ضابطہ) تمہارے درمیان

اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
جب قریب آپہنچے تم میں سے کسی کی موت،

حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ
بوقتِ وصیت (اس طرح ہے کہ گواہ بنالو) دو

ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ
صاحبِ عدل شخص، اپنوں میں سے یا دو دوسرے

مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ
تمہارے اغیار (غیر مسلموں) میں سے اگر تم سفر میں ہو

فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ
اور آپڑے تم پر مصیبت موت کی۔

تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ
تو روک لو ان دونوں کو نماز کے بعد

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ
سو قسم کھائیں یہ دونوں اللہ کی اگر تم کو شبہ پڑے (ان پر)،

لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا
(اور کہیں کہ) نہیں حاصل کریں گے ہم قسم کے بدلے مالی فائدہ

وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ
اگرچہ ہو کوئی ہمارا قرابت دار اور ہم نہیں چھپائیں گے

شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾
فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ
اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا
مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ
الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ
بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ
مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ
اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ
عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ
اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۗ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾
يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ
مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۗ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۗ
اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ
وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ

اللہ کی گواہی اگر ایسا کریں تو بے شک ہم گنہگاروں میں سے ہوں گے ﴿١٠٦﴾
پھر اگر پتہ چلے اس بات کا کہ وہ دونوں مبتلا ہو گئے ہیں
کسی گناہ میں تو دو دوسرے شخص کھڑے ہوں ان کی جگہ
ان میں سے جن کی حق تلفی ہوئی ہے
اور جو قریبی رشتہ دار ہوں (میت کے) پھر دونوں قسم کھائیں
اللہ کی کہ ہماری گواہی زیادہ درست ہے
ان دونوں کی گواہی کے مقابلہ میں اور نہیں کی ہم نے کوئی زیادتی
اگر ہم ایسا کریں تو ضرور ہوں گے ہم ظالموں میں سے ﴿١٠٧﴾
یہ طریقہ زیادہ قریب ہے اس سے کہ ادا کریں وہ شہادت کو
کماحقہ، یا ڈریں اس بات سے کہ رد کر دی جائیں گی
ان کی قسمیں ان کے قسمیں کھا لینے کے بعد۔
اور ڈرتے رہو اللہ سے اور سنو ۔
اور اللہ نہیں ہدایت دیتا نافرمان لوگوں کو ﴿١٠٨﴾
جس دن جمع کرے گا اللہ سب پیغمبروں کو پھر پوچھے گا
کہ کیا جواب ملا تھا تم کو؟ وہ کہیں گے نہیں کچھ علم ہم کو۔۔
بے شک تو ہی جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا ﴿١٠٩﴾
جب کہے گا اللہ اے عیسیٰ بن مریم!
یاد کر میرا انعام (جو کیا میں نے) تم پر
اور تمہاری والدہ پر، جب میں نے مدد کی تمہاری

بِرُوْحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ
روح القدس سے باتیں کرتے تھے تم لوگوں سے

فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَإِذْ عَلَّمْتُكَ
گہوارہ میں اور بڑی عمر میں بھی اور جب سکھائی میں نے تم کو

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْإِنْجِيْلَ ۚ
کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل

وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ
اور جب بناتے تھے تم گارے سے پرندے کی سی صورت

بِإِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ
میرے حکم سے پھر پھونک مارتے تھے اس میں تو بن جاتا تھا وہ

طَيْرًا بِإِذْنِيْ وَتُبْرِئُ
پرندہ میرے حکم سے اور اچھا کر دیتے تھے تم

الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِيْ ۚ
مادر زاد اندھے کو اور کوڑھی کو میرے حکم سے

وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِإِذْنِيْ ۚ
اور جب نکال کھڑا کرتے تھے تم مُردوں کو میرے حکم سے

وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ
اور جب روکا تھا میں نے بنی اسرائیل کو

عَنْكَ إِذْ جِئْتَهُمْ
تم (پر زیادتی کرنے) سے جب لے کر گئے تھے تم ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
روشن دلیلیں تو کہنے لگے وہ لوگ جو کافر تھے

مِنْهُمْ إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾
ان میں سے نہیں ہے یہ مگر جادو کھلا ﴿۱۱۰﴾

وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيّٖنَ أَنْ اٰمِنُوْا
اور جب دل میں ڈالا میں نے حواریوں کے ایمان لاؤ

بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا
مجھ پر اور میرے رسول پر تو وہ کہنے لگے ہم ایمان لائے

وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
اور (اے اللہ) تو گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں ﴿۱۱۱﴾

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
جب کہا حواریوں نے اے عیسیٰ ابن مریم

هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ أَنْ يُّنَزِّلَ
کیا ایسا کر سکتا ہے، تمہارا رب کہ اتارے

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۗ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ
ہم پر ایک خوان آسمان سے۔ کہا عیسیٰ نے ڈرو اللہ سے

إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾
اگر ہو تم مومن ﴿۱۱۲﴾

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا
وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ
اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ
عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾
قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ
اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ
لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا
وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ
وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ
فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ
فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا
لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾
وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ
وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ
سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ
مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ۭ اِنْ
كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ

انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ کھائیں اس میں سے
اور مطمئن ہو جائیں ہمارے دل اور ہم جان لیں
کہ یقیناً تم نے سچ کہا ہم سے اور ہو جائیں ہم
اس پر گواہ ﴿۱۱۳﴾
کہا عیسیٰ ابنِ مریم نے اے اللہ ہمارے رب!
نازل فرما ہم پر ایک خوان آسمان سے جو بن جائے
ہمارے لیے عید ہمارے پہلوں کے لیے
اور ہمارے پچھلوں کے لیے اور ہو نشانی تیری طرف سے۔
اور رزق دے ہمیں اور تو ہی ہے سب سے بہتر رزق دینے والا ﴿۱۱۴﴾
کہا اللہ نے کہ میں ضرور اتاروں گا وہ خوان تم پر،
پھر جس نے ناشکری کی اس کے بعد تم میں سے
تو میں عذاب دوں گا اس کو ایسا عذاب
کہ نہیں دوں گا اس جیسا عذاب کسی کو اہلِ جہان میں سے ﴿۱۱۵﴾
اور جب کہے گا اللہ اے عیسیٰ ابنِ مریم!
کیا تو نے کہا تھا لوگوں سے کہ بنا لو مجھے
اور میری ماں کو دو معبود اللہ کے سوا؟ وہ جواب دیں گے
کہ پاک ہے تو نہیں زیب دیتا مجھے کہ کہوں میں
ایسی بات جس کا نہیں مجھے کوئی حق۔ اگر
میں نے ایسی بات کہی ہوتی تو بے شک تجھے اس کا علم ہوتا۔

تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ	تو جانتا ہے وہ جو میرے دل میں ہے اور نہیں جانتا میں
مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ	جو تیرے جی میں ہے۔ بے شک تو
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾	جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا ﴿۱۱۶﴾
مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖۤ	نہیں کہا میں نے ان سے مگر وہ کہ حکم دیا تُو نے مجھے جس کا
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ	کہ عبادت کرو اللہ کی جو رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا
وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ	اور تھا میں ان پر نگران جب تک رہا میں ان میں
فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ؕ	پھر جب اٹھا لیا تو نے مجھے تو تھا تو نگہبان ان پر
وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾	اور تُو تو ہر چیز پر نگران ہے ﴿۱۱۷﴾
اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ	اگر عذاب دے تو انہیں تو بے شک وہ بندے ہیں تیرے
وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ	اور اگر معاف کر دے انہیں تو بے شک
اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾	تو ہر چیز پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۱۸﴾
قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ	فرمائے گا اللہ یہ دن ہے کہ نفع دے گی
الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ	سچوں کو ان کی سچائی۔ ان کے لیے جنتیں ہیں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	کہ بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں۔ رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ	راضی ہوا اللہ ان سے اور راضی ہوئے وہ اللہ سے۔
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾	یہی ہے بڑی کامیابی ﴿۱۱۹﴾
لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اللہ ہی کی ہے حکومت آسمانوں میں اور زمین میں
وَمَا فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ	اور ان پر جو ان میں ہیں اور وہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾	ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۱۲۰﴾

اٰیَاتُهَا ۱۶۵ (۶) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّیَّةٌ (۵۵) رُكُوْعَاتُهَا ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے پیدا کیے آسمان

وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ
اور زمین اور بنائیں تاریکیاں اور روشنی ۔

ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ۝۱
پھر بھی وہ لوگ جو کافر ہیں (دوسروں کو) اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں ۝۱

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ
وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو مٹی سے

ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ
پھر مقرر کردی (زندگی کی) ایک مدت

وَاَجَلٌ مُّسَمًّى
اور ایک (دوسری) مدت (قیامت) اور بھی ہے جو مقرر ہے

عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝۲
اللہ کے نزدیک اس کے باوجود تم شک میں مبتلا ہو ۝۲

وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ
اور وہی (ایک) اللہ ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی

یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ
جو جانتا ہے تمہارے چھپے اور کھلے (سب امور) کو

وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝۳
اور جانتا ہے اس کو بھی جو (بھلائی یا برائی) کماتے ہو تم ۝۳

وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ
اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی، نشانیوں میں سے

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ۝۴
ان کے رب کی مگر وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں ۝۴

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ
چنانچہ جھٹلایا انہوں نے اس حق کو بھی جب آیا وہ ان کے پاس

فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا
سو عنقریب آجائے گی ان کے پاس حقیقت

مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۵
اس امر کی جس کا وہ مذاق اڑا رہے ہیں ۝۵

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ
فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ
وَأَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا
وَّجَعَلْنَا الْأَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ
فَأَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ
وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٦﴾
وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ
فَلَمَسُوْهُ بِأَيْدِيْهِمْ لَقَالَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا إِنْ هٰذَآ
إِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾
وَقَالُوْا لَوْلَآ أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۖ وَلَوْ
أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿٨﴾
وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ
رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ
مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿٩﴾
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ
مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ
سَخِرُوْا مِنْهُمْ

کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کتنی ہلاک کیں ہم نے
ان سے پہلے ایسی قومیں جنہیں اقتدار دیا تھا ہم نے
زمین میں ایسا اقتدار کہ نہیں دیا تھا تمہیں بھی؟
اور برسایا ہم نے (مینہ) آسمان سے ان پر موسلا دھار
اور کردیں ہم نے نہریں رواں ان کے گھروں کے نیچے
پھر ہلاک کردیا ہم نے ان کو بسبب ان کے گناہوں کے
اور پیدا کیا ہم نے ان کے بعد دوسری قوموں کو ﴿٦﴾
اور اگر نازل کرتے ہم تم پر کتاب (لکھی ہوئی) کاغذ پر
اور وہ چھو کر بھی دیکھ لیتے اپنے ہاتھوں سے تب بھی کہتے،
وہ لوگ جو کافر ہیں کہ نہیں ہے یہ
مگر جادو کھلا ﴿٧﴾
اور کہتے ہیں وہ کہ کیوں نہیں اتارا گیا اس نبی پر فرشتہ اور اگر کہیں
اتارا ہوتا ہم نے فرشتہ تو فیصلہ ہو چکا ہوتا پھر نہ ملتی انہیں کوئی مہلت ﴿٨﴾
اور اگر بناتے ہم رسول فرشتے کو تو بھیجتے ہم اسے
آدمی ہی کی صورت میں اور مبتلا کردیتے ہم ان کو
اسی شبہ میں جس میں وہ اب مبتلا ہیں ﴿٩﴾
اور بے شک مذاق اڑایا جاتا رہا ہے بہت سے رسولوں کا
تم سے پہلے بھی لیکن مسلط ہو کر رہی ان لوگوں پر جنہوں نے
مذاق اڑایا تھا ان میں سے

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰ | وہ حقیقت، جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۝۱۰
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا | کہو (ان سے) کہ چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۱ | کیا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا ۝۱۱
قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ | پوچھو (ان سے) کہ کس کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ | اور زمین میں؟ کہہ دو! کہ اللہ ہی کا ہے۔ لازم کرلی ہے اس نے
عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ | اپنے اوپر رحمت (اسی لیے) ضرور جمع کرے گا وہ تم کو
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ | روزِ قیامت کو (ئی) شک نہیں جس (کے آنے) میں
اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا | (تاہم) وہ لوگ جو خسارے میں ڈال چکے ہیں
اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۲ | اپنی جانوں کو اسے نہیں مانتے ۝۱۲
وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ | اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ بستا ہے رات میں اور دن میں
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۱۳ | اور وہی ہے ہر بات کا سننے والا، سب کچھ جاننے والا ۝۱۳
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا | کہو کیا اللہ کے سوا (کسی اور کو) بنالوں میں اپنا سرپرست؟
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ | (وہ اللہ) جو بنانے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا
وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ | اور وہی روزی دیتا ہے اور روزی نہیں لیتا۔
قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ | کہہ دو! بے شک مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ ہوں میں
اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ | سب سے پہلا حکم ماننے والا اور (یہ کہ) ہرگز نہ شامل ہونا تم
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۴ | شرک کرنے والوں میں ۝۱۴
قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ | کہہ دو! بے شک میں ڈرتا ہوں کہ اگر نافرمانی کی میں نے
رَبِّيْ عَذَابَ | اپنے رب کی تو دوچار ہونا پڑے گا (مجھے) عذاب سے

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾
مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ
رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾
وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ
لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ
فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾
قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ
قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ
وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ
بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ
اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ
قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا
هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿١٩﴾ م
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ
كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ
خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾

وقف لازم باتفاق
وقف لازم

ایک بڑے (خوفناک) دن کے ﴿۱۵﴾
جو بچ گیا اس (عذاب) سے اس دن تو بے شک
رحم کیا اس پر اللہ نے اور یہی ہے نمایاں کامیابی ﴿۱۶﴾
اور اگر پہنچائے تم کو اللہ کوئی نقصان تو نہیں کوئی دور کرنے والا
اس کا سوائے اس کے اور اگر پہنچائے تم کو وہ کوئی بھلائی
تو وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۱۷﴾
اور وہ کامل اختیار رکھتا ہے اپنے بندوں پر ۔
اور وہی ہے کامل حکمت والا ، ہر بات سے باخبر ﴿۱۸﴾
پوچھو کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے ؟
کہو! اللہ گواہ ہے میرے اور تمہارے درمیان
اور وحی کیا گیا ہے میری طرف یہ قرآن تاکہ متنبہ کروں تمہیں
اس سے اور ہر اس شخص کو جس تک یہ پہنچے ، کیا تم گواہی دیتے ہو
کہ اللہ کے ساتھ ہیں معبود اور بھی ؟
کہہ دو ! کہ نہیں دیتا میں ایسی گواہی ۔ کہہ دو ! کہ صحیح بات یہی ہے کہ
وہی ہے معبود یکتا اور بے شک میں
بیزار ہوں اس شرک سے جس میں تم مبتلا ہو ﴿۱۹﴾
وہ لوگ جنہیں دی ہے ہم نے کتاب وہ پہچانتے ہیں اس بات کو
جیسے پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو (لیکن) جو لوگ
خسارے میں ڈال چکے ہیں اپنے آپ کو وہ اسے نہیں مانتے ﴿۲۰﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ	اور کون ہے بڑا ظالم اس سے جو باندھے بہتان اللہ پر
كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ	جھوٹا یا جھٹلائے اس کی نشانیوں کو۔ یقیناً
لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾	نہیں فلاح پاتے ایسے ظالم ﴿۲۱﴾
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ	اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے ان سب کو پھر پوچھیں گے
لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ	ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا تھا، کہاں ہیں
شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾	تمہارے وہ شریک جن کو تم (اللہ) سمجھتے تھے؟ ﴿۲۲﴾
ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ	پھر نہیں ہوگا ان کے پاس کوئی فریب سوائے اس کے کہ
قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾	کہیں قسم اللہ کی جو ہمارا رب ہے، نہ تھے ہم مشرک ﴿۲۳﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	دیکھو کیسا جھوٹ بولا انہوں نے اپنے بارے میں
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾	اور گم ہو گئے ان کے تمام بناوٹی معبود ﴿۲۴﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ	اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو کان لگا کر سنتے ہیں
اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	تمہاری باتیں لیکن ڈال رکھے ہیں ہم نے ان کے دلوں پر
اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ	پردے کہ (نہ) سمجھ سکیں وہ اس کو اور ان کے کانوں میں
وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا	گرانی (ڈال دی ہے)، اور (ان کی حالت یہ ہے) کہ اگر وہ دیکھ لیں
كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى	تمام نشانیاں تو بھی ایمان نہ لائیں ان پر۔ یہاں تک کہ
اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ	جب آتے ہیں تمہارے پاس تو جھگڑتے ہیں تم سے
يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے فیصلہ کر لیا ہے انکار کا،
اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾	نہیں ہیں یہ باتیں مگر کہانیاں پہلے لوگوں کی ﴿۲۵﴾
وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ	اور یہ روکتے ہیں (لوگوں کو) اس (کے قبول کرنے) سے

وَيَنْئَوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ
اور دور بھاگتے ہیں (خود بھی) اس سے اور نہیں ہلاک کرتے وہ

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾
مگر اپنے آپ کو، مگر اُنہیں اس کا شعور نہیں ﴿۲۶﴾

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا
اور کاش! تم دیکھ سکتے وہ وقت جب کھڑے کیے جائیں گے یہ لوگ

عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ
دوزخ پر اور کہیں گے کاش ! ہم واپس بھیج دیے جائیں

وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا
اور نہ جھٹلائیں ہم اپنے رب کی نشانیوں کو

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾
اور شامل ہو جائیں ایمان والوں میں ﴿۲۷﴾

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ
بلکہ سامنے آ گئی ہے ان کے وہ حقیقت جسے چھپاتے تھے یہ

مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا
اس سے پہلے اور اگر پھر واپس بھیجے جائیں گے

لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ
تو پھر وہی کچھ کریں گے جس سے منع کیا گیا تھا اُنہیں

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾
اور یقیناً یہ سخت جھوٹے ہیں ﴿۲۸﴾

وَقَالُوْٓا اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا
اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ نہیں ہے زندگی مگر یہ ہماری دنیاوی زندگی

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾
اور نہ ہرگز ہم زندہ کیے جائیں گے دوبارہ ﴿۲۹﴾

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا
اور کاش تم دیکھ سکو وہ منظر جب کھڑے کیے جائیں گے یہ

عَلٰي رَبِّهِمْ ۭ قَالَ اَلَيْسَ
سامنے اپنے رب کے تو وہ پوچھے گا کیا نہیں ہے

هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى
یہ (دن) حقیقت؟ وہ کہیں گے ہاں!

وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا
قسم ہمارے رب کی (یہ حقیقت ہے) فرمائے گا سو چکھو مزہ

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾
عذاب کا بسبب اس کے جو کفر تم کرتے تھے ﴿۳۰﴾

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بے شک خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ قرار دیا

بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَتْهُمُ
اللہ سے اپنی ملاقات کو یہاں تک کہ جب آ پہنچے گی ان پر

السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يٰحَسْرَتَنَا
عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ
أَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُورِهِمْ ۚ
أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٣١﴾
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ
وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ
يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٣٢﴾
قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي
يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ
وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِينَ بِآيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُونَ ﴿٣٣﴾
وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ
مِنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلٰى مَا كُذِّبُوا
وَأُوذُوا حَتّٰى أَتٰهُمْ نَصْرُنَا ۚ
وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ
جَاءَكَ مِنْ نَبَإِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٤﴾
وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ
فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ
أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ
بِآيَةٍ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ

وہ گھڑی اچانک تو وہ کہیں گے افسوس!
کیسی کوتاہی کی ہم نے اس معاملہ میں اور وہ اٹھائے ہوں گے
بوجھ اپنے (گناہوں کا) اپنی پیٹھوں پر۔
دیکھو! کیسا برا ہے وہ بوجھ جو یہ اٹھائے ہوئے ہیں ﴿٣١﴾
اور نہیں ہے یہ دنیاوی زندگی مگر کھیل تماشا۔
اور یقیناً آخرت کا گھر ہی بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ کیا نہیں سمجھتے تم؟ ﴿٣٢﴾
یقیناً ہم جانتے ہیں کہ ضرور رنجیدہ کرتی ہیں تم کو وہ باتیں جو
کہتے ہیں یہ لوگ لیکن واقعہ یہ ہے کہ نہیں جھٹلاتے یہ تم کو
بلکہ یہ ظالم تو اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں ﴿٣٣﴾
اور بے شک جھٹلائے جا چکے ہیں بہت سے رسول
تم سے پہلے پس صبر کیا انہوں نے جھٹلائے جانے پر
اور ان اذیتوں پر جو دی گئیں انہیں حتّٰی کہ پہنچ گئی ان کو ہماری مدد
اور کوئی نہیں بدل سکتا اللہ کی باتیں اور یقیناً
آچکی ہیں تمہارے پاس خبریں (پہلے) رسولوں کی ﴿٣٤﴾
اور اگر گراں گزرتی ہے تم پر بے رخی ان لوگوں کی
تو اگر تم سے بن پڑے تو ڈھونڈ لو کوئی سرنگ زمین میں
یا (لگاؤ) کوئی سیڑھی آسمان میں اور لے آؤ ان کے پاس
کوئی معجزہ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو جمع کر دیتا ان سب کو

عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝٣٥ | ہدایت پر لہٰذا مت بنو تم نادان ۝٣٥
اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ | حقیقت یہ ہے کہ (دعوت حق پر) لبیک وہ لوگ کہتے ہیں جو
يَسْمَعُوْنَ ؕ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ | سنتے ہیں اور رہے مُردے سو زندہ کرے گا انہیں اللہ
ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝٣٦ | پھر اسی کی عدالت میں پیشی کے لیے وہ واپس لائے جائیں گے ۝٣٦
وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ | اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کیوں نہیں اتاری گئی اس رسولؐ پر
اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ | کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے کہو! بے شک اللہ
قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ | قادر ہے اس پر کہ اتارے کوئی نشانی مگر
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٧ | ان میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے ۝٣٧
وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ | اور نہیں کوئی جاندار جو چلتا ہے زمین میں
وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ | اور نہ ہی کوئی پرندہ جو اڑتا ہے اپنے پروں سے ۔
اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا | مگر یہ سب اُمّتیں ہیں تمہاری طرح کی۔ نہیں کسر چھوڑی ہم نے
فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ | ان کے نوشتۂ (تقدیر) میں کسی بات کی
ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝٣٨ | پھر اپنے رب کی طرف یہ سب گھیر گھار کر لائے جائیں گے ۝٣٨
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ | اور جو لوگ جھٹلاتے ہیں ہماری آیات کو وہ بہرے
وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ | اور گونگے ہیں، تاریکیوں میں پڑے ہیں۔ جسے چاہے
اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ | اللہ گمراہ کرے اور جسے چاہے
يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٣٩ | ڈال دے سیدھی راہ پر ۝٣٩
قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ | کہو ان سے (ذرا غور کر کے بتاؤ) اگر آ جائے تم پر عذاب
اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ | اللہ کا یا آ جائے تم پر قیامت تو کیا اللہ کے سوا کسی اور کو

تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾	پکارو گے تم؟ اگر ہو تم سچے ﴿۴۰﴾
بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ	بلکہ (ایسے مواقع پر) تم اسی کو پکارتے ہو پھر دور کر دیتا ہے وہ
مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ	اس مصیبت کو جس کے لیے پکارتے ہو تم اسے اگر وہ چاہتا ہے
وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾	اور بھول جاتے ہو تم انہیں جن کو شریک ٹھہراتے ہو (اس کا) ﴿۴۱﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ	اور البتہ بھیجے ہم نے (رسول) بہت سی امتوں کی طرف
مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ	تم سے پہلے پھر مبتلا کیا ہم نے ان کو مصائب و آلام میں
لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾	تاکہ وہ جھک جائیں عاجزی سے ﴿۴۲﴾
فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا	پھر کیوں نہ جب آئی ان پر بھی سختی تو جھکے یہ بھی عاجزی کے ساتھ،
وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ	بلکہ سخت ہو گئے ان کے دل اور خوشنما بنا دیے اُن کے لیے
الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾	شیطان نے وہ کام جو یہ کرتے تھے ﴿۴۳﴾
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ	پھر جب بھول گئے وہ اس (نصیحت) کو جو انہیں کی گئی تھی
فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ	تو کھول دیے ہم نے ان پر دروازے ہر طرح (کی نعمتوں) کے
حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ	یہاں تک کہ جب وہ خوب مگن ہو گئے ان (نعمتوں) میں جو
اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً	دی گئی تھیں انہیں تو پکڑ لیا ہم نے ان کو اچانک
فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾	اب یہ حال تھا کہ وہ ہر خیر سے مایوس ہو گئے ﴿۴۴﴾
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ	الغرض کاٹ دی گئی جڑ اس قوم کی جس نے
ظَلَمُوْا ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	ظلم کیا تھا اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾	جو رب ہے تمام جہانوں کا ﴿۴۵﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ	کہو (ان سے اے نبیؐ!) کبھی تم نے یہ بھی سوچا ہے

اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ
وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ
غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ
اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ (۴۶)
قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ
اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ
اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ (۴۷)
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ
اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ
وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ
وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (۴۸)
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ
الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ (۴۹)
قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ
وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ
اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا
يُوْحٰٓى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي

کہ اگر چھین لے اللہ تمہاری سماعت اور تمہاری بینائی
اور مہر کر دے تمہارے دلوں پر تو کون ایسا خدا ہے
اللہ کے سوا جو واپس دلا دے تم کو یہ چیزیں؟
دیکھو کس طرح ہم بار بار پیش کرتے ہیں نشانیاں
پھر بھی یہ لوگ روگردانی کرتے ہیں (۴۶)
کہو! کبھی تم نے سوچا کہ اگر آجائے تم پر عذاب
اللہ کا اچانک یا علانیہ تو نہیں ہلاک ہوں گے
مگر وہ لوگ جو ظالم ہیں (۴۷)
اور نہیں بھیجتے ہم رسول
مگر اس غرض سے کہ دیں بشارت (نیک لوگوں کو)
اور ڈرائیں (بدکاروں کو) پھر جو لوگ ایمان لے آئیں
اور اصلاح کر لیں تو نہیں ہے کوئی خوف ان کے لیے
اور نہ ہی وہ کبھی غمگین ہوں گے (۴۸)
اور جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو، پہنچے گا انہیں
عذاب بسبب اس نافرمانی کے جو وہ کرتے تھے (۴۹)
کہہ دو! نہیں کہتا میں تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں
اور نہ جانتا ہوں میں غیب اور نہ کہتا ہوں میں تم سے
کہ میں فرشتہ ہوں نہیں پیروی کرتا میں مگر اس کی جو
وحی کیا جاتا ہے میری طرف پوچھو ان سے کیا برابر ہو سکتا ہے

الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾
وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ
يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْۤا
اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ
وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ
لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾
وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ
وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ
مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ
مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ
فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾
وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ
بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْۤا
اَهٰۤؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ
بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾
وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ

اندھا اور آنکھوں والا؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ ﴿۵۰﴾
اور نصیحت کرو اس (قرآن) سے ان لوگوں کو جو
ڈرتے رہتے ہیں اس بات سے کہ وہ اکٹھے کیے جائیں گے
اپنے رب کے حضور نہ ہوگا ان کا اللہ کے سوا
کوئی حامی اور نہ کوئی سفارش کرنے والا
تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں ﴿۵۱﴾
اور نہ دور ہٹاؤ (خود سے) ان لوگوں کو جو پکارتے رہتے ہیں
اپنے رب کو صبح و شام، طلب گار ہیں
اس کی خوشنودی کے۔ نہیں ہے تم پر ان کے حساب میں سے (بالکل)
کسی چیز کا اور تمہارے حساب میں سے ان پر
کچھ (ذمہ داری) ہے کہ ان کو پرے ہٹاؤ
(اگر ایسا کیا) تو ہو جاؤ گے تم ظالموں میں سے ﴿۵۲﴾
دراصل اس طرح آزمائش میں ڈالا ہے ہم نے ان میں سے بعض کو
بعض کے ذریعہ سے تاکہ (انہیں دیکھ کر) کہیں وہ
کہ کیا یہی ہیں وہ لوگ کہ فضل و کرم کیا ہے اللہ نے جن پر
ہمارے درمیان میں سے؟ (ہاں) کیا نہیں اللہ،
خوب جاننے والا اپنے شکر گزار بندوں کو؟ ﴿۵۳﴾
اور جب آئیں تمہارے پاس وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں
ہماری آیات پر تو ان سے کہو سلامتی ہے تم پر، لازم کر لیا ہے

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ
تمہارے رب نے اپنے اوپر رحمت (کا شیوہ)

اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ
کہ جو شخص کرے تم میں سے کوئی برائی نادانی سے

ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ
پھر توبہ کرے اس کے بعد اور اصلاح کرے

فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾
تو بے شک وہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۵۴﴾

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
اور اسی طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں ہم اپنی نشانیاں

وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ ع ۶
اس لیے بھی کہ پوری طرح نمایاں ہو جائے راستہ مجرموں کا ﴿۵۵﴾

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ
کہہ دو! بے شک مجھے منع کیا گیا ہے اس سے کہ میں عبادت کروں

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
ان کی جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا۔

قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ
کہہ دو! نہیں پیروی کروں گا میں تمہاری خواہشات کی،

قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا
یقیناً گمراہ ہو جاؤں گا میں اگر کیا ایسا اور نہ رہوں گا

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾
شامل ہدایت پانے والوں میں ﴿۵۶﴾

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ
کہہ دو! بے شک میں (قائم) ہوں ایک روشن دلیل پر

مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ
اپنے رب کی طرف سے اور جھٹلا دیا ہے تم نے اس کو،

مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ
نہیں ہے میرے اختیار میں وہ چیز کہ جلدی مچا رہے ہو تم

بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ
جس کے لیے، نہیں ہے فیصلے کا اختیار مگر صرف اللہ کو۔

يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ
بیان کرتا ہے وہ حق بات اور وہی

خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾
سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۵۷﴾

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا
کہو اگر ہوتی میرے اختیار میں وہ چیز کہ

تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ
جلدی مچا رہے ہو تم اس کی تو فیصلہ ہو چکا ہوتا

الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ	جھگڑے کا میرے اور تمہارے درمیان
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾	اور اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے ظالموں کو ﴿۵۸﴾
وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ	اور اُسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی، نہیں جانتا انہیں کوئی
اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ	سوائے اس کے اور وہ تو جانتا ہے اسے بھی جو خشکی میں ہے
وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ	اور جو سمندر میں ہے اور نہیں جھڑتا کوئی پتہ
اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ	مگر وہ اس کے علم میں ہے اور نہ کوئی دانہ
فِىْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ	زمین کے تاریک پردوں میں (ایسا ہے) اور نہیں کوئی تر
وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾	اور نہ کوئی خشک (چیز) مگر وہ روشن کتاب میں (درج) ہے ﴿۵۹﴾
وَهُوَ الَّذِىْ يَتَوَفّٰٮكُمْ بِالَّيْلِ	اور وہی ہے جو روح قبض کر لیتا ہے تمہاری رات کے وقت
وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ	اور جانتا ہے وہ امور جو کرتے ہو تم دن میں
ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ	پھر اٹھا کھڑا کرتا ہے تمہیں (دوسرے) دن میں
لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ	تاکہ پوری ہو (زندگی کی) مقررہ مدت
ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ	پھر اسی کی طرف لوٹنا ہے تمہیں
ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾	پھر بتاوے گا تمہیں وہ جو تم کرتے رہے ہو ﴿۶۰﴾
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ	اور وہی پوری قدرت رکھتا ہے اپنے بندوں پر
وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ	اور بھیجتا ہے تم پر نگرانی کرنے والے (فرشتے)۔
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ	یہاں تک کہ جب آ جاتی ہے تم میں سے کسی کی موت
تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا	تو قبض کر لیتے ہیں اس کی روح ہمارے فرشتے
وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾	اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ﴿۶۱﴾

ع ۱۳

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۭ — پھر لوٹائے جائیں گے سب اللہ کی طرف جو مالک ہے ان کا حقیقی
اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۣ — خبردار ہو جاؤ! اسی کو حاصل ہیں فیصلے کے سارے اختیارات
وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ۝۶۲ — اور وہ بہت تیز ہے حساب لینے میں ۝۶۲
قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ — پوچھو (ان سے)! کون بچاتا ہے تم کو
مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ — صحرا اور سمندر کی تاریکیوں (میں خطرات) سے
تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ — جب تم پکارتے ہو اس کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے
لَىِٕنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ — کہ اگر بچا لے وہ ہم کو، اس بلا سے
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝۶۳ — تو ہم ضرور ہوں گے شکرگزار ۝۶۳
قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا — کہہ دو! اللہ ہی نجات دیتا ہے تم کو اس سے
وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝۶۴ — اور ہر تکلیف سے پھر بھی تم شرک کرتے ہو ۝۶۴
قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ — کہہ دو! وہ قدرت رکھتا ہے اس پر کہ بھیجے تم پر
عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ — عذاب تمہارے اوپر سے اور تمہارے پاؤں کے نیچے سے
اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ — یا بھڑا دے تم کو فرقہ فرقہ کر کے اور چکھا دے مزہ
بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ — ایک گروہ کو دوسرے گروہ کی طاقت کا دیکھو کس طرح
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝۶۵ — ہم بار بار پیش کرتے ہیں (ان کے سامنے) اپنی نشانیاں تاکہ سمجھ جائیں ۝۶۵
وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۭ — اور جھٹلایا اس (قرآن) کو تیری قوم نے حالانکہ وہ حق ہے
قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝۶۶ ۭ — کہہ دو! کہ نہیں بنایا گیا ہوں میں تم پر داروغہ ۝۶۶
لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۶۷ — ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب تم جان لو گے ۝۶۷
وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ — اور جب دیکھو تم ایسے لوگوں کو جو نکتہ چینیاں کرتے ہیں

فِیۡۤ اٰیٰتِنَا فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ حَتّٰی	ہماری آیات پر تو منہ پھیر لو ان سے یہاں تک کہ
یَخُوۡضُوۡا فِیۡ حَدِیۡثٍ غَیۡرِهٖ ؕ	مشغول ہو جائیں وہ کسی اور بات میں ۔
وَ اِمَّا یُنۡسِیَنَّكَ الشَّیۡطٰنُ فَلَا تَقۡعُدۡ	اور اگر کبھی بھلا دے تم کو شیطان تو نہ بیٹھو
بَعۡدَ الذِّکۡرٰی مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۶۸﴾	یاد آجانے کے بعد ایسے ظالم لوگوں کے پاس ﴿۶۸﴾
وَمَا عَلَی الَّذِیۡنَ یَتَّقُوۡنَ	اور نہیں ہے پرہیزگاروں پر
مِنۡ حِسَابِهِمۡ	ان (بیہودہ بحث کرنے والوں) کے حساب میں سے (کوئی ذمہ داری)
مِّنۡ شَیۡءٍ وَّلٰکِنۡ ذِکۡرٰی	ذرا بھی البتہ نصیحت کرنا (فرض) ہے
لَعَلَّهُمۡ یَتَّقُوۡنَ ﴿۶۹﴾	تاکہ وہ بھی غلط روی سے بچ جائیں ﴿۶۹﴾
وَ ذَرِ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا دِیۡنَهُمۡ	اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جنہوں نے بنا رکھا ہے اپنے دین کو
لَعِبًا وَّ لَهۡوًا وَّ غَرَّتۡهُمُ	کھیل اور تماشا اور فریب میں مبتلا کیے ہوئے ہے ان کو
الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا وَ ذَکِّرۡ بِهٖۤ	دنیا کی زندگی۔ ہاں مگر نصیحت کرتے رہو اُن کو یہ قرآن سنا کر
اَنۡ تُبۡسَلَ نَفۡسٌۢ بِمَا کَسَبَتۡ ٭ۖ	تاکہ گرفتار (نہ) ہو جائے کوئی شخص اپنے کرتوتوں کے وبال میں
لَیۡسَ لَهَا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِیٌّ	کہ نہ ہو اس کو اللہ کے سوا (بچانے والا) کوئی دوست
وَّلَا شَفِیۡعٌ ۚ وَ اِنۡ تَعۡدِلۡ	اور نہ کوئی سفارش کرنے والا اور اگر فدیہ میں دے وہ
کُلَّ عَدۡلٍ لَّا یُؤۡخَذۡ مِنۡهَا ؕ	ہر قسم کا معاوضہ تو قبول نہ کیا جائے اس سے ۔
اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ اُبۡسِلُوۡا بِمَا کَسَبُوۡا ۚ	یہی لوگ ہیں جو پکڑے گئے ہیں اپنی کمائی کے نتیجہ میں
لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِیۡمٍ	اُن کے لیے ہے پینے کو کھولتا ہوا پانی
وَّ عَذَابٌ اَلِیۡمٌۢ بِمَا کَانُوۡا یَکۡفُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾	اور دردناک عذاب بدلے میں اس انکار حق کے جو وہ کرتے تھے ﴿۷۰﴾
قُلۡ اَنَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا	کہو! کیا ہم پکاریں اللہ کے سوا اسے جو

لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ	نہ نفع پہنچا سکے ہمیں اور نہ نقصان (اور دکیا) پھر جائیں ہم
عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا	الٹے پاؤں اس کے بعد کہ ہدایت دے چکا ہے ہمیں
اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ	اللہ (اور ہو جائیں ہم) مانند اس شخص کے جسے بھٹکا دیا ہو
الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ	شیطانوں نے صحرا میں اور وہ حیران و سرگرداں ہو
لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى	(جبکہ) اس کے ساتھی بلاتے ہوں اسے سیدھے راستے کی طرف
ائْتِنَا ۗ قُلْ اِنَّ	کہ آ ہمارے پاس (یہ سیدھی راہ موجود ہے) کہو! حقیقت میں
هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ وَاُمِرْنَا	اللہ کی رہنمائی ہی صحیح رہنمائی ہے اور حکم دیا گیا ہے ہمیں
لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾	کہ سر جھکا دیں ہم مالکِ کائنات کے آگے ﴿۷۱﴾
وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۗ	اور یہ کہ قائم رکھو نماز اور بچو اس (کی نافرمانی) سے
وَهُوَ الَّذِىْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾	اور وہی ہے جس کے حضور تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿۷۲﴾
وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو
بِالْحَقِّ ۗ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ	برحق اور جس دن وہ حکم دے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا
قَوْلُهُ الْحَقُّ ۗ وَلَهُ الْمُلْكُ	اسی کا ارشاد برحق ہے اور اسی کی بادشاہی ہو گی
يَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ ۗ	اس دن (جب) پھونکا جائے گا صور ۔
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۗ	وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾	اور وہی کامل حکمت والا اور ہر بات سے باخبر ہے ﴿۷۳﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ	اور جب کہا ابراہیمؑ نے اپنے باپ آذر سے
اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىْٓ اَرٰىكَ	کیا بناتے ہو تم بتوں کو معبود؟ بے شک میں دیکھتا ہوں تمہیں
وَقَوْمَكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾	اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں ﴿۷۴﴾

وَكَذٰلِكَ نُرِيٓ اِبْرٰهِيْمَ
مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾
فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ
كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ
قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾
فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ
فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ
رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾
فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ
هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ
قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ
مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾
اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ
فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا
وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾
وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ
اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ
وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ

اور اس طرح دکھانے لگے ہم ابراہیمؑ کو
نظامِ سلطنت آسمانوں اور زمین کا
تاکہ ہو جائے وہ یقین کرنے والوں میں سے ﴿۷۵﴾
چنانچہ جب چھا گئی اس پر رات (کی تاریکی)، تو دیکھا اس نے
ایک تارا، کہا: یہ میرا رب ہے، پھر جب ڈوب گیا وہ
تو بولا نہیں پسند کرتا میں ڈوب جانے والوں کو ﴿۷۶﴾
پھر جب دیکھا اس نے چاند، چمکتا ہوا تو کہا یہ میرا رب ہے
پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہا کہ اگر نہ کرتا میری رہنمائی
میرا رب تو بیشک ہو جاتا میں شامل گمراہ لوگوں میں ﴿۷۷﴾
پھر جب دیکھا سورج، روشن تو کہا یہ ہے میرا رب
یہ سب سے بڑا ہے پھر جب وہ بھی ڈوب گیا
تو پکار اٹھا اے میری قوم بیشک میں بیزار ہوں
ان سب سے جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو (اللہ کا) ﴿۷۸﴾
بے شک میں نے کر لیا اپنا رخ اس ہستی کی طرف جس نے
پیدا کیے ہیں آسمان و زمین، یکسو ہو کر
اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے ﴿۷۹﴾
اور جھگڑنے لگی اس سے اس کی قوم تو اس نے کہا،
کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے اللہ کے بارے میں؟
جبکہ وہ ہدایت دے چکا ہے مجھے اور نہیں ڈرتا میں

مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ
رَبِّيْ شَيْـًٔا ۭ وَسِعَ
رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾
وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ
وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ
سُلْطٰنًا ۭ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ
بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ
بِظُلْمٍ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الْاَمْنُ
وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾
وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ
عَلٰي قَوْمِهٖ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ
مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ
حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ
كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا
مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ
وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۭ

ان سے جن کو شریک ٹھہراتے ہو تم اس کا، ہاں یہ کہ چاہے
میرا رب کچھ (تو وہ ہو سکتا ہے) احاطہ کیے ہوئے ہے
میرا رب ہر چیز کا علم سے تو کیا تم غور نہیں کرتے ﴿٨٠﴾
اور کیونکر ڈروں میں ان سے جنہیں شریک ٹھہراتے ہو تم
جبکہ نہیں ڈرتے تم اس بات سے کہ شریک ٹھہراتے ہو تم
اللہ کا ان کو جن کے لیے نہیں اتاری اس نے تم پر
کوئی دلیل اب دونوں فریقوں میں کون زیادہ مستحق ہے
دلجمعی کا (بتاؤ) اگر تم جانتے ہو ﴿٨١﴾
وہ جو ایمان لائے اور نہیں آلودہ کیا انہوں نے اپنے ایمان کو
ظلم کے ساتھ، یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے امن
اور وہی ہدایت یافتہ ہیں ﴿٨٢﴾
اور یہ (تھی) ہماری دلیل جو عطا کی تھی ہم نے ابراہیمؑ کو
اس کی قوم کے مقابلہ میں بلند کرتے ہیں ہم درجات
جس کے چاہیں بے شک تیرا رب
بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٨٣﴾
اور دی ہم نے اسے اسحاقؑ اور یعقوبؑ (جیسی اولاد)۔
سب کو راہ راست دکھائی ہم نے اور نوحؑ کو راہ دکھائی ہم نے
ان سے پہلے اور اسی کی نسل میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ
اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (بھی راہ دکھائی)

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾	اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم نیکو کاروں کو ﴿۸۴﴾
وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ	اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو (بھی راہ دکھائی)۔
كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾	یہ سب تھے صالحین میں سے ﴿۸۵﴾
وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ	اور اسمٰعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو (بھی)۔
وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾	اور سب کو فضیلت دی ہم نے سارے جہان والوں پر ﴿۸۶﴾
وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ	اور ان کے آباؤ اجداد میں سے اور ان کی اولاد میں سے
وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ	اور ان کے بھائیوں میں سے (بھی کچھ کو) اور منتخب کیا ہم نے
وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾	اور انہیں ہدایت دی سیدھے راستے کی طرف ﴿۸۷﴾
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ	یہ ہدایت ہے اللہ کی راہ دکھاتا ہے اس کے ذریعہ سے
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	وہ جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے۔
وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ	لیکن اگر کہیں شرک کیا انہوں نے تو غارت ہو جائیں گے ان کے
مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾	وہ سب اعمال جو کیے تھے انہوں نے ﴿۸۸﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	یہی تھے وہ لوگ جن کو عطا کی ہم نے کتاب
وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا	اور شریعت اور نبوت لہٰذا اگر انکار کرتے ہیں ان (کو ماننے) سے
هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا	یہ لوگ تو (کچھ پروا نہیں) بے شک سونپ دی ہم نے
بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا	یہ نعمت کچھ اور لوگوں کو نہیں ہیں
بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾	اس سے منکر ﴿۸۹﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ	یہ ہیں وہ لوگ جنہیں ہدایت دی اللہ نے
فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ	سو تم بھی انہی کے راستے پر چلو کہہ دو نہیں

اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ	مانگتا میں تم سے (تبلیغ کے) اس کام پر کوئی اجر ۔
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۹۰	نہیں ہے یہ، مگر نصیحت جہان والوں کے لیے ۹۰
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ	اور نہیں پہچانا انہوں نے اللہ کو جیسا کہ حق ہے
قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ	اس کو پہچاننے کا جب کہا انہوں نے کہ نہیں نازل کی
اللّٰهُ عَلٰي بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ	اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز، پوچھو! کس نے نازل کی تھی؟
الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَاۗءَ بِهٖ مُوْسٰي نُوْرًا	وہ کتاب جو لے کر آئے تھے موسیٰؑ جو روشنی
وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ	اور ہدایت تھی لوگوں کے لیے جسے کر رکھا ہے تم نے
قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ	ورق ورق دکھاتے ہو اس کا (کچھ حصہ) اور چھپا جاتے ہو
كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا	بہت کچھ اور (اس کے ذریعہ سے) سکھائی گئیں تم کو وہ باتیں جو
لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَاۗؤُكُمْ ۭ	نہ جانتے تھے تم اور نہ تمہارے آباؤ اجداد ۔
قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ	کہہ دو! اللہ نے (اتاری) پھر چھوڑ دو ان کو
فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۹۱	کہ اپنی کج بحثی میں کھیلتے رہیں ۹۱
وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ	اور یہ (قرآن) بھی ایک کتاب ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے
مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ	برکت والی تصدیق کرنے والی، ان کی جو اس سے پہلے موجود ہیں
وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰي وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ	اور تاکہ ڈراؤ تم اہل مکہ کو اور ان کو جو اس کے گرد و پیش ہیں
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ	اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں آخرت پر وہ ایمان لاتے ہیں
بِهٖ وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۹۲	اس کتاب پر اور وہی اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ۹۲
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰي عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا	اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو باندھے بہتان اللہ پر جھوٹا
اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ	یا کہے کہ وحی آتی ہے مجھ پر جبکہ نہ نازل کی گئی ہو اس پر

شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ	کوئی وحی اور (اس سے) جو کہے کہ میں بھی نازل کروں گا
مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ	مثل اس کے جو نازل کیا ہے اللہ نے ۔
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ	اور کاش تم دیکھ سکو (اس وقت کو) جب ظالم لوگ
فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	سکراتِ موت میں ڈبکیاں کھا رہے ہوتے ہیں اور فرشتے
بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا	بڑھا بڑھا کر اپنے ہاتھ (کہہ رہے ہوتے ہیں) کہ نکالو
اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ	اپنی جانیں آج دیا جائے گا تم کو عذاب ذلت آمیز
بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ	پاداش میں اس کے جو کہتے تھے تم اللہ کے بارے میں ناحق باتیں
وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٩٣﴾	اور کرتے تھے تم اس کی آیتوں کے مقابلہ میں سرکشی ﴿٩٣﴾
وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا	اور (اللہ فرمائے گا) بے شک حاضر ہو گئے تم ہمارے سامنے،
فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ	تن تنہا جیسے کہ پیدا کیا ہم نے تم کو پہلی مرتبہ
وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ	اور چھوڑ آئے تم جو کچھ دیا تھا ہم نے تم کو (دنیا میں) اپنی پیٹھ پیچھے
وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ	اور نہیں دیکھتے ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشی بھی
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ	جن کے متعلق تم سمجھتے تھے کہ وہ تمہارے کام (بنانے) میں
شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ	اللہ کے شریک ہیں۔ بے شک (آج) منقطع ہو گئے
بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ	تمہارے آپس کے رابطے اور گم ہو گئے تم سے
مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٩٤﴾ ع	وہ سب جن کا تم زعم رکھتے تھے ﴿٩٤﴾
اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ	بے شک اللہ ہی ہے پھاڑنے والا دانے اور گٹھلی کو۔
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ	نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالنے والا ہے مردہ کو
مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٩٥﴾	زندہ سے یہ ہے تمہارا اللہ پھر تم کدھر بہکے چلے جا رہے ہو ﴿٩٥﴾

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ
(پردۂ شب) چاک کر کے نکالنے والا صبح (کی روشنی)

وَ جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا
اور بنایا اسی نے رات کو سکون و آرام کے لیے

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ
اور سورج اور چاند کو حساب کے لیے ۔ یہ اندازے ہیں مقرر کردہ

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾
اس کے جو غالب ہے سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۹۶﴾

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ
اور وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لیے ستارے

لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ
تاکہ رہنمائی حاصل کرو ان کے ذریعے بر و بحر کی تاریکیوں میں ۔

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ
بے شک بیان کر دیں ہم نے اپنی نشانیاں

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾
ان کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۹۷﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ
اور وہی ہے جس نے پیدا کیا تم (سب) کو

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ
ایک جان سے پھر ایک جائے قرار ہے

وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ
اور ایک اس کے سونپے جانے کی جگہ ہے ۔ بے شک

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
بیان کر دی ہیں ہم نے اپنی آیات ان کے لیے

يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾
جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں ﴿۹۸﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ
اور وہی ہے جس نے نازل کیا آسمان سے پانی

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ
پھر اگائیں ہم نے اس کے ذریعہ سے نباتات ہر قسم کی

فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا
پھر پیدا کیے ہم نے اس سے سرسبز کھیت

نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ
نکالتے ہیں ہم اس میں سے دانے تہ بہ تہ

وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ
اور کھجور کے درخت میں سے اس کے خوشوں کے گچھے،

دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ
نیچے جھکے ہوئے اور باغات انگور کے اور زیتون کے

وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا
اور انار کے ایک دوسرے سے ملتے جلتے

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ
اور خصوصیات میں جدا جدا۔ غور سے دیکھو اس کے پھل کو

اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ
جب وہ پھل لائے اور اس کے پکنے کی کیفیت کو۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ
بے شک ان چیزوں میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾
ان لوگوں کے لیے جو مومن ہیں ﴿۹۹﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ
اور ٹھہراتے ہیں وہ اللہ کا شریک جنوں کو

وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا
حالانکہ پیدا کیا ہے اس نے ان کو اور گھڑ لیے ہیں انہوں نے

لَهٗ بَنِيْنَ وَ بَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ
اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم کے

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
پاک اور بالاتر ہے وہ ان باتوں سے جو یہ لوگ کہتے ہیں ﴿۱۰۰﴾

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ
موجد بے مثال آسمانوں کا اور زمین کا کیسے ہو سکتی ہے

لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ
اس کی اولاد حالانکہ نہیں ہے اس کی کوئی بیوی

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ
اور اس نے تو پیدا کیا ہے ہر چیز کو

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾
اور وہ ہر چیز سے پوری طرح واقف ہے ﴿۱۰۱﴾

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ
یہ ہے اللہ تمہارا رب،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ
پیدا کرنے والا ہر چیز کا

فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ
سو عبادت کرو اسی کی۔ اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾
ہر چیز پر نگران ہے ﴿۱۰۲﴾

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ؗ وَهُوَ يُدْرِكُ
نہیں پا سکتیں اس کو نگاہیں اور وہ پا لیتا ہے

الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ	نگاہوں کو اور وہ نہایت باریک بیں
الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾	اور باخبر ہے ﴿۱۰۳﴾
قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ	بے شک آگئیں ہیں تمہارے پاس بصیرت کی روشنیاں
مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ	تمہارے رب کی طرف سے پس جس نے
اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ	بینائی سے کام لیا سو اس کا فائدہ اسی کے لیے ہے
وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا	اور جو اندھا رہا سو اس کا نقصان اسی کو ہوگا
وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾	اور نہیں ہوں میں تم پر نگہبان ﴿۱۰۴﴾
وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ	اور اس طرح ہم مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں
الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا	اپنی آیات اور اس لیے بھی کہ یہ لوگ کہیں
دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ	کہ تم (کسی سے) پڑھ کر آئے ہو اور اس لیے کہ ہم بیان کریں اس کو
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۱۰۵﴾
اِتَّبِعْ مَآ	(اے نبیؐ!) پیروی کیے جاؤ تم اس کی جو
اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ	وحی کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾	اور منہ پھیر لو شرک کرنے والوں سے ﴿۱۰۶﴾
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ	اور اگر چاہتا اللہ
مَآ اَشْرَكُوْا وَمَا جَعَلْنٰكَ	تو نہ شرک کرتے وہ لوگ اور نہیں بنایا ہے ہم نے تم کو
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا وَمَآ اَنْتَ	ان پر نگہبان اور نہیں ہو تم
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾	ان پر داروغہ ﴿۱۰۷﴾

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
فَيَسُبُّوا اللّٰهَ
عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ
كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ
عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ
مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

اور نہ گالیاں دو ان کو جنہیں
پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا
(کہیں ایسا نہ ہو) کہ یہ لوگ برا بھلا کہنے لگیں اللہ کو
حد سے آگے بڑھ کر اپنی جہالت کی بنا پر۔
اس طرح خوشنما بنا دیا ہے ہم نے ہر ایک فرقہ کے لیے
ان کے اعمال کو پھر اپنے رب کی طرف
ان سب کو لوٹنا ہے تب وہ بتلائے گا ان کو
جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۰۸﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ
لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ
اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ
وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ
اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

اور قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی بڑی سخت قسمیں
کہ اگر آئے ان کے پاس کوئی نشانی
تو وہ ضرور ایمان لے آئیں گے اُس پر، کہہ دو!
کہ بے شک نشانیاں تو اللہ ہی کے اختیار میں ہیں
اور کیا معلوم ہے تم کو (اے مسلمانو!) کہ وہ نشانیاں
اگر آ بھی جائیں تب بھی یہ ایمان نہ لائیں ﴿۱۰۹﴾

وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ
وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا
لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖۤ
اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

اور ہم پھیر دیں ان کے دلوں کو
اور ان کی نگاہوں کو اسی طرح جیسے
ایمان نہیں لائے تھے یہ ان نشانیوں پر
پہلی مرتبہ اور چھوڑ دیں ہم ان کو
کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ﴿۱۱۰﴾

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ — اور اگر نازل کر دیتے ہم ان پر فرشتے بھی

وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا — اور باتیں کرتے ان سے مردے اور جمع کر دیتے

عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا — ان کے لیے ہر چیز ان کے سامنے تب بھی نہ تھے یہ لوگ

لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ — ایمان لانے والے مگر یہ کہ چاہتا اللہ

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ — لیکن ان میں اکثر نادانی کی باتیں کرتے ہیں ﴿۱۱۱﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا — اور اسی طرح بنایا ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن،

شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ — شیطان انسانوں اور شیطان جنوں کو جو القا کرتے ہیں

بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ — ایک دوسرے پر چکنی چپڑی باتیں

غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ — فریب دینے کے لیے اور اگر چاہتا تمہارا رب (کہ وہ ایسا نہ کریں)

مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ — تو نہ کرتے وہ یہ کام سو تم چھوڑ دو ان کو

وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ — ان کے حال پر کہ وہ اپنے جھوٹ گھڑتے رہیں ﴿۱۱۲﴾

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ — اور (ہم یہ اس لیے کرنے دیتے ہیں) تاکہ مائل ہوں ان باتوں کی طرف

اَفْئِدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ — دل ان لوگوں کے جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر

وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا — اور پسند کرلیں اس کو اور یہ اس لیے بھی تاکہ کرتے رہیں وہ

مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ — (برے کام) جو وہ کر رہے ہیں ﴿۱۱۳﴾

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا — سو کیا اللہ کے سوا کوئی اور تلاش کروں میں، فیصلہ کرنے والا

وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ — حالانکہ وہی ہے جس نے نازل کی ہے تمہاری طرف

الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ — یہ کتاب پوری تفصیل کے ساتھ اور وہ لوگ جنہیں

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ — دی ہم نے کتاب جانتے ہیں کہ یہ نازل ہوئی ہے

مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ
تیرے رب کی طرف سے برحق سو ہرگز نہ ہونا تم

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
شک کرنے والوں میں سے ﴿۱۱۴﴾

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا
اور کامل ہے بات تیرے رب کی سچائی

وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ
اور انصاف کے اعتبار سے نہیں کوئی بدلنے والا اس کی بات کو

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾
اور وہی ہے سب کچھ سننے والا، ہر بات جاننے والا ﴿۱۱۵﴾

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ
اور اگر کہا مانو گے تم ان لوگوں کی اکثریت کا

مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ
جو زمین میں (بستے) ہیں تو گمراہ کر دیں گے وہ تم کو

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ
اللہ کی راہ سے نہیں پیروی کرتے وہ

اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾
مگر گمان کی اور نہیں ہیں وہ مگر قیاس آرائیاں کرنے والے ﴿۱۱۶﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ
بے شک تیرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو بھٹک جاتا ہے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾
اس کی راہ سے اور وہی خوب جانتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کو ﴿۱۱۷﴾

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ
سو کھاؤ تم اس (ذبیحہ) میں سے کہ لیا گیا ہو نام اللہ کا اس پر

اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾
اگر ہو تم اس کی آیات پر ایمان رکھنے والے ﴿۱۱۸﴾

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ
آخر کیا وجہ ہے کہ تم نہیں کھاتے اس میں سے کہ لیا گیا ہو

اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ
نام اللہ کا اس پر؟ جبکہ تفصیل سے بیان کر چکا ہے

لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ
تمہارے لیے (اللہ) وہ چیزیں جو حرام کر دی ہیں اس نے تم پر

اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۭ
سوائے اس صورت کے کہ مجبور ہو جاؤ تم اس (کے کھانے) پر

وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ
اور بے شک بہت سے لوگ گمراہ کرتے ہیں دوسروں کو

بِاَهْوَاۗىِٕهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ
اپنی خواہشات کی بنا پر بغیر علم کے۔ بے شک تیرا رب

هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ | ہی خوب جانتا ہے ان حد سے بڑھنے والوں کو ﴿۱۱۹﴾
وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ | اور چھوڑ دو کھلے گناہ بھی اور چھپے گناہ بھی ۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ | یقیناً جو لوگ کماتے ہیں گناہ عنقریب بدلہ پائیں گے وہ
بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ | ان گناہوں کا جو وہ کماتے تھے ﴿۱۲۰﴾
وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ | اور مت کھاؤ اس (ذبیحہ) میں سے کہ نہ لیا گیا ہو
اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ | نام اللہ کا اس پر اور بے شک ایسا کرنا فسق ہے ۔
وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ | اور البتہ شیاطین ڈالتے ہیں دلوں میں
اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ | اپنے دوستوں کے (شکوک و شبہات) تاکہ جھگڑا کریں وہ تم سے
وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ | لیکن اگر اطاعت قبول کر لی تم نے ان کی
اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ | تو یقیناً تم بھی مشرک ہو ﴿۱۲۱﴾
اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ | بھلا وہ شخص جو تھا (پہلے) مردہ، پھر ہم نے زندگی بخشی اس کو
وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ | اور عطا کی ہم نے اس کو روشنی کہ طے کرتا ہے (زندگی کی) راہ
بِهٖ فِى النَّاسِ | اس کی مدد سے لوگوں کے درمیان
كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ | کیا اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو پڑا ہے تاریکیوں میں
لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ | اور نہ نکل سکتا ہو اس میں سے ؟
كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ | اور اس طرح خوشنما بنا دیے گئے ہیں کافروں کے لیے
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ | ان کے اعمال جو وہ کرتے ہیں ﴿۱۲۲﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ | اور اس طرح لگا دیا ہے ہم نے ہر بستی میں
اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا | اس کے بڑے بڑے مجرموں کو کہ وہ اپنے مکر و فریب کے جال پھیلائیں

فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا
بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا
لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى
مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ
حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ
سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا
صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ
بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾
فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ
اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ
لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ
اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا
حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ
فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ
الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾
وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾

وقف لازم

وقف منزل

وہاں اور نہیں مکر و فریب کرتے وہ مگر
اپنے ہی ساتھ لیکن انہیں شعور نہیں ﴿۱۲۳﴾
اور جب آتی ہے ان کے پاس کوئی آیت تو کہتے ہیں
ہرگز نہ مانیں گے ہم جب تک کہ نہ دی جائے ہم کو بھی وہ چیز
جیسی دی گئی اللہ کے رسولوں کو اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے
کہ کس سے لے اور کیسے لے اپنی رسالت کا کام ۔
عنقریب پہنچے گی ان لوگوں کو جنہوں نے جرم کیے ہیں ،
ذلت اللہ کے ہاں اور سخت ترین عذاب
پاداش میں اس کے جو مکر و فریب یہ کیا کرتے تھے ﴿۱۲۴﴾
پس (حقیقت یہ ہے کہ) جس کے لیے ارادہ کرتا ہے اللہ
کہ ہدایت دے اسے تو کھول دیتا ہے اس کا سینہ
اسلام کے لیے اور جس کے لیے ارادہ کرتا ہے
کہ گمراہ کرے اس کو تو کر دیتا ہے اس کے سینے کو تنگ ،
گھٹا ہوا اسے ایسا معلوم ہوتا ہے گویا اس کی روح پرواز کر رہی ہو
آسمان کی طرف اسی طرح مسلّط کرتا ہے اللہ
ناپاکی اور عذاب ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے ﴿۱۲۵﴾
اور یہ ہے راستہ تیرے رب کا سیدھا ۔
بلاشبہ واضح کر دیے ہیں ہم نے اس کے نشانات
ان لوگوں کے لیے جو نصیحت قبول کرتے ہیں ﴿۱۲۶﴾

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ	ایسے لوگوں کے لیے ہے سلامتی کا گھر ان کے رب کے ہاں۔
وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا	اور وہی ہے ان کا سرپرست بسبب ان (عملوں) کے جو
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	وہ کرتے رہے ﴿۱۲۷﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ	اور جس دن گھیر کر جمع کرے گا اللہ ان
جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ	سب کو (اپنے حضور اور فرمائے گا، اے گروہِ جن!
قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ	بلاشبہ تم نے بہت فائدے حاصل کیے (بہکا کر) انسانوں سے
وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ	اور کہیں گے ان کے دوست انسانوں میں سے
رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ	اے ہمارے رب فائدہ حاصل کیا ہم نے ایک دوسرے سے
وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ	اور آ پہنچے ہیں ہم اس وقت پر جو مقرر کیا تھا تو نے ہمارے لیے۔
قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ	اللہ فرمائے گا، (اچھا!) اب آگ ہے تمہارا ٹھکانہ۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ	رہو گے ہمیشہ اس میں مگر وہ جنہیں (بچانا) چاہے اللہ۔
اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾	بے شک تیرا رب بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۲۸﴾
وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ	اور اس طرح بنا دیں گے ہم ساتھی
بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا	ظالموں کو ایک دوسرے کا (آخرت میں)
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع	بسبب ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۲۹﴾
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ	اے گروہِ جن و انس! کیا نہیں آئے تمہارے پاس
رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ	رسول جو تم میں سے تھے اور سناتے تھے تم کو
اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ	میرے احکام اور ڈراتے تھے تم کو پیشی سے
يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓي اَنْفُسِنَا	اس دن کی کہیں گے گواہی دیتے ہیں ہم خود اپنے خلاف

ع ۱۵

وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا — دراصل دھوکے میں ڈال رکھا تھا ان کو دنیا دی زندگی نے
وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ — اور (آج) گواہی دی انہوں نے خود اپنے خلاف کہ بلاشبہ وہ
كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾ — تھے کفر کرنے والے ﴿١٣٠﴾
ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ — یہ (گواہی) اس لیے ہوگی کہ نہیں ہے تیرا رب ہلاک کرنے والا
الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾ — بستیوں کو ظلم کے ساتھ جبکہ وہاں کے لوگ بے خبر ہوں ﴿١٣١﴾
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ — اور ہر شخص کے درجے ہیں اس کے عمل کے لحاظ سے۔
وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ — اور نہیں ہے تمہارا رب، بے خبر
عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾ — ان (عملوں) سے جو وہ کرتے ہیں ﴿١٣٢﴾
وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ — اور تمہارا رب بے نیاز ہے، مہربانی اس کا شیوہ ہے۔
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ — اگر وہ چاہے تو لے جائے تم کو اور لے آئے تمہاری جگہ
مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ — تمہارے بعد جس کو چاہے جیسا کہ پیدا کیا اس نے تم کو
مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾ — نسل سے دوسرے لوگوں کی ﴿١٣٣﴾
اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ — یقیناً جس چیز کا وعدہ کیا جا رہا ہے تم سے وہ ضرور آنے والی ہے
وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾ — اور نہیں ہو تم (اللہ کو) کسی طرح عاجز کرنے والے ﴿١٣٤﴾
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ — (اے نبی) کہہ دو۔ اے لوگو! عمل کرتے رہو تم اپنی جگہ،
اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ — میں اپنی جگہ عمل کر رہا ہوں سو عنقریب جان لوگے تم کہ
مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ — کون ہے جس کے لیے ہے آخرت کا گھر۔
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾ — بلاشبہ نہیں فلاح پائیں گے ظالم لوگ ﴿١٣٥﴾
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ — اور (مشرک) کہتے ہیں اللہ کے لیے اسی کی پیدا کردہ کھیتی سے

وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ
بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا
لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ
لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ
وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ
اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۗ سَآءَ
مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾
وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ
شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ
وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۭ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ
فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾
وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ
لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ
بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ
حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا
وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ
عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ۭ

اور مویشیوں میں سے ایک حصہ پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے لیے ہے
ان کے اپنے خیال میں اور یہ
ہمارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کے لیے ہے۔ پس جو حصہ ہے
ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کا وہ نہیں پہنچتا اللہ کو
اور جو ہے اللہ کا وہ پہنچ جاتا ہے
ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو، بہت برا ہے
جو فیصلہ وہ کرتے ہیں ﴿١٣٦﴾
اور اسی طرح خوشنما بنا دیا ہے بہت سے
مشرکوں کے لیے قتل کرنا اپنی اولاد کو
ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے تاکہ ہلاکت میں مبتلا کریں ان کو
اور تاکہ گڈمڈ کریں ان کے لیے ان کا دین۔
اور اگر چاہتا اللہ تو نہ کرتے وہ یہ کام
سو چھوڑ دو ان کو کہ اپنی افترا پردازیوں میں لگے رہیں ﴿١٣٧﴾
اور کہتے ہیں یہ مویشی اور کھیت ممنوع ہیں۔
نہ کھائے کوئی ان کو مگر وہ جسے ہم چاہیں
ان کے اپنے خیال کے مطابق اور کچھ چوپائے ہیں
کہ حرام کی گئی ہیں ان کی پیٹھیں (سواری کے لیے)
اور کچھ چوپائے ہیں کہ نہیں لیتے نام اللہ کا
ان پر (ذبح کے وقت)، بہتان باندھتے ہوئے اللہ پر۔

سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا	عنقریب سزا دے گا ان کو اللہ اس کی جو
كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	وہ افترا پردازیاں کرتے تھے ﴿۱۳۸﴾
وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ	اور کہتے ہیں کہ جو کچھ پیٹوں میں ہے ان مویشیوں کے
خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا	وہ مخصوص ہے ہمارے مردوں کے (کھانے کے) لیے
وَمُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ	اور حرام ہے ہماری عورتوں پر ۔ اور اگر ہو وہ
مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ	مردار تو ہوتے ہیں سب اس (کے کھانے) میں شریک ۔
سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ	عنقریب سزا دے گا اللہ ان کو ان کی گھڑی ہوئی باتوں کی
اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾	بے شک ہے وہ بڑی حکمت والا ، سب کچھ جاننے والا ﴿۱۳۹﴾
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْۤا	یقیناً خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے قتل کیا
اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ	اپنی اولاد کو نادانی کی بنا پر بغیر سمجھے بوجھے
وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ	اور حرام ٹھہرا لیا اس رزق کو جو دیا ان کو اللہ نے ،
افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا	افترا پردازی کرتے ہوئے اللہ پر ۔ بے شک گمراہ ہو گئے وہ
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ ع	اور ہرگز نہ تھے وہ ہدایت پانے والے ﴿۱۴۰﴾
وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ	اور وہی ہے جس نے پیدا کیے باغات ،
مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ	چھتریوں پر چڑھے ہوئے اور بے چڑھے
وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ	اور کھجور کے درخت اور کھیتی کہ مختلف ہیں ان کے پھل
وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا	اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے جلتے
وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ	اور جدا جدا ۔ کھاؤ ان کے پھل
اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ	جب وہ پھل لائیں اور ادا کرو حق اللہ کا

يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ	اسی دن جب ان کی فصل کاٹو اور اسراف نہ کرو۔
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾	بے شک اللہ نہیں پسند کرتا حد سے گزرنے والوں کو ﴿۱۴۱﴾
وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً	اور مویشیوں میں سے کچھ بوجھ اٹھانے والے ہیں
وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا	اور کچھ کھانے اور بچھانے کے کام آتے ہیں۔ کھاؤ اس میں سے جو
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا	رزق دیا تم کو اللہ نے اور مت اتباع کرو
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾	شیطان کے قدموں کی۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۱۴۲﴾
ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ	(یہ نر و مادہ) آٹھ جوڑے ہیں۔ بھیڑ کی قسم سے دو
وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	اور بکری کی قسم سے دو۔ پوچھو! کیا دونوں نر
حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا	حرام کیے ہیں اللہ نے یا دونوں مادائیں یا وہ بچے جو
اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ	پیٹ میں ہیں دونوں ماداؤں کے ؟
نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾	خبر دو مجھے ٹھیک ٹھیک علم کے ساتھ، اگر ہو تم سچے ﴿۱۴۳﴾
وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ	اور اسی طرح اونٹ کی قسم سے دو اور گائے کی قسم سے
اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ	دو (پیدا کیے)۔ پوچھو! کیا دونوں نر حرام کیے ہیں اللہ نے
اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ	یا دونوں مادائیں یا وہ (بچے) جو ہیں پیٹ میں
الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ	دونوں ماداؤں کے ؟ کیا تم حاضر تھے
اِذْ وَصّٰكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ	اس وقت جب حکم دیا تھا تم کو اللہ نے ان (کے حرام ہونے) کا ؟
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى	پھر کون بڑا ظالم ہوگا اس سے جو بہتان باندھے
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	اللہ پر جھوٹا تاکہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علم کے ؟
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ ع	بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿۱۴۴﴾

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِیْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیَّ — کہہ دو! نہیں پاتا میں اس وحی میں جو میرے پاس آئی

مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗٓ — کوئی چیز حرام کسی کھانے والے پر کہ اسے کھائے

اِلَّآ اَنْ یَّكُوْنَ مَیْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا — سوائے اس کے کہ ہو وہ مردار یا بہتا ہوا خون

اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ — یا سور کا گوشت، اس لیے کہ یقیناً وہ ناپاک ہے

اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ — یا یہ کہ حکم عدولی کرتے ہوئے پکارا گیا ہو (نام)

لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ — غیر اللہ کا اس پر پھر جو کوئی مجبور ہو جائے (ان کے کھانے پر)

غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ — اس طرح کہ نہ نافرمانی کا ارادہ ہو اور نہ حد سے تجاوز کرے

فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴۵﴾ — تو یقیناً تیرا رب بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴۵﴾

وَعَلَی الَّذِیْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا — اور ان پر جو یہودی ہو گئے حرام کر دیا تھا ہم نے

كُلَّ ذِیْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ — ہر ناخن والا جانور اور گائے اور بکری میں سے

حَرَّمْنَا عَلَیْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا — حرام کی تھی ہم نے ان پر چربی ان کی سوائے اس کے جو

حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَایَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ — لگی ہو ان کی پیٹھ یا آنتوں پر یا جو لگی رہ جائے

بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَیْنٰهُمْ بِبَغْیِهِمْ ۖ — ہڈی کے ساتھ۔ یہ سزا دی تھی ہم نے ان کو ان کی سرکشی کی

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ — اور یقیناً ہم سچ کہہ رہے ہیں ﴿۱۴۶﴾

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ — پھر اگر وہ جھٹلائیں تم کو تو کہہ دو کہ تمہارے رب کا

ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا یُرَدُّ — دامنِ رحمت بہت وسیع ہے لیکن نہیں ٹالا جا سکتا

بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۴۷﴾ — اس کا عذاب ان لوگوں سے جو مجرم ہیں ﴿۱۴۷﴾

سَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا — ضرور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا ہے

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا — کہ اگر چاہتا اللہ تو نہ شرک کرتے ہم اور نہ ہمارے آباؤ اجداد

وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذٰلِكَ
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۭ
قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ
لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ
وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ١٤٨
قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ
فَلَوْ شَاۗءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ١٤٩
قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ
اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ
فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ١٥٠
قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ
عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا
وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ

اور نہ ہم حرام ٹھہراتے کوئی چیز۔ اسی طرح
جھٹلایا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے
یہاں تک کہ چکھا انہوں نے مزا ہمارے عذاب کا۔
ان سے کہو کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے تو پیش کرو اسے
ہمارے سامنے۔ نہیں پیروی کرتے تم مگر گمان کی
اور نہیں ہو تم مگر قیاس آرائیاں کرتے ہو ١٤٨
کہہ دو! تو پھر اللہ ہی کی حجت غالب ہے
اور اگر وہ چاہتا تو ہدایت دے دیتا تم کو سب کو ١٤٩
کہہ دو! کہ لاؤ تم اپنے گواہ جو گواہی دیں
کہ اللہ ہی نے حرام کیا ہے ان چیزوں کو۔
پس اگر وہ ایسی گواہی دیں تو تم گواہی نہ دینا ان کے ساتھ
اور نہ اتباع کرنا ان کی خواہشات کا جو جھٹلاتے ہیں
ہماری آیات کو اور جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
اور وہ اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں (دوسروں کو) ١٥٠
کہہ دو کہ آؤ میں سناؤں کیا حرام کیا ہے تمہارے رب نے
تم پر یہ کہ نہ شریک ٹھہراؤ تم اس کا (کسی کو) ذرا بھی
اور (حکم دیا ہے) کہ ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو
اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی (کے ڈر) سے۔
ہم رزق دیتے ہیں تم کو بھی اور ان کو بھی

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ
الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ
ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾
وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي
هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ
وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا
إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَإِذَا قُلْتُمْ
فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ
وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ ذَٰلِكُمْ
وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾
وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا
فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ
فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ
ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾
ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا

اور مت قریب جاؤ بے شرمی کی باتوں کے خواہ وہ کھلی ہوں
یا چھپی اور مت قتل کرو کسی جان کو
جس (کے قتل) کو حرام ٹھہرایا ہے اللہ نے مگر حق کے ساتھ۔
یہ وہ باتیں ہیں کہ حکم دیا ہے اس نے تم کو ان کا
تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو ﴿١٥١﴾
اور نہ قریب جاؤ مالِ یتیم کے مگر ایسے طریقے سے جو
بہترین ہو حتّٰی کہ پہنچ جائے وہ سنِ رُشد کو
اور پورا کرو ناپ تول انصاف کے ساتھ۔
نہیں ذمہ داری کا بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر
مگر اس کی طاقت کے مطابق اور جب بات کہو
تو انصاف کی کہو اگرچہ ہو تمہارا رشتہ دار
اور اللہ کے ساتھ کیا ہوا عہد پورا کرو، یہ باتیں ہیں
کہ حکم دیا ہے اللہ نے تم کو ان کا تاکہ تم نصیحت قبول کرو ﴿١٥٢﴾
اور یہ کہ یہی ہے میری راہ جو سیدھی ہے
سو اسی پر چلو اور مت چلو (دوسرے) راستوں پر
کہ پراگندہ کردیں گے تم کو ہٹا کر اللہ کی راہ سے
یہ وہ باتیں ہیں کہ حکم دیا ہے تم کو اللہ نے ان کا
تاکہ تم تقوٰی اختیار کرو ﴿١٥٣﴾
پھر عطا کی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب، نعمت پوری کرنے کے لیے

عَلَى الَّذِیْٓ اَحْسَنَ وَ تَفْصِیْلًا	ایسے (انسان) پر جو نیکی کی روش اختیار کرتا ہے اور تفصیل کے لیے
لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًی وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ	ہر شے کی اور سراسر ہدایت اور رحمت تاکہ وہ لوگ
بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾	اپنے رب سے ملاقات پر ایمان لائیں ﴿۱۵۴﴾
وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ	اور یہ (قرآن) بھی ایک کتاب ہے جو نازل کی ہم نے
مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا	برکت والی سو اس کی پیروی کرو اور تقویٰ اختیار کرو
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾	تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۱۵۵﴾
اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ	اب تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ دراصل نازل کی گئی تھی کتاب
عَلٰی طَآئِفَتَیْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪	دو گروہوں پر جو ہم سے پہلے تھے
وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِیْنَ ﴿۱۵۶﴾	اور بلاشبہ ہم تھے ان کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر ﴿۱۵۶﴾
اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَیْنَا الْكِتٰبُ	یا کہنے لگو کہ اگر کہیں نازل ہوتی ہم پر کتاب
لَكُنَّآ اَهْدٰی مِنْهُمْ ۚ	تو یقیناً ہوتے ہم زیادہ ہدایت یافتہ ان سے
فَقَدْ جَآءَكُمْ بَیِّنَةٌ	سو بے شک آگئی تمہارے پاس روشن دلیل
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ ۚ	تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت۔
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ	پس کون ہے بڑا ظالم اس سے جو جھٹلائے اللہ کی آیات کو
وَ صَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِی الَّذِیْنَ	اور منہ موڑے ان سے عنقریب ہم سزا دیں گے ان لوگوں کو جو
یَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰیٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ	منہ موڑتے ہیں ہماری آیات سے، بدترین عذاب کی
بِمَا كَانُوْا یَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾	بوجہ ان کے منہ موڑنے کے ﴿۱۵۷﴾
هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِیَهُمُ	نہیں یہ لوگ منتظر مگر اس بات کے کہ آئیں ان کے پاس
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ یَاْتِیَ رَبُّكَ اَوْ یَاْتِیَ	فرشتے یا آئے تیرا رب یا آئے

بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِىْ
کوئی نشانی تیرے رب کی۔ جس دن آئے گی

بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا
کوئی نشانی تیرے رب کی تو نہ نفع دے گا کسی شخص کو

اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ
ایمان لانا اس کا جو ایمان نہ لایا ہو اس سے پہلے

اَوْ كَسَبَتْ فِىْۤ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ
یا جس نے (نہ) کمائی ہو اپنے ایمان میں کوئی بھلائی۔

قُلِ انْتَظِرُوْۤا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾
ان سے کہہ دو تم انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۵۸﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ
بے شک وہ جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اپنے دین کو

وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِىْ شَىْءٍ ؕ
اور بن گئے گروہ گروہ، نہیں ہے تمہیں ان سے کوئی واسطہ۔

اِنَّمَاۤ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ
بات یہ ہے کہ ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے

ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾
پھر وہی ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کرتے رہے؟ ﴿۱۵۹﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ
جو کوئی لائے گا (اللہ کے حضور) ایک نیکی

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ
تو اس کے لیے ہے دس گنا (اجر) اس جیسی نیکی کا

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰۤى
اور جو کوئی لائے گا ایک بدی تو نہیں بدلہ دیا جائے گا اسے

اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾
مگر ویسا ہی اور کسی پر ظلم نہ کیا جائے گا ﴿۱۶۰﴾

قُلْ اِنَّنِىْ هَدٰىنِىْ
کہہ دو (اے پیغمبرؐ)! بے شک ہدایت دی ہے مجھے

رَبِّىْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ۬
میرے رب نے سیدھی راہ کی۔

دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ
جو بالکل ٹھیک دین ہے یعنی ملت

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ
ابراہیمؑ کی جو ایک ہی طرف کا ہو گیا تھا

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾
اور نہ تھا مشرکوں میں سے ﴿۱۶۱﴾

قُلْ اِنَّ صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ
کہہ دو بے شک میری نماز اور میری قربانی

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ	اور میری زندگی اور میری موت (سب) اللہ کے لیے ہے
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾	جو رب ہے سارے جہانوں کا ﴿۱۶۲﴾
لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ	نہیں کوئی شریک اس کا
وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ	اور اسی کا حکم دیا گیا ہے مجھے
وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾	اور میں ہوں سب سے پہلا مسلم ﴿۱۶۳﴾
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا	کہہ دو: کیا اللہ کے سوا تلاش کروں میں کوئی اور رب؟
وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ	حالانکہ وہی تو رب ہے ہر چیز کا۔
وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ	اور نہیں کماتا کوئی شخص (کوئی گناہ)
اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ	مگر وہ اس کا خود ذمہ دار ہوتا ہے اور نہیں اٹھاتا
وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ	کوئی بوجھ اٹھانے والا، بوجھ دوسرے کا
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ	پھر اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے تم سب کو
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا	پھر بتائے گا وہ تمہیں (حقیقت) ان (باتوں) کی
كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾	جن میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿۱۶۴﴾
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ	اور وہی ہے جس نے بنایا تم کو زمین کا خلیفہ
وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ	اور بلند کیا تم میں سے ایک کو دوسرے پر درجات میں۔
لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ	تاکہ آزمائے تم کو ان (نعمتوں) کے بارے میں جو
اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ	عطا کیں اس نے تم کو بے شک تمہارا رب
سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ	سزا دینے میں بہت تیز ہے اور بے شک وہی ہے
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾	بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿۱۶۵﴾

اٰیَاتُهَا ۲۰۶ (٧) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ (٣٩) رُکُوْعَاتُهَا ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓصٓ ۚ﴿۱﴾	الف۔لام۔میم۔صاد ﴿۱﴾
كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	یہ کتاب ہے، نازل کی گئی ہے تمہاری طرف
فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ	پس (اے نبی!) نہ پیدا ہو تمہارے دل میں کوئی تنگی اس کی وجہ سے
لِتُنْذِرَ بِهٖ	اسے نازل کیا گیا ہے تاکہ خبردار کرو تم اس کے ذریعہ سے (منکرین کو)
وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾	اور نصیحت ہو ایمان والوں کے لیے ﴿۲﴾
اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ	(لوگو!) پیروی کرو اس کی جو نازل کیا گیا ہے تم پر
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ	تمہارے رب کی طرف سے اور نہ پیروی کرو اپنے رب کو چھوڑ کر
اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾	(دوسرے) سرپرستوں کی۔ (مگر) کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو تم ﴿۳﴾
وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا	اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے ان کو اور آن پڑا ان پر
بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿۴﴾	ہمارا عذاب (اچانک) رات کے وقت یا دوپہر کو سوتے ہوئے ﴿۴﴾
فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ	پس نہ تھی ان کی صدا اس وقت جب آیا ان پر
بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾	ہمارا عذاب مگر یہ کہ کہنے لگے یقیناً ہم ہی تھے ظالم ﴿۵﴾
فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ	پس یہ ضرور ہو کر رہنا ہے کہ ہم باز پرس کریں گے ان لوگوں سے
اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ	کہ پیغمبر بھیجے گئے جن کی طرف اور ضرور پوچھیں گے ہم
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶﴾	پیغمبروں سے بھی ﴿۶﴾

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ	پھر ہم بیان کریں گے ساری سرگذشت ان کے سامنے
بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝۷	پورے علم کے ساتھ اور نہیں تھے ہم کہیں غائب ۝۷
وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ	اور وزن اس دن میں حق ہوگا سو جن کے بھاری ہوں گے
مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۸	پلڑے سو وہی فلاح پانے والے ہوں گے ۝۸
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ	اور وہ کہ ہلکے ہوں گے پلڑے ان کے سو یہی
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	وہ لوگ ہیں کہ خسارے میں مبتلا کیا تھا انھوں نے اپنی جانوں کو
بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝۹	کیونکہ تھے وہ ہماری آیات کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کرتے ۝۹
وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ	اور یقیناً بسایا ہم نے تم کو اختیار و اقتدار کے ساتھ
فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا	زمین میں اور فراہم کیا ہم نے تمہارے لیے زمین میں
مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۱۰	سامانِ زیست ۔ بہت ہی کم، شکر کرتے ہو تم ۝۱۰
وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ	اور بے شک ہم نے تمہاری تخلیق کی پھر تمہاری شکل و صورت بنائی
ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ	پھر کہا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدم کو
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ	تو سجدہ کیا سب نے سوائے ابلیس کے ۔ نہ تھا وہ
مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝۱۱	شامل سجدہ کرنے والوں میں ۝۱۱
قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ	پوچھا (اللہ نے) کس چیز نے روکا تجھ کو سجدہ کرنے سے
اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ	جبکہ حکم دیا تھا میں نے تجھ کو بولا میں بہتر ہوں اس سے۔
خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ	پیدا کیا ہے تو نے مجھے آگ سے
وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝۱۲	اور پیدا کیا ہے اس (آدم) کو مٹی سے ۝۱۲
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا	فرمایا: اچھا تو نیچے اتر جا تو یہاں سے اس لیے کہ نہیں

يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ	پہنچتا تجھے (کوئی حق) کہ تو بڑائی کا گھمنڈ کرے یہاں اور نکل جا
اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾	درحقیقت تو ان لوگوں میں سے ہے جو خود اپنی ذلت چاہتے ہیں ﴿۱۳﴾
قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾	بولا، مجھے مہلت دو اس دن تک کہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ﴿۱۴﴾
قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾	فرمایا: درحقیقت تجھے مہلت ہے ﴿۱۵﴾
قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ	بولا چونکہ گمراہ کیا ہے تو نے ہی مجھ کو
لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ	تو میں ضرور گھات میں لگا رہوں گا انسانوں کے لیے
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾	تیری سیدھی راہ پر ﴿۱۶﴾
ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	پھر ضرور میں گھیروں گا ان کو ان کے آگے سے
وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ	اور پیچھے سے اور ان کی دائیں طرف سے
وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ	اور بائیں طرف سے اور نہ پائے گا تو
اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾	ان میں سے اکثر کو شکر گزار ﴿۱۷﴾
قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۭ	فرمایا: نکل جا یہاں سے ذلیل اور ٹھکرایا ہوا ۔
لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ	یقین رکھ کہ جو پیروی کرے گا تیری ان میں سے
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾	تو میں ضرور بھروں گا جہنم کو تجھ سمیت ان سب سے ﴿۱۸﴾
وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ	اور اے آدم! رہو تم اور تمہاری بیوی اس جنت میں
فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا	اور کھاؤ تم دونوں جہاں سے جو چاہو مگر نہ قریب پھٹکنا
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾	اس درخت کے ورنہ ہو جاؤ گے تم ظالموں میں سے ﴿۱۹﴾
فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ	پھر بہکایا ان دونوں کو شیطان نے تاکہ کھول دے
لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا	اُن کے سامنے جو چھپائی گئی تھیں ایک دوسرے سے

مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا	ان کی شرمگاہیں اور کہا نہیں روکا ہے تم کو
رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ	تمہارے رب نے اس درخت سے مگر
اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا	کہیں (نہ)، ہو جاؤ تم فرشتے یا (نہ)، ہو جاؤ تم
مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾	ہمیشہ زندہ رہنے والے ﴿۲۰﴾
وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا	اور قسم کھائی اس نے ان کے سامنے کہ یقین کرو میں تم دونوں کا
لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾	حقیقی خیر خواہ ہوں ﴿۲۱﴾
فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ	پھر رفتہ رفتہ اپنے ڈھب پر لے آیا ان دونوں کو دھوکا دے کر
فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ	پھر جب چکھا ان دونوں نے مزا اس درخت کا تو کھل گئے
لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا	ان کے سامنے ان کے ستر اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ	جنت کے پتوں سے اور پکارا انہیں ان کے رب نے
اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ	کیا نہیں روکا تھا میں نے تمہیں اس درخت کے پاس جانے سے
وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ	اور (نہ) کہا تھا تم سے کہ یقیناً شیطان
لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾	تم دونوں کا دشمن ہے، کھلا ﴿۲۲﴾
قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫	وہ دونوں بولے اے ہمارے رب ظلم کیا ہم نے اپنے اوپر
وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا	اور اگر نہ بخشا تو نے ہمیں اور (نہ) رحم فرمایا ہم پر
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾	تو یقیناً ہو جائیں گے ہم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ﴿۲۳﴾
قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ	فرمایا (اچھا)، اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو
وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ	اور تمہارے لیے ہے زمین میں جائے قرار
وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾	اور سامانِ زیست ایک خاص مدت تک کے لیے ﴿۲۴﴾

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ
فرمایا: اسی میں جینا ہے تم کو اور اسی میں مرنا ہے تمہیں

وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۝٢٥ ع
اور اسی میں سے (آخرکار) تم کو نکالا جائے گا ۲۵

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا
اے اولادِ آدم! یقیناً اتارا ہے ہم نے تم پر لباس

يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ
کہ چھپائے تمہارے جسم کے قابلِ شرم حصے

وَ رِيْشًا ۭ
اور ذریعہ ہے (تمہارے جسم کے لیے) حفاظت اور زینت کا

وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ
اور تقویٰ کا لباس، یہ سب سے بہتر ہے۔

ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
یہ نشانیوں میں سے ہے اللہ کی،

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝٢٦
شاید کہ لوگ نصیحت پکڑیں ۲۶

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ
اے اولادِ آدم! کہیں فتنے میں نہ مبتلا کر دے تم کو شیطان

كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ
جس طرح نکلوایا تھا اس نے تمہارے والدین کو جنت سے

يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا
اتروا دیئے تھے ان پر سے ان کے لباس

لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ
تاکہ دکھائے ان دونوں کو ان کی شرم گاہیں۔

اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَ قَبِيْلُهٗ
واقعہ یہ ہے کہ دیکھتا ہے تم کو وہ اور اس کے ساتھی

مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا
ایسی جگہ سے کہ نہیں دیکھ سکتے تم انہیں۔ بے شک بنایا ہم نے

الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ
شیطانوں کو سرپرست

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٢٧
ان لوگوں کا جو ایمان نہیں لاتے ۲۷

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا
اور جب کرتے ہیں یہ کوئی شرمناک کام تو کہتے ہیں

وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَاۗءَنَا
کہ پایا ہے ہم نے اسی طریقہ پر اپنے باپ دادا کو

وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۭ
اور اللہ ہی نے حکم دیا ہے ہم کو ایسا کرنے کا۔

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ	اِن سے کہو، بے شک اللہ کبھی نہیں حکم دیتا ہے بے حیائی کا۔
اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	کیا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں؟
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾	ایسی باتیں جن کے متعلق تم کچھ نہیں جانتے ﴿۲۸﴾
قُلْ اَمَرَ رَبِّىْ بِالْقِسْطِ ۟	کہو: حکم دیا ہے میرے رب نے تو راستی اور انصاف کا
وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	اور (یہ) کہ ٹھیک رکھو اپنے رخ ہر عبادت میں
وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ	اور پکارو اسی کو، خالص رکھ کر اسی کے لیے اپنا دین۔
كَمَا بَدَاَكُمْ	جس طرح پیدا کیا ہے اس نے تم کو (اب)
تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾	(اسی طرح تم پھر پیدا کیے جاؤ گے ﴿۲۹﴾
فَرِيْقًا هَدٰى	ایک گروہ ہے جس کو سیدھا راستہ دکھا دیا گیا
وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ	اور دوسرا گروہ ہے کہ چسپاں ہو کر رہی ان پر گمراہی۔
اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ	یقیناً یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے بنایا شیطانوں کو
اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ	اپنا سرپرست، اللہ کو چھوڑ کر اور سمجھتے ہیں وہ
اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾	کہ ہم ہی سیدھی راہ پر ہیں ﴿۳۰﴾
يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ	اے اولادِ آدمؑ! آراستہ رہو اپنی زینت سے تم
عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا	ہر عبادت کے موقع پر اور کھاؤ اور پیو
وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ	اور نہ تجاوز کرو حد سے۔ بے شک اللہ
لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾	نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿۳۱﴾
قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ	کہو: کس نے حرام کیا ہے اللہ کی زینت کو
الَّتِىْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ	جو اسی نے پیدا کی ہے اپنے بندوں کے لیے

وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ
قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً
يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾
قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ
وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ
سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ
لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً
وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٤﴾
يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ
رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى
وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ

(اور کس نے حرام کی ہیں) پاکیزہ چیزیں کھانے پینے کی ؟
کہو : یہ سب چیزیں ان لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان لائے،
دنیاوی زندگی میں بھی (اور) خالصتاً (انہی کے لیے ہیں)
آخرت میں ۔ اس طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں ہم
اپنی آیات ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿٣٢﴾
کہو: بس حرام کیے ہیں میرے رب نے تو تمام بے شرمی کے کام،
خواہ کھلے ہوں یا چھپے اور گناہ
اور سرکشی حق کے خلاف اور (حرام کیا ہے) یہ کہ تم شریک بناؤ
اللہ کا ان کو کہ نہیں نازل کی اللہ نے ان کے بارے میں
کوئی سند اور یہ کہ کہو تم اللہ کے بارے میں
ایسی باتیں جن کے متعلق تم نہیں جانتے (کہ وہ اللہ نے فرمائی ہیں) ﴿٣٣﴾
اور ہر اُمّت کے لیے (مہلت کی) ایک مدت مقرر ہے
پھر جب آئے گا ان کا وقتِ مقرر
تو نہ پیچھے رہ سکیں گے وہ (اس سے) ایک ساعت
اور نہ آگے بڑھ سکیں گے ﴿٣٤﴾
اے بنی آدمؑ! جب آئیں (جو کہ ضرور آئیں گے) تمہارے پاس
رسول جو تم ہی میں سے ہوں گے، پڑھ کر سنائیں گے
تمہیں میری آیات تو جو شخص تقویٰ اختیار کرے گا
اور اصلاح کرے گا (اپنی) سو نہ کسی قسم کا خوف ہو گا

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ
يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ
حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا
يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ
قَالُوْٓا اَيْنَ مَا
كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا
ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ
اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾
قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ
اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ
حَتّٰٓي اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ
قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ

ان کے لیے اور نہ وہ کبھی غمگین ہوں گے ﴿۳۵﴾
اور وہ لوگ جو جھٹلائیں گے ہماری آیات کو
اور تکبّر کریں گے ان (کے ماننے) سے، وہی لوگ ہیں
اہلِ دوزخ جو اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۶﴾
تو کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو گھڑے اللہ کے بارے میں
جھوٹی باتیں یا جھٹلائے اللہ کی آیات کو۔ ایسے لوگوں کو
ملے گا ان کا حصہ ان کے نوشتۂ تقدیر میں سے۔
یہاں تک کہ جب پہنچیں گے ان کے پاس ہمارے فرشتے
قبض کرنے کے لیے ان کی روحیں
(اس وقت) وہ پوچھیں گے ان سے کہاں ہیں وہ جن کو
تم پکارتے تھے اللہ کے سوا؟ وہ کہیں گے کہ
سب گم ہو گئے ہم سے اور گواہی دیں گے خود اپنے خلاف
کہ واقعی تھے ہم منکرِ حق ﴿۳۷﴾
ارشاد ہو گا کہ داخل ہو جاؤ تم بھی ان گروہوں کے ساتھ
جو جا چکے ہیں تم سے پہلے، جنوں
اور انسانوں میں سے جہنّم میں۔ جب بھی داخل ہو گا
کوئی گروہ (جہنّم میں)، تو لعنت بھیجے گا وہ اپنے جیسے اور گروہوں پر۔
حتّٰی کہ جب گر چکیں گے اس میں سب
تو کہیں گے بعد میں آنے والے اپنے سے پہلوں کے بارے میں

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا
فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ۥ
قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ
وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾
وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ
فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا
كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٣٩﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ
لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ
الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ
فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤٠﴾
لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ
غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَآ ۡ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

کہ اے ہمارے رب! یہ ہیں جنہوں نے گمراہ کیا تھا ہمیں
لہٰذا دے تو انہیں دگنا عذاب آگ کا۔
ارشاد ہوگا ہر ایک کے لیے ہے دگنا ہی (عذاب)
لیکن تم نہیں جانتے ﴿٣٨﴾
اور کہیں گی پہلی امتیں بعد میں آنے والوں سے
کہ آخر کیا تھی تمہیں ہم پر فضیلت (کہ تمہیں کم عذاب ملے)
لہٰذا چکھو اب مزہ اس عذاب کا نتیجے میں ان (گناہوں) کے جو
تم کماتے رہے ﴿٣٩﴾
بے شک وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
اور سرکشی اختیار کی ان کے مقابلہ میں، نہ کھولے جائیں گے
ان کے لیے دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہوں گے وہ
جنت میں جب تک کہ نہ گزر جائے اونٹ
سوئی کے ناکے میں سے اور ایسا ہی
ہم بدلہ دیا کرتے ہیں مجرموں کو ﴿٤٠﴾
ان کے لیے ہوگا جہنم بچھونا اور ان کے اوپر ہوگا (اسی کا)
اوڑھنا۔ اور ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم ظالموں کو ﴿٤١﴾
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام
(ہمارا ضابطہ یہ ہے کہ) نہیں بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر، مگر
اس کی استطاعت کے مطابق (لہٰذا) ایسے لوگ اہلِ جنت ہیں،

هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝٤٢	یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۝٤٢
وَ نَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ	اور نکال دیں گے ہم جو ہوگی ان کے سینوں میں
مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي	(ایک دوسرے کے خلاف) کچھ کدورت بہتی ہوں گی
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ	ان کے (محلات کے) نیچے نہریں۔اور وہ کہیں گے، شکر
لِلّٰهِ الَّذِي هَدٰىنَا لِهٰذَا ۟ وَمَا كُنَّا	اللہ کا جس نے پہنچایا ہم کو اس (جنت) میں اور نہ تھے ہم
لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ	راہ پانے والے اگر نہ ہدایت دیتا ہم کو اللہ۔
لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ	بے شک لائے تھے ہمارے رب کے رسول، سچی باتیں۔
وَ نُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ	اور ندا دی جائے گی انہیں کہ یہ ہے وہ جنّت
اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا	جس کے تم وارث بنائے گئے ہو، بدلے میں ان اعمال کے جو
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٤٣	تم (دنیا میں) کرتے رہے ۝٤٣
وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ	اور پکار کر کہیں گے اہل جنّت دوزخ والوں سے
اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا	کہ بے شک پائے ہم نے وہ وعدے جو کیے تھے ہم سے
رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ	ہمارے رب نے سچے تو کیا پائے تم نے بھی
مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ	وہ وعدے جو کیے تھے تم سے تمہارے رب نے سچے؟
قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ	وہ جواب دیں گے ہاں۔ پھر پکار کرے گا ایک پکارنے والا
بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝٤٤	ان کے درمیان کہ لعنت ہو اللہ کی ان ظالموں پر ۝٤٤
الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	جو روکتے تھے (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے
وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	اور چاہتے تھے اسے ٹیڑھا کرنا
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۝٤٥	اور وہ آخرت کے منکر تھے ۝٤٥

وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ	اور درمیان ان دونوں (گروہوں) کے (حائل ہوگی) ایک اوٹ
وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ	اور ایک مقام بلند (اعراف) پر کچھ لوگ ہوں گے
يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا ۢ بِسِيْمٰهُمْ ۚ	جو پہچانتے ہوں گے ہر گروہ کو ان کے قیافے سے
وَ نَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ	اور پکار کر کہیں گے وہ اہلِ جنّت سے کہ سلام ہو
عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ يَدْخُلُوْهَا	تم پر۔ (یہ لوگ) نہیں داخل ہوئے ہوں گے ابھی جنّت میں
وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾	البتہ اس کے آرزومند ہوں گے ﴿٤٦﴾
وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ	اور جب پھریں گی ان کی نگاہیں طرف
اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا	اہلِ جہنّم کے تو کہیں گے اے ہمارے رب نہ کیجیو تو ہمیں
مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾	شامل ان ظالم لوگوں میں ﴿٤٧﴾
وَ نَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا	اور پکاریں گے یہ اہلِ اعراف کچھ بڑے لوگوں کو
يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا	جنہیں وہ پہچانتے ہوں گے ان کی علامتوں سے اور کہیں گے
مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ	نہ کام آئے تمہارے (آج) تمہارے جتھے
وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٨﴾	اور وہ (سازوسامان) جنکو تم بڑی چیز سمجھتے تھے ﴿٤٨﴾
اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ	کیا یہی (اہل جنت) ہیں وہ لوگ جن کے بارے میں
اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ	تم قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ نہ نوازے گا ان کو اللہ
بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا	اپنی رحمت سے اور ان سے کہا جائے گا داخل ہو جاؤ
الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ	جنّت میں (آج) نہ خوف ہے تمہارے لیے
وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾	اور نہ تم غمگین ہوگے ﴿٤٩﴾
وَ نَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اور پکاریں گے اہلِ دوزخ اہلِ جنّت کو

أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ
أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۚ
قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهُمَا
عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾
الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا
وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ
فَالْيَوْمَ نَنْسَاهُمْ
كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَٰذَا ۙ
وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٥١﴾
وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ بِكِتَابٍ
فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ
هُدًى وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾
هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۚ
يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ
نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ
رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَنَا
مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا
أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ
غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ

(اور کہیں گے) کہ ڈال دو ہم پر تھوڑا سا پانی
یا اس میں سے (ہمیں کچھ دو) جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے۔
وہ کہیں گے یقیناً اللہ نے حرام کر دیا ہے ان چیزوں کو
ان کافروں پر ﴿٥٠﴾
جنہوں نے بنا لیا تھا اپنے دین کو کھیل تماشا
اور فریب میں مبتلا کر رکھا تھا ان کو دنیاوی زندگی نے
(اللہ تعالیٰ فرمائے گا) سو آج بھلا دیں گے ہم انہیں
اسی طرح جیسے بھولے رہے وہ پیشی کو اپنے اس دن کی
اور (اسی طرح) جیسے وہ کرتے تھے ہماری آیات کا انکار ﴿٥١﴾
اور بے شک پہنچا دی ہے ہم نے ان کو ایک کتاب
جس میں تفصیل بیان کر دی ہے ہم نے ہر بات کی، علم کی بنیاد پر
جو ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان والے ہیں ﴿٥٢﴾
نہیں منتظر مگر اس کے کہ وہ انجام سامنے آجائے (جس کی انہیں خبر دی جا رہی ہے)۔
جس دن سامنے آئے گا وہ انجام تو کہیں گے یہی لوگ جنہوں نے
اسے بھلا دیا تھا پہلے، کہ واقعی لائے تھے،
ہمارے رب کے رسول، سچی باتیں۔ تو کیا ہیں ہمارے لیے
کچھ سفارش کرنے والے جو سفارش کریں ہماری ؟
یا واپس بھیج دیا جائے ہم کو (دنیا میں)، تاکہ کریں ہم ایسے اعمال
جو مختلف ہوں ان سے جو ہم کیا کرتے تھے۔ درحقیقت

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	خسارے میں ڈال دیا ہے انھوں نے اپنے آپ کو
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾	اور گم ہو گئے ان سے وہ سب (جھوٹ) جو انھوں نے تراش رکھے تھے ﴿۵۳﴾
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	بلاشبہ تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى	اور زمین کو چھ دنوں میں پھر جلوہ افروز ہوا
عَلَى الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ	اپنے تختِ سلطنت پر۔ ڈھانک دیتا ہے وہ رات کو دن پر
يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ	اور وہ چلی آتی ہے اس کے پیچھے پیچھے دوڑتی اور سورج
وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ	اور چاند اور ستارے سب کام میں لگے ہوئے ہیں
بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ	اس کے حکم کے مطابق۔ خبردار رہو اسی کا کام ہے پیدا فرمانا
وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ	اور (اسی کو اختیار ہے) حکم دینے اور فیصلہ کرنے کا بہت بابرکت ہے
اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾	اللہ جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿۵۴﴾
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ	پکارو اپنے رب کو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے۔
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾	یقیناً وہ نہیں پسند فرماتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿۵۵﴾
وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ	اور نہ فساد برپا کرو زمین میں
بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ	بعد اس کی اصلاح کے اور دعا مانگتے رہو اس سے
خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ	ڈرتے ہوئے اور امیدوار رہتے ہوئے۔ یقیناً اللہ کی رحمت
قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾	بہت قریب ہے نیک کام کرنے والوں سے ﴿۵۶﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ	اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری لیے ہوئے
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ	آگے آگے اپنی رحمت کے حتّٰی کہ جب وہ (ہوائیں) اٹھا لیتی ہیں
سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ	(پانی سے) بوجھل بادلوں کو تو ہانک دیتے ہیں ہم ان کو

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ
مردہ زمین کی طرف پھر برساتے ہیں ہم وہاں پانی

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ
پھر نکالتے ہیں ہم اس پانی سے ہر طرح کی پیداوار۔

كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى
اسی طرح ہم نکالیں گے مردوں کو، (قبروں سے)

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾
شاید کہ تم (اس مشاہدہ سے) سبق حاصل کرو ﴿٥٧﴾

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ
اور اچھی زمین سے اگتے ہیں اس کے پھل پھول

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ
اس کے رب کے حکم سے اور جو زمین خراب ہوتی ہے،

لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ
نہیں نکلتا (اس میں سے) سوائے ناقص پیداوار کے۔

كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
اس طرح بار بار پیش کرتے ہیں ہم اپنی نشانیاں

لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿٥٨﴾ ع
ان لوگوں کے لیے جو شکر گزار بننا چاہیں ﴿٥٨﴾

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ
بے شک رسول بنا کر بھیجا ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
تو اس نے کہا اے میری قوم کے لوگو! عبادت کرو اللہ کی۔

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود سوائے اس کے۔

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
یقیناً میں ڈرتا ہوں تمہارے حق میں

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥٩﴾
عذاب سے ایک ہولناک دن کے ﴿٥٩﴾

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ
کہا کچھ سرداروں نے اس کی قوم میں سے یقیناً ہم دیکھتے ہیں تم کو

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦٠﴾
کھلی گمراہی میں ﴿٦٠﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ
نوحؑ نے کہا اے میری قوم کے لوگو! نہیں ہوں

بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ
میں (مبتلا) کسی گمراہی میں بلکہ میں تو رسول ہوں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾
ربُّ العالمین کا ﴿٦١﴾

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ	پہنچا رہا ہوں تم کو پیغامات اپنے رب کے اور
اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ	خیر خواہ ہوں تمہارا اور جانتا ہوں میں اللہ کی طرف سے
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾	وہ کچھ جو تم نہیں جانتے ﴿۶۲﴾
اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ	کیا تمہیں تعجب ہوا اس پر کہ آگئی ہے تمہارے پاس نصیحت
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ	تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسے شخص کی معرفت
مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ	جو تم ہی میں سے ہے تاکہ خبردار کرے وہ تم کو
وَ لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾	اور تاکہ تم بچ جاؤ (غلط روی سے) اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۶۳﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ	مگر جھٹلایا انہوں نے اُس کو سو نجات دی ہم نے اسے
وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ	اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے اس کشتی میں
وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	اور غرق کر دیا ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا تھا
بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا	ہماری آیات کو بے شک وہ تھے
قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع	اندھے لوگ ﴿۶۴﴾
وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ	اور (بھیجا ہم نے) طرف قومِ عاد کے ان کے بھائی ہودؑ کو۔
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو عبادت کرو اللہ کی۔
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا۔
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾	کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۶۵﴾
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ	کہا سرداروں نے جو کافر تھے اس کی قوم میں سے،
اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا	واقعہ یہ ہے کہ دیکھتے ہیں ہم تمہیں مبتلا حماقت میں اور یقیناً،
لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾	ہم سمجھتے ہیں کہ تم جھوٹے ہو ﴿۶۶﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ	کہا اے میری قوم کے لوگو! نہیں ہے مجھ میں حماقت کی کوئی بات
وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ	بلکہ میں تو رسول ہوں بھیجا ہوا
رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾	ربُّ العالمین کا ﴿۶۷﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ	پہنچا رہا ہوں میں تم کو پیغامات اپنے رب کے
وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾	اور میں ہوں تمہارا سچا خیر خواہ ﴿۶۸﴾
اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ	کیا تعجب ہے تمہیں اس پر کہ آئی ہے تمہارے پاس نصیحت
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ	تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسے شخص کی معرفت
مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ	جو تم ہی میں سے ہے تاکہ خبردار کرے وہ تمہیں ۔
وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ	اور یاد کرو اس (احسان) کو کہ اس نے بنایا ہے تم کو سردار،
مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ	بعد قومِ نوحؑ کے اور زیادہ عطا کی ہے اس نے تم کو
فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا	تخلیق میں وسعت ۔ سو یاد کرو
اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾	احسان اللہ کے تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۶۹﴾
قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا	انہوں نے کہا کیا آئے ہو تم ہمارے پاس ؟
لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ	(یہ پیغام لے کر) کہ عبادت کریں ہم صرف اللہ کی جو ایک ہی ہے
وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ	اور چھوڑ دیں ان سب کو جن کی عبادت کیا کرتے تھے
اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا	ہمارے باپ دادا ۔ اچھا تو لے آؤ تم وہ (عذاب) جس کی
تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾	تم ہمیں دھمکی دیتے ہو، اگر ہو تم سچے ﴿۷۰﴾
قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ	کہا (ہودؑ نے) یقیناً پڑ چکی ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے
رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ	پھٹکار اور (اس کا) غضب کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے

فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ
وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ
بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا
اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٧١﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٢﴾ ع
وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ
بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ
لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ
فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ
مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ
تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا
قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ

ایسے ناموں کے بارے میں جو رکھ لیے ہیں تم نے
اور تمہارے باپ دادا نے (از خود) نہیں نازل کی اللہ نے
ان کے بارے میں کوئی سند سو تم بھی انتظار کرو،
میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں ﴿٧١﴾
آخر کار بچا لیا ہم نے ہودؑ کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے،
اپنی مہربانی سے اور کاٹ دی ہم نے جڑ ان لوگوں کی جنہوں نے
جھٹلایا تھا ہماری آیات کو
اور نہ تھے وہ ایمان لانے والے ﴿٧٢﴾
اور (بھیجا ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو
کہا اے میری قوم! بندگی کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارا
کوئی معبود اس کے سوا بے شک آگئی ہے تمہارے پاس
کھلی دلیل تمہارے رب کی طرف سے، یہ ہے اونٹنی اللہ کی،
تمہارے لیے ایک معجزہ، سو اسے کھلا چھوڑ دو تاکہ چرتی پھرے
زمین میں اللہ کی اور نہ ہاتھ لگاؤ اسے تم، برے ارادے سے
ورنہ آ لے گا تمہیں ایک دردناک عذاب ﴿٧٣﴾
اور یاد کرو (یہ بات) جب بنایا اس نے تم کو سردار
بعد قوم عاد کے اور آباد کیا تم کو زمین میں
کہ بناتے ہو تم ہموار میدان میں
محلات اور تراشتے ہو تم پہاڑوں کو گھروں کی شکل میں۔

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا	پس یاد کرو احسان اللہ کے اور مت پھرو
فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۷۴﴾	زمین میں فساد پھیلاتے ﴿۷۴﴾
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ	کہا: ان سرداروں نے جو متکبر تھے اس کی قوم میں سے،
لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ	ان لوگوں سے جو کمزور تھے اور ایمان لے آئے تھے
مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا	ان میں سے کیا تم کو یقین ہے کہ صالحؑ
مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ قَالُوْٓا	رسول ہے اپنے رب کا؟ انہوں نے جواب دیا
اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ	بے شک ہم اس ہدایت پر جو بھیجی گئی ہے
بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾	اس کے ساتھ یقین رکھتے ہیں ﴿۷۵﴾
قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِیْٓ	کہنے لگے وہ لوگ جو متکبر تھے، بے شک ہم اس (ہدایت) کا
اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾	تم ایمان لائے ہو جس پر انکار کرتے ہیں ﴿۷۶﴾
فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	پھر مار ڈالا انہوں نے اونٹنی کو اور سرکشی کی حکم کی اپنے رب کے
وَقَالُوْا یٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا	اور کہا: اے صالحؑ! لے آؤ ہم پر وہ (عذاب) جس سے
تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۷۷﴾	تم ہمیں ڈراتے ہو اگر ہو تم (واقعی) رسول ﴿۷۷﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا	آخر کار آ لیا انہیں ایک سخت زلزلہ نے اور رہ گئے وہ
فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۷۸﴾	اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ﴿۷۸﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ	سو منہ موڑ کر چلے گئے (صالحؑ) ان سے یہ کہتے ہوئے:
یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ	اے میری قوم! بے شک پہنچا دیا ہے میں نے تم کو پیغام
رَبِّیْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ	اپنے رب کا اور خیر خواہی کی ہے تمہاری لیکن
لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِیْنَ ﴿۷۹﴾	نہیں پسند کرتے تم اپنے خیر خواہوں کو ﴿۷۹﴾

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ
اور لوطؑ، جب (وہ مبعوث ہوئے تو) کہا انہوں نے اپنی قوم سے

اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ
کیا تم (ایسے بے حیا ہو گئے ہو اور کرتے ہو) وہ فحش کام

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ
کہ نہیں کیا تم سے پہلے ایسا کام کسی نے

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾
دنیا میں؟ ﴿۸۰﴾

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً
بے شک تم آتے ہو مردوں کے پاس قضائے شہوت کے لیے

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
عورتوں کو چھوڑ کر۔ حقیقت یہ ہے کہ تم ایسے لوگ ہو

مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾
جو حد سے گزر جانے والے ہو ﴿۸۱﴾

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ
مگر نہ تھا جواب اس کی قوم کا کچھ سوائے اس کے کہ

قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ
کہا انہوں نے نکال دو ان لوگوں کو اپنی بستی سے

اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾
یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو بہت پاکباز بنتے ہیں ﴿۸۲﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا
آخر کار بچا لیا ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو سوائے

امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾
اس کی بیوی کے، جو تھی پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿۸۳﴾

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ
اور برسائی ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش، سو دیکھو!

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ ع
کیا ہوا تھا انجام مجرموں کا ﴿۸۴﴾

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ
اور مدین والوں کی طرف (بھیجا ہم نے) ان کے بھائی شعیبؑ کو،

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
اس نے کہا: اے میری قوم! بندگی کرو اللہ کی،

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود، سوائے اس کے۔ یقیناً

جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
آچکی ہے تمہارے پاس کھلی رہنمائی تمہارے رب کی طرف سے

فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا
لہٰذا پورا کرو، ناپ اور تول اور نہ گھٹا دو

النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا	لوگوں کو ان کی چیزوں میں اور مت فساد مچاؤ تم
فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۚ	زمین میں بعد اس کی اصلاح کے۔
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہ بات بہتر ہے تمہارے حق میں
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿۸۵﴾	اگر ہو تم مومن ﴿۸۵﴾
وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ	اور نہ بیٹھو تم ہر راستے پر
تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	کہ ڈرانے لگو اور روکنے لگو اللہ کی راہ سے
مَنْ اٰمَنَ بِهٖ	ہر اس شخص کو جو ایمان لائے اللہ پر
وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	اور درپے (نہ) ہو جاؤ اس کی راہ کو ٹیڑھا کرنے کے
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ	اور یاد کرو (وہ وقت) جب تھے تم
قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠	تھوڑے پھر بہت کر دیا تم کو (اللہ نے)
وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ	اور دیکھو کیا ہوا
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾	انجام فساد مچانے والوں کا ﴿۸۶﴾
وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ	اور اگر ہے ایک گروہ تم میں سے
اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ	ایسا جو ایمان لے آیا ہے اس تعلیم پر
اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ	بھیجا گیا ہوں میں جس کے ساتھ تو (دوسرا) گروہ ایسا بھی ہے
لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا	جو نہیں ایمان لایا تو صبر کرو
حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ	حتیٰ کہ فیصلہ کر دے اللہ
بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ	ہمارے درمیان اور وہ بہترین
الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾	فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۷﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا
مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ
قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾
قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا
فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا
اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ
فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ
وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ
عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ
بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ
وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾
وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا
اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا
فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا

کہا سرداروں نے جو متکبر تھے
اس کی قوم میں سے ضرور نکال دیں گے ہم تجھ کو اے شعیبؑ!
اور ان لوگوں کو بھی جو ایمان لائے ہیں تیرے ساتھ، اپنی بستی سے
یا واپس آنا ہوگا تم کو ہماری ملّت میں۔
شعیبؑ نے کہا: کیا اگر ہوں ہم بیزار (تمہارے مذہب سے) ﴿۸۸﴾
یقیناً گھڑ لیں گے ہم، اللہ پر جھوٹ اگر لوٹ جائیں ہم
تمہاری ملّت میں اس کے بعد بھی کہ نجات دے چکا ہے ہم کو
اللہ اس سے اور نہیں ممکن ہے ہمارے لیے کہ ہم لوٹیں
اس میں اِلَّا یہ کہ چاہے اللہ جو ہمارا رب ہے،
احاطہ کیے ہوئے ہے ہمارا رب ہر چیز کا اپنے علم سے۔
اللہ ہی پر بھروسہ ہے ہمارا۔ اے ہمارے مالک! فیصلہ فرما دے
درمیان ہمارے اور ہماری قوم کے بالکل ٹھیک ٹھیک
اور تُو تو ہے ہی بہترین فیصلہ کرنے والا ﴿۸۹﴾
اور کہا: سرداروں نے جو کافر تھے اس کی قوم میں سے
اگر پیروی کی تم نے شعیبؑ کی
تو یقیناً تم برباد ہو جاؤ گے ﴿۹۰﴾
سو آ لیا ان کو ایک سخت زلزلہ نے اور رہ گئے وہ
اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ﴿۹۱﴾
وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا تھا شعیبؑ کو

مع
كَأَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ
اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا
كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٢﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ
لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ
وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ
اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٩٣﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ
اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾
ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ
حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا
قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ
فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾
وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا
وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا
فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾

ایسے ہو گئے گویا کہ وہ کبھی آباد ہی نہ تھے اس میں ۔
وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا تھا شعیبؑ کو
ہو گئے وہی برباد ﴿٩٢﴾
سو چلے گئے (شعیبؑ) منہ موڑ کر ان سے یہ کہتے ہوئے کہ اے میری قوم!
بے شک پہنچا دیئے ہیں میں نے تم کو پیغامات اپنے رب کے
اور خیر خواہی کی ہے تمہاری ۔ تو اب عذاب نازل ہونے پر کیسے
غم کھاؤں میں ان لوگوں پر جو حق کا انکار کرتے رہے ﴿٩٣﴾
اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی
مگر مبتلا کیا ہم نے اس بستی کے لوگوں کو تنگی اور سختی میں
شاید کہ وہ عاجزی اختیار کریں ﴿٩٤﴾
پھر بدل دیا ہم نے (ان کی) بدحالی کو خوشحالی سے
یہاں تک کہ (جب) وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے
کہ پیش آتی رہی ہے ہمارے آباؤ اجداد کو بھی سختی اور خوشحالی
تو پکڑ لیا ہم نے ان کو اچانک اس طرح کہ انہیں خبر تک نہ ہوئی ﴿٩٥﴾
اور اگر کہیں بستیوں والے ایمان لاتے
اور تقویٰ اختیار کرتے تو کھول دیتے ہم ان پر (دروازے) برکتوں کے
آسمان سے اور زمین سے لیکن انہوں نے تو جھٹلایا ۔
لہٰذا پکڑ لیا ہم نے ان کو بسبب ان (برائیوں) کے جو
وہ کماتے رہے ﴿٩٦﴾

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ
يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا
وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ؕ﴿۹۷﴾
اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ
يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى
وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾
اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ
فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ
اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۧ﴿۹۹﴾ ربع
اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ
مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَاۤ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ
اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ
وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ
مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا
لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا
مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ

اب کیا بے خوف ہیں بستیوں کے لوگ اس سے کہ
آ جائے ان پر ہمارا عذاب راتوں رات
جبکہ وہ سوئے پڑے ہوں؟ ﴿۹۷﴾
یا بے خوف ہو گئے ہیں بستیوں کے لوگ اس سے کہ
آ پڑے ان پر ہمارا عذاب، دن کے وقت
جبکہ وہ کھیل رہے ہوں؟ ﴿۹۸﴾
کیا بے خوف ہو گئے ہیں یہ لوگ اللہ کی چال سے؟
سو واقعہ یہ ہے کہ نہیں بے خوف ہوتے اللہ کی چال سے
مگر وہ لوگ جو تباہ ہونے والے ہیں ﴿۹۹﴾
کیا نہیں رہنمائی ملی ان لوگوں کو جو وارث بنتے ہیں زمین کے،
بعد ان کے جو (پہلے) آباد تھے کہ اگر ہم چاہیں
تو مصیبت میں مبتلا کر سکتے ہیں ان کو بھی، ان کے گناہوں کے بدلے میں
لیکن مہر لگا دیتے ہیں ہم ان کے دلوں پر
لہٰذا وہ کچھ نہیں سنتے ﴿۱۰۰﴾
یہ ہیں وہ بستیاں کہ سنا رہے ہیں ہم تم کو
ان کی خبریں اور صورت حال یہ ہے کہ آئے تھے ان کے پاس
ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر سو نہ ہوئے وہ
ایمان لانے والے اس وجہ سے کہ جھٹلا چکے تھے وہ (انہیں)
پہلے (دیکھو) اس طرح مُہر کر دیتا ہے اللہ

عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾	دلوں پر منکرینِ حق کے ﴿۱۰۱﴾
وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ	اور نہ پایا ہم نے ان میں سے اکثر میں پاسِ عہد
وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	اور یقیناً پایا ہم نے ان میں سے اکثر کو فاسق ﴿۱۰۲﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ	پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	پاس فرعون اور اس کے سرداروں کے
فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ	مگر انہوں نے (نہ مان کر) ناانصافی کی ان نشانیوں کے ساتھ۔
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾	پس دیکھو کیا ہوا انجام فساد مچانے والوں کا ﴿۱۰۳﴾
وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ	اور فرمایا موسیٰؑ نے، اے فرعون! بے شک میں
رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾	بھیجا ہوا آیا ہوں کائنات کے مالک کی طرف سے ﴿۱۰۴﴾
حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ	میرا منصب ہی یہ ہے کہ نہ کہوں اللہ کے بارے میں
اِلَّا الْحَقَّ ۭ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ	مگر حق بات یقیناً لایا ہوں میں تمہارے پاس کھلی نشانی
مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ	تمہارے رب کی طرف سے سو بھیج دو تم
مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾	میرے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿۱۰۵﴾
قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ	(فرعون نے) کہا اگر لائے ہو تم کوئی نشانی تو پیش کرو اسے،
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾	اگر ہو تم سچے ﴿۱۰۶﴾
فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ	تو پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا، سو یکایک ہوگیا وہ
ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾	اژدھا جیتا جاگتا ﴿۱۰۷﴾
وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ	اور نکالا (موسیٰؑ نے) اپنا ہاتھ تو اچانک وہ (نظر آیا)
بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	چمکتا ہوا، دیکھنے والوں کو ﴿۱۰۸﴾

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ
إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٩﴾
يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ ۖ
فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿١١٠﴾
قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَ
أَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿١١١﴾
يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ﴿١١٢﴾
وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا
إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا
إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿١١٣﴾
قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿١١٤﴾
قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ
وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ﴿١١٥﴾
قَالَ أَلْقُوا ۖ فَلَمَّا
أَلْقَوْا سَحَرُوا
أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ
وَجَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ ﴿١١٦﴾
وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ
فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿١١٧﴾

کہا کچھ سرداروں نے قوم فرعون میں سے
کہ یقیناً یہ شخص ایک جادوگر ہے، بڑا ماہر (۱۰۹)
جو چاہتا ہے کہ نکال دے تم کو تمہارے ملک سے،
تو اب کیا مشورہ دیتے ہو تم؟ (۱۱۰)
انہوں نے کہا کہ انتظار میں رکھو اسے اور اس کے بھائی کو اور
بھیجو تمام شہروں میں (لوگوں کو) جمع کرنے والے (۱۱۱)
جو لے آئیں گے تمہارے پاس ہر قسم کے جادوگر، ماہر (۱۱۲)
اور آئے جادوگر فرعون کے پاس، کہنے لگے
کہ ہمیں یقین ہے کہ ہم کو ضرور صلہ ملے گا،
اگر رہیں ہم غالب (۱۱۳)
فرعون نے کہا: ہاں اور یقیناً تم شامل ہو جاؤ گے مقربوں میں (۱۱۴)
جادوگروں نے کہا: اے موسیٰؑ! یا تم پھینکو (پہلے عصا)
یا پھر ہم پھینکتے ہیں (۱۱۵)
موسیٰؑ نے کہا تم ہی پھینکو پھر جب
انہوں نے پھینکیں (اپنی لاٹھیاں اور رسیاں) تو مسحور کر دیا
لوگوں کی نگاہوں کو اور مرعوب کر دیا ان کو
اور دکھایا انہوں نے جادو، زبردست (۱۱۶)
اور اشارہ کیا ہم نے موسیٰؑ کو کہ پھینکو تم اپنا عصا
سو وہ آن کی آن میں نگلتا چلا گیا ان کے جھوٹے طلسموں کو (۱۱۷)

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾
فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ
وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾
وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾
رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾
قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ
اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ
مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا
مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ
مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ
اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾
وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ
اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا
جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ

پس ثابت ہو گیا حق اور باطل ہو کر رہ گیا
وہ (جھوٹ) جو انہوں نے بنا رکھا تھا ﴿۱۱۸﴾
پس مغلوب ہو گئے میدان میں (فرعون اور اس کے ساتھی)
اور لوٹ گئے ذلیل ہو کر ﴿۱۱۹﴾
اور گرا دیئے گئے (غیبی قوت سے) جادوگر سجدے میں ﴿۱۲۰﴾
(اور بے اختیار) بول اٹھے وہ کہ ایمان لائے ہم پروردگارِ عالم پر ﴿۱۲۱﴾
جو رب ہے موسیٰ کا اور ہارون کا ﴿۱۲۲﴾
بولا فرعون (کیا) ایمان لے آئے ہو تم اس پر پہلے اس سے کہ
اجازت دوں میں تم کو؟ یقیناً یہ وہ خفیہ سازش تھی
جو تم نے تیار کر رکھی تھی شہر میں تاکہ تم بے دخل کرو
اس میں سے اس کے مالکوں کو،
سو عنقریب تم جان لو گے (اس کا نتیجہ) ﴿۱۲۳﴾
ضرور کٹوا دوں گا میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں
مخالف سمتوں سے پھر ضرور سولی پر چڑھا دوں گا تمہیں سب کو ﴿۱۲۴﴾
انہوں نے جواب دیا (کچھ پرواہ نہیں) بہرحال ہمیں
اپنے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۲۵﴾
اور نہیں انتقام لینا چاہتا ہے تو ہم سے مگر اس بنا پر کہ
ایمان لے آئے ہیں ہم نشانیوں پر اپنے رب کی جب
وہ ہمارے سامنے آئیں۔ اے ہمارے مالک انڈیل دے

عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا
مُسْلِمِيْنَ ﴿١٢٦﴾
وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ
مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ
وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ
قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ
وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ
وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿١٢٧﴾
قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ
وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۬ يُوْرِثُهَا
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٨﴾
قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ
اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ
قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ
عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ
فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٩﴾
وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ
بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ

ہم پر صبر و استقامت کے اور دنیا سے اٹھا تو ہمیں
اس حالت میں کہ ہم (تیرے) فرمانبردار ہوں ﴿١٢٦﴾
اور کہا، قوم فرعون کے سرداروں نے، کیا تو چھوڑ دے گا
موسیٰ اور اُس کی قوم کو کہ وہ فساد مچائیں زمین میں
اور چھوڑ دیں (بندگی) تیری اور تیرے معبودوں کی ؟
فرعون نے کہا: کہ ہم ضرور قتل کروائیں گے ان کے بیٹوں کو
اور ہم زندہ رکھیں گے ان کی عورتوں کو
اور یقیناً ہمیں ان کے اوپر اقتدار حاصل ہے ﴿١٢٧﴾
فرمایا: موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہ مدد مانگو اللہ سے
اور صبر کرو۔ یقیناً زمین اللہ کی ہے، وارث بنا دیتا ہے وہ اس کا
جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے۔
اور آخری کامیابی (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے ہے ﴿١٢٨﴾
کہا موسیٰ کی قوم نے ستائے جاتے رہے ہم پہلے بھی
تمہارے آنے سے اور بعد بھی تمہارے آنے کے۔
موسیٰؑ نے کہا: قریب ہے کہ تمہارا رب ہلاک کر دے
تمہارے دشمن کو اور خلیفہ بنا دے تم کو زمین میں
پھر دیکھے وہ کہ کیسے عمل کرتے ہو تم ﴿١٢٩﴾
اور یقیناً مبتلا رکھا ہم نے آلِ فرعون کو
کئی سال تنگ قحط اور پیداوار کی کمی میں،

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ | تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۱۳۰﴾
فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا | پھر جب آتی ان پر خوشحالی تو کہتے کہ ہم مستحق ہیں
هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا | اسی کے اور جب آتی ان پر بدحالی تو منحوس قرار دیتے
بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ | موسیٰؑ اور اس کے ساتھیوں کو حالانکہ درحقیقت آل فرعون کی بدبختی
عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ | تو اللہ کے پاس (مقدر) تھی لیکن
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ | ان میں سے اکثر بے خبر تھے ﴿۱۳۱﴾
وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ | اور کہنے لگے کہ خواہ کیسی ہی لے آؤ تم ہمارے پاس کوئی نشانی
لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ | تاکہ مسحور کرو تم ہم کو اس سے، تب بھی نہیں ہم
لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ | تم پر ایمان لانے والے ﴿۱۳۲﴾
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ | پھر بھیجا ہم نے ان پر (عذاب) طوفان، ٹڈی دل،
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ | سُسریوں، مینڈکوں اور خون (کی صورت میں)
اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا | یہ سب نشانیاں الگ الگ (دکھلائیں) مگر وہ سرکشی کیے چلے گئے
وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ | اور تھے وہ لوگ (بڑے ہی) ﴿۱۳۳﴾
وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى | اور جب بھی نازل ہوتا ان پر کوئی عذاب تو کہتے اے موسیٰؑ!
ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ | دعا کرو ہمارے حق میں اپنے رب سے، اس منصب کی بنا پر جو
عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ | تمہیں حاصل ہے اگر تم ٹلوا دو ہم سے اس عذاب کو
لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ | تو ہم ضرور ایمان لے آئیں گے تم پر اور ضرور بھیج دیں گے
مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ | تمہارے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿۱۳۴﴾
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ | پھر جب ٹال دیتے ہم ان سے عذاب

إِلَىٰ أَجَلٍ هُم بَٰلِغُوهُ
إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ﴿١٣٥﴾
فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَٰهُمْ
فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَٰتِنَا
وَكَانُوا عَنْهَا غَٰفِلِينَ ﴿١٣٦﴾
وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ
مَشَٰرِقَ الْأَرْضِ وَمَغَٰرِبَهَا الَّتِي
بَٰرَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ
رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَٰٓءِيلَ ۙ
بِمَا صَبَرُوا ۖ وَدَمَّرْنَا
مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ
قَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿١٣٧﴾ الربع
وَجَٰوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَٰٓءِيلَ الْبَحْرَ
فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ
عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوا يَٰمُوسَى
اجْعَل لَّنَا إِلَٰهًا كَمَا لَهُمْ ءَالِهَةٌ ۚ
قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾
إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ
مَّا هُمْ فِيهِ وَبَٰطِلٌ مَّا

اس وقتِ مقررہ تک کے لیے جس تک ان کو بہرحال پہنچنا تھا
تو یک لخت وہ اس عہد کو توڑ ڈالتے ﴿۱۳۵﴾
پس انتقام لیا ہم نے ان سے سو غرق کر دیا ہم نے ان کو
سمندر میں اس بنا پر کہ جھٹلایا تھا انہوں نے ہماری آیات کو
اور ہو گئے تھے وہ ان سے بے پروا ﴿۱۳۶﴾
اور وارث بنا دیا ہم نے ان لوگوں کو جو کمزور بنا کر رکھ دیے گئے تھے
اس سرزمین کے مشرق و مغرب کا، وہ سرزمین کہ
برکت عطا فرمائی تھی ہم نے اس میں اور پورا ہو گیا وعدہ
تیرے رب کا، خیر کا بنی اسرائیل پر
کیونکہ انہوں نے صبر سے کام لیا تھا اور تباہ و برباد کر دیا ہم نے
وہ سب کچھ جو بنایا کرتے تھے فرعون اور
اس کی قوم کے لوگ اور جو انہوں نے چڑھا رکھا تھا ﴿۱۳۷﴾
اور پار اتارا ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے
اور گزر ہوا ان کا ایسے لوگوں کے پاس سے جو پوجتے تھے
اپنے چند بتوں کو (انہیں دیکھ کر) وہ کہنے لگے اے موسیٰؑ!
بنا دے ہمارے لیے بھی ایک خدا ویسا ہی جیسے ان کے خدا ہیں۔
موسیٰؑ نے کہا درحقیقت تم لوگ ہو بڑے ہی نادان ﴿۱۳۸﴾
صورتِ حال یہ ہے کہ یہ لوگ ایسے ہیں کہ برباد ہونے والا ہے
وہ (طریقہ) جس کی یہ پیروی کر رہے ہیں اور سراسر باطل ہے وہ عمل جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾	یہ کرتے رہے ہیں ﴿۱۳۹﴾
قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ	(اور) کہا، کیا اللہ کے سوا تلاش کروں میں تمہارے لیے
اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ	کوئی اور معبود؟ حالانکہ اسی نے فضیلت بخشی ہے تم کو
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾	اہلِ عالم پر ﴿۱۴۰﴾
وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	اور (یاد کرو) جب نجات دلائی ہم نے تم کو آلِ فرعون سے
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ	جنہوں نے مبتلا کر رکھا تھا تم کو بدترین عذاب میں۔
يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ	قتل کرتے تھے وہ تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے
نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ	تمہاری عورتوں کو اور اس صورتِ حال میں تمہاری آزمائش تھی
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾	تمہارے رب کی طرف سے، بہت بڑی ﴿۱۴۱﴾
وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً	اور وقتِ ملاقات مقرر کیا ہم نے موسیٰؑ سے تیس راتیں
وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ	اور اضافہ کر دیا ہم نے اس میں دس کا اس طرح پوری ہو گئی۔
مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ	مقرر کردہ مدّت اس کے رب کی، چالیس راتیں
وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ	اور کہا موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے
اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ	کہ میری نیابت کرنا تم میرے پیچھے میری قوم میں
وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ	اور اصلاح کرتے رہنا اور نہ چلنا راستے پر
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤٢﴾	بگاڑ پیدا کرنے والوں کے ﴿۱۴۲﴾
وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا	پھر جب آئے موسیٰؑ ہمارے مقرر کردہ وقت پر
وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ	اور کلام کیا اس سے اس کے رب نے تو التجا کی موسیٰؑ نے
رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ	اے میرے رب! مجھے یارائے نظر دے کہ میں دیکھ سکوں تجھے ۔

ربع

قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ
اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ
فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى
رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ
مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ
سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ
وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾
قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ
عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ
فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ
مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾
وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ
فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ
قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۚ
سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾
سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ
يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ
وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ

فرمایا تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتے لیکن دیکھو
اس پہاڑ کی طرف پھر اگر وہ قائم رہ گیا اپنی جگہ پر
تو ضرور تم بھی مجھے دیکھ سکو گے چنانچہ جب تجلی کی
اس کے رب نے پہاڑ پر تو کر دیا اسے ریزہ ریزہ اور گر پڑے
موسیٰ غش کھا کر پھر جب ہوش آیا تو کہنے لگے،
پاک ہے تیری ذات توبہ کرتا ہوں میں تیرے حضور
اور میں ہوں سب سے پہلا ایمان لانے والا ﴿۱۴۳﴾
فرمایا: اے موسیٰ! بے شک میں نے منتخب کر لیا ہے تمہیں
تمام لوگوں پر اپنی پیغمبری اور ہم کلامی کے لیے۔
سو تھام لو جو میں تمہیں دے رہا ہوں اور ہو جاؤ
شکر بجا لانے والوں میں سے ﴿۱۴۴﴾
اور لکھ دی ہم نے اس کے لیے تختیوں پر ہر طرح کی
نصیحت اور تفصیل ہر چیز کی۔
(اور اس سے کہا) سو پکڑ لو اسے مضبوطی سے اور حکم دو
اپنی قوم کو کہ وہ عمل کریں اس کی اچھی باتوں پر
عنقریب دکھاؤں گا میں تمہیں گھر نافرمانوں کا ﴿۱۴۵﴾
میں پھیر دوں گا اپنی نشانیوں کی طرف سے ان لوگوں (کی نگاہوں) کو جو
بڑے بنتے ہیں زمین میں بغیر کسی حق کے۔
اور (ان کی حالت یہ ہے کہ) خواہ دیکھ لیں ساری نشانیاں بھی

لَا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ
الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ وَإِن يَرَوْا
سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٤٦﴾
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ
الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ
إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٧﴾
وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِن بَعْدِهِ
مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ
خُوَارٌ ۚ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ
وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۘ
اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا
ظَالِمِينَ ﴿١٤٨﴾
وَلَمَّا سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا
أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا
رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا
لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿١٤٩﴾
وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ

تو بھی نہ ایمان لائیں ان پر اور اگر وہ دیکھ لیں راستہ
ہدایت کا تو بھی نہ (بنائیں) اسے (اپنا) راستہ اور اگر وہ دیکھ لیں
راستہ گمراہی کا تو بنا لیں اس کو (اپنا) راستہ۔
یہ اس لیے کہ انہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو
اور رہے وہ اس سے بے پروا ﴿١٤٦﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو اور پیشی کو
آخرت کی، ضائع ہو گئے ان کے اعمال نہیں بدلہ دیا جائے گا انہیں
مگر وہی جو وہ کرتے رہے ﴿١٤٧﴾
اور بنا لیا قوم موسیٰؑ نے اس کے بعد
اپنے زیورات سے بچھڑے کا پتلا، جس میں سے نکلتی تھی
بیل کی سی آواز۔ کیا نہیں دیکھتے تھے وہ کہ وہ نہ ان سے بات کرتا ہے
اور نہ دکھاتا ہے ان کو کوئی راستہ۔
(پھر بھی) بنا لیا انہوں نے اس کو (معبود) اور وہ تھے
(خود ہی) ظلم کرنے والے ﴿١٤٨﴾
پھر جب وہ پچھتائے اور سمجھے کہ
کہ در حقیقت وہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے اگر نہ رحم فرمایا ہم پر
ہمارے رب نے اور (نہ) معاف فرمایا ہمیں
تو ضرور ہو جائیں گے ہم تباہ و برباد ﴿١٤٩﴾
پھر جب لوٹے موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف

غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا
خَلَفْتُمُوْنِیْ مِنْۢ بَعْدِیْ ۚ اَعَجِلْتُمْ
اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَ اَلْقَی
الْاَلْوَاحَ وَ اَخَذَ بِرَاْسِ اَخِیْهِ
یَجُرُّهٗۤ اِلَیْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ
اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ وَ كَادُوْا
یَقْتُلُوْنَنِیْ ۖؗ فَلَا تُشْمِتْ بِیَ
الْاَعْدَآءَ وَ لَا تَجْعَلْنِیْ
مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝۱۵۰
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ
وَ لِاَخِیْ وَ اَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ ۖؗ
وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝۱۵۱ ع
اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ
سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
وَ ذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَ كَذٰلِكَ
نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ ۝۱۵۲
وَ الَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا
مِنْۢ بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْۤا ؗ اِنَّ رَبَّكَ
مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۱۵۳

غصہ میں بھرے ہوئے اور رنجیدہ ، فرمایا: بہت ہی بری ہے جو
جانشینی کی ہے تم نے میری میرے بعد۔ کیا جلد بازی کی تم نے
اپنے رب کے عذاب کے لیے؟ اور پھینک دیں
(تورات کی) تختیاں اور پکڑ لیا سر کے بالوں سے اپنے بھائی کو،
کھینچتے ہوئے اپنی طرف، وہ بولے: اے میرے ماں جائے !
بے شک ان لوگوں نے مجھے دبا لیا اور قریب تھا کہ
قتل کر دیں مجھے۔ پس نہ ہنسنے کا موقع دیں آپ مجھ پر
دشمنوں کو اور نہ کرو مجھے
شامل ایسے لوگوں میں جو ظالم ہیں ۝۱۵۰
موسیٰؑ نے کہا: اے میرے مالک ! معاف کر دے مجھے
اور میرے بھائی کو اور داخل فرما تو ہمیں اپنی رحمت میں
اور تُو تو ہے ہی سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ۝۱۵۱
بے شک وہ لوگ جنہوں نے بنا لیا تھا بچھڑے کو (معبود)
عنقریب گرفتار ہو کر رہیں گے وہ غضب میں اپنے رب کے
اور ذلیل ہوں گے دنیاوی زندگی میں اور ایسی ہی
سزا دیتے ہیں ہم جھوٹی باتیں گھڑنے والوں کو ۝۱۵۲
لیکن وہ لوگ جنہوں نے کیے برے کام پھر توبہ کر لی
اس کے بعد اور ایمان لے آئے تو یقیناً تیرا رب
توبہ اور ایمان کے بعد ضرور معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ۝۱۵۳

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ
اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖۚ وَفِيْ نُسْخَتِهَا
هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ
هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿١٥٤﴾
وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا
لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ
الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ
لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ
وَاِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
السُّفَهَاۗءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا
فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ
بِهَا مَنْ تَشَاۗءُ وَتَهْدِيْ
مَنْ تَشَاۗءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ
لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ
الْغٰفِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾
وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ
قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَاۗءُ ۚ وَ
رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ

اور جب ٹھنڈا ہوا موسیٰ کا غصہ
تو اٹھالیں انہوں نے وہ تختیاں اور ان کی تحریر میں
ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لیے
جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ﴿۱۵۴﴾
اور منتخب کیا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے ستّر آدمیوں کو
ہمارے وقتِ مقرّرہ پر حاضر ہونے کے لیے پھر جب آ لیا انہیں
ایک سخت زلزلہ نے تو عرض کیا موسیٰؑ نے، اے میرے مالک!
اگر تو چاہتا تو ہلاک کر سکتا تھا ان کو اس سے پہلے بھی
اور مجھے بھی، کیا تو ہلاک کرے گا ہمیں اس (قصور) میں جو کیا ہے
(چند) نادانوں نے ہم میں سے؟ نہیں ہے یہ مگر
ایک آزمائش تیری طرف سے گمراہی میں مبتلا کر دیتا ہے تو
اس کے ذریعہ سے جسے چاہے اور ہدایت بخش دیتا ہے تو
جسے چاہے۔ تو ہی ہمارا سرپرست ہے بس معاف فرمادے
ہمیں اور ہم پر رحم فرما، تُو سب سے بڑھ کر
معاف کرنے والا ہے ﴿۱۵۵﴾
اور لکھ دے ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی
اور آخرت میں بھی۔ بے شک ہم نے رجوع کیا تیری طرف۔
ارشاد ہوا: میں سزا دیتا ہوں جس کو چاہوں لیکن
میری رحمت چھائی ہوئی ہے ہر چیز پر۔

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ	سو اسے میں لکھے دیتا ہوں ان لوگوں کے لیے جو ڈرتے رہیں گے
وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ	اور ادا کریں گے زکوٰۃ اور ان لوگوں کے لیے جو
بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾	میری آیات پر ایمان لائیں گے ﴿۱۵۶﴾
اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ	یہ وہ لوگ ہیں جو اتباع کریں گے، اس رسول کی جو نبی
الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا	اُمّی ہے جسے پاتے ہیں وہ لکھا ہوا
عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ	اپنے پاس تورات میں اور انجیل میں
يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ	جو حکم دیتا ہے انہیں نیکی کا اور منع کرتا ہے انہیں
عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ	بدی سے اور حلال کرتا ہے ان کے لیے پاکیزہ چیزیں
وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ	اور حرام ٹھہراتا ہے ان کے لیے ناپاک چیزیں اور اتارتا ہے
عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ	ان پر سے ان کے بوجھ اور (کھولتا ہے) ان کی بندشیں جو
كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ	تھیں (پہلے) ان پر۔ سو جو ایمان لائیں گے اس پر
وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا	اور اس کی حمایت اور مدد کریں گے اور اتباع کریں گے
النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ	اس نور (قرآن) کی جو نازل کیا گیا ہے اس کے ساتھ۔
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾	یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں ﴿۱۵۷﴾
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	(اے محمدؐ) کہدو: اے انسانو! بے شک میں رسول ہوں اللہ کا،
اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِيْ	(بھیجا گیا ہوں) تم سب کی طرف اللہ وہ ہے (جسے
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	زیب دیتی ہے) بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے وہ زندگی بخشتا ہے
وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ	اور موت دیتا ہے۔ پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول

النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ
وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾
وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ
بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٩﴾
وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا
أُمَمًا ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ
إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِبْ
بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ
اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ
كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ ۚ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ
الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ
كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۚ
وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِنْ
كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٦٠﴾
وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ
وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ
وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ ۚ
سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦١﴾

نبیِ اُمّی پر وہ جو خود بھی ایمان رکھتا ہے اللہ پر
اور اس کے کلام پر اور پیروی کرو اس کی، تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿۱۵۸﴾
اور موسیٰؑ کی قوم میں سے بھی ایک ایسا گروہ ہے جو ہدایت کرتا ہے
حق کی اور اسی کے مطابق انصاف کرتا ہے ﴿۱۵۹﴾
اور تقسیم کردیا ہم نے انہیں بارہ گھرانوں میں
مستقل گروہوں کی شکل میں اور وحی کی ہم نے موسیٰؑ کو
جب پانی طلب کیا اس سے اُس کی قوم نے کہ مارو
اپنے عصا کو فلاں چٹان پر تو پھوٹ نکلے اس سے
بارہ چشمے۔ بے شک جان لیا
ہر قبیلہ نے اپنا اپنا گھاٹ اور سایہ کیا ہم نے ان پر
بادل کا اور اتارا ہم نے ان پر "مَن" اور "سلویٰ"۔
(اور کہا) کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو۔
اور (ناشکری کر کے) نہیں بگاڑا انہوں نے کچھ ہمارا لیکن
وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے تھے ﴿۱۶۰﴾
اور جب کہا گیا ان سے کہ سکونت اختیار کرو اس شہر میں
اور کھاؤ وہاں جہاں سے چاہو اور کہتے جانا بخش دے ہم کو
اور داخل ہونا (بستی کے) دروازے میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے
معاف کردیں گے ہم تمہاری خطائیں۔
اور زیادہ عطا کریں گے ہم نیکی کرنے والوں کو ﴿۱۶۱﴾

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ
قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ
لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ
بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾
وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ
حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ
فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ
يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا
يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ
نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾
وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ
تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ
اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ
قَالُوْا مَعْذِرَةً
اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ
يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ
اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ
وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍۭ

پس بدل دیا ان لوگوں نے جو ظالم تھے ان میں سے
(اس کلمہ کو) ایسے کلمے سے جو مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا
ان سے تو بھیجا ہم نے ان پر عذاب آسمان سے
اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے تھے ﴿۱۶۲﴾
اور پوچھو ان سے حال اس بستی کا جو تھی
سمندر کے کنارے، جب احکام الٰہی کی خلاف ورزی کرتے تھے وہ
ہفتے کے دن اس وقت کہ آتی تھیں ان کے پاس مچھلیاں
ہفتے کے دن ابھر ابھر کر سطح پر اور جس دن نہیں
ہوتا ہفتہ تو نہیں آتی تھیں۔ اس طرح
ہم آزماتے تھے ان کو اس وجہ سے کہ تھے وہ نافرمان ﴿۱۶۳﴾
اور جب (ان سے) کہا ایک گروہ نے انہی میں سے کہ کیوں
نصیحت کرتے ہو تم ایسے لوگوں کو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے
یا عذاب دینے والا ہے انہیں، سخت ترین عذاب،
تو انہوں نے کہا اس لیے کہ ہم معذرت پیش کر سکیں
تمہارے رب کے حضور اور اس لیے کہ شاید وہ
(نافرمانی سے) پرہیز کرنے لگیں ﴿۱۶۴﴾
پھر جب وہ بھول گئے ان ہدایات کو جو انہیں یاد کرائی گئی تھیں
تو نجات دی ہم نے ان کو جو منع کرتے تھے برے کام سے
اور پکڑ لیا ہم نے ان لوگوں کو جو ظالم تھے بدترین عذاب میں

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾
فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا
نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا
قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾
وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ
لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚۖ
وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾
وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ
مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ز
وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾
فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ
هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ
سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ
عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ
يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ

بسبب ان نافرمانیوں کے جو وہ کرتے تھے ﴿۱۶۵﴾
پھر جب انہوں نے سرکشی کی ان کاموں میں جن سے
انہیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے کہا ان سے کہ بن جاؤ
بندر ذلیل وخوار ﴿۱۶۶﴾
اور (یاد کرو) جب اعلان کیا تمہارے رب نے
کہ ضرور مسلّط کرتا رہے گا وہ بنی اسرائیل پر قیامت تک
ایسے لوگ جو دیں گے ان کو بدترین عذاب۔
یقیناً تیرا رب جلد سزا دینے والا ہے
اور یقیناً وہی بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۱۶۷﴾
اور تقسیم کر دیا ہم نے ان کو زمین میں مختلف فرقوں میں،
کچھ ان میں سے نیک ہیں اور کچھ ان میں سے مختلف ہیں اس سے
اور آزمایا ہم نے ان کو آسائشوں اور تکلیفوں سے،
شاید کہ وہ پلٹ آئیں ﴿۱۶۸﴾
پھر جانشین ہوئے ان کے بعد ایسے ناخلف
جو وارث ہو کر کتاب الٰہی کے حاصل کرتے تھے فائدہ
اس حقیر دنیاوی زندگی کا اور کہتے تھے
کہ توقع ہے کہ ہمیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر آتی تھی ان کے سامنے
(پھر) ویسی ہی متاع تو پھر لے لیتے تھے اسے۔ کیا نہیں
لیا گیا تھا ان سے عہد کتاب میں؟

اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ
وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ
وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾
وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ
الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾
وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ
كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ
وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ
بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾
وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ
مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ
قَالُوْا بَلٰى ۚۛ شَهِدْنَا ۚۛ
اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾
اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا

کہ نہیں بولیں گے وہ اللہ کے بارے میں مگر سچی بات
اور انہوں نے پڑھا بھی ہے وہ جو اس میں (لکھا) ہے۔
اور آخرت کا گھر بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
(اللہ سے) ڈرتے ہیں، تو کیا نہیں (اتنی سی بات بھی) سمجھتے تم؟ ﴿۱۶۹﴾
اور جو لوگ پابندی کرتے ہیں کتاب کی اور قائم کرتے ہیں
نماز، بے شک ہم نہیں ضائع کرتے اجر
ایسے نیک کردار لوگوں کا ﴿۱۷۰﴾
اور (یاد کرو وہ وقت) جب اکھاڑ کر اٹھایا ہم نے پہاڑ ان کے اوپر
گویا کہ وہ سائبان ہے اور وہ یہ گمان کر رہے تھے کہ وہ
آن پڑے گا ان پر۔ پکڑے رہو وہ (احکام) جو ہم نے دیئے ہیں تم کو
مضبوطی سے اور یاد رکھو اسے جو اس میں ہے۔
تاکہ تم (غلط روش سے) بچے رہو ﴿۱۷۱﴾
اور (یاد کرو) جب نکالا تھا تیرے رب نے اولادِ آدم میں سے
یعنی ان کی پشتوں میں سے ان کی نسل کو اور گواہ بنایا تھا ان کو
خود ان کے اوپر (اور پوچھا تھا) کیا نہیں ہوں میں تمہارا رب؟
سب نے کہا تھا ہاں (تو ہی ہمارا رب ہے) ہم گواہی دیتے ہیں
(یہ ہم نے اس لیے کیا تھا) کہ کہیں (نہ کہو تم) قیامت کے دن
کہ ہم تو تھے اس بات سے بے خبر ﴿۱۷۲﴾
یا کہو تم کہ شرک تو کیا تھا ہمارے باپ دادا نے

مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ ۚ
اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا
فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿١٧٣﴾
وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٧٤﴾
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ
اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا
فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ
مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿١٧٥﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا
وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ
هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ
اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ
اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ
الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٧٦﴾
سَآءَ مَثَلَاۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٧٧﴾

ہم سے پہلے اور ہم تھے ان کی اولاد ان کے بعد۔
تو کیا پھر تو ہلاک کرے گا ہمیں ان (گناہوں) کی پاداش میں جو
کرتے رہے گمراہ لوگ ﴿١٧٣﴾
اور اس طرح ہم واضح طور پر بیان کرتے ہیں نشانیاں
اور اس لیے بھی تاکہ پلٹ آئیں یہ ﴿١٧٤﴾
(اے نبیؐ) اور بیان کرو ان کے سامنے حال اس شخص کا جسے
عطا کی تھیں ہم نے اپنی آیات مگر وہ نکل بھاگا ان (کی پابندی) سے
تو لگ گیا اس کے پیچھے شیطان سو ہو گیا وہ
شامل گمراہوں میں ﴿١٧٥﴾
اور اگر ہم چاہتے تو بلندی عطا کرتے اسے ان آیات کے ذریعے سے
مگر وہ تو ہو کر رہ گیا دنیا کا اور پیروی کی اس نے
اپنی خواہشِ نفس کی۔ پس اس کی مثال ہو گئی مانند کتے کے،
اگر بوجھ لادو اس پر تب بھی زبان لٹکائے
اور چھوڑ دو اسے تب بھی زبان لٹکائے۔ یہی مثال ہے
ان لوگوں کی جو جھٹلاتے ہیں ہماری آیات کو،
تو بیان کرو یہ احوال (ان کے سامنے) شاید وہ
کچھ غور و فکر کریں ﴿١٧٦﴾
بہت ہی بری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا
ہماری آیات کو اور اپنے ہی اوپر ظلم کرتے رہے ﴿١٧٧﴾

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ	جسے ہدایت بخشے اللہ سو وہی راہِ راست پاتا ہے
وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	اور جس کو محروم کردے اللہ رہنمائی سے، سو ایسے ہی لوگ
الْخٰسِرُوْنَ ۝١٧٨	ناکام و نامراد ہو کر رہتے ہیں ۝١٧٨
وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا	اور یقیناً پیدا کیے ہیں ہم نے جہنم ہی کے لیے بہت سے
مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ	جن اور انسان ان کے دل تو ہیں
لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ	(مگر) نہیں لیتے سوچنے سمجھنے کا کام ان سے اور ان کی آنکھیں تو ہیں
لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ	(مگر) نہیں دیکھتے ان سے اور ان کے کان تو ہیں
لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ	(مگر) نہیں سنتے وہ ان سے یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں
بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ	بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ یہی لوگ ہیں جو
الْغٰفِلُوْنَ ۝١٧٩	غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ۝١٧٩
وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ	اور اللہ ہی کے لیے ہیں سب اچھے نام سو پکارو اس کو
بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ	ان ناموں سے اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جو
يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَاۗىِٕهٖ ۭ	منحرف ہو جاتے ہیں راستی سے اس کے ناموں کے معاملہ میں
سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٨٠	وہ ضرور بدلہ پاکر رہیں گے اپنے کیے کا ۝١٨٠
وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ	اور ہماری ہی مخلوق میں ایک گروہ ایسے لوگوں کا بھی ہے
يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ	جو ہدایت کرتے ہیں ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق
وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۝١٨١ ع	اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں ۝١٨١
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو،
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	انہیں ہم بتدریج لیے جائیں گے (تباہی کی طرف)

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾	ایسے طریقے سے کہ انہیں خبر تک نہ ہوگی ﴿١٨٢﴾
وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي	اور میں ڈھیل دوں گا انہیں بے شک میری چال
مَتِينٌ ﴿١٨٣﴾	بڑی مضبوط ہے ﴿١٨٣﴾
أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ۗ	کیا نہیں سوچا انہوں نے (کبھی)
مَا بِصَاحِبِهِم مِّن جِنَّةٍ ۚ	کہ نہیں ہے ان کے رفیق (محمدؐ) پر کوئی اثر جنوں کا ؟
إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١٨٤﴾	نہیں ہیں وہ مگر ایک متنبہ کرنے والے واضح طور پر ﴿١٨٤﴾
أَوَلَمْ يَنظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ	کیا نہیں غور کیا انہوں نے کبھی انتظام پر آسمانوں
وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ	اور زمین کے اور ان پر جو پیدا کی ہیں اللہ نے
مِن شَيْءٍ وَأَنْ عَسَىٰ أَن	چیزیں اور اس پر کہ بہت ممکن ہے کہ
يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۖ	قریب آگیا ہو ان (کی مہلت زندگی پورا ہونے) کا وقت
فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ	آخر وہ کونسی بات ہے (پیغمبر کی تنبیہ کے بعد)
يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾	(جس پر یہ ایمان لائیں گے) ﴿١٨٥﴾
مَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ	جس کو رہنمائی سے محروم کر دے اللہ تو نہیں کوئی رہنما
لَهُ ۚ وَيَذَرُهُمْ	اس کے لیے اور چھوڑ دیتا ہے (اللہ) ایسے لوگوں کو
فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾	وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں ﴿١٨٦﴾
يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ	پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں
أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا	کہ کب ہے وقت اس کے قائم ہونے کا کہہ دو بے شک
عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي ۖ لَا يُجَلِّيهَا	اس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے نہیں ظاہر کرے گا اسے
لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ	اس کے وقت پر مگر وہ، بڑا بھاری ہوگا (وہ وقت) آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ
يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ
عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾
قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ
نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ
وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ
مِنَ الْخَيْرِ ۖۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚۛ
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ
اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا
حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ
فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ
رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا
لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾
فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا
جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَاۤ

اور زمین پر نہیں آئے گی وہ تم پر مگر اچانک ۔
وہ پوچھتے ہیں تم سے اس طرح گویا کہ تم کھوج میں لگے ہوئے ہو
اس کے ۔ کہہ دو اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔
لیکن اکثر لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں ﴿۱۸۷﴾
کہہ دو کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لیے بھی
کسی نفع اور نہ کسی نقصان کا مگر یہ کہ چاہے اللہ ۔
اور اگر ہوتا مجھے علم غیب کا تو ضرور حاصل کر لیتا میں بہت
فائدے اور نہ پہنچتا مجھے کبھی کوئی نقصان ۔
نہیں ہوں میں مگر خبردار کرنے والا اور خوش خبری سنانے والا
ان لوگوں کے لیے جو میری بات مانیں ﴿۱۸۸﴾
وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے
اور بنایا اسی میں سے اس کا جوڑا تاکہ سکون حاصل کرے وہ
اس کے پاس ۔ پھر جب ڈھانک لیا مرد نے عورت کو
تو اٹھا لیا اس نے ہلکا سا بوجھ پھر وہ لیے پھری اسے
پھر جب وہ بوجھل ہو گئی تو دونوں نے دعا کی اللہ سے
جو ان کا رب ہے کہ اگر عطا فرمائے تو ہمیں اچھا اور سالم بچہ
تو ضرور ہوں گے ہم تیرے شکر گزار ﴿۱۸۹﴾
پھر جب دیا اللہ نے ان دونوں کو صحیح و سالم بچہ
تو ٹھہرانے لگے وہ اللہ کے شریک (دوسروں کو) اس نعمت میں جو

اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ
عطا کی تھی ان کو اللہ نے پس بلند و برتر ہے اللہ کی ذات

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾
ان سے جن کو یہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۱۹۰﴾

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ
کیا شریک ٹھہراتے ہیں یہ ان کو جو نہیں پیدا کرتے

شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾
کوئی چیز اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں ﴿۱۹۱﴾

وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا
اور نہ طاقت رکھتے ہیں وہ ان کے لیے کسی قسم کی مدد کی

وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾
اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۲﴾

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى
اور اگر بلاؤ تم ان کو ہدایت کی طرف

لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْ
تو نہ پیروی کریں تمہاری، برابر ہے تمہارے لیے خواہ پکارو تم

هُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾
ان کو یا تم خاموش رہو ﴿۱۹۳﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
درحقیقت یہ جنہیں پکارتے ہو تم اللہ کے سوا

عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ
وہ بھی بندے ہیں تمہاری طرح کے سو پکار کر دیکھو تم انہیں

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾
ضرور جواب دیں گے وہ تمہیں اگر ہو تم سچے ﴿۱۹۴﴾

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ
کیا ہیں ان کے پاؤں کہ چلتے ہیں وہ ان سے؟

اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ
یا ہیں اُن کے ہاتھ کہ پکڑتے ہیں وہ ان سے؟

اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ
یا ہیں اُن کی آنکھیں کہ دیکھتے ہیں وہ ان سے؟

اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ
یا ہیں اُن کے کان کہ سنتے ہیں وہ ان سے؟

قُلِ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ ثُمَّ
کہہ دو! کہ بلا لو تم اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو پھر

كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾
تم سب تدبیر کرو میرے خلاف اور مجھے ذرا مہلت نہ دو ﴿۱۹۵﴾

اِنَّ وَلِيِّ ۦ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ڮ
یقیناً میرا حامی و ناصر اللہ ہے جس نے نازل کی ہے کتاب

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩٦﴾
اور وہی حمایت کرتا ہے نیک لوگوں کی ﴿١٩٦﴾

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
اور وہ جن کو پکارتے ہو تم اس کے سوا،

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ
نہیں کر سکتے وہ تمہاری مدد اور نہ وہ خود اپنی ہی

يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٧﴾
مدد کر سکتے ہیں ﴿١٩٧﴾

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ
اور اگر بلاؤ تم ان کو سیدھی راہ کی طرف تو سن بھی نہیں سکتے۔

وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ
اور نظر آتا ہے تم کو کہ دیکھ رہے ہیں وہ تمہاری طرف

وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٩٨﴾
حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھ رہے ہوتے ﴿١٩٨﴾

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ
اختیار کرو طریقہ درگزر کا اور تلقین کرو نیک کام کی

وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿١٩٩﴾
اور نہ الجھو جاہلوں سے ﴿١٩٩﴾

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ
اور اگر کبھی اکسائے تم کو شیطان

نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ
کسی وسوسہ سے تو پناہ مانگو اللہ کی۔

اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٠٠﴾
بے شک وہ ہے ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿٢٠٠﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ متقی ہیں

اِذَا مَسَّهُمْ
(ان کا حال یہ ہے) کہ جب چھو جاتا ہے انہیں

طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ
کوئی برا خیال شیطان (کے اثر) سے

تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ
تو فوراً چوکنے ہو جاتے ہیں اور پھر انہیں

مُّبْصِرُوْنَ ﴿٢٠١﴾
صاف نظر آنے لگتا ہے (کہ اصل بات کیا ہے؟) ﴿٢٠١﴾

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ
اور ان (کفار) کے بھائی کھینچتے چلے جاتے ہیں انہیں

فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾
گمراہی میں اور کوئی کسر نہیں اٹھا رکھتے (ان کو بھٹکانے میں) ﴿٢٠٢﴾

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠٣﴾

اور جب نہیں پیش کرتے تم (اے نبی) ان کے سامنے کوئی معجزہ تو یہ کہتے ہیں کہ کیوں نہ منتخب کرلی تم نے (اپنے لیے کوئی) نشانی کہہ دو! کہ میں تو صرف پیروی کرتا ہوں اس کی جو وحی کیا جاتا ہے مجھ پر میرے رب کی طرف سے - یہ (قرآن) بصیرت کی روشنیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿٢٠٣﴾

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٠٤﴾

اور جب پڑھا جائے (تمہارے سامنے) قرآن تو توجہ سے سنو اسے اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحمت ہو ﴿٢٠٤﴾

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٢٠٥﴾

اور (اے نبی) یاد کیا کرو اپنے رب کو دل ہی دل میں گڑگڑاتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے اور بغیر آواز بلند کیے الفاظ کی صبح و شام اور نہ ہو جاؤ تم ان لوگوں میں سے جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿٢٠٥﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿٢٠٦﴾

یقیناً وہ (فرشتے) جو مقرب ہیں تیرے رب کے وہ کبھی اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں اس کی عبادت سے منہ نہیں موڑتے اور اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی کے آگے جھکے رہتے ہیں ﴿٢٠٦﴾

آیاتها ۷۵   (۸) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ (۸۸)   رکوعاتها ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ط	(اے نبیؐ) پوچھتے ہیں تم سے غنیمتوں کے بارے میں۔
قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ج	کہو مالِ غنیمت اللہ اور رسول کا ہے۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ص	پس ڈرو تم اللہ سے اور درست کرو آپس کے تعلقات
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ	اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی،
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١	اگر ہو تم مومن ①
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ	مومن تو درحقیقت وہی لوگ ہیں کہ جب لیا جاتا ہے
اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا	اللہ کا (نام) تو لرز جاتے ہیں ان کے دل اور جب
تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ	پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے اللہ کی آیات
زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا	تو بڑھا دیتی ہیں (وہ آیات) ان کا ایمان
وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٢	اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ②
الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا	وہ جو قائم کرتے ہیں نماز اور اس (رزق) میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣	ہم نے ہی دیا ہے ان کو خرچ کرتے ہیں ③
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ط	یہی لوگ ہیں جو مومن ہیں سچے۔
لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ	ان کے لیے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے ہاں
وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٤	اور بخشش ہے اور بہترین رزق ④

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ
بِالْحَقِّ ۪ وَاِنَّ فَرِيْقًا
مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ۝۵
يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ
بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ
كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ
اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۶ ؕ
وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى
الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ
اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ
وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ
بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ۝۷
لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۸
اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ
فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ
مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مُرْدِفِيْنَ ۝۹
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا

جیسا کہ نکالا تم کو تمہارے رب نے تمہارے گھر سے
حق کے ساتھ جبکہ (اس وقت) ایک گروہ
مومنوں میں سے (اس نکلنے کو) ناپسند کرتا تھا ۝۵
جھگڑا کر رہے تھے وہ لوگ تم سے اس حق کے معاملہ میں
اس کے بعد بھی کہ کھل کر سامنے آچکا تھا وہ حق
(اور ان کا حال یہ تھا) کہ گویا وہ ہانکے جارہے ہیں
موت کی طرف آنکھوں دیکھتے ۝۶
اور (یاد کرو) جب وعدہ کر رہا تھا تم سے اللہ ایک کا
دو گروہوں میں سے کہ وہ تمہیں مل جائے گا اور تم یہ چاہتے تھے
کہ کمزور گروہ مل جائے تمہیں
اور ارادہ تھا اللہ کا یہ کہ ثابت کر دکھائے حق کو
اپنے ارشادات سے اور کاٹ دے جڑ کافروں کی ۝۷
تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے
خواہ ناگوار گزرے (یہ بات) مجرموں کو ۝۸
جب تم فریاد کر رہے تھے اپنے رب سے
تو اس نے تمہاری فریاد سن لی (اور فرمایا) بے شک میں
مدد دوں گا تمہیں ایک ہزار فرشتوں سے
جو ایک دوسرے کے پیچھے لگاتار آتے جائیں گے ۝۹
اور نہیں بتائی تھی یہ بات اللہ نے مگر

بُشْرٰى وَلِتَطْمَىِٕنَّ
اس لیے کہ خوشخبری ہو (تمہارے لیے) اور تاکہ مطمئن ہو جائیں

بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ
اس سے تمہارے دل اور نہیں (آتی) ہے کوئی مدد

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
مگر اللہ کی طرف سے۔ یقیناً اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع
زبردست ہے اور حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾

اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ
(اور وہ وقت بھی) جب طاری کر رہا تھا وہ تم پر غنودگی

اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ
تسکین کے لیے اپنی طرف سے اور نازل کر رہا تھا تم پر

مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ
آسمان سے پانی، تاکہ پاک کر دے تمہیں اس سے

وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ
اور دور کر دے تم سے نجاست شیطان کی

وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ
اور مضبوط کر دے تمہارے دلوں کو اور جما دے

بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾
اس سے تمہارے قدم ﴿۱۱﴾

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓىِٕكَةِ
جب حکم دے رہا تھا تمہارا رب فرشتوں کو

اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا
کہ بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں لہٰذا تم ثابت قدم رکھو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ
اہل ایمان کو میں ابھی ڈالے دیتا ہوں دلوں میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا
ان کافروں کے دہشت سو ضرب لگاؤ تم

فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا
ان کی گردنوں پر اور چوٹ لگاؤ

مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾ ط
ان کے جوڑ جوڑ پر ﴿۱۲﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ
یہ اس لیے کہ مخالفت کی ان لوگوں نے اللہ کی

وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ
اور اس کے رسول کی اور جو مخالفت کرتا ہے اللہ کی

وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ
اور اس کے رسول کی تو بے شک

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾	اللہ (ایسے لوگوں کو) سزا دینے میں بہت سخت ہے ﴿۱۳﴾
ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَ اَنَّ	یہ ہے (تمہاری سزا) لہٰذا چکھو اس کا مزہ اور بے شک
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾	منکرینِ حق کے لیے ہے دوزخ کا عذاب ﴿۱۴﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب مقابلہ ہو تمہارا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا	کافروں سے میدانِ جنگ میں تو مت
تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾	پھیرو تم ان کے سامنے پیٹھ ﴿۱۵﴾
وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗۤ	اور جو پھیرے گا ان کے سامنے اس دن پیٹھ
اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ	سوائے اس کے کہ چال چلنا چاہتا ہو جنگ کے لیے
اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ	یا جا ملنا چاہتا ہو کسی (دوسری) فوج سے تو وہ گھر جائے گا
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ	غضب میں اللہ کے اور ٹھکانہ ہوگا اس کا جہنم
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾	جو بہت ہی برا ہے ٹھکانہ ﴿۱۶﴾
فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَ لٰكِنَّ	پس (حقیقت یہ ہے کہ) نہیں قتل کیا تم نے انہیں بلکہ
اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ	اللہ نے قتل کیا انہیں اور نہیں پھینکی تھی تم نے (وہ ریت ان پر)
اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ	جب پھینکی تھی تم نے بلکہ اللہ نے پھینکی تھی۔
وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ	(اور یہ اس لیے تھا) کہ گزار دے اللہ مومنوں کو اپنی طرف سے
بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	ایک بہترین آزمائش میں سے۔ یقیناً اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾	ہر بات کا سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۱۷﴾
ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ	یہ معاملہ تو تمہارے ساتھ ہے اور بے شک اللہ
مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾	کمزور کرنے والا ہے کافروں کی چالوں کو ﴿۱۸﴾

إِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ
جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَإِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ
خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَعُوْدُوْا
نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ
فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ
وَأَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾
يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَطِيْعُوا اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ
وَأَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿٢٠﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا
سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾
إِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ
الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾
وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا
لَّأَسْمَعَهُمْ ۚ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ
لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾
يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ
وَلِلرَّسُوْلِ إِذَا دَعَاكُمْ
لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا

(اے کافرو!) اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو بے شک
آچکا ہے تمہارے سامنے فیصلہ اور اگر تم باز آجاؤ تو یہ
بہتر ہوگا تمہارے لیے اور اگر تم دوبارہ یہی کروگے
تو پھر ہم بھی ایسا ہی کریں گے اور ہرگز نہ کام آسکے گی تمہارے
جمیعت تمہاری ذرا بھی خواہ وہ کتنی ہی زیادہ ہو
اور (جان لو کہ) بیشک اللہ اہلِ ایمان کے ساتھ ہے ﴿١٩﴾
اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی
اور اس کے رسول کی اور مت منہ موڑو اطاعت سے
درآنحالیکہ تم سن رہے ہو ﴿٢٠﴾
اور مت ہو جانا تم ان لوگوں کی طرح جنھوں نے کہا:
سن لیا ہم نے حالانکہ وہ نہیں سنتے ﴿٢١﴾
بے شک سب سے بدتر جانداروں میں اللہ کے نزدیک
وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو نہیں لیتے کام عقل سے ﴿٢٢﴾
اور اگر دیکھتا اللہ ان میں کچھ بھلائی
تو وہ ضرور انہیں سننے کی توفیق دیتا۔ لیکن اگر بھلائی کے بغیر سنواتا
تو وہ ضرور رُوگردانی کرتے، بے رُخی کے ساتھ ﴿٢٣﴾
اے ایمان والو! لبیک کہو اللہ کے بلانے پر
اور اس کے رسول (کے بلانے) پر جب بلائیں وہ تم کو
اس چیز کی طرف جو تمہیں زندگی بخشنے والی ہے اور جان رکھو

اَنَّ اللّٰهَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ	کہ اللہ حائل ہے درمیان آدمی کے اور اس کے دل کے،
وَ اَنَّهٗۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾	اور یہ حقیقت بھی کہ اسی کے حضور گھیر گھار کر لایا جائے گا تمہیں ﴿۲۴﴾
وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِیْبَنَّ	اور بچو اس فتنے سے کہ نہیں پہنچے گی اس کی (شامت صرف)
الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ	ان لوگوں کو جو ظالم ہیں تم میں سے بطورِ خاص۔
وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾	اور جان رکھو کہ یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿۲۵﴾
وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِیْلٌ	اور یاد کرو (وہ وقت) جب تم تھوڑے تھے
مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِی الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ	(اور) بے زور سمجھے جاتے تھے زمین میں (اور) ڈرتے رہتے تھے تم
اَنْ یَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ	اُس بات سے کہ کہیں اچک (نہ) لے جاویں تم کو لوگ
فَاٰوٰىكُمْ وَ اَیَّدَكُمْ	پھر اس نے تم کو جائے پناہ دی اور مضبوط کیے تمہارے ہاتھ
بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ	اپنی مدد سے اور عطا فرمائیں تمہیں پاکیزہ چیزیں
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾	شاید کہ تم شکر گزار بنو ﴿۲۶﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ	اے ایمان والو! مت خیانت کرو اللہ
وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْۤا	اور رسول کے ساتھ اور (مت) خیانت کرو
اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾	اپنی امانتوں میں، جانتے بوجھتے ﴿۲۷﴾
وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ	اور جان رکھو کہ درحقیقت تمہارے مال اور تمہاری اولادیں
فِتْنَةٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ	سامانِ آزمائش ہیں اور بے شک اللہ ہی ہے
عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۲۸﴾ ع	جس کے پاس ہے اجرِ عظیم ﴿۲۸﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ	اے ایمان والو! اگر تم ڈرتے رہو گے اللہ سے
یَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا	دے گا وہ تمہیں (حق و باطل میں فرق کی) کسوٹی

وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّـَٔاتِكُمْ وَيَغْفِرْ
لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾
وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ
كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ
أَوْ يُخْرِجُوكَ ۚ وَيَمْكُرُونَ
وَيَمْكُرُ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ
خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ﴿٣٠﴾
وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا
قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ
لَقُلْنَا مِثْلَ هَٰذَا ۙ إِنْ هَٰذَا إِلَّا
أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣١﴾
وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِن
كَانَ هَٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِندِكَ
فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ
أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٢﴾
وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنتَ
فِيهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ
وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿٣٣﴾
وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ

اور دور کر دے گا تم سے تمہارے گناہ اور بخش دے گا
تمہارے (قصور) اور اللہ مالک ہے فضل عظیم کا ﴿٢٩﴾
اور جب چالیں چل رہے تھے تمہارے خلاف وہ لوگ جو
کافر ہیں کہ قید کر دیں تمہیں یا قتل کر دیں تمہیں
یا جلا وطن کر دیں تمہیں۔ وہ چل رہے تھے اپنی چالیں
اور چل رہا تھا اپنی چال اللہ۔ اور اللہ
سب سے بہتر چال چلنے والا ہے ﴿٣٠﴾
اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیات
تو وہ کہتے ہیں کہ ہاں سن لیا ہم نے، اگر ہم چاہیں
تو بنا سکتے ہیں ہم بھی ایسی ہی باتیں، نہیں ہیں یہ مگر
کہانیاں پہلے لوگوں کی ﴿٣١﴾
اور (یاد کرو) جب کہا تھا ان کافروں نے ہائے اللہ! اگر
ہے یہ (قرآن) واقعی سچا تیری طرف سے
تو برسا تو ہم پر پتھر آسمان سے
یا لا ہم پر دردناک عذاب ﴿٣٢﴾
اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ عذاب دے ان کو جبکہ تم (اے نبی)
ان میں موجود ہو۔ اور نہیں ہے اللہ عذاب دینے والا انہیں
جبکہ وہ استغفار کرتے ہوں ﴿٣٣﴾
اور اب کونسی بات ہے ان میں کہ نہ عذاب دے ان کو اللہ

وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ	جبکہ وہ روک رہے ہیں راستہ مسجدِ
الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ	حرام کا حالانکہ نہیں ہیں وہ اس کے (جائز) متولی
اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا	نہیں ہیں اس کے متولی مگر
الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ	اہلِ تقویٰ لیکن ان کی اکثریت
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾	(اس بات سے) بے خبر ہے ﴿۳۴﴾
وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ	اور نہیں ہوتی ہے ان کی نماز
عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً	بیت اللہ کے پاس مگر سیٹیاں بجانا
وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ	اور تالیاں پیٹنا سو چکھو اب مزہ عذاب کا
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾	بدلے میں انکارِ حق کے جو تم کرتے رہے ﴿۳۵﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے (حق کا) انکار کیا
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا	وہ خرچ کرتے ہیں اپنے مال تاکہ روکیں (لوگوں کو)
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا	اللہ کی راہ سے۔ سو ابھی اور مال خرچ کرتے رہیں گے و
ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ	آخر کار، ہو جائیں گی (یہی کوششیں) ان کے لیے
حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ	باعثِ حسرت پھر یہ مغلوب ہو جائیں گے۔
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور وہ لوگ جنہوں نے (حق کا) انکار کیا
اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾	جہنم کی طرف گھیر لائے جائیں گے ﴿۳۶﴾
لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ	تاکہ چھانٹ کر الگ کرے اللہ گندگی کو
مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ	پاکیزگی سے اور ڈال تا چلا جائے
الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ	گندگی کو دوسری گندگی پر پھر ڈھیر بنا دے

جَمِیْعًا فَیَجْعَلَهٗ	اس سارے کا ڈھیر بنا کر پھر جھونک دے اسے
فِیْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ	جہنّم میں یہی لوگ ہیں
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾	جو گھاٹا اٹھانے والے ہیں ﴿۳۷﴾
قُلْ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ	(اے نبیؐ) کہو ان کافروں سے اگر
یَّنْتَهُوْا یُغْفَرْ	یہ باز آ جائیں (اب بھی) تو معاف کر دیے جائیں گے
لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ	ان کے وہ (جرائم) جو پہلے سرزد ہو چکے ہیں
وَ اِنْ یَّعُوْدُوْا	لیکن اگر یہ دوبارہ وہی کچھ کریں گے
فَقَدْ مَضَتْ	تو بے شک نافذ ہو چکا ہے
سُنَّتُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۳۸﴾	(ہمارا) قانون پہلے لوگوں پر ﴿۳۸﴾
وَ قَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى	اور جنگ کرتے رہو ان (کافروں) سے یہاں تک کہ
لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ یَكُوْنَ	نہ باقی رہے فتنہ اور ہو جائے
الدِّیْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ	دین پورے کا پورا اللہ کے لیے۔
فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	پھر اگر وہ باز آ جائیں تو بے شک اللہ
بِمَا یَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۳۹﴾	ان کے اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۳۹﴾
وَ اِنْ تَوَلَّوْا	اور اگر وہ نہ مانیں
فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ	تو جان رکھو کہ بے شک
اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ	اللہ تمہارا سرپرست ہے ۔
نِعْمَ الْمَوْلٰى	اور وہ بہترین حامی
وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ ﴿۴۰﴾	اور بہترین مددگار ہے ﴿۴۰﴾

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ	اور جان لو کہ جو بطور غنیمت ملے تم کو کوئی چیز
فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ	تو ہے اللہ کے لیے اس کا پانچواں حصہ اور رسول کے لیے
وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ	اور قرابت داروں کے لیے اور یتیموں کے لیے اور مسکینوں کے لیے
وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ	اور مسافروں کے لیے، اگر تم رکھتے ہو ایمان اللہ پر
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا	اور اس (نصرت) پر جو نازل کی تھی ہم نے اپنے بندے پر
یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ	فیصلے کے دن جس دن ٹکرائی تھیں دو فوجیں۔
وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۱﴾	اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۴۱﴾
اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا	جب (تھے) تم (وادی کے) ورلے کنارے پر
وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی وَالرَّكْبُ	اور (تھے) وہ پرلے کنارے پر اور قافلہ
اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ	نیچے کی طرف تھا تم سے۔ اگر تم باہم وعدہ کرتے
لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ۙ	تو نہ پہنچتے وعدہ پر
وَلٰكِنْ لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا	لیکن (یہ اس لیے تھا) تاکہ پورا کر ڈالے اللہ اس بات کو
كَانَ مَفْعُوْلًا ۬ۙ لِّیَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ	جسے ہونا تھا۔ تاکہ ہلاک ہو جسے ہلاک ہونا ہے
عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّیَحْیٰی مَنْ حَیَّ	واضح دلیل سے اور زندہ رہے جسے زندہ رہنا ہے،
عَنْۢ بَیِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ	ساتھ واضح دلیل کے۔ اور بے شک اللہ
لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾	بہرحال ہر بات کو سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۴۲﴾
اِذْ یُرِیْكَهُمُ اللّٰهُ فِیْ مَنَامِكَ قَلِیْلًا ؕ	(اور) جب دکھا رہا تھا تمہیں ان کو اللہ تمہارے خواب میں تھوڑا۔
وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِیْرًا لَّفَشِلْتُمْ	اور اگر دکھاتا تم کو انہیں زیادہ تو تم ضرور ہمت ہار جاتے
وَلَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	اور جھگڑنے لگتے اس لڑائی کے بارے میں لیکن اللہ نے

سَلَّمَ ۗ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤٣﴾
وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ
الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا
وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ
اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۗ وَاِلَى اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٤٤﴾ ع ٥
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ
فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ
كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٤٥﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ
رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٤٦﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا
مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَاۗءَ
النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ
وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٤٧﴾
وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ

بچالیا۔ بے شک وہ پوری طرح باخبر ہے سینوں کے حال سے ﴿۴۳﴾
اور (یاد کرو وہ وقت) جب دکھلا رہا تھا تم کو (اللہ) انہیں جب
تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تمہاری نگاہوں میں تھوڑا
اور تھوڑا دکھا رہا تھا تم کو ان کی نگاہوں میں تاکہ پورا کر ڈالے
اللہ وہ بات جو ہو کر رہنی تھی اور اللہ ہی کی طرف
لوٹائے جاتے ہیں سارے معاملات ﴿۴۴﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب مقابلہ ہو تمہارا
کسی گروہ سے تو ثابت قدم رہو اور ذکر کرتے رہو اللہ کا
کثرت سے، تاکہ تمہیں کامیابی نصیب ہو ﴿۴۵﴾
اور اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی
اور نہ جھگڑو (آپس میں) ورنہ بزدل ہو جاؤ گے تم اور اکھڑ جائے گی
تمہاری ہوا اور صبر سے کام لو۔ بے شک اللہ
ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ﴿۴۶﴾
اور نہ ہو جاؤ ان لوگوں کی طرح جو نکلے تھے
اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور دکھاتے ہوئے (اپنی شان)
لوگوں کو (ان کا حال یہ ہے) کہ روکتے ہیں اللہ کی راہ سے۔
اور اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۴۷﴾
اور یاد کرو وہ وقت جب خوشنما بنا کر دکھا رہا تھا ان کو
شیطان ان کے کرتوت اور کہہ رہا تھا

لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ	کوئی غالب نہیں ہوگا تم پر آج کے دن لوگوں میں سے
وَاِنِّیْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ	اور بے شک میں حمایتی ہوں تمہارا۔ پھر جب آمنا سامنا ہوا
الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَیْهِ وَقَالَ	دونوں گروہوں کا تو پھر گیا اُلٹے پاؤں اور کہنے لگا
اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّیْٓ اَرٰى	کہ میں الگ ہوتا ہوں تم سے، بے شک میں دیکھ رہا ہوں
مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ	وہ کچھ جو تم نہیں دیکھ سکتے، مجھے ڈر لگتا ہے اللہ سے۔
وَاللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾	اور اللہ بڑا سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۴۸﴾
اِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ	جب کہہ رہے تھے منافق اور وہ لوگ جن کے
فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ	دلوں میں روگ ہے کہ مغرور کر دیا ہے ان (مسلمانوں) کو
دِیْنُهُمْ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ	ان کے دین نے، حالانکہ جس نے بھروسہ کیا اللہ پر
فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۴۹﴾	تو یقیناً اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۴۹﴾
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ یَتَوَفَّى	اور کاش تم دیکھتے (اس حالت کو) جب روحیں قبض کر رہے تھے
الَّذِیْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ یَضْرِبُوْنَ	کافروں کی فرشتے اور ضربیں لگا رہے تھے
وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ	ان کے چہروں اور کولھوں پر
وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ﴿۵۰﴾	اور (کہتے جاتے تھے لو اب) چکھو مزہ جلنے کے عذاب کا ﴿۵۰﴾
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ	یہ (سزا) بسبب ان (اعمال) کے ہے جو تم نے آگے بھیجے تھے
اَیْدِیْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ	اپنے ہاتھوں سے اور بے شک اللہ نہیں ہے
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ﴿۵۱﴾ ۙ	ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر ﴿۵۱﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِیْنَ	ان کے لچھن آلِ فرعون کے سے اور ان لوگوں کے سے تھے جو
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا	ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے انکار کیا تھا ماننے سے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا
نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى
يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ
بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ
اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ
عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾
اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ
يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ
وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾
فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ
فَشَرِّدْ بِهِمْ

اللہ کے احکامات کو سو پکڑ لیا ان کو اللہ نے ان کے گناہوں پر۔
بے شک اللہ بہت قوی اور سخت ہے سزا دینے میں ﴿۵۲﴾
یہ جو کچھ ہوا اس بنا پر ہوا کہ اللہ ہرگز نہیں ہے بدلنے والا
کسی نعمت کو جو اس نے عطا کی ہو کسی قوم کو جب تک کہ (وہ)
بدل دیں وہ خود اپنے طرزِ عمل کو اور بے شک اللہ
ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۵۳﴾
اسی ضابطے کے مطابق جو آلِ فرعون اور ان لوگوں پر (لاگو) ہوا جو
تھے ان سے پہلے (ان کے ساتھ بھی معاملہ ہوگا) جھٹلایا تھا انہوں نے
آیات کو اپنے رب کی سو ہلاک کر دیا ہم نے ان کو
ان کے گناہوں کی پاداش میں اور غرق کر دیا ہم نے
آلِ فرعون کو اور وہ سب (لوگ) تھے ظالم ﴿۵۴﴾
بے شک سب سے بدتر زمین میں چلنے والی مخلوق میں سے،
نزدیک اللہ کے، وہ لوگ ہیں جنہوں نے
حق کو ماننے سے انکار کر دیا سو یہ (اب) ایمان نہ لائیں گے ﴿۵۵﴾
(خصوصاً) وہ لوگ کہ معاہدہ کیا تھا تم نے ان سے پھر
توڑ دیتے رہے وہ اپنے عہد کو ہر موقع پر
اور وہ (اللہ سے ذرا) نہیں ڈرتے ﴿۵۶﴾
لہٰذا اگر قابو پالو تم ان پر لڑائی میں
تو انہیں سخت سزا دے کر، حواس باختہ کر دو تم

مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾
وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً
فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ
عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٨﴾
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ
اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿٥٩﴾
وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ
مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ
الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ
عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ
مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ
اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا
مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ
اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾
وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾
وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ

ان لوگوں کو جو ان کے پیچھے ہیں، تاکہ وہ عبرت پکڑیں ﴿۵۷﴾
اور اگر کبھی تمہیں اندیشہ ہو کسی قوم سے خیانت کا
تو اٹھا کر پھینک دو (ان کا عہد) ان کی طرف
اسی طرح جیسے انہوں نے پھینکا۔ بے شک اللہ
نہیں پسند کرتا خیانت کرنے والوں کو ﴿۵۸﴾
اور نہ غلط فہمی میں مبتلا رہیں وہ کافر جو بازی لے گئے ہیں (وقتی طور پر)۔
یقیناً وہ (ہم کو) نہیں ہرا سکتے ﴿۵۹﴾
اور مہیا رکھو ان کے مقابلے کے لیے جہاں تک تمہارا بس چلے
زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بندھے رہنے والے
گھوڑے تاکہ خوفزدہ کر سکو تم اس کے ذریعہ سے
اللہ کے دشمنوں کو، اور اپنے دشمنوں کو اور ان دوسرے دشمنوں کو
جو ان کے علاوہ ہیں جنہیں تم نہیں جانتے
(لیکن) اللہ جانتا ہے انہیں اور جو بھی تم خرچ کرو گے
کوئی چیز اللہ کی راہ میں تو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا
تمہیں اور تمہارے ساتھ بے انصافی نہ کی جائے گی ﴿۶۰﴾
اور اگر جھکیں وہ صلح کی طرف تو تم بھی جھک جاؤ اس کی طرف
اور بھروسہ کرو اللہ پر۔ بے شک وہ
سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۶۱﴾
اور اگر ان کا ارادہ یہ ہو کہ دھوکہ دیں تم کو

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِیۡۤ
اَیَّدَكَ بِنَصۡرِهٖ وَ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۶۲﴾
وَ اَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ
لَوۡ اَنۡفَقۡتَ مَا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا
مَّاۤ اَلَّفۡتَ بَیۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ وَ لٰكِنَّ
اللّٰهَ اَلَّفَ بَیۡنَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ
عَزِیۡزٌ حَكِیۡمٌ ﴿۶۳﴾
یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَسۡبُكَ اللّٰهُ
وَ مَنِ اتَّبَعَكَ
مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۶۴﴾
یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ
عَلَی الۡقِتَالِ ؕ اِنۡ یَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ عِشۡرُوۡنَ
صٰبِرُوۡنَ یَغۡلِبُوۡا مِائَتَیۡنِ ۚ
وَ اِنۡ یَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ مِّائَةٌ
یَّغۡلِبُوۡۤا اَلۡفًا مِّنَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا
بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا یَفۡقَهُوۡنَ ﴿۶۵﴾
اَلۡـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنۡكُمۡ وَ عَلِمَ
اَنَّ فِیۡكُمۡ ضَعۡفًا ؕ فَاِنۡ یَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ
مِّائَةٌ صَابِرَةٌ یَّغۡلِبُوۡا

تو یقیناً کافی ہے تمہارے لیے اللہ۔ وہی تو ہے جس نے
تمہیں قوت بہم پہنچائی اپنی مدد سے اور مومنوں کے ذریعہ سے ﴿۶۲﴾
اور جوڑ دیا ان کے دلوں کو ایک دوسرے کے ساتھ۔
اگر تم خرچ کر دیتے جو کچھ زمین میں ہے، سب کا سب
تو بھی نہ جوڑ سکتے ان کے دلوں کو مگر
وہ اللہ ہی ہے جس نے جوڑ دیئے ان کے دل بےشک وہ
بڑا زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۶۳﴾
اے نبیؐ! کافی ہے تمہارے لیے اللہ
اور ان لوگوں کے لیے بھی جو تمہارے پیروکار ہیں
مومنوں میں سے ﴿۶۴﴾
اے نبیؐ! ابھارتے رہو مومنوں کو
جہاد پر۔ اگر ہوں گے تم میں سے بیس
ثابت قدم رہنے والے تو غالب آجائیں گے وہ دو سو پر۔
اور اگر ہوں گے تم میں سے سو (ثابت قدم)
تو غالب آجائیں گے وہ ہزار کافروں پر
کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ نہیں رکھتے ﴿۶۵﴾
اچھا! اب تخفیف کر دی ہے اللہ نے تم پر اور جان لیا ہے
کہ تم میں کمزوری ہے لہٰذا اگر ہوں تم میں سے
سو ثابت قدم رہنے والے تو وہ غالب آجائیں گے

مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ
يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾
مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى
حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ
تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ
يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾
لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ
فِيْمَآ اَخَذْتُمْ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾
فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا
طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّمَنْ فِىْٓ اَيْدِيْكُمْ
مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ
خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ
اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾

دو سَو پر۔ اور اگر ہوں تم میں سے ہزار (ثابت قدم)
تو وہ غالب آجائیں گے دو ہزار پر اللہ کے حکم سے۔
اور اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ﴿۶۶﴾
نہیں ہے زیبا کسی نبی کو کہ ہوں اس کے پاس قیدی
جب تک کہ (نہ) کچل دے پوری طرح (دشمنوں کو) زمین میں۔
تم چاہتے ہو فائدے دنیا کے۔ اور اللہ
چاہتا ہے (تمہارے لیے) آخرت۔
اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۶۷﴾
اگر نہ ہوتا نوشتہ اللہ کا پہلے سے تو ضرور ملتی تم کو
اس پر جو حاصل کیا تھا تم نے (ان سے بطورِ فدیہ)
سزا بہت بڑی ﴿۶۸﴾
سو اب کھاؤ اس میں سے جو مالِ غنیمت ملا ہے تم کو حلال
اور پاک سمجھ کر اور ڈرتے رہو اللہ سے۔
بے شک اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿۶۹﴾
اے نبیؐ! کہہ دو ان سے جو ہیں تمہارے قبضہ میں
قیدی کہ اگر پائے گا اللہ تمہارے دل میں
نیکی تو دے گا تم کو بہتر اس سے جو
لیا گیا ہے تم سے اور بخش دے گا تمہیں۔
اور اللہ بڑا درگزر کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۷۰﴾

وَ اِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ	اور اگر وہ ارادہ کریں تم سے خیانت کرنے کا
فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ	تو بے شک خیانت کر چکے ہیں یہ اللہ کے ساتھ اس سے پہلے
فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ	تو اللہ نے گرفتار کرا دیا انہیں (تمہارے ہاتھوں)۔
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ	اور اللہ سب کچھ جاننے والا
حَكِيْمٌ ۝٧١	اور حکمت والا ہے ۝٧١
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ	یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور
هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا	ہجرت کی اور جہاد کیا انہوں نے
بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ	اپنے مال و جان سے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ	اللہ کی راہ میں اور وہ لوگ جنہوں نے
اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا	رہنے کی جگہ دی (ان کو) اور مدد کی (ان کی)
اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ	یہی لوگ ہیں جو آپس میں ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں۔
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے لیکن انہوں نے ہجرت نہیں کی،
مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ	نہیں ہے تمہیں ان کی رفاقت سے
مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ	کچھ بھی (تعلق) جب تک کہ (وہ) ہجرت کر آئیں وہ بھی
وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ	اور اگر مدد چاہیں وہ تم سے دین کے معاملہ میں
فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا	تو تم پر فرض ہے ان کی مدد کرنا اِلّا یہ کہ
عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ	مقابلہ میں وہ قوم ہو کہ ہے تمہارے
وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ	اور ان کے درمیان کوئی معاہدہ
وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٧٢	اور اللہ تمہارے اعمال کو پوری طرح دیکھ رہا ہے ۝٧٢

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور وہ لوگ جو منکرِ حق ہیں
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ	وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں۔
اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ	اگر نہ کروگے تم ہمارے احکام پر عمل تو برپا ہوگا
فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ؕ ﴿۷۳﴾	فتنہ زمین میں اور بڑا فساد ﴿۷۳﴾
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے
وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا	اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ	اللہ کی راہ میں اور وہ لوگ جنہوں نے
اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ	پناہ دی (ان کو) اور مدد کی، یہی لوگ ہیں
هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ	جو مومن ہیں سچے
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ	ان کے لیے ہے بخشش
وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾	اور روزی عزت کی ﴿۷۴﴾
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے (ان کے) بعد
وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا	اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا
مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ	تمہارے ساتھ مل کر سو یہ لوگ بھی
مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ	تم میں سے ہیں مگر خونی رشتے دار
بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ	ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں
فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی کتاب کی رُو سے۔
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ	بے شک اللہ ہر
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾	چیز کو پوری طرح جانتا ہے ﴿۷۵﴾

آیاتها ١٢٩ (٩) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٣) رکوعاتها ١٦

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ
صاف جواب ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے

اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ
ان لوگوں کو جن سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ①
مشرکوں میں سے ①

فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ
سو چل پھر لو تم لوگ ملک میں چار مہینے

وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۙ
اور جان رکھو کہ تم عاجز کرنے والے نہیں اللہ کو

وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِى الْكٰفِرِيْنَ ②
اور یقیناً اللہ رسوا کرکے رہے گا کافروں کو ②

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ
اور اطّلاع عام ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے

اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ
سب لوگوں کے لیے حج اکبر کے دن

اَنَّ اللّٰهَ بَرِىْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ
کہ بے شک اللہ بری الذمہ ہے مشرکین سے۔

وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ
اور اس کا رسول بھی پھر اگر تم توبہ کرلو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ
تو یہ بہتر ہے تمہارے لیے اور اگر تم منہ پھیرتے ہو

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۭ
تو خوب جان رکھو کہ تم نہیں عاجز کرنے والے ہو اللہ کو۔

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور خوشخبری دے دو ان لوگوں کو جو کافر ہیں،

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ③ ۙ
عذابِ دردناک کی ③

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ
مگر وہ لوگ کہ عہد کر رکھا ہے تم نے (ان کے ساتھ)

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ
مشرکوں میں سے پھر نہیں کمی کی انہوں نے تمہارے ساتھ

شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ
ذرا بھی (عہد پورا کرنے میں) اور نہیں مدد کی تمہارے خلاف

اَحَدًا فَاَتِمُّوْۤا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ	کسی کی تو پورے کرو ان کے ساتھ ان سے کیے ہوئے عہد،
اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	ان سے مقرر کردہ مدت تک۔ بے شک اللہ
يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۴﴾	پسند کرتا ہے متقیوں کو ﴿۴﴾
فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ	پھر جب گزر جائیں مہینے حُرمت والے
فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ	تو قتل کرو مشرکوں کو جہاں پاؤ تم انہیں
وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ	اور پکڑو انہیں اور گھیر لو انہیں
وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ	اور بیٹھو ان (کی خبر لینے) کے لیے ہر گھات میں
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ	پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور قائم کریں نماز
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ	اور دیں زکوٰۃ تو چھوڑ دو ان کی راہ۔
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾	بے شک اللہ غفور و رحیم ہے ﴿۵﴾
وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اور اگر کوئی شخص مشرکوں میں سے
اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى	پناہ مانگے تم سے تو پناہ دو اسے یہاں تک کہ
يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ	سن لے وہ اللہ کا کلام پھر پہنچا دو اسے اس کی امن کی جگہ۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ ع	یہ اس لیے کرنا چاہیے کہ یہ لوگ بے علم ہیں ﴿۶﴾
كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ	آخر کیسے ہو سکتا ہے ان مشرکوں کے لیے
عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖۤ	کوئی عہد اللہ کے ہاں اور اس کے رسول کے ہاں
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ	مگر وہ لوگ جن کے ساتھ عہد کیا ہے تم نے
عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا	مسجدِ حرام کے پاس۔ سو جب تک
اسْتَقَامُوْا لَكُمْ	وہ قائم رہیں تمہارے ساتھ کیے ہوئے (عہد پر)

فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ	تو تم بھی قائم رہو ان کے ساتھ کیے ہوئے عہد پر، بے شک
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۷	اللہ پسند کرتا ہے متقیوں کو ۷
كَيْفَ وَاِنْ	کیسے (قائم رہ سکتا ہے ان سے عہد) جبکہ ان کا حال یہ ہے کہ اگر
يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ	غالب آ جائیں تم پر تو نہیں لحاظ رکھتے تمہارے معاملہ میں،
اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ	کسی قرابت کا اور نہ کسی معاہدے کا۔ خوش کر دیتے ہیں یہ تم کو
بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى	اپنے منہ کی باتوں سے مگر انکار کرتے ہیں
قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ	ان کے دل (انہی باتوں کا) اور اکثر ان میں سے
فٰسِقُوْنَ ۸	بدعہد ہیں ۸
اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا	بیچ دیا ہے انھوں نے آیات کو اللہ کی حقیر معاوضہ کے بدلے
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ	پھر روکنے لگے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے۔
اِنَّهُمْ سَآءَ	صورتِ حال یہ ہے کہ بہت برے ہیں
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۹	وہ کام جو یہ کر رہے ہیں ۹
لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا	نہیں لحاظ رکھتے کسی مومن کے معاملہ میں، قرابتداری کا
وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۱۰	اور نہ معاہدہ کا۔ اور یہی لوگ ہیں حد سے تجاوز کرنے والے ۱۰
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ	پھر اگر توبہ کر لیں وہ اور قائم کریں نماز
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ	اور دیں زکوٰۃ تو تمہارے بھائی ہیں
فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	دینی لحاظ سے اور کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اپنے احکام
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۱۱	ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ۱۱
وَاِنْ نَّكَثُوْا اَيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ	اور اگر وہ توڑ ڈالیں اپنی قسمیں بعد

عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ | عہد کرنے کے اور طعن کریں تمہارے دین پر
فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ | تو جنگ کرو کفر کے علمبرداروں سے
اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ | بے شک یہ وہ لوگ ہیں کہ کوئی اعتبار نہیں ان کی قسموں کا،
لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾ | شاید کہ وہ باز آجائیں (اپنی حرکتوں سے) ﴿۱۲﴾
اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا | کیا نہیں جنگ کرو گے تم ایسے لوگوں سے،
نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا | توڑ ڈالیں جنہوں نے اپنی قسمیں اور قصد کیا تھا
بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ | جلاوطن کرنے کا رسول کو؟ اور یہی وہ ہیں
بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ | جنہوں نے ابتدا کی تھی تم پر (زیادتی کرنے میں) پہلی مرتبہ۔
اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ | کیا تم ڈرتے ہو ایسے لوگوں سے؟ حالانکہ اللہ زیادہ مستحق ہے
اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ | اس بات کا کہ ڈرو تم اس سے، اگر ہو تم (واقعی) مومن ﴿۱۳﴾
قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ | لڑو ان سے، سزا دلوائے گا ان کو اللہ تمہارے ہاتھوں
وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ | اور ذلیل و خوار کرے گا انہیں اور مدد کرے گا تمہاری
عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ | ان کے مقابلہ میں اور ٹھنڈے کرے گا دل
قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ ۙ | ان لوگوں کے جو مومن ہیں ﴿۱۴﴾
وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ | اور دور کرے گا جلن ان کے دلوں کی۔
وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ | اور توفیق دے گا توبہ کی اللہ جسے چاہے۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾ | اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۵﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا | (اے مسلمانو!) کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے تم
وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ | حالانکہ ابھی نہیں پرکھا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے

جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا	جہاد کیا ہے تم میں سے اور نہیں بنایا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ	سوائے اللہ کے اور نہ اس کے رسول کے
وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ	اور نہ مومنوں کے (کسی کو) اپنا جگری دوست ۔ اور اللہ
خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۶	پوری طرح باخبر ہے ان (اعمال) سے جو تم کرتے ہو ۝۱۶
مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا	نہیں ہے مشرکوں کا کام کہ آباد کریں وہ
مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ	اللہ کی مساجد کو جبکہ وہ خود گواہی دے رہے ہیں
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ	اپنے بارے میں کفر کی ۔ یہی وہ لوگ ہیں
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ	کہ ضائع ہو گئے ان کے سب اعمال
وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝۱۷	اور آگ ہی میں یہ ہمیشہ رہیں گے ۝۱۷
اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ	حقیقت یہ ہے کہ آباد کرتے ہیں اللہ کی مساجد کو
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	(صرف) وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن پر
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ	اور قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ
وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى	اور نہیں ڈرتے (کسی سے) سوائے اللہ کے توقع ہے
اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا	ایسے لوگوں کے بارے میں کہ ہو جائیں وہ
مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝۱۸	منزل پانے والوں میں سے ۝۱۸
اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ	کیا بنا رکھا ہے تم نے حاجیوں کا پانی پلانا
وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ	اور آباد کرنا مسجد حرام کا برابر اس کے جو
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور یوم آخرت پر
وَجٰهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اور جہاد کرتا ہے اللہ کی راہ میں ۔

لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۘ﴿١٩﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا
وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ
دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾
يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ
وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا
نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۙ﴿٢١﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ
اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا
اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ
اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾
قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ
وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ

ہرگز نہیں برابر ہو سکتے یہ دونوں نزدیک اللہ کے۔
اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿١٩﴾
وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے گھر بار چھوڑے
اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں
اپنے مالوں اور جانوں سے وہ بڑے ہیں
درجہ کے لحاظ سے اللہ کے ہاں۔
اور یہی لوگ ہیں مراد کو پہنچنے والے ﴿٢٠﴾
خوشخبری دیتا ہے ان کو رب ان کا اپنی رحمت
اور خوشنودی کی اور ایسی جنّتوں کی کہ ان کے لیے ہیں ان میں
نعمتیں سدا رہنے والی ﴿٢١﴾
رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ بے شک
اللہ کے پاس ہے (اپنے نیک بندوں کے لیے) اجرِ عظیم ﴿٢٢﴾
اے ایمان والو! مت بناؤ تم
اپنے آباؤ اجداد اور اپنے بھائیوں کو اپنا رفیق
اگر وہ عزیز رکھیں کفر کو ایمان کے مقابلہ میں۔
اور جو رفیق بنائے گا ان کو تم میں سے
سو ایسے ہی لوگ ظالم ہوں گے ﴿٢٣﴾
(اے نبیؐ) کہہ دیجیے کہ اگر ہیں تمہارے باپ، تمہارے بیٹے
اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں

وَعَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ۨ — اور تمہارے عزیز و اقارب اور وہ مال
اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ — جو تم نے کمائے ہیں اور وہ کاروبار
تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ — جن کے بارے میں تمہیں ڈر ہے کہ وہ ماند پڑ جائیں گے اور
مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ — وہ گھر جو تمہیں پسند ہیں زیادہ محبوب تمہیں
مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ — اللہ اور اس کے رسولؐ سے اور جہاد سے
فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ — اللہ کی راہ میں تو انتظار کرو یہاں تک کہ (سامنے) لے آئے
اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ — اللہ اپنا فیصلہ اور اللہ
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۧ ﴿٢٤﴾ — نہیں ہدایت دیا کرتا فاسق لوگوں کو ﴿٢٤﴾
لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ — یقیناً مدد کر چکا ہے تمہاری اللہ
فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ — بہت سے مواقع پر اور غزوۂ حنین کے دن
اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ — جب غرّہ تھا تم کو اپنی کثرتِ تعداد کا تو نہ کام آئی تمہارے
شَيْئًا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ — کوئی چیز اور تنگ ہو گئی تم پر زمین
بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۚ ﴿٢٥﴾ — اپنی وسعت کے باوجود پھر بھاگ نکلے تم پیٹھ پھیر کر ﴿٢٥﴾
ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ — پھر نازل فرمائی اللہ نے اپنی سکینت
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ — اپنے رسولؐ پر اور مومنوں پر اور نازل فرمائے
جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ — ایسے لشکر جو نہ نظر آتے تھے تمہیں اور سزا دی
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ ذٰلِكَ — ان لوگوں کو جو منکرِ حق تھے اور یہی
جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾ — سزا ہے منکرینِ حق کی ﴿٢٦﴾
ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ — پھر توبہ کی توفیق دیتا ہے اللہ اس کے بعد بھی

عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۷﴾	جس کو چاہے اور اللہ ہے بخشنے والا، مہربان ﴿۲۷﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو بلاحقیقت یہ ہے کہ
الۡمُشۡرِكُوۡنَ نَجَسٌ فَلَا يَقۡرَبُوا	مشرک ناپاک ہیں سو نہ پھٹکنے پائیں قریب بھی
الۡمَسۡجِدَ الۡحَـرَامَ بَعۡدَ عَامِهِمۡ هٰذَا‌ ۚ	مسجدِ حرام کے اس سال کے بعد
وَاِنۡ خِفۡتُمۡ عَيۡلَةً فَسَوۡفَ	اور اگر تمہیں خوف ہو تنگدستی کا تو عنقریب
يُغۡنِيۡكُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖۤ اِنۡ شَآءَ‌ ؕ	غنی کردے گا تم کو اللہ اپنے فضل سے اگر چاہے ۔
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۸﴾	بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۸﴾
قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ	جنگ کرو ان لوگوں سے جو نہیں ایمان رکھتے اللہ پر
وَلَا بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوۡنَ	اور نہ آخرت کے دن پر اور نہیں حرام مانتے
مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ	ان چیزوں کو جنہیں حرام کیا ہے اللہ نے اور اس کے رسول نے
وَلَا يَدِيۡنُوۡنَ دِيۡنَ الۡحَـقِّ مِنَ الَّذِيۡنَ	اور نہیں قبول کرتے دینِ حق کو ان لوگوں میں سے جنہیں
اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ حَتّٰى يُعۡطُوا الۡجِزۡيَةَ	دی گئی ہے کتاب، جنگ کرو ان سے یہاں تک کہ وہ دیں جزیہ
عَنۡ يَّدٍ وَّهُمۡ صٰغِرُوۡنَ ﴿۲۹﴾ ع	اپنے ہاتھ سے اور بن کر رہیں چھوٹے ﴿۲۹﴾
وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ عُزَيۡرُ اۨبۡنُ اللّٰهِ	اور کہا یہود نے کہ عُزیرؑ اللہ کا بیٹا ہے ۔
وَقَالَتِ النَّصٰرَى الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ اللّٰهِ‌ ؕ	اور کہا نصاریٰ نے کہ مسیحؑ اللہ کا بیٹا ہے ۔
ذٰ لِكَ قَوۡلُهُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ‌ ۚ يُضَاهِـُٔوۡنَ	یہ محض باتیں ہیں ان کے منہ کی ۔ ریس کرتے ہیں
قَوۡلَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	ان لوگوں کی باتوں کی جو کفر میں مبتلا تھے
مِنۡ قَبۡلُ‌ ؕ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ‌ ۚ	ان سے پہلے ،، غارت کرے انہیں اللہ ،
اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۳۰﴾	یہ کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہیں ﴿۳۰﴾

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ	بنالیا ہے انہوں نے اپنے علما اور درویشوں کو
اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ	اپنا رب اللہ کے سوا اور
الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا	مسیح ابن مریم کو بھی، جبکہ نہیں حکم دیا گیا تھا انہیں مگر
لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ	صرف یہ کہ عبادت کریں الٰہِ واحد کی کہ نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ ۚ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾	سوائے اس کے پاک ہے وہ ان مشرکانہ باتوں سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٣١﴾
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ	یہ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں نور اللہ کا
بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ	اپنے منہ (کی پھونکوں) سے اور نہیں ماننے والا اللہ مگر
اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ	یہ کہ مکمل کرے اپنی روشنی، خواہ
كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾	کتنا ہی ناگوار ہو کافروں کو ﴿٣٢﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ	وہی ہے وہ ذات جس نے بھیجا اپنا رسول
بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ	ہدایت اور دین حق کے ساتھ تاکہ غالب کردے اسے
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾	تمام ادیان پر خواہ یہ بات کتنی ہی ناگوار ہو مشرکوں کو ﴿٣٣﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا	اے ایمان والو! یہ حقیقت ہے کہ بہت سے
مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ	علما اور راہب ضرور کھا جاتے ہیں
اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ	مال لوگوں کے ناجائز طریقہ سے اور (اس طرح)
يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ وَالَّذِيْنَ	روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور جو لوگ
يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا	جمع کر کے رکھتے ہیں سونے اور چاندی کو اور نہیں
يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ	خرچ کرتے اسے اللہ کی راہ میں
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾	سو خوشخبری دے دو انہیں دردناک عذاب کی ﴿٣٤﴾

النصف

يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا
جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ
هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ
لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا
مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۞٣٥
اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ
اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ
مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۭ
ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڏ
فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ
وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَاۗفَّةً ۭ
كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَاۗفَّةً
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۞٣٦
اِنَّمَا النَّسِيْۗءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ
يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا
وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا

جس دن دہکائی جائے گی اس (سونے چاندی) پر
جہنم کی آگ، پھر داغا جائے گا اسی (سونے چاندی) سے
ان کی پیشانیوں کو اور ان کے پہلوؤں کو اور ان کی پیٹھوں کو
(اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ (خزانہ) جو جمع کیا تھا تم نے
اپنے لیے لو اب چکھو مزہ
اس کا جو تم سمیٹا کرتے تھے ۞٣٥
بے شک تعداد مہینوں کی نزدیک اللہ کے
بارہ ماہ ہے، اللہ کے نوشتہ میں جس دن سے
پیدا فرمائے اس نے آسمان اور زمین،
ان میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں۔
یہی ضابطہ ہے سب سے زیادہ درست
سو نہ ظلم کرو تم ان (چار مہینوں) میں اپنے اوپر (باہم جنگ کرکے)
اور جنگ کرو مشرکوں کے ساتھ سب مل کر
جس طرح جنگ کرتے ہیں وہ تم سے سب مل کر
اور جان رکھو کہ اللہ ساتھ دیتا ہے متقیوں کا ۞٣٦
حقیقت یہ ہے کہ مہینوں کو آگے پیچھے کرلینا اضافہ ہے کفر میں
گمراہ کئے جاتے ہیں جس سے یہ کافر لوگ
حلال کرلیتے ہیں کسی مہینے کو ایک سال
اور حرام قرار دیتے ہیں اسی کو (دوسرے) سال تاکہ پوری کرلیں

عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ	تعداد ان (مہینوں) کی جنہیں حرام ٹھہرایا ہے اللہ نے
فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ	اور اس طرح حلال کرلیں وہ (مہینہ) جسے حرام قرار دیا ہے
اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ	اللہ نے ___ خوشنما بنادیے گئے ہیں ان کے لیے
سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ	ان کے برے کام اور اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾	نہیں ہدایت دیتا حق کا انکار کرنے والوں کو ﴿٣٧﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ	اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوگیا ہے
اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	کہ جب کہا گیا تم سے کہ نکلو (جہاد کے لیے) اللہ کی راہ میں
اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ	تو تم چمٹ کر رہ گئے زمین سے؟ کیا پسند کرلیا ہے تم نے
بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ	دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں؟
فَمَا مَتَاعُ	(اگر ایسا ہے تو جان لو) کہ نہیں ہے سازوسامان
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٣٨﴾	دنیا کی زندگی کا آخرت کے مقابلہ میں مگر بہت تھوڑا ﴿٣٨﴾
اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	اگر نہ نکلو گے تم تو سزا دے گا تم کو اللہ دردناک سزا۔
وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ	اور لے آئے گا تمہاری جگہ دوسری قوم کو
وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ	اور نہ بگاڑ سکو گے تم اس کا کچھ بھی۔
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾	اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿٣٩﴾
اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ	اگر نہیں مدد کی تم نے نبی کی تو (کچھ پروا نہیں) بے شک
نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ	مدد کی تھی اس کی اللہ نے اس وقت بھی جب نکال دیا تھا اس کو
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ	ان لوگوں نے جو کافر تھے (جب تھا وہ) دو میں دوسرا
اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ	جبکہ وہ دونوں غار میں تھے اور جب کہہ رہا تھا وہ

لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ
وَ اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا
وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
السُّفْلٰى ؕ وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ
وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾
اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا
بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾
لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا
لَّاتَّبَعُوْكَ وَ لٰكِنْۢ بَعُدَتْ
عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَ سَيَحْلِفُوْنَ
بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا
مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ
وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾ ع
عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ
لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ
صَدَقُوْا وَ تَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾
لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

اپنے ساتھی سے، غم نہ کر! بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔
سو نازل کیا اللہ نے اپنی طرف سے سکونِ قلب اس پر
اور مدد کی اس کی ایسے لشکروں سے جو نہیں نظر آتے تھے تمہیں
اور کر دیا بول کافروں کا
نیچا۔ اور بول اللہ کا وہ تو ہے ہی اونچا۔
اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۴۰﴾
نکلو خواہ تم ہلکے ہو یا بوجھل اور جہاد کرو
اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں۔
یہ بہتر ہے تمہارے لیے بشرطیکہ تم سمجھو ﴿۴۱﴾
اگر ہوتا آسانی سے حاصل ہونے والا فائدہ اور ہلکا سفر
تو یہ ضرور پیچھے چلتے تمہارے لیکن بہت کٹھن ہو گیا
ان کے لیے یہ راستہ اور عنقریب اب وہ قسم کھائیں گے
اللہ کی (کہیں گے) اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور نکلتے
تمہارے ساتھ ہلاکت میں ڈال رہے ہیں یہ اپنی جانوں کو
اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک وہ جھوٹے ہیں ﴿۴۲﴾
معاف کرے اللہ تمہیں (اے نبیؐ) کیوں رخصت دے دی تم نے
انہیں جب تک کہ (نہ) ظاہر ہو جاتے تم پر وہ لوگ جو
سچے ہیں اور جان لیتے تم جھوٹوں کو؟ ﴿۴۳﴾
نہیں مانگیں گے رخصت تم سے وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾
اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ
فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾
وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ
لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ
اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ
وَقِيْلَ اقْعُدُوْا
مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾
لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ
اِلَّا خَبَالًا وَّلَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ
يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ
سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۗ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾
لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ
مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ

اللہ پر اور روزِ آخرت پر اس سے کہ جہاد کریں
اپنے مال و جان سے اور اللہ
خوب جانتا ہے متقیوں کو ﴿۴۴﴾
حقیقت یہ ہے کہ رخصت طلب کرتے ہیں تم سے وہ لوگ جو
نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور روزِ آخرت پر
اور شک میں مبتلا ہیں ان کے دل سو وہ
اپنے ہی شک میں بھٹک رہے ہیں ﴿۴۵﴾
اور اگر واقعتاً ارادہ ہوتا ان کا نکلنے کا (جہاد کے لیے)
تو ضرور تیار کرتے یہ اس کے لیے کچھ ساز و سامان لیکن ناپسند تھا
اللہ کو ان کا اٹھنا اور نکلنا لہٰذا اس نے ان کو سست کر دیا
اور ان سے کہہ دیا گیا کہ بیٹھے رہو
بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ﴿۴۶﴾
اگر نکلتے یہ تمہارے ساتھ تو نہ اضافہ کرتے تمہارے لیے
مگر خرابی میں اور ضرور بھاگ دوڑ کرتے تمہارے درمیان
فتنہ پردازی کے لیے۔ اور تمہارے اندر
(ایسے لوگ موجود ہیں) جو کان لگا کر سنتے ہیں ان کی باتیں
اور اللہ خوب جانتا ہے ان ظالموں کو ﴿۴۷﴾
یقیناً کوششیں کی تھیں ان لوگوں نے فتنہ پردازی کی
اس سے پہلے بھی اور الٹ پلٹ کر دیا تھا تمہارے معاملات کو

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ — یہاں تک کہ آگیا سچا وعدہ اور غالب ہوا اللہ کا حکم
وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾ — جبکہ وہ اسے ناپسند ہی کرتے رہے ﴿٤٨﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ — اور ان میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ رخصت دے دو
لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ — مجھے (جہاد پر نہ جانے کی) اور فتنے میں نہ ڈالو مجھے
اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ — سن رکھو فتنے میں تو یہی لوگ پڑے ہوئے ہیں۔
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢبِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ — اور یقیناً جہنم نے گھیر رکھا ہے ان کافروں کو ﴿٤٩﴾
اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ — اگر پہنچتی ہے تمہیں کوئی بھلائی تو انہیں برا لگتا ہے۔
وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا — اور اگر آتی ہے تم پر کوئی مصیبت تو یہ کہتے ہیں
قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ — (اچھا ہوا) ہم نے ٹھیک کر لیا تھا اپنا معاملہ پہلے ہی
وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ — اور لوٹ جاتے ہیں وہ خوشیاں مناتے ہوئے ﴿٥٠﴾
قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ — کہہ دیجیے ہرگز نہیں پہنچتی ہمیں (کوئی بھلائی یا برائی)
اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ — مگر وہ جو لکھ دی ہے اللہ نے ہمارے لیے،
هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ — اللہ ہی ہمارا مولیٰ ہے اور اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ — چاہیے کہ بھروسہ کریں اہل ایمان ﴿٥١﴾
قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ — کہہ دیجیے کیا منتظر ہو تم ہمارے حق میں مگر
اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ — دو بھلائیوں میں سے ایک کے۔ اور ہم انتظار کر رہے ہیں
بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ — تمہارے لیے اس بات کا کہ دے تم کو اللہ سزا
مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا — از خود یا ہمارے ہاتھوں سے۔ سو تم بھی انتظار کرو
اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾ — اور ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں ﴿٥٢﴾

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا
لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ
قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾
وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ
تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّاۤ
اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ
وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى
وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾
فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ
اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ
اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا
فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ
اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾
وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ
وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ
قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾
لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ
اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا
اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾

کہہ دو! خرچ کرو تم خوشی سے یا ناخوشی سے
بہر حال وہ نہیں قبول کیا جائے گا۔ تم سے اس لیے کہ تم ہو
ایسے لوگ جو نافرمان ہو ﴿۵۳﴾
اور نہیں کوئی چیز مانع اُن کے لیے اس بات میں کہ
قبول کیے جائیں ان سے ان کے دیے ہوئے مال مگر
یہ کہ انھوں نے کفر کیا ہے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ
اور نہیں آتے ہیں وہ نماز کے لیے مگر سستی اور کاہلی سے
اور نہیں خرچ کرتے وہ ، مگر بادلِ نخواستہ ﴿۵۴﴾
سو تعجب میں نہ ڈالے تم کو ان کی مال و دولت اور نہ
ان کی (کثرتِ) اولاد، حقیقت یہ ہے کہ چاہتا ہے
اللہ کہ مبتلائے عذاب کرے اُن کو انھی چیزوں کی وجہ سے
دنیاوی زندگی میں اور نکلے
جان ان کی ایسی حالت میں کہ وہ کافر ہوں ﴿۵۵﴾
اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی کہ یقیناً وہ تم میں سے ہیں۔
حالانکہ نہیں ہیں وہ تم میں سے اصل میں وہ تو
ایسے لوگ ہیں جو خوفزدہ ہیں (تم سے) ﴿۵۶﴾
اگر پالیں وہ کوئی جائے پناہ یا غار
یا کوئی گھس بیٹھنے کی جگہ تو الٹے دوڑ پڑیں
اس کی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے ﴿۵۷﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ
فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا
مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا
مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾
وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا
اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
وَرَسُوْلُهٗۤ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾
اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ
وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ
عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ
وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ
فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾
وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ
وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۭ قُلْ
اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اعتراضات کرتے ہیں تم پر
صدقات کی تقسیم کے سلسلہ میں۔ پھر اگر انہیں دے دیا جاتا ہے
اس میں سے کچھ تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر نہ دیا جائے
اس میں سے تو وہ بگڑنے لگتے ہیں ﴿۵۸﴾
(کیا اچھا ہوتا) اگر وہ راضی ہو جاتے اُس پر جو دیا تھا ان کو
اللہ اور اس کے رسولؐ نے اور کہتے کافی ہے ہمارے لیے
اللہ، عنقریب عطا کرے گا ہم کو اللہ اپنا فضل
اور اس کا رسولؐ بھی اور یقیناً ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں ﴿۵۹﴾
حقیقت یہ ہے کہ صدقات تو دراصل فقراء
و مساکین کے لیے ہیں اور (ان کے لیے ہیں) جو مامور ہیں
صدقات کے کام پر اور (ان کے لیے) جن کی تالیفِ قلب مطلوب ہو۔
نیز گردنوں کے چھڑانے اور قرضداروں کی مدد کرنے اور
اللہ کی راہ میں اور مسافر نوازی میں (خرچ کرنے کے لیے ہیں)۔
یہ ضابطہ ہے، اللہ کی طرف سے اور اللہ
سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ﴿۶۰﴾
اور ان میں ایسے لوگ بھی ہیں جو دکھ دیتے ہیں نبیؐ کو
اور کہتے ہیں کہ وہ کانوں کا کچا ہے۔ کہہ دیجیے
وہ کان لگا کر سنتا ہے تمہاری بھلائی کو اور ایمان رکھتا ہے
اللہ پر اور اعتماد رکھتا ہے مومنوں پر

وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور سراپا رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو اہلِ ایمان ہیں
مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ	تم میں سے۔ اور جو لوگ دکھ دیتے ہیں
رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۱﴾	اللہ کے رسولؐ کو، ان کے لیے ہے دردناک سزا ﴿۶۱﴾
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ	قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی تمہارے سامنے تاکہ راضی کریں تمہیں
وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ	حالانکہ اللہ اور اس کا رسولؐ زیادہ حق دار ہیں
اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾	اِس بات کے کہ یہ راضی کریں انہیں، اگر ہیں یہ مومن ﴿۶۲﴾
اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ	کیا نہیں معلوم انہیں کہ جو مقابلہ کرتا ہے اللہ
وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ	اور اس کے رسولؐ کا تو بے شک اس کے لیے ہے۔
نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ	جہنّم کی آگ، ہمیشہ رہے گا وہ اس میں۔ یہ
الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۳﴾	ہے رُسوائی بہت بڑی ﴿۶۳﴾
يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ	ڈر رہے ہیں یہ منافق اس بات سے کہ کہیں نازل ہو جائے
عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ	مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت جو باخبر کر دے انہیں
بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ	ان رازوں سے جو ان (منافقوں) کے دلوں میں ہیں۔
قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ	کہہ دو! تم مذاق اڑاؤ، بے شک اللہ
مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾	کھول کر رہے گا ان باتوں کو جن (کے کھلنے) سے تم ڈرتے ہو ﴿۶۴﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ	اور اگر پوچھو تم ان سے (کہ تم کیا باتیں کر رہے تھے؟)
لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ	تو یقیناً وہ کہیں گے کہ ہم تو کر رہے تھے بحث و مباحثہ
وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ	اور دل لگی کہو! کیا تم اللہ اور اس کی آیات
وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾	اور اللہ کے رسولؐ کے ساتھ مذاق کر رہے تھے؟ ﴿۶۵﴾

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ
عَنْ طَآىِٕفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ
طَآىِٕفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۟ (٦٦)
اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ
بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ
بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ
وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا
اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (٦٧)
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ
وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ
اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۟ (٦٨)
كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ
اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا
بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ
كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

(اب) تم عذر تراشو یقینا کافر ہو گئے تم
ایمان لانے کے بعد ۔ اگر ہم معاف کر بھی دیں
ایک گروہ کو تم میں سے تو ضرور سزا دیں گے ہم
(دوسرے) گروہ کو اس بنا پر کہ وہ مجرم ہیں (٦٦)
منافق مرد اور منافق عورتیں
سب ایک طرح کے ہیں ، حکم دیتے ہیں
برائی کا اور منع کرتے ہیں بھلائی سے
اور روک لیتے ہیں اپنے ہاتھ (خیر سے) بھلا دیا ہے انہوں نے
اللہ کو سو بھلا دیا اس نے بھی انہیں ۔
درحقیقت منافق ہی سرکش ہیں (٦٧)
وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں سے
اور کفار سے جہنم کی آگ کا ، ہمیشہ رہیں گے وہ
اس میں وہی ان کے لیے موزوں ہے اور پھٹکار ہے ان پر
اللہ کی اور ان کے لیے عذاب ہے ہمیشہ قائم رہنے والا (٦٨)
مانند ان لوگوں کے جو تم سے پہلے ہو گزرے
تھے وہ زیادہ تم سے زور آور اور (رکھتے تھے) زیادہ
مال اور اولاد — سو انہوں نے مزے لوٹ لیے
اپنے حصے کے اور تم نے بھی مزے لوٹ لیے اپنے حصے کے
جیسے لوٹے تھے انہوں نے جو تم سے پہلے تھے

بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي
خَاضُوْا ط اُولٰٓئِكَ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا
وَ الْاٰخِرَةِ ج وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾
اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ
وَّ ثَمُوْدَ ۬ۙ وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ
وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَ الْمُؤْتَفِكٰتِ ط
اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ج
فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾
وَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ م يَاْمُرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ط
اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ط
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ

نصف لازم

اپنے حصے کے اور تم بھی بحثوں میں پڑے ہوئے ہو جیسے
وہ پڑے ہوئے تھے یہی وہ لوگ ہیں
کہ ضائع ہو گئے ان کے اعمال دنیا میں بھی
اور آخرت میں بھی اور یہی لوگ ہیں خسارہ اٹھانے والے ﴿۶۹﴾
کیا نہیں پہنچی ان کے پاس خبر ان لوگوں کی جو
ان سے پہلے تھے یعنی قومِ نوحؑ اور عاد
ثمود اور قومِ ابراہیمؑ
اور اصحابِ مدین اور ان بستیوں کی جنہیں الٹ دیا گیا تھا۔
آئے تھے ان کے پاس ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر
سو نہیں تھا اللہ ایسا کہ ظلم کرتا ان پر بلکہ
وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے ﴿۷۰﴾
اور مومن مرد اور مومن عورتیں
ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ حکم دیتے ہیں
بھلائی کا اور منع کرتے ہیں برائی سے
قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں
زکوٰۃ اور اطاعت کرتے ہیں اللہ کی اور اس کے رسول کی۔
یہ وہ لوگ ہیں کہ ضرور رحمت نازل فرمائے گا ان پر اللہ۔
بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾
وعدہ کیا ہے اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً
فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ
اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾ ع ٩
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ
وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا
بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا
لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ
اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ
فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا
لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ
اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ
اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا

ایسی جنّتوں کا کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں۔
ہمیشہ رہیں گے یہ اس میں اور نفیس قیامگاہوں کا،
سدابہار باغوں میں اور خوشنودی اللہ کی
جو سب سے بڑھ کر ہے اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿٧٢﴾
اے نبیؐ! پوری قوت سے مقابلہ کرو کفار کا
اور منافقوں کا اور سختی سے پیش آؤ ان کے ساتھ
اور ان کا ٹھکانہ (بالآخر) جہنّم ہے اور وہ بدترین ٹھکانہ ہے ﴿٧٣﴾
قسم کھاتے ہیں یہ لوگ اللہ کی کہ نہیں کہی انہوں نے (وہ بات)۔
حالانکہ ضرور کہا ہے انہوں نے کلمۂ کفر اور وہ کافر ہو گئے ہیں
بعد اسلام لانے کے اور قصد کیا انہوں نے وہ کچھ کرنے کا جسے
وہ نہ کر سکے۔ اور نہیں بدلہ لیا انہوں نے مگر اس بات کا کہ
غنی کر دیا ہے اُن کو اللہ اور اس کے رسولؐ نے اپنے فضل سے۔
پس اگر باز آ جائیں یہ (اپنی روش سے) تو ہو گا بہتر
ان کے لیے اور اگر نہ مانیں گے تو سزا دے گا ان کو
اللہ دردناک عذاب کی دنیا میں بھی
اور آخرت میں بھی اور نہ ہو گا ان کا روئے زمین پر
کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ﴿٧٤﴾
اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جنہوں نے عہد کیا تھا
اللہ سے کہ اگر عطا فرمائے گا وہ ہم کو (مال و دولت)

مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ
وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾
فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ
بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا
وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾
فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ
اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ
بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ
مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا
كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾
اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ
الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ
اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ
مِنْهُمْ ۭ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾

اپنے فضل سے تو ہم ضرور خوب خیرات کریں گے
اور ضرور بن کر رہیں گے ہم صالح ﴿٧٥﴾
پھر جب عطا کیا انہیں اللہ نے اپنے فضل سے (مال و دولت)
تو وہ بخل پہ اتر آئے اور پھر گئے
اپنے عہد سے رُوگردانی کرتے ہوئے ﴿٧٦﴾
سو سزا دی ان کو اللہ نے یہ کہ نفاق ڈال دیا ان کے دلوں میں
اس دن تک کے لیے جب وہ حاضر ہوں گے اللہ کے حضور
نتیجے میں اس کے کہ خلاف ورزی کی انہوں نے اللہ سے
اس وعدے کی جو انہوں نے اس سے کیا تھا اور بسبب اس کے
کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے ﴿٧٧﴾
کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ بے شک اللہ جانتا ہے
ان کے مخفی رازوں اور ان کی سرگوشیوں کو اور بے شک اللہ
پوری طرح باخبر ہے تمام غیب کی باتوں سے ﴿٧٨﴾
وہ لوگ جو طعنہ زنی کرتے ہیں
ان پر جو برضا و رغبت دیتے ہیں (صدقات) مومنوں میں سے
صدقات کے بارے میں اور ان پر بھی جو نہیں رکھتے
مگر اپنی محنت مزدوری (کی کمائی) تو مذاق اڑاتے ہیں یہ
ان کا۔ مذاق اڑاتا ہے اللہ ان کا
اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿٧٩﴾

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ	(اے نبیؐ) خواہ درخواست کرو تم مغفرت کی ان کے لیے
اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ	یا نہ بخشش مانگو ان کے لیے (برابر ہے) اگرچہ طلب مغفرت کرو تم
لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ	ان کے لیے ستّر مرتبہ بھی، پھر بھی نہیں بخشے گا
اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا	اللہ اُن کو یہ اس لیے کہ انہوں نے کفر کیا
بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	اللہ سے اور اس کے رسولؐ کے ساتھ اور اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾	نہیں ہدایت دیتا ایسے لوگوں کو جو سرکش ہیں ﴿٨٠﴾
فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ	خوش ہو گئے وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے اپنے گھر بیٹھ رہنے پر
خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا	رسولُ اللہ سے جدا ہو کر اور ناگوار گزرا انہیں
اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ	کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا	اللہ کی راہ میں اور انہوں نے کہا مت کوچ کرو
فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ	سخت گرمی میں۔ کہو کہ جہنّم کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے۔
لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾	کاش سمجھتے وہ یہ بات ﴿٨١﴾
فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ	سو اب چاہیے کہ یہ لوگ ہنسیں کم اور روئیں زیادہ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾	بدلہ میں اس (بدی) کے جو یہ کماتے رہے ﴿٨٢﴾
فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ	پھر اگر واپس لے جائے تمہیں اللہ ان (منافقوں) کے کسی گروہ کی طرف
فَاسْتَاْذَنُوْكَ	اور یہ تم سے اجازت طلب کریں
لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا	(جہاد کے لیے) نکلنے کی تو تم کہہ دینا ہرگز نہیں نکل سکتے تم
مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا	میرے ساتھ کبھی اور ہرگز نہیں جنگ کر سکتے تم
مَعِيَ عَدُوًّا ؕ	میرے ساتھ مل کر کسی دشمن سے

اِنَّكُمۡ رَضِيۡتُمۡ بِالۡقُعُوۡدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ	بے شک تم وہ ہو جنہوں نے پسند کیا تھا بیٹھ رہنے کو پہلی مرتبہ
فَاقۡعُدُوۡا مَعَ الۡخٰلِفِيۡنَ ﴿۸۳﴾	سو (اب بھی) بیٹھے رہو، ساتھ پیچھے رہنے والوں کے ﴿۸۳﴾
وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ	اور نہ نماز (جنازہ) پڑھنا تم کسی کی
مِّنۡهُمۡ مَّاتَ اَبَدًا	ان میں سے جو مر جائے کبھی بھی
وَّلَا تَقُمۡ عَلٰى قَبۡرِهٖ ؕ	اور نہ کھڑے ہونا (دعا کے لیے) اس کی قبر پر
اِنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ	بے شک انہوں نے کفر کیا اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ
وَمَاتُوۡا وَهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۸۴﴾	اور وہ مرے ہیں اس حالت میں کہ وہ سرکش تھے ﴿۸۴﴾
وَلَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ	اور نہ تعجب میں ڈالیں تم کو ان کے مال
وَاَوۡلَادُهُمۡ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ	اور ان کی اولادیں۔ حقیقت یہ ہے کہ چاہتا ہے اللہ کہ
يُّعَذِّبَهُمۡ بِهَا	وہ عذاب دے انہیں اسی مال و دولت کے ذریعہ سے
فِى الدُّنۡيَا وَتَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ وَهُمۡ	دنیا ہی میں اور نکلے جان ان کی اس حالت میں کہ وہ
كٰفِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾	کافر ہی ہوں ﴿۸۵﴾
وَاِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ اَنۡ	اور جب نازل ہوتی ہے کوئی سورت (اس مضمون کی) کہ
اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوۡا مَعَ رَسُوۡلِهِ	ایمان لاؤ اللہ پر اور جہاد کرو ساتھ مل کر رسولؐ اللہ کے
اسۡتَاۡذَنَكَ اُولُوا الطَّوۡلِ	تو رخصت طلب کرتے ہیں تم سے صاحبِ ثروت لوگ
مِنۡهُمۡ وَقَالُوۡا ذَرۡنَا	ان میں سے اور کہتے ہیں اجازت دو ہمیں کہ
نَكُنۡ مَّعَ الۡقٰعِدِيۡنَ ﴿۸۶﴾	رہ جائیں ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ﴿۸۶﴾
رَضُوۡا بِاَنۡ يَّكُوۡنُوۡا	خوش ہیں وہ اس پر کہ وہ شامل ہو گئے
مَعَ الۡخَوَالِفِ وَطُبِعَ	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ اور مُہر کر دی گئی

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾	ان کے دلوں پر، لہٰذا ان کی سمجھ میں کچھ نہیں آتا ﴿٨٧﴾
لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لیکن رسول ﷺ اور وہ لوگ جو ایمان لائے
مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ	اس کے ساتھ، جہاد کیا ہے انہوں نے اپنے مالوں
وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ	اور اپنی جانوں سے اور یہی لوگ ہیں
لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ؗ وَ	کہ ہیں ان کے لیے تمام بھلائیاں اور
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾	یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے ﴿٨٨﴾
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ	تیار کر رکھی ہیں اللہ نے ان کے لیے ایسی جنتیں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں ،
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	ہمیشہ رہیں گے یہ لوگ اس میں
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾	اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿٨٩﴾
وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ	اور آئے بہانہ بنانے والے کچھ بدوی عرب
لِيُؤْذَنَ لَهُمْ	تاکہ اجازت مل جائے انہیں (پیچھے رہ جانے کی)،
وَقَعَدَ الَّذِيْنَ	اور (اس طرح) بیٹھ رہے وہ لوگ جنہوں نے
كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	جھوٹا وعدہ کیا تھا اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے،
سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	سو عنقریب پہنچے گا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کا طریقہ اختیار کیا
مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾	ان میں سے، دردناک عذاب ﴿٩٠﴾
لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا	نہیں ہے ضعیفوں پر اور نہ
عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ	بیماروں پر اور نہ ان لوگوں پر جو
لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا	نہیں پاتے زادِ راہ، کچھ حرج بشرطیکہ

نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ	خیر خواہ ہوں وہ اللہ اور اس کے رسول کے
مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ	(اس لیے کہ) نہیں ہے احسان کی روش اختیار کرنے والوں پر
مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ	کوئی مواخذہ۔ اور ہے اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾	بہت معاف کرنے والا، نہایت مہربان ﴿٩١﴾
وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ	اور نہ ان لوگوں پر (کوئی گرفت ہے) جو
اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ	جب بھی آئے تمہارے پاس تاکہ سواری دو تم انہیں
قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ	تو کہا تم نے نہیں ہے میرے پاس کوئی چیز
اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا	کہ سوار کراؤں میں تم کو اس پر تو وہ لوٹے
وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ	اس حالت میں کہ ان کی آنکھوں سے بہہ رہے تھے
مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا	آنسو غم کی وجہ سے اس بات پر کہ نہ ملا ان کو
مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾	زادِ راہ ﴿٩٢﴾
اِنَّمَا السَّبِيْلُ	واقعہ یہ ہے کہ گرفت
عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	صرف ان لوگوں پر ہے جو رخصت مانگتے ہیں تم سے
وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ	درآنحالیکہ وہ مالدار ہیں
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا	اور خوش ہیں اس بات پر کہ
مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ	شامل ہو گئے وہ پیچھے رہنے والی عورتوں میں
وَطَبَعَ اللّٰهُ	اور مُہر کر دی اللہ نے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ	ان کے دلوں پر، سو وہ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾	نہیں جانتے (کہ ان کا انجام کیا ہوگا) ﴿٩٣﴾

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ
اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا
لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا
اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ
عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾
سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا
انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ
فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ
رِجْسٌ ؗ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾
يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا
عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾
اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا
وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَا
اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾

بہانے بنائیں گے تمہارے سامنے جب تم واپس جاؤ گے
ان کے پاس سو کہنا کہ بہانے نہ بناؤ،
ہرگز نہیں کریں گے ہم اعتبار تمہارا، بے شک بتا دیئے ہیں ہم کو
اللہ نے تمہارے حالات۔ اور دیکھے گا آئندہ بھی اللہ
تمہارا طرزِ عمل اور اس کا رسولؐ بھی پھر لوٹائے جاؤ گے تم
اس کی طرف جو جاننے والا ہے چھپے اور کھلے کا
پھر وہ بتائے گا تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ﴿۹۴﴾
یہ ضرور قسمیں کھائیں گے اللہ کی تمہارے سامنے جب
لوٹ کر جاؤ گے تم ان کے پاس تاکہ تم درگزر کرو ان سے
سو چھوڑ دو تم ان کو ان کی حالت پر، بے شک وہ
سخت ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے،
یہ بدلہ ہے ان برائیوں کا جو یہ کماتے رہے ﴿۹۵﴾
یہ قسمیں کھائیں گے تمہارے سامنے تاکہ راضی ہو جاؤ تم
ان سے۔ سو اگر راضی ہو بھی جاؤ تم ان سے
تو بے شک اللہ راضی نہیں ہوتا نافرمان لوگوں سے ﴿۹۶﴾
یہ بدوی عرب بہت سخت ہیں کفر اور نفاق میں
اور اسی قابل ہیں کہ نہ جانیں حدود ان احکام کے جو
نازل فرمائے ہیں اللہ نے اپنے رسولؐ پر
اور اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ﴿۹۷﴾

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ
مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا
وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ
عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾
وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ
يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ
عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ
اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ
سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾
وَالسّٰبِقُوْنَ
الْاَوَّلُوْنَ
مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ
وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ
رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ
وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اور ان بدوی عربوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو سمجھتے ہیں
اس کو جو خرچ کرتے ہیں یہ (اللہ کی راہ میں) چٹی
اور انتظار کرتے ہیں تمہارے حق میں (زمانے کی) گردشوں کا،
انہی پر پڑے گردش بری اور اللہ
سب کچھ سننے والا اور ہر بات جاننے والا ہے ۹۸
اور انہی بدوی عربوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو
ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور یوم آخرت پر
اور بناتے ہیں وہ اسے جو خرچ کرتے ہیں تقرب کا ذریعہ
اللہ کے ہاں اور رسول کی دعائے رحمت کا (ذریعہ)۔
ہاں! بے شک یہ خرچ کرنا تقرب کا ذریعہ ہے ان کے لیے،
ضرور داخل کرے گا انہیں اللہ اپنی رحمت میں
بے شک اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ۹۹
اور وہ سبقت لے جانے والے جنہوں نے
سب سے پہلے (دعوتِ ایمان پر) لبیک کہا
مہاجروں میں سے اور انصار میں سے
اور وہ جو ان کے پیچھے آئے راست بازی کے ساتھ،
راضی ہو گیا اللہ ان سے اور وہ راضی ہو گئے اس سے
اور مہیا کر رکھے ہیں اس نے ان کے لیے ایسے باغات،
کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ

فِيهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۱۰۰
وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ
مُنٰفِقُوْنَ ۭۛ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۣۛ
مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۣ لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ
نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۭ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ
ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝۱۰۱ۚ
وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ
خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا
وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ
عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۰۲
خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً
تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ
بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ
اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱۰۳
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ
وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ
اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۱۰۴

ان میں ہمیشہ اور یہی ہے بڑی کامیابی ۝۱۰۰
اور ان میں سے بعض جو تمہارے گرد و پیش ہیں بدوی عرب
منافق ہیں اور کچھ اہل مدینہ میں بھی
اڑے ہوئے ہیں نفاق پر، نہیں جانتے تم انہیں۔
ہم جانتے ہیں انہیں عنقریب ہم سزا دیں گے انہیں دوہری
پھر وہ لوٹائے جائیں گے عذاب عظیم کی طرف ۝۱۰۱
کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اعتراف کر لیا ہے اپنے گناہوں کا،
ملا جلا دیا ہے انہوں نے (عمال کو) ایک اچھا کام کیا
اور دوسرا برا کام، امید ہے کہ اللہ توبہ قبول فرمالے
ان کی۔ بے شک اللہ معاف فرمانے والا اور مہربان ہے ۝۱۰۲
لو (اے نبیؐ) تم ان کے مالوں میں سے صدقہ
(تاکہ) پاک کرو تم انہیں اور تزکیۂ نفس کرو ان کا
اس کے ذریعہ سے اور دعا کرو ان کے حق میں۔
بے شک تمہاری دعا باعث تسکین ہے ان کے لیے۔
اور اللہ سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے ۝۱۰۳
کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ بے شک اللہ
ہی ہے جو قبول فرماتا ہے توبہ اپنے بندوں کی
اور شرف قبولیت بخشتا ہے ان کے صدقات کو اور بے شک
اللہ ہی ہے جو بہت توبہ قبول فرمانے والا، بے حد مہربان ہے ۝۱۰۴

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ
وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾
وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ
اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾
وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا
ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا
بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا
لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ
اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ
اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾
لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ
اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ
اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ
فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ

اور کہہ دیجیے کہ تم عمل کرتے رہو، سو دیکھے گا اللہ تمہارے اعمال کو
اور اس کا رسول بھی اور مومن بھی۔ اور پھر تم عنقریب لوٹائے جاؤ گے
اس کی طرف جو جاننے والا ہے چھپی
اور کھلی (سب باتوں) کو۔ پھر وہ تمہیں بتائے گا
ان (سب اعمال) کے بارے میں جو تم کرتے رہے ﴿١٠٥﴾
اور کچھ دوسرے ہیں جن کا معاملہ ملتوی ہے اللہ کا حکم آنے پر
خواہ سزا دے انہیں یا توبہ قبول فرمائے ان کی۔
کیونکہ اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿١٠٦﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے بنائی ہے ایک مسجد (دعوتِ حق کو)
نقصان پہنچانے کے لیے اور کفر کے لیے اور تفرقہ ڈالنے کے لیے
اہلِ ایمان کے درمیان اور اس (غرض) سے کہ وہ گھات لگانے کی جگہ بنے
اس کے لیے جو جنگ کر چکا ہے اللہ اور اس کے رسول سے
قبل ازیں۔ اور ضرور قسم کھا کر کہیں گے کہ نہیں ہے ہمارا ارادہ
مگر بھلائی کا اور اللہ گواہی دیتا ہے
کہ یقیناً یہ لوگ قطعی جھوٹے ہیں ﴿١٠٧﴾
نہ کھڑے ہونا تم اس میں کبھی۔ البتہ وہ مسجد،
بنیاد رکھی گئی ہے جس کی تقویٰ پر اول روز سے
زیادہ مستحق ہے اس بات کی کہ کھڑے ہو تم (عبادت کے لیے)
اس میں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں

اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ
يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾
اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ
عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ
اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا
جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾
لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا
رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ
قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع
اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ
لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ
يُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ
حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ
وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى
بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا

بہت زیادہ پاک رہنا اور اللہ
پسند کرتا ہے پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو ﴿١٠٨﴾
کیا بھلا وہ شخص جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت (مسجد) کی
اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی کی طلب پر بہتر ہے
یا وہ شخص جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی کنارے پر
کھائی کے جو گرنے والی ہو اور لے گرے اسے (اپنے ساتھ)
جہنّم کی آگ میں؟ اور اللہ
نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿١٠٩﴾
ہمیشہ بنی رہے گی ان کی یہ عمارت جو بنائی ہے انہوں نے
سبب بے یقینی کا ان کے دلوں میں الّا یہ کہ پارہ پارہ ہو جائیں
ان کے دل۔ اور اللہ ہر چیز سے باخبر اور حکمت والا ہے ﴿١١٠﴾
بے شک اللہ نے خرید لی ہیں مومنوں سے
ان کی جانیں اور ان کے مال اس کے بدلہ میں کہ
ملے گی ان کو جنّت۔ (یہ مومن) جنگ کرتے ہیں
اللہ کی راہ میں پھر قتل کرتے ہیں (کافروں کو) اور
شہید ہوتے ہیں۔ یہ (جنّت کا) وعدہ اللہ کے ذمے ہے
اور سچا ہے (جو اس نے کیا ہے) تورات میں، انجیل میں
اور قرآن میں۔ اور کون ہے زیادہ پورا کرنے والا
اپنے عہد کا اللہ سے سو خوشیاں مناؤ

بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾
اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ
الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ
الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾
مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا
لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى
مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ
اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾
وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ
لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ
وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ
لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ
مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ
لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

اپنے اس سودے پر جو تم نے ٹھہرایا ہے اللہ کے ساتھ
اور یہی ہے کامیابی بہت بڑی ﴿۱۱۱﴾
(یہ کامیابی ہے) ان کے لیے جو ــــ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے،
اس کی حمد و ثنا کرنے والے، روزے رکھنے والے،
رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، حکم کرنے والے
نیکیوں کا اور منع کرنے والے برائیوں سے
اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ــــ ہیں۔
اور خوشخبری دے دو ایسے مومنوں کو (جنّت کی) ﴿۱۱۲﴾
نہیں زیبا نبی کے لیے اور ان لوگوں کے لیے جو
ایمان لاچکے ہیں، یہ بات کہ وہ مغفرت کی دعا کریں
مشرکوں کے لیے، اگرچہ ہوں وہ ان کے رشتہ دار
اس کے بعد بھی کہ کھل چکی ہے ان پر
یہ بات کہ وہ جہنمی ہیں ﴿۱۱۳﴾
اور نہیں تھی دعائے مغفرت ابراہیمؑ کی
اپنے باپ کے لیے مگر اس وعدہ کی بنا پر جو
کیا تھا انہوں نے اس سے لیکن جب کھل کر سامنے آگئی
ان کے یہ بات کہ وہ دشمن ہے اللہ کا تو بیزار ہوگئے وہ
اس سے۔ بے شک ابراہیمؑ
بڑے نرم دل اور بُردبار تھے ﴿۱۱۴﴾

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ
اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى
يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾
لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ
وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ
فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ
يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ
ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ ۙ
وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ
حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ
الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ
اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ
مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ

اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ گمراہ کرے لوگوں کو بعد
اس کے کہ وہ ہدایت دے چکا ہو انہیں جب تک کہ (نہ)
بیان کر دے ان کے لیے وہ چیزیں جن سے انہیں بچنا چاہیے۔
بے شک اللہ ہر چیز کے بارے میں خوب جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾
بے شک اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی
اور زمین کی۔ وہی زندگی عطا کرتا ہے اور مارتا ہے
اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا
کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۱۶﴾
بے شک معاف فرما دیا اللہ نے نبی کو اور ان مہاجرین
و انصار کو جنہوں نے ساتھ دیا تھا نبی کا
سخت تنگی کے وقت، اس کے بعد بھی کہ قریب تھا۔
کہ کجی پیدا ہو جائے دلوں میں ایک گروہ کے ان میں سے
پھر معاف کر دیا اللہ نے انہیں۔ بے شک وہ ان کے ساتھ
انتہائی شفقت کرنے والا، مہربان ہے ﴿۱۱۷﴾
اور ان تینوں کو بھی جن کا معاملہ ملتوی کر دیا گیا تھا۔
یہاں تک کہ جب تنگ ہو گئی ان کے لیے
زمین اپنی تمام تر وسعت کے باوجود اور بار ہو گئیں ان پر
اپنی جانیں اور جان لیا انہوں نے یہ کہ نہیں ہے کوئی جائے پناہ
اللہ سے بچنے کے لیے مگر خود اس کی ذات۔ پھر

تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ	مہربان ہو گیا اللہ ان پر تاکہ وہ توبہ کر لیں ۔ بے شک اللہ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ ع	ہی ہے توبہ قبول کرنے والا ، مہربان ﴿١١٨﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرتے رہو اللہ سے
وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾	اور ساتھ دو سچے لوگوں کا ﴿١١٩﴾
مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ	نہیں زیبا تھا اہل مدینہ کو اور ان کو جو
حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ	ان کے گرد و نواح میں ہیں بدوی عرب کہ
يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ	وہ چھوڑ کر پیچھے رہ جائیں اللہ کے رسولؐ کو
وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ	اور نہ (زیب دیتا تھا کہ) فکر کریں اپنی جانوں کی
عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	نبیؐ کی جان سے لاپروا ہو کر ، یہ اس لیے کہ یہ وہ لوگ ہیں
لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ	کہ نہیں پہنچتی انہیں پیاس اور نہ جسمانی مشقت
وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَئُوْنَ	اور نہ بھوک اللہ کی راہ میں اور نہیں اٹھاتے وہ
مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ	کوئی ایسا قدم جو ناگوار ہو کفار کو اور نہیں حاصل کرتے وہ
مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ	دشمن پر کوئی کامیابی مگر لکھا جاتا ہے ان کے لیے
بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	اس کے بدلہ میں ایک عمل صالح ، اس لیے کہ اللہ
لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾	نہیں ضائع کرتا اجر اچھا کام کرنے والوں کا ﴿١٢٠﴾
وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً	اور نہیں خرچ کرتے یہ کسی قسم کا خرچ چھوٹا ، نہ بڑا
وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا	اور نہیں طے کرتے یہ (سعیٔ جہاد میں) کوئی وادی
اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ	مگر لکھا جاتا ہے ان کے حق میں تاکہ بدلہ دے ان کو اللہ
اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾	بہتر اس (عمل سے) جو وہ کرتے تھے ﴿١٢١﴾

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا
كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ
مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ
لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا
قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ
لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ
يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا
فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾
وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ
مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ
زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ
اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ
رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ
وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾

اور نہیں تھا مومنوں پر ضروری کہ وہ نکل کھڑے ہوں (جہاد کے لیے)
سب کے سب لیکن کیوں نہ ایسا ہوا کہ نکلتے
ہر حصۂ آبادی میں سے کچھ لوگ
اس غرض سے کہ وہ سمجھ پیدا کریں دین کی اور خبردار کریں
اپنی قوم کے لوگوں کو جب وہ لوٹ کر آئیں ان کے پاس
تاکہ وہ بچے رہیں (برے کاموں سے) ﴿١٢٢﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو جنگ کرو ان سے جو
تمہارے قریب ہیں کافروں میں سے اور چاہیے کہ پائیں وہ
تمہارے اندر سختی اور جان لو
کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ﴿١٢٣﴾
اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سورت تو ان میں سے
بعض لوگ (مذاق کے طور پر) کہتے ہیں کہ تم میں سے کس کا
بڑھایا ہے اس (سورت) نے ایمان؟ سو (سنو)
کہ جو لوگ اہل ایمان ہیں ان کے لیے تو اضافہ کیا ہے (اس سورت نے)
ایمان میں اور وہ خوش ہوتے ہیں ﴿١٢٤﴾
اور رہ گئے وہ لوگ کہ ان کے دلوں میں
بیماری ہے سو بڑھاتی ہے (نازل ہونے والی سورت) ان کے لیے
گندگی، ان کی پہلی گندگی پر
اور وہ مرتے ہیں کفر ہی کی حالت میں ﴿١٢٥﴾

اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ
فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا
يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾
وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ
نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ۭ
هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ
انْصَرَفُوْا ۭ صَرَفَ اللّٰهُ
قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ
مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
حَسْبِيَ اللّٰهُ ۟ۡ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ انہیں آزمائش میں ڈالا جاتا ہے
ہر سال ایک دفعہ یا دو بار پھر بھی نہیں
توبہ کرتے اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں ﴿۱۲۶﴾
اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سورت
تو دیکھنے لگتا ہے ان میں سے ہر ایک دوسرے کی طرف۔
کہ کہیں دیکھ تو (نہیں) رہا ہے تم کو کوئی، پھر
نکل جاتے ہیں وہ (مجلسِ نبویؐ سے) پھیر دیا ہے اللہ نے
ان کے دلوں کو اس بنا پر کہ یہ ایسے لوگ ہیں
جو نہیں سمجھ رکھتے ﴿۱۲۷﴾
بلاشبہ آیا ہے تمہارے پاس (اے لوگو!) ایک رسولؐ
تم ہی میں سے، ناگوار ہے اس کے لیے
ہر وہ بات جو تمہیں تکلیف پہنچائے اور حریص ہے
تمہاری بھلائی کا اور مومنوں پر
بڑا شفیق، بے حد مہربان ہے ﴿۱۲۸﴾
پھر اگر یہ منہ پھیرتے ہیں (تم سے) تو کہہ دو! (اے نبیؐ)
کافی ہے میرے لیے اللہ نہیں ہے کوئی معبود
سوائے اس کے اور اسی پر میں نے بھروسہ کیا
اور وہ مالک ہے
عرشِ عظیم کا ﴿۱۲۹﴾

آیاتہا ۱۰۹ — سُوۡرَۃُ یُوۡنُسَ مَکِّیَّۃٌ (۱۰) (۵۱) — رکوعاتہا ۱۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱﴾
اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنۡ
اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى رَجُلٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ اَنۡذِرِ
النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا
اَنَّ لَهُمۡ قَدَمَ صِدۡقٍ عِنۡدَ
رَبِّهِمۡ ؕ قَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ اِنَّ
هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲﴾
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ
ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ
مَا مِنۡ شَفِيۡعٍ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اِذۡنِهٖ ؕ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ
فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۳﴾
اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا ؕ
وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبۡدَؤُا

الف۔لام۔را یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو پُرحکمت ہے ①
کیا ہے، لوگوں کے لیے باعثِ تعجب؟ یہ (بات) کہ
وحی بھیجی ہم نے ایک آدمی کی طرف انہی میں سے کہ خبردار کرو
لوگوں کو اور خوشخبری دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں،
کہ ہے ان کے لیے عزّت و سرفرازی بھی پاس
ان کے رب کے (یہ سن کر) کہا کافروں نے کہ بے شک
یہ کھلا جادوگر ہے ②
حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے پیدا فرمائے
آسمان اور زمین چھ دنوں میں
پھر متمکن ہوا عرش پر، وہ انتظام چلا رہا ہے (پوری کائنات کا)۔
نہیں ہے کوئی شفاعت کرنے والا مگر بعد اس کی اجازت کے
یہی ہے اللہ تمہارا رب،
سو اسی کی عبادت کرو، پھر کیا تم ہوش میں نہ آؤ گے؟ ③
اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے تمہیں سب کو۔
یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا۔ بے شک اسی نے ابتدا کی

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ	خلق کی پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ جزا دے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے انھوں نے نیک کام
بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	انصاف کے مطابق اور وہ لوگ جنھوں نے انکارِ حق کیا،
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ	ان کے لیے ہے پینے کو، کھولتا ہوا پانی اور عذاب دردناک
بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝٤	اس بنا پر کہ وہ کفر کا رویہ اختیار کیے رہے ۝٤
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً	وہی تو ہے جس نے بنایا سورج کو روشنی دینے والا
وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ	اور چاند کو روشن اور مقرر کیں اس کے لیے منزلیں
لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ	تاکہ معلوم کرو تم گنتی سالوں کی اور حساب (تاریخوں کا)۔
مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ	نہیں پیدا کیا اللہ نے یہ سب مگر برحق۔
يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنی نشانیاں
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝٥	ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ۝٥
اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ	بلاشبہ ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں رات
وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ	اور دن کے اور جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ	اور زمین میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝٦	ان لوگوں کے لیے جو اللہ سے ڈرتے ہیں ۝٦
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا	یقیناً وہ لوگ جو نہیں امید رکھتے ہم سے ملنے کی
وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا	اور راضی ہو گئے ہیں دنیا کی زندگی پر اور مطمئن ہیں اسی پر
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝٧	اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں ۝٧
اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ	یہی ہیں وہ لوگ کہ ٹھکانہ ہے ان کا جہنم

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٨
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ
بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٩
دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ
وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ
وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠
وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ
اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ
لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ
الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝١١
وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا
لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ
مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ
اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۚ كَذٰلِكَ

بدلہ میں ان (اعمال) کے جو وہ کماتے رہے ۝٨
بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے
اچھے کام، پہنچائے گا ان کو ان کا رب
بسبب ان کے ایمان کے ان کی منزل پر، بہہ رہی ہوں گی
ان کے (محلات کے) نیچے نہریں، نعمت بھری جنّتوں میں ۝٩
ان کی صدا وہاں (یہ ہوگی) پاک ہے تُو اے ہمارے مالک!
ان کی باہمی دعا، بوقتِ ملاقات وہاں "سلام" ہوگی
اور خاتمہ ان کی ہر بات کا (اس پر ہوگا) کہ سب تعریفیں
اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے سب جہانوں کا ۝١٠
اور اگر کہیں جلدی کرتا اللہ انسانوں کے لیے برا معاملہ کرنے میں
اتنی ہی جلدی جتنی وہ بھلائی مانگنے میں کرتے ہیں
تو پوری ہو جاتی ان کی مہلتِ عمل، سو چھوڑے دیتے ہیں ہم
ان لوگوں کو جو نہیں توقّع رکھتے ہم سے ملنے کی
کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ۝١١
اور جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف تو پکارتا ہے وہ ہم کو
پہلو کے بل لیٹے ہوئے یا بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر (ہر حالت میں)
پھر جب ٹال دیتے ہیں ہم اس پر سے اس کی مصیبت
تو گزر جاتا ہے وہ اس طرح کہ گویا اس نے کبھی پکارا ہی نہ تھا ہمیں
مصیبت کے وقت جو اسے پہنچی تھی، اس طرح

زُیِّنَ لِلْمُسْرِفِیْنَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾

خوشنما بنا دیے گئے ہیں حد سے گزرنے والوں کے لیے وہ (اعمالِ بد) جو وہ کرتے رہے ﴿۱۲﴾

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِیُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْقَوْمَ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۳﴾

اور البتہ ہلاک کر چکے ہیں ہم بہت سی قوموں کو تم سے پہلے جب انہوں نے ظلم کی روش اختیار کی اور آئے تھے ان کے پاس ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر لیکن وہ تیار ہی نہ تھے اس بات کے لیے کہ ایمان لائیں۔ اسی طرح بدلہ دیتے ہیں، ہم جرم کرنے والے لوگوں کو ﴿۱۳﴾

ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِی الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَیْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

پھر بنایا ہم نے تم کو نائب زمین میں ان کے بعد تاکہ دیکھیں ہم کہ کیسے عمل کرتے ہو تم ﴿۱۴﴾

وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیَاتُنَا بَیِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَیْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا یَكُوْنُ لِیْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِیْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ ۚ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۵﴾

اور (اب یہ بھی)، جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اِن کو ہماری آیات جو بہت واضح ہیں تو کہتے ہیں وہ لوگ جو نہیں توقع رکھتے ہم سے ملنے کی کہ لاؤ کوئی اور قرآن علاوہ اِس کے یا اس میں کچھ ترمیم کر دو۔ کہو، نہیں ہے یہ میرا اختیار کہ میں اس میں کوئی تبدیلی کروں اپنی طرف سے نہیں پیروی کرتا میں مگر اس کی جو وحی بھیجی جاتی ہے، میری طرف بے شک میں ڈرتا ہوں اگر نافرمانی کروں میں اپنے رب کی، عذاب سے ایک بڑے ہولناک دن کے ﴿۱۵﴾

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ

(یہ بھی) کہہ دو! اگر چاہتا اللہ تو نہ پڑھ کر سناتا میں یہ

عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ	تم کو اور نہ اللہ خبر تک دیتا تمہیں اس کی۔
فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا	آخر گزار چکا ہوں میں تمہارے درمیان ایک عمر
مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦﴾	اِس سے پہلے، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ﴿١٦﴾
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى	سو کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو گھڑے
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ	اللہ کے بارے میں جھوٹ یا جھٹلائے اس کی آیات کو۔
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٧﴾	واقعہ یہ ہے کہ کبھی نہیں فلاح پا سکتے ایسے مجرم ﴿١٧﴾
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور یہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا
مَا لَا يَضُرُّھُمْ وَلَا يَنْفَعُھُمْ	ان کی جو نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں انہیں اور نہ نفع دے سکتے ہیں
وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَاۗءِ شُفَعَاۗؤُنَا	اور کہتے ہیں کہ یہ (جن کو پوجتے ہیں ہم) ہماری سفارش کرنے والے ہیں
عِنْدَ اللّٰهِ ۭ قُلْ اَتُنَبِّـــُٔوْنَ اللّٰهَ	اللہ کے حضور۔ کہہ دو! کیا خبر دیتے ہو تم اللہ کو
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ	ایسی بات کی جو نہیں جانتا وہ آسمانوں میں
وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى	اور نہ زمین میں۔ پاک ہے اس کی ذات اور بلند ہے وہ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٨﴾	اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿١٨﴾
وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً	اور نہ تھے تمام انسان مگر ایک ہی اُمّت
فَاخْتَلَفُوْا ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ	پھر آپس میں اختلاف کرنے لگے اور اگر نہ ہوتی ایک بات
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ	جو پہلے سے (طے) ہو چکی تھی تمہارے رب کی طرف سے
لَقُضِيَ بَيْنَھُمْ فِيْمَا	تو فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان ان باتوں کا
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾	جن میں یہ اختلاف کرتے ہیں ﴿١٩﴾
وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ	اور کہتے ہیں کہ کیوں نہیں نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا	اس کے رب کی طرف سے ؟ سو کہہ دو ! حقیقت یہ ہے کہ
الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ	غیب کا علم صرف اللہ ہی کو ہے سو انتظار کرو ،
اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾	میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں شامل ہوں ﴿٢٠﴾
وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً	اور جب چکھاتے ہیں ، ہم مزہ انسانوں کو رحمت کا
مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ	بعد اس مصیبت کے جو پہنچتی ہے ان کو
اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ	تو وہ چالبازیاں کرنے لگتے ہیں ہماری آیات کے معاملے میں ۔
قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ	کہہ دو ! اللہ زیادہ تیز ہے (اپنی) چال میں ۔
اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾	یقیناً ہمارے فرشتے لکھ رہے ہیں تمہاری چالبازیاں ﴿٢١﴾
هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ	وہی تو ہے جو چلاتا ہے تم کو خشکی میں
وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ	اور سمندر میں ۔ یہاں تک کہ جب ہوتے ہو تم
فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ	کشتیوں میں اور وہ لے کر چلتی ہیں لوگوں کو
بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا	موافق ہواؤں کی مدد سے اور خوش ہو جاتے ہیں وہ اس پر
جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ	تو یکایک آجاتی ہے اس (کشتی) پر بادِ مخالف
وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	اور آنے لگتی ہیں ان پر موجیں ہر طرف سے
وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ	اور وہ سمجھنے لگتے ہیں کہ یقیناً وہ اب گھر گئے ہیں (طوفان میں)
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ	تو اس وقت دعائیں مانگتے ہیں اللہ سے خالص کر کے
لَهُ الدِّيْنَ ڬ لَىِٕنْ اَنْجَيْتَنَا	اس کے لیے اپنے دین کو کہ اگر نجات دے دی تو نے ہم کو
مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ	اس (مصیبت) سے تو ضرور ہو جائیں گے ہم
مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾	(تیرے) شکر گزار بندے ﴿٢٢﴾

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ
يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ
عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ
فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾
اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ
مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ
حَتّٰۤى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا
وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ
اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ
اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا
فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا
كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ
نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾
وَاللّٰهُ يَدْعُوْۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ

پھر جب وہ نجات دیتا ہے انہیں تو فوراً وہ (پھر)
بغاوت کرنے لگتے ہیں زمین میں حق سے منحرف ہو کر۔
اے انسانو! حقیقت یہ ہے کہ تمہاری بغاوت
تمہارے اپنے ہی خلاف ہے (لوٹ لو) مزے
دنیاوی زندگی کے پھر ہماری طرف تم کو لوٹ کر آنا ہے
پھر ہم بتائیں گے تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ہو ﴿۲۳﴾
حقیقت یہ ہے کہ مثال دنیاوی زندگی کی
اس پانی کی سی ہے جسے نازل کیا ہم نے آسمان سے
پھر خوب گھنی ہو گئی اس سے روئیدگی زمین کی
جسے کھاتے ہیں انسان اور چوپائے۔
یہاں تک کہ جب حاصل کر لی زمین نے اپنی بہار
اور بن سنور گئیں (کھیتیاں) اور سمجھنے لگے اس کے مالک
کہ وہ قادر ہیں اس (سے فائدہ اٹھانے) پر
تو آ گیا اس پر ہمارا عذاب (اچانک) رات کو یا دن کو
تو کر دیا ہم نے اس کو اجڑے ہوئے کھیت کی مانند
گویا کہ کچھ آباد تھا ہی نہیں (وہاں) کل۔ اسی طرح
ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اپنی نشانیاں
ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۲۴﴾
اور اللہ دعوت دیتا ہے دار السلام کی طرف۔

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾	اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے سیدھے راستے کی ﴿۲۵﴾
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اچھے کام کیے، ہے بھلائی
وَزِيَادَةٌ ۭ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ	اور مزید (انعام) اور نہ چھائے گی ان کے چہروں پر
قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	سیاہی اور نہ ذلت۔ یہی لوگ جنتی ہیں،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۶﴾
وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَاۗءُ سَيِّئَةٍ ۢ	اور جن لوگوں نے کمائیں برائیاں، بدلہ ہے برائی کا
بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ	ویسا ہی (برا) اور مسلط ہوگی ان پر ذلت۔
مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ	اور نہیں ہوگا ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا۔
كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ	(ان کے چہرے اتنے سیاہ ہوں گے) گویا ڈھانپ دیا گیا ہے
وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ	ان کے چہروں کو ایک ٹکڑے سے رات کے
مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	جو سخت سیاہ ہو۔ یہی لوگ جہنمی ہیں،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۷﴾
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا	اور جس دن جمع کریں گے ہم ان سب کو (اپنے حضور)
ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	پھر ہم کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا تھا
مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَاۗؤُكُمْ ۚ	(ٹھہر جاؤ) اپنی جگہ پر تم بھی اور تمہارے (خود ساختہ) شریک بھی۔
فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ	پھر تفرقہ ڈالیں گے ہم ان کے درمیان
وَقَالَ شُرَكَاۗؤُهُمْ	اور کہیں گے ان کے ٹھہرائے ہوئے شریک،
مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾	نہیں کرتے تھے تم ہماری عبادت ﴿۲۸﴾
فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ	پس کافی ہے اللہ گواہ ہمارے اور تمہارے درمیان

إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿٢٩﴾
هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ
اَسْلَفَتْ وَ رُدُّوْٓا
اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾
قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ
وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ
وَ الْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ط
فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ج فَقُلْ
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾
فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ج فَمَاذَا
بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ صلے
فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾
كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ
مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ط

یقیناً تھے ہم تمہاری عبادت سے بالکل بے خبر ﴿٢٩﴾
اس وقت جانچ لے گی ہر جان وہ (اعمال) جو
اس نے پہلے کیے تھے اور لوٹائے جائیں گے سب
اللہ کی طرف جو مالک ہے ان کا حقیقی اور گم ہو جائیں گے
ان کے وہ (جھوٹے شریک) جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے ﴿٣٠﴾
(ان سے) پوچھو کون رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے
اور زمین سے یا کون مالک ہے تمہارے سننے
اور دیکھنے (کی قوتوں) کا اور کون نکالتا ہے
جاندار کو بے جان سے اور (کون) نکالتا ہے بے جان کو
جاندار سے اور کون انتظام کرتا ہے تمام اُمور کا؟
تو وہ ضرور کہیں گے۔ اللہ سو کہو!
کیا پھر نہیں ڈرتے تم؟ ﴿٣١﴾
سو یہ ہے اللہ تمہارا رب، حقیقی پھر اب کیا رہ گیا (ہے)
حق کے بعد سوائے گمراہی کے۔
آخر کس (غلط) سمت پھرائے جا رہے ہو تم؟ ﴿٣٢﴾
اس طرح سچ (ثابت) ہو گئی تمہارے رب کی بات
ان لوگوں پر جو فاسق تھے کہ "وہ نہیں ایمان لائیں گے" ﴿٣٣﴾
پوچھو! کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے
کوئی ایسا ہے جو ابتدا کرے تخلیق کی پھر اس کا اعادہ بھی کرے؟

قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
کہو! یہ اللہ ہی ہے جو ابتدا بھی کرتا ہے تخلیق کی پھر

يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾
اس کا اعادہ بھی کرتا ہے پھر کس الٹی راہ پر تم چلائے جا رہے ہو؟ ﴿٣٤﴾

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ
پوچھو! کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے

مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ
کوئی ایسا ہے جو رہنمائی کرے حق کی طرف؟

قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ
کہو! یہ اللہ ہی ہے جو ہدایت دیتا ہے حق کی۔

اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ
پھر بھلا وہ جو ہدایت دیتا ہے حق کی طرف زیادہ مستحق ہے

اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ
اس بات کا کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود بھی راہ نہیں پاتا

اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۣ
اِلّا یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے تو کیا ہو گیا ہے تم کو

كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾
کیسے (الٹے پلٹے) فیصلے کرتے ہو تم؟ ﴿٣٥﴾

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ
اور نہیں پیروی کرتے ہیں ان میں اکثر لوگ مگر گمان اور قیاس کی۔

اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ
حالانکہ گمان نہیں پوری کرتا ضرورت حق کی ذرا بھی۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾
بیشک اللہ پوری طرح باخبر ہے ان (اعمال) سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٣٦﴾

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى
اور نہیں ہے یہ قرآن ایسا کہ گھڑ لیا جائے (اپنی طرف سے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ
بغیر اللہ (کی وحی) کے بلکہ (یہ تو) تصدیق ہے

الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ
اس کی جو اس سے پہلے آچکا ہے اور تفصیل ہے

الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ
الکتاب کی، نہیں کوئی شک اس میں

مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾
یہ ربّ العالمین کی طرف سے ہے ﴿٣٧﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے گھڑ لیا ہے (خود نبیؐ نے)؟

قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ
کہو! اچھا تو (بنا) لاؤ ایک سورت اس جیسی

وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾
بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا
لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ
تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ
وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ
وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤٠﴾
وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ
عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ
مِمَّاۤ اَعْمَلُ وَاَنَا
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ
اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ
وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ
اَفَاَنْتَ تَهْدِی الْعُمْیَ

اور بلالو (اس کام کے لیے) جن کو بلا سکتے ہو تم اللہ کے سوا،
اگر ہو تم سچے ﴿٣٨﴾
حقیقت یہ ہے کہ جھٹلایا انہوں نے ان باتوں کو جو
نہیں آئیں گرفت میں ان کے علم کی اور نہیں آئی ان کے سامنے
(ابھی) اس کی حقیقت۔ اسی طرح جھٹلایا تھا ان لوگوں نے جو
ان سے پہلے گزر چکے ہیں سو دیکھ لو کیا ہوا
انجام ظلم کرنے والوں کا ﴿٣٩﴾
اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو ایمان لائیں گے اس پر
اور کچھ ایسے ہیں جو ایمان نہیں لائیں گے اس پر۔
اور تیرا رب خوب جانتا ہے ان مفسدوں کو ﴿٤٠﴾
اور اگر یہ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو کہہ دو، میرے لیے ہے
میرا عمل اور تمہارے لیے ہے تمہارا عمل۔ تم بری ہو
ان اعمال (کی ذمہ داری) سے جو میں کرتا ہوں اور میں
بری ہوں ان اعمال (کی ذمہ داری) سے جو تم کرتے ہو ﴿٤١﴾
اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو کان لگاتے ہیں
تمہاری طرف۔ تو بھلا تم سناؤ گے بہروں کو
اگرچہ وہ کچھ نہ سمجھتے ہوں ﴿٤٢﴾
اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو دیکھتے ہیں تمہاری طرف۔
لیکن کیا تم راہ دکھاؤ گے اندھوں کو؟

وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٤٣﴾	خواہ انہیں کچھ نہ سوجھتا ہو ﴿٤٣﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا	یقیناً اللہ نہیں ظلم کرتا انسانوں پر ذرا بھی
وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٤﴾	لیکن انسان خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ﴿٤٤﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ	اور جس دن جمع کرے گا وہ انہیں تو وہ ایسا محسوس کریں گے، گویا کہ
لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ	نہیں رہے تھے (دنیا میں) مگر ایک گھڑی دن کی
يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ قَدْ	(جس میں وہ) جان پہچان کرتے رہے آپس میں یقیناً
خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	سخت گھاٹے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا
بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿٤٥﴾	اللہ سے ملاقات کو اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے ﴿٤٥﴾
وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ	خواہ ہم دکھا دیں تم کو بعض وہ (نتائج) جن سے
نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ	ہم انہیں ڈرا رہے ہیں یا اٹھا لیں ہم تمہیں
فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ	تو بھی ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ان سب کو، پھر
اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾	اللہ خود شاہد ہے اس پر جو یہ کر رہے ہیں ﴿٤٦﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ فَاِذَا جَآءَ	اور ہر اُمّت کے لیے ایک رسول ہے، پھر جب آجاتا ہے
رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ	ان کا رسول ان کے پاس تو فیصلہ کر دیا جاتا ہے ان کے درمیان
بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾	پورے انصاف کے ساتھ اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا ﴿٤٧﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں کہ کب پوری ہوگی تمہاری یہ دھمکی،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾	اگر ہو تم سچے ﴿٤٨﴾
قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ	کہو ان سے کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لیے بھی
ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ	کسی نقصان کا اور نہ فائدے کا مگر وہ جو چاہے اللہ۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ
اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ
سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ
بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا
يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾
اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ
بِهٖ ؕ آٰلْئٰنَ
وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾
ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ
اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾
وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ
قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕ
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾ ع
وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ
مَا فِي الْاَرْضِ
لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ
وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا

ہر اُمّت کی ایک مُدّت (مہلت) مقرر ہے۔ جب آجاتا ہے
ان کا وقت مقرر تو نہیں پیچھے رہ سکتے وہ
ایک گھڑی بھر اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ﴿۴۹﴾
کہو! کبھی سوچا ہے تم نے کہ اگر آجائے تم پر اللہ کا عذاب
رات کو یا دن کو (تو تم کیا کر سکتے ہو) پھر آخر کیا ہے وہ چیز کہ
جلدی مچا رہے ہیں جس کے لیے یہ مجرم؟ ﴿۵۰﴾
کیا پھر جب (عذاب) آ ہی پڑے گا تب یقین کرو گے تم
اس کا؟ (اس وقت کہا جائے گا) کہ اب (مانا تم نے)؟
حالانکہ اسی کے لیے جلدی مچا رہے تھے تم ﴿۵۱﴾
پھر کہا جائے گا ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا (اپنے اوپر)
اب چکھو مزہ دائمی عذاب کا نہیں بدلہ دیا جائے گا تمہیں
مگر اسی کا جو تم کماتے رہے ﴿۵۲﴾
اور دریافت کرتے ہیں تم سے کیا واقعی سچ ہے جو تم کہہ رہے ہو؟
کہو ہاں! قسم میرے رب کی یقیناً یہ بالکل سچ ہے
اور نہیں ہو تم (اللہ کو) کسی طرح عاجز کرنے والے ﴿۵۳﴾
اور اگر کہیں ہو ہر اس شخص کے پاس جس نے ظلم کیا،
وہ سب کچھ جو زمین میں ہے
تو وہ ضرور فدیہ میں دے دے اسے (عذاب سے بچنے کے لیے)۔
اور دل ہی دل میں پچھتائیں گے جب دیکھیں گے وہ

الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾

عذاب کو۔ مگر فیصلہ کیا جائے گا ان کے درمیان انصاف کے مطابق اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا ﴿٥٤﴾

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾

سن رکھو! بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور یہ بھی سن رکھو کہ بے شک وعدہ اللہ کا سچا ہے لیکن اکثر ان میں سے نہیں جانتے ﴿٥٥﴾

هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٦﴾

وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿٥٦﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾

اے انسانو! بے شک آگئی ہے تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور وہ شفا ہے ان (بیماریوں) کی جو دلوں میں ہیں، اور ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لیے ﴿٥٧﴾

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾

کہو! یہ (نزولِ قرآن) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے سو اس پر چاہیے ان کو خوش ہونا۔ یہ بہتر ہے ان سب چیزوں سے جو یہ جمع کر رہے ہیں ﴿٥٨﴾

قُلْ أَرَأَيْتُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ لَكُم مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُم مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ آللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ ۖ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾

کہو! کبھی تم نے سوچا کہ جو نازل کیا ہے اللہ نے تمہارے لیے رزق پھر تم نے ٹھہرالیا اس میں سے کچھ حرام اور (کچھ) حلال۔ کہو! (ان سے) کیا اللہ نے اجازت دی تھی اس کی تمہیں یا اللہ پر بہتان باندھتے ہو تم؟ ﴿٥٩﴾

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ	اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا جو گھڑتے ہیں
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اللہ پر جھوٹ (ان کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا) قیامت کے دن ؟
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	واقعہ یہ ہے کہ اللہ تو بڑا مہربان ہے انسانوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾	لیکن ان کی اکثریت شکر ادا نہیں کرتی ﴿٦٠﴾
وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ	اور نہیں ہوتے تم (اے نبیؐ) کسی حال میں
وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ	اور نہیں تلاوت کرتے تم کچھ قرآن میں سے
وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا	اور نہیں کرتے تم لوگ کوئی عمل مگر ہوتے ہیں ہم
عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ	تمہارے پاس حاضر، جب مصروف ہوتے ہو تم اس میں ۔
وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ	اور نہیں پوشیدہ تمہارے رب سے
مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا	ذرّہ کے برابر (کوئی چیز) ، زمین میں اور نہ
فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ	آسمان میں اور نہیں کوئی چھوٹی چیز اس سے بھی
وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾	اور نہ کوئی بڑی چیز مگر وہ (درج) ہے کتابِ مُبین میں ﴿٦١﴾
اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا	یاد رکھو! بے شک جو دوست ہیں اللہ کے، نہیں ہے
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾	کوئی خوف ان کے لیے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے ﴿٦٢﴾
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾	یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (گناہوں سے) بچتے رہے ﴿٦٣﴾
لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ان کے لیے خوشخبری ہے دنیاوی زندگی میں
وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ	اور آخرت میں بھی نہیں بدل سکتیں باتیں
اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾	اللہ کی یہ (خوشخبری) ہی ہے عظیم کامیابی ﴿٦٤﴾
وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ	اور نہ رنجیدہ کریں تم کو ان کی باتیں ۔

إِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ	بے شک عزت اللہ ہی کے لیے ہے ساری کی ساری۔
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾	وہ ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٦٥﴾
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ	یاد رکھو! بے شک اللہ ہی کی ملک ہیں جو (بستے) ہیں آسمانوں میں
وَمَنْ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ	اور جو (بستے) ہیں زمین میں اور نہیں پیچھے لگے ہوئے ہیں
الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	یہ لوگ جو پکارتے ہیں اللہ کے سوا
شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	(دوسرے) شریکوں کو۔ نہیں پیچھے لگے ہوئے ہیں یہ مگر گمان کے
وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾	اور نہیں ہیں یہ سوائے اس کے کچھ کہ قیاس آرائیاں کرتے ہیں ﴿٦٦﴾
هُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ	وہی تو ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	تاکہ سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو روشن۔
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس (صناعی) میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾	ان لوگوں کے لیے جو سننے کی صلاحیت رکھتے ہیں ﴿٦٧﴾
قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا	کہتے ہیں کہ بنایا ہے اللہ نے (کسی کو) بیٹا،
سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِىُّ ؕ	پاک ہے وہ (اس سے)۔ وہ تو بے نیاز ہے۔
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا	اسی کی ملک ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ
فِى الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ	زمین میں۔ نہیں ہے تمہارے پاس کوئی سند
بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	اس (قول باطل) کی۔ کیا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾	وہ باتیں جن کے متعلق تم کچھ نہیں جانتے؟ ﴿٦٨﴾
قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	کہہ دو! یقیناً وہ لوگ جو باندھتے ہیں اللہ پر
الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ ؕ	جھوٹ، وہ کبھی فلاح نہیں پائیں گے ﴿٦٩﴾

مَتَاعٌ فِي الدُّنۡيَا ثُمَّ اِلَيۡنَا	تھوڑا سا فائدہ اٹھالیں اس دنیا میں پھر ہمارے ہی پاس
مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ نُذِيۡقُهُمُ الۡعَذَابَ الشَّدِيۡدَ	لوٹ کر آنا ہے ان کو پھر چکھائیں گے ہم انہیں مزہ سخت عذاب کا،
بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾	اس بنا پر کہ وہ کفر کرتے رہے ﴿۷۰﴾
وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ نُوۡحٍ ۘ اِذۡ قَالَ	اور سناؤ ان کو احوال نوحؑ کا جب کہا انہوں نے
لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكُمۡ	اپنی قوم سے اے میری قوم اگر ہے ناقابل برداشت تمہارے لیے،
مَّقَامِىۡ وَتَذۡكِيۡرِىۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	میرا تمہارے درمیان رہنا اور نصیحت کرنا اللہ کی آیات سنا کر
فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ فَاَجۡمِعُوۡۤا اَمۡرَكُمۡ وَشُرَكَآءَكُمۡ	تو اللہ پر ہے میرا بھروسہ سو تم پختہ کرلو اپنی تدبیر مع اپنے شرکا کے
ثُمَّ لَا يَكُنۡ اَمۡرُكُمۡ عَلَيۡكُمۡ غُمَّةً	اس طرح کہ نہ رہے تمہارے معاملات میں تم کو کوئی شبہ
ثُمَّ اقۡضُوۡۤا اِلَىَّ وَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۷۱﴾	پھر کر گزرو تم میرے ساتھ جو کرنا ہے اور مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو ﴿۷۱﴾
فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَمَا سَاَلۡتُكُمۡ	پھر اگر تم منہ موڑتے ہو تو (میرا کیا نقصان ہے) نہیں مانگتا میں تم سے
مِّنۡ اَجۡرٍ ؕ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ	کوئی اجر نہیں ہے میرا اجر مگر ذمہ اللہ کے
وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۷۲﴾	اور حکم دیا گیا ہے مجھے کہ رہوں میں فرمانبردار بن کر ﴿۷۲﴾
فَكَذَّبُوۡهُ فَنَجَّيۡنٰهُ	لیکن انہوں نے جھٹلایا اسے تو نجات دے دی ہم نے اسے
وَمَنۡ مَّعَهٗ فِى الۡفُلۡكِ	اور ان (لوگوں) کو جو اس کے ساتھ تھے کشتی میں
وَجَعَلۡنٰهُمۡ خَلٰٓئِفَ وَاَغۡرَقۡنَا	اور بنایا ہم نے ان کو (زمین میں) خلیفہ اور غرق کردیا ہم نے
الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ۚ	ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا تھا ہماری آیات کو۔
فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۷۳﴾	سو دیکھ لو کیا ہوا انجام ان کا جنہیں متنبہ کردیا گیا تھا ﴿۷۳﴾
ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ رُسُلًا	پھر بھیجے ہم نے نوحؑ کے بعد کتنے ہی رسول
اِلٰى قَوۡمِهِمۡ فَجَآءُوۡهُمۡ	ان کی قوم کی طرف سو وہ آئے ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا
کھلی کھلی نشانیاں لے کر مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لے آتے
بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ
چونکہ وہ جھٹلا چکے تھے اس کو پہلے۔ اس طرح
نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾
مُہر کر دیتے ہیں ہم دلوں پر حد سے بڑھ جانے والوں کے ﴿۷۴﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ
پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ اور ہارونؑ کو
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا
طرف فرعون کے اور اس کے سرداروں کے اپنی نشانیاں دے کر
فَاسْتَكْبَرُوْا
تو انہوں نے (اپنی بڑائی کا) گھمنڈ کیا
وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾
اور تھے وہ لوگ مجرم ﴿۷۵﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا
پھر جب آیا ان کے سامنے حق ہماری طرف سے
قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾
تو انہوں نے کہہ دیا کہ یقیناً ہے یہ کھلا جادو ﴿۷۶﴾
قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ
کہا موسیٰؑ نے کیا تم کہتے ہو حق کے بارے میں (یہ باتیں)
لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ
جبکہ وہ تمہارے سامنے آگیا ہے۔ کیا جادو ہے یہ؟
وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾
حالانکہ نہیں فلاح پاتے (کبھی) جادوگر ﴿۷۷﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا
انہوں نے کہا: کیا آیا ہے تُو ہمارے پاس؟ تاکہ تو ہمیں پھیر دے
عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا
اس (طریقے) سے کہ پایا ہم نے اس پر اپنے باپ دادا کو
وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ
اور حاصل ہو جائے تم دونوں کو سرداری اس ملک میں۔
وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾
اور نہیں ہیں ہم تم دونوں کو ماننے والے کسی حالت میں ﴿۷۸﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ
اور کہا فرعون نے کہ حاضر کرو تم میرے پاس
بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾
ہر قسم کے جادوگر، ماہرِ فن ﴿۷۹﴾
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى
پھر جب آ گئے جادوگر تو کہا ان سے موسیٰؑ نے

اَلۡقُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ ﴿۸۰﴾	کہ پھینکو جو کچھ تمہیں پھینکنا ہے ﴿۸۰﴾
فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰی مَا	پھر جب انہوں نے پھینکا تو کہا موسیٰؑ نے کہ یہ جو کچھ
جِئۡتُمۡ بِهِ ۙ السِّحۡرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تم لائے ہو یہ جادو ہے ۔ یقیناً اللہ
سَيُبۡطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	نیست و نابود کر دے گا اسے بے شک اللہ
لَا يُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۱﴾	نہیں سدھرنے دیتا کام مفسدوں کے ﴿۸۱﴾
وَيُحِقُّ اللّٰهُ الۡحَـقَّ بِكَلِمٰتِهٖ	اور سچ کر دکھائے گا اللہ حق کو اپنے احکام سے
وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۸۲﴾	خواہ ناپسند ہی کیوں نہ کریں (یہ بات) مجرم ﴿۸۲﴾
فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوۡسٰۤى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنۡ قَوۡمِهٖ	پس نہ ایمان لائے موسیٰؑ پر مگر چند نوجوان اس کی قوم میں سے
عَلٰى خَوۡفٍ مِّنۡ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهِمۡ	ڈرتے ڈرتے فرعون سے اور اپنے سرداروں سے
اَنۡ يَّفۡتِنَهُمۡ ؕ وَاِنَّ	کہ کہیں مبتلا نہ کر دیں وہ انہیں کسی مصیبت میں واقعہ یہ ہے
فِرۡعَوۡنَ لَعَالٍ فِى الۡاَرۡضِ ۚ	کہ فرعون کو غلبہ حاصل تھا ملک میں
وَاِنَّهٗ لَمِنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۸۳﴾	اور بے شک تھا وہ حد سے بڑھ جانے والوں میں سے ﴿۸۳﴾
وَقَالَ مُوۡسٰى يٰقَوۡمِ اِنۡ	اور کہا موسیٰؑ نے ، اے میری قوم! اگر
كُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ فَعَلَيۡهِ تَوَكَّلُوۡۤا	رکھتے ہو تم ایمان اللہ پر تو اسی پر بھروسہ کرو ،
اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّسۡلِمِيۡنَ ﴿۸۴﴾	اگر ہو تم مسلمان ﴿۸۴﴾
فَقَالُوۡا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا ۚ	تو انہوں نے کہا ، اللہ ہی پر بھروسہ کیا ہم نے
رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا	اے ہمارے مالک! نہ ڈالیو تو ہمیں
فِتۡنَةً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۸۵﴾	آزمائش میں ظالم لوگوں کے ہاتھوں ﴿۸۵﴾
وَنَجِّنَا بِرَحۡمَتِكَ	اور نجات دے تو ہمیں اپنی رحمت کے صدقہ

مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾	کافر لوگوں سے ﴿٨٦﴾
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ	اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی کی طرف
اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا	کہ مقرر کرو اپنی قوم کے لیے مصر میں چند گھر
وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا	اور بناؤ اپنے ان گھروں کو قبلہ رُخ اور قائم کرو
الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾	نماز۔ اور خوشخبری سنادو مومنوں کو ﴿٨٧﴾
وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ	اور کہا موسیٰؑ نے، اے ہمارے مالک! بے شک تو نے
اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً	نواز رکھا ہے فرعون اور اس کے سرداروں کو زینت سے
وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	اور مال و دولت سے دنیاوی زندگی میں
رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا	اے ہمارے مالک! (کیا یہ) اس لیے ہے کہ گمراہ کریں یہ
عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ	تیرے راستے سے۔ اے ہمارے مالک! غارت کردے
عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ	ان کے مال اور سخت کردے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا	ان کے دلوں کو تاکہ وہ ایمان نہ لائیں
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾	جب تک کہ نہ دیکھ لیں دردناک عذاب ﴿٨٨﴾
قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا	فرمایا: یقیناً قبول ہوگئی تمہاری دعا
فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ	تو تم ثابت قدم رہنا اور نہ پیروی کرنا
سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾	ان لوگوں کے طریقے کی جو کچھ نہیں جانتے ﴿٨٩﴾
وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ	اور گزار لے گئے ہم بنی اسرائیل کو سمندر سے
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ	تو پیچھا کیا ان کا فرعون اور اس کے لشکر نے
بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ	ظلم اور زیادتی کی غرض سے۔ حتیٰ کہ جب

اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ
بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ
وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۰﴾
آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ
قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۹۱﴾
فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ
لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ
وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ
عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾
وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ
صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ
فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى
جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾
فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ
اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْئَلِ الَّذِيْنَ
يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

ڈوبنے لگا وہ تو بول اٹھا میں ایمان لایا اس بات پر کہ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس ہستی کے کہ ایمان لائے ہیں
جس پر بنی اسرائیل
اور میں بھی ہوں فرمانبرداروں میں سے ﴿۹۰﴾
(جواب ملا) کیا اب (ایمان لاتا ہے)؟ حالانکہ تو نافرمانی کرتا رہا
پہلے اور تھا تو فساد برپا کرنے والوں میں سے ﴿۹۱﴾
سو آج ہم بچالیں گے تیرے جسم کو تاکہ بن جائے تُو
ان لوگوں کے لیے جو تیرے بعد ہوں گے، نشانِ عبرت۔
اور اگرچہ اکثریت انسانوں کی
ہماری نشانیوں سے غفلت برتتی ہے ﴿۹۲﴾
اور البتہ دیا ہم نے بنی اسرائیل کو ٹھکانا
پسندیدہ اور کھانے کو دیں ہم نے انہیں پاکیزہ چیزیں،
سو نہیں اختلاف کیا انہوں نے (باہم) مگر اس وقت کہ
آگیا ان کے پاس علم، بے شک تیرا رب فیصلہ فرمائے گا
ان کے درمیان قیامت کے دن
ان باتوں کا جن میں یہ اختلاف کرتے رہے ﴿۹۳﴾
اور اگر ہے تمہیں کوئی شک ان باتوں کے بارے میں جو
ہم نے نازل کی ہیں تمہاری طرف تو پوچھ لو ان لوگوں سے جو
پڑھتے ہیں کتاب تم سے پہلے

لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
کہ یقیناً آیا ہے تمہارے پاس حق تمہارے رب کی طرف سے

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۙ ﴿۹۴﴾
لہٰذا ہرگز مت ہونا تم شک کرنے والوں میں سے ﴿۹۴﴾

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ
اور ہرگز نہ ہونا ان میں سے جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
جھٹلایا اللہ کی آیات کو

فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾
ورنہ ہو جاؤ گے تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ﴿۹۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ
درحقیقت وہ لوگ کہ پورا ہو گیا ہے ان پر

كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۙ ﴿۹۶﴾
قول تیرے رب کا، وہ ایمان نہ لائیں گے ﴿۹۶﴾

وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ
اور اگرچہ آجائیں ان کے سامنے ساری نشانیاں،

حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾
جب تک کہ (نہ) دیکھ لیں وہ دردناک عذاب ﴿۹۷﴾

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ
پھر کیوں نہ ہوئی کوئی بستی کہ ایمان لائی ہو (عذاب دیکھ کر)

فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا
اور فائدہ پہنچایا ہو اس کو اس کے ایمان نے سوائے

قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا
قومِ یونسؑ کے کہ جب ایمان لائے وہ لوگ۔ ہٹا دیا ہم نے

عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
ان سے ذلت آمیز عذاب دنیا کی زندگی میں

وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾
اور بہرہ مند ہونے کا موقع دیا انہیں ایک مدت تک ﴿۹۸﴾

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ
اور اگر چاہتا تیرا رب تو ضرور ایمان لے آتے

مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ
جو بھی ہیں زمین میں سب کے سب۔

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ
تو کیا تم زبردستی کرو گے انسانوں پر

حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾
تاکہ ہو جائیں وہ مومن؟ ﴿۹۹﴾

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ
جبکہ نہیں ہے اختیار کسی جان کو کہ ایمان لائے

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَيَجْعَلُ
الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ
لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾
قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ
وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾
فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ
اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ
قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ
مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾
ثُمَّ نُنَجِّيْ
رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ
فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ
فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ
تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ
اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۚ
وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾

بغیر اللہ کی اجازت کے۔ اور ڈالتا ہے وہ
(شرک وکفر کی) نجاست ان لوگوں پر جو
عقل وسمجھ سے کام نہیں لیتے ﴿١٠٠﴾
کہو! ذرا دیکھو تو کیا کیا (نشانیاں) ہیں آسمانوں میں
اور زمین میں۔ اور نہیں فائدہ پہنچاتیں نشانیاں
اور تنبیہات ان لوگوں کو جو ایمان نہیں لاتے ﴿١٠١﴾
سو اب نہیں انتظار کر رہے ہیں یہ بھی مگر انہی کے سے
(برے) دنوں کا جو گزر چکے ہیں ان سے پہلے۔
کہہ دو! اچھا تو اب انتظار کرو اور میں بھی ہوں
تمہارے ساتھ شاملِ انتظار کرنے والوں میں ﴿١٠٢﴾
پھر (جب ایسا وقت آتا ہے تو) نجات دیتے ہیں ہم
اپنے رسولوں کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائیں
اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ نجات دیں مومنوں کو ﴿١٠٣﴾
کہو اے انسانو! اگر ہو تم
مبتلا کسی شک میں میرے دین کے بارے میں
(تو سن لو) میں تو نہیں عبادت کروں گا ان کی جن کی
تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا۔ بلکہ میں تو عبادت کروں گا
اس اللہ کی جس کے قبضے میں ہے تمہاری موت۔
اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ ہو جاؤں میں ایمان والوں میں سے ﴿١٠٤﴾

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

اور یہ کہ قائم رکھو اپنے آپ کو دین (اسلام) پر یکسو ہو کر۔ اور ہرگز نہ ہو جانا تم شرکوں میں سے ﴿۱۰۵﴾ اور مت پکارو اللہ کو چھوڑ کر ان کو جو نفع پہنچا سکتے ہیں تمہیں اور نہ نقصان پس اگر کہیں کیا تم نے ایسا تو یقیناً ہو جاؤ گے تم ایسی صورت میں ظالموں میں سے ﴿۱۰۶﴾ اور اگر پہنچائے تم کو اللہ کوئی تکلیف تو نہیں ہے کوئی دور کرنے والا اس کا مگر وہی اور اگر پہنچانا چاہے تمہیں کوئی بھلائی تو نہیں ہے کوئی پھیرنے والا اس کے فضل کو۔ وہ پہنچاتا ہے اپنا فضل جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے۔ اور وہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے ﴿۱۰۷﴾ کہو، اے انسانو یقیناً آچکا ہے تمہارے پاس حق تمہارے رب کی طرف سے پس جو ہدایت حاصل کرتا ہے تو درحقیقت وہ ہدایت پاتا ہے اپنے ہی فائدہ کے لیے۔ اور جو گمراہ ہوگا تو درحقیقت اس کی گمراہی کا نقصان اسی کو پہنچے گا اور نہیں ہوں میں تم پر کوئی داروغہ ﴿۱۰۸﴾ اور پیروی کیے جاؤ (اے رسولؐ!) اس کی جو وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف اور صبر کرو یہاں تک کہ فیصلہ کر دے اللہ اور وہی ہے بہترین فیصلہ کرنے والا ﴿۱۰۹﴾

آیاتها ۱۲۳ سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ (۱۱) (۵۲) رکوعاتها ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ

الف لام را. کتاب ہے کہ محکم کی گئی ہیں اس کی آیات پھر

فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿۱﴾

کھول کھول کر بیان کر دی گئی ہیں حکیم و خبیر کی طرف سے ﴿۱﴾

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ط اِنَّنِيْ لَكُمْ

کہ نہ عبادت کرو تم مگر اللہ کی یقیناً میں ہوں تمہارے لیے

مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ ﴿۲﴾

اس کی طرف سے خبردار کرنے والا اور بشارت دینے والا ﴿۲﴾

وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ

اور یہ کہ بخشش چاہو اپنے رب سے پھر پلٹ آؤ تم اس کی طرف،

يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى

دے گا وہ تمہیں بہترین سامانِ زندگی ایک وقتِ مقرر تک

وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ط

اور دے گا ہر زیادہ عمل کرنے والے کو اس کا زائد اجر۔

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ

اور اگر تم منہ پھیرو گے تو میں ڈرتا ہوں

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾

تمہارے حق میں ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب سے ﴿۳﴾

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ج

اللہ ہی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۴﴾

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا

دیکھو یہ لوگ موڑتے ہیں اپنے سینوں کو تاکہ یہ چھپ جائیں

مِنْهُ ط اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ لا

اللہ سے خبردار جس وقت ڈھانپتے ہیں یہ لوگ خود کو کپڑوں سے

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ج

جانتا ہے وہ ہر وہ بات جو یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو ظاہر کرتے ہیں۔

اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾

اور یہ ہے کہ وہ پوری طرح باخبر ہے سینے کے بھیدوں سے ﴿۵﴾

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ
رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا
وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ
فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶﴾
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ
عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ
اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ
مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ
اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷﴾
وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ
اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ
مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ
يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ
وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸﴾ ع ١
وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً
ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ
لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿۹﴾

اور نہیں کوئی جاندار (رہنے) زمین پر مگر اللہ کے ذمہ ہے
اس کا رزق اور وہ جانتا ہے اس کے رہنے کی جگہ
اور اس کے سونپے جانے کی جگہ۔ ہر بات)
درج ہے ایک کھلی کتاب میں ﴿۶﴾
اور وہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو
چھ دنوں میں اور تھا اس کا عرش
پانی پر (پیدا کیا تم کو) تاکہ آزمائے تمہیں کہ تم میں سے کون
بہتر ہے عمل کے لحاظ سے اور اگر تم کہتے ہو کہ یقیناً تم
دوبارہ اٹھائے جاؤ گے مرنے کے بعد تو فوراً بول اٹھتے ہیں
وہ لوگ جو کافر ہیں، نہیں ہے یہ
مگر جادو کھلا ﴿۷﴾
اور اگر ہم مؤخر کرتے ہیں ان سے عذاب
ایک مقررہ مدت تک تو ضرور کہتے ہیں یہ لوگ
کہ کس چیز نے روک رکھا ہے اسے؟ یاد رکھو جس دن
آئے گا وہ (عذاب) ان پر، نہیں ٹلے گا وہ ان سے
اور گھیرے گا ان کو وہ (عذاب) جس کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۸﴾
اور اگر ہم چکھاتے ہیں انسان کو مزہ اپنی کسی نعمت کا
پھر چھین لیتے ہیں وہ اس سے تو وہ
ضرور مایوس ہو کر ناشکرا ہو جاتا ہے ﴿۹﴾

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ
اور اگر ہم چکھاتے ہیں انسان کو (مزہ) نعمتوں کا بعد کسی تکلیف کے

مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ
جو پہنچی ہوتی ہے اسے تو ضرور کہنے لگتا ہے وہ کہ دور ہو گئیں

السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ
سب سختیاں مجھ سے اور پھر وہ

لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿١٠﴾
پھولا نہیں سماتا اور اکڑنے لگتا ہے ﴿١٠﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا
سوائے ان لوگوں کے جو صبر کرتے ہیں اور کرتے ہیں

الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
نیک کام، یہی ہیں وہ لوگ جن کے لیے ہے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١١﴾
بخشش اور بڑا اجر ﴿١١﴾

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى
شاید کہ تم چھوڑنے والے ہو اس میں سے کچھ جو وحی کیا جا رہا ہے

اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ
تمہاری طرف اور تنگ ہونے لگا ہے اس کی وجہ سے

صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
تمہارا سینہ اس بنا پر کہ وہ کہیں گے کہ کیوں نہیں اتارا گیا

عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ
اس پر کوئی خزانہ؟ یا (کیوں نہ) آیا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ

اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ
حقیقت یہ ہے کہ تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو -

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٢﴾
اور اللہ ہی ہر چیز کا کارساز ہے ﴿١٢﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
کیا یہ کہتے ہیں کہ خود گھڑ لی ہے اس نے یہ کتاب؟

قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ
کہہ دیجیے اچھا لاؤ تم دس سورتیں اس کی مانند گھڑی ہوئی

وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ
اور بلا لو جن جن کو تم بلا سکتے ہو (اپنے معبودوں میں سے مدد کے لیے)

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٣﴾
اللہ کے سوا، اگر ہو تم سچے ﴿١٣﴾

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا
پھر اگر نہ قبول کریں وہ تمہاری بات تو جان رکھو

اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ
حقیقت یہ ہے کہ نازل کی گئی ہے یہ کتاب، اللہ کے علم سے

وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اور یہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾	کیا تم (اس امرِ حق کے آگے) سرِ تسلیم خم کرتے ہو؟ ﴿۱۴﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	جو کوئی چاہتا ہے دنیا کی زندگی
وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ	اور اس کی رونق تو پورا پورا دیتے ہیں ہم بدلہ ان کو
اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ	ان کے اعمال کا اسی دنیا میں اور ان کے ساتھ
فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾	اس میں ذرا بھی کمی نہیں کی جاتی ﴿۱۵﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ	یہی ہیں وہ لوگ کہ نہیں ہے ان کے لیے آخرت میں (کچھ)
اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا	سوائے جہنّم کے اور برباد ہو گیا وہ جو بنایا تھا انہوں نے
فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾	اس دنیا میں اور ضائع ہو گئے وہ سب (اعمال) جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۶﴾
اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ	بھلا وہ لوگ جو رکھتے ہوں روشن دلیل اپنے رب کی طرف سے
وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ	اور آجائے اس کے ساتھ ایک گواہ بھی اللہ کی طرف سے
وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا	اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب، رہنمائی
وَّرَحْمَةً ۭ اُولٰٓئِكَ	اور رحمت کے لیے (آ چکی تھی کیا ایسے لوگ قرآن کا انکار کر سکتے ہیں؟ نہیں بلکہ) یہ تو
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ	ایمان لائیں گے اس پر اور جو انکار کرے گا اس کا
مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ	گروہوں میں سے تو آگ ہے اس کا ٹھکانہ
فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۤ	پس نہ پڑنا تم کسی شک میں اس کے بارے میں۔
اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ	یقیناً یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے لیکن (پھر بھی)
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾	بہت سے انسان ایمان نہیں لاتے ﴿۱۷﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۭ	اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جو گھڑے اللہ پر جھوٹ۔

أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ
وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ
كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا
لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾
الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ
وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ط
وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿١٩﴾
أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ
فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُم
مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۘ يُضَاعَفُ
لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ
السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا
أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم
مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾
لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ
هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿٢٢﴾
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ

وقف لازم

ایسے لوگ پیش کیے جائیں گے اپنے رب کے حضور،
اور کہیں گے گواہ کہ یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے
جھوٹ گھڑا تھا اپنے رب پر ۔ سنو!
اللہ کی لعنت ہے ایسے ظالموں پر ﴿۱۸﴾
یہ وہ لوگ ہیں جو روکتے ہیں اللہ کی راہ سے
اور چاہتے ہیں اس کو ٹیڑھا کرنا
اور یہی ہیں وہ لوگ جو آخرت کے منکر ہیں ﴿۱۹﴾
وہ لوگ نہیں ہیں ایسے کہ عاجز کر سکیں (اللہ کو)
زمین میں اور نہیں ہے ان کا
اللہ کے سوا کوئی حمایتی ۔ دگنا دیا جائے گا
انہیں عذاب (کیونکہ شدّتِ کفر کی بنا پر) وہ نہ طاقت رکھتے تھے
کوئی بات سننے کی اور نہ کچھ دیکھ سکتے تھے ﴿۲۰﴾
یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے خود خسارے میں ڈالا
اپنی جانوں کو اور گم ہو گئے ان سے
وہ سب جن کو انہوں نے جھوٹ موٹ (معبود) بنا رکھا تھا ﴿۲۱﴾
لازماً یہی لوگ آخرت میں
سب سے زیادہ خسارہ اٹھانے والے ہوں گے ﴿۲۲﴾
بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے
نیک کام اور جھکے رہے اپنے رب کے حضور یہی لوگ ہیں

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾	اہلِ جنّت۔ یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۳﴾
مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى	مثال ان دو گروہوں کی ایسی ہے جیسے (ایک شخص) اندھا،
وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ	بہرہ ہو اور (دوسرا شخص) دیکھنے اور سننے والا۔
هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ	کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں، بطورِ مثال بھی؟
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾	پھر کیا نہیں غور کرتے تم؟ ﴿۲۴﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ ؗ	اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف
اِنِّيْ لَكُمْ	(اس نے کہا) یقیناً میں ہوں تمہارے لیے
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾	خبردار کرنے والا صاف صاف ﴿۲۵﴾
اَنْ لَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا	(اور یہ پیغام پہنچانے آیا ہوں) تم نہ عبادت کرو کسی کی سوائے
اللّٰهَ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ	اللہ کے، بے شک مجھے اندیشہ ہے
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾	تم پر ایک دن (آجائے گا) دردناک عذاب ﴿۲۶﴾
فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ	تو کہا کچھ سرداروں نے جو کافر تھے اس کی قوم میں سے
مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا	کہ نہیں دیکھتے ہم تمہیں مگر ایک آدمی اپنے جیسا
وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ	اور نہیں دیکھتے ہم کہ پیروی کی ہو تمہاری سوائے ان لوگوں کے
هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ	جو ہم میں سے ادنیٰ درجے کے ہیں، سطحی سوچ والے
وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ	اور نہیں دیکھتے ہم کہ تمہیں ہم پر کوئی فضیلت حاصل ہے
بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾	بلکہ خیال کرتے ہیں ہم تمہیں جھوٹا ﴿۲۷﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ	فرمایا: اے میری قوم! ذرا سوچو تو اگر قائم ہوں میں
عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ	ایک کھلی شہادت پر اپنے رب کی طرف سے

وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ	اور دی ہو اس نے مجھے اپنی رحمت بطورِ خاص
فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	اندھا رکھا گیا ہو اس سے تمہیں تو کیا ہم اس کے لیے مجبور کر سکتے ہیں تم کو؟
وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾	جبکہ تم اس کو ناپسند کرتے ہو ﴿۲۸﴾
وَيٰقَوْمِ لَاۤ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ	اور اے میری قوم! نہیں مانگتا میں تم سے اس خدمت پر مال وزر
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا	نہیں ہے، میرا اجر مگر اللہ کے ذمہ اور نہیں ہوں میں
بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ	پرے ہٹانے والا اپنے پاس سے ان لوگوں کو جو ایمان لائے۔
اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْۤ	یقیناً وہ ملنے والے ہیں اپنے رب سے بلکہ میں
اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾	سمجھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت کر رہے ہو ﴿۲۹﴾
وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ	اور اے میری قوم! کون بچائے گا مجھے اللہ (کی پکڑ) سے اگر
طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾	میں نے دھتکار دیا انہیں۔ کیا نہیں سمجھتے تم (یہ بات)؟ ﴿۳۰﴾
وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ	اور نہ میں کہتا ہوں تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں
وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ	اور نہ میں جانتا ہوں غیب کی باتیں اور نہ میں کہتا ہوں
اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوْلُ	کہ میں فرشتہ ہوں۔ اور نہ میں یہ کہہ سکتا ہوں
لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْۤ اَعْيُنُكُمْ	ان لوگوں کے بارے میں جن کو حقیر سمجھتی ہیں تمہاری آنکھیں
لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ	کہ ہرگز نہیں دے گا ان کو اللہ بھلائی۔
اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ	اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے
اِنِّيْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾	یقیناً میں، اگر ایسا کہوں تو ضرور ظالموں میں سے ہو جاؤں گا ﴿۳۱﴾
قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا	انہوں نے کہا: اے نوحؑ! یقیناً تو نے ہم سے جھگڑا کیا
فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا	اور بہت جھگڑا کر لیا۔ پس اب لے آ ہم پر

بِمَا تَعِدُنَآ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۳۲
قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ إِنْ
شَآءَ وَمَآ أَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝۳۳
وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ
إِنْ أَرَدْتُّ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ
اللّٰهُ يُرِيْدُ أَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫
وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۳۴
أَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ
إِجْرَامِيْ وَأَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۝۳۵ ع
وَأُوْحِيَ إِلٰى نُوْحٍ أَنَّهٗ
لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا
مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ
بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝۳۶
وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا
وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا ۚ إِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝۳۷
وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ
مَلَأٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ

وہ (عذاب) جس سے تم ہمیں ڈرا رہے ہو، اگر ہو تم سچے ۝۳۲
نوحؑ نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ لائے گا تم پر عذاب اللہ، اگر
چاہے گا اور نہیں ہو تم (اللہ کو) کسی طرح عاجز کرنے والے ۝۳۳
اور نہیں فائدہ پہنچا سکتی تمہیں میری خیر خواہی
اگر میں چاہوں بھلا کرنا تمہارے ساتھ، اگر ہو
اللہ کا ارادہ کہ تمہیں گمراہ کرے۔ وہی تمہارا مالک ہے۔
اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ۝۳۴
کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اس نے اس (قرآن) کو؟
کہو! اگر میں نے یہ خود گھڑا ہے تو میرے اوپر ذمہ داری ہے
میرے جرم کی اور میں بری ہوں ان (جرائم) سے جو تم کرتے ہو ۝۳۵
اور وحی کی گئی نوحؑ کی طرف کہ صورتِ حال یہ ہے
ہرگز نہیں ایمان لائیں گے تمہاری قوم میں سے مگر
صرف وہ جو ایمان لا چکے ہیں، سو تم غمگین نہ ہو
ان (حرکتوں) پر جو یہ کر رہے ہیں ۝۳۶
اور بناؤ ایک کشتی ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق
اور نہ بات کرنا تم مجھ سے ان لوگوں کے حق میں جنھوں نے
ظلم کیا ہے۔ یقیناً وہ ڈوب کر رہیں گے ۝۳۷
اور بنانے لگے (نوحؑ) کشتی اور جب بھی گزرتے اس کے پاس سے
سردار اس کی قوم کے تو مذاق اڑاتے اس کا۔

قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا	نوحؑ فرماتے اگر تم مذاق اڑاتے ہو ہمارا تو یقیناً ہم بھی
نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ؕ﴿۳۸﴾	مذاق اڑائیں گے تمہارا جیسے تم مذاق اڑا رہے ہو ﴿۳۸﴾
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ	اور عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کس پر آتا ہے
عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ	عذاب، رسوا کرنے والا اور پڑتا ہے کس پر
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾	عذاب، ہمیشہ رہنے والا؟ ﴿۳۹﴾
حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ	یہاں تک کہ جب آگیا ہمارا حکم اور جوش مارنے لگا وہ تنور
قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ	تو ہم نے کہا کہ سوار کرلو اس کشتی میں ہر قسم سے نر و مادہ
اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ	دو (جانور) اور اپنے گھر والوں کو سوائے ان کے کہ
سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ	پہلے صادر ہو چکا ہے ان کے بارے میں حکم
وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَاۤ	اور (انہیں بھی سوار کرلو) جو ایمان لے آئے ہیں اور نہیں
اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾	ایمان لائے تھے ان کے ساتھ مگر بہت کم (لوگ) ﴿۴۰﴾
وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا	اور کہا (نوحؑ) نے سوار ہو جاؤ (اس کشتی) میں،
بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ	اللہ ہی کے نام سے ہے اس کا چلنا بھی اور ٹھہرنا بھی۔
اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾	بے شک میرا رب بڑا معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ہے ﴿۴۱﴾
وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۟ قف	اور وہ چلتی رہی ان کو لے کر ایسی موجوں میں جو پہاڑ جیسی تھیں
وَنَادٰى نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ	اور آواز دی نوحؑ نے اپنے بیٹے کو جو تھا دور کنارے پر،
يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا	اے بیٹے! سوار ہو جا ہمارے ساتھ
وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾	اور مت رہ کافروں کے ساتھ ﴿۴۲﴾
قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ	کہا اس نے کہ میں پناہ لے لوں گا کسی پہاڑ کی

يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ
لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا
مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ
بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ۝۴۳
وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ
اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ
وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ
بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۴
وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ
اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ
وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ
وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ۝۴۵
قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ
مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ
فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا
لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّيْۤ اَعِظُكَ
اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝۴۶
قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ
اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ

جو مجھے بچالے گا پانی سے۔ (نوحؑ نے) کہا:
نہیں ہے کوئی بچانے والا آج اللہ کے عذاب سے مگر
(وہی بچے گا) جس پر وہ رحم فرمائے۔ اور اسی وقت حائل ہو گئی
ان کے درمیان موج اور ہو گیا وہ شامل ڈوبنے والوں میں ۝۴۳
اور حکم ہوا اے زمین! نگل جا اپنا پانی اور اے آسمان!
تھم جا اور اتر گیا پانی اور چکا دیا گیا فیصلہ
اور جا ٹھہری (کشتی) کوہِ جُودی پر اور کہا گیا (زبانِ حال سے)
کہ لعنت پڑ گئی ان لوگوں پر جو ظالم ہیں ۝۴۴
اور پکارا نوحؑ نے اپنے رب کو اور عرض کیا: اے میرے مالک!
میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں سے ہے
اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے
اور تُو سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے ۝۴۵
ارشاد ہوا: اے نوحؑ! واقعہ یہ ہے کہ وہ نہیں ہے
تمہارے گھر والوں میں سے۔ بے شک اس کے کام ہیں خراب
لہٰذا نہ درخواست کرو تم مجھ سے ایسی جس کے بارے میں
نہیں ہے تمہیں کچھ علم۔ البتہ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں
کہ (نہ) ہو جانا تم جاہلوں میں سے ۝۴۶
(نوحؑ نے) عرض کیا، اے میرے رب! میں
تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس بات سے کہ میں تجھ سے مانگوں

مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ
وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾
قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا
وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ
مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ
سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ
مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾
تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ
اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ
وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛؕ فَاصْبِرْ ۛؕ
اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾
وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾
يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ
فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾
وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

وہ چیز کہ نہیں ہے مجھے اس کا علم اور اگر نہ کیا تو نے مجھے معاف
اور رحم (نہ) فرمایا تو ہو جاؤں گا میں برباد ﴿۴۷﴾
حکم ہوا: اے نوحؑ! اتر جاؤ سلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے
اور برکتیں نازل ہوں تم پر اور ان گروہوں پر جو
تمہارے ساتھ ہیں۔ اور کچھ گروہ ایسے ہیں
جنہیں دیں گے ہم (دنیاوی) فائدہ پھر پہنچے گا ان کو
ہماری طرف سے دردناک عذاب ﴿۴۸﴾
یہ خبریں ہیں غیب کی جو ہم وحی کر رہے ہیں
تمہاری طرف (اے نبیؐ)، نہیں جانتے تھے یہ باتیں تم
اور نہ تمہاری قوم اس سے پہلے، لہٰذا صبر کرو۔
یقیناً انجامِ کار متقیوں کے حق میں ہے ﴿۴۹﴾
اور عاد کی طرف (بھیجا ہم نے) ان کے بھائی ہودؑ کو۔
ہودؑ نے کہا: اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی،
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا۔
نہیں ہو تم (اپنے شرک میں) مگر جھوٹ گھڑنے والے ﴿۵۰﴾
اے میری قوم! نہیں مانگتا میں تم سے اس (خدمت) پر
کوئی صلہ۔ نہیں ہے میرا اجر مگر اس ہستی کے ذمہ جس نے
مجھے پیدا کیا۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۵۱﴾
اور اے میری قوم! معافی چاہو اپنے رب سے

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ
مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً
اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا
مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

پھر پلٹو اسی کی طرف، برسائے گا وہ آسمان سے تم پر موسلادھار بارش اور اضافہ کرے گا مزید قوت کا، تمہاری موجودہ قوت میں اور مت موڑو منہ (بندگی سے) مجرم بن کر ﴿۵۲﴾

قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا
بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ
اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ
لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾

انہوں نے کہا اے ہودؑ! نہیں لائے تم ہمارے پاس کوئی صریح شہادت اور نہیں ہیں ہم چھوڑنے والے اپنے معبودوں کو تمہارے کہنے سے اور نہیں ہیں ہم تمہاری بات ماننے والے ﴿۵۳﴾

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ
بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ
قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ
وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ
مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾

نہیں کہتے ہم مگر یہی کہ مبتلا کر دیا ہے تم کو ہمارے معبودوں میں سے کسی نے خرابی میں۔ ہودؑ نے فرمایا بے شک میں بناتا ہوں گواہ اللہ کو اور تم بھی گواہ رہو کہ یقیناً میں بیزار ہوں ان سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو ﴿۵۴﴾

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا
ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾

اللہ کے سوا، سو تدبیر کر لو تم میرے خلاف سب مل کر پھر نہ دو مجھے ذرا بھی مہلت ﴿۵۵﴾

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ
وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا
هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ؕ
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾

بے شک میرا بھروسہ اللہ پر ہے جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے نہیں ہے کوئی جاندار مگر پکڑے ہوئے ہے وہ اس کی پیشانی کے بالوں کو۔ بے شک میرا رب (ملتا) ہے صراطِ مستقیم پر ﴿۵۶﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ
مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ
وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ
وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾
وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا
وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ
مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾
وَتِلْكَ عَادٌ ۟ جَحَدُوْا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ
وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾
وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً
وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا
رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ
قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾
وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

پھر اگر منہ پھیرتے ہو تم تو یقیناً میں پہنچا چکا ہوں تم کو
وہ پیغام جو دے کر بھیجا گیا ہوں تمہاری طرف ۔
اور جانشین کر دے گا میرا رب کسی اور قوم کو تمہاری جگہ
اور نہیں بگاڑ سکو گے تم اس کا کچھ بھی ۔
یقیناً میرا رب ہر چیز پر نگراں ہے ﴿۵۷﴾
اور جب آ پہنچا ہمارا عذاب تو نجات دی ہم نے ہودؑ کو
اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ
اپنی رحمتِ خاص سے اور نجات دی ہم نے ان کو
سخت عذاب سے ﴿۵۸﴾
اور یہ ہے قومِ عاد کہ انکار کیا تھا انہوں نے
اپنے رب کی آیات کا اور نافرمانی کی اللہ کے رسولوں کی
اور مانتے رہے کہنا ہر ظالم سرکش کا ﴿۵۹﴾
آخر کار آ پڑی ان پر اس دنیا میں بھی لعنت
اور ہو گی قیامت کے دن بھی ۔ سنو ! بلاشبہ عاد نے کفر کیا
اپنے رب کے ساتھ ۔ خبردار رہو پھٹکار پڑی عاد پر
جو قوم تھی ہودؑ کی ﴿۶۰﴾
اور (بھیجا ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو ۔
تو اس نے کہا : اے میری قوم ! عبادت کرو اللہ کی
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود سوائے اس کے ۔

وقف لازم

هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ
ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ
قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾
قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا
مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ
اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ
مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا
وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا
تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ
وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ
يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫
فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾
وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ
اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ
وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ
عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾

اسی نے پیدا کیا ہے تم کو زمین سے
اور آباد کیا ہے تم کو اس میں سو معافی چاہو اس سے
پھر پلٹو اسی کی طرف بے شک میرا رب
قریب ہی ہے اور (دعائیں) قبول کرنے والا ہے ﴿۶۱﴾
انہوں نے کہا: اے صالحؑ! تھے تم ہم میں
ایک ایسے شخص جس سے بڑی امیدیں وابستہ تھیں اس سے پہلے،
کیا منع کرتے ہو تم ہمیں اس سے کہ عبادت کریں ہم
ان کی جن کی عبادت کرتے تھے ہمارے باپ دادا؟
اور یقیناً ہم شک میں مبتلا ہیں اس (طریقے) کے بارے میں،
دعوت دے رہے ہو تم ہمیں جس کی (اور اس پر) دل نہیں جمتا ﴿۶۲﴾
صالحؑ نے کہا: اے میری قوم! ذرا غور کرو کہ اگر
قائم ہوں میں ایک واضح شہادت پر اپنے رب کی طرف سے
اور سرفراز کیا ہو اس نے مجھے اپنی رحمت سے پھر کون
بچائے گا مجھے اللہ (کی پکڑ) سے اگر نافرمانی کروں میں اس کی
اور نہیں اضافہ کر سکتے تم میرے لیے سوائے نقصان کے ﴿۶۳﴾
اور اے میری قوم! یہ ہے اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے
ایک نشانی تو چھوڑے رکھو اسے کہ کھاتی پھرے اللہ کی زمین میں
اور مت چھونا اس کو برائی سے ورنہ آلے گا تمہیں
عذاب، بہت جلد آنے والا ﴿۶۴﴾

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ
تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ
ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾
فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا
وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾
وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ
فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾
كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ
ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ
اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾
وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ
بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ
قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ
اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾
فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ
اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ
مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ

لیکن انہوں نے اسے مار ڈالا تب صالحؑ نے کہا:
عیش کرلو تم اپنے گھروں میں تین دن۔
یہ وعدہ ہے (اللہ کا) جو جھوٹا نہ ہوگا ﴿۶۵﴾
پھر جب آ پہنچا ہمارا عذاب تو بچا لیا ہم نے صالحؑ کو
اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ
اپنی رحمت خاص سے اور (محفوظ رکھا) رسوائی سے اس دن کی۔
بے شک تیرا رب ہی طاقت والا اور زبردست ہے ﴿۶۶﴾
اور آلیا ان لوگوں کو جو ظالم تھے ایک زبردست دھماکے نے
اور پڑے رہ گئے وہ اپنے گھروں میں بے حس و حرکت ﴿۶۷﴾
گویا کہ وہ کبھی بسے ہی نہ تھے ان میں۔ سن لو! بے شک
ثمود نے کفر کیا تھا اپنے رب کے ساتھ۔
سن لو! پھٹکار ہے ثمود پر ﴿۶۸﴾
اور البتہ آئے ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیمؑ کے پاس
خوشخبری لے کر انہوں نے کہا: سلام
ابراہیمؑ نے بھی کہا: سلام ہو تم پر پھر کچھ دیر نہ گزری
کہ لے آئے ابراہیمؑ ایک بچھڑا بھنا ہوا ﴿۶۹﴾
پھر جب دیکھا ابراہیمؑ نے کہ ان کے ہاتھ نہیں بڑھتے ہیں
کھانے پر تو کھٹک گئے ان سے اور محسوس کرنے لگے دل میں
ان سے خوف انہوں نے کہا: ڈرو نہیں

إِنَّآ أُرْسِلْنَآ إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ۝٧٠
ہم بھیجے گئے ہیں قوم لوط کی طرف ۝٧٠

وَامْرَأَتُهُۥ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ
اور ابراہیمؑ کی بیوی کھڑی تھی (یہ سن کر) وہ ہنس دی

فَبَشَّرْنَٰهَا بِإِسْحَٰقَ
تو خوشخبری دی ہم نے اسے اسحٰقؑ کی

وَمِن وَرَآءِ إِسْحَٰقَ يَعْقُوبَ ۝٧١
اور بعد اسحٰقؑ کے یعقوبؑ کی ۝٧١

قَالَتْ يَٰوَيْلَتَىٰٓ ءَأَلِدُ
اس نے کہا ہائے میری کم بختی! کیا میرے ہاں بچہ ہوگا؟

وَأَنَا۠ عَجُوزٌ وَهَٰذَا بَعْلِى
حالانکہ میں بوڑھی ہو چکی ہوں اور یہ میرے میاں بھی

شَيْخًا ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيبٌ ۝٧٢
بوڑھے ہیں۔ یقیناً یہ تو بڑی عجیب بات ہے ۝٧٢

قَالُوٓا۟ أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ ٱللَّهِ ۖ
فرشتوں نے کہا کیا تعجب کرتی ہو تم اللہ کے حکم پر؟

رَحْمَتُ ٱللَّهِ وَبَرَكَٰتُهُۥ عَلَيْكُمْ
رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں نازل ہوں تم پر

أَهْلَ ٱلْبَيْتِ ۚ إِنَّهُۥ
اے (ابراہیمؑ کے) گھر والو! یقیناً اللہ ہے

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝٧٣
نہایت قابل تعریف اور بڑی شان والا ۝٧٣

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَٰهِيمَ ٱلرَّوْعُ
پھر جب دور ہو گئی ابراہیمؑ کی گھبراہٹ

وَجَآءَتْهُ ٱلْبُشْرَىٰ
اور مل گئی انہیں (اولاد کی) خوشخبری

يُجَٰدِلُنَا فِى قَوْمِ لُوطٍ ۝٧٤
تو اس نے جھگڑنا شروع کر دیا ہم سے قوم لوطؑ کے بارے میں ۝٧٤

إِنَّ إِبْرَٰهِيمَ لَحَلِيمٌ
حقیقت میں ابراہیمؑ بڑے تحمل والے

أَوَّٰهٌ مُّنِيبٌ ۝٧٥
نرم دل اور ہم سے لَو لگانے والے ہیں ۝٧٥

يَٰٓإِبْرَٰهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَآ ۖ إِنَّهُۥ
اے ابراہیمؑ! چھوڑ دو یہ خیال۔ صورت حال یہ ہے

قَدْ جَآءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ
کہ آچکا ہے حکم تیرے رب کا۔ اور اب یقیناً

ءَاتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ۝٧٦
آکر رہے گا ان پر عذاب، نہ ٹلنے والا ۝٧٦

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا	پھر جب آئے ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوطؑ کے پاس
سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا	تو بہت ناگوار گزرا انہیں ان کا آنا اور دل میں کڑھنے لگے
وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾	اور کہنے لگے یہ دن ہے بڑی مصیبت کا ﴿۷۷﴾
وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ	اور آئے اس کے پاس اس کی قوم (کے لوگ)
يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ	بے اختیار دوڑتے ہوئے اس کی طرف اور پہلے بھی
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ	کیا کرتے تھے وہ برے کام (انہیں دیکھ کر) کہا لوطؑ نے:
يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ	اے میری قوم! یہ ہیں میری بیٹیاں، یہ زیادہ پاکیزہ ہیں
لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ	تمہارے لیے پس ڈرو اللہ سے اور نہ رسوا کرو مجھے
فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ	میرے مہمانوں کے معاملہ میں۔ کیا نہیں ہے
مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾	تم میں کوئی بھلا آدمی؟ ﴿۷۸﴾
قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا	انہوں نے کہا یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں ہے ہمیں
فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ	تیری بیٹیوں سے کوئی رغبت
وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾	اور یقیناً تو جانتا ہے کہ ہم کیا چاہتے ہیں! ﴿۷۹﴾
قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ	لوطؑ نے کہا، کاش! ہوتی میرے پاس تمہارے مقابلہ کی
قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ	طاقت یا میں پناہ لے سکتا کسی سہارے کی
شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾	جو بہت مضبوط ہوتا ﴿۸۰﴾
قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا	فرشتوں نے کہا، اے لوطؑ! بے شک ہم
رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ	بھیجے ہوئے (فرشتے) ہیں تیرے رب کے، ہرگز نہیں
يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ	پہنچ سکیں گے یہ تم تک سو چل پڑو اپنے گھر والوں کو لے کر

بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ	کسی حصے میں رات کے اور نہ پیچھے پلٹ کر دیکھے
مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ	تم میں سے کوئی مگر تمہاری بیوی (جو ساتھ نہ جائے گی)۔
اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ	واقعہ یہ ہے کہ اس پر بھی وہی آفت آنے والی ہے جو
اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ	ان لوگوں پر آئے گی۔ بے شک ان کی تباہی کا وقتِ مقرر
الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ۝٨١	صبح کا ہے۔ کیا نہیں ہے صبح بہت قریب ؟۸۱
فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا	پھر جب آیا ہمارا عذاب تو کر دیا ہم نے اس بستی کو تلپٹ
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً	اور برسائے ہم نے اس پر پتھر
مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ۝٨٢	کھنگر کے، لگاتار ۸۲
مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ	جو نشان زدہ تھے تیرے رب کے ہاں اور نہیں ہے وہ بستی
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ۝٨٣	ان ظالموں سے کچھ دور ۸۳
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ	اور (بھیجا ہم نے) مدین والوں کی طرف ان کے بھائی
شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	شعیبؑ کو، انہوں نے کہا، اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارا کوئی خدا (قابلِ عبادت) سوائے اس کے
وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ	اور نہ کمی کرو ناپ اور تول میں،
اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ	بے شک میں دیکھتا ہوں تمہیں (آج) خوشحال
وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ	اور (اگر تم باز نہ آئے) تو مجھے اندیشہ ہے تمہارے بارے میں
عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۝٨٤	ایک ایسے دن کے عذاب کا جو سب کو گھیرلے گا ۸۴
وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ	اور اے میری قوم! پورا کیا کرو ناپ اور تول
بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ	انصاف کے ساتھ اور نہ گھاٹا دیا کرو لوگوں کو

النصف ۳۴ ع ۸

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا	ان کی چیزوں میں اور مت پھرو تم
فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾	زمین میں فساد مچاتے ہوئے ﴿۸۵﴾
بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ	اللہ کی (دی ہوئی) بچت بہتر ہے تمہارے لیے،
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا	اگر ہو تم مومن، اور نہیں ہوں میں
عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾	تم پر پہرے دار ﴿۸۶﴾
قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ	انھوں نے کہا اے شعیبؑ! کیا تیری نماز
تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا	تجھے حکم دیتی ہے کہ ہم (پوجنا) چھوڑ دیں انہیں جن کو
يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ	پوجا کرتے تھے ہمارے آباؤ اجداد یا (نہ) کریں ہم
فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ	اپنے مالوں میں وہ تصرف جو ہم چاہتے ہیں؟
اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾	بس تم ہی تو رہ گئے ہو بردبار اور نیک چلن آدمی! ﴿۸۷﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ	شعیبؑ نے کہا اے میری قوم! دیکھو تو اگر ہوں میں قائم
عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ	ایک کھلی شہادت پر اپنے رب کی طرف سے
وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ	اور عطا کیا ہو اس نے مجھے اپنے ہاں سے اچھا رزق ۔
وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰي مَآ	اور نہیں ہے میرا یہ ارادہ کہ میں خلاف کروں اس بات کے،
اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا	منع کر رہا ہوں جس سے میں تم کو۔ نہیں چاہتا میں مگر
الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ	اصلاح کرنا اپنی بساط کے مطابق اور نہیں ہے مجھے توفیق
اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	مگر اللہ کی طرف سے۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے
وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾	اور اسی سے میں رجوع کرتا ہوں ﴿۸۸﴾
وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ	اور اے میری قوم! کہیں مجرم نہ بنا دے تم کو میری مخالفت

اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ
ایسا (مجرم) کہ آپڑے تم پر ویسا ہی (عذاب) جیسا کہ آیا تھا

قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ
قومِ نوحؑ پر یا قومِ ہودؑ پر یا قومِ صالحؑ پر۔

وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾
اور نہیں ہے قومِ لوطؑ تم سے کچھ زیادہ دور ﴿۸۹﴾

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ
اور معافی مانگو تم اپنے رب سے پھر پلٹ آؤ اسی کی طرف۔

اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾
بے شک میرا رب ہے مہربان اور بہت محبّت کرنے والا ﴿۹۰﴾

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا
انھوں نے کہا اے شعیبؑ! نہیں سمجھتے ہم بہت سی

مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا
تیری باتیں اور ہم یقیناً دیکھتے ہیں تمہیں اپنے درمیان

ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ز
کمزور اور اگر نہ ہوتی برادری تمہاری تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کردیتے

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾
اور نہیں ہو تم ہم پر کچھ غالب ﴿۹۱﴾

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ
شعیبؑ نے کہا اے میری قوم! کیا میری برادری

اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ
زیادہ طاقتور ہے تمہارے لیے اللہ سے ؟

وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ
اور اسی لیے ڈال رکھا ہے تم نے اللہ کو پس پشت۔

اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾
بے شک میرا رب تمہارے سب اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۹۲﴾

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
اور اے میری قوم! کام کیے جاؤ تم اپنے طریقہ پر

اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ
اور میں بھی کام کررہا ہوں (اپنے طریقہ پر)۔ عنقریب

تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ
معلوم ہوجائے گا تم کو کہ کس پر آتا ہے عذاب

يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ
جو اسے رسوا کردے گا اور کون ہے جو جھوٹا ہے

وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾
اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۹۳﴾

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا
اور جب آیا ہمارا فیصلہ عذاب تو بچالیا ہم نے شعیبؑ کو

وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا
اپنی رحمتِ خاص سے اور آلیا ان لوگوں کو جو ظالم تھے

الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا
ایک سخت دھماکے نے پھر وہ پڑے رہ گئے

فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾
اپنے گھروں میں بے حس و حرکت ﴿۹۴﴾

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۗ اَلَا بُعْدًا
گویا کہ کبھی نہیں رہے تھے وہ ان میں، سن لو! لعنت ہے

لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾
مدین والوں پر جیسی لعنت پڑی ثمود پر ﴿۹۵﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا
اور یقیناً بھیجا ہم نے موسیٰؑ کو ساتھ اپنی نشانیوں کے

وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾
اور کھلی سند کے ﴿۹۶﴾

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
طرف فرعون کے اور اس کے سرداروں کے،

فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَا
پس پیروی کی انہوں نے فرعون کے حکم کی اور نہیں

اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾
تھا حکم فرعون کا درست ﴿۹۷﴾

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
آگے آگے ہوگا اپنی قوم کے قیامت کے دن

فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ
پھر پہنچا دے گا انہیں جہنم میں اور بہت برا ہے

الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾
وہ مقام جہاں وہ اتارے جائیں گے ﴿۹۸﴾

وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً
اور پیچھے لگ گئی ان کے اس دنیا میں لعنت

وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ بِئْسَ
اور (لگ جائے گی) قیامت کے دن بھی۔ بہت برا ہے

الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾
وہ انعام جو انہیں دیا گیا ﴿۹۹﴾

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ
یہ ہیں چند خبریں بستیوں کی جو بیان کر رہے ہیں ہم

عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ
تمہارے سامنے ان میں کچھ اب بھی قائم ہیں

وَّحَصِيْدٌ ۝۱۰۰	اور (کچھ) مٹ چکی ہیں ۝۱۰۰
وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا	اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر بلکہ ظلم کیا انہوں نے
اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ	خود ہی اپنی جانوں پر اور نہ بچایا ان کو ان کے معبودوں نے
الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ	جنہیں پکارتے تھے وہ اللہ کے سوا ذرا بھی،
لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ	جب آگیا فیصلۂ عذاب تیرے رب کا۔
وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ۝۱۰۱	اور نہ اضافہ کیا انہوں نے ان کے لیے سوائے تباہی و بربادی کے ۝۱۰۱
وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ	اور ایسی ہی ہوا کرتی ہے پکڑ تیرے رب کی،
اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ	جب وہ پکڑتا ہے کسی بستی کو ظلم کرتے ہوئے۔
اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ۝۱۰۲	بے شک اس کی پکڑ بڑی دردناک اور سخت ہوتی ہے ۝۱۰۲
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ	یقیناً اس میں ایک بڑی نشانی ہے ہر اس شخص کے لیے جو
خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ	ڈرتا ہے عذابِ آخرت سے۔ وہ ایک دن ہوگا
مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَ	کہ جمع کیے جائیں گے جس میں سب انسان اور
ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۝۱۰۳	وہ دن ہے (جس میں) سب حاضر کیے جائیں گے ۝۱۰۳
وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا	اور نہیں دیر کر رہے ہیں ہم اس کے لانے میں مگر
لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ۝۱۰۴	ایک مدت کے لیے جو گنی چنی ہے ۝۱۰۴
يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا	جب وہ دن آئے گا نہ بات کر سکے گا کوئی جاندار مگر
بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ	اس کی اجازت سے پھر ان میں سے کچھ
شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ۝۱۰۵	بدبخت ہوں گے اور (کچھ) نیک بخت ۝۱۰۵
فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ	سو وہ لوگ جو بدبخت ہیں وہ تو آگ میں ہوں گے

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ۝١٠٦
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝١٠٧
وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ
عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ۝١٠٨
فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا
يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ
اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ
اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا
لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ۝١٠٩ ع
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ
فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ
بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ
لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ
مُرِيْبٍ ۝١١٠

وہ اس میں چلائیں گے اور دھاڑیں گے ۝۱۰۶
ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان
اور زمین اِلَّا یہ کہ چاہے تیرا رب (کچھ اور)۔
بے شک تیرا رب کر ڈالتا ہے جو چاہے ۝۱۰۷
اور رہے وہ لوگ جو خوش بخت ہیں سو جائیں گے وہ جنّت میں
ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان
اور زمین اِلَّا یہ کہ چاہے تیرا رب (کچھ اور)۔
یہ بخشش ہوگی بے انتہا ۝۱۰۸
سو کبھی نہ پڑنا تم دھوکے میں ان کے بارے میں جن کی
عبادت کرتے ہیں یہ لوگ۔ نہیں عبادت کرتے یہ
مگر اسی طرح جس طرح عبادت کرتے رہے ہیں
ان کے باپ دادا اس سے پہلے اور یقیناً ہم
ضرور پورا پورا دیں گے ان کو ان کا حصہ بے کم و کاست ۝۱۰۹
اور البتہ دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب پھر اختلاف کیا گیا
اس کے بارے میں اور اگر نہ ہوتی ایک بات پہلے سے طے شدہ
تیرے رب کی طرف سے تو ضرور فیصلہ چکا دیا جاتا
ان کے درمیان۔ اور واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ
شک میں پڑے ہوئے ہیں اس کے بارے میں
جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ۝۱۱۰

وَإِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ
رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۚ إِنَّهُ بِمَا
يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١١﴾
فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ
وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلَا
تَطْغَوْا ۚ إِنَّهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٢﴾
وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ
النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ
مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿١١٣﴾
وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا
مِّنَ اللَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ
السَّيِّئَاتِ ۚ ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ لِلذَّاكِرِينَ ﴿١١٤﴾
وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ
أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾
فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ
مِن قَبْلِكُمْ أُولُو بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ
عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ
أَنجَيْنَا مِنْهُمْ ۗ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا

اور بے شک سب کو ضرور اور بہر حال پورا پورا بدلہ دے کر رہے گا
تیرا رب ان کے اعمال کا۔ بے شک وہ ان حرکتوں سے جو
یہ کر رہے ہیں پوری طرح باخبر ہے ﴿۱۱۱﴾
سو ثابت قدم رہو تم بھی جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے
اور وہ بھی جو تائب ہو کر تمہارے ساتھ ہیں اور نہ
تجاوز کرنا تم حدود (بندگی) سے۔ بے شک اللہ
تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۲﴾
اور نہ جھکنا ان لوگوں کی طرف جو ظالم ہیں ورنہ لپیٹ میں آ جاؤ گے تم بھی
جہنم کی اور نہ ہوگا تمہارے لیے اللہ کے سوا (بچانے والا)
کوئی اور سرپرست پھر نہ ملے گی تمہیں مدد بھی (اللہ کی طرف سے) ﴿۱۱۳﴾
اور قائم کرو نماز دونوں سروں پر دن کے اور چند پہلی ساعتوں میں
رات کی۔ بے شک نیکیاں دور کر دیتی ہیں
برائیوں کو۔ یہ یاد دہانی ہے نصیحت ماننے والوں کے لیے ﴿۱۱۴﴾
اور ثابت قدم رہو، جان لو! اللہ نہیں ضائع کرتا
اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿۱۱۵﴾
پھر کیوں نہ ہوئے ان قوموں میں سے
جو تم سے پہلے تھیں ایسے اہل خیر جو منع کرتے
فساد برپا کرنے سے زمین میں ہاں (اگر ہوئے بھی تو) تھوڑے سے جن کو
ہم نے بچا لیا ان میں سے اور پیچھے پڑے رہے ظالم لوگ

مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ — ان (لذتوں) کے جن کا سامان انہیں فراوانی سے دیا گیا تھا
وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ — اور وہ تھے ہی مجرم ﴿۱۱۶﴾
وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى — اور نہیں ہے تیرا رب ایسا کہ تباہ کرتا بستیوں کو
بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ — ناحق جبکہ وہاں کے باشندے اصلاح کرنے والے ہوں ﴿۱۱۷﴾
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً — اور اگر چاہتا تیرا رب تو ضرور بنا دیتا انسانوں کو ایک ہی جماعت
وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ — مگر رہیں گے وہ ہمیشہ باہم اختلاف کرتے ﴿۱۱۸﴾
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذٰلِكَ — مگر جن پر رحمت ہے تیرے رب کی اور اسی (امتحان) کے لیے
خَلَقَهُمْ ۚ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ — اس نے پیدا کیا ہے انہیں اور پوری ہو گئی تیرے رب کی یہ بات
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ — "کہ میں ضرور بھروں گا جہنم کو جنوں اور انسانوں سے سب سے" ﴿۱۱۹﴾
وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ — اور یہ سب جو بیان کر رہے ہیں ہم تمہارے سامنے احوال رسولوں کے
مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ — یہ اس لیے ہے کہ تسلی دیں ہم اس سے تمہارے دل کو اور آگیا ہے تمہارے پاس
فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ — اسی میں حق اور اس میں نصیحت اور یاد دہانی ہے ایمان والوں کیلیے ﴿۱۲۰﴾
وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا — اور کہہ دیجیے ان لوگوں سے جو ایمان نہیں لا رہے ہیں کہ تم کام کیے جاؤ
عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ۭ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ — اپنے طریقہ پر، ہم کام کرتے ہیں (اپنے طریقہ پر) ﴿۱۲۱﴾
وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ — اور انتظار کرو اور ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۲۲﴾
وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ — اور اللہ ہی کے لیے ہے غیب آسمانوں کا اور زمین کا اور اسی کی طرف
يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ — لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات سو اسی کی عبادت کرو
وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ — اور بھروسہ رکھو اسی پر، اور نہیں ہے تیرا رب کچھ بے خبر
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ — ان کاموں سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۲۳﴾

اٰیَاتُہَا ۱۱۱ (۱۲) سُوْرَۃُ یُوْسُفَ مَکِّیَّۃٌ (۵۳) رُکُوْعَاتُہَا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ	الف ۔ لام ۔ را یہ آیات ہیں اس کتاب کی
الْمُبِيْنِ ①	جو (اپنا مدعا) صاف صاف بیان کرتی ہے ①
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا	یقیناً ہم ہی نے نازل کیا ہے اس کو قرآن بنا کر عربی میں
لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ②	تاکہ تم اسے سمجھو ②
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ	ہم بیان کر رہے ہیں تمہارے سامنے (اے نبیؐ)
اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	بہترین قصہ، اسی ذریعہ سے جس سے ہم نے وحی کیا ہے تم پر
هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ	یہ قرآن اور اگرچہ تھے تم اس سے پہلے
لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ③	بالکل بے خبر ③
اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ	(یہ اس وقت کا ذکر ہے) جب کہا یوسفؑ نے اپنے باپ سے
يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ	"ابا جان! یہ واقعہ ہے کہ میں نے دیکھا ہے (خواب میں)
اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	کہ گیارہ ستارے ہیں اور سورج اور چاند ہے،
رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ④	دیکھتا ہوں میں انہیں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں ④
قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ	باپ نے کہا: بیٹے! نہ بیان کرنا اپنا خواب
عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ	اپنے بھائیوں سے ورنہ وہ چل کر رہیں گے تیرے ساتھ
كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ	کوئی چال ۔ یقیناً شیطان انسان کا

عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝٥	دشمن ہے کھلا ۝٥
وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيكَ	اور اسی طرح (جیسے تونے دیکھا ہے) منتخب کرے گا تجھے
رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ	تیرا رب اور سکھائے گا تجھے باتوں کی تہ تک پہنچنا
وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ	اور پوری کرے گا اپنی نعمت تم پر
وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوبَ كَمَآ اَتَمَّهَا	اور آلِ یعقوبؑ پر اسی طرح جیسے وہ پورا کرچکا ہے اس نعمت کو
عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيمَ وَاِسْحٰقَ ؕ	تیرے آباؤ اجداد پر اس سے پہلے (یعنی) ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ پر
اِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝٦	بے شک تیرا رب ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ۝٦
لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ	حقیقت یہ ہے کہ ہیں یوسفؑ اور اس کے بھائیوں (کے قصہ) میں
اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِينَ ۝٧	بہت سی نشانیاں پوچھنے والوں کے لیے ۝٧
اِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ	(یہ اس وقت کی بات ہے) جب کہا تھا انھوں نے کہ یوسفؑ
وَاَخُوهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِينَا	اور اس کا بھائی زیادہ محبوب ہیں ہمارے باپ کو
مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ	ہم سے حالانکہ ہم ایک پورا جتھا ہیں۔
اِنَّ اَبَانَا لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ۝٨	سچی بات یہ ہے کہ ہمارے باپ صریحاً غلطی پر ہیں ۝٨
اقْتُلُوا يُوسُفَ اَوِ اطْرَحُوهُ اَرْضًا	قتل کردو یوسفؑ کو یا پھینک دو اسے کسی جگہ
يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيكُمْ	تاکہ خالص ہو جائے تمہارے لیے توجہ تمہارے باپ کی
وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِينَ ۝٩	اور ہو جانا تم اس کے بعد نیکوکار ۝٩
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا	کہا ایک کہنے والے نے انھی میں سے مت قتل کرو تم
يُوسُفَ وَاَلْقُوهُ فِي غَيٰبَتِ الْجُبِّ	یوسفؑ کو بلکہ ڈال دو اسے کسی اندھے کنویں میں،
يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ	نکال لے جائے گا اسے کوئی آتا جاتا قافلہ،

اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ⑩	اگر تمہیں ضرور کچھ کرنا ہی ہے ⑩
قَالُوْا يٰۤاَبَانَا	(اس مشورہ کے بعد) انہوں نے کہا: ابا جان!
مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ	کیا بات ہے کہ آپ ہم پر بھروسہ نہیں کرتے یوسفؑ کے معاملہ میں
وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ⑪	حالانکہ ہم اس کے سچے خیر خواہ ہیں ⑪
اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ	بھیج دیجیے اسے ہمارے ساتھ کل تاکہ وہ کھائے پیئے،
وَيَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑫	اور کھیلے کودے اور ہم اس کی پوری حفاظت کریں گے ⑫
قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا	باپ نے کہا: مجھے یہ بات غمگین کرتی ہے کہ تم لے جاؤ
بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ	اسے اور مجھے یہ ڈر بھی ہے کہ کہیں کھا جائے اسے بھیڑیا
وَ اَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ⑬	جبکہ تم اس کی طرف سے غافل ہو ⑬
قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ	وہ کہنے لگے اگر کھا لیا اسے بھیڑیے نے (ہمارے ہوتے ہوئے)
وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ⑭	جبکہ ہم ایک جتھا ہیں تب تو ہم بالکل ہی گئے گزرے ہوں گے ⑭
فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْۤا	پھر جب لے گئے وہ اسے اور طے کر لیا انہوں نے
اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَاۤ	کہ ڈال دیں اسے اندھے کنویں میں تو وحی کی ہم نے
اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ	یُوسفؑ کی طرف (ایک وقت آئے گا) کہ جتاؤ گے تم اُن کو
بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ⑮	اِن کی یہ حرکت اور یہ بے خبر ہیں (اپنے فعل کے نتائج سے) ⑮
وَجَآءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ⑯	اور آئے وہ اپنے باپ کے پاس شام کو، روتے پیٹتے ⑯
قَالُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا	انہوں نے کہا: ابا جان! واقعہ یہ ہے کہ ہم لگے ہوئے تھے
نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ	دوڑ کا مقابلہ کرنے میں اور چھوڑ دیا تھا ہم نے یُوسفؑ کو
عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ	اپنے سامان کے پاس تو کھا لیا اسے بھیڑیے نے۔

وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا	اور نہیں کریں گے آپ یقین ہماری بات کا،
وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ۝۱۷	اگرچہ ہوں ہم سچے ۝۱۷
وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ	اور لگا لائے وہ اس کی قمیص پر خون جھوٹ موٹ کا۔
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ	باپ نے کہا: بلکہ گھڑلی ہے تمہارے نفس نے ایک بات۔
فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ	اب صبر ہی بہتر ہے اور اللہ ہی سے مدد مانگی جا سکتی ہے
عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝۱۸	اس کے بارے میں جو تم بیان کر رہے ہو ۝۱۸
وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ	اور آیا ایک قافلہ تو بھیجا انہوں نے اپنے سقے کو
فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى	اور اس نے ڈالا ڈول (یوسفؑ کو دیکھ کر) بول اٹھا: خوشخبری ہو
هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ	یہ تو لڑکا ہے۔ اور چھپا لیا انہوں نے اسے پونجی سمجھ کر
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۹	اور اللہ ہی کو علم تھا اس کا جو وہ کر رہے تھے ۝۱۹
وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ	اور بیچ دیا انہوں نے اسے تھوڑی سی قیمت پر،
دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا	چند درہموں کے بدلہ میں اور تھے وہ
فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ۝۲۰	اس سے بیزار ۝۲۰
وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ	اور کہا اس شخص نے جس نے خریدا تھا اسے مصر میں
لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى	اپنی بیوی سے، اسے اچھی طرح رکھنا کچھ عجب نہیں
اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ	کہ یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا بنا لیں ہم اسے بیٹا۔
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ؗ	اور اس طرح قدم جمائے ہم نے یوسفؑ کے سرزمین (مصر) میں
وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ	اور یہ اس لیے کیا کہ سکھائیں ہم اس کو معاملہ فہمی۔
وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ	اور اللہ غالب ہے، کر کے رہتا ہے اپنا کام لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾	انسان (اس حقیقت سے) بے خبر ہیں ﴿۲۱﴾
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ	پھر جب پہنچ گئے یُوسفؑ اپنی جوانی کی عمر کو
اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ	توعطا فرمائی ہم نے اُسے حکمت اور علم ۔
وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾	اور اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں اچھے کام کرنے والوں کو ﴿۲۲﴾
وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا	اور پھُسلایا اسے اس عورت نے جس کے گھر میں وہ تھا
عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ	کہ اپنے نفس پر قابو نہ رکھ سکے اور بند کر لیے سب دروازے
وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ	اور کہنے لگی: بس آجاؤ ! یوسفؑ نے کہا: اللہ کی پناہ،
اِنَّهٗ رَبِّىْٓ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ	بے شک اللہ میرا رب ہے اس نے مجھے اچھی منزلت بخشی ہے ۔
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾	واقعہ یہ ہے کہ نہیں فلاح پاتے ظالم لوگ ﴿۲۳﴾
وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ	اور یقیناً بڑھی وہ اس کی طرف اور بڑھتے وہ (یوسفؑ) بھی
بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ	اس کی طرف اگر نہ دیکھ لیتے وہ بُرہان اپنے رب کی
كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ	ایسا ہی ہوا تاکہ دور کردیں ہم اس سے بدی اور بے حیائی ۔
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾	بے شک وہ (تھا) ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے ﴿۲۴﴾
وَاسْتَبَقَا الْبَابَ	اور بڑھے وہ دونوں آگے پیچھے دروازے کی طرف
وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ	اور پھاڑ دی اس عورت نے اس کی قمیص پیچھے سے
وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ	اور موجود پایا ان دونوں نے اس کے شوہر کو دروازے کے پاس
قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ	(اسے دیکھتے ہی) وہ بولی: نہیں سزا ہے اس شخص کی جو ارادہ کرے
بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ	تیری گھر والی کے ساتھ بدکاری کا سوائے اس کے کہ
يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾	اسے قید کر دیا جائے یا (دیا جائے اسے) عذاب دردناک ﴿۲۵﴾

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَّفْسِي
یوسفؑ نے کہا کہ یہی پھسلا رہی تھی مجھ سے اپنا مطلب نکالنے کے لیے

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا ۚ
اور شہادت دی ایک گواہ نے اس عورت کے خاندان میں سے

إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ
کہ اگر ہے یوسفؑ کا قمیص پھٹا ہوا آگے سے تو عورت سچی ہے

وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٦﴾
اور یوسفؑ جھوٹا ہے ﴿۲۶﴾

وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ
اور اگر ہے یوسفؑ کا قمیص پھٹا ہوا پیچھے سے

فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٧﴾
تو وہ عورت جھوٹی ہے۔ اور یوسفؑ سچا ہے ﴿۲۷﴾

فَلَمَّا رَأَىٰ قَمِيصَهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ
پھر جب دیکھا شوہر نے کہ یوسفؑ کا قمیص پھٹا ہے پیچھے سے

قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۖ
تو کہنے لگا : یقیناً یہ تم عورتوں کی چالبازیاں ہیں۔

إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾
بے شک تمہاری چالیں غضب کی ہوتی ہیں ﴿۲۸﴾

يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۚ
اے یوسفؑ ! درگزر کرو اس معاملہ سے

وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ ۖ
اور اے عورت تو معافی مانگ اپنے قصور کی،

إِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿٢٩﴾
بے شک تو ہی تھی خطا کار ﴿۲۹﴾

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ
اور چرچا کرنے لگیں کچھ عورتیں شہر میں

امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا
کہ عزیز کی بیوی پیچھے پڑی ہوئی ہے اپنے غلام کے

عَنْ نَّفْسِهِ ۖ قَدْ شَغَفَهَا
مطلب برآری کے لیے یقیناً اسے دیوانہ کر دیا ہے

حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾
محبت نے۔ بے شک ہم پاتے ہیں اس عورت کو کھلی گمراہی میں ﴿۳۰﴾

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ
پھر جب سنی اس نے ان کی عیارانہ باتیں تو بلا بھیجا

إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً
انہیں اور آراستہ کی ان کے لیے تکیہ دار مجلس

وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَّ
اور دی ہر ایک عورت کو ان میں سے ایک چھری اور

قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا
رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ
أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا
بَشَرًا ۖ إِنْ هَٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿٣١﴾
قَالَتْ فَذَٰلِكُنَّ الَّذِي
لُمْتُنَّنِي فِيهِ ۖ وَلَقَدْ
رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ
فَاسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِنْ لَمْ يَفْعَلْ
مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ
وَلَيَكُونًا مِنَ الصَّاغِرِينَ ﴿٣٢﴾
قَالَ رَبِّ السِّجْنُ
أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا
يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ وَإِلَّا
تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ
إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٣﴾
فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ
عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهُ هُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٤﴾
ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا رَأَوُا

کہا یوسفؑ سے! نکل آ ان کے سامنے ۔ پھر جب
دیکھا ان عورتوں نے یوسفؑ کو دنگ رہ گئیں اور کاٹ بیٹھیں
اپنے ہاتھ اور بولیں حاشا اللہ نہیں ہے یہ شخص
انسان ۔ نہیں ہے یہ مگر کوئی بزرگ فرشتہ ﴿٣١﴾
عزیز کی بیوی نے کہا لو! یہ ہے وہ شخص
جس کے بارے میں تم مجھ پر باتیں بنا رہی تھیں اور ہاں
میں نے ہی ورغلایا تھا اسے اپنا مطلب نکالنے کے لیے
مگر یہ بچ نکلا اور اگر نہیں نہ کیا اس نے
وہ کام جو میں کہہ رہی ہوں اسے تو ضرور قید کیا جائے گا
اور ہو گا بہت ذلیل و خوار ﴿٣٢﴾
یوسفؑ نے کہا: اے میرے رب! قید خانہ
مجھ کو زیادہ پسند ہے بہ نسبت اس کام کے
کہ بلاتی ہیں یہ عورتیں مجھے جس کے لیے ۔ اور اگر نہ
دفع کرے گا تو مجھ سے ان کی چالیں تو دام میں پھنس جاؤں گا میں
ان کے اور ہو جاؤں گا جاہلوں میں سے ﴿٣٣﴾
پھر قبول فرمالی اس کی دعا اس کے رب نے اور دفع کردیں
اس سے ان کی چالیں۔ بے شک وہی ہے
سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ﴿٣٤﴾
پھر سوجھا ان لوگوں کو اس کے بعد بھی کہ دیکھ چکے تھے وہ

الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ — نشانیاں (یوسفؑ کی صداقت کی) کہ اسے قید کر دیں
حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٣٥﴾ — ایک مدت کے لیے ﴿٣٥﴾
وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ — اور داخل ہوئے یوسفؑ کے ساتھ قید خانے میں دو جوان
قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ — کہا ان میں سے ایک نے کہ میں نے (خواب) دیکھا ہے
اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ — کہ میں کشید کر رہا ہوں شراب اور کہا دوسرے نے
اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ — کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ اٹھائے ہوئے ہوں اپنے سر پر
خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ — روٹیاں، کھا رہے ہیں پرندے اس میں سے
نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ — بتائیے ہمیں ان کی تعبیر۔
اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٦﴾ — یقیناً ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نیک آدمی ہیں ﴿٣٦﴾
قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ — یوسفؑ نے کہا کہ نہیں آئے گا تمہارے پاس وہ کھانا
تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ — جو ملتا ہے تمہیں مگر میں بتا دوں گا تم کو خواب کی تعبیر اس سے پہلے
اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا — کہ آئے (وہ) تمہارے پاس یہ ان (علوم) میں سے ہے جو
عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ — سکھلائے ہیں مجھ کو میرے رب نے کیونکہ میں نے چھوڑ دیا ہے
مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ — ان لوگوں کا مذہب جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ — اور جو آخرت کے بھی منکر ہیں ﴿٣٧﴾
وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ — اور پیروی کر لی ہے میں نے اپنے باپ دادا کے دین کی
اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ — (یعنی) ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ (کی)۔ نہیں ہے ہمارا
اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ — یہ کام کہ شریک ٹھہرائیں اللہ کے ساتھ کسی کو۔ یہ
مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ — فضل ہے اللہ کا ہم پر اور تمام انسانوں پر لیکن

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٨﴾
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ
خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً
سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ
مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ
اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ اَمَرَ اَلَّا
تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ذٰلِكَ الدِّيْنُ
الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٠﴾
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا
فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا وَاَمَّا الْاٰخَرُ
فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ
مِنْ رَّاْسِهٖ قُضِيَ الْاَمْرُ
الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿٤١﴾
وَقَالَ لِلَّذِيْ
ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا
اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ فَاَنْسٰىهُ
الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ
فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿٤٢﴾ ع

بہت سے انسان شکر نہیں کرتے ﴿٣٨﴾
اے میرے قید خانہ کے رفیقو! کیا بہت سے متفرق رب
بہتر ہیں یا اللہ جو ایک ہے اور سب پر غالب ہے؟ ﴿٣٩﴾
جن کی بندگی کرتے ہو تم اللہ کو چھوڑ کر وہ صرف چند نام ہیں
جو رکھ لیے ہیں تم نے خود اور تمہارے باپ دادا نے،
نہیں نازل فرمائی ہے اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند۔
نہیں ہے حکومت (کسی کی) سوائے اللہ کے اس نے حکم دیا ہے کہ نہ
بندگی کرو تم (کسی کی)، سوائے اس کے۔ یہی ہے طریقِ زندگی
سیدھا اور صحیح مگر اکثر انسان جانتے نہیں ہیں ﴿٤٠﴾
اے میرے قید خانہ کے رفیقو! ایک تو تم میں سے
پلائے گا اپنے آقا کو شراب اور رہا دوسرا
تو اسے سولی پر چڑھایا جائے گا پھر کھائیں گے پرندے
اس کے سر کو (نوچ نوچ کر) فیصلہ ہو چکا ہے اس بات کا
جس کے بارے میں تم پوچھ رہے تھے ﴿٤١﴾
اور کہا یوسفؑ نے اس شخص سے جس کے بارے میں
یوسفؑ کا خیال تھا کہ وہ نجات پائے گا ان دونوں میں سے
کہ میرا ذکر کرنا اپنے آقا سے لیکن بھلا دیا اس کو
شیطان نے اپنے آقا سے ذکر کرنا (یوسفؑ کا)،
تو پڑے رہے یوسفؑ قید خانے میں کئی سال ﴿٤٢﴾

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰی
سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ
سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ
وَّاُخَرَ یٰبِسٰتٍ ؕ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ
اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ
كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾
قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا
نَحْنُ بِتَاْوِیْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِیْنَ ﴿۴۴﴾
وَقَالَ الَّذِیْ نَجَا مِنْهُمَا
وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا
اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِیْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾
یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ
سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ
وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ
یٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَی النَّاسِ
لَعَلَّهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾
قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا ۚ
فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا
قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾

اور کہا (ایک روز) بادشاہ نے، میں نے (خواب میں) دیکھا ہے
کہ سات گائیں ہیں موٹی تازی، کھا رہی ہیں ان کو
سات دبلی گائیں اور سات اناج کی بالیں ہیں ہری بھری
اور (سات بالیں ہیں) دوسری سوکھی۔ اے اہلِ دربار!
مجھے بتاؤ میرے خواب کے بارے میں، اگر
تم خوابوں کی تعبیر بتا سکتے ہو ﴿۴۳﴾
انھوں نے کہا: یہ جھوٹے خواب ہیں اور نہیں
ہیں ہم ایسے خوابوں کی تعبیر سے کچھ باخبر ﴿۴۴﴾
اور کہا، اس شخص نے جو بچ گیا تھا ان دو (قیدیوں) میں سے
اور اسے یاد آیا ایک مدت کے بعد (تو اس نے کہا) میں
بتاؤں گا تمہیں اس کی تعبیر، مجھے (یوسفؑ کے پاس) بھیج دیجیے ﴿۴۵﴾
اے یوسفؑ، اے سراپا راستی! بتاؤ ہمیں تعبیر کہ
سات موٹی گائیں ہیں جنہیں کھا رہی ہیں سات دبلی (گائیں)
اور سات (اناج کی) بالیں ہیں ہری بھری اور دوسری (سات بالیں)
سوکھی، تاکہ میں (تعبیر لے کر) واپس جاؤں لوگوں کے پاس
تاکہ ان کو بھی معلوم ہو جائے (تعبیر اور آپ کا مقام و مرتبہ) ﴿۴۶﴾
یوسفؑ نے کہا: کھیتی باڑی کرو گے تم سات سال تک لگاتار
پھر جو فصل کاٹو تم تو اسے رہنے دینا اس کی بالوں میں سوائے
تھوڑی مقدار کے جس میں سے تم کھاؤ گے ﴿۴۷﴾

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ
يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ
لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾
ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ
النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾
وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا
جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ
اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ
الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ
بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾
قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ
رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ
حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ
قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫
اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ
وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾
ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ
اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ
وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

پھر آئیں گے اس کے بعد سات (سال) بہت سخت،
جو کھا جائیں گے وہ (ذخیرہ) جسے جمع کیا ہو گا تم نے
اس (وقت) کے لیے البتہ تھوڑا بچے گا جو تم نے محفوظ کر رکھا ہو گا ﴿۴۸﴾
پھر آئے گا اس کے بعد ایک سال جس میں خوب بارشیں ہوں گی
لوگوں کے لیے اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے ﴿۴۹﴾
اور (یہ تعبیر سن کر) کہا بادشاہ نے کہ لاؤ میرے پاس اسے پھر جب
آیا یوسفؑ کے پاس شاہی قاصد تو یوسفؑ نے کہا: واپس جاؤ
اپنے آقا کے پاس اور پوچھو اس سے کہ کیا معاملہ ہے ان عورتوں کا
جنہوں نے کاٹ لیے تھے اپنے ہاتھ، بے شک میرا رب
ان کی چالوں سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۵۰﴾
بادشاہ نے پوچھا کیا تجربہ ہے تمہارا اس وقت کا جب
تم نے پھسلایا تھا یوسفؑ کو اس کے نفس (کی حفاظت) سے وہ بولیں
حاشاللہ! نہیں پائی ہم نے اس میں ذرا بھی برائی۔
بولی عزیز کی بیوی۔ اب کھل کر سامنے آ گیا ہے حق،
میں نے ہی اس کو پھسلانے کی کوشش کی تھی
اور واقعہ یہ ہے کہ وہ بالکل سچا ہے ﴿۵۱﴾
(یوسفؑ نے کہا) اس سے میری غرض یہ تھی کہ جان لے (عزیز)
کہ میں نے نہیں کی تھی خیانت اس کے ساتھ اس کی غیر حاضری میں
اور (یہ بھی) کہ اللہ نہیں کامیاب ہونے دیتا کوئی چال خیانت کرنے والوں کی ﴿۵۲﴾

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ	اور نہیں برأت کر رہا ہوں میں اپنے نفس کی بھی
اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ	بے شک نفس تو ضرور اکساتا ہے بدی پر،
اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ	اِلَّا یہ کہ کسی پر رحمت ہو میرے رب کی۔
اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵۳﴾	بے شک میرا رب ہے بہت معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ﴿۵۳﴾
وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖۤ	اور کہا بادشاہ نے لاؤ میرے پاس اس کو
اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ ۚ فَلَمَّا	تاکہ مخصوص کرلوں میں اسے اپنے لیے۔ پھر جب
كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ	گفتگو کی اُن سے تو بادشاہ نے کہا: بے شک آپ آج سے
لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ﴿۵۴﴾	ہمارے ہاں قدر و منزلت والے اور امانتدار ہیں ﴿۵۴﴾
قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآىِٕنِ الْاَرْضِ ۚ	یوسفؑ نے کہا: مامور کر دو مجھے ملک کے خزانوں پر،
اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۵﴾	بے شک میں حفاظت کرنے والا ہوں اور علم بھی رکھتا ہوں ﴿۵۵﴾
وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ	اور اس طرح اقتدار عطا کیا ہم نے یوسفؑ کو مُلک میں
یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ ؕ	تاکہ وہ جگہ بنالے اپنے لیے اس میں جہاں چاہے۔
نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ	نوازتے ہیں ہم اپنی رحمت سے جسے چاہیں
وَ لَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾	اور نہیں ضائع کرتے ہم اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿۵۶﴾
وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ	اور یقیناً اجر آخرت کا زیادہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾	ایمان لاتے ہیں اور تقویٰ کا رویہ اختیار کرتے ہیں ﴿۵۷﴾
وَ جَآءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ فَدَخَلُوْا	اور آئے بھائی یوسفؑ کے (مصر میں) اور حاضر ہوئے
عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَ هُمْ	اس کے ہاں تو پہچان لیا اس نے انہیں اور وہ
لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾	اس کو نہ پہچان سکے ﴿۵۸﴾

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ	اور جب تیار کروا دیا ان کا سامان تو (ان سے) کہا
ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم	کہ لے کر آنا تم میرے پاس اپنے اس بھائی کو
مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي	جو باپ کی طرف سے ہے، کیا نہیں دیکھتے تم کہ میں
أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا	پورا پورا بھر کر دیتا ہوں پیمانہ اور میں
خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ﴿٥٩﴾	بہترین مہمان نواز ہوں ﴿٥٩﴾
فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا	پھر اگر نہ لائے تم میرے پاس اسے تو (یہ سمجھو کہ) نہیں
كَيْلَ لَكُمْ عِندِي	ہے کوئی غلہ تمہارے لیے میرے پاس
وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾	اور نہ تم میرے قریب پھٹکنا ﴿٦٠﴾
قَالُوا سَنُرَاوِدُ	انہوں نے کہا کہ ہم ضرور آمادہ کرنے کی کوشش کریں گے
عَنْهُ أَبَاهُ	اس کے بارے میں اس کے باپ کو
وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿٦١﴾	اور یقیناً ہم (ایسا) کرلیں گے ﴿٦١﴾
وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا	اور یوسفؑ نے کہا: اپنے خادموں سے کہ رکھ دو
بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا	ان کی نقدی ان کے سامان میں تاکہ وہ پہچان لیں اسے
إِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ	جب لوٹ کر جائیں اپنے گھر والوں کے پاس،
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾	تاکہ وہ پھر لوٹ کر آئیں ﴿٦٢﴾
فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ	پھر جب واپس پہنچے وہ اپنے باپ کے پاس
قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا	تو انہوں نے کہا، ابا جان! انکار کر دیا گیا ہے ہمیں
الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا	غلہ دینے سے (آئندہ کے لیے) تو بھیج دیجیے ہمارے ساتھ
أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا	ہمارے بھائی کو تاکہ ہم غلہ لاسکیں اور یقیناً ہم

لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٦٣﴾
قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ
اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ
عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ۭ فَاللّٰهُ
خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٦٤﴾
وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا
بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ۭ قَالُوْا
يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ۭ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا
رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ
اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا
وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ۭ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿٦٥﴾
قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ
حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ
لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ
يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ
مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰي مَا
نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾
وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا
مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا

اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں ﴿۶۳﴾
یعقوبؑ نے کہا: نہیں بھروسہ کرتا میں تم پر اس کے معاملہ میں
مگر ویسا ہی جیسا بھروسہ کیا تھا میں نے تم پر
اس کے بھائی کے بارے میں اس سے پہلے۔ اچھا! اللہ
بہترین محافظ ہے اور وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے ﴿۶۴﴾
اور جب کھولا انہوں نے اپنا سامان (اور) پائی انہوں نے
اپنی نقدی جو لوٹا دی گئی تھی ان کی طرف تو انہوں نے کہا
ابا جان! ہمیں اور کیا چاہیے۔ یہ رہی ہماری نقدی
جو لوٹا دی گئی ہے ہماری طرف اور رسد لے کر آئیں گے ہم
اپنے گھر والوں کے لیے اور حفاظت کریں گے اپنے بھائی کی
اور زیادہ ملے گا ایک اونٹ بھر غلہ، یہ غلہ مفت کا ہوگا ﴿۶۵﴾
یعقوبؑ نے کہا: میں ہرگز نہیں بھیجوں گا اسے تمہارے ساتھ
جب تک کہ (نہ) دو تم مجھے پختہ عہد اللہ کے نام کا
کہ تم ضرور لے آؤ گے میرے پاس اسے الّا یہ کہ
گھیر ہی لیے جاؤ تم۔ پھر جب دے دیا انہوں نے باپ کو
پختہ عہد تو یعقوبؑ نے کہا کہ اللہ ہے اس بات پر جو
ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ﴿۶۶﴾
اور یعقوبؑ نے کہا: میرے بیٹو! نہ داخل ہونا تم (سب)
ایک ہی دروازے سے بلکہ داخل ہونا

مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا
لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾
وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ
اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً
فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ
وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا
عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾
وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى
اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا
اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾
فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ
السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ
مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾
قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾

مختلف دروازوں سے اور نہیں بچا سکتا میں تم کو
اللہ (کی مشیّت) سے ذرا بھی، نہیں چلتا حکم کسی کا سوائے
اللہ کے، اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور اسی پر
بھروسہ کرنا چاہیے بھروسہ کرنے والوں کو ﴿۶۷﴾
اور جب داخل ہوئے وہ اسی طرح جیسے حکم دیا تھا انہیں
ان کے باپ نے۔ (یہ تدبیر) نہیں بچا سکتی تھی اُن کو
اللہ (کی مشیّت) سے ذرا بھی، ہاں! ایک خواہش تھی
یعقوبؑ کے دل میں جسے انہوں نے پورا کر لیا۔
اور بے شک وہ صاحب علم تھے اس لیے کہ
ہم نے انہیں تعلیم دی تھی لیکن اکثر
انسان (اس حقیقت سے) بے خبر ہیں ○
اور جب پہنچے وہ یوسفؑ کے پاس تو رکھ لیا یوسفؑ نے
اپنے پاس اپنے بھائی کو (اور) کہا: بے شک میں ہی
تمہارا بھائی ہوں، لہٰذا تم نہ ہونا غمگین
ان باتوں پر جو یہ کرتے رہے ہیں ﴿۶۹﴾
پھر جب لدوانے لگے ان کا سامان تو رکھ دیا
ایک پیالہ سامان میں اپنے بھائی کے پھر اعلان کیا
ایک پکارنے والے نے، اے قافلے والو! یقیناً تم تو چور ہو ﴿۷۰﴾
وہ بولے متوجہ ہو کر ان کی طرف، کیا چیز کھو گئی ہے تمہاری؟ ﴿۷۱﴾

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ	جواب دیا نہیں مل رہا ہمیں پیمانہ بادشاہ کا اور جو شخص
جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ	لائے گا اسے ایک اونٹ بھر غلہ ہے (اس کے لیے)
وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿٧٢﴾	اور میں اس کا ذمہ دار ہوں ﴿٧٢﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا	وہ بولے، اللہ کی قسم یقیناً تم کو معلوم ہے کہ نہیں آئے ہم
لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ	اس غرض سے کہ فساد کریں زمین میں
وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾	اور نہ ہیں ہم چوریاں کرنے والے ﴿٧٣﴾
قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ	انہوں نے کہا، تو کیا سزا ہے چور کی؟
اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٧٤﴾	اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے ﴿٧٤﴾
قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ	انہوں نے کہا، اس کی سزا؟ جس کے سامان میں ملے پیمانہ
فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ۭ كَذٰلِكَ	سو اسی کو دھر لیا جائے اس کی سزا میں۔ اسی طرح
نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٥﴾	ہمارے ہاں سزا دی جاتی ہے ایسے ظالموں کو ﴿٧٥﴾
فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ	پھر شروع کیا (تلاش کرنا) ان کے تھیلوں میں
قَبْلَ وِعَاۗءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا	اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے۔ پھر برآمد کر لیا پیمانہ
مِنْ وِّعَاۗءِ اَخِيْهِ ۭ كَذٰلِكَ كِدْنَا	اپنے بھائی کے تھیلے سے۔ اس طرح تدبیر کی ہم نے
لِيُوْسُفَ ۭ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ	یوسفؑ کی خاطر (کیونکہ) نہ تھا اسے اختیار کہ وہ پکڑ تا اپنے بھائی کو
فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ	بادشاہ کے قانون کے مطابق الّا یہ کہ چاہتا اللہ۔
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ	بلند کر دیتے ہیں ہم مرتبے جس کے چاہیں۔
وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٦﴾	اور تمام علم والوں سے بالاتر ایک علم والا ہے ﴿٧٦﴾
قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ	انہوں نے کہا، اگر اس نے چوری کی ہے (تو کچھ عجب نہیں) اس لیے کہ

سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ	چوری کی تھی اس کے بھائی نے بھی اس سے پہلے
فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِىْ نَفْسِهٖ	اور پی گئے ان کی اس بات کو یُوسفؑ اپنے دل ہی دل میں
وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ	اور نہ ظاہر کیا اس کا کوئی ردّ عمل ان کے سامنے ،
قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ	(بس اتنا) کہا کہ تم تو بدتر ہو درجے میں
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ	اور اللہ بہتر جانتا ہے
بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾	حقیقت اس بات کی جو تم کہہ رہے ہو ﴿۷۷﴾
قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا	وہ بولے : اے عزّت مآب ! واقعہ یہ ہے کہ اس کا باپ
شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا	بہت بوڑھا ہے لہٰذا آپ رکھ لیں ہم میں سے کسی ایک کو
مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾	اس کی جگہ۔ یقیناً ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نیک آدمی ہیں ﴿۷۸﴾
قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ	یُوسفؑ نے کہا: اللہ کی پناہ اس سے کہ ہم پکڑیں
اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا	کسی کو سوائے اس شخص کے کہ ملا ہو ہمیں اپنا سامان
عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾	جس کے پاس سے بیشک ہم ہوں گے اگر ہم ایسا کریں ظالم ﴿۷۹﴾
فَلَمَّا اسْتَيْئَسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا	پھر جب وہ ناامید ہو گئے یوسفؑ سے تو علیحدہ ہو گئے۔
نَجِيًّا ۚ قَالَ كَبِيْرُهُمْ	باہم مشورہ کرنے کے لیے۔ کہا: اُن کے بڑے (بھائی) نے
اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ	کیا تمہیں نہیں معلوم کہ تمہارے والد نے لیا ہے
عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ	تم سے عہد اللہ کے نام پر اور اس سے پہلے بھی
مَا فَرَّطْتُّمْ فِىْ يُوْسُفَ ۚ	جو قصور کر چکے ہو تم یوسفؑ کے معاملہ میں۔
فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ	لہٰذا ہرگز نہ چھوڑوں گا میں اس جگہ کو جب تک کہ (نہ) اجازت دیں
لِىْۤ اَبِىْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ	مجھے میرے والد یا فیصلہ کر دے اللہ

رکوع ۹

لِیْ ۚ وَھُوَ خَیْرُ الْحٰکِمِیْنَ ﴿۸۰﴾	میرے حق میں۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۰﴾
اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤی اَبِیْکُمْ فَقُوْلُوْا یٰۤاَبَانَاۤ	تم واپس جاؤ اپنے باپ کے پاس اور کہو: ابا جان!
اِنَّ ابْنَکَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَھِدْنَاۤ	تمہارے بیٹے نے چوری کی ہے اور نہیں بیان کر رہے ہیں ہم
اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا کُنَّا	مگر وہ جو ہم جانتے ہیں اور نہیں ہم
لِلْغَیْبِ حٰفِظِیْنَ ﴿۸۱﴾	غیب کی باتوں کے نگہبان ﴿۸۱﴾
وَسْـَٔلِ الْقَرْیَۃَ الَّتِیْ	اور آپ پوچھ لیجیے اس بستی والوں سے
کُنَّا فِیْھَا وَالْعِیْرَ الَّتِیْۤ اَقْبَلْنَا	جس میں ہم ٹھہرے تھے اور اس قافلے سے بھی ہم آئے ہیں
فِیْھَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾	جس کے ساتھ اور بے شک ہم بالکل سچے ہیں ﴿۸۲﴾
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَکُمْ	(اس پر) یعقوبؑ نے کہا: نہیں بلکہ گھڑ لی ہے تمہارے لیے
اَنْفُسُکُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ	تمہارے نفس نے ایک بات، تو صبر ہی بہتر ہے۔
عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّاْتِیَنِیْ بِھِمْ جَمِیْعًا ؕ	امید ہے کہ اللہ لے آئے گا میرے پاس ان سب کو۔
اِنَّہٗ ھُوَ الْعَلِیْمُ	بے شک وہی ہے سب کچھ جاننے والا
الْحَکِیْمُ ﴿۸۳﴾	اور ہر کام حکمت کے مطابق کرنے والا ﴿۸۳﴾
وَتَوَلّٰی عَنْھُمْ وَقَالَ یٰۤاَسَفٰی عَلٰی یُوْسُفَ	اور منہ پھیر لیا ان کی طرف سے اور کہنے لگے ہائے یوسفؑ!
وَابْیَضَّتْ عَیْنٰہُ	اور سفید ہو گئیں ان کی آنکھیں
مِنَ الْحُزْنِ فَھُوَ کَظِیْمٌ ﴿۸۴﴾	اس غم کی وجہ سے اور وہ دل ہی دل میں غم کھاتے رہتے ﴿۸۴﴾
قَالُوْا تَاللّٰہِ تَفْتَؤُا تَذْکُرُ	بیٹوں نے کہا اللہ کی قسم! آپ تو لگے ہی رہیں گے یاد میں
یُوْسُفَ حَتّٰی تَکُوْنَ حَرَضًا	یوسفؑ کی یہاں تک کہ آپ غم میں گھل جائیں گے
اَوْ تَکُوْنَ مِنَ الْھٰلِکِیْنَ ﴿۸۵﴾	یا ہلاک ہو جائیں گے ﴿۸۵﴾

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۭ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ۡ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ

یعقوبؑ نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ میں فریاد کرتا ہوں اپنی پریشانی اور اپنے غم کی اللہ کے حضور اور میں جانتا ہوں من جانبِ اللہ وہ (باتیں) جو تم نہیں جانتے ﴿۸۶﴾ اے بیٹو! جاؤ اور تلاش کرو یوسفؑ کو اور اس کے بھائی کو اور مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے واقعہ یہ ہے کہ نہیں مایوس ہوتے اللہ کی رحمت سے مگر کافر لوگ ﴿۸۷﴾ پھر جب آئے وہ یوسفؑ کے پاس تو کہنے لگے: اے عزت مآب! پہنچی ہے ہمیں اور ہمارے خاندان کو سخت مصیبت اور ہم لائے ہیں پونجی حقیر سی سو پوری دے دو تم ہمیں بھرتی (غلے کی) اور خیرات کرو (ہمارے بھائی کو آزاد کر کے) ہم پر۔ بے شک اللہ جزا دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو ﴿۸۸﴾ یوسفؑ نے کہا: "تمہیں معلوم ہے؟ کیا کیا تھا تم نے یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ جبکہ تم جاہل تھے؟" ﴿۸۹﴾ وہ چونک کر بولے: ہیں! کیا تم ہی یوسفؑ ہو؟ آپ نے جواب دیا: ہاں، میں ہی یوسفؑ ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ یقیناً احسان کیا ہے اللہ نے ہم پر۔ واقعہ یہ ہے کہ جو شخص ڈرتا ہے (اللہ سے) اور صبر کرتا ہے تو بے شک

اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ
عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾
قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ
اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾
اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ
عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ
وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾
وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ
اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ
يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾
فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ
عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚۙ اِنِّيْٓ
اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾
قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ

اللہ نہیں ضائع کرتا اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿۹۰﴾
انہوں نے کہا: واللہ! ضرور فضیلت بخشی ہے تم کو اللہ نے
ہم پر اور یقیناً ہم ہی تھے خطا کار ﴿۹۱﴾
یوسفؑ نے کہا، کوئی گرفت نہیں تم پر آج۔ معاف کرے
اللہ تمہیں اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۹۲﴾
لے جاؤ یہ میری قمیص اور ڈالنا اسے
چہرے پر میرے والد کے تو لوٹ آئے گی ان کی بینائی
اور لے آؤ میرے پاس تم اپنے گھر والوں کو سب کو ﴿۹۳﴾
پھر جب روانہ ہوا قافلہ (مصر سے) تو کہا
ان کے والد نے (کنعان میں) بے شک مجھے آرہی ہے خوشبو
یوسفؑ کی، اگر تم یہ نہ سمجھو کہ میں سٹھیا گیا ہوں ﴿۹۴﴾
وہ بولے واللہ! آپ تو پڑے ہوئے ہیں اپنے قدیم خبط میں ﴿۹۵﴾
پھر جونہی آیا خوشخبری لانے والا اور ڈال دی اس نے قمیص
ان کے منہ پر تو لوٹ آئی ان کی بینائی
یعقوبؑ نے کہا، کیا نہ کہا تھا میں نے تم سے کہ بے شک میں
جانتا ہوں من جانب اللہ وہ (باتیں) جو تم نہیں جانتے ﴿۹۶﴾
انہوں نے کہا: ابا جان! دعا کیجیے ہمارے لیے کہ بخشے جائیں
ہمارے گناہ، بے شک تھے ہم خطا کار ﴿۹۷﴾
یعقوبؑ نے کہا ضرور بخشش طلب کروں گا میں تمہارے لیے

رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۹۸﴾	اپنے رب سے۔ بے شک وہی ہے غفور رحیم ﴿۹۸﴾
فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰۤی	پھر جب پہنچے (یہ لوگ) یوسفؑ کے پاس تو اس نے جگہ دی
اِلَیْهِ اَبَوَیْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ	اپنے پاس اپنے والدین کو اور کہا داخل ہو جاؤ مصر میں
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ﴿۹۹﴾	اگر اللہ نے چاہا تو امن سے رہو گے ﴿۹۹﴾
وَرَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَی الْعَرْشِ	اور احترام سے بٹھایا اپنے والدین کو تخت پر
وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ	اور گر پڑے سب یوسفؑ کے آگے سجدے میں۔
وَقَالَ یٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِیْلُ	(اس وقت) یوسفؑ نے کہا: ابا جان! یہ ہے تعبیر
رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ ؗ قَدْ جَعَلَهَا	میرے خواب کی (جو میں نے دیکھا تھا) پہلے۔ کر دکھایا ہے اسے
رَبِّیْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْۤ اِذْ	میرے رب نے سچا اور اس کا احسان ہے مجھ پر کہ
اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ	نکالا اس نے مجھے قید خانہ سے اور لے آیا آپ سب کو
مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ	دیہات سے اس کے بعد کہ فساد ڈال دیا تھا
الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ ؕ	شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان۔
اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ	بے شک میرا رب غیر محسوس تدبیریں کرتا ہے
لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	اپنی مشیت (پوری) کرنے کے لیے، بے شک وہ ہے
الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۰۰﴾	ہر بات جاننے والا اور بڑی حکمت والا ﴿۱۰۰﴾
رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ	اے میرے مالک! یقیناً عطا کی تو نے مجھے حکومت
وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۚ	اور علم سکھایا تو نے مجھے باتوں کی تہ تک پہنچنے کا۔
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۫ اَنْتَ	اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے تو ہی
وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ	سرپرست ہے میرا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی،

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝۱۰۱
موت دینا مجھے اسلام پر اور شامل کرنا مجھے نیک لوگوں میں ۝۱۰۱

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ
یہ غیب کی خبریں ہیں جو وحی کر رہے ہیں ہم

اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ
تمہاری طرف، حالانکہ نہ تھے تم ان کے پاس جب

اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ۝۱۰۲
انہوں نے ایک متفقہ فیصلہ کیا تھا اور وہ سازشیں کر رہے تھے ۝۱۰۲

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ
اور نہیں ہیں اکثر انسان خواہ تم کتنا ہی چاہو

بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰۳
اس پر یقین کرنے والے ۝۱۰۳

وَمَا تَسْئَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ
حالانکہ نہیں مانگتے تم ان سے اس (خدمت) پر کوئی اجر

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۴
نہیں ہے یہ (قرآن) مگر ایک نصیحت جہاں والوں کے لیے ۝۱۰۴

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اور کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں،

يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ
گزرتے ہیں یہ ان پر سے اس حالت میں کہ یہ

عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝۱۰۵
ادھر ذرا دھیان نہیں دیتے ۝۱۰۵

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا
اور نہیں ایمان لاتے ان میں اکثر اللہ پر مگر

وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝۱۰۶
اس طرح کہ وہ (اس کے ساتھ دوسروں کو) شریک ٹھہراتے ہیں ۝۱۰۶

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ
تو کیا یہ بے خوف ہیں اس بات سے کہ آپڑے ان پر کوئی آفت

مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ
اللہ کے عذاب کی یا آپہنچے قیامت کی گھڑی

بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۰۷
اچانک جبکہ انہیں خبر ہی نہ ہو ۝۱۰۷

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ
کہہ دو یہی ہے میرا راستہ کہ دعوت دیتا ہوں میں اللہ کی طرف

عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ
سمجھ بوجھ کے ساتھ میں بھی اور وہ سب لوگ بھی جو میرے پیروکار ہیں

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۰۸
اور پاک ہے اللہ اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے ۝۱۰۸

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا	اور نہیں بھیجے ہم نے تم سے پہلے (رسول) اگر وہ بھی سب مرد تھے،
نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ	وحی بھیجی تھی ہم نے ان کی طرف، بستیوں والوں میں سے ۔
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا	تو کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں تاکہ دیکھتے
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	کہ کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے؟
وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ	اور یقیناً آخرت کا گھر ہی بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	متقی ہیں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۱۰۹﴾
حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ	یہاں تک کہ جب مایوس ہو گئے رسول
وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا	اور وہ (کافر) سمجھنے لگے کہ انہیں جھوٹا ڈرایا گیا تھا
جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ	تو آ گئی رسولوں کے پاس ہماری مدد، پھر ہم نے بچا لیا
مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ	جس کو چاہا اور نہیں ٹالا جاتا
بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾	ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے ﴿۱۱۰﴾
لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ	یقیناً ہے ان کے قصوں میں
عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ	سامانِ عبرت عقلمند لوگوں کے لیے ۔
مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى	نہیں ہے یہ بات کچھ گھڑی ہوئی
وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ	بلکہ یہ تصدیق ہے ان کتابوں کی جو
بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ	اس سے پہلے موجود ہیں اور تفصیل ہے
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى	ہر چیز کی اور ہدایت
وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ	و رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	اہلِ ایمان ہیں ﴿۱۱۱﴾

آیاتھا ۴۳ (۱۳) سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (۹۶) رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ	الف۔لام۔میم۔را۔ یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی کی۔
وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ	اور جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے
الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ①	وہ عین حق ہے مگر اکثر انسان نہیں مانتے ①
اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ	یہ اللہ ہی ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے
تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ	(جیساکہ) تم دیکھتے ہو اسے پھر وہ جلوہ فرما ہوا اپنے تختِ سلطنت پر
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ	اور پابند بنایا اس نے ایک قانون کا آفتاب و مہتاب کو۔
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	ہر ایک چل رہا ہے ایک وقتِ مقرر تک کے لیے۔
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	ہر کام کی تدبیر وہی کر رہا ہے کھول کھول کر بیان کرتا ہے نشانیاں
لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ②	شاید کہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کرلو ②
وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ	اور وہی ہے جس نے پھیلایا زمین کو اور گاڑ رکھے ہیں
فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ	اس میں پہاڑوں کے لنگر اور (جاری کردیے) دریا
وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ	اور ہر طرح کے پھلوں کے، پیدا کیے اس (زمین) میں جوڑے
اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ	قسم قسم کے، ڈھانپتا ہے وہ رات کو دن پر۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ③	ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ③

اٰيَاتُهَا ۴۳ (۱۳) سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (۹۶) رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ	الف۔لام۔میم۔را۔ یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی کی۔
وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ	اور جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے
الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ①	وہ عین حق ہے مگر اکثر انسان نہیں مانتے ①
اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ	یہ اللہ ہی ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے
تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ	(جیسا کہ) تم دیکھتے ہو اسے پھر وہ جلوہ فرما ہوا اپنے تختِ سلطنت پر
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ	اور پابند بنایا اس نے ایک قانون کا آفتاب و مہتاب کو۔
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	ہر ایک چل رہا ہے ایک وقتِ مقرر تک کے لیے۔
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	ہر کام کی تدبیر وہی کر رہا ہے کھول کھول کر بیان کرتا ہے نشانیاں
لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ②	شاید کہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کرلو ②
وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ	اور وہی ہے جس نے پھیلایا زمین کو اور گاڑ رکھے ہیں
فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ	اس میں پہاڑوں کے لنگر اور (جاری کردیے) دریا
وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ	اور ہر طرح کے پھلوں کے پیدا کیے اس (زمین) میں جوڑے
اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ	قسم قسم کے، ڈھانپتا ہے وہ رات کو دن پر۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ③	ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ③

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ	اور زمین میں خطے ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے،
وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ زَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ	اور باغ ہیں انگور کے اور کھیتیاں ہیں اور کھجور کے درخت ہیں،
صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى	جڑے ہوئے تنوں والے اور الگ جو سیراب ہوتے ہیں
بِمَآءٍ وَّاحِدٍ وَنُفَضِّلُ	ایک ہی پانی سے لیکن فضیلت دیتے ہیں ہم
بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ	بعض کو بعض پر ذائقہ کے اعتبار سے۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۴	ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ۝۴
وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ	اور اگر تمہیں تعجب کرنا ہے تو تعجب کے قابل ہے
قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا	ان کی یہ بات کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم مٹی تو کیا ہم
لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	پیدا کیے جائیں گے از سر نو یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے
كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ	کفر کیا اپنے رب کے ساتھ اور یہی وہ لوگ ہیں
الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ	کہ پڑے ہوں گے طوق ان کی گردنوں میں اور یہ لوگ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۵	جہنمی ہیں، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۝۵
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ	اور جلدی مچا رہے ہیں یہ لوگ تم سے برائی کے لیے
قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ	بھلائی سے پہلے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ گزر چکی ہیں
مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ	ان سے پہلے بہت سی مثالیں (عذاب کی)، اور بے شک تیرا رب
لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ	معاف کرنے والا ہے انسانوں کو ان کے ظلم کے باوجود۔
وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۶	اور یقیناً تیرا رب بہت سخت عذاب دینے والا بھی ہے ۝۶
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے (حق کو ماننے سے) انکار کیا ہے،

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ
وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿٧﴾
اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ
اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ
وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ
عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ
الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾
سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ
اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ
وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ وَ
سَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾
لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
وَ مِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ
مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا
بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ
سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ

کیوں نہ اتاری گئی اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے؟
حقیقت یہ ہے کہ تم تو بس خبردار کرنے والے ہو
اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہوا ہے ﴿٧﴾
اللہ ہی جانتا ہے جو کچھ اٹھائے پھرتی ہے ہر
مادہ (اپنے پیٹ میں) اور جو گھٹتا ہے رحموں کے اندر
اور جو بڑھتا ہے اور ہر چیز کے لیے
اس کے ہاں ایک مقدار مقرر ہے ﴿٨﴾
وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا،
وہ بڑا ہے اور ہر حال میں بالاتر رہنے والا ہے ﴿٩﴾
یکساں ہے (اس کے لیے) تم میں سے خواہ کوئی
آہستہ بات کرے یا کوئی زور سے (بات کرے)
اور وہ بھی جو چھپا ہوا ہو رات (کی تاریکی) میں یا
چل پھر رہا ہو دن (کی روشنی) میں ﴿١٠﴾
اس کے مقرر کیے ہوئے نگران لگے ہوئے ہیں بندے کے آگے بھی
اور اس کے پیچھے بھی جو اس کی دیکھ بھال کرتے ہیں
اللہ کے حکم سے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ نہیں بدلتا
حالت کسی قوم کی جب تک کہ (نہ) بدلے وہ ان (اوصاف) کو جو
ان میں ہیں۔ اور جب ارادہ کرتا ہے اللہ کسی قوم کی
شامت لانے کا تو نہیں ہے کوئی ٹالنے والا اس کا،

وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ⑪
اور نہیں ہے ان کا اللہ کے مقابلہ میں کوئی مددگار ⑪

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا
وہی تو ہے جو دکھلاتا ہے تم کو بجلی، ڈرانے

وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ⑫
اور امید دلانے کے لیے اور اٹھاتا ہے بھاری بادلوں کو ⑫

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ
اور تسبیح کرتی ہے رعد، اس کی حمد کے ساتھ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ
اور فرشتے بھی (تسبیح کرتے ہیں اس کی) اس سے ڈرتے ہوئے

وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا
اور وہی بھیجتا ہے بجلیاں پھر گراتا ہے ان کو

مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ
جس پر چاہے جبکہ وہ جھگڑ رہے ہوتے ہیں اللہ کے بارے میں

وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ⑬
حالانکہ وہ مالک ہے زبردست قوت کا ⑬

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
اسی کو پکارنا برحق ہے اور وہ جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ

مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ
اللہ کے سوا وہ جواب نہیں دے سکتے ان کو

بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ
کسی بات کا (انہیں پکارنا تو) ایسا ہے جیسے کوئی شخص پھیلائے

كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ
اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف تاکہ آپہنچے وہ اس کے منہ میں،

وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ وَمَا دُعَآءُ
اور نہیں ہے وہ پہنچنے والا اس تک۔ اور نہیں ہے پکارنا

الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ⑭
کافروں کا مگر بے کار ⑭

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
اور اللہ ہی کے آگے سجدہ کر رہے ہیں سب جو ہیں آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا
اور زمین میں خوشی سے یا زبردستی

وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ⑮
اور ان کے سایے بھی (سجدہ کرتے) ہیں صبح و شام ⑮

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
پوچھو! کون ہے رب آسمانوں کا اور زمین کا؟

قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ
کہو اللہ۔ کہو! کیا پھر بھی تم نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا

اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا	ایسے کارساز، جو نہیں اختیار رکھتے خود کو بھی نفع پہنچانے کا
وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى	اور نہ نقصان پہنچانے کا؟ کہو! کیا برابر ہو سکتا ہے اندھا
وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ	اور آنکھوں والا یا کہیں برابر ہو سکتی ہیں تاریکیاں
وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ	اور روشنی؟ کیا ٹھہرا رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے ایسے شریک
خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ	جنہوں نے پیدا کیا ہے کچھ جس طرح اللہ نے پیدا کیا ہے
فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ	جس کی وجہ سے مشتبہ ہو گیا ہے تخلیق کا معاملہ ان پر؟
قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	کہو! اللہ ہی ہے پیدا فرمانے والا ہر چیز کا
وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾	اور وہ ہے یکتا اور زبردست ﴿۱۶﴾
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ	اسی نے برسایا آسمان سے پانی پھر بہہ نکلے
اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا	ندی نالے (اس کو لے کر) اپنے اپنے ظرف کے مطابق
فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ	پھر اوپر لے آیا سیلاب، پھولا ہوا جھاگ۔
وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ	اور ان (دھاتوں) میں بھی جن کو تپاتے ہیں آگ میں
ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ	بنانے کے لیے زیور یا سامان، جھاگ اٹھتا ہے ویسا ہی۔
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ	اسی طرح (مثال) بیان کرتا ہے اللہ حق و باطل کی۔
فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ	سو جو جھاگ ہے وہ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے
وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ	اور جو چیز فائدہ پہنچاتی ہے انسانوں کو وہ باقی رہ جاتی ہے
فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ	زمین میں۔ اسی طرح بیان کرتا ہے
اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾	اللہ مثالیں (تاکہ تم سمجھو) ﴿۱۷﴾
لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے قبول کر لی (دعوت) اپنے رب کی،

الْحُسْنٰى ۗ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ
لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ
جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ
لَافْتَدَوْا بِهٖ ۗ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۗ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝١٨
اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ
كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ۗ اِنَّمَا
يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝١٩
الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ
وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۝٢٠
وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ
بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ۝٢١
وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا
ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا
وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

بھلائی ہے۔ اور وہ جنہوں نے نہیں قبول کی (دعوت) اس کی
اگر ہوں ان کے پاس وہ (خزانے) جو زمین میں ہیں
سب کے سب اور اتنے ہی اس کے ساتھ (اور بھی)
تو ضرور فدیہ میں دے دیں وہ اسے (اپنی نجات کے لیے)۔
یہی وہ لوگ ہیں کہ (لیا جائے گا) ان سے بری طرح حساب
اور ان کا ٹھکانا ہوگا جہنم اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ۝١٨
بھلا وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر
تمہارے رب کی طرف سے وہ حق ہے،
وہ مانند ہوسکتا ہے اس کے جو اندھا ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ
سمجھتے تو وہی ہیں جو عقل و شعور کے مالک ہیں ۝١٩
جو پورا کرتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد کو
اور نہیں توڑتے (اس عہد کو) مضبوط باندھنے کے بعد ۝٢٠
اور وہ جو ملاتے ہیں ان (رشتوں) کو، حکم دیا اللہ نے
جن کے بارے میں کہ انہیں ملایا جائے اور ڈرتے ہیں
اپنے رب سے اور خوف رکھتے ہیں سخت حساب کا ۝٢١
اور جو (راہِ حق کے مصائب و آلام پر) صبر کرتے ہیں
رضا جوئی کے لیے اپنے رب کی اور قائم کرتے ہیں نماز
اور خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو دیا ہے ہم نے اُن کو چھپا کر
اور علانیہ اور دور کرتے ہیں بھلائی سے برائی کو۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ | یہی ہیں وہ لوگ کہ ہے ان کے لیے آخرت کا گھر ﴿۲۲﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ | (یعنی) ایسے باغ جو ابدی قیام گاہ ہوں گے،
يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ | داخل ہوں گے وہ اس میں اور وہ بھی جو نیک ہوں گے
مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ | ان کے آباؤ اجداد میں سے اور بیویوں میں سے
وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ | اور اولاد میں سے۔ اور فرشتے آئیں گے
عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ | ان کے پاس (استقبال کے لیے) ہر دروازے سے ﴿۲۳﴾
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ | (اور کہیں گے) سلامتی ہو تم پر بسبب اس صبر کے جو کیا تم نے
فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ | بس کیا ہی خوب ہے آخرت کا گھر ﴿۲۴﴾
وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ | اور وہ لوگ جو توڑتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد کو بعد
مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ | اس کو پختہ کر لینے کے اور قطع کرتے ہیں ان (رشتوں) کو
اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ | کہ حکم دیا ہے اللہ نے ان کے ملانے کا اور فساد مچاتے ہیں
فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ | زمین میں، یہی لوگ ہیں کہ ہے ان پر لعنت
وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ | اور ان کے لیے ہے برا گھر ﴿۲۵﴾
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ | اللہ فراخی دیتا ہے رزق میں جسے چاہے
وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ | اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے) اور مگن ہیں یہ دنیاوی زندگی میں
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ | اور نہیں ہے دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلے میں
اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ | مگر ایک حقیر فائدہ ﴿۲۶﴾
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ | اور کہتے ہیں یہ لوگ جو کافر ہیں کہ کیوں نہیں نازل کی گئی
عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ | اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے۔ کہو! بے شک

اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ
اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۚۖ ﴿۲۷﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ
قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ
تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾
كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟
عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾
وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ
اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ
بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ
لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ
لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ

اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور راستہ دکھاتا ہے
اپنی طرف (آنے کا) اس کو جو رجوع کرتا ہے (اس کی طرف) ﴿۲۷﴾
(یعنی) وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اور اطمینان پاتے ہیں
ان کے دل اللہ کے ذکر سے۔ یاد رکھو اللہ ہی کی یاد سے
اطمینان نصیب ہوتا ہے دلوں کو ﴿۲۸﴾
جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور کرتے ہیں نیک کام،
خوش نصیبی ہے ان کے لیے اور اچھا ٹھکانا ﴿۲۹﴾
اسی طرح رسول بنا کر بھیجا ہے ہم نے تم کو ایک ایسی قوم میں
کہ گزر چکی ہیں اس سے پہلے بہت سی قومیں، تاکہ پڑھ کر سناؤ تم
انہیں وہ (پیغام) جو وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف
حالانکہ وہ انکار کرتے ہیں رحمٰن کا۔ کہہ دو! وہی میرا رب ہے،
نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا، اسی پر میرا بھروسہ ہے
اور وہی میرا ملجا و ماویٰ ہے ﴿۳۰﴾
اور اگر ہوتا کوئی قرآن کہ چلنے لگتے (اس کی تاثیر سے) پہاڑ
یا کٹ کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی اس کے زور سے زمین یا بول پڑتے
(اس کے اثر سے) مردے (تب بھی یہ ایمان نہ لاتے) واقعہ یہ ہے کہ
اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اختیار سارا۔ کیا نہیں اطمینان ہوا
ان لوگوں کو جو مومن ہیں کہ اگر چاہتا اللہ
تو ضرور ہدایت دے دیتا سب انسانوں کو اور ہمیشہ رہیں گے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا تُصِيۡبُهُمۡ بِمَا صَنَعُوۡا
قَارِعَةٌ اَوۡ تَحُلُّ قَرِيۡبًا مِّنۡ دَارِهِمۡ
حَتّٰى يَاۡتِىَ وَعۡدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۳۱﴾
وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ
مِّنۡ قَبۡلِكَ فَاَمۡلَيۡتُ لِلَّذِيۡنَ
كَفَرُوۡا ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡ ۟ فَكَيۡفَ
كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾
اَفَمَنۡ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفۡسٍۢ
بِمَا كَسَبَتۡ ۚ
وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ
قُلۡ سَمُّوۡهُمۡ ؕ اَمۡ تُنَبِّـئُوۡنَهٗ
بِمَا لَا يَعۡلَمُ فِى الۡاَرۡضِ
اَمۡ بِظَاهِرٍ مِّنَ الۡقَوۡلِ ؕ
بَلۡ زُيِّنَ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
مَكۡرُهُمۡ وَصُدُّوۡا عَنِ السَّبِيۡلِ ؕ
وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
مِنۡ هَادٍ ﴿۳۳﴾
لَهُمۡ عَذَابٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا

یہ کافر لوگ کہ پہنچتی رہے گی ان کو ان کرتوتوں کے نتیجے میں
کوئی نہ کوئی آفت یا نازل ہوتی رہے گی قریب ان کے گھروں کے
یہاں تک کہ آپہنچے اللہ کا وعدہ۔ یقیناً اللہ
نہیں خلاف کرتا اپنے وعدہ کے ﴿۳۱﴾
اور بالیقین مذاق اڑایا جا چکا ہے بہت سے رسولوں کا
تم سے پہلے بھی مگر ڈھیل دی ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے
کفر کیا تھا پھر پکڑ لیا ہم نے ان کو۔ پس (دیکھ لو) کیسا
(سخت) تھا میرا عذاب؟ ﴿۳۲﴾
پھر بھلا وہ (ذات) جو نگران ہے ہر جاندار کے اعمال پر
جو اس نے کمائے ہیں (تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں جیسی ہو سکتی ہے؟)
پھر بھی ٹھہرا رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے لیے شریک۔
کہو (ان سے) ذرا ان کے نام تو لو کیا خبر دے رہے ہو تم اللہ کو
ایسی بات کی جو نہیں جانتا وہ زمین میں
یا یہ محض ایک کہنے کی بات ہے (جس میں حقیقت کوئی نہیں)؟
حقیقت یہ ہے کہ خوشنما بنا دیے گئے ہیں ان لوگوں کے لیے جو منکر ہیں
ان کے فریب اور روک دیا گیا ہے انہیں راہِ راست سے
اور جسے گمراہ کر دے اللہ تو نہیں ہے پھر اس کو
کوئی ہدایت دینے والا ﴿۳۳﴾
ان کے لیے ہے عذاب دنیاوی زندگی میں بھی

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ
وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٣٤﴾
مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا
دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ۭ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ڰ
وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿٣٥﴾
وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ
مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۭ قُلْ اِنَّمَآ
اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ
اُشْرِكَ بِهٖ ۭ اِلَيْهِ اَدْعُوْا
وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿٣٦﴾
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ
حُكْمًا عَرَبِيًّا ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ
بَعْدَ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ
مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿٣٧﴾ ع
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ
وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا
كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا

اور آخرت کا عذاب اس سے بھی زیادہ سخت ہوگا
اور نہ ہوگا ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا ﴿۳۴﴾
کیفیت اس جنّت کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے اہلِ تقویٰ سے
(یہ ہے) کہ بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں، اس کے پھل
دائمی اور سایہ (لازوال)۔ یہ ہے انجام متقی لوگوں کا
اور انجام منکرینِ حق کا ہے جہنّم ﴿۳۵﴾
اور وہ لوگ جنہیں دی ہے ہم نے کتاب، خوش ہوتے ہیں وہ
اس سے جو نازل کیا گیا ہے تم پر اور انہی کے گروہوں میں
ایسے بھی ہیں جو انکار کرتے ہیں بعض باتوں کا کہہ دو! واقعہ یہ ہے
کہ حکم دیا گیا ہے مجھے صرف یہ کہ میں بندگی کروں اللہ کی اور نہ
شریک ٹھہراؤں کسی کو اس کے ساتھ اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں میں
اور اسی کی طرف ہے میرا لوٹنا ﴿۳۶﴾
اور اسی (ہدایت) کے ساتھ نازل کیا ہے ہم نے (تم پر) یہ
فرمان عربی اور اگر کہیں پیروی کی تم نے ان کی خواہشات کی
اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس حقیقی علم تو نہ ہوگا تمہارے لیے
اللہ کے مقابلے میں کوئی حامی و مددگار اور نہ کوئی بچانے والا ﴿۳۷﴾
اور بے شک بھیجے ہیں ہم نے بہت سے رسول تم سے پہلے
اور بنایا تھا ہم نے انہیں بیوی بچوں (والا)، اور نہیں
ہے طاقت کسی رسول کی کہ لا دکھائے کوئی نشانی (از خود) بغیر

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾
يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ
وَ يُثْبِتُ ۚۖ وَ عِنْدَهٗۤ
اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾
وَ اِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ
بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ
اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ
وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾
اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ
نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ
وَ اللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ
لِحُكْمِهٖ ؕ وَ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾
وَ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ
مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَ سَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ
لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾
وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۙ
وَ مَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع

اللہ کے اذن کے، ہر دور کے لیے ہے ایک کتاب ﴿۳۸﴾
اور مٹا دیتا ہے اللہ جو کچھ چاہتا ہے
اور قائم رکھتا ہے (جو چاہتا ہے) اور اسی کے پاس ہے
اصل کتاب ﴿۳۹﴾
اور (ہمیں اختیار ہے) خواہ دکھا دیں ہم تم کو
کچھ حصہ اس (برے انجام) کا جس سے ہم ڈرا رہے ہیں ان کو
یا اٹھا لیں ہم تمہیں، بس تمہارا کام تو پہنچانا ہے
اور ہمارا کام حساب لینا ہے ﴿۴۰﴾
کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم چلے آ رہے ہیں اس سرزمین پر
اور تنگ کر رہے ہیں اس (کے دائرے) کو ہر طرف سے۔
اور اللہ حکومت کر رہا ہے، نہیں ہے کوئی نظر ثانی کرنے والا
اس کے فیصلوں پر اور وہ جلد لینے والا ہے حساب ﴿۴۱﴾
اور بے شک بڑی چالیں چل چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے
لیکن (فیصلہ کن) چال تو اللہ ہی کی ہے پوری کی پوری، وہ جانتا ہے
جو کماتا ہے ہر متنفس اور عنقریب جان لیں گے یہ منکرینِ حق
کہ کس کے لیے ہے آخرت کا گھر ﴿۴۲﴾
اور کہتے ہیں وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں کہ نہیں ہو تم بھیجے ہوئے (اللہ کے)
کہہ دو! کافی ہے اللہ گواہی کے لیے میرے اور تمہارے درمیان
اور (کافی ہے) وہ شخص جس کے پاس ہے آسمانی کتاب کا علم ﴿۴۳﴾

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ (۱۴) (۷۲) اٰيَاتُهَا ۵۲ رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ — الف۔ لام۔ را۔ یہ ایک کتاب ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے

اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ — تمہاری طرف تاکہ نکالو تم انسانوں کو تاریکیوں سے

اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ — روشنی کی طرف، ان کے رب کی توفیق سے،

اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ ① — اس کے راستے کی طرف جو زبردست ہے اور نہایت قابلِ تعریف ہے ①

اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ — (یعنی) اللہ جو مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ — اور جو زمین میں ہے۔

وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِۨ ۙ ② — اور تباہی ہے کافروں کے لیے، سخت عذاب (کی وجہ) سے ②

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا — وہ (کافر)، جو ترجیح دیتے ہیں دنیا کی زندگی کو

عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — آخرت پر اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے

وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ③ — اور چاہتے ہیں کہ وہ ٹیڑھا ہو جائے۔ یہ لوگ گمراہی میں دور نکل گئے ہیں ③

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ — اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر بولتا تھا وہ زبان

قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ — اپنی قوم کی تاکہ کھول کر سمجھائے انہیں پھر گمراہ کر دیتا ہے اللہ

مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ — جسے چاہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ④ — اور وہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا ④

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ — اور یقیناً بھیجا تھا ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں دے کر

أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّوْرِ ۙ
(اور حکم دیا تھا) یہ کہ نکالو اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف۔

وَذَكِّرْهُمْ بِأَيّٰىمِ اللّٰهِ ۗ
اور یاد دلاؤ انہیں تاریخ الٰہی کے (سبق آموز) واقعات۔

إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
بے شک اِس میں بڑی نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝٥
ہر اس شخص کے لیے جو صبر کرنے والا اور شکر گزار ہے ۝٥

وَإِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا
اور جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہ یاد کرو

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ
اللہ کے اس احسان کو جو اس نے تم پر کیا جبکہ

أَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
اس نے نجات دلائی تمہیں آلِ فرعون سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ
جو پہنچاتے تھے تم کو بدترین عذاب اور ذبح کرتے تھے

أَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۚ
تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں کو۔

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝٦
اور اس میں تمہاری آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ۝٦

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ
اور یاد کرو وہ وقت) جب خبردار کر دیا تھا تم کو تمہارے رب نے

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيْدَنَّكُمْ
کہ اگر تم شکر گزار بنو گے تو میں تمہیں اور زیادہ نوازوں گا

وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ
اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو) بے شک

عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝٧
میرا عذاب بہت ہی سخت ہے ۝٧

وَقَالَ مُوْسٰى إِنْ تَكْفُرُوْٓا أَنْتُمْ وَمَنْ
اور کہا تھا موسیٰؑ نے کہ خواہ کافر ہو جاؤ تم اور وہ لوگ بھی جو

فِي الْأَرْضِ جَمِيْعًا ۙ
زمین میں ہیں، سب کے سب۔

فَإِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٨
تو بے شک اللہ ہے بے نیاز اور نہایت قابلِ تعریف ۝٨

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
کیا نہیں پہنچی تمہیں خبر ان (کے حالات) کی جو تم سے پہلے تھے

قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ۛ
(یعنی) قوم نوحؑ اور عاد و ثمود

مع عند المتقدمين

وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا يَعْلَمُهُمْ	اور وہ جو ان کے بعد ہوئے، جنہیں نہیں جانتا کوئی
اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ	سوائے اللہ کے۔ آئے تھے ان کے پاس ان کے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ	کھلی نشانیاں لے کر تو دبا لیے انہوں نے اپنے ہاتھ
فِيْۤ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ	اپنے مونہوں میں اور کہنے لگے کہ ہم نہیں مانتے اس کو جو
اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا	تم کو دے کر بھیجا گیا ہے اور ہم در حقیقت
لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا	شک میں مبتلا ہیں ان باتوں کے بارے میں جس کی
تَدْعُوْنَنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۟ ⑨	تم ہمیں دعوت دے رہے ہو اور متردد ہیں ⑨
قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ	کہا ان کے پیغمبروں نے کیا اللہ کے بارے میں شک ہے
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	جو پیدا فرمانے والا ہے آسمانوں اور زمین کا؟
يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وہ تمہیں بلا رہا ہے تاکہ معاف فرما دے تمہارے قصور
وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	اور مہلت دے تم کو ایک مدت مقررہ تک۔
قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ	انہوں نے کہا کہ نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہماری طرح کے۔
تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا	تم چاہتے ہو یہ کہ روک دو تم ہمیں ان (معبودوں) سے جن کی
كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا	عبادت کرتے آئے ہیں ہمارے باپ دادا۔
فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۟ ⑩	اچھا! تو لاؤ ہمارے پاس کوئی کھلی سند ⑩
قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ	کہا ان سے ان کے رسولوں نے کہ واقعی نہیں ہیں ہم
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ	مگر آدمی تمہاری طرح کے، لیکن اللہ نوازتا ہے
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ	جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے اور نہیں ہے
لَنَاۤ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ	اختیار میں ہمارے کہ لا دیں تمہیں کوئی سند

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ	مگر اللہ کے اِذن سے۔ اور اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪	چاہیے کہ بھروسہ کریں اہلِ ایمان ⑪
وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ	اور کیا ہوا ہے ہمیں کہ نہ بھروسہ کریں ہم اللہ پر
وَقَدْ هَدٰىنَا	جبکہ بے شک ہدایت دی ہے اس نے ہمیں
سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ	ہماری (زندگی کی) راہوں میں؟ اور ہم ضرور صبر کریں گے
عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ	ان تکالیف پر جو تم ہمیں پہنچا رہے ہو اور اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ⑫	چاہیے کہ بھروسہ کریں بھروسہ کرنے والے ⑫
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ	اور کہا: ان لوگوں نے جو منکر تھے، اپنے رسولوں سے
لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ	کہ ہم بہر حال نکال باہر کریں گے تم کو اپنے ملک سے
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ	یا تمہیں لوٹنا پڑے گا ہماری ملّت میں تو وحی بھیجی ان کی طرف
رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ⑬	ان کے رب نے کہ ہم ضرور ہلاک کریں گے ظالموں کو ⑬
وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ	اور ضرور آباد کریں گے ہم تمہیں اس سرزمین میں ان کے بعد۔
ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ	یہ (انعام) ہے اس کا جو خوف رکھتا ہے میرے حضور جوابدہی کا
وَخَافَ وَعِيْدِ ⑭	اور ڈرتا ہے میری وعید سے ⑭
وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ	اور انہوں نے فیصلہ چاہا اور ناکام ہو گیا
كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ⑮	ہر وہ شخص جو تھا جبر کرنے والا اور حق کا دشمن ⑮
مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ	(پھر) اس کے بعد آگے جہنّم ہے
وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ⑯	اور پلایا جائے گا اسے (وہاں) پانی کچ لہو کا ⑯
يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ	وہ اسے پینے کی کوشش کرے گا لیکن نہ پی سکے گا

وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ
وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآىِٕهٖ
عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ
اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ
الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ
مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ
ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ
يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾
وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾
وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا
لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا
مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا
لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ
لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ
اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا

اور بڑھے گی اس کی طرف موت ہر طرف سے
لیکن وہ مر نہ سکے گا اور ہوگا اس کے آگے
ایک سخت عذاب (اس کا منتظر) ﴿۱۷﴾
مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ ایہ ہے کہ)
ان کے اعمال ایسی راکھ کی مانند ہوں گے جسے اڑا دیا ہو
آندھی نے ایک طوفانی دن میں۔ نہ پاسکیں گے وہ
اپنے کمائے ہوئے اعمال کا کچھ بھی (پھل)۔
یہی ہے گمراہی پرلے درجہ کی ﴿۱۸﴾
کیا دیکھتے نہیں ہو تم کہ بے شک اللہ ہی نے پیدا فرمایا ہے
آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ؟ اگر چاہے وہ
تو لے جائے تمہیں اور لے آئے (تمہاری جگہ) نئی مخلوق ﴿۱۹﴾
اور نہیں ہے یہ کام اللہ کے لیے کچھ مشکل ﴿۲۰﴾
اور پیش ہوں گے اللہ کے حضور سب پھر کہیں گے کمزور لوگ
ان سے جو بڑے بنے ہوئے تھے (دنیا میں) یقیناً ہم تو تھے
تمہارے تابع تو کیا تم بچا سکو گے ہمیں
اللہ کے عذاب سے ذرا بھی؟ وہ جواب دیں گے
اگر راہ دکھائی ہوتی ہمیں اللہ نے (نجات کی)
تو ہم ضرور تمہیں دکھا دیتے۔ (اب تو) یکساں ہے ہمارے لیے
خواہ روئیں پیٹیں ہم یا صبر کریں،

مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾
وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ
اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ
وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ
وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّاۤ
اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ
فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ
مَاۤ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ
اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَاۤ
اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ
اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾
وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ
فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ
اَصْلُهَا ثَابِتٌ

نہیں ہے ہمارے لیے بچنے کی کوئی صورت ﴿۲۱﴾
اور کہے گا شیطان جب چکا دیا جائے گا فیصلہ
بے شک اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا، سچا وعدہ
اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا لیکن میں نے ان میں سے کوئی بھی پورا نہ کیا
لیکن نہ تھا میرا تم پر کوئی زور البتہ
میں نے تم کو دعوت دی تھی اور تم نے لبیک کہا میری دعوت پر
سو مت ملامت کرو تم مجھے بلکہ ملامت کرو اپنے آپ ہی کو۔
اور نہ میں تمہارا فریاد رس ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔
میں بری الذمہ ہوں اس (شرک) سے جو
تم نے مجھے شریک ٹھہرا کر کیا تھا دنیا میں
بے شک ظالموں کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۲۲﴾
اور داخل کیے جائیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے
اور کیے انہوں نے نیک کام، جنتوں میں، بہہ رہی ہوں گی
ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں
اپنے رب کے اذن سے۔ ان کی باہمی دعا بوقت ملاقات
وہاں "سلام" ہوگی ﴿۲۳﴾
کیا نہیں دیکھتے تم کہ کیسی (اچھی) بیان کی ہے اللہ نے مثال
"کہ کلمہ طیبہ" ایک پاکیزہ درخت کی مانند ہے
جس کی جڑیں گہری جمی ہوئی ہیں

وَّفَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾	اور اس کی شاخیں آسمان تک (پہنچی ہوئی) ہیں ﴿۲۴﴾
تُؤْتِیْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِیْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ	جو دے رہا ہے اپنا پھل ہر آن اپنے رب کے اذن سے
وَیَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ	اور بیان فرماتا ہے اللہ یہ مثالیں انسانوں کے لیے
لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾	تاکہ وہ سوچیں سمجھیں ﴿۲۵﴾
وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ	اور مثال کلمۂ خبیثہ کی ایک خبیث درخت کی سی ہے
اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ	جو اکھاڑ پھینکا جائے زمین کی بالائی سطح سے،
مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾	نہیں ہے اس کے لیے کوئی استحکام ﴿۲۶﴾
یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	ثبات عطا فرماتا ہے اللہ اہل ایمان کو
بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا	قول حق (کی برکت) سے دنیاوی زندگی میں بھی
وَفِی الْاٰخِرَةِ ۚ وَیُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِیْنَ ۙ	اور آخرت میں بھی اور گمراہ کر دیتا ہے اللہ ظالموں کو
وَیَفْعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ﴿۲۷﴾	اور کرتا ہے اللہ جو چاہے ﴿۲۷﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہوں نے بدل ڈالا
نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا	اللہ کی نعمتوں کو ناشکری سے اور لا اتارا
قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾	اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں ﴿۲۸﴾
جَهَنَّمَ ۚ یَصْلَوْنَهَا ؕ	(یعنی) جہنّم میں، جھلسے جائیں گے وہ اس میں۔
وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾	اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا	اور گھڑ رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے لیے کچھ ہمسر
لِّیُضِلُّوْا عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ قُلْ	تاکہ بھٹکا دیں وہ (انہیں) اللہ کی راہ سے، کہہ دیجیے
تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِیْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾	کہ عیش کر لو کیونکہ آخر کار تمہارا انجام دوزخ ہی ہے ﴿۳۰﴾

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
کہہ دیجیے میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے ہیں

يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُنْفِقُوْا مِمَّا
کہ قائم کریں نماز اور خرچ کریں اس (رزق) میں سے جو

رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً
ہم نے انہیں دیا ہے چھپا کر بھی اور علانیہ بھی

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ
اس سے پہلے کہ آجائے وہ دن

لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ۝۳۱
کہ نہیں (کام دے گی) جس میں سودا بازی اور نہ دوستیاں ۳۱

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
یہ اللہ ہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو

وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ
اور برسایا آسمان سے پانی پھر نکالا

بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ
اس (کے ذریعہ) سے ہر قسم کی پیداوار کو بطور رزق تمہارے لیے

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ
اور مسخر کیں تمہارے لیے کشتیاں تاکہ وہ چلیں سمندر میں

بِاَمْرِهٖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۝۳۲
اللہ کے حکم سے اور مسخر کیا تمہارے لیے دریاؤں کو ۳۲

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ
اور مسخر کیا تمہارے لیے سورج اور چاند کو جو لگاتار چلے جا رہے ہیں

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝۳۳
اور مسخر کیا اس نے تمہارے لیے رات کو اور دن کو ۳۳

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ
اور عطا فرمادی اس نے تمہیں ہر وہ چیز جو تم نے اس سے مانگی

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا
اور اگر تم شمار کرنا چاہو اللہ کی نعمتوں کا تو تم نہیں کرسکتے اس کا احاطہ

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝۳۴
حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ہی ناانصاف اور ناشکرا ہے ۳۴

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ
اور (یاد کرو وہ وقت) جب کہا تھا ابراہیمؑ نے،

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا
اے میرے رب! بنا دے تو اس شہر کو امن کا گہوارہ

وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ
اور بچائے رکھنا تو مجھے اور میری اولاد کو اس سے کہ

نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝۳۵
ہم پوجا کریں بتوں کی ۳۵

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ
فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾
رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ
مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ
عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا
لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ
اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ
وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾
رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا
نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى
عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿۳۸﴾
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ
عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ
اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿۳۹﴾
رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ

اے میرے رب! واقعہ یہ ہے کہ ان دیویوں نے گمراہ کر دیا ہے
بہت سے انسانوں کو سو جو میری پیروی کرے گا
وہ تو میرا ہے اور جس نے میرا کہنا نہ مانا تو یقیناً تو
بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۳۶﴾
اے ہمارے مالک! صورت حال یہ ہے کہ میں نے بسایا ہے
اپنی کچھ اولاد کو اس وادی میں جہاں نہیں ہوتی کھیتی باڑی
تیرے محترم گھر کے قریب۔ اے ہمارے مالک!
اس لیے (بسایا ہے) کہ قائم کریں نماز سو کر دے تُو
انسانوں کے دلوں کو مائل ان کی طرف
اور رزق دے تو انہیں ہر قسم کے پھلوں میں سے،
شاید کہ وہ شکر گزار بنیں ﴿۳۷﴾
اے ہمارے مالک! یقیناً تو جانتا ہے ہر وہ بات جو
ہم چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور نہیں چھپا ہوا
اللہ سے کچھ بھی زمین میں
اور نہ آسمانوں میں ﴿۳۸﴾
شکر اللہ کا جس نے بخشے ہیں مجھے
اس بڑھاپے میں اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ (جیسے بیٹے)۔
بلاشبہ میرا رب ضرور سننے والا ہے دعا کو ﴿۳۹﴾
اے میرے مالک! بنا تو مجھے قائم رکھنے والا نماز کو

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا
وَتَقَبَّلْ دُعَاۤءِ ﴿۴۰﴾
رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾
وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ
الظّٰلِمُوْنَ ۗ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ
تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾
مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ
لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ
وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَاۤءٌ ﴿۴۳﴾
وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ
الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَاۤ
اَخِّرْنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ
دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ
اَوَلَمْ تَكُوْنُوْۤا اَقْسَمْتُمْ
مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾
وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ
فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا

اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق دے) اے ہمارے مالک !
اور قبول فرمالے تو میری دعا کو ﴿۴۰﴾
اے ہمارے مالک ! معاف کر دیجیو مجھے اور میرے والدین کو
اور تمام مومنوں کو اس دن جب قائم ہوگا حساب ﴿۴۱﴾
اور ہرگز نہ سمجھنا اللہ کو بے خبر ان کاموں سے جو کرتے ہیں
ظالم۔ واقعہ یہ ہے کہ ڈھیل دے رہا ہے وہ انہیں اس دن کے لیے
کہ پتھرا جائیں گی اس دن آنکھیں ﴿۴۲﴾
دوڑے چلے آرہے ہوں گے (یہ ظالم) اٹھائے ہوئے اپنے سر،
نہ پھر سکیں گی اپنی طرف بھی ان کی آنکھیں
اور ان کے دل اڑے جارہے ہوں گے ﴿۴۳﴾
اور خبردار کردو انسانوں کو اس دن سے جب آئے گا ان پر
عذاب تو کہیں گے وہ جنہوں نے ظلم کیا تھا اے ہمارے مالک!
مہلت دے ہمیں تو تھوڑی مدت تک تاکہ ہم قبول کریں
تیری دعوت اور پیروی کریں ہم تیرے پیغمبروں کی۔
(جواب ملے گا) کیا نہیں قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے تم
اس سے پہلے کہ نہیں آئے گا ہم پر کبھی زوال ﴿۴۴﴾
حالانکہ تم آباد تھے گھروں میں ان لوگوں کے جنہوں نے
ظلم کیا تھا اپنے اوپر اور واضح ہو چکا تھا تم پر کہ کیا
سلوک کیا تھا ہم نے ان کے ساتھ اور بیان کر دی ہیں ہم نے

لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾	تمہارے لیے ہر قسم کی مثالیں ﴿۴۵﴾
وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ	اور یقیناً چل چکے تھے وہ اپنی چالیں اور اللہ کے پاس تھا
مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ	ان کی ہر چال کا توڑ اور اگرچہ تھیں ان کی چالیں
لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾	ایسی کارگر کہ ٹل جائیں ان سے پہاڑ بھی ﴿۴۶﴾
فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ	سو ہرگز خیال نہ کرنا تم اللہ کو خلاف کرنے والا
وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اپنے وعدوں کے جو اس نے اپنے رسولوں سے کیے ہیں یقیناً اللہ ہے
عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾	زبردست اور انتقام لینے پر قادر ﴿۴۷﴾
يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ	اس دن جب بدل دی جائے گی یہ زمین دوسری زمین سے
وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ	اور آسمان بھی (بدل جائیں گے) اور پیش ہوں گے سب اللہ کے حضور
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾	جو یکتا ہے اور زبردست قوت کا مالک ﴿۴۸﴾
وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ	اور دیکھو گے تم مجرموں کو اس دن
مُّقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾	کہ جکڑے ہوئے ہیں وہ زنجیروں میں ﴿۴۹﴾
سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى	ان کے لباس ہوں گے تارکول کے اور چھائے ہوئے ہوں گے
وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾	ان کے چہروں پر آگ (کے شعلے) ﴿۵۰﴾
لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ	تاکہ بدلہ دے اللہ ہر شخص کو اس کی کمائی کا۔
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾	بے شک اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ﴿۵۱﴾
هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا	یہ ایک اعلان ہے تمام انسانوں کے لیے تاکہ انہیں خبردار کیا جائے
بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	اس کے ذریعہ سے اور وہ جان لیں کہ حقیقت میں وہی معبود یکتا ہے
وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾	اور اس لیے بھی کہ نصیحت پکڑیں وہ لوگ جو عقل و شعور رکھتے ہیں ﴿۵۲﴾

آیاتہا ۹۹ (۱۵) سُوْرَۃُ الْحِجْرِ مَکِّیَّۃٌ (۵۴) رکوعاتہا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الۤرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۱
الف۔ لام۔ را۔ یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی کی اور قرآنِ مبین کی ۝۱

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
قریب ہے وہ وقت کہ شدید آرزو کریں گے وہ لوگ جو کافر ہیں

لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝۲
کہ کاش! ہوتے وہ مسلمان ۝۲

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا
(اے نبیؐ) چھوڑ دو انہیں کہ کھائیں پیئیں اور مزے کریں

وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ
اور بہلاوے میں ڈالے رکھیں انہیں اِن کی جھوٹی امیدیں

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۳
سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ۝۳

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا
اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو مگر تھا اس (کی ہلاکت) کے لیے

كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۴
ایک نوشتہ (پہلے سے) طے شدہ ۝۴

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا
نہیں آگے نکل سکتی کوئی قوم اپنے (ہلاکت کے) وقتِ مقرر سے

وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۵
اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے ۝۵

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ
اور وہ کہتے ہیں، اے وہ شخص نازل ہوا ہے جس پر

الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝۶
قرآن، یقیناً تم تو ضرور دیوانے ہو ۝۶

لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ
کیوں نہیں لے آتے تم ہمارے سامنے فرشتوں کو،

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۷
اگر ہو تم سچے؟ ۝۷

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ
(کہہ دو!) نہیں نازل کیا کرتے ہم فرشتوں کو

اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا	مگر حق یعنی فیصلہ عذاب کے ساتھ اور نہیں دی جاتی
اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ﴿۸﴾	اس وقت (جب وہ نازل ہوتے ہیں) انہیں مہلت ﴿۸﴾
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ	بے شک ہم نے ہی نازل کی ہے یہ کتاب نصیحت
وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۹﴾	اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں ﴿۹﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا	اور یقیناً بھیجے تھے ہم نے رسول
مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۰﴾	تم سے پہلے بھی پہلی قوموں میں ﴿۱۰﴾
وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ	اور نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی رسول
اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾	مگر وہ اس کی ہنسی اڑایا کرتے تھے ﴿۱۱﴾
كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾	اسی طرح ڈال دیتے ہیں ہم یہ (استہزاء) مجرموں کے دلوں میں ﴿۱۲﴾
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ	(لہٰذا) نہیں ایمان لایا کرتے وہ اس (ذکر) پر
وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾	اور بے شک رہا ہے طریقہ یہی پہلے لوگوں کا ﴿۱۳﴾
وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ	اور اگر کہیں کھول دیتے ہم ان پر کوئی دروازہ آسمان کا
فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾	اور وہ دن دہاڑے اس پر چڑھنے لگتے ﴿۱۴﴾
لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا	تب بھی ضرور کہتے یہ لوگ کہ درحقیقت مخمور ہیں ہماری آنکھیں
بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ ع ۲	نہیں بلکہ ہم لوگوں پر جادو کر دیا گیا ہے ﴿۱۵﴾
وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا	اور بے شک بنائے ہیں ہم نے آسمان میں بہت سے برج
وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾	اور آراستہ کر دیا ہے انہیں دیکھنے والوں کے لیے ﴿۱۶﴾
وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾	اور محفوظ کر دیا ہے ہم نے انہیں ہر شیطان مردود سے ﴿۱۷﴾
اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ	الا یہ کہ کوئی چوری چھپے سننے کی کوشش کرے

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾
وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا
رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾
وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ
وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾
وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا
خَزَآئِنُهٗ ؗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ
اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾
وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ
وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾
وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ
وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾
وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ
مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ
حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾

تب پیچھا کرتا ہے اس کا ایک روشن شعلہ ﴿۱۸﴾
اور زمین، پھیلایا ہے ہم نے اسے اور ڈالے ہیں اس میں
(پہاڑوں کے) لنگر اور اگائی ہم نے اس میں
ہر چیز متناسب مقدار میں ﴿۱۹﴾
اور فراہم کیے ہم نے تمہارے لیے اس میں روزی کے اسباب
اور ان کے لیے بھی، نہیں ہو تم جن کے رازق ﴿۲۰﴾
اور نہیں کوئی چیز (کائنات میں) مگر ہیں ہمارے پاس
اس کے خزانے اور نہیں نازل کرتے ہم اسے
مگر ایک مقرر مقدار میں ﴿۲۱﴾
اور ہم بھیجتے ہیں ہواؤں کو (پانی سے) لدا ہوا پھر برساتے ہیں ہم
آسمان سے پانی اور سیراب کرتے ہیں ہم اس سے تم کو
اور نہیں ہو تم (اس قابل) کہ اسے جمع کر کے رکھ سکو ﴿۲۲﴾
اور یقیناً ہم ہی ہیں جو زندہ کرتے ہیں اور موت دیتے ہیں
اور ہم ہی سب کے وارث ہیں ﴿۲۳﴾
اور یقیناً دیکھ رکھا ہے ہم نے ان لوگوں کو بھی جو پہلے گزر چکے ہیں
تم میں سے اور بے شک ہماری نگاہ میں ہیں
وہ بھی جو بعد میں آنے والے ہیں ﴿۲۴﴾
اور یقیناً تیرا رب ہی ان سب کو اکٹھا کرے گا۔ بے شک وہ ہے
بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ﴿۲۵﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
اور یہ ایک حقیقت ہے کہ پیدا کیا ہے ہم نے انسان کو

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾
کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے ﴿۲۶﴾

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ
اور جن، پیدا کیا تھا ہم نے اسے اس سے بھی پہلے

مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾
آگ کی لپٹ سے ﴿۲۷﴾

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اور (یاد کرو وہ وقت) جب کہا تھا تیرے رب نے فرشتوں سے،

اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا
بے شک میں بنانے والا ہوں آدمی،

مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾
کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے ﴿۲۸﴾

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ
پھر جب پورا بنا چکوں میں اسے اور پھونک دوں اس میں

مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾
اپنی روح تو گر جانا تم اس کے لیے سجدے میں ﴿۲۹﴾

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾
پس سجدے میں گر گئے فرشتے سب کے سب ﴿۳۰﴾

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ
سوائے ابلیس کے، انکار کیا اس نے اس سے کہ ہو وہ

مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾
شامل سجدہ کرنے والوں میں ﴿۳۱﴾

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ
اللہ نے فرمایا: اے ابلیس! کیا ہوا تجھے

اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾
کہ شامل نہ ہوا تو سجدہ کرنے والوں میں؟ ﴿۳۲﴾

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ
اس نے کہا: نہیں ہوں میں ایسا کہ سجدہ کروں ایسے بشر کو

خَلَقْتَهٗ
جسے پیدا کیا ہے تُو نے

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾
کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے ﴿۳۳﴾

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾
اللہ نے فرمایا اچھا تو نکل جا یہاں سے کیونکہ تو مردود ہے ﴿۳۴﴾

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ
اور بے شک تیرے اوپر لعنت ہے

إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٣٥﴾	روزِ جزا تک ﴿۳۵﴾
قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي	اس نے کہا: اے میرے رب! تو پھر مہلت دے تو مجھے
إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٣٦﴾	اس دن تک جب سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ﴿۳۶﴾
قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿٣٧﴾	ارشاد ہوا اچھا! تجھے مہلت دی جاتی ہے ﴿۳۷﴾
إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٣٨﴾	اس دن تک جس کا وقت مقرر ہے ﴿۳۸﴾
قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي	اس نے کہا: اے میرے مالک! چونکہ تو نے مجھے بہکایا ہے
لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ	(اس لیے) میں ضرور دلفریبیاں پیدا کروں گا ان کے لیے زمین میں
وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٣٩﴾	اور ضرور بہکاؤں گا میں انہیں سب کو ﴿۳۹﴾
إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ	ماسوائے تیرے اُن بندوں کے ان میں سے
الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾	جنہیں تو نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ﴿۴۰﴾
قَالَ هَٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤١﴾	ارشاد ہوا یہ ہے، راستہ مجھ تک پہنچنے والا سیدھا ﴿۴۱﴾
إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ	بے شک جو میرے بندے ہیں، نہیں ہے تجھے ان پر
سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ	کوئی اختیار مگر (ہوگا تیرا اختیار) ان پر جو
اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ﴿٤٢﴾	تیری پیروی کریں گے، بہکے ہوؤں میں سے ﴿۴۲﴾
وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٣﴾	اور بیشک جہنّم کا وعدہ ہے ان سب سے ﴿۴۳﴾
لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ	اس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازے کے لیے
مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ﴿٤٤﴾	ان میں سے حصہ ہے تقسیم شدہ ﴿۴۴﴾
إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٤٥﴾	یقیناً متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿۴۵﴾
ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ	(ان سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ ان میں سلامتی کے ساتھ،

آمِنِينَ ﴿۴۶﴾	بے خوف و خطر ﴿۴۶﴾
وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم	اور نکال دیں گے ہم جو بھی ہوگی ان کے دلوں میں
مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا	کسی قسم کی کدورت (اور ہو جائیں گے وہ) بھائیوں کی طرح
عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿۴۷﴾	بیٹھیں گے مسندوں پر آمنے سامنے ﴿۴۷﴾
لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ	نہ پہنچے گی انہیں وہاں کوئی تکلیف
وَمَا هُم مِّنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿۴۸﴾	اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ﴿۴۸﴾
نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا	(اے نبیؐ) خبر دے دو میرے بندوں کو کہ بے شک میں ہی ہوں
الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۴۹﴾	بہت مغفرت کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ﴿۴۹﴾
وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ﴿۵۰﴾	اور (یہ بھی) کہ میرا عذاب ہی دردناک عذاب ہے ﴿۵۰﴾
وَنَبِّئْهُمْ عَن ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿۵۱﴾ وقف لازم	اور سناؤ انہیں قصہ ابراہیمؑ کے مہمانوں کا ﴿۵۱﴾
إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا	جب وہ آئے اس کے پاس تو انہوں نے کہا: سلام (ہو تم پر)۔
قَالَ إِنَّا مِنكُمْ وَجِلُونَ ﴿۵۲﴾	ابراہیمؑ نے کہا ہمیں تم سے ڈر لگتا ہے ﴿۵۲﴾
قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا	انہوں نے کہا کہ ڈرو نہیں، یقیناً ہم
نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ﴿۵۳﴾	بشارت دیتے ہیں تمہیں ایک صاحبِ علم لڑکے کی ﴿۵۳﴾
قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي	ابراہیمؑ نے کہا کیا تم خوشخبری دے رہے ہو مجھے
عَلَىٰ أَن مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ	اس کے باوجود کہ آلیا ہے مجھے بڑھاپے نے؟
فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ﴿۵۴﴾	سوچو تو سہی، یہ کیسی خوشخبری دے رہے ہو تم ﴿۵۴﴾
قَالُوا بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ	انہوں نے کہا: ہم نے آپ کو خوشخبری دی ہے سچی
فَلَا تَكُن مِّنَ الْقَانِطِينَ ﴿۵۵﴾	سو نہ ہونا تم ناامیدوں میں سے ﴿۵۵﴾

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ
اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾
قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾
اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾
اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا
لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾
فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾
قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾
قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾
وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾
فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ
وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ
اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾
وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ
هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾
وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾
قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾

ابراہیمؑ نے کہا کون نا امید ہوتا ہے اپنے رب کی رحمت سے
سوائے گمراہ لوگوں کے ﴿۵۶﴾
ابراہیمؑ نے کہا اچھا! کیا ہے تمہاری مُہم اے فرشتو؟ ﴿۵۷﴾
انھوں نے کہا کہ بے شک ہم بھیجے گئے ہیں ایک مجرم قوم کی طرف ﴿۵۸﴾
سوائے آلِ لوطؑ کے، بے شک ہم بچالیں گے انھیں سب کو ﴿۵۹﴾
البتہ لوطؑ کی بیوی کہ مقدر کر دیا ہے ہم نے کہ وہ
ضرور ہوگی شامل پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿۶۰﴾
پھر جب آئے آلِ لوطؑ کے پاس فرشتے ﴿۶۱﴾
لوطؑ نے کہا کہ یقیناً ہو تم لوگ اجنبی ﴿۶۲﴾
وہ بولے: نہیں بلکہ لے کر آئے ہیں ہم تمہارے پاس وہ (عذاب)
جس میں شک کر رہے تھے یہ لوگ ﴿۶۳﴾
اور آئے ہیں تمہارے پاس حق لے کر اور یقیناً ہم سچے ہیں ﴿۶۴﴾
سو چل پڑو اپنے اہل وعیال کو لے کر کچھ رات رہے
اور خود چلو اُن کے پیچھے پیچھے اور نہ پلٹ کر دیکھے تم میں سے
کوئی اور سیدھے چلے جاؤ جہاں تمہیں حکم دیا گیا ہے ﴿۶۵﴾
اور فیصلہ کن انداز میں بتا دی، ہم نے اسے یہ بات کہ جڑ
ان لوگوں کی کٹ کر رہے گی صبح ہوتے ہوتے ﴿۶۶﴾
اور آئے شہر والے (لوطؑ کے پاس)، خوشیاں مناتے ﴿۶۷﴾
لوطؑ نے کہا: دیکھو! یہ میرے مہمان ہیں لہٰذا مجھے بے آبرو نہ کرو ﴿۶۸﴾

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾	اور ڈرو اللہ سے اور مجھے رُسوا نہ کرو ﴿۶۹﴾
قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ	انہوں نے کہا: کیا ہم تمہیں منع نہیں کر چکے ہیں
عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾	(کہ ٹھیکیدار نہ بنو) سب دنیا والوں کے ﴿۷۰﴾
قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ	لوطؑ نے کہا: یہ میری بیٹیاں ہیں اگر
كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾	تمہیں کچھ کرنا ہی ہے ﴿۷۱﴾
لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ	قسم ہے تمہاری جان کی (اے نبیؐ) بے شک وہ
لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾	اس وقت اپنی مستی میں اندھے ہو رہے تھے ﴿۷۲﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾	آخر کار آ لیا انہیں ایک سخت دھماکے نے سورج نکلتے وقت ﴿۷۳﴾
فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا	پس کر دیا ہم نے اس بستی کو تلپٹ اور برسائے
عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾	ان پر پتھر کھنگر کے ﴿۷۴﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾	اہلِ بصیرت کے لیے ﴿۷۵﴾
وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾	اور وہ بستی واقع ہے ایک شارع عام پر ﴿۷۶﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بے شک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾	اہلِ ایمان کے لیے ﴿۷۷﴾
وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾	اور یقیناً تھے اہلِ ایکہ بھی سخت ظالم ﴿۷۸﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ	سو انتقام لیا ہم نے ان سے بھی۔
وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾	اور وہ دونوں بستیاں واقع ہیں کھلے راستے پر ﴿۷۹﴾
وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾	اور یقیناً جھٹلایا اہلِ حجر نے رسولوں کو ﴿۸۰﴾

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا
فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾
وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ
بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ
وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ
فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا
مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾
لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا
مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا
مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾
وَقُلْ اِنِّىْٓ اَنَا
النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾

اور بھیجیں ہم نے ان کے پاس اپنی نشانیاں
لیکن وہ اس سے روگردانی کرتے رہے ﴿۸۱﴾
اور یہ لوگ تراشا کرتے تھے پہاڑوں میں
اپنے گھر اور بے خوف و مطمئن تھے ﴿۸۲﴾
آخر کار آلیا انہیں ایک زبردست دھماکے نے صبح سویرے ﴿۸۳﴾
سو نہ کام آیا ان کے جو کچھ وہ کرتے رہے ﴿۸۴﴾
اور نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں اور زمین کو
اور اس کو بھی جو ان کے درمیان ہے مگر بامقصد۔
اور جان لو کہ فیصلہ کی گھڑی ضرور آکر رہے گی
سو درگزر کرو تم ان سے اچھے انداز میں ﴿۸۵﴾
بے شک تیرا رب ہی ہے خالق اور سب کچھ جاننے والا ﴿۸۶﴾
اور یقیناً عطا کی ہیں ہم نے تم کو سات (آیات)
بار بار دہرائی جانے والی اور قرآن عظیم بھی ﴿۸۷﴾
نہ آنکھ اٹھا کر دیکھو تم اس کی طرف جو
سازو سامانِ (دنیوی) دیا ہے ہم نے مختلف قسم کے لوگوں کو
ان میں سے اور نہ غم کھاؤ ان پر،
اور شفقت سے پیش آؤ مومنوں کے ساتھ ﴿۸۸﴾
اور کہو بے شک میں تو ہوں
صاف صاف متنبہ کرنے والا ﴿۸۹﴾

كَمَآ اَنْزَلْنَا
(ایسی ہی تنبیہ) جیسی ہم نے بھیجی تھی

عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ۝۹۰
ان فرقوں میں بٹ جانے والوں کی طرف ۝۹۰

الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ
جنہوں نے کر ڈالا تھا (اپنے) قرآن کو

عِضِيْنَ ۝۹۱
ٹکڑے ٹکڑے ۝۹۱

فَوَرَبِّكَ لَنَسْئَلَنَّهُمْ
پس قسم ہے تمہارے رب کی ہم ضرور باز پرس کریں گے

اَجْمَعِيْنَ ۝۹۲
ان سب سے ۝۹۲

عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۹۳
ان کاموں کے بارے میں جو وہ کرتے رہے ۝۹۳

فَاصْدَعْ بِمَا
سو (اے نبی) ڈنکے کی چوٹ اعلان کر دو ان باتوں کا جن کا

تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۹۴
تمہیں حکم دیا جا رہا ہے اور پرواہ نہ کرو مشرکوں کی ۝۹۴

اِنَّا كَفَيْنٰكَ
یقیناً ہم کافی ہیں تمہاری طرف سے (خبر لینے کو)

الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ۝۹۵
ان مذاق اڑانے والوں کی ۝۹۵

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ
وہ (مذاق اڑانے والے) جو ٹھہراتے ہیں اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۹۶
دوسرے معبود، سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ۝۹۶

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ
اور یقیناً ہمیں معلوم ہے کہ سخت کوفت ہوتی ہے تمہارے دل کو

بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۝۹۷
ان باتوں سے جو یہ کہتے ہیں ۝۹۷

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
پس تسبیح کرو اپنے رب کی حمد کے ساتھ

وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝۹۸
اور ہو جاؤ شامل سجدہ کرنے والوں میں ۝۹۸

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى
اور بندگی کرتے رہو اپنے رب کی یہاں تک کہ

يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝۹۹
آجائے تم پر امر یقینی (موت) ۝۹۹

(۱۶) سُوْرَۃُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ (۷۰)

اٰيَاتُهَا ۱۲۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ — آیا چاہتا ہے فیصلہ اللہ کا، لہٰذا جلدی مچاؤ تم اس کے لیے۔

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ① — پاک ہے وہ اور بالاتر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ①

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ — وہ نازل فرماتا ہے فرشتوں کو وحی دے کر اپنے حکم سے

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا — جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے کہ متنبہ کر دو

اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ② — کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے، سو مجھ ہی سے ڈرو ②

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ — پیدا کیا ہے اس نے آسمانوں اور زمین کو برحق۔

تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ③ — اونچی ہے اس کی ذات اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ③

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ — اس نے پیدا کیا انسان کو نطفہ سے

فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ④ — تو یکایک وہ ہو گیا کھلا جھگڑالو ④

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ — اور چوپائے، پیدا کیا ہے اللہ نے ان کو بھی، تمہارے لیے ہے

فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ — ان میں جاڑے کا سامان اور ہر طرح کے فائدے

وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ⑤ — اور انہی میں سے بعض کو تم کھاتے ہو ⑤

وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ — اور تمہارے لیے ان میں جمال بھی ہے جب

تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ⑥ — شام کو واپس لاتے ہو اور جب صبح کے وقت لے جاتے ہو ⑥

وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ — اور اٹھاتے ہیں وہ تمہارے بوجھ اس شہر تک

لَمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ	کہ نہ تھے تم قادر وہاں پہنچنے پر مگر مشقت اٹھا کر۔
اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ﴿۷﴾	بے شک تمہارا رب ہے بڑا ہی شفیق اور مہربان ﴿۷﴾
وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ	اور (اسی نے پیدا کیے) گھوڑے اور خچر اور گدھے
لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ	تاکہ سوار ہو تم ان پر اور زینت کے لیے۔ اور پیدا فرماتا ہے وہ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾	ایسی چیزیں جو تم نہیں جانتے ﴿۸﴾
وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ	اور اللہ ہی کے ذمہ ہے سیدھا راستہ دکھانا
وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ	جب کہ کچھ راستے ٹیڑھے بھی ہیں اور اگر چاہتا وہ
لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹﴾	تو ضرور ہدایت دے دیتا وہ تم کو سب کو ﴿۹﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ	وہی تو ہے جس نے برسایا آسمان سے پانی تمہارے لیے،
مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ	جس میں سے تم پیتے بھی ہو اور اسی سے درخت اور سبزہ (اگتے) ہیں
فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿۱۰﴾	جس میں چراتے ہو تم اپنے جانوروں کو ﴿۱۰﴾
يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ	پیدا کرتا ہے وہ تمہارے لیے اس پانی سے کھیتی، زیتون،
وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ	کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بے شک اس میں ایک بڑی نشانی ہے
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۱﴾	ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۱۱﴾
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ	اور اس نے مسخر کر رکھا ہے تمہارے لیے رات اور دن کو
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ	اور سورج اور چاند کو اور ستارے بھی مسخر ہیں
بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	اس کے حکم سے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾	ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۱۲﴾

ع ۶

وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ
مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ⑬
وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ
لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا
وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ
وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑭
وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ
اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا
وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ⑮
وَعَلٰمٰتٍ ۭ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ⑯
اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ
لَّا يَخْلُقُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ⑰
وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ
اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑱
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ
وَمَا تُعْلِنُوْنَ ⑲

اور وہ چیزیں جو پھیلا رکھی ہیں اس نے تمہارے لیے زمین میں،
کئی طرح کے ہیں ان کے رنگ اور قسمیں، بے شک اس میں بھی
ایک بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو نصیحت قبول کرتے ہیں ⑬
اور وہی تو ہے جس نے مسخر کر رکھا ہے سمندر کو
تاکہ کھاؤ تم اس میں سے گوشت، تر و تازہ
اور نکالو تم اس میں سے سامانِ زینت جسے تم پہنتے ہو
اور دیکھتے ہو تم کشتیوں کو کہ چلتی ہیں وہ پانی کو چیرتی ہوئی اس میں،
اور اس لیے بھی تاکہ تلاش کرو تم اس کا فضل (اپنا معاش)،
اور تاکہ تم شکر گزار بنو ⑭
اور رکھ دیے اس نے زمین میں (پہاڑوں کے) لنگر
کہ کہیں ڈھلک نہ جائے تمہیں لے کر اور (جاری کر دیئے) دریا
اور (بنائے) راستے تاکہ تم راہ پاؤ ⑮
اور نشانیاں (بھی بنائیں) اور ستاروں سے بھی لوگ راستہ پاتے ہیں ⑯
سو بھلا وہ ذات جو پیدا فرماتی ہے ان کی طرح ہو سکتی ہے جو
کچھ نہیں پیدا کرتے سو کیا تم غور نہیں کرتے؟ ⑰
اور اگر تم گننا چاہو اللہ کی نعمتوں کو تو نہیں گن سکتے تم ان کو۔
بے شک اللہ ہے بہت ہی زیادہ بخشنے والا مہربان ⑱
اور اللہ جانتا ہے اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو
اور وہ بھی جو تم ظاہر کرتے ہو ⑲

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ — اور وہ (معبود) جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ اللہ کے سوا،

لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿٢٠﴾ — نہیں پیدا کر سکتے وہ کوئی چیز بھی بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں ﴿٢٠﴾

اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ — مردہ ہیں، زندگی سے عاری اور نہیں جانتے

اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٢١﴾ — کہ کب انہیں (دوبارہ) اٹھایا جائے گا ﴿٢١﴾

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ — تمہارا معبود، معبود یکتا ہے سو جو لوگ نہیں ایمان رکھتے ہیں

بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ — آخرت پر، ان کے دل منکر ہیں

وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٢٢﴾ — اور وہ گھمنڈ میں پڑے ہوئے ہیں ﴿٢٢﴾

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا — بلا شبہ یقیناً اللہ جانتا ہے ہر اس بات کو جو

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ — یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جسے ظاہر کرتے ہیں

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ — واقعہ یہ ہے کہ اللہ نہیں پسند کرتا غرور کرنے والوں کو ﴿٢٣﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ — اور جب پوچھا جاتا ہے ان سے کہ کیا ہے یہ جو نازل کیا ہے

رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ — تمہارے رب نے تو کہتے ہیں کہ قصے کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی ﴿٢٤﴾

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ — (یہ اس لیے کہتے ہیں) تاکہ اٹھائیں وہ اپنے بوجھ

كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ — پورے کے پورے قیامت کے دن

وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ — اور ان کے بوجھ میں سے بھی کچھ حصہ سمیٹیں جن کو وہ گمراہ کرتے ہیں

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾ — بغیر علم کے۔ دیکھو کتنا برا ہے وہ بوجھ جو یہ اٹھا رہے ہیں ﴿٢٥﴾

قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ — یقیناً (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے

فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ — تو اکھیڑ دی اللہ نے ان (کے مکر) کی عمارت بنیادوں سے

فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ — اور گر پڑی ان پر اس کی چھت اوپر سے

وَ اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ	اور آن پڑا ان پر عذاب ایسے رخ سے
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾	جس کے بارے میں انہیں گمان بھی نہ تھا ﴿۲۶﴾
ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ	پھر روزِ قیامت ذلیل و خوار کرے گا انہیں اللہ
وَ يَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ	اور فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک کہ
كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ	جھگڑے کیا کرتے تھے تم ان کے بارے میں؟ تو کہیں گے
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ	وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا تھا یقیناً ذلت اور رسوائی ہے
الْيَوْمَ وَ السُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾	آج اور بدبختی بھی کافروں کے لیے ﴿۲۷﴾
الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	وہ (کافر) جن کی روح قبض کرتے ہیں فرشتے
ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۪	اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے اپنی جانوں پر
فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ	تو فوراً وہ ہتھیار ڈال دیتے ہیں (اور کہتے ہیں) نہیں کرتے تھے ہم
مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى	کوئی برائی (فرشتے جواب دیتے ہیں) کیوں نہیں
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾	یقیناً اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تم کرتے رہے ﴿۲۸﴾
فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	سو اب داخل ہو جاؤ دروازوں میں جہنم کے،
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ	ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں سو بہت ہی برا
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾	ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کے لیے ﴿۲۹﴾
وَ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ	اور پوچھا جاتا ہے ان لوگوں سے جو متقی تھے کیا نازل کیا ہے
رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ	تمہارے رب نے؟ تو وہ کہتے ہیں بہت بہتر (کلام) ۔
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اچھے کام کیے اس دنیا میں بھی
حَسَنَةٌ ؕ وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ	بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو ہے ہی بہت اچھا ۔

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٠﴾ | اور کیا ہی خوب ہے گھر متقیوں کا ﴿٣٠﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا | جنتیں، ہمیشہ رہنے کی، داخل ہوں گے (متقی لوگ) ان میں،
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا | بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں، ان کے لیے ہوگا وہاں
مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ | جو وہ چاہیں گے، اسی طرح
يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣١﴾ | اللہ بدلہ دیتا ہے متقیوں کو ﴿٣١﴾
الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ | یہ وہ لوگ ہیں جن کی روحیں قبض کرتے ہیں فرشتے
طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ | اس حالت میں کہ وہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں، کہتے ہیں ان سے
سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ | سلام ہو تم پر، داخل ہو جاؤ جنت میں
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٢﴾ | بدلے میں ان (اعمال) کے جو تم کرتے رہے ﴿٣٢﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ | نہیں انتظار کرتے یہ لوگ مگر اس بات کا کہ آجائیں ان کے پاس
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ | فرشتے یا آجائے عذاب تیرے رب کا۔
كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ | اسی طرح کیا تھا ان لوگوں نے بھی جو ان سے پہلے تھے۔
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ | اور نہیں ظلم کیا ان پر اللہ نے لیکن
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾ | وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے ﴿٣٣﴾
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ | آخر کار پہنچیں انہیں خرابیاں ان کے کرتوتوں کی اور گھیر لیا
بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾ ع | انہیں اسی (عذاب) نے جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے ﴿٣٤﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ | اور کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے شرک کیا کہ اگر چاہتا اللہ
مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ | تو نہ پوجتے اللہ کے سوا کسی چیز کو ہم اور نہ
اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ | ہمارے آباؤ اجداد اور نہ حرام ٹھہراتے بغیر اس (کے حکم) کے

مِنْ شَیْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ — کسی چیز کو۔ ایسا ہی کیا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے،
فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ — سو نہیں ہے رسولوں پر (کچھ ذمہ داری)
اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۳۵﴾ — سوائے کھول کھول کر پیغام پہنچا دینے کے ﴿۳۵﴾
وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا — اور یقیناً بھیجا ہم نے ہر اُمّت میں ایک رسول
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا — (یہ حکم دے کر) کہ عبادت کرو اللہ کی اور اجتناب کرو
الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ — طاغوت (کی بندگی) سے۔ پس ان میں سے کچھ ایسے تھے جن کو
هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ — ہدایت دی اللہ نے اور انہی میں سے کچھ ایسے تھے
حَقَّتْ عَلَیْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِیْرُوْا — جن پر مسلّط ہوگئی گمراہی۔ سو چلو پھرو
فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ — زمین میں پھر دیکھو کیا ہوا
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۳۶﴾ — انجام جھٹلانے والوں کا ﴿۳۶﴾
اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ — اگر تم حریص ہو ان کی ہدایت کے لیے تو بھی بے شک اللہ
لَا یَهْدِیْ مَنْ یُّضِلُّ — نہیں ہدایت دیا کرتا اس شخص کو جسے اس نے گمراہ کر دیا ہو
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۳۷﴾ — اور نہ ہوگا ان کا کوئی مددگار بھی ﴿۳۷﴾
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ ۙ — اور قسم کھا کر کہتے ہیں اللہ کے نام کی سخت ترین قسم کہ
لَا یَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ یَّمُوْتُ ؕ بَلٰى — نہیں اٹھائے گا اللہ اسے جو مر جاتا ہے۔ کیوں نہیں (اٹھائے گا)،
وَعْدًا عَلَیْهِ حَقًّا — یہ وعدہ ہے جسے پورا کرنا اس نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ — لیکن بہت سے انسان نہیں جانتے ﴿۳۸﴾
لِیُبَیِّنَ لَهُمُ — (یہ دوبارہ اٹھانا) اس لیے ہوگا تاکہ کھول دے ان کے سامنے
الَّذِیْ یَخْتَلِفُوْنَ فِیْهِ — وہ حقیقت، اختلاف کرتے تھے یہ جس میں

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَٰذِبِينَ ﴿٣٩﴾
اور اس لیے کہ جان لیں کافر کہ یقیناً وہی تھے جھوٹے ﴿٣٩﴾

إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ
درحقیقت ہمارا قول کسی چیز کو جب ہم اسے (پیدا کرنا) چاہیں

أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤٠﴾
بس یہ ہوتا ہے کہ ہم حکم دیتے ہیں اُسے کہ ہوجا اور وہ ہوجاتی ہے ﴿٤٠﴾

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا
اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کی خاطر اس کے بعد بھی کہ

ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا
ان پر ظلم ہوچکا تھا ضرور ٹھکانا دیں گے ہم انہیں دنیا میں بھی

حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ
اچھا اور اجرِ آخرت تو بہت ہی بڑا ہے۔

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾
کاش! جانتے لوگ یہ بات ﴿٤١﴾

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾
وہ مظلوم جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿٤٢﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا
اور نہیں رسول بنا کر بھیجا ہم نے تم سے پہلے بھی (کسی کو) مگر

رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ ۚ فَاسْأَلُوا
وہ مرد ہی تھے کہ وحی بھیجا کرتے تھے ہم ان کی طرف سو پوچھ لو

أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾
اہلِ ذکر سے، اگر تم نہیں جانتے ﴿٤٣﴾

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنْزَلْنَا
(بھیجا تھا ان کو) کھلی نشانیاں اور کتابیں دے کر اور اتارا ہم نے

إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ
تم پر بھی یہ ذکر تاکہ کھول کھول کر بیان کرو تم انسانوں کے سامنے

مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ
وہ تعلیم جو نازل کی گئی ہے ان کے واسطے

وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٤﴾
اور تاکہ وہ غور و فکر کریں ﴿٤٤﴾

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ
کیا پھر بے خوف ہیں وہ جو چالبازیاں کر رہے ہیں؟

أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ
اس سے کہ دھنسا دے اللہ ان کو زمین میں

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
یا آن پڑے ان پر عذاب ایسے رخ سے

لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٥﴾
(جس کے بارے میں) انہیں گمان بھی نہ تھا ﴿٤٥﴾

اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِىْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا	یا ان کو پکڑے چلتے پھرتے تو نہیں
هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾	ہیں یہ لوگ کسی طرح عاجز کرنے والے (اللہ کو) ﴿۴۶﴾
اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ	یا پکڑے انہیں اس حالت میں کہ کھٹکا لگا ہوا ہو انہیں (مصیبت کا)۔
فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾	سو بے شک تمہارا رب ہے بہت شفیق اور مہربان ﴿۴۷﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ	کیا نہیں دیکھتے یہ ان کی طرف جو پیدا کی ہیں اللہ نے
مِنْ شَىْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ	مختلف چیزیں، لوٹتے ہیں ان کے سایے دائیں طرف سے
وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ	اور بائیں طرف سے سجدہ کرتے ہوئے اللہ کو
وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾	اور وہ سب اظہارِ عجز کر رہے ہیں ﴿۴۸﴾
وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے آگے سربسجود ہیں سب جو ہیں آسمانوں میں
وَمَا فِى الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ	اور جو ہیں زمین میں، ہر قسم کے جاندار اور فرشتے بھی
وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾	اور وہ تکبر نہیں کرتے ﴿۴۹﴾
يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ	وہ ڈرتے رہتے ہیں اپنے رب سے جو ان پر بالادست ہے
وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ السجدة ۴	اور کرتے ہیں وہی جو انہیں حکم ملتا ہے ﴿۵۰﴾
وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ	اور فرمایا اللہ نے کہ مت بناؤ معبود، دو،
اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	درحقیقت وہ تو بس ایسا معبود ہے جو ایک ہی ہے،
فَاِيَّایَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾	سو تم صرف مجھ ہی سے ڈرو ﴿۵۱﴾
وَلَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں
وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ	اور اسی کی عبادت و اطاعت ہمیشہ لازم ہے۔
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾	تو کیا پھر تم غیر اللہ سے ڈرتے ہو؟ ﴿۵۲﴾

وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ
اور جو تمہیں حاصل ہے کسی قسم کی نعمت سو وہ اللہ ہی کی عطا کردہ ہے

ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ
پھر جب پہنچتی ہے تمہیں تکلیف

فَإِلَيْهِ تَجْـَٔرُونَ ﴿۵۳﴾
تو اسی کے آگے فریاد کرتے ہو ﴿۵۳﴾

ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنكُمْ إِذَا فَرِيقٌ
پھر جب دور کر دیتا ہے وہ تکلیف تم سے تو یکایک ایک گروہ

مِّنكُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿۵۴﴾
تم میں سے اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے ﴿۵۴﴾

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنٰهُمْ ۚ
تاکہ ناشکری کریں ان نعمتوں کی جو ہم نے انہیں عطا کی تھیں

فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۵۵﴾
سو عیش کر لو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۵۵﴾

وَيَجْعَلُونَ لِمَا
اور مقرر کرتے ہیں یہ ان کے لیے جن کے بارے میں

لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۗ
یہ کچھ نہیں جانتے، حصہ اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے۔

تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ
قسم اللہ کی، ضرور پوچھا جائے گا تم سے

عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿۵۶﴾
ان (جھوٹی باتوں) کے بارے میں جو تم گھڑا کرتے تھے ﴿۵۶﴾

وَيَجْعَلُونَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ
اور تجویز کرتے ہیں اللہ کے لیے بیٹیاں

سُبْحٰنَهُ ۙ
— حالانکہ پاک ہے وہ ان کمزوریوں سے —

وَلَهُم مَّا يَشْتَهُونَ ﴿۵۷﴾
اور اپنے لیے (بیٹے) جو انہیں مرغوب ہیں ﴿۵۷﴾

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنثٰى
اور جب خوشخبری دی جاتی ہے ان میں سے کسی کو بیٹی کی

ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۵۸﴾
تو ہو جاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ اور وہ غم کھا رہا ہوتا ہے ﴿۵۸﴾

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِن سُوٓءِ مَا
وہ چھپا پھرتا ہے لوگوں سے اس بری خبر پر جو

بُشِّرَ بِهِ ۚ أَيُمْسِكُهُ عَلٰى هُونٍ
اسے سنائی گئی (سوچتا ہے) کہ کیا رہنے دے اس کو ذلت کے باوجود

أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۗ أَلَا سَاءَ
یا دبا دے اسے مٹی میں؟ دیکھو تو کیسے برے ہیں

مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾	وہ فیصلے جو یہ کرتے ہیں ﴿۵۹﴾
لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور ان لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر
مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ	بری صفات۔ اور اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اعلیٰ ترین صفات۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾	اور وہی ہے زبردست، بڑی حکمت والا ﴿۶۰﴾
وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ	اور اگر گرفت فرمائے اللہ انسانوں کی بسبب ان کے ظلم کے
مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ	تو نہ باقی چھوڑے زمین پر کوئی جاندار لیکن
يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ	مہلت دیتا ہے وہ ان کو ایک وقتِ مقرر تک۔
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	پھر جب آجاتا ہے ان کا وقتِ مقرر تو نہ پیچھے ہو سکتے ہیں
سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾	ایک گھڑی بھر اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ﴿۶۱﴾
وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ	اور تجویز کرتے ہیں اللہ کے لیے وہ امور جن کو ناپسند کرتے ہیں یہ (اپنے لیے)
وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ	اور بولتی ہیں ان کی زبانیں جھوٹ کہ یقیناً ہم ہی کو ملے گی
الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ	بھلائی۔ لازماً ان کے لیے تو آگ ہی ہے
وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾	اور یہ کہ وہ سب سے پہلے ڈالے جائیں گے (اس میں) ﴿۶۲﴾
تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ	قسم اللہ کی یقیناً ہم نے رسول بھیجے ان قوموں کی طرف
مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ	جو تم سے پہلے تھیں لیکن خوشنما بنا کر دکھائے ان کو شیطان نے
اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ	ان کے کرتوت سو وہی ہے سرپرست ان لوگوں کا آج
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾	اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۶۳﴾
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	اور نہیں نازل کی ہم نے تم پر یہ کتاب
اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ	مگر اس غرض سے کہ تم کھول کھول کر بیان کرو ان لوگوں کے سامنے

الَّذِی اخْتَلَفُوْا فِیْهِ ۙ وَهُدًی — وہ باتیں جن میں اختلاف کرتے ہیں یہ اور ہدایت
وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾ — اور رحمت ہے (یہ) ان لوگوں کے لیے جو مومن ہیں ﴿۶۴﴾
وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا بِهِ — اور اللہ ہی نے برسایا آسمان سے پانی پھر زندہ کیا اس سے
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ — زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد بے شک اس میں
لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ — بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں ﴿۶۵﴾
وَاِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ — اور یقیناً ہے تمہارے لیے چوپایوں میں بھی ایک بڑا سبق۔
نُسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ — پلاتے ہیں ہم تمہیں اس میں سے جو ان کے پیٹ میں ہے
مِنْۢ بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا — گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ
سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیْنَ ﴿۶۶﴾ — جو خوشگوار ہے پینے والوں کے لیے ﴿۶۶﴾
وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِیْلِ وَالْاَعْنَابِ — اور کھجور و انگور کے پھلوں میں سے کچھ ایسے ہیں
تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ — بناتے ہو تم ان سے نشہ اور بہترین رزق۔
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً — بے شک اس میں بھی بڑی نشانی ہے
لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ — ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۶۷﴾
وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ — اور وحی کردی تیرے رب نے شہد کی مکھی کو
اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا — کہ بنا پہاڑوں میں چھتے
وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ — اور درختوں پر اور ان (چھپروں) میں جن پر لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں ﴿۶۸﴾
ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ — پھر کھا ہر طرح کے پھلوں میں سے اور چلتی پھرتی رہ
سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ — اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر۔
یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ — نکلتا ہے ان کے پیٹ سے ایک مشروب مختلف ہیں

اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۛ
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ
لِكَیْ لَا يَعْلَمَ
بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾
وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ
فِی الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا
بِرَآدِّیْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ
اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ
بَنِيْنَ وَ حَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ
وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٢﴾
وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ
لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

جس کے رنگ اس میں شفا ہے انسانوں کے لیے۔ یقیناً اس میں
ایک بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿٦٩﴾
اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر وہ تم کو موت دیتا ہے۔
اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو پہنچائے جاتے ہیں بدترین عمر میں
تاکہ (وہ ایسے بوڑھے ہو جائیں کہ) نہ جان سکیں
سب کچھ جاننے کے بعد کچھ بھی۔ یقیناً اللہ ہے
سب کچھ جاننے والا اور بڑی قدرت والا ﴿٧٠﴾
اور اللہ نے فضیلت دی ہے تم میں سے بعض کو بعض پر
رزق میں۔ سو نہیں ہیں وہ لوگ جنہیں فضیلت دی گئی ہے
(ایسے) کہ دے دیں اپنا رزق اپنے مملوکوں کو
تاکہ ہو جائیں وہ بھی اس رزق میں برابر (کے حصے دار)۔
تو کیا پھر اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں یہ ﴿٧١﴾
اور اللہ ہی نے بنائی ہیں تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے
بیویاں پھر عطا کیے تمہیں تمہاری بیویوں میں سے
بیٹے اور پوتے اور کھانے کو دیں تمہیں
پاکیزہ چیزیں۔ تو کیا پھر بھی یہ لوگ باطل پر ایمان لاتے ہیں
اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں ﴿٧٢﴾
اور پوجتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کو جو نہیں اختیار رکھتے
ان کو رزق دینے کا آسمانوں سے اور زمین سے

شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾
فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا
لَّا يَقْدِرُ عَلٰي شَيْءٍ وَّمَنْ
رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا
فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ۭ
هَلْ يَسْتَوٗنَ ۭ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ
اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰي شَيْءٍ
وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰي مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا
يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيْ
هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ
وَهُوَ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ ع ۱۰
وَلِلّٰهِ غَيْبُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ
اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ

ذرا بھی اور نہ کوئی قدرت رکھتے ہیں ﴿۷۳﴾
سو مت گھڑو اللہ کے لیے مثالیں۔ بے شک اللہ
جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۷۴﴾
دیتا ہے اللہ ایک مثال کہ ایک بندہ جو غلام ہے (دوسرے کا)
اور نہیں اختیار رکھتا ذرا بھی اور (دوسرا) وہ شخص کہ
عطا کیا ہو ہم نے اس کو اپنی طرف سے اچھا رزق
سو وہ خرچ کرتا ہو اس میں سے چھپے اور کھلے۔
بھلا کہیں برابر ہوسکتے ہیں یہ دونوں؟ (ہرگز نہیں)
سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں لیکن ان میں سے اکثر
(یہ بات) نہیں جانتے ﴿۷۵﴾
اور دیتا ہے اللہ مثال کہ دو شخص ہیں، ایک ان میں سے
گونگا ہے، نہیں قدرت رکھتا وہ کچھ کرنے کی
اور وہ بوجھ ہے اپنے مالک پر، جدھر بھی
بھیجے وہ اسے نہ لائے وہ کوئی بھلائی۔ کیا برابر ہوسکتا ہے
یہ اور وہ شخص جو حکم دیتا ہو انصاف کا
اور قائم ہو سیدھے راستے پر ﴿۷۶﴾
اور اللہ ہی کے لیے خاص ہے پوشیدہ حقائق کا علم (جو ہیں)
آسمانوں اور زمین میں اور نہیں ہے قیامت کا معاملہ
مگر مانند آنکھ جھپکنے کے بلکہ وہ اس سے بھی جلد تر ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۷۷﴾
وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ	اور یہ اللہ ہی ہے جس نے نکالا ہے تم کو پیٹوں سے
اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ	تمہاری ماؤں کے اس حال میں کہ نہ جانتے تھے تم کچھ
وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ	اور اس نے عطا فرمائے تم کو کان اور آنکھیں
وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾	اور مرکزِ حواس (دل و دماغ)، تاکہ تم شکرگزار بنو ﴿۷۸﴾
اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ	کیا نہیں دیکھا انہوں نے پرندوں کو جو مسخر ہیں
فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا	فضائے آسمانی میں؟ نہیں تھام رکھا ہے ان کو مگر
اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	اللہ نے۔ بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾	ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿۷۹﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ	اور اللہ ہی نے بنایا ہے تمہارے لیے تمہارے گھروں کو
سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ	جائے سکون اور بنائے ہیں اسی نے تمہارے لیے
مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا	چوپایوں کی کھال سے بھی گھر جنہیں تم ہلکا پاتے ہو
يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ	جس دن سفر کرتے ہو اور جس دن قیام کرتے ہو تم
وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ	اور چوپائیوں کی اون اور پشم اور بالوں سے (بنائے تمہارے لیے طرح طرح کے)
اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾	سامان، استعمال کرنے کے لیے ایک وقتِ مقرر تک ﴿۸۰﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا	اور اللہ ہی نے بنائے ہیں تمہارے لیے اس میں سے جو
خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ	اس نے پیدا فرمائے سائے اور بنائیں
لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ	تمہارے لیے پہاڑوں میں پناہ گاہیں اور بنایا
لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ	تمہارے لیے لباس جو بچاتا ہے تم کو گرمی سے

وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَأْسَكُمْ ؕ
كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ
لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾
يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا
وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾
وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾
وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ
عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾
وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا
هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا
مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ
اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾
وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ نِ السَّلَمَ
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾

اور وہ لباس بھی جو حفاظت کرتا ہے تمہاری لڑائی کی حالت میں،
اس طرح تکمیل کرتا ہے وہ اپنی نعمتوں کی تم پر،
تاکہ تم فرمانبردار بنو ﴿۸۱﴾
پھر اگر یہ منہ موڑتے ہیں تو حقیقت یہ ہے کہ تمہارے ذمہ تو
کھول کھول کر پیغام پہنچانا ہے ﴿۸۲﴾
پہچانتے ہیں یہ اللہ کے احسان کو پھر انکار کرتے ہیں اس کا
اور اکثر لوگ ان میں سے ناشکر گزار ہیں ﴿۸۳﴾
اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ
پھر نہ اجازت دی جائے گی ان کو جو کافر ہیں (بولنے کی)
اور نہ ان سے توبہ لی جائے گی ﴿۸۴﴾
اور جب دیکھیں گے ظالم لوگ عذاب کو تو نہ ہلکا کیا جائے گا
ان سے (عذاب) اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی ﴿۸۵﴾
اور جب دیکھیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا تھا
اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو تو کہیں گے اے ہمارے رب!
یہی ہیں ہمارے وہ شرکا جنہیں ہم پکارتے تھے
تجھے چھوڑ کر تو وہ (شرکا) دیں گے انہیں جواب
یقیناً تم بڑے جھوٹے ہو ﴿۸۶﴾
اور ہو جائیں گے اللہ کے حضور اس دن سرنگوں
اور گم ہو جائیں گے ان کے وہ (جھوٹ) جو وہ گھڑا کرتے تھے ﴿۸۷﴾

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ
بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾
وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ
شَهِيْدًا عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا
عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا
لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً
وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ ع ۱۲
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى
عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾
وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ
وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا
وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ
غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکتے رہے راہ سے
اللہ کی، زیادہ دیں گے ہم انہیں عذاب بڑھ کر دوسرے عذاب سے
اس بنا پر کہ وہ فساد برپا کرتے رہے ﴿۸۸﴾
اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر امت میں سے ایک گواہ
ان پر انہی میں سے اور لائیں گے ہم تمہیں (اے نبیؐ)
شہادت دینے کے لیے ان لوگوں پر، اور نازل کی ہے ہم نے
تم پر یہ کتاب جو کھول کھول کر بیان کرنے والی ہے
ہر بات اور ہدایت و رحمت ہے
اور بشارت ہے حکم ماننے والوں کے لیے ﴿۸۹﴾
یقیناً اللہ حکم دیتا ہے عدل کا اور احسان کا
اور دیتے رہنے کا قرابت داروں کو اور منع کرتا ہے
بے حیائی سے، برے کاموں سے اور ظلم و زیادتی سے،
نصیحت کرتا ہے تم کو، تاکہ تم یاد رکھو ﴿۹۰﴾
اور پورا کرو اللہ کا عہد جب بھی تم نے اس سے کوئی عہد کیا ہو
اور مت توڑو قسمیں بعد ان کو پختہ کرنے کے
اور جبکہ بنا چکے ہو تم اللہ کو اپنے اوپر گواہ۔
بے شک اللہ جانتا ہے اس کو جو تم کرتے ہو ﴿۹۱﴾
اور نہ ہو جانا تم اس عورت کی طرح جس نے توڑ ڈالا
اپنے کاتے ہوئے سوت کو یعنی بعد (اسے) مضبوط کرنے کے

اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ
بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ
هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا
يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ
وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ
يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ
عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾
وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ
فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا
وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا
صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ
وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾
وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ
اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾

ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ کہ بناؤ تم اپنی قسموں کو حربہ مکر و فریب کا
آپس (کے معاملات) میں، تاکہ ہو جائے ایک گروہ
زیادہ فائدے میں دوسرے گروہ سے۔ حقیقت یہ ہے کہ
آزمائش میں ڈالتا ہے تم کو اللہ اس (عہد و پیمان) سے۔
اور ضرور کھول دے گا تم پر روزِ قیامت
ان باتوں کی حقیقت جس میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿۹۲﴾
اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا تم سب کو
ایک ہی اُمّت (اور تم میں اختلاف نہ ہوتا) مگر
وہ گمراہی میں ڈالتا ہے جسے چاہے اور راہِ راست دکھاتا ہے
جسے چاہے۔ اور ضرور تم سے باز پُرس ہو کر رہے گی
ان اعمال کی جو تم کرتے رہے ﴿۹۳﴾
اور نہ بنانا تم اپنی قسموں کو ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کا ذریعہ
اس طرح کر لڑکھڑا جائیں قدم جمنے کے بعد
اور چکھنا پڑے تم کو مزہ بُرے نتائج کا اس بنا پر کہ
تم نے روکا تھا اللہ کی راہ سے۔
اور ملے تم کو بڑا عذاب ﴿۹۴﴾
اور نہ بیچ ڈالو تم اللہ کے عہد کو حقیر معاوضہ کے بدلے۔
یقیناً وہ جو اللہ کے پاس ہے وہی ہے بہتر
تمہارے لیے، اگر تم جانو ﴿۹۵﴾

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا
عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ
وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ
صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩٦
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ
حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩٧
فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝٩٨
اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٩٩
اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ
بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ۝١٠٠ ع
وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ
وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا
اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ

جو کچھ تمہارے پاس ہے، ختم ہو جائے گا اور جو
اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے
اور ضرور دے کر رہیں گے ہم ان لوگوں کو جنہوں نے
صبر سے کام لیا ان کا اجر کہیں بہتر
ان (اعمال) سے جو وہ کرتے رہے ۝٩٦
جو کوئی کرے گا نیک عمل خواہ مرد ہو یا عورت
بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ضرور بسر کرائیں گے ہم اسے (دنیا میں)
اچھی زندگی اور بدلہ میں دیں گے ہم انہیں (آخرت میں)
ان کا اجر کہیں بہتر ان (اعمال) سے جو وہ کرتے رہے ۝٩٧
پھر جب پڑھنے لگو تم قرآن تو پناہ مانگ لیا کرو
اللہ کی شیطان مردود سے ۝٩٨
واقعہ یہ ہے کہ نہیں ہے اسے کوئی اختیار ان لوگوں پر جو
ایمان والے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ۝٩٩
اس کا زور تو چلتا ہے، بس انہی لوگوں پر جو
سرپرست بنا لیتے ہیں اسے اور ان لوگوں پر جو
اس (کے بہکانے) سے شرک کرتے ہیں ۝١٠٠
اور جب ہم بدلتے ہیں ایک آیت کو دوسری آیت کی جگہ
حالانکہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا نازل کرے؟ تو یہ کہتے ہیں
کہ بس تم خود ہی گھڑ لیتے ہو (یہ کلام)

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾
دراصل اکثر لوگ ان میں سے (حقیقت سے) بے خبر ہیں ﴿۱۰۱﴾

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ
کہہ دو کہ نازل کیا ہے اسے روح القدس نے

مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ
تمہارے رب کی طرف سے بالکل ٹھیک ٹھیک

لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى
تاکہ ثابت قدم رکھے ایمان والوں کو اور ہدایت

وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾
و بشارت ہے فرمانبرداروں کے لیے ﴿۱۰۲﴾

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ
اور ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ ضرور کہیں گے

اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ
کہ درحقیقت سکھاتا ہے اس کو ایک آدمی حالانکہ زبان

الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ
اس شخص کی، اشارہ کرتے ہیں یہ جس کی طرف عجمی ہے

وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾
اور اس قرآن کی زبان عربی ہے جو فصیح ہے ﴿۱۰۳﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ
حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ نہیں ایمان لاتے اللہ کی آیات پر،

لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ
نہیں ہدایت دیتا انہیں اللہ

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾
اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۱۰۴﴾

اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ
حقیقت یہ ہے کہ گھڑتے ہیں جھوٹ وہ لوگ جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ
نہیں ایمان لاتے اللہ کی آیات پر

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾
اور یہی لوگ ہیں جھوٹے ﴿۱۰۵﴾

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ
جس نے کفر کیا اللہ کے ساتھ ایمان لانے کے بعد

اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ
سوائے اس شخص کے جو مجبور کر دیا گیا ہو اور اس کا دل

مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ
مطمئن ہو ایمان پر (وہ تو معذور ہے) اس کے برعکس

مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا
جس نے دل کی رضامندی سے کفر کو قبول کر لیا

فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ — تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہے
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ — اور ان کے لیے ہے عذاب عظیم ﴿۱۰۶﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا — یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے پسند کرلیا دنیا کی زندگی کو
عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى — آخرت کے مقابلہ میں اور یقیناً اللہ نہیں راہ (نجات) دکھاتا
الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ — ان لوگوں کو جو حق کا انکار کرتے ہیں ﴿۱۰۷﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ — یہ وہ لوگ ہیں کہ مُہر لگادی ہے اللہ نے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ — ان کے دلوں پر، کانوں پر اور آنکھوں پر
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ — اور یہی لوگ ہیں جو غفلت میں ڈوبے ہوئے ہیں ﴿۱۰۸﴾
لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ — لازماً یہی لوگ
فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ — آخرت میں خسارے میں رہنے والے ہیں ﴿۱۰۹﴾
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ — بخلاف اِس کے یقیناً تیرا رب ان لوگوں کے حق میں
هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا — جنہوں نے ہجرت کی اس کے بعد کہ وہ آزمائش میں ڈالے گئے
ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ — پھر انہوں نے جہاد کیا (اللہ کی راہ میں) اور ثابت قدم رہے
اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا — بے شک تیرا رب ان آزمائشوں کے بعد
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾ — یقیناً ہے بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿۱۱۰﴾
يَوْمَ تَاْتِىْ كُلُّ نَفْسٍ — (ان سب کا فیصلہ اس دن ہوگا) جس دن آئے گا ہر نفس،
تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى — کوشش کرتا ہوا اپنے بچاؤ کی اور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا
كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ — ہر نفس کو اس کے اعمال کا
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾ — اور ان میں سے کسی پر ظلم نہیں ہوگا ﴿۱۱۱﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً	اور دیتا ہے اللہ مثال ایک بستی کی
كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا	جو تھی امن اور اطمینان والی، پہنچتا تھا انہیں
رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ	ان کا رزق بافراغت ہر جگہ سے
فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا	پھر ناشکری کی ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی تو چکھایا انہیں
اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا	اللہ نے مزہ بھوک اور خوف کا بسبب ان (کرتوتوں) کے جو
كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	وہ کرتے تھے ﴿۱۱۲﴾
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ	اور یقیناً آیا ان کے پاس ایک رسول انہی میں سے
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ	لیکن جھٹلایا انہوں نے اسے سو آپکڑا انہیں عذاب نے
وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	اس بنا پر کہ وہ ظالم تھے ﴿۱۱۳﴾
فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ	لہٰذا (اے لوگو!) کھاؤ تم اس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو
اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوْا	اللہ نے حلال اور پاکیزہ اور شکر ادا کرو
نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾	اللہ کی نعمتوں کا، اگر تم واقعی اسی کی عبادت کرتے ہو ﴿۱۱۴﴾
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ	حقیقت یہ ہے کہ اس نے تو بس حرام کیا ہے تم پر مردار
وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ	خون، سؤر کا گوشت اور ہر وہ چیز کہ پکارا جائے
لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ	نام (غیر اللہ) کا اس پر، پھر جو مجبور ہو جائے
غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ	جبکہ وہ سرکش بھی نہ ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾	تو بے شک اللہ ہے معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ﴿۱۱۵﴾
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ	اور نہ کہہ دیا کرو تم ایسے ہی جو آجائے تمہاری زبان پر
الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ	جھوٹ موٹ کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے

لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ
تاکہ بہتان باندھو تم اللہ پر جھوٹ کا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
بے شک وہ لوگ جو بہتان باندھتے ہیں اللہ پر

الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ ﴿١١٦﴾
جھوٹ کے وہ ہرگز فلاح نہیں پائیں گے ﴿١١٦﴾

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪ وَّلَهُمْ
(جھوٹ کا) فائدہ تھوڑا سا ہے اور ایسے لوگوں کے لیے ہے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١٧﴾
دردناک عذاب ﴿١١٧﴾

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا
اور ان لوگوں پر بھی جو یہودی کہلائے حرام کیا تھا ہم نے

مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ
وہ سب کچھ جو بیان کیا ہے تمہارے لیے اس سے پہلے

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ
اور نہیں ظلم کیا تھا ہم نے ان پر بلکہ

كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٨﴾
وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے تھے ﴿١١٨﴾

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا
پھر بھی بے شک تیرا رب ان لوگوں کے لیے جو کر گزرتے ہیں

السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا
کوئی برائی نادانی سے پھر توبہ کر لیتے ہیں

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْۤا اِنَّ رَبَّكَ
اس کے بعد اور (اپنی) اصلاح کر لیتے ہیں تو بے شک تیرا رب ہے

مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٩﴾ ع
اس توبہ کے بعد ضرور بخشنے والا اور مہربان ﴿١١٩﴾

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً
واقعہ یہ ہے کہ ابراہیمؑ تھا اپنی ذات سے ایک پوری اُمّت ،

قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ
مطیع فرمان اللہ کا، سب سے کٹ کر اللہ کا ہو رہنے والا۔

وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٠﴾
اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿١٢٠﴾

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ
شکر ادا کرنے والا اللہ کی نعمتوں کا۔ منتخب کر لیا تھا اسے اللہ نے

وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٢١﴾
اور ڈال دیا تھا اسے سیدھی راہ پر ﴿١٢١﴾

وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ
اور دی تھی ہم نے اسے دنیا میں بھلائی اور وہ

فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾
آخرت میں یقیناً ہوگا صالحین میں سے ﴿۱۲۲﴾

ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ
پھر وحی بھیجی ہم نے تمہاری طرف کہ پیروی کرو ابراہیم کے طریقہ کی

حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾
یکسو ہو کر اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿۱۲۳﴾

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ
حقیقت یہ ہے کہ نافذ کیا گیا تھا "سبت" ان لوگوں پر جنہوں نے

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ
اختلاف کیا تھا اس کے (احکام میں) اور یقیناً تیرا رب

لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
ضرور فیصلہ کرے گا ان کے درمیان قیامت کے دن

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾
ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ﴿۱۲۴﴾

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ
دعوت دو اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت کے ساتھ

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ
اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اور مباحثہ کرو لوگوں سے ایسے طریقہ سے

هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ
جو بہترین ہو۔ بے شک تیرا رب ہی خوب جانتا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ
اس کو جو بھٹک گیا اس کے راستے سے اور وہی

اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾
بہتر جانتا ہے ان کو جو ہدایت یافتہ ہیں ﴿۱۲۵﴾

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۭ
اور اگر تم بدلہ لو تو تکلیف پہنچاؤ اسی قدر جس قدر تکلیف پہنچائی گئی تمہیں

وَلَىِٕنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾
اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً صبر بہتر ہے صبر کرنے والوں کے لیے ﴿۱۲۶﴾

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اے نبی! صبر کیے جاؤ اور نہیں ہے تمہارا صبر مگر اللہ کی توفیق سے

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ
اور نہ غم کھاؤ تم ان پر اور نہ ہو تنگدل

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾
ان چالبازیوں سے جو یہ کر رہے ہیں ﴿۱۲۷﴾

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ
حقیقت یہ ہے کہ اللہ ساتھ ہے ان لوگوں کے جو

اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾
تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور ان لوگوں کے جو اچھے کام کرتے ہیں ﴿۱۲۸﴾

آیاتها ۱۱۱ (۱۷) سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مَكِّيَّةٌ (۵۰) رکوعاتها ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا
پاک ہے وہ ذات جو لے گئی اپنے بندے کو راتوں رات

مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا
مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک،

الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ
وہ (مسجد اقصیٰ) کہ برکت دی ہے ہم نے جس کے ماحول کو

لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۭ
تاکہ دکھائیں ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں،

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ (۱)
بے شک اللہ ہی ہے سب کچھ جاننے والا اور دیکھنے والا (۱)

وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ
اور دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو بھی کتاب اور بنایا تھا اس (کتاب) کو

هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اَلَّا
ذریعہ ہدایت بنی اسرائیل کے لیے اس تاکید کے ساتھ کہ نہ

تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا (۲)
بنانا تم میرے سوا کسی کو (اپنا) کارساز (۲)

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا
(تم) اولاد (ہو) ان لوگوں کی جنہیں سوار کیا تھا ہم نے

مَعَ نُوْحٍ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا (۳)
نوحؑ کے ساتھ (کشتی پر)، بے شک وہ تھا شکرگزار بندہ (۳)

وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ
اور متنبہ کر دیا تھا ہم نے بنی اسرائیل کو

فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ
کتاب میں کہ تم ضرور فساد مچاؤ گے زمین میں

مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا (۴)
دو مرتبہ اور ضرور سرکشی کرو گے، بڑی سرکشی (۴)

فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ
پھر جب آیا ان میں سے پہلا وعدہ تو مسلط کر دیئے ہم نے تم پر

عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ
اپنے ایسے بندے جو سخت جنگ جو تھے

فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۭ	سو وہ گھس کر پھیل گئے تمہاری تلاش میں پورے ملک میں۔
وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝۵	اور تھا یہ ایک وعدہ (اللہ کا) جسے پورا ہو کر رہنا تھا ۝۵
ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ	پھر پھیر دی ہم نے تمہاری دن غلبہ دے کر ان پر
وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ	اور مدد دی ہم نے تم کو مال اور اولاد سے
وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝۶	اور کر دیا ہم نے تم کو تعداد میں بہت زیادہ ۝۶
اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۣ	(دیکھو) اگر بھلائی کی تم نے تو تھی وہ بھلائی تمہارے اپنے لیے
وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۭ فَاِذَا جَاۗءَ	اور اگر برائی کی تو تھی وہ تمہارے اپنے لیے۔ پھر جب آیا
وَعْدُ الْاٰخِرَةِ	دوسرے وعدے کا وقت (تو مسلط کر دیے ہم نے تم پر دوسرے دشمن)
لِيَسُوْۗءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا	تاکہ وہ بگاڑ دیں تمہارے چہرے اور داخل ہو جائیں
الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ	مسجد (بیت المقدس) میں جس طرح داخل ہوئے تھے اس میں
اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝۷	پہلی بار تاکہ تباہ کر دیں ہر وہ چیز جس پر غلبہ پائیں بری طرح ۝۷
عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ	بعید نہیں کہ تمہارا رب تم پر رحم فرمائے
وَاِنْ عُدْتُّمْ	لیکن اگر تم نے پھر وہی کیا جو پہلے کیا تھا
عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ	تو ہم بھی وہی کریں گے (جو پہلے کیا تھا)۔ اور بنایا ہے ہم نے جہنم کو
لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝۸	کافروں کے لیے قید خانہ ۝۸
اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ	بلاشبہ یہ قرآن راہ دکھاتا ہے ایسی جو
هِىَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ	بالکل ہی سیدھی ہے اور بشارت دیتا ہے مومنوں کو
الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ	جو کرتے ہیں اچھے کام کہ یقیناً
لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝۹	ان کے لیے ہے بڑا اجر ۝۹

وقف لازم

وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑩
وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاۗءَهٗ
بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ⑪
وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ
فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ
اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ
وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ⑫
وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ
فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ⑬
اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ
الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ⑭ ۭ
مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا
يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ
عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ
وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ

اور یقیناً وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر،
تیار کر رکھا ہے ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب ⑩
اور دعا مانگتا ہے انسان شر کی بھی اسی طرح جیسے دعا مانگنی چاہیے
خیر کے لیے اور ہے انسان، بڑا ہی جلد باز ⑪
اور بنایا ہے ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں
پھر بے نور بنایا ہم نے رات کی نشانی کو اور بنایا
دن کی نشانی کو روشن تاکہ تلاش کرسکو تم
فضل اپنے رب کا اور تاکہ جان لو تم گنتی ماہ و سال کی
اور حساب بھی اور ہر چیز کو بیان کیا ہے ہم نے پوری تفصیل سے ⑫
اور ہر انسان کا معاملہ یہ ہے کہ لٹکا دی ہے ہم نے اس کی تقدیر
اس کی گردن میں ۔ اور نکالیں گے ہم اس کو دکھانے کے لیے
روزِ قیامت ایک نوشتہ پائے گا وہ جسے کھلی کتاب کی مانند ⑬
پڑھ اپنا اعمالنامہ ۔ کافی ہے تو خود ہی
آج اپنا حساب لگانے کے لیے ⑭
جس نے اختیار کی راہِ راست تو درحقیقت
راہِ راست اختیار کرتا ہے وہ اپنے فائدے کے لیے ۔
اور جو گمراہ ہوا تو حقیقت میں ہے اس کی گمراہی (کا وبال)
اسی پر اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا ۔
اور نہیں ہیں ہم عذاب دینے والے (کسی کو)

حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾
وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً
اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا
فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ
عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ
مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ
خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا
لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ
ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ
يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾
وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى
لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾
كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ
رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ
وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ

جب تک کہ (نہ) بھیج دیں ہم کوئی پیغمبر ﴿۱۵﴾
اور جب ارادہ کرتے ہیں ہم کہ ہلاک کریں کسی بستی کو
تو حکم دیتے ہیں ہم اس کے خوشحال لوگوں کو
سو وہ نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں اس میں تب چسپاں ہو جاتا ہے
اس پر فیصلہ (عذاب کا) پھر برباد کر دیتے ہیں ہم اسے پوری طرح ﴿۱۶﴾
اور (دیکھ لو) کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے امّتیں
نوحؑ کے بعد۔ اور کافی ہے تمہارا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے
پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿۱۷﴾
جو ہے خواہش مند دنیا کے فائدے کا تو جلدی دے دیتے ہیں ہم
اسے یہیں جو چاہتے ہیں ہم اور جس کو چاہتے ہیں
پھر ٹھہرا رکھا ہے ہم نے اس کے لیے جہنّم،
داخل ہوگا وہ اس میں برے حال سے اور راندۂ درگاہ ہو کر ﴿۱۸﴾
اور جو کوئی خواہش مند ہو آخرت کا اور کوشش کرے
اس کے لیے جو کوشش ضروری ہے اور ہو بھی وہ مومن
پس یہ لوگ ہیں کہ ہے ان کی کوشش مقبول ﴿۱۹﴾
ہر ایک کو مدد دیتے ہیں ہم ان کو بھی اور اُن کو بھی عطا میں سے
تیرے رب کی اور نہیں ہے عطا تیرے رب کی (کسی پر) بند ﴿۲۰﴾
دیکھو کیسے فضیلت دی ہم نے بعض کو بعض پر
اور البتہ آخرت بہت بڑی ہے درجات کے اعتبار سے

وَّاَكۡبَرُ تَفۡضِيۡلًا ﴿۲۱﴾
اور بہت بڑی ہے فضیلت کے اعتبار سے بھی ﴿۲۱﴾

لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقۡعُدَ
نہ بنانا اللہ کے ساتھ کوئی معبود دوسرا ورنہ بیٹھا رہ جائے گا تُو

مَذۡمُوۡمًا مَّخۡذُوۡلًا ﴿۲۲﴾
ملامت زدہ اور بے یار و مددگار (ہو کر) ﴿۲۲﴾

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا
اور فیصلہ کر دیا ہے تیرے رب نے کہ نہ عبادت کرو تم

اِلَّاۤ اِيَّاهُ وَبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا ؕ
مگر صرف اسی کی اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔

اِمَّا يَبۡلُغَنَّ عِنۡدَكَ الۡكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ
اگر پہنچ جائے تمہارے پاس بڑھاپے کو ان میں سے کوئی ایک

اَوۡ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلۡ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنۡهَرۡهُمَا
یا دونوں تو نہ کہو تم انہیں اُف بھی اور نہ جھڑکو انہیں

وَقُلۡ لَّهُمَا قَوۡلًا كَرِيۡمًا ﴿۲۳﴾
اور کہو ان سے بات احترام کے ساتھ ﴿۲۳﴾

وَاخۡفِضۡ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحۡمَةِ
اور جھکاؤ ان کے حضور اپنے پہلو عاجزی سے شفقت کی بنا پر

وَقُلۡ رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا
اور دعا کرو ان کے حق میں اے میرے رب! رحم فرما ان پر

كَمَا رَبَّيٰنِىۡ صَغِيۡرًا ؕ ﴿۲۴﴾
اسی طرح جیسے انہوں نے پالا ہے مجھے بچپن میں ﴿۲۴﴾

رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا فِىۡ نُفُوۡسِكُمۡ ؕ
تمہارا رب خوب جانتا ہے اسے جو ہے تمہارے دلوں میں۔

اِنۡ تَكُوۡنُوۡا صٰلِحِيۡنَ فَاِنَّهٗ كَانَ
اگر بن کر رہو گے تم صالح تو بے شک وہ ہے

لِلۡاَوَّابِيۡنَ غَفُوۡرًا ﴿۲۵﴾
توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ﴿۲۵﴾

وَاٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰى حَقَّهٗ وَالۡمِسۡكِيۡنَ
اور دو قرابت داروں کو ان کا حق اور مساکین کو بھی

وَابۡنَ السَّبِيۡلِ وَلَا تُبَذِّرۡ تَبۡذِيۡرًا ﴿۲۶﴾
اور مسافروں کو بھی اور مت کرو بے جا خرچ ﴿۲۶﴾

اِنَّ الۡمُبَذِّرِيۡنَ كَانُوۡۤا اِخۡوَانَ الشَّيٰطِيۡنِ ؕ
بے شک بے جا خرچ کرنے والے ہیں بھائی شیطانوں کے۔

وَكَانَ الشَّيۡطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوۡرًا ﴿۲۷﴾
اور ہے شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ﴿۲۷﴾

وَاِمَّا تُعۡرِضَنَّ عَنۡهُمُ ابۡتِغَآءَ رَحۡمَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ
اور اگر تم خبر گیری نہ کر سکو ان کی اپنے رب کی رحمت کے انتظار میں

تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾
وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ
وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ
مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ
اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ ع ۴
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ
نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ
اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾
وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ
وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ
اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا
فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا
فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ
اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾
وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ

جس کی تمہیں امید ہو تو کہو ان سے بات نرمی کے ساتھ ﴿۲۸﴾
اور نہ رکھو اپنا ہاتھ باندھ کر اپنی گردن کے ساتھ
اور نہ چھوڑ دو اسے بالکل کھلا کر پھر بیٹھ رہو تم
ملامت زدہ اور حسرت میں مبتلا ہو کر ﴿۲۹﴾
بے شک تیرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے
چاہے اور تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہے)۔
بے شک وہ ہے اپنے بندوں (کے حال) سے
پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿۳۰﴾
اور نہ قتل کرو تم اپنی اولاد کو ڈر سے افلاس کے۔
ہم ہی رزق دیتے ہیں انہیں بھی اور تمہیں بھی۔
بے شک ان کا قتل کرنا ہے جرم بہت بڑا ﴿۳۱﴾
اور نہ قریب پھٹکو زنا کے، بے شک وہ ہے بڑی بے حیائی۔
اور بہت ہی بری راہ ﴿۳۲﴾
اور مت قتل کرو اس جان کو جس (کے قتل) کو حرام ٹھہرایا ہے
اللہ نے مگر حق کی بنا پر اور جو شخص قتل کیا گیا ہو مظلومانہ
تو یقیناً عطا کیا ہے ہم نے اس کے ولی کو اختیار،
پس چاہیے کہ نہ حد سے بڑھے وہ قتل کے معاملہ میں۔
اس لیے کہ اس کی مدد کی گئی ہے ﴿۳۳﴾
اور نہ پاس پھٹکو مال یتیم کے مگر اس طریقہ سے

هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠
جو بہترین ہو یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے اپنی جوانی کو

وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ
اور پورا کرو عہد بے شک

الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾
عہد کے بارے میں ہوگی جواب دہی ﴿۳۴﴾

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ
اور پورا بھرو پیمانے کو جب ناپو

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ
اور تولو درست ترازو سے۔ یہی طریقہ

خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾
اچھا ہے اور سب سے بہتر ہے انجام کے لحاظ سے ﴿۳۵﴾

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ
اور نہ پیچھے لگو ایسی بات کے کہ نہ ہو تمہیں جس کا علم۔

اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ
بے شک کان، آنکھ اور مرکزِ حواس (دل و دماغ)

كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾
ان سب کے بارے میں تم سے باز پرس ہوگی ﴿۳۶﴾

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ
اور نہ چلو زمین میں اکڑ کر،

اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ
حقیقت یہ ہے کہ تم نہ تو پھاڑ سکتے ہو زمین کو اور نہ پہنچ سکتے ہو

الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾
پہاڑوں کی بلندی کو ﴿۳۷﴾

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ
یہ سب ایسے امور ہیں کہ ہے ان کا برا پہلو

عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾
تمہارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ﴿۳۸﴾

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ
یہ وہ باتیں ہیں جو وحی کی ہیں تمہاری طرف تمہارے رب نے

مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ
حکمت میں سے اور نہ ٹھہراؤ تم اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ
کوئی دوسرا معبود ورنہ ڈال دیے جاؤ گے تم جہنم میں

مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾
ملامت زدہ اور ہر بھلائی سے محروم (ہو کر) ﴿۳۹﴾

اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ
کیا نوازا ہے تم کو تمہارے رب نے بیٹوں سے

وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِکَةِ اِنَاثًا ؕ
اور بنالی ہیں فرشتوں میں سے (اپنے لیے) بیٹیاں ؟

اِنَّکُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا ۴۰
واقعہ یہ ہے کہ تم کہہ رہے ہو بڑی (غلط) بات ۴۰

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا
اور یقیناً طرح طرح سے، بار بار بیان کیا ہے ہم نے (اہم مضمون)

فِیْ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّکَّرُوْا ؕ
اس قرآن میں تاکہ وہ اچھی طرح سمجھ لیں

وَمَا یَزِیْدُھُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۴۱
لیکن نہیں اضافہ کرتا یہ قرآن ان میں سوائے نفرت کے ۴۱

قُلْ لَّوْ کَانَ مَعَهٗٓ اٰلِھَةٌ
(ان سے) کہو اگر ہوتے اللہ کے ساتھ اور معبود بھی

کَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا
جیسا کہ کہتے ہیں یہ تو ضرور کوشش کرتے وہ

اِلٰی ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ۴۲
صاحبِ عرش تک راہ پانے کی ۴۲

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یَقُوْلُوْنَ
پاک ہے وہ اور بلند و برتر ہے ان باتوں سے جو یہ کہہ رہے ہیں

عُلُوًّا کَبِیْرًا ۴۳
نہایت ہی بلند ہے (اس کی شان) ۴۳

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ
تسبیح کرتے ہیں اس کی ساتوں آسمان اور زمین

وَمَنْ فِیْھِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ
اور وہ سب جو ان کے درمیان ہیں بلکہ نہیں ہے کوئی چیز

اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ
مگر وہ تسبیح کرتی ہے اس کی حمد و ثنا کر کے

وَلٰکِنْ لَّا تَفْقَھُوْنَ تَسْبِیْحَھُمْ ؕ
مگر نہیں سمجھتے تم ان کی تسبیح کو۔

اِنَّهٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ۴۴
بے شک وہ ہے بڑا ہی بُردبار اور درگزر کرنے والا ۴۴

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا
اور جب پڑھتے ہو تم قرآن تو حائل کر دیتے ہیں ہم ــــ

بَیْنَکَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ
درمیان تمہارے اور درمیان ان لوگوں کے جو نہیں ایمان رکھتے

بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۴۵
آخرت پر ــــ ایک پردہ، نہ نظر آنے والا ۴۵

وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اَکِنَّةً
اور چڑھا دیتے ہیں ہم ان کے دلوں پر غلاف

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ
وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ
اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ
هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ
اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ
فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ الربع
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا
وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ
خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾
قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾
اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ
فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ
قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ
فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى
اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾

(تاکہ) نہ سمجھ سکیں وہ اسے اور ڈال دیتے ہیں ان کے کانوں میں
بہرہ پن۔ اور جب ذکر کرتے ہو تم اپنے رب کا قرآن میں
جو یکتا ہے تو چل دیتے ہیں یہ اپنی پیٹھ موڑ کر نفرت کے ساتھ ﴿۴۶﴾
ہم خوب جانتے ہیں کہ یہ کیا سنتے ہیں،
جب یہ کان لگا کر سنتے ہیں تمہاری بات اور جب
وہ سرگوشیاں کرتے ہیں، جب کہتے ہیں یہ ظالم
کہ نہیں پیروی کرتے ہو تم مگر ایک سحر زدہ آدمی کی ﴿۴۷﴾
ذرا دیکھیے کیسی چسپاں کر رہے ہیں یہ تم پر مثالیں
چنانچہ یہ بھٹک گئے ہیں اور اب نہ پا سکیں گے راستہ ﴿۴۸﴾
اور کہتے ہیں یہ کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم ہڈیاں
اور خاک بن جائیں گے تو کیا ہم اٹھائے جائیں گے
پیدا کر کے از سرِ نو؟ ﴿۴۹﴾
ان سے کہو ہو جاؤ تم! پتھر یا لوہا ﴿۵۰﴾
یا کوئی اور مخلوق جو زیادہ مشکل ہو ان سے بھی تمہارے ذہن میں
تو پھر یہ ضرور کہیں گے اچھا! ہمیں کون دوبارہ زندہ کرے گا؟
کہو! وہی ذات جس نے پیدا کیا ہے تم کو پہلی بار
(یہ سن کر) وہ ہلا ہلا کر تمہارے سامنے اپنے سر
پوچھیں گے کہ کب ہوگا یہ؟ ان سے کہو کہ بہت ممکن ہے
کہ ہو وہ قریب ہی ﴿۵۱﴾

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ	جس دن بلائے گا وہ تمہیں تو تم لبیک کہو گے اس کے بلانے پر
بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّونَ	اس کی حمد و ثنا کرتے ہوئے اور تمہیں ایسا گمان ہوگا
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيلًا ﴿۵۲﴾	کہ نہیں رہے تھے تم (دنیا میں) مگر تھوڑی دیر ﴿۵۲﴾
وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُولُوا الَّتِيْ هِيَ	اور کہہ دو میرے بندوں سے کہ وہ کہیں ایسی بات جو ہو
اَحْسَنُ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ	بہترین۔ بے شک یہ شیطان ہے جو وسوسہ ڈالتا ہے
بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ	ان کے درمیان یقیناً شیطان ہے
لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾	انسان کا کھلا دشمن ﴿۵۳﴾
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۭ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ	تمہارا رب خوب جانتا ہے تمہیں اگر چاہے تو رحم فرمائے تم پر
اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ	یا اگر چاہے تو سزا دے تم کو اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تمہیں
عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾	ان پر داروغہ بنا کر ﴿۵۴﴾
وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	اور تیرا رب خوب جانتا ہے ان سب کو جو آسمانوں میں ہیں
وَالْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا	اور زمین میں۔ اور یقیناً فضیلت دی ہے ہم نے
بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰي بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا	بعض نبیوں کو بعض پر اور دی تھی ہم نے
دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾	داؤدؑ کو زبور ﴿۵۵﴾
قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ	ان سے کہو! پکارو تم ان کو جنہیں سمجھتے ہو تم (حاجت روا)
مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ	اللہ کے سوا، سو نہیں اختیار رکھتے وہ دور کرنے کا
الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾	تکلیف کو تم سے اور نہ حالت بدلنے کا ﴿۵۶﴾
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ	یہ (معبود)، جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ، وہ خود تلاش کرتے ہیں
اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ	اپنے رب تک پہنچنے کا ذریعہ کہ کون ان میں سے

اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ	(اس کا) مقرب ہوتا ہے اور امیدوار رہتے ہیں اس کی رحمت کے
وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ	اور ڈرتے ہیں اس کے عذاب سے۔ بے شک عذاب
رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾	تیرے رب کا ہے ہی ڈرنے کے لائق ﴿۵۷﴾
وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا	اور نہیں ہے کوئی بستی مگر ہم ضرور ہلاک کریں گے اس کو
قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ	قبل روزِ قیامت کے یا عذاب دیں گے اسے سخت عذاب۔
كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾	ہے یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ﴿۵۸﴾
وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ	اور نہیں منع کیا ہے ہمیں اس سے کہ بھیجیں ہم نشانیاں
اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ	مگر اس بات نے کہ جھٹلایا تھا انہیں پہلے لوگوں نے۔
وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا	اور دی تھی ہم نے ثمود کو اونٹنی، علانیہ تو انھوں نے ظلم کیا اس پر
وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾	اور نہیں بھیجتے ہم نشانیاں مگر ڈرانے کے لیے ﴿۵۹﴾
وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ	اور جب کہا تھا ہم نے تم سے (اے نبیؐ) کہ بے شک
رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا	تیرے رب نے گھیر رکھا ہے لوگوں کو اور نہیں بنایا ہم نے
الرُّءْيَا الَّتِىْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ	اس منظر کو جو دکھایا ہے ہم نے تم کو مگر آزمائش لوگوں کے لیے
وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى الْقُرْاٰنِ ؕ	اور وہ درخت بھی جس پر لعنت بھیجی گئی ہے قرآن میں۔
وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا	اور تنبیہ پر تنبیہ کیے جا رہے ہیں ہم انہیں، لیکن نہیں
يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾	اضافہ کرتیں (ہماری یہ تنبیہات) مگر ان کی سخت سرکشی میں ﴿۶۰﴾
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ	اور جب حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدمؑ کو
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ	تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے کہا
ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿۶۱﴾	کہ کیا میں سجدہ کروں اسے جس کو پیدا کیا ہے تو نے مٹی سے؟ ﴿۶۱﴾

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ	اور کہنے لگا ذرا دیکھیے تو سہی اسے جس کو فضیلت دی ہے آپ نے
عَلَيَّ ۫ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ	مجھ پر (کیا یہ اس قابل تھا؟) اگر مہلت دیں آپ مجھے
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ	روزِ قیامت تک تو میں جڑ کاٹ ڈالوں گا
ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۶۲	اس کی نسل کی مگر تھوڑے لوگ (بچ جائیں گے) ۝۶۲
قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ	ارشاد ہوا چلا جا! اس لیے کہ جو تیری پیروی کرے گا ان میں سے
فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ۝۶۳	تو بے شک جہنم ہی ہوگی تمہاری سزا بھرپور سزا ۝۶۳
وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ	اور بہکالے جس کو تو بہکا سکتا ہے ان میں سے
بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَ	اپنی دعوت سے اور چڑھا لا ان پر اپنے سوار اور
رَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ	پیادے اور شریک بن جا ان کا اُن کے مال اور اولاد میں
وَعِدْهُمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ	اور وعدے کرتا رہ ان سے اور نہیں وعدہ کرتا ان سے
الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝۶۴	شیطان مگر جھوٹا ۝۶۴
اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ	البتہ جو میرے خاص بندے ہیں نہیں ہوگا تجھ کو ان پر کوئی اختیار۔
وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۝۶۵	اور کافی ہے تیرا رب توکل کے لیے ۝۶۵
رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ	تمہارا رب وہ ہے جو چلاتا ہے تمہاری کشتی سمندر میں
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ	تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل۔ بے شک وہ ہے
بِكُمْ رَحِيْمًا ۝۶۶	تم پر مہربان ۝۶۶
وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ	اور جب آتی ہے تم پر کوئی مصیبت سمندر میں تو گم ہو جاتے ہیں
مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ	وہ سب جنہیں تم پکارا کرتے ہو سوائے اس (ایک) کے۔
فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ	پھر جب وہ تمہیں (مصیبت سے) بچا لاتا ہے خشکی پر تو تم منہ موڑ جاتے ہو

وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝٦٧	اور ہے ہی انسان بڑا ناشکرا ۝٦٧
اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ	کیا تم بے خوف ہو اس بات سے کہ دھنسا دے وہ تمہیں
جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا	خشکی پر ہی (زمین میں)، یا بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی
ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ۝٦٨	پھر نہ پاؤ تم اپنے لیے کوئی کارساز ۝٦٨
اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ	یا بے خوف ہو گئے ہو تم اس سے کہ واپس بھیج دے تم کو سمندر میں
تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ	دوبارہ پھر بھیجے تم پر سخت طوفانی ہوا
فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ	اور وہ غرق کر دے تمہیں بدلے میں تمہاری ناشکری کے
ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا	پھر نہ پاؤ تم اپنے لیے ہم پر
بِهٖ تَبِيْعًا ۝٦٩	اس کے بارے میں کوئی دعویٰ کرنے والا بھی ۝٦٩
وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ	اور بے شک ہم نے بڑی عزت دی ہے بنی آدم کو
وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	اور سواریاں عطا کی ہیں ہم نے انہیں خشکی میں اور سمندر میں
وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	اور رزق دیا ہے ان کو ہم نے پاکیزہ چیزوں سے
وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ	اور فضیلت عطا کی ہے ہم نے ان کو بہت سی
مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۝٧٠	مخلوقات پر، نمایاں فضیلت ۝٧٠
يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ	جس دن بلائیں گے ہم سب انسانوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ
فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ	سو جس شخص کو دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں
فَاُولٰۗىِٕكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ	سو یہ لوگ پڑھیں گے اپنے اعمال نامے
وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝٧١	اور نہ ہوگا ان پر ظلم ذرہ برابر ۝٧١
وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ	اور جو رہا اس دنیا میں اندھا سو وہ

فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰی وَاَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۷۲﴾
وَاِنْ كَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَكَ
عَنِ الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ
لِتَفْتَرِیَ عَلَیْنَا غَیْرَهٗ ۖۗ
وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِیْلًا ﴿۷۳﴾
وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ
تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ شَیْـًٔا قَلِیْلًا ﴿۷۴﴾
اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَیٰوةِ
وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ
عَلَیْنَا نَصِیْرًا ﴿۷۵﴾
وَاِنْ كَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ
لِیُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا
لَّا یَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۷۶﴾
سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا
قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ
لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا ﴿۷۷﴾ ع ۸
اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ
وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ
كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾

ہو گا آخرت میں بھی اندھا بلکہ زیادہ گمراہ (اندھے سے بھی) ﴿۷۲﴾
اور ان کی کوشش یہ ہے کہ فتنے میں ڈال کر تمہیں
پھیر دیں اس وحی سے جو بھیجی ہے ہم نے تمہاری طرف
تاکہ گھڑ لو تم ہمارے بارے میں اس کے علاوہ کچھ اور
تو اس صورت میں وہ ضرور بنا لیتے تم کو اپنا دوست ﴿۷۳﴾
اور اگر نہ ثابت قدم رکھا ہوتا ہم نے تم کو تو بہت ممکن تھا
کہ تم جھک جاتے ان کی طرف کسی قدر ﴿۷۴﴾
اور اس وقت ضرور چکھاتے ہم تمہیں دو گنا (عذاب) دنیا کا
اور دو گنا ہی (عذاب) آخرت کا پھر نہ پاتے تم اپنے لیے
ہمارے مقابل کوئی مددگار ﴿۷۵﴾
اور ان کی کوشش یہ ہے کہ تمہارے قدم اکھاڑ دیں اس سرزمین سے
تاکہ نکال دیں تمہیں یہاں سے اور اس صورت میں
نہ رہیں گے یہ خود بھی تمہارے بعد مگر بہت تھوڑی دیر ﴿۷۶﴾
یہی طریقِ کار ہے (ہمارا) ان کے بارے میں جو بھیجے تھے ہم نے
تم سے پہلے اپنے رسول اور نہ پاؤ گے تم
ہمارے طریقِ کار میں کوئی تبدیلی ﴿۷۷﴾
قائم کرو نماز زوالِ آفتاب سے لے کر رات کے اندھیرے تک
اور (قائم کرو) فجر کی نماز بھی، بے شک نمازِ فجر (کے وقت)
فرشتے حاضر ہوتے ہیں ﴿۷۸﴾

وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰۤی
اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝۷۹
وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ
مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ
مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ
مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۝۸۰
وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ
اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝۸۱
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ
وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَلَا یَزِیْدُ
الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝۸۲
وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ
وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ
كَانَ یَئُوْسًا ۝۸۳
قُلْ كُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰی شَاكِلَتِهٖ ۭ
فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ
هُوَ اَهْدٰی سَبِیْلًا ۝۸۴ ع
وَیَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ
قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ

اور رات کو تہجد پڑھو یہ زائد عبادت ہے تمہارے لیے بعید نہیں
کہ (اس کی برکت سے) فائز کر دے تمہیں تمہارا رب "مقامِ محمود" پر ۝۷۹
اور دعا کرو اے میرے مالک! لے جا تو مجھے
جہاں بھی لے جائے صدق کے ساتھ اور نکال مجھے
جہاں سے بھی نکالے سچائی کے ساتھ اور بنا دے تو میرے لیے
اپنی جنابِ خاص سے کسی اقتدار کو میرا مددگار ۝۸۰
اور اعلان کر دو کہ حق آگیا ہے اور مٹ گیا باطل
یقیناً باطل تو ہے ہی مٹنے والا ۝۸۱
اور نازل کر رہے ہیں ہم قرآن میں وہ کچھ جو شفا ہے
اور رحمت ہے مومنوں کے لیے اور نہیں اضافہ کرتا یہ
ظالموں کے لیے سوائے خسارے کے ۝۸۲
اور جب انعام سے نوازتے ہیں ہم انسان کو تو پیٹھ موڑ لیتا ہے
اور اینٹھ جاتا ہے اور جب پہنچتی ہے اسے مصیبت
تو ہو جاتا ہے مایوس ۝۸۳
(ان سے) کہہ دو! ہر ایک عمل کر رہا ہے اپنے طریقہ پر۔
اب یہ تمہارا رب ہی ہے جو پوری طرح جانتا ہے کہ کون
ہے ہدایت یافتہ راستہ کے اعتبار سے؟ ۝۸۴
اور پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے رُوح کے بارے میں۔
کہو کہ رُوح، آتی ہے میرے رب کے حکم سے

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾
اور نہیں دیا گیا ہے تمہیں علم مگر تھوڑا ﴿۸۵﴾

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِیْٓ اَوْحَيْنَآ
اور اگر چاہیں ہم تو چھین لے جائیں وہ سب جو وحی کیا ہے ہم نے

اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ
تمہاری طرف پھر نہ پاؤ گے تم اپنے لیے اس سلسلہ میں

عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾
ہمارے مقابل کوئی حمایتی ﴿۸۶﴾

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ
مگر (جو حاصل ہے تمہیں) یہ رحمت ہے تمہارے رب کی،

اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾
یقیناً اس کا فضل ہے تم پر بہت زیادہ ﴿۸۷﴾

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ
(ان سے) کہہ دیجیے اگر کہیں مل کر کوشش کریں تمام جن وانس

عَلٰٓی اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
اس بات کی کہ لے آئیں کوئی چیز مانند اس قرآن کے

لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ
تو نہ لا سکیں گے وہ اس کی مثل اور اگرچہ ہو جائیں

بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾
وہ سب ایک دوسرے کے مددگار ﴿۸۸﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا
اور یقیناً طرح طرح سے بار بار بیان کیا ہے ہم نے

لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ
انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کا

مَثَلٍ ؗ فَاَبٰٓی اَكْثَرُ النَّاسِ
مضمون، لیکن انکار کر دیا (ماننے سے) اکثر انسانوں نے

اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾
(اور نہ رہے) مگر کافر بن کر ﴿۸۹﴾

وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ
اور انہوں نے کہا کہ ہرگز نہیں مانیں گے ہم تمہاری بات

حَتّٰی تَفْجُرَ لَنَا
جب تک کہ نہ پھاڑ بہاؤ تم ہمارے لیے

مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾
زمین سے کوئی چشمہ ﴿۹۰﴾

اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ
یا (نہ ہو) تمہارے پاس ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا

فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾
اور رواں کر دو تم نہریں اُن کے اندر بہترین طریقہ سے ﴿۹۱﴾

أَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا
كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللّٰهِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيلًا ﴿٩٢﴾
أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ
أَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ۭ وَلَنْ نُّؤْمِنَ
لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا
كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ۭ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي
هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٣﴾
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُّؤْمِنُوٓا
إِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى إِلَّآ أَنْ قَالُوٓا
أَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٤﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ
يَّمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ
مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُولًا ﴿٩٥﴾
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًۢا
بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۭ إِنَّهٗ
كَانَ بِعِبَادِهٖ
خَبِيرًۢا بَصِيرًا ﴿٩٦﴾
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ

یا (نہ) گرادو تم آسمان کو جیسا کہ تمہارا دعویٰ ہے ہمارے اوپر
ٹکڑے ٹکڑے کرکے یا (نہ) لے آؤ تم اللہ
اور فرشتوں کو ہمارے سامنے ﴿٩٢﴾
یا (جب تک نہ) ہو تمہارے لیے گھر سونے کا
یا (نہ) چڑھ جاؤ تم آسمان پر۔ اور ہرگز نہیں یقین کریں گے ہم
تمہارے چڑھنے کا بھی جب تک کہ (نہ) اُتارو تم ہم پر
ایک تحریر جسے ہم پڑھیں خود۔ کہہ دیجیے پاک ہے میرا رب
نہیں ہوں میں مگر ایک آدمی (اللہ کا) پیغام پہنچانے والا ﴿٩٣﴾
اور نہیں منع کیا لوگوں کو ایمان لانے سے
جب بھی آئی ان کے پاس ہدایت مگر ان کے اسی قول نے کہ
کیا بھیجا ہے اللہ نے آدمی کو رسول بنا کر؟ ﴿٩٤﴾
کہہ دیجیے اگر ہوتے زمین میں فرشتے
چل پھر رہے ہوتے اطمینان کے ساتھ تو ضرور نازل کرتے ہم ان پر
آسمان سے فرشتہ کو رسول بنا کر ﴿٩٥﴾
ان سے کہیے کافی ہے اللہ گواہی کے لیے
میرے اور تمہارے درمیان۔ یقیناً وہ
ہے اپنے بندوں کے بارے میں
پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿٩٦﴾
اور جسے ہدایت دے اللہ سو وہی ہے ہدایت پانے والا

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ
لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ
وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ
زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿٩٧﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا
عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا
لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿٩٨﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ
وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا
لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ
اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٩٩﴾
قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ
خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا
لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ

اور جسے وہ گمراہ کردے تو ہرگز نہ پاؤ گے تم
ایسے لوگوں کے لیے کوئی مددگار اللہ کے سوا ۔
اور گھیر کر لے آئیں گے ہم انہیں روزِ قیامت
اوندھے منہ ، اندھے ، گونگے اور بہرے
اور ان کا ٹھکانا ہوگا جہنم جب وہ ماند پڑنے لگے گا
تو ہم اسے اور زیادہ بھڑکا دیں گے ﴿٩٧﴾
یہ ہے سزا ان کی اس بنا پر کہ انہوں نے انکار کیا تھا
ہماری آیات کا اور کہا تھا کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم
ہڈیاں اور خاک کیا واقعی ہم
دوبارہ اٹھائے جائیں گے نئے سرے سے؟ ﴿٩٨﴾
کیا کبھی نہیں غور کیا انہوں نے کہ بے شک اللہ
جس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو
وہ قادر ہے اس پر بھی کہ پیدا فرمائے ان کی مثل (دوبارہ)
لیکن مقرر کر رکھی ہے اس نے ان کے لیے ایک مدت
کوئی شک نہیں جس کے آنے میں مگر انکار کر دیا ہے ظالموں نے
کہ (نہ رہیں گے وہ) بغیر کافر ہوئے ﴿٩٩﴾
ان سے کہہ دیجیے اگر تم مالک ہوتے
میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے تو پھر
ضرور روک لیتے تم انہیں خرچ ہونے کے ڈر سے ۔

وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۱۰۰
اور انسان تو ہے ہی بڑا تنگ دل ۱۰۰

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ
اور یقیناً عطا کیے تھے ہم نے موسیٰؑ کو نو معجزات

فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ
پس پوچھ لو بنی اسرائیل سے جب آئے موسیٰؑ ان کے ہاں

فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ
تو کہا تھا ان سے فرعون نے بے شک میں سمجھتا ہوں تمہیں

يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ۱۰۱
اے موسیٰ سحر زدہ شخص ۱۰۱

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ
کہا تھا موسیٰؑ نے یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں نازل کیا

هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
ان معجزات کو مگر اس نے جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا

بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ
بصیرت کے لیے اور بے شک میں سمجھتا ہوں تجھے

يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۱۰۲
اے فرعون شامت زدہ شخص ۱۰۲

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
سو ارادہ کیا فرعون نے کہ اکھاڑ پھینکے ان کو اس سرزمین سے

فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ
تو غرق کر دیا ہم نے اسے اور ان کو بھی جو

مَّعَهٗ جَمِيْعًا ۱۰۳
اس کے ساتھ تھے سب کو ۱۰۳

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اور کہا ہم نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے

اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ
بسو تم زمین میں پھر جب آن پورا ہوگا آخرت کا وعدہ

جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ۱۰۴
تو لا حاضر کریں گے ہم تم سب کو ایک ساتھ ۱۰۴

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ
اور حق ہی کے ساتھ نازل کیا ہے ہم نے اس قرآن کو

وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا
اور حق ہی لے کر نازل ہوا ہے اور نہیں بھیجا ہم نے تمہیں (اے محمدؐ) مگر

مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۱۰۵
بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا بنا کر ۱۰۵

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ
اور نازل کیا ہے ہم نے اس قرآن کو واضح مضامین کے ساتھ

لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ	تاکہ پڑھ کر سناؤ تم اسے انسانوں کو ٹھہر ٹھہر کر
وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿١٠٦﴾	اور نازل کیا ہے ہم نے اس کو بتدریج (حسبِ موقعہ) ﴿١٠٦﴾
قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ	ان سے کہہ دیجیے کہ ایمان لاؤ اس پر یا نہ لاؤ تم یقیناً وہ لوگ جنہیں
اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى	دیا گیا تھا علم اس سے پہلے جب تلاوت کیا جاتا ہے یہ
عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾	ان کے سامنے تو گر جاتے ہیں وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں ﴿١٠٧﴾
وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ	اور پکار اٹھتے ہیں کہ پاک ہے ہمارا رب یقیناً ہے وعدہ
رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿١٠٨﴾	ہمارے رب کا ضرور پورا ہو کر رہنے والا ﴿١٠٨﴾
وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ	اور گر پڑتے ہیں وہ منہ کے بل روتے ہوئے
وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿١٠٩﴾	اور اضافہ کرتا ہے (یہ کلام) ان کے خشوع میں ﴿١٠٩﴾
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ	ان سے کہہ دیجیے کہ پکارو اللہ کہہ کر یا پکارو رحمٰن کہہ کر۔
اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ	جس نام سے بھی تم پکارو گے اسے سو اسی کے لیے تو ہیں
الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ	سب اچھے نام اور نہ بلند آواز سے پڑھو تم اپنی نماز
وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ	اور نہ بہت پست کرو تم اپنی آواز نماز میں اور اختیار کرو
بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١١٠﴾	ان دونوں کے درمیان مناسب طریقہ ﴿١١٠﴾
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ	اور کہہ دو! سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ	ہرگز نہیں بنایا کسی کو بیٹا اور ہرگز نہیں ہے اس کا
شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ	کوئی شریک بادشاہی میں اور ہرگز نہیں
لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ	اس کا کوئی مددگار کمزوری کی بنا پر
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾	اور بڑائی بیان کرو اس کی کمال درجے کی بڑائی ﴿١١١﴾

النصف ١٢ ع

اٰیَاتُھَا ۱۱۰ (۱۸) سُوْرَۃُ الْکَہْفِ مَکِّیَّۃٌ (۶۹) رُکُوْعَاتُھَا ۱۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ — سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے نازل فرمائی

عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ — اپنے بندہ پر یہ کتاب اور نہیں رکھی

لَّہٗ عِوَجًا ۱ — اس میں کوئی کجی ۱

قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ — ٹھیک ٹھیک سیدھی بات کہنے والی کتاب تاکہ خبردار کرے لوگوں کو

بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْہُ وَیُبَشِّرَ — سخت عذاب سے اللہ کے اور خوشخبری دے

الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ — مومنوں کو جو کرتے ہیں نیک عمل،

اَنَّ لَھُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۲ — کہ یقیناً ان کے لیے ہے اجر بہت اچھا ۲

مَّاکِثِیْنَ فِیْہِ اَبَدًا ۳ — رہیں گے یہ اس میں ہمیشہ ۳

وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ — اور ڈرائے ان لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے

اللّٰہُ وَلَدًا ۴ — اللہ نے کوئی بیٹا ۴

مَا لَھُمْ بِہٖ مِنْ عِلْمٍ — نہیں ہے انہیں اس کے بارے میں کوئی علم

وَّلَا لِاٰبَآئِھِمْ ط کَبُرَتْ کَلِمَۃً — اور نہ ان کے باپ دادا کو (تھا) بڑی ہے وہ بات جو

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاھِھِمْ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا کَذِبًا ۵ — نکلتی ہے ان کے منہ سے نہیں کہتے وہ مگر جھوٹ ۵

فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ — تو شاید اے نبیؐ! ہلاک کر دینا چاہتے ہو تم اپنے آپ کو

عَلٰٓی اٰثَارِھِمْ اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا — ان کے پیچھے اگر نہ ایمان لائیں وہ

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝۶	اس قرآن پر مارے غم کے ۝۶
اِنَّا جَعَلْنَا مَا	واقعہ یہ ہے کہ بنایا ہے ہم نے ان (سب چیزوں) کو جو
عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ	زمین پر ہیں زینت اس کے لیے تاکہ آزمائیں ہم لوگوں کو
اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝۷	کہ کون ان میں بہتر ہے عمل کے لحاظ سے ۝۷
وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا	اور یقیناً ہم بنادیں گے اس سب کو جو زمین پر ہے
صَعِيْدًا جُرُزًا ۝۸	(بالآخر) ایک چٹیل میدان ۝۸
اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ	کیا تم سمجھتے ہو کہ اصحابِ غار اور کتبے والے
كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝۹	تھے ہماری عجیب نشانیوں میں سے؟ ۝۹
اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ	جب پناہ لی تھی چند جوانوں نے غار میں
فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ	اور کہا تھا اے ہمارے مالک، عطا فرما تو ہمیں اپنی جنابِ خاص سے
رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۰	رحمت اور مہیا کر تو ہمیں ہمارے معاملات کی درستی ۝۱۰
فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ	پھر تھپکی دے کر ہم نے ان کے کانوں پر (سلا دیا ان کو)
فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝۱۱	اس غار میں چند برس گنتی کے ۝۱۱
ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ	پھر اٹھایا ہم نے انہیں تاکہ ہم جانیں کہ کون
الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى	دونوں گروہوں میں سے ہے ٹھیک شمار کرنے والا
لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝۱۲	ان کے وہاں رہنے کی مدت کا ۝۱۲
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ	ہم سناتے ہیں تمہیں ان کا قصہ بالکل ٹھیک ٹھیک۔
اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا	واقعہ یہ ہے کہ وہ چند نوجوان تھے جو ایمان لے آئے تھے
بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝۱۳	اپنے رب پر اور زیادہ دی تھی ہم نے انہیں ہدایت ۝۱۳

وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اور مضبوط کر دیے تھے ہم نے ان کے دل
اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا	جب وہ کھڑے ہوئے تھے اور انہوں نے کہا تھا کہ ہمارا رب
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وہی ہے جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا ۔
لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا	ہر گز نہیں پکاریں گے ہم اس کے سوا کسی معبود کو،
لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾	(ایسا کریں تو) بے شک کہیں گے ہم اس وقت غلط بات ﴿۱۴﴾
هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ	اس ہماری قوم نے بنا لیے ہیں اللہ کے سوا
اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ	بہت سے معبود، کیوں نہیں لاتے وہ ان (کے معبود ہونے) پر
بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ	کوئی واضح دلیل ۔ سو کون ہے بڑا ظالم اس سے جو
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ﴿۱۵﴾	باندھے اللہ پر جھوٹ ﴿۱۵﴾
وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا	اب جبکہ تم چھوڑ چکے ہو انہیں اور ان معبودوں کو جن کی
يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ	وہ پوجا کرتے ہیں اللہ کے سوا تو پناہ لے لو اس غار میں
يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	پھیلا دے گا تمہارے لیے تمہارا رب اپنی رحمت کا دامن
وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾	اور مہیا کر دے گا تمہارے لیے تمہارے کاموں میں آسانی ﴿۱۶﴾
وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ	اور دیکھتے ہو تم سورج کو جب طلوع ہوتا ہے تو کترا جاتا ہے
عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا	ان کے غار کی طرف سے دائیں جانب اور جب
غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ	غروب ہوتا ہے تو کتنی کاٹ جاتا ہے ان سے بائیں طرف
وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ	اور وہ ہیں ایک کشادہ جگہ میں اس غار کے اندر ۔
ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ	یہ (ایک نشانی ہے) اللہ کی نشانیوں میں سے ۔
مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ	جسے ہدایت دے اللہ سو وہی ہے ہدایت یافتہ

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ	اور جسے گمراہ کرے وہ تو ہرگز نہیں پائے گا تو اس کے لیے
وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾	کوئی دوست راہ بتانے والا ﴿۱۷﴾
وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ	اور سمجھتے ہو تم انہیں کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے ہیں
وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ	اور کروٹ دلواتے ہیں ہم انہیں دائیں طرف اور بائیں طرف
وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ	اور ان کا کتا پھیلائے بیٹھا ہے اپنے ہاتھ غار کے دہانہ پر ۔
لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ	اگر کہیں جھانک کر دیکھو تم انہیں تو پلٹ جاؤ تم ان کو دیکھ کر
فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾	بھاگتے ہوئے اور بھر جائے تمہارا دل انہیں دیکھ کر دہشت سے ﴿۱۸﴾
وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا	اور اسی طرح اٹھا کھڑا کیا ہم نے انہیں تاکہ پوچھیں ایک دوسرے سے
بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ	آپس میں ۔ کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے
كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا	کتنی دیر رہے ہو تم (اس حال میں) انہوں نے کہا رہے ہیں ہم
يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ	دن بھر یا دن کا کچھ حصہ (پھر) وہ بولے تمہارا رب ہی
اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْۤا	بہتر جانتا ہے کہ کتنی دیر تم رہے ہو ۔ اچھا! بھیجو
اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ	اپنے ایک آدمی کو اپنا یہ روپیہ دے کر شہر کی طرف
فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا	اور اسے چاہیے کہ وہ دیکھے کہ کس کا اچھا ہے کھانا
فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ	پھر لے آئے وہ تمہارے پاس کچھ کھانا اس سے
وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ	اور چاہیے کہ ہوشیار رہے کہ نہ خبر دے بیٹھے
بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾	تمہاری کسی کو ﴿۱۹﴾
اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ	یقیناً یہ لوگ اگر غالب آگئے تم پر تو سنگسار کر دیں گے تمہیں
اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ	یا واپس لے جائیں گے تمہیں اپنے دین میں

وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾	اور ہرگز نہ فلاح پاسکو گے تم اس صورت میں کبھی بھی ﴿۲۰﴾
وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ	اور اسی طرح ہم نے مطلع کر دیا ان کے بارے میں (اہلِ شہر کو)
لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	تاکہ انہیں معلوم ہو جائے کہ بے شک وعدہ اللہ کا سچا ہے
وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ	اور یہ کہ قیامت (برحق ہے) کوئی شک نہیں اس میں
اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ	اس وقت جب وہ جھگڑنے لگے آپس میں ان کے بارے میں
فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ	تو کہا (کچھ لوگوں نے) چن دو ان کے اوپر ایک دیوار۔
رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ	ان کا رب ہی بہتر جانتا ہے ان کے بارے میں ۔
قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓي اَمْرِهِمْ	کہا ان لوگوں نے جو غالب تھے ان کے معاملات پر
لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾	ہم ضرور بنائیں گے ان پر ایک عبادت گاہ ﴿۲۱﴾
سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ	(کچھ) لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا،
وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ	اور (کچھ) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا،
رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ	بے تکی باتیں ،اور (کچھ) کہیں گے کہ وہ سات تھے
وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ	اور آٹھواں ان کا کتا تھا ،کہہ دیجیے میرا رب ہی بہتر جانتا ہے
بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ڛ	ان کی گنتی، نہیں جانتے ان کے بارے میں مگر کم لوگ ۔
فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً ظَاهِرًا ۠	پس مت جھگڑا کرو تم ان کے بارے میں مگر سرسری طور پر
وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾	اور مت پوچھو تم اس کے بارے میں ان میں سے کسی سے ﴿۲۲﴾
وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ	اور کبھی نہ کہو کسی بات کے بارے میں
اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾	کہ میں ضرور کروں گا یہ کل ﴿۲۳﴾
اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡوَاذْكُرْ رَّبَّكَ	(تم کچھ نہیں کر سکتے) الا یہ کہ چاہے اللہ اور یاد کرو اپنے رب کو

إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰٓ أَن
يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾
وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ
وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿٢٥﴾
قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۖ
لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ
أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ
مَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ
وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾
وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ
مِن كِتَابِ رَبِّكَ ۖ لَا مُبَدِّلَ
لِكَلِمَاتِهِ وَلَن تَجِدَ
مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾
وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ
يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ
يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ وَلَا تَعْدُ
عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ
زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَا تُطِعْ
مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا

جب بھول جاؤ تم (اس کا نام لینا)، اور کہو امید ہے کہ
بتائے گا مجھے میرا رب زیادہ اس سے بھی ہدایت کی بات ﴿۲۴﴾
اور رہے وہ اپنی غار میں تین سو سال
اور بڑھا دیے ہیں لوگوں نے نو سال ﴿۲۵﴾
کہہ دیجیے اللہ بہتر جانتا ہے کہ کتنی مدت رہے وہ،
اسی کو معلوم ہیں سب چھپی باتیں آسمانوں کی اور زمین کی،
کیا خوب ہے وہ دیکھنے والا اور سننے والا،
نہیں ہے مخلوقات کا اس کے سوا کوئی سرپرست
اور نہیں شریک کرتا وہ اپنی حکومت میں کسی کو ﴿۲۶﴾
اور سنا دو جو کچھ وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف
تمہارے رب کی کتاب میں سے، نہیں کوئی بدلنے کا مجاز
اس کی باتوں کا اور ہرگز نہ پاؤ گے تم
اس کے سوا کوئی جائے پناہ ﴿۲۷﴾
اور مطمئن کر لو اپنے دل کو ان لوگوں کی معیت پر جو
پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح و شام
اور طلب گار ہیں اس کی رضا کے اور نہ ہٹاؤ تم
اپنی نظروں کو ان کی طرف سے۔ اس غرض سے کہ پسند کرو تم
زینت، دنیاوی زندگی کی اور مت مانو بات
اس کی کہ غافل کر دیا ہے ہم نے جس کے دل کو اپنے ذکر سے

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ
اَمْرُهٗ فُرُطًا ۲۸
وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ
فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ
فَلْيَكْفُرْ ۚ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ
نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ
وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ
كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ
بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ۲۹
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ
اَحْسَنَ عَمَلًا ۳۰
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ
فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ
ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ
وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا
عَلَى الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ
وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۳۱

اور وہ پیروی کر رہا ہے اپنی خواہش نفس کی اور ہے
اس کا طریق کار افراط و تفریط پر مبنی ۲۸
اور کہہ دیجیے کہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے
سو جس کا جی چاہے ایمان لے آئے اور جس کا جی چاہے
انکار کر دے یقیناً ہم نے مہیا کر رکھی ہے ظالموں کے لیے
ایک ایسی آگ، گھیر رکھا ہے ان کو جس کی لپٹوں نے ۔
اور اگر پانی مانگیں گے تو پلایا جائے گا ان کو ایسا پانی جو
تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا جو جھلس دے گا منہ کو
بہت ہی برا ہے مشروب اور بہت بری ہے وہ آرام گاہ ۲۹
بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
یقیناً ہم نہیں ضائع کرتے اجر اس شخص کا جس کا
عمل اعلیٰ اور معیاری ہو ۳۰
یہی لوگ ہیں کہ ہیں ان کے لیے جنتیں سدابہار
کہ بہتی ہیں ان کے (محلات کے) نیچے نہریں، پہنائے جائیں گے انہیں
وہاں سونے کے کنگن اور پہنیں گے وہ
لباس سبز رنگ کے جو بنائے گئے ہوں گے باریک ریشم
اور اطلس و دیبا سے، تکیے لگا کر بیٹھیں گے وہ ان جنتوں میں
اونچی مسندوں پر۔ یہ بہترین اجر ہے ۔
اور اعلیٰ درجے کی آرام گاہ ہے ۳۱

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ
جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ
مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ
وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۳۲
كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا
وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ
وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۳۳
وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ
وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ
مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۳۴
وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ
قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ
هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۳۵
وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ
وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ
لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۳۶
قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ
اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ
مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

اور بیان کرو ان کے سامنے ایک مثال کہ دو شخص تھے،
دیے تھے ہم نے ان میں سے ایک کو دو باغ
انگور کے اور باڑ لگائی تھی ہم نے ان کے گرد کھجور کے درختوں کی
اور اگا رکھی تھی ہم نے ان دونوں کے درمیان کھیتی بھی ۳۲
دونوں باغ دینے لگے اپنا پھل
اور نہ چھوڑی انہوں نے پیداوار میں کوئی کمی
اور جاری کر دی ہم نے ان کے درمیان ایک نہر ۳۳
اور حاصل ہوا اسے خوب فائدہ، سو کہا اس نے اپنے ساتھی سے
باتیں کرتے ہوئے کہ میں زیادہ ہوں تم سے
مال میں بھی اور زیادہ طاقتور جتھا رکھتا ہوں ۳۴
پھر داخل ہوا وہ اپنے باغ میں ظلم کرتا ہوا اپنے اوپر۔
کہنے لگا: میں نہیں سمجھتا کہ فنا ہو جائے گا
یہ باغ کبھی ۳۵
اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت آئے گی (کبھی)
اور اگر کہیں میں لوٹایا گیا اپنے رب کے حضور
تو ضرور پاؤں گا میں بہتر اس سے بھی جگہ ۳۶
کہا اس سے اس کے ساتھی نے باتیں کرتے ہوئے
کیا کفر کرتا ہے تو اس ذات کے ساتھ جس نے پیدا کیا ہے تجھے
مٹی سے پھر نطفہ سے

ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾
لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىۡ
وَلَاۤ اُشۡرِكُ بِرَبِّىۡۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾
وَلَوۡلَاۤ اِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَكَ
قُلۡتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ‌ ۚ
اِنۡ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنۡكَ
مَالًا وَّوَلَدًا ۚ ﴿۳۹﴾
فَعَسٰى رَبِّىۡۤ اَنۡ يُّؤۡتِيَنِ خَيۡرًا
مِّنۡ جَنَّتِكَ وَيُرۡسِلَ عَلَيۡهَا
حُسۡبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ
فَتُصۡبِحَ صَعِيۡدًا زَلَقًا ۙ ﴿۴۰﴾
اَوۡ يُصۡبِحَ مَآؤُهَا غَوۡرًا
فَلَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾
وَاُحِيۡطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصۡبَحَ يُقَلِّبُ
كَفَّيۡهِ عَلٰى مَاۤ اَنۡفَقَ فِيۡهَا
وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا
وَيَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِىۡ لَمۡ اُشۡرِكۡ
بِرَبِّىۡۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾

پھر بنا کھڑا کیا اس نے تجھے ایک مکمل آدمی ﴿۳۷﴾
لیکن میں کہتا ہوں کہ وہی اللہ میرا رب ہے
اور نہیں شریک کرتا میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو ﴿۳۸﴾
اور کیوں نہیں جب تُو داخل ہوا تھا اپنے باغ میں
تو کہا تُو نے "ماشاء اللہ" (کہ وہی ہوگا جو چاہے اللہ)،
"لا قوۃ الا باللہ" (کچھ اختیار نہیں مگر اللہ کی توفیق سے)؟
اگر دیکھتا ہے تو مجھے کہ میں کم ہوں تجھ سے
مال و اولاد میں ﴿۳۹﴾
سو بعید نہیں کہ میرا رب عطا کر دے مجھے بہتر
تیرے باغ سے اور بھیج دے تیرے باغ پر
کوئی آفت آسمان سے
اور ہو کر رہ جائے وہ چٹیل میدان ﴿۴۰﴾
یا اتر جائے اس کا پانی گہرائی میں
تو نہ کر سکے تُو اس کو حاصل ﴿۴۱﴾
اور مارا گیا اس کا پھل اور ملتا رہ گیا وہ
اپنے ہاتھ اس پر جو اس نے خرچ کیا تھا اس میں
کیونکہ وہ گرا ہوا تھا اپنے چھپروں پر،
اب وہ کہنے لگا کاش! نہ شریک ٹھہرایا ہوتا میں نے
اپنے رب کے ساتھ کسی کو ﴿۴۲﴾

وَلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنۡصُرُوۡنَهٗ
اور نہ تھا اس کے پاس کوئی جتھا جو اس کی مدد کرتا

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنۡتَصِرًا ؕ ﴿۴۳﴾
اللہ کے سوا اور نہ تھا وہ اس قابل کہ خود بدلہ لیتا ﴿۴۳﴾

هُنَالِكَ الۡوَلَايَةُ لِلّٰهِ
اس وقت (معلوم ہوا) کہ کارسازی کا اختیار اللہ ہی کو ہے

الۡحَقِّ ؕ هُوَ خَيۡرٌ ثَوَابًا
جو برحق ہے وہی بہتر دینے والا ہے ثواب

وَّخَيۡرٌ عُقۡبًا ﴿۴۴﴾ ع ۵
اور وہی بہتر کرنے والا ہے انجام کو ﴿۴۴﴾

وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
اور بیان کرو ان کے سامنے مثال دنیاوی زندگی کی

كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
(کہ وہ) مانند ہے اس پانی کے جسے برسایا ہم نے آسمان سے

فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ
تو خوب گھنی ہو گئی اس کی وجہ سے روئیدگی زمین کی

فَاَصۡبَحَ هَشِيۡمًا تَذۡرُوۡهُ الرِّيٰحُ ؕ
پھر بن کر رہ گئی وہ بھس جسے اڑائے لیے پھرتی ہیں ہوائیں۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ مُّقۡتَدِرًا ﴿۴۵﴾
اور ہے اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ﴿۴۵﴾

اَلۡمَالُ وَالۡبَنُوۡنَ زِيۡنَةُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ
مال اور بیٹے رونق ہیں دنیاوی زندگی کی

وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ
اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی بہتر ہیں تیرے رب کے نزدیک

ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾
نتیجہ کے لحاظ سے اور بہتر ہیں امید کے اعتبار سے ﴿۴۶﴾

وَيَوۡمَ نُسَيِّرُ الۡجِبَالَ وَتَرَى الۡاَرۡضَ
اور جس دن چلائیں گے ہم پہاڑوں کو اور دیکھے گا تو زمین کو

بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرۡنٰهُمۡ فَلَمۡ نُغَادِرۡ
کھلا میدان اور اکٹھا کریں گے ہم سب کو تو نہیں چھوڑیں گے ہم

مِنۡهُمۡ اَحَدًا ۚ ﴿۴۷﴾
ان میں سے کسی ایک کو ﴿۴۷﴾

وَعُرِضُوۡا عَلٰى رَبِّكَ
اور پیش کیے جائیں گے سب تیرے رب کے حضور

صَفًّا ؕ لَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا
صف در صف (دیکھ لو) بلاشبہ آ گئے ہو تم ہمارے حضور

كَمَا خَلَقۡنٰكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ
ویسے ہی جیسا پیدا کیا تھا ہم نے تم کو پہلی بار،

بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ
لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾
وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ
مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ
وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ
لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً
اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا
حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ
رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ
كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ
عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ
اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ
بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾
مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠
وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ
الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾

جبکہ تم سمجھتے تھے کہ قطعاً نہیں مقرر کیا ہے ہم نے
تمہارے لیے کوئی پیشی کا وقت ﴿۴۸﴾
اور رکھ دیا جائے گا اعمالنامہ سو تم دیکھو گے مجرموں کو
کہ ڈر رہے ہوں گے وہ اس سے جو اس میں (درج) ہو گا
اور کہیں گے ہائے ہماری کم بختی کیسی ہے یہ تحریر!
نہیں چھوڑی اس نے کوئی چھوٹی اور نہ بڑی (حرکت جو ہم نے کی تھی)
مگر درج کر لیا ہے اسے اور پائیں گے وہ اپنے اعمال کو
سامنے اور نہیں ظلم کرے گا
تیرا رب کسی پر ﴿۴۹﴾
اور جب کہا تھا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو
آدمؑ کو تو سجدہ کیا انہوں نے سوائے ابلیس کے۔
تھا وہ جنوں میں سے اس لیے نافرمانی کی اس نے
اپنے رب کے حکم کی۔ تو کیا بناتے ہو تم اسے اور اس کی اولاد کو
اپنا سرپرست میرے سوا حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟
اور بہت ہی برا ہے ظالموں کے لیے یہ بدل (جسے وہ اختیار کر رہے ہیں) ﴿۵۰﴾
نہیں بلایا تھا میں نے انہیں پیدا کرتے وقت آسمانوں کے
اور زمین کے اور نہ ان کی اپنی تخلیق کے وقت
اور نہیں ہوں میں ایسا کہ بناؤں
گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار ﴿۵۱﴾

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ
فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا
بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾
وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا
اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا
عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ ع ٧
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ
وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا
اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا
رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ
سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ
اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ
وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ
الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ

اور جس دن ارشاد فرمائے گا وہ کہ پکارو میرے شرکا کو
جنہیں تم مانا کرتے تھے تو وہ پکاریں گے انہیں
لیکن نہیں جواب دیں گے وہ انہیں اور بنا دیں گے ہم
ان کے درمیان ایک ہلاکت کا گڑھا ﴿٥٢﴾
اور دیکھیں گے مجرم آگ کو تو سمجھ لیں گے
کہ یقیناً انہیں گرنا ہے اس میں اور نہ پائیں گے
اس سے بچنے کا کوئی راستہ ﴿٥٣﴾
اور یقیناً طرح طرح سے بار بار بیان کیا ہے ہم نے اس قرآن میں
انسانوں کے لیے ہر طرح کا مضمون۔
لیکن ہے انسان ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو ﴿٥٤﴾
اور نہیں منع کیا انسانوں کو ایمان لانے سے
جب آئی ان کے پاس ہدایت اور اس سے کہ معافی مانگتے وہ
اپنے رب سے مگر اس خواہش نے کہ آئے ان پر
وہی کچھ جو آچکا ہے پہلوں پر
یا یہ کہ دیکھ لیں وہ آتے ہوئے عذاب کو سامنے سے ﴿٥٥﴾
اور نہیں بھیجتے ہم رسولوں کو مگر اس لیے کہ خوشخبری دیں
اور ڈرائیں جبکہ جھگڑا کرتے ہیں یہ کافر
جھوٹی باتیں بنا کر تاکہ نیچا دکھائیں ان سے
حق کو اور بنا لیا ہے انہوں نے میری آیات کو

وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾
اور ان تنبیہات کو جو انہیں کی گئیں مذاق ﴿۵۶﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ
اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جسے یاد دلائی جائیں

بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا
نشانیاں اس کے رب کی اور وہ منہ پھیر لے ان سے

وَنَسِیَ مَا
اور بھول جائے اس (انجام) کو جس کا

قَدَّمَتْ یَدٰهُ ؕ اِنَّا
اہتمام اس نے اپنے ہاتھوں کیا ہے۔ بے شک ہم نے

جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً
چڑھا دیے ہیں ان کے دلوں پر غلاف

اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ
تاکہ (نہ) سمجھ سکیں یہ قرآن کو اور (پیدا کر دیا ہے) ان کے کانوں میں

وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَی الْهُدٰی
بہرہ پن اور اب یہ حال ہے کہ اگر تم بلاؤ انہیں ہدایت کی طرف

فَلَنْ یَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾
تو نہ ہدایت پائیں گے یہ اب کبھی ﴿۵۷﴾

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ
اور تیرا رب ہے بڑا بخشنے والا اور رحم فرمانے والا۔

لَوْ یُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا
ورنہ اگر کہیں گرفت فرماتا ان کی بسبب ان کے اعمال کے

لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ
تو جلدی آتا ان پر عذاب۔ لیکن ان کے لیے

مَّوْعِدٌ لَّنْ یَّجِدُوْا
ایک وقت مقرر ہے نہیں پائیں گے وہ

مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿۵۸﴾
اس سے بچ کر نکلنے کے لیے کوئی راہ ﴿۵۸﴾

وَتِلْكَ الْقُرٰٓی اَهْلَكْنٰهُمْ
اور یہ ہیں وہ بستیاں جنہیں ہلاک کیا تھا ہم نے

لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا
جب انہوں نے ظلم کیا اور طے کر رکھا تھا

لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع
ان کی ہلاکت کے لیے ایک وقتِ معیّن ﴿۵۹﴾

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِفَتٰىهُ
اور جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنے خادم سے

لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓی اَبْلُغَ مَجْمَعَ
کہ نہ ختم کروں گا میں (اپنا سفر) حتیٰ کہ پہنچ جاؤں سنگم پر

الْبَحْرَیْنِ اَوْ اَمْضِیَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾
فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَیْنِهِمَا نَسِیَا
حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ
فِی الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ
لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫
لَقَدْ لَقِیْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾
قَالَ اَرَءَیْتَ اِذْ اَوَیْنَاۤ
اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّیْ نَسِیْتُ الْحُوْتَ ۫
وَمَاۤ اَنْسٰىنِیْهُ اِلَّا الشَّیْطٰنُ اَنْ
اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ
سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾
قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ
فَارْتَدَّا عَلٰۤى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ ۙ
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَاۤ
اٰتَیْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ
مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾
قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ
عَلٰۤى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾

دونوں دریاؤں کے ورنہ چلتا ہی رہوں گا میں برسوں ﴿۶۰﴾
پھر جب پہنچ گئے وہ دونوں ان کے سنگم پر تو بھول گئے
اپنی مچھلی کو اور بنا لیا اس نے اپنا راستہ
سمندر میں جیسے کوئی سرنگ لگی ہو ﴿۶۱﴾
پھر جب آگے چلے گئے وہ دونوں تو کہا موسیٰؑ نے
اپنے خادم سے کہ لاؤ ہمارا ناشتہ،
یقیناً پہنچی ہے ہمیں اس سفر سے بڑی تکلیف ﴿۶۲﴾
خادم نے کہا آپ نے دیکھا کیا ہوا جب ہم ٹھہرے تھے
اس چٹان کے پاس اس وقت میں بھول گیا تھا مچھلی کو
اور نہیں غافل کیا تھا مجھے مگر شیطان نے اس بات سے کہ
میں ذکر کروں اس کا آپ سے اور بنا لیا تھا اس نے
اپنا راستہ سمندر میں عجیب طریقہ سے ﴿۶۳﴾
موسیٰؑ نے کہا یہی ہے وہ بات جس کی ہمیں تلاش تھی
پھر واپس ہوئے وہ اپنے نقوشِ قدم پر پاؤں رکھتے ہوئے ﴿۶۴﴾
سو پایا انہوں نے ایک بندے کو ہمارے بندوں میں سے
جسے نوازا تھا ہم نے اپنی رحمتِ خاص سے اور سکھایا تھا ہم نے اسے
اپنی طرف سے ایک (خاص) علم ﴿۶۵﴾
کہا اس سے موسیٰؑ نے کیا میں تمہارے ساتھ چل سکتا ہوں
تاکہ تعلیم دیں آپ مجھے اس کی جو سکھائی گئی ہے آپ کو دانشمندی؟ ﴿۶۶﴾

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾
انھوں نے کہا یقیناً آپ نہ کر سکیں گے میرے ساتھ رہ کر صبر ﴿٦٧﴾

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا
اور کیسے کر سکتے ہیں آپ صبر اس بات پر جس کی

لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾
نہ ہو آپ کو خبر ﴿٦٨﴾

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا
موسیٰؑ نے کہا ضرور پائیں گے آپ مجھے "انشاءاللہ" صبر کرنے والا

وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾
اور نہ نافرمانی کروں گا میں آپ کی کسی معاملہ میں ﴿٦٩﴾

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ
انھوں نے کہا اچھا اگر آپ چلتے ہیں میرے ساتھ تو نہیں پوچھیں گے

عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ ع
کوئی بات جب تک کہ (نہ) کروں آپ سے اس کا ذکر ﴿٧٠﴾

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا
پھر روانہ ہوئے وہ دونوں یہاں تک کہ جب وہ سوار ہوئے

فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ
ایک کشتی میں تو سوراخ کر دیا اس میں (اس بندہ نے) موسیٰؑ نے کہا

اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ
کیا آپ نے سوراخ کیا ہے اس میں تاکہ ڈبو دیں کشتی والوں کو یقیناً

جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾
کی ہے آپ نے بڑی عجیب حرکت ﴿٧١﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ
انھوں نے کہا کیا نہیں کہا تھا میں نے آپ سے کہ

لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾
نہیں کر سکیں گے آپ میرے ساتھ رہ کر صبر؟ ﴿٧٢﴾

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ
موسیٰؑ نے کہا نہ گرفت کیجیے میری بھول چوک پر

وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾
اور نہ اختیار کیجیے میرے معاملہ میں سختی ﴿٧٣﴾

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا
چنانچہ چلے پھر وہ دونوں حتیٰ کہ ملے وہ دونوں ایک لڑکے سے

فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ
اور قتل کر دیا اس نے اسے موسیٰؑ نے کہا کیا قتل کر دیا ہے آپ نے

نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ
ایک معصوم جان کو بغیر کسی جان کے عوض ؟

لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾
یقیناً کی ہے آپ نے بہت ہی بری حرکت ﴿٧٤﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ
لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾
قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ
بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ
قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾
فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ
اَهْلَ قَرْيَةِ ۣاسْتَطْعَمَاۤ
اَهْلَهَا فَاَبَوْا
اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا
يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ
قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ
عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾
قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ
سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا
لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾
اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ فِى الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ
اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ
يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾

انہوں نے کہا کیا نہیں کہا تھا میں نے آپ سے کہ یقیناً آپ
نہیں کر سکیں گے میرے ساتھ رہ کر صبر ﴿۷۵﴾
موسیٰؑ نے کہا اگر پوچھوں میں آپ سے کوئی بات
اس کے بعد تو نہ رکھیے گا مجھے اپنے ساتھ۔
یقیناً مل گیا ہے آپ کو میری طرف سے عذر ﴿۷۶﴾
پھر چل پڑے وہ دونوں حتیٰ کہ جب پہنچے وہ دونوں
ایک بستی والوں کے پاس تو انہوں نے کھانا طلب کیا
وہاں کے رہنے والوں سے تو انکار کر دیا انہوں نے
انہیں مہمان بنانے سے پھر دیکھی انہوں نے وہاں ایک دیوار
جو گرا چاہتی تھی تو اس نے اسے درست کر دیا۔
موسیٰؑ نے کہا اگر آپ چاہتے تو ضرور لے سکتے تھے
اس کام پر اجرت ﴿۷۷﴾
انہوں نے کہا اب جدائی ہے میرے اور آپ کے درمیان۔
میں بتائے دیتا ہوں آپ کو حقیقت ان باتوں کی کہ
نہ کر سکے آپ ان پر صبر ﴿۷۸﴾
چنانچہ وہ کشتی سو تھی وہ چند مسکینوں کی جو
مزدوری کیا کرتے تھے سمندر میں، میں نے چاہا کہ
اسے عیب دار کر دوں کیونکہ ہے ان کے آگے ایک بادشاہ
جو چھین لیتا ہے ہر کشتی زبردستی ﴿۷۹﴾

وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ	اور رہ گیا وہ لڑکا جسے قتل کیا گیا تھا، تو تھے اس کے ماں باپ
مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا	مومن سو ہمیں ڈر ہوا کہ تنگ کرے گا انہیں
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ ﴿۸۰﴾	اپنی سرکشی اور کفر سے ﴿۸۰﴾
فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا	سو ہم نے چاہا کہ بدلے میں دے ان کو ان کا رب (ایسی اولاد)
خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾	جو بہتر ہو اس سے اخلاق میں اور زیادہ قریب ہو صلہ رحمی میں ﴿۸۱﴾
وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ	اور رہ گئی وہ دیوار سو تھی وہ دو بچوں کی جو یتیم تھے
فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا	شہر میں اور تھا نیچے اس کے خزانہ ان کا
وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ	اور تھا ان کا باپ ایک نیک آدمی۔ پس چاہا تمہارے رب نے
اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ	کہ وہ جوان ہوں اور نکال لیں اپنا خزانہ۔
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ	یہ مہربانی تھی آپ کے رب کی طرف سے اور نہیں کیا ہے میں نے یہ
عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ	(جو کچھ کیا ہے) اپنے اختیار سے۔ یہ ہے حقیقت
مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۭ ﴿۸۲﴾	ان باتوں کی کہ نہ کر سکے آپ جن پر صبر ﴿۸۲﴾
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ	اور پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے ذوالقرنین کے بارے میں۔
قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾	کہو ابھی سناتا ہوں میں تمہیں ان کا کچھ حال ﴿۸۳﴾
اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ	بے شک ہم نے اقتدار عطا کیا تھا اسے زمین میں
وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾	اور عطا کیے تھے اسے ہم نے ہر قسم کے اسباب و وسائل ﴿۸۴﴾
فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾	چنانچہ اس نے مہیا کیا (ایک سفر کا) سامان ﴿۸۵﴾
حَتّٰٓي اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ	یہاں تک کہ جب پہنچا غروبِ آفتاب (کی حد) تک
وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ	تو دیکھا سورج کو کہ غروب ہو رہا ہے سیاہ پانی کے چشمے میں

ع ١٠

وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۬ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾
قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾
وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾
حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾
كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾
حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ

اور ملی اسے اس کے پاس ایک قوم، ہم نے کہا: اے ذوالقرنین! چاہو تو سزا دو تم انہیں اور اگر چاہو تو اختیار کرلو ان کے بارے میں اچھا رویہ ﴿۸۶﴾
اس نے کہا اچھا! جو ظلم کرے گا ان میں سے تو ضرور ہم سزا دیں گے اسے پھر وہ لوٹایا جائے گا اپنے رب کی طرف اور وہ اسے سخت عذاب دے گا ﴿۸۷﴾
لیکن جو کوئی ایمان لائے گا اور کرے گا نیک عمل تو اس کے لیے ہے اچھی جزا اور ضرور کہیں گے ہم بھی اس سے اپنے احکام کے سلسلے میں نرم (بات) ﴿۸۸﴾
پھر اس نے مہیا کیا (ایک اور سفر کا) سامان ﴿۸۹﴾
یہاں تک کہ جب پہنچا وہ طلوعِ آفتاب کے مقام پر تو دیکھا اس نے کہ سورج طلوع ہو رہا ہے ایک ایسی قوم پر کہ نہیں مہیا کی ہے ہم نے ان کے لیے سورج سے کوئی اوٹ ﴿۹۰﴾
یہ حال تھا ان کا اور یقیناً ہمیں معلوم تھا جو کچھ ذوالقرنین کے پاس تھا ﴿۹۱﴾
پھر اس نے مہیا کیا (ایک اور سفر کا) سامان ﴿۹۲﴾
یہاں تک کہ جب پہنچا دو پہاڑوں کے درمیان تو ملی اسے پہاڑوں کے اس طرف ایک قوم جو نہیں لگتی تھی

يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾	کہ سمجھے کوئی بات ﴿٩٣﴾
قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	انہوں نے کہا: اے ذوالقرنین!
اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ	بے شک یاجوج اور ماجوج فساد مچاتے ہیں
فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ	زمین میں تو کیا مہیا کریں ہم تمہارے لیے
خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ	کچھ محصول اس غرض سے کہ بنا دو تم
بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾	ہمارے اور ان کے درمیان ایک بند ﴿٩٤﴾
قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ	اس نے کہا جو کچھ عطا کر رکھا ہے مجھے اس سلسلہ میں
رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ	میرے رب نے وہ زیادہ بہتر ہے البتہ مدد کرو تم میری
بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ	قوت سے بنا دوں گا میں
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾	تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط بند ﴿٩٥﴾
اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ حَتّٰٓى اِذَا	لا دو تم مجھے ٹکڑے لوہے کے۔ یہاں تک کہ جب
سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ	پاٹ دیا اس نے اس خلا کو جو دو پہاڑوں کے درمیان تھی
قَالَ انْفُخُوْا حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا	تو کہا دھونکو یہاں تک کہ جب کر دیا اسے آگ کا انگارہ
قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ	تو کہا لاؤ میرے پاس انڈیلوں گا میں
عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾	اس کے اوپر پگھلا ہوا تانبا ﴿٩٦﴾
فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ	سو نہ ان میں طاقت ہے کہ اس پر چڑھ سکیں
وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾	اور نہ لگا سکیں گے اس میں نقب ﴿٩٧﴾
قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ	کہا ذوالقرنین نے یہ مہربانی ہے میرے رب کی
فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ	پھر جب آئے گا وعدہ میرے رب کا تو کر دے گا وہ اس کو

دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿۹۸﴾
ریزہ ریزہ اور ہے وعدہ میرے رب کا سچا ﴿۹۸﴾

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ
اور چھوڑ دیا ہم نے ان میں سے بعض کو

يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ
اس دن سے کہ وہ گتھم گتھا ہوتے رہیں بعض کے ساتھ۔

وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾
پھر پھونکا جائے گا صور سو جمع کریں گے ہم ان سب کو ایک ساتھ ﴿۹۹﴾

وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ
اور سامنے لائیں گے ہم جہنم کو اس دن

لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿۱۰۰﴾
کافروں کے پوری طرح ﴿۱۰۰﴾

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ
وہ کافر کہ پڑا ہوا تھا ان کی آنکھوں پر پردہ

عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا
میری نصیحت کی طرف سے اور تھے وہ ایسے

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾
کہ نہ طاقت رکھتے تھے کچھ سننے کی ﴿۱۰۱﴾

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا
کیا خیال کرتے ہیں یہ کافر لوگ کہ وہ بنالیں گے

عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا
میرے بندوں کو میرے سوا اپنا کارساز۔ یقیناً بنا رکھا ہے ہم نے

جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾
جہنم کو کافروں کے لیے سامانِ ضیافت ﴿۱۰۲﴾

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ
ان سے کہیے کیا خبر دیں ہم تمہیں

بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾
ان لوگوں کی جو سب سے زیادہ ناکام و نامراد ہیں اپنے اعمال کے لحاظ سے ﴿۱۰۳﴾

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وہ کہ ضائع ہو گئی جن کی جدوجہد دنیاوی زندگی کے کاموں میں

وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾
اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں ﴿۱۰۴﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے جھٹلایا تھا

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ
اپنے رب کی آیات کو اور اس کے حضور پیش ہونے کو

فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ
تو ضائع ہو گئے ان کے اعمال چنانچہ نہ دیں گے ہم

لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ | ان (کے اعمال) کو روزِ قیامت کوئی وزن ﴿۱۰۵﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا | یہ ہے بدلہ ان کا یعنی جہنم بسبب ان کے کفر کے
وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ | اور اڑایا تھا انہوں نے میری آیات اور رسولوں کا مذاق ﴿۱۰۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ | یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام
كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ | ہوگی ان کی جنت الفردوس میں مہمان نوازی ﴿۱۰۷﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ | ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں اور نہ چاہیں گے
عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ | اس سے نکلنا ﴿۱۰۸﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا | کہہ دیجیے کہ اگر بن جائے سمندر روشنائی
لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ | میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے تو ضرور ختم ہو جائے
الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ | سمندر اس سے پہلے کہ ختم ہوں باتیں
رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا | میرے رب کی اور خواہ لے آئیں ہم
بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ | اتنی ہی اور روشنائی ﴿۱۰۹﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ | کہہ دیجیے (اے نبیؐ) کہ درحقیقت میں بھی ایک بشر ہوں
مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ | تم ہی جیسا وحی کی جاتی ہے میری طرف
اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ | یہ حقیقت کہ بس تمہارا معبود الٰہِ واحد ہے
فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ | سو جو شخص ہے امیدوار اپنے رب سے ملاقات کا
فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا | اسے چاہیے کہ کرے کام اچھے
وَّلَا يُشْرِكْ | اور نہ شریک بنائے
بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ | اپنے رب کی عبادت میں کسی کو ﴿۱۱۰﴾

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ (١٩) (٤٤)

اٰيَاتُهَا ٩٨ — رُكُوْعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ① — کاف۔ہا۔یا۔عین۔صاد ①

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ — ذکر ہے تیرے رب کی رحمت کا

عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ② — (جو اس نے کی) اپنے بندے زکریاؑ پر ②

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ③ — جب اس نے پکارا تھا اپنے رب کو چپکے چپکے ③

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ — اس نے عرض کیا تھا: اے میرے مالک! بے شک گھل گئی ہیں

الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا — ہڈیاں میری اور بھڑک اٹھا ہے میرا سر بڑھاپے کی سفیدی سے

وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ④ — اور نہیں رہا میں تجھ سے دعا مانگ کر اے میرے مالک کبھی نامراد ④

وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ — اور بے شک مجھے سخت ڈر ہے اپنے بھائی بندوں سے

مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا — اپنے پیچھے اور ہے میری بیوی بانجھ

فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ⑤ — سو عطا کر دے تو مجھے اپنے فضل خاص سے ایک بیٹا ⑤

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ — جو وارث بنے میرا اور میراث پائے آلِ یعقوب سے

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ⑥ — اور بنا تو اسے اے میرے مالک! پسندیدہ (انسان) ⑥

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ — (ارشاد ہوا) اے زکریا! یقیناً ہم بشارت دیتے ہیں تمہیں

بِغُلٰمِ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ — ایک لڑکے کی جس کا نام یحییٰ ہوگا، نہیں رکھا ہم نے

لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ⑦ — یہ نام اس سے پہلے کسی کا ⑦

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ
وَّكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ
مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾
قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ
هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿٩﴾
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً ۭ
قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ
ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ
فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا
بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿١١﴾
يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ
بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾
وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ
وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾
وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ
جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾
وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ

عرض کیا: اے میرے مالک! کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا
جبکہ ہے میری بیوی بانجھ اور میں پہنچ گیا ہوں
بڑھاپے میں انتہا کو ﴿٨﴾
ارشاد ہوا: ایسا ہی ہوگا، فرماتا ہے تیرا رب، یہ (پیدا کرنا) میرے لیے
بہت آسان ہے۔ آخر پیدا کرچکا ہوں میں ہی تجھ کو بھی
اس سے پہلے جبکہ نہ تھا تو کوئی چیز ﴿٩﴾
عرض کیا: اے میرے مالک! مقرر کردے تو میرے لیے کوئی نشانی۔
ارشاد ہوا: تیرے لیے نشانی یہ ہے کہ نہ بات کرسکے گا تو لوگوں سے
تین رات (دن) مسلسل ﴿١٠﴾
چنانچہ نکل کر آئے وہ اپنی قوم کے پاس حجرہ سے
اور اشارے سے کہا انہیں کہ تسبیح کرتے رہو (اللہ کی)،
صبح و شام ﴿١١﴾
(جب لڑکا پیدا ہوگیا تو ارشاد ہوا) اے یحییٰؑ! تھام لو ہماری کتاب کو
مضبوطی سے۔ اور نوازا تھا ہم نے اسے دانائی سے بچپن میں ہی ﴿١٢﴾
اور نرم دلی عطا کی تھی اپنی جناب خاص سے اور پاکیزگی بھی
اور تھا وہ پرہیزگار ﴿١٣﴾
اور حق شناس اپنے والدین کا اور نہ تھا
سرکش، نافرمان ﴿١٤﴾
اور سلام یحییٰؑ پر جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن مرے گا

وقف لازم ۔ علیہ وقف

وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾	اور جس دن اٹھایا جائے گا دوبارہ زندہ کر کے ﴿۱۵﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ	اور بیان کرو حال اس کتاب میں مریم کا۔ جب کنارہ کش ہو کر وہ
مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾	اپنے گھر والوں سے (معتکف ہو گئی) مشرقی گوشہ میں ﴿۱۶﴾
فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۗ قف	اور لٹکا لیا ان کی طرف پردہ۔
فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ	تو بھیجا ہم نے اس کی طرف اپنا فرشتہ اور نمودار ہوا وہ بن کر
لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾	اس کے سامنے ایک پورا آدمی ﴿۱۷﴾
قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ	کہا مریم نے بے شک میں پناہ لیتی ہوں رحمٰن کی تجھ سے
اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾	اگر ہے تو اللہ سے ڈرنے والا ﴿۱۸﴾
قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ	اس نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ میں بھیجا ہوا ہوں تمہارے رب کا
لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾	تاکہ عطا کروں تمہیں ایک پاکیزہ لڑکا ﴿۱۹﴾
قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ	مریم نے کہا کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا جبکہ نہیں چھوا ہے مجھے
بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾	کسی آدمی نے اور نہیں ہوں میں بدکار ﴿۲۰﴾
قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ	اس نے کہا ایسا ہی ہوگا۔ فرمایا ہے تمہارے رب نے کہ
هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ	ایسا کرنا میرے لیے بہت آسان ہے
وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً	اور یہ اس لیے کریں گے کہ بنائیں ہم اسے ایک نشانی
لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ	انسانوں کے لیے اور رحمت اپنی طرف سے
وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾	اور ہے یہ معاملہ طے شدہ'' ﴿۲۱﴾
فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ	سو حاملہ ہو گئیں مریم اور چلی گئیں اسی حالت میں
مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾	ایک دور دراز جگہ ﴿۲۲﴾

الربع

فَاَجَآءَهَا الۡمَخَاضُ اِلٰى جِذۡعِ النَّخۡلَةِ‌ ۚ	پھر لے گیا اسے دردِ زہ ایک کھجور کے درخت کے نیچے۔
قَالَتۡ يٰلَيۡتَنِىۡ مِتُّ قَبۡلَ هٰذَا	کہنے لگیں کاش میں مرجاتی اس سے پہلے ہی
وَكُنۡتُ نَسۡيًا مَّنۡسِيًّا ‏﴿۲۳﴾	اور ہو جاتی بے نام و نشان! ﴿۲۳﴾
فَنَادٰٮهَا مِنۡ تَحۡتِهَاۤ اَلَّا تَحۡزَنِىۡ	پھر پکارا اسے فرشتے نے نچلی جانب سے کہ غم نہ کرو
قَدۡ جَعَلَ رَبُّكِ تَحۡتَكِ سَرِيًّا ‏﴿۲۴﴾	یقیناً رواں کر دیا ہے تمہارے رب نے تمہارے نیچے ایک چشمہ ﴿۲۴﴾
وَهُزِّىۡۤ اِلَيۡكِ بِجِذۡعِ النَّخۡلَةِ تُسٰقِطۡ	اور ہلاؤ اپنی طرف کھجور کے تنے کو تو ٹپک پڑیں گی
عَلَيۡكِ رُطَبًا جَنِيًّا ‏﴿۲۵﴾	تم پر کھجوریں، پکی ہوئی ﴿۲۵﴾
فَكُلِىۡ وَاشۡرَبِىۡ وَقَرِّىۡ عَيۡنًا‌ ۚ	پس کھاؤ اور پیو اور ٹھنڈی کرو اپنی آنکھیں
فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الۡبَشَرِ اَحَدًا ۙ	پھر اگر دیکھو تم آدمیوں میں سے کسی کو
فَقُوۡلِىۡۤ اِنِّىۡ نَذَرۡتُ	تو (اشارے سے) کہہ دو کہ بیشک میں نے نذر مانی ہے
لِلرَّحۡمٰنِ صَوۡمًا	رحمٰن کے لیے (چپ کے) روزے کی
فَلَنۡ اُكَلِّمَ الۡيَوۡمَ اِنۡسِيًّا‌ ۚ‏ ﴿۲۶﴾	سو ہرگز نہیں بات کروں گی میں آج کسی شخص سے ﴿۲۶﴾
فَاَتَتۡ بِهٖ قَوۡمَهَا تَحۡمِلُهٗ‌ ؕ	پھر لائی وہ اس (بچہ) کو اپنی قوم کے پاس گود میں اٹھائے ہوئے
قَالُوۡا يٰمَرۡيَمُ	وہ کہنے لگے: اے مریم!
لَقَدۡ جِئۡتِ شَيۡـئًـا فَرِيًّا ‏﴿۲۷﴾	تم نے تو کر ڈالا ہے بڑا پاپ ﴿۲۷﴾
يٰۤاُخۡتَ هٰرُوۡنَ مَا كَانَ اَبُوۡكِ امۡرَاَ سَوۡءٍ	اے ہارون کی بہن! نہ تھا تیرا باپ برا آدمی
وَّمَا كَانَتۡ اُمُّكِ بَغِيًّا ۖ ‌ۚ‏ ﴿۲۸﴾	اور نہ تھی تمہاری ماں بدکار ﴿۲۸﴾
فَاَشَارَتۡ اِلَيۡهِ‌ ؕ قَالُوۡا كَيۡفَ	پس اشارہ کیا مریم نے بچہ کی طرف۔ وہ کہنے لگے کیسے
نُكَلِّمُ مَنۡ كَانَ فِى الۡمَهۡدِ صَبِيًّا ‏﴿۲۹﴾	بات کریں ہم اس سے جو ہے گود میں ایک چھوٹا سا بچہ؟ ﴿۲۹﴾

قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۣ	(اس وقت وہ بچہ) بول اٹھا: بے شک میں بندہ ہوں اللہ کا۔
اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿۳۰﴾	عطا کی ہے اس نے مجھے کتاب اور بنایا ہے مجھے نبی ﴿۳۰﴾
وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠	اور کیا ہے اس نے مجھے برکت والا جہاں کہیں میں ہوں
وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ	اور حکم دیا ہے اس نے مجھے نماز کا اور زکوٰۃ کا
مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾	جب تک رہوں میں زندہ ﴿۳۱﴾
وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ	اور حق شناس رہوں اپنی والدہ کا اور نہیں بنایا اس نے مجھے
جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾	سرکش اور بدبخت ﴿۳۲﴾
وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ	اور سلام ہے مجھ پر جس دن پیدا ہوا میں
وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ	اور جس دن مروں گا اور جس دن
اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾	اٹھایا جاؤں گا میں زندہ کر کے ﴿۳۳﴾
ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ	یہ ہیں عیسیٰ ابن مریم (اور یہ ہے وہ) سچی بات
الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾	جس کے بارے میں جھگڑتے ہیں یہ لوگ ﴿۳۴﴾
مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ	نہیں ہے اللہ کے شایانِ شان کہ بنائے کسی کو بیٹا،
سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا	پاک ہے اس کی ذات جب فیصلہ کر لیتا ہے کسی کام کا
فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۳۵﴾	تو بس حکم دیتا ہے اسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ﴿۳۵﴾
وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ	اور بے شک اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے
فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾	سو اسی کی عبادت کرو۔ یہی ہے راہ سیدھی ﴿۳۶﴾
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ	اس کے باوجود اختلاف کرنے لگے نصاریٰ کے فرقے آپس میں،
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	سو بڑی تباہی ہوگی ان لوگوں کے لیے جنہوں نے انکار کیا

مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾
اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ
يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ
الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾
وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ
الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ
وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾
اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ
عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ؕ
اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ
تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ
وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ
عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾
يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ
مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ
اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾
يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

بڑے دن کی پیشی کے وقت ﴿۳۷﴾
خوب سن رہے ہوں گے وہ اور خوب دیکھ رہے ہوں گے
اس دن جب یہ حاضر ہوں گے ہمارے سامنے، لیکن یہ ظالم
آج پڑے ہوئے ہیں کھلی گمراہی میں ﴿۳۸﴾
اور ڈراؤ انہیں حسرت کے دن سے جب فیصلہ ہو جائے گا
سارے معاملہ کا جبکہ آج یہ لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں
اور ایمان نہیں لا رہے ہیں ﴿۳۹﴾
بے شک ہم ہی وارث ہوں گے زمین کے اور ان کے جو
(بستے ہیں) زمین پر اور ہماری طرف ہی انہیں لوٹایا جائے گا ﴿۴۰﴾
اور بیان کرو حال اس کتاب میں ابراہیم کا۔
اس طرح کہ وہ تھے بہت سچے انسان اور نبی ﴿۴۱﴾
جب کہا تھا انھوں نے اپنے باپ سے، ابا جان! کیوں
عبادت کرتے ہو تم ان چیزوں کی جو نہ سن سکتی ہیں
اور نہ دیکھ سکتی ہیں اور نہ فائدہ پہنچا سکتی ہیں
آپ کو ذرا بھی ﴿۴۲﴾
اے ابا جان! بے شک میرے پاس آیا ہے ایسا علم
جو نہیں آیا تمہارے پاس سو پیروی کرو میری
بتاؤں گا میں تمہیں راستہ، سیدھا ﴿۴۳﴾
اے ابا جان! نہ بندگی کیجیے شیطان کی۔ بے شک شیطان

كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾
يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ
مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾
قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ
يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ
وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾
قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ
رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾
وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ز
عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَاۗءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾
فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا
يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ
اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾
وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا
لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾ ع
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۡ اِنَّهٗ كَانَ
مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾
وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ

ہے رحمٰن کا سخت نافرمان ﴿۴۴﴾
ابا جان! مجھے ڈر لگتا ہے کہ کہیں آجائے تم پر عذاب
رحمٰن کی طرف سے اور بن جاؤ تم شیطان کے ساتھی ﴿۴۵﴾
باپ نے کہا: کیا پھر گئے ہو تم میرے معبودوں سے
اے ابراہیمؑ! اگر نہ باز آؤ گے تم تو میں تمہیں سنگسار کر دوں گا
اور چھوڑ دو تم مجھے ہمیشہ کے لیے ﴿۴۶﴾
ابراہیمؑ نے کہا: سلام ہو تم پر میں ضرور بخشش کی دعا کروں گا تمہارے لیے
اپنے رب سے بے شک وہ ہے مجھ پر بڑا ہی مہربان ﴿۴۷﴾
اور چھوڑتا ہوں میں تمہیں اور ان کو بھی جن کو تم پکارتے ہو
اللہ کے سوا اور پکاروں گا میں اپنے ہی رب کو،
مجھے امید ہے کہ نہیں رہوں گا میں پکار کر اپنے رب کو نامراد ﴿۴۸﴾
پھر جب جدا ہو گئے ابراہیمؑ ان سے اور ان چیزوں سے بھی جن کو
وہ پوجتے تھے اللہ کے سوا ، عطا کی ہم نے ابراہیمؑ کو
اسحٰقؑ اور یعقوبؑ (جیسی اولاد) اور ہر ایک کو بنایا ہم نے نبی ﴿۴۹﴾
اور نوازا ہم نے انہیں اپنی رحمت سے اور کیا ہم نے
ان کا ذکرِ جمیل بلند ﴿۵۰﴾
اور ذکر کرو اس کتاب میں موسیٰؑ کا، بے شک وہ تھے
ایک برگزیدہ شخص اور تھے وہ نبی مرسل ﴿۵۱﴾
اور آواز دی ہم نے اسے طور کی دائیں جانب سے

وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾	اور ہم نے ان کو تقرّب عطا کیا شرفِ ہمکلامی سے ﴿۵۲﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ	اور عطا کیا ہم نے اسے اپنی رحمت سے (بطور مددگار)
اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾	اس کا بھائی ہارونؑ، نبی بنا کر ﴿۵۳﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ	اور ذکر کرو اس کتاب میں اسماعیلؑ کا بے شک وہ تھا
صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾	وعدے کا سچا اور تھا نبیؑ مرسل ﴿۵۴﴾
وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ	اور دیا کرتا تھا حکم اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا
وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾	اور تھا اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ شخص ﴿۵۵﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ	اور ذکر کرو اس کتاب میں ادریسؑ کا
اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾	بے شک وہ تھے راست باز انسان اور نبی ﴿۵۶﴾
وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾	اور اٹھایا تھا ہم نے انہیں بلند مرتبہ پر ﴿۵۷﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ	یہ ہیں وہ لوگ کہ انعام فرمایا اللہ نے ان پر انبیا میں سے
مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا	جو اولاد تھے آدمؑ کی اور ان کی جن کو سوار کیا تھا ہم نے
مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ	نوحؑ کے ساتھ اور یہ نسل سے تھے ابراہیمؑ و
اِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا	اسرائیلؑ کی اور ان لوگوں میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت بخشی
وَاجْتَبَيْنَا اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ	اور برگزیدہ کیا۔ جب پڑھی جاتی تھیں ان کے سامنے آیات
الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿۵۸﴾	رحمٰن کی تو گر پڑتے تھے سجدے میں روتے ہوئے ﴿۵۸﴾
فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ	پھر جانشین ہوئے ان کے بعد ایسے ناخلف لوگ جنہوں نے
اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ	ضائع کر دیا نماز کو اور پیروی کی خواہشاتِ نفس کی
فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾	سو عنقریب دوچار ہوں گے وہ گمراہی (کے انجام) سے ﴿۵۹﴾

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ
وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ۝٦٠
جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ
بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝٦١
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا
سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا
بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝٦٢
تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ
مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝٦٣
وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ
لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا
خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ
وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝٦٤
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ
لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ۝٦٥ ع ۴
وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ
لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ۝٦٦

البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے اچھے اعمال
سو ایسے لوگ داخل ہوں گے جنتوں میں
اور نہ حق تلفی ہوگی ان کی ذرا بھی ۝٦٠
سدا بہار جنتوں میں جن کا وعدہ کیا ہے رحمٰن نے اپنے بندوں سے
(ان کو بن دیکھائے) بے شک ہے اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ۝٦١
نہیں سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ بات (مگر (سلام) سنیں گے)
سلام اور ان کو ملے گا ان کا رزق وہاں
صبح و شام ۝٦٢
یہ ہے وہ جنت جس کا وارث بنائیں گے ہم
اپنے بندوں میں سے اس شخص کو جو ہوگا پرہیزگار ۝٦٣
اور (فرشتے نے کہا) نہیں اترتے ہم مگر تیرے رب کے حکم سے
اسی کا ہے جو کچھ ہمارے سامنے ہے اور جو کچھ
ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ اس کے درمیان ہے
اور نہیں ہے تیرا رب بھولنے والا ۝٦٤
وہ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ہر اس چیز کا جو
ان کے درمیان ہے سو عبادت کرو اسی کی اور ثابت قدم رہو
اس کی عبادت پر۔ کیا تم جانتے ہو کوئی ہستی جو اس کی ہم پایہ ہو؟ ۝٦٥
اور کہتا ہے انسان: کیا واقعی جب میں مر جاؤں گا
تو ضرور پھر نکال لایا جاؤں گا زندہ کر کے؟ ۝٦٦

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾
فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ
وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ
حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾
ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ
اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾
ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ
اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾
وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ
كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾
ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ
الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا
بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ
مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ
هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾

کیا نہیں یاد انسان کو کہ یقیناً ہم نے ہی پیدا کیا ہے اسے
اس سے پہلے جبکہ نہ تھا وہ کچھ بھی ﴿٦٧﴾
پس قسم ہے تیرے رب کی ضرور گھیر کر لائیں گے ہم ان سب کو
اور شیاطین کو بھی پھر ضرور حاضر کریں گے ہم انہیں
جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ﴿٦٨﴾
پھر ضرور ہم چھانٹ لیں گے ہر گروہ میں سے
کہ کون ہے ان میں سے زیادہ سخت رحمٰن کے مقابل سرکشی میں ﴿٦٩﴾
پھر یقیناً ہم ہی بہتر جانتے ہیں ان لوگوں کو جو ان میں سے
زیادہ مستحق ہیں جہنم میں ڈالے جانے کے ﴿٧٠﴾
اور نہیں ہے تم میں سے کوئی شخص مگر وہ ضرور گزرے گا جہنم پر سے،
ہے یہ بات تیرے رب کی طرف سے لازم اور طے شدہ ﴿٧١﴾
پھر ہم بچالیں گے ان لوگوں کو جو متقی تھے اور چھوڑ دیں گے
ظالموں کو اسی میں گرا ہوا ﴿٧٢﴾
اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیات
جو بہت واضح ہیں تو کہتے ہیں کافر لوگ ان لوگوں سے جو
ایمان لے آئے کہ کون ہے دونوں گروہوں میں سے زیادہ بہتر
مقام کے لحاظ سے اور بہتر ہے مجلسوں کے اعتبار سے؟ ﴿٧٣﴾
حالانکہ کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم ان سے پہلے امتیں
جو بہتر تھیں ان سے ساز و سامان اور شان و شوکت کے لحاظ سے ﴿٧٤﴾

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ
لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا
مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ
وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ
شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾
وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا
هُدًى ؕ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ
خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا
وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾
اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا
وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾
اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ
عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾
كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ
وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾
وَّنَرِثُهُ مَا
يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾

ان سے کہہ دیجیے ، جو ہیں مبتلا گمراہی میں سو ڈھیل دیا کرتا ہے
انہیں رحمٰن خوب ڈھیل، یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے
وہ چیز جس کا وعدہ کیا گیا ہے ان سے یعنی عذاب
اور یا قیامت ۔ تو ضرور جان لیں گے کہ کون ہے جو
زیادہ برا ہے حالت کے لحاظ سے اور کمزور ہے کس کا لشکر؟ ﴿٧٥﴾
اور ترقی عطا کرتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو راہِ راست اختیار کرتے ہیں
ہدایت میں ۔ اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی
بہتر ہیں نزدیک تیرے رب کے جزا کے اعتبار سے
اور بہتر ہیں انجام کے لحاظ سے ﴿٧٦﴾
بھلا کیا تم نے دیکھا اس شخص کو جس نے انکار کر دیا ہماری آیات کا
اور کہا کہ ضرور نوازا جاؤں گا میں مال و اولاد سے ؟ ﴿٧٧﴾
کیا پتہ چل گیا ہے اس کو غیب کا یا لے رکھا ہے اس نے
رحمٰن سے کوئی عہد ؟ ﴿٧٨﴾
ہرگز نہیں ! ہم لکھے لیتے ہیں وہ بات جو یہ کہہ رہا ہے
اور ہم بڑھاتے چلے جائیں گے اس کے لیے عذاب آہستہ آہستہ ﴿٧٩﴾
اور مالک بن جائیں گے ہم ان سب چیزوں کے جن کا
یہ ذکر کر رہا ہے اور یہ حاضر ہوگا ہمارے حضور اکیلا ﴿٨٠﴾
اور بنا رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے سوا کچھ خدا
تاکہ ہوں وہ ان کے مددگار ﴿٨١﴾

كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ	ہرگز نہ ہوگا کوئی مددگار ضرور انکار کر دیں گے وہ ان کی عبادت کا
وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾	اور بن جائیں گے وہ ان کے مخالف ﴿٨٢﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ	کیا نہیں دیکھا تم نے کہ یقیناً ہم نے چھوڑ رکھے ہیں شیاطین
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾	کافروں پر جو اکساتے رہتے ہیں ان کو (حق کی مخالفت پر) بہت زیادہ ﴿٨٣﴾
فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ	پس مت جلدی کرو تم ان پر (عذاب کے لیے)۔
اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾	درحقیقت شمار کر رہے ہیں ہم ان کے لیے دنوں کی گنتی ﴿٨٤﴾
يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾	جس دن جمع کریں گے ہم متقیوں کو رحمٰن کے حضور مہمانوں کی طرح ﴿٨٥﴾
وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ	اور ہانکیں گے ہم مجرموں کو
اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾	جہنم کی طرف جیسے پیاسوں کو گھاٹ پر لایا جاتا ہے ﴿٨٦﴾
لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا	(اس وقت) نہ لا سکیں گے وہ کوئی سفارش سوائے
مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾	ان لوگوں کے کہ لے رکھی ہوگی انہوں نے رحمٰن سے اجازت ﴿٨٧﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾	اور کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے رحمٰن نے کسی کو بیٹا ﴿٨٨﴾
لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿٨٩﴾	درحقیقت گھڑ لائے ہو تم ایک بات سخت بے ہودہ ﴿٨٩﴾
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ	قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں
وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ	اور شق ہو جائے زمین اور گر پڑیں
الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾	پہاڑ پارہ پارہ ہو کر ﴿٩٠﴾
اَنْ دَعَوْا	اس بات پر کہ دعویٰ کیا ہے انہوں نے
لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾	رحمٰن کے لیے اولاد ہونے کا ﴿٩١﴾
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾	حالانکہ نہیں ہے یہ شان رحمٰن کی کہ وہ بنائے کسی کو بیٹا ﴿٩٢﴾

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	نہیں ہے کوئی جو ہے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِی	اور زمین میں مگر پیش ہونے والے ہیں وہ سب
الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۹۳	رحمٰن کے حضور عبد کی حیثیت سے ۹۳
لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ	یقیناً اس نے احاطہ کر رکھا ہے ان کا
وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۹۴	اور شمار کر رکھا ہے انہیں گن گن کر ۹۴
وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ	اور ان میں سے ہر ایک حاضر ہوگا اس کے حضور
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۹۵	قیامت کے دن اکیلا اکیلا ۹۵
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ	اور کیے انہوں نے نیک کام عنقریب پیدا کر دے گا
لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۹۶	ان کے لیے رحمٰن (دلوں میں) محبت ۹۶
فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ	درحقیقت یہ جو آسان کیا ہم نے قرآن کو
بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ	تمہاری زبان میں (نازل کر کے) اس لیے کیا ہے تاکہ خوشخبری دو تم
بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ	اس کے ذریعہ سے متقیوں کو اور ڈراؤ
بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۹۷	اس سے ہٹ دھرم لوگوں کو ۹۷
وَكَمْ اَهْلَكْنَا	اور کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے
قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ	ان سے پہلے امتیں ۔
هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ	کیا پاتے ہو تم (نام و نشان) ان میں سے
مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ	کسی کا یا سنتے ہو تم
لَهُمْ رِكْزًا ۹۸	ان کے بارے میں کوئی بھنک ۹۸

سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (۲۰) (۴۵)

اٰيَاتُهَا ۱۳۵ رُكُوْعَاتُهَا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰهٰ ۝۱ — طا۔ ہا ۝۱

مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ — نہیں نازل کیا ہم نے تم پر (اے نبیؐ)

الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝۲ — یہ قرآن کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ ۝۲

اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝۳ — بلکہ یہ تو یاددہانی ہے ہر اس شخص کے لیے جو ڈرے (اللہ سے) ۝۳

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ — نازل کیا جارہا ہے اس ذات کی طرف سے جس نے پیدا کیا ہے

الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝۴ — زمین کو اور بلند آسمانوں کو ۝۴

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝۵ — وہ رحمٰن (کائنات کے) تختِ سلطنت پر جلوہ فرما ہے ۝۵

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ — اسی کی ملک ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں

وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا — اور جو کچھ ہے ان دونوں کے درمیان اور جو کچھ

تَحْتَ الثَّرٰى ۝۶ — نیچے ہے مٹی کے ۝۶

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ — اور خواہ تم پکار کر کہو اپنی بات (یا....) سو وہ تو جانتا ہے

السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝۷ — چپکے سے کہی ہوئی بات بھی اور اس سے زیادہ چھپی ہوئی بھی ۝۷

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ — وہ اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝۸ — اسی کے لیے ہیں سب نام اچھے ۝۸

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝۹ — اور کیا پہنچی ہے تمہیں کچھ خبر موسیٰؑ کی؟ ۝۹

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا
جب دیکھی اس نے آگ تو کہا اپنے گھر والوں سے ذرا ٹھہرو

اِنِّیْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْٓ اٰتِیْكُمْ
بلاشبہ میں نے دیکھی ہے آگ شاید کہ میں لے آؤں تمہارے لیے

مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ
اس میں سے کوئی انگارا یا مل جائے مجھے

عَلَی النَّارِ هُدًی ﴿١٠﴾
آگ کے پاس رہنمائی ﴿١٠﴾

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِیَ یٰمُوْسٰی ﴿١١﴾
پھر جب وہ پہنچے وہاں تو پکارا گیا اے موسیٰ! ﴿١١﴾

اِنِّیْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَیْكَ ۚ
بے شک میں ہی ہوں تیرا رب پس اتار دو تم اپنی جوتیاں،

اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًی ﴿١٢﴾
بلاشبہ تم ایک وادیٔ مقدس میں ہو جس کا نام طویٰ ہے ﴿١٢﴾

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ
اور میں نے چن لیا ہے تم کو

فَاسْتَمِعْ لِمَا یُوْحٰی ﴿١٣﴾
لہٰذا سنو! وہ جو وحی کیا جاتا ہے (تمہاری طرف) ﴿١٣﴾

اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا
بے شک میں ہی اللہ ہوں، نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے

فَاعْبُدْنِیْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ ﴿١٤﴾
پس میری ہی عبادت کرو اور قائم کرو نماز میری یاد کے لیے ﴿١٤﴾

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ
یقیناً قیامت آنے والی ہے

اَكَادُ اُخْفِیْهَا لِتُجْزٰی
میں چاہتا ہوں کہ پوشیدہ رکھوں اس (کے وقت) کو تاکہ بدلہ دیا جائے

كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰی ﴿١٥﴾
ہر متنفس کو اس کی کوشش کا ﴿١٥﴾

فَلَا یَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ
سو نہ روک دے تم کو اس (کے فکر) سے کوئی ایسا شخص جو

لَّا یُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ
نہ ایمان رکھتا ہو اس پر اور پیروی کرتا ہو

هَوٰىهُ فَتَرْدٰی ﴿١٦﴾
اپنی خواہشات کی اگر ایسا کیا تو تم ہلاکت میں پڑ جاؤ گے ﴿١٦﴾

وَمَا تِلْكَ بِیَمِیْنِكَ یٰمُوْسٰی ﴿١٧﴾
اور کیا ہے یہ تمہارے دائیں ہاتھ میں اے موسیٰ؟ ﴿١٧﴾

قَالَ هِیَ عَصَایَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَیْهَا
بولے یہ میری لاٹھی ہے، ٹیک لگاتا ہوں میں اس پر

وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىْ — اور پتے جھاڑتا ہوں میں اس سے اپنی بکریوں کے لیے

وَلِىَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ۝۱۸ — اور میں لیتا ہوں اس سے بہت کام اور بھی ۝۱۸

قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ۝۱۹ — ارشاد ہوا: پھینکو اسے اے موسیٰؑ! ۝۱۹

فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِىَ — سو پھینک دیا اسے موسیٰؑ نے تو یکایک ہو گئی وہ

حَيَّةٌ تَسْعٰى ۝۲۰ — ایک سانپ جو دوڑ رہا تھا۔ ۝۲۰

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ — ارشاد ہوا: پکڑ لو اسے اور ڈرو نہیں،

سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝۲۱ — لوٹائے دیتے ہیں ہم ابھی اسے اس کی پہلی حالت میں ۝۲۱

وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ — اور دبا لو اپنا ہاتھ اپنی بغل میں، نکلے گا وہ چمکتا ہوا

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ۝۲۲ — بغیر کسی تکلیف کے ۔۔۔ یہ نشانی ہے دوسری ۝۲۲

لِنُرِيَكَ — (دی گئی ہے تمہیں) اس لیے کہ ہم دکھانے والے ہیں تم کو

مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۝۲۳ — اپنی نشانیاں بڑی بڑی ۝۲۳

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝۲۴ — جاؤ فرعون کے پاس بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے ۝۲۴

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ ۝۲۵ — عرض کیا: اے میرے مالک! کھول دے میرا سینہ ۝۲۵

وَيَسِّرْ لِىْٓ اَمْرِىْ ۝۲۶ — اور آسان کر دے میرے لیے میرا کام ۝۲۶

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِىْ ۝۲۷ — اور کھول دے گرہ میری زبان کی ۝۲۷

يَفْقَهُوْا قَوْلِىْ ۝۲۸ — تاکہ سمجھ سکیں لوگ میری بات ۝۲۸

وَاجْعَلْ لِّىْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِىْ ۝۲۹ — اور مقرر کر دے میرے لیے ایک وزیر میرے کنبے سے ۝۲۹

هٰرُوْنَ اَخِى ۝۳۰ — یعنی ہارونؑ کو جو میرا بھائی ہے ۝۳۰

اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِىْ ۝۳۱ — مضبوط کر دے تو اس کے ذریعہ سے میرے ہاتھ ۝۳۱

وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۳۲﴾
اور شریک کردے تو اس کو میرے کام (نبوت) میں ﴿۳۲﴾

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۳﴾
تاکہ تسبیح کریں ہم تیری کثرت سے ﴿۳۳﴾

وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۴﴾
اور ذکر کریں ہم تیرا بہت زیادہ ﴿۳۴﴾

اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿۳۵﴾
بے شک ہے تو ہمارے (حالات پر) نگران ﴿۳۵﴾

قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ
ارشاد ہوا: مطمئن رہو منظور کرلی گئی ہے

سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿۳۶﴾
تمہاری درخواست اے موسیٰؑ! ﴿۳۶﴾

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿۳۷﴾
اور یقیناً احسان کیا ہم نے تم پر دوسری بار ﴿۳۷﴾

اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ
جب بتائی ہم نے تیری ماں کو

مَا يُوْحٰٓى ﴿۳۸﴾
یہ بات جو بیان کی جارہی ہے ﴿۳۸﴾

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ
"کہ رکھ دو اسے صندوق میں پھر ڈال دو صندوق کو

فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ
دریا میں تو پھینک دے گا اسے دریا ساحل پر

يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ
اور اٹھائے گا اسے (ایک شخص) جو ہے میرا دشمن اور اس کا دشمن"

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ڬ
اور طاری کردی میں نے تم پر محبت اپنی طرف سے

وَلِتُصْنَعَ عَلٰي عَيْنِيْ ﴿۳۹﴾
تاکہ پرورش پاؤ تم میری نگرانی میں ﴿۳۹﴾

اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ
(پھر وہ وقت) جب چل رہی تھی تمہاری بہن اور اس نے کہا تھا کیا

اَدُلُّكُمْ عَلٰي مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۭ
میں بتادوں تمہیں ایسے شخص کا جو اس کی پرورش کرے ؟

فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ
اور اس طرح لوٹا دیا ہم نے تمہیں تمہاری ماں کے پاس

كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ڛ
تاکہ ٹھنڈی ہوں اس کی آنکھیں اور تاکہ نہ غمگین ہو

وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ
اور قتل کردیا تھا تم نے ایک شخص کو پھر نجات دلائی تھی ہم نے تمہیں

وقف لازم

مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ	اس پھندے سے اور آزمایا تھا ہم نے تمہیں
فُتُوْنًا ۵ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ	طرح طرح کی آزمائشوں سے، پھر ٹھہرے رہے تم کئی سال
فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۵ ثُمَّ جِئْتَ	اہلِ مدین کے پاس پھر اب تم آ گئے ہو
عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ۝۴۰	تقدیر میں طے شدہ وقت پر اے موسیٰ! ۝۴۰
وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۝۴۱	اور بنا لیا ہے میں نے تم کو اپنے (کام کے) لیے ۝۴۱
اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ	جاؤ تم اور تمہارا بھائی میری نشانیاں لے کر
وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۝۴۲	اور نہ سستی کرنا میرے ذکر میں ۝۴۲
اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝۴۳	جاؤ تم دونوں فرعون کے پاس کیونکہ وہ سرکش ہو گیا ہے ۝۴۳
فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ	اور کرنا تم دونوں اس سے بات نرمی سے، شاید کہ وہ
يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ۝۴۴	نصیحت پکڑے یا ڈر جائے ۝۴۴
قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا	عرض کیا ان دونوں نے اے ہمارے مالک! یقیناً ہمیں
نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ۝۴۵	اندیشہ ہے کہ کہیں زیادتی کرے ہم پر یا حد سے بڑھ جائے ۝۴۵
قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ	ارشاد ہوا: مت ڈرو تم یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں
اَسْمَعُ وَاَرٰى ۝۴۶	(ہر بات) سن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں ۝۴۶
فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا	لہٰذا جاؤ تم اس کے پاس اور کہو واقعہ یہ ہے کہ ہم دونوں ہیں پیغمبر
رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا	تیرے رب کے بس تو بھیج دے ہمارے ساتھ
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۵ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ط	بنی اسرائیل کو اور نہ عذاب دے انہیں۔
قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ	بے شک ہم لے کر آئے ہیں تیرے پاس نشانی
مِّنْ رَّبِّكَ ط وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ	تیرے رب کی طرف سے، اور سلامتی ہے اس کے لیے جس نے

اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾
پیروی کی ہدایت کی ﴿٤٧﴾

اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ
یہ حقیقت ہے کہ وحی کی گئی ہے ہم پر کہ عذاب

عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾
اسے ہوگا جو جھٹلائے گا اور منہ موڑے گا ﴿٤٨﴾

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾
فرعون نے کہا: اچھا کون ہے تم دونوں کا رب اے موسیٰ؟ ﴿٤٩﴾

قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى
موسیٰؑ نے کہا: ہمارا رب وہ ہستی ہے جس نے عطا فرمائی

كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾
ہر چیز کو اس کی ساخت پھر راستہ بتایا ﴿٥٠﴾

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾
فرعون نے کہا: اچھا کیا معاملہ ہوگا پہلی قوموں کے ساتھ ﴿٥١﴾

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ
موسیٰؑ نے کہا: اس کا علم میرے رب کے پاس درج ہے ایک کتاب میں؛

لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾
نہ چوکتا ہے میرا رب اور نہ بھولتا ہے ﴿٥٢﴾

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ
وہی ہے جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو

مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا
بچھونا اور بنائے اس نے تمہارے لیے اس میں راستے

وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۗ فَاَخْرَجْنَا
اور برسایا آسمان سے پانی پھر نکالے ہم نے

بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾
اس کے ذریعہ سے جوڑے جوڑے طرح طرح کی نباتات کے ﴿٥٣﴾

كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
کھاؤ اور چراؤ اپنے مویشیوں کو۔ بے شک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾
بہت سی نشانیاں ہیں اہلِ عقل کے لیے ﴿٥٤﴾

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ
اسی (زمین میں) سے پیدا کیا ہے ہم نے تمہیں

وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ
اور اسی (زمین) میں واپس لوٹائیں گے ہم تمہیں

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿٥٥﴾
اور اسی میں سے نکالیں گے ہم تمہیں دوبارہ ﴿٥٥﴾

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا
اور یقیناً دکھلائیں ہم نے اسے اپنی نشانیاں ساری

فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿٥٦﴾
لیکن اس نے جھٹلایا اور انکار کیا ﴿٥٦﴾

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا
کہنے لگا: کیا آیا ہے تو ہمارے پاس اس لیے کہ نکال دے تو ہمیں

مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾
ہماری سرزمین سے اپنے جادو کے زور سے اے موسیٰؑ! ﴿٥٧﴾

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ
سو لائیں گے ہم بھی تمہارے مقابلہ کے لیے جادو اسی قسم کا

فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ
لہٰذا متعین کرو ہمارے اور اپنے درمیان

مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ
ایک خاص دن کہ نہ خلاف ورزی کریں اس کی ہم

وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾
اور نہ تم ایک کھلے میدان میں ﴿٥٨﴾

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ
موسیٰؑ نے کہا تم سے طے شدہ وقت جشن کا دن ہے

وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾
اور اکٹھے کیے جائیں لوگ دن چڑھے ﴿٥٩﴾

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ
سو لوٹ گیا فرعون اور جمع کرنے لگا اپنی تدابیر

ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾
پھر (مقابلہ کے لیے) آموجود ہوا ﴿٦٠﴾

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا
کہا ان سے موسیٰؑ نے اے شامت کے مارو! نہ گھڑو تم

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ
اللہ کے بارے میں جھوٹ ورنہ وہ ستیاناس کر دے گا تمہارا

بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ
ایک سخت عذاب سے اور یقیناً نامراد ہوا

مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾
وہ جس نے جھوٹ گھڑا ﴿٦١﴾

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ
یہ سن کر جھگڑنے لگے وہ اپنے معاملہ میں آپس میں

وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾
اور چپکے چپکے کرنے لگے مشورے ﴿٦٢﴾

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ
کہنے لگے یقیناً یہ دونوں ضرور جادوگر ہیں جو چاہتے ہیں

اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا
کہ نکال دیں تم کو تمہاری سرزمین سے اپنے جادو کے زور سے

وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾
فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ
وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾
قَالُوْا يٰمُوْسٰى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِيَ
وَاِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾
قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ
وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ
مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾
فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾
قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾
وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ
مَا صَنَعُوْا ۗ اِنَّمَا صَنَعُوْا
كَيْدُ سٰحِرٍ ۗ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ
حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾
فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْۤا
اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ
اٰذَنَ لَكُمْ ۗ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ
الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ

اور مٹا دیں تمہارے طریق زندگی کو جو مثالی ہے ﴿٦٣﴾
لہٰذا اکٹھی کرلو اپنی تمام تدابیر پھر آجاؤ صف باندھ کر۔
حقیقت یہ ہے کہ فلاح اس کی ہوگی آج جو جیت گیا ﴿٦٤﴾
انہوں نے کہا اے موسیٰؑ! یا تو تم پھینکو
یا ہم ہوں پہلے پھینکنے والے ﴿٦٥﴾
موسیٰؑ نے کہا: نہیں تم ہی پھینکو تو یکایک ان کی رسیاں
اور ان کی لاٹھیاں محسوس ہونے لگیں موسیٰؑ کو
ان کے جادو کے اثر سے گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں ﴿٦٦﴾
پس محسوس کیا اپنے دل میں ایک طرح کا خوف موسیٰؑ نے ﴿٦٧﴾
ہم نے کہا نہ ڈرو یقیناً تم ہی غالب رہو گے ﴿٦٨﴾
اور پھینکو اس کو جو تمہارے ہاتھ میں ہے، وہ نگل جائے گا
اس کو جو انہوں نے بنایا ہے واقعہ یہ ہے کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے
وہ فریب ہے جادوگر کا اور نہیں کامیاب ہو سکتا جادوگر
خواہ جس شان سے آئے وہ ﴿٦٩﴾
سو گرا دیے گئے سارے جادوگر سجدے میں اور پکار اٹھے
ایمان لائے ہم رب ہارونؑ و موسیٰؑ پر ﴿٧٠﴾
فرعون نے کہا: ایمان لے آئے تم اس پر قبل اس کے کہ
میں اجازت دوں تمہیں (اس کی)، یقیناً وہی تمہارا گرو ہے
جس نے سکھائی ہے تمہیں جادوگری سو ضرور کٹوائے دیتا ہوں میں

اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ
تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمتوں سے

وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ
اور ضرور سولی چڑھواتا ہوں تم کو کھجور کے تنوں پر۔

وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ
اور خوب جان لوگے تم کہ ہم دونوں میں سے کس کا

اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿۷۱﴾
عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے ﴿۷۱﴾

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا
انہوں نے کہا ہرگز نہیں ترجیح دے سکتے ہم تجھے اس پر جو

جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ
آگئی ہیں ہمارے سامنے روشن نشانیاں اور اس ذات پر جس نے

فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ
ہمیں پیدا کیا ہے سو کرلے جو تو کر سکتا ہے۔

اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ﴿۷۲﴾
اور تو تو بس فیصلہ کر سکتا ہے اس دنیاوی زندگی کا ﴿۷۲﴾

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا
یقیناً ہم تو ایمان لے آئے اپنے رب پر تاکہ وہ معاف کر دے

خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ
ہماری خطائیں اور یہ جرم جس پر مجبور کیا تھا تو نے ہمیں

مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۷۳﴾
یعنی جادوگری اور اللہ ہی ہے سب سے اچھا اور ہمیشہ رہنے والا ﴿۷۳﴾

اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا
واقعہ یہ ہے کہ جو حاضر ہوگا اپنے رب کے حضور مجرم بن کر

فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ
تو بے شک اس کے لیے ہے جہنم۔

لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۷۴﴾
نہ مرے گا وہ اس میں اور نہ جیے گا ﴿۷۴﴾

وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا
اور جو حاضر ہوگا اس کے حضور ایمان کے ساتھ

قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ
اس طرح کہ کیے ہوں گے اس نے نیک کام سو یہی لوگ ہیں کہ

لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿۷۵﴾
ہیں ان کے لیے درجے بلند ﴿۷۵﴾

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
باغات سدا بہار کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ
نہریں وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں اور یہ

الثلثة

ع ٤

جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾
وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ
بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ لَهُمْ
طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ
دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ
فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾
وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾
يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ
مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ
جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا
عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ
وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ
عَلَيْكُمْ غَضَبِىْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ
غَضَبِىْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾
وَاِنِّىْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ
تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾

بدلہ ہے اس شخص کا جس نے پاکیزگی اختیار کی ﴿٧٦﴾
اور یقیناً ہم ہی نے وحی کی موسٰیؑ کو کہ چل پڑو راتوں رات
لے کر میرے بندوں کو، پھر (عصا) مار کر بنا دو ان کے لیے
ایک راستہ سمندر میں خشک، نہ ڈر ہو تم کو
پکڑے جانے کا اور نہ خوف ہو تمہیں (ڈوبنے کا) ﴿٧٧﴾
سو پیچھے لگ گیا ان کے فرعون اپنے لشکر کے ساتھ
تو ڈھانپ لیا ان کو سمندر نے جیسا کہ ڈھانپنے کا حق تھا ﴿٧٨﴾
اور گمراہ کیا فرعون نے اپنی قوم کو اور نہ کی کوئی رہنمائی ﴿٧٩﴾
اے بنی اسرائیل! یقیناً ہم نے نجات دی تمہیں
تمہارے دشمنوں سے اور وقتِ حاضری مقرر کیا تھا تمہارے لیے
طور کی دائیں جانب اور اتارا ہم نے
تم پر من اور سلویٰ ﴿٨٠﴾
(اور کہا) کھاؤ وہ پاکیزہ چیزیں جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو
اور نہ سرکشی کرنا اس کے معاملہ میں ورنہ ٹوٹ پڑے گا
تم پر میرا غضب اور وہ شخص کہ جس پر ٹوٹا
میرا غضب، یقیناً وہ ہلاک ہو گیا ﴿٨١﴾
اور بے شک میں غفار ہوں اس شخص کے حق میں جس نے
توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے اچھے کام
پھر چلتا رہا سیدھی راہ ﴿٨٢﴾

وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾
قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ وَعَجِلْتُ
اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾
قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ
مِنْ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿۸۵﴾
فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ
اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ
رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ
عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ
عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِىْ ﴿۸۶﴾
قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ
بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا
مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا
فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِىُّ ﴿۸۷﴾
فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ
خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ
وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۬ فَنَسِىَ ﴿۸۸﴾
اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ

اور کیا چیز پہلے لے آئی تجھ تیری قوم سے اے موسیٰؑ ؟ ﴿۸۳﴾
عرض کیا: وہ آ رہے ہیں میرے پیچھے اور جلد حاضر ہو گیا ہوں میں
تیرے حضور اے میرے مالک ! تاکہ تو خوش ہو جائے ﴿۸۴﴾
فرمایا: اچھا تو واقعہ یہ ہے کہ فتنہ میں مبتلا کر دیا ہے ہم نے تمہاری قوم کو
تمہارے پیچھے اور گمراہ کر دیا ہے انہیں سامری نے ﴿۸۵﴾
سو لوٹے موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف غصے میں بھرے ہوئے
غمگین ، فرمایا: اے میری قوم ! کیا نہیں وعدہ کیا تھا تم سے
تمہارے رب نے ایک اچھا وعدہ؟ یا پھر طویل ہو گئی تھی
تم پر مدت یا چاہتے تھے تم کہ آ پڑے
تم پر غضب تمہارے رب کا
اور اسی لیے خلاف کیا تم نے مجھ سے کیے ہوئے وعدے کے؟ ﴿۸۶﴾
انہوں نے کہا: نہیں خلاف کیا ہم نے تیرے وعدہ کے
اپنے اختیار سے بلکہ ہوا یہ کہ لد گیا تھا ہم پر بوجھ
لوگوں کے زیورات کا سو ہم نے اسے اتار پھینکا
اور اسی طرح (کچھ) ڈالا سامری نے بھی ﴿۸۷﴾
پھر نکال لایا ان کے سامنے بچھڑے کا سا دھڑ جس میں سے
گائے کی آواز نکلتی تھی سو وہ کہنے لگے یہی ہے تمہارا معبود
اور موسیٰؑ کا معبود بھی ۔ لیکن وہ (اسے) بھول گیا ﴿۸۸﴾
کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ یہ بھی کہ نہیں جواب دیتا وہ ان کو

قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ
کسی بات کا اور نہیں اختیار رکھتا ان کو

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾
نقصان پہنچانے اور نہ نفع پہنچانے کا ﴿٨٩﴾

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ
اور یقیناً کہا تھا ان سے ہارونؑ نے اس سے پہلے

يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ
اے میری قوم! اصل بات یہ ہے کہ تم فتنے میں پڑ گئے ہو

بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ
اس کی وجہ سے اور بے شک تمہارا رب رحمٰن ہے

فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾
تو میری پیروی کرو اور مانو میرا حکم ﴿٩٠﴾

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ
انہوں نے کہا: ہم تو رہیں گے مشغول اسی کی پرستش میں

حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾
حتیٰ کہ لوٹ آئیں ہمارے پاس موسیٰؑ ﴿٩١﴾

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ
موسیٰؑ نے کہا: اے ہارونؑ! کس چیز نے روکا تمہیں

اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۙ ﴿٩٢﴾
جب دیکھا تھا تم نے انہیں کہ وہ گمراہ ہو رہے ہیں ﴿٩٢﴾

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ
اس بات سے کہ تم میری پیروی نہ کرو۔

اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾
تو کیا تم نے خلاف ورزی کی میرے حکم کی؟ ﴿٩٣﴾

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ
ہارونؑ نے کہا: اے میرے ماں جائے! نہ پکڑیے میری ڈاڑھی

وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ
اور نہ میرے سر کے بال۔ میں ڈر گیا تھا اس بات سے کہ

تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ
تم کہو گے "تفرقہ ڈال دیا تم نے درمیان بنی اسرائیل کے

وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾
اور نہیں پاس کیا تم نے میری بات کا" ﴿٩٤﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾
کہا موسیٰؑ نے: کیا معاملہ ہے تیرا اے سامری؟ ﴿٩٥﴾

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ
اس نے کہا: میں نے دیکھی تھی وہ چیز جو انہیں نظر نہ آئی

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ
تو اٹھا لی میں نے مٹھی بھر مٹی، فرشتہ کے نقشِ قدم کی

فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ	اور اسے ڈال دیا اور اسی طرح سمجھایا تھا
لِيْ نَفْسِيْ ﴿۹۶﴾	مجھے میرے نفس نے ﴿۹۶﴾
قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ	موسیٰؑ نے کہا: اچھا تو جا، یقیناً ہے (سزا) تیرے لیے
فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪	زندگی بھر کہ کہتا رہے: "مجھے نہ چھونا"
وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا	اور بے شک تیرے لیے ایک وقتِ مقرر ہے (عذاب کا)
لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ	جو نہ ٹل سکے گا تجھ سے اور ذرا دیکھ اپنے اس خدا کو
الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ	کہ کرتا رہا تھا تو جس کی عبادت۔
لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ	ہم ضرور جلادیں گے اسے پھر بکھیر دیں گے ہم اسے
فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾	سمندر میں ریزہ ریزہ کرکے ﴿۹۷﴾
اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ	حقیقت یہ ہے کہ تمہارا معبود اللہ ہے وہ اللہ کہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، حاوی ہے وہ
كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾	ہر چیز پر اپنے علم سے ﴿۹۸﴾
كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ	اسی طرح بیان کرتے ہیں ہم تمہارے سامنے (اے نبیؐ) خبریں
مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ	گزرے ہوئے حالات کی اور یقیناً عطا کی ہے ہم نے تمہیں
مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿۹۹﴾ ۖ	اپنی طرف سے ایک نصیحت (کی کتاب) ﴿۹۹﴾
مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ	جس نے منہ موڑا اس سے تو یقیناً وہ اٹھائے گا
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾ ۙ	قیامت کے دن بڑا بوجھ (گناہوں کا) ﴿۱۰۰﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ	ہمیشہ رہیں گے ایسے لوگ اسی حالت میں اور برا ہوگا ان کے لیے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾ ۙ	قیامت کے دن یہ بوجھ ﴿۱۰۱﴾

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ — اس دن جب پھونکا جائے گا صور اور گھیر لائیں گے ہم مجرموں کو

يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ — اس دن (اس حالت میں) کہ ان کی آنکھیں پتھرائی ہوئی ہوں گی ﴿١٠٢﴾

يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ — باتیں کریں گے چپکے چپکے آپس میں

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ — "کہ نہیں رہے تم (دنیا میں) مگر کوئی دس دن" ﴿١٠٣﴾

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ — ہمیں خوب معلوم ہے کہ وہ کیا باتیں کریں گے؟ جب کہے گا

اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً — وہ جو ان میں سب سے بہتر اندازہ لگانے والا ہوگا

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ — کہ نہیں رہے ہو تم (دنیا میں) مگر ایک دن ﴿١٠٤﴾

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ — اور وہ پوچھتے ہیں تم سے پہاڑوں کے متعلق

فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ — سو کہو ریزہ ریزہ کر کے اڑا دے گا ان کو میرا رب مکمل طور پر ﴿١٠٥﴾

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ — اور کر چھوڑے گا زمین کو چٹیل میدان ﴿١٠٦﴾

لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا ﴿١٠٧﴾ — نہ دیکھے گا تو اس میں کوئی بل اور نہ کوئی سلوٹ ﴿١٠٧﴾

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ — اس دن پیچھے پیچھے چلیں گے سب لوگ پکارنے والے کے

لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ — (اس طرح) کہ ذرا بھی اکڑ نہیں دکھا سکیں گے اور پست ہو جائیں گی

الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ — آوازیں رحمٰن کے حضور، نہ سنے گا تو

اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ — مگر کھسر پھسر ﴿١٠٨﴾

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ — اس دن نہ فائدہ دے گی شفاعت مگر اسے جس کے لیے اجازت دے

الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ — رحمٰن اور پسند کرے اس کا بولنا ﴿١٠٩﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ — جانتا ہے وہ ان باتوں کو بھی جو انسانوں کے سامنے ہیں

وَمَا خَلْفَهُمْ — اور ان کو بھی جو ان کے پیچھے ہیں

وَلَا يُحِيطُونَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾	اور نہیں احاطہ کر سکتے سب مل کر بھی اس کا اپنے علم سے ﴿۱۱۰﴾
وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ	اور (اس دن) جھک جائیں گے عاجزی کے ساتھ سب چہرے
لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ	حی و قیوم کے آگے اور یقیناً نامراد ہوگا وہ جو
حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾	اٹھائے ہوئے ہوگا بوجھ ظلم کا ﴿۱۱۱﴾
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ	اور جس نے کیے ہوں گے نیک اعمال اور وہ
مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا	مومن بھی ہوگا تو اسے نہ خوف ہوگا کسی قسم کے ظلم کا
وَّلَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾	اور نہ حق تلفی کا ﴿۱۱۲﴾
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	اور اسی طرح نازل کی ہے ہم نے یہ کتاب "قرآن" عربی زبان میں
وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ	اور طرح طرح سے دہرایا ہے ہم نے اس میں تنبیہات کو
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ	شاید کہ لوگ پرہیزگار بن جائیں یا پیدا کرے یہ
لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾	ان میں سمجھ بوجھ ﴿۱۱۳﴾
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ	پس بلند و برتر ہے اللہ بادشاہِ حقیقی،
وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ	اور مت جلدی کرو قرآن پڑھنے میں اس سے پہلے کہ
يُّقْضٰى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ	پوری پہنچے تم تک اس کی وحی اور دعا کرو
رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾	اے میرے مالک! زیادہ عطا کر مجھے علم ﴿۱۱۴﴾
وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ	اور یقیناً ایک حکم دیا تھا ہم نے آدم کو اس سے پہلے
فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾	لیکن وہ بھول گیا اور نہ پایا ہم نے اس میں عزم ﴿۱۱۵﴾
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا	اور (یاد کرو) جب کہا تھا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾	آدم کو تو سجدہ کیا سب نے سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا ﴿۱۱۶﴾

فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ
وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا
مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾
اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ
فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾
وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا
فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾
فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ
هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ
الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾
فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا
سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصٰۤى اٰدَمُ
رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾
ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ
عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾
قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا
جَمِيْعًۢا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ
فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى

تو ہم نے کہا اے آدمؑ! بے شک یہ دشمن ہے تیرا
اور تیری بیوی کا، سو نہ نکلوا دے تم دونوں کو
جنت سے اور پڑ جاؤ تم مصیبت میں ﴿۱۱۷﴾
یقیناً تمہیں یہ آسائش حاصل ہے کہ نہ بھوکے رہتے ہو تم
یہاں اور نہ ننگے رہتے ہو ﴿۱۱۸﴾
اور یقیناً یہ بھی کہ تم نہ پیاسے رہتے ہو
یہاں اور نہ دھوپ ستاتی ہے تم کو ﴿۱۱۹﴾
پھر پھسلایا اس کو شیطان نے، کہا اے آدمؑ!
کیا میں بتاؤں تمہیں ایسا درخت جس سے (ملتی ہے)
ابدی زندگی اور سلطنتِ لازوال ﴿۱۲۰﴾
تو کھا لیا ان دونوں نے اس میں سے تو کھل گئے ان کے سامنے
ان کے ستر اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو
جنت کے پتوں سے ـــ گویا کہ نافرمانی کی آدمؑ نے
اپنے رب کی اور بھٹک گئے ﴿۱۲۱﴾
پھر برگزیدہ کیا اس کو اس کے رب نے اور توبہ قبول فرمائی
اس کی اور اسے ہدایت بخش دی ﴿۱۲۲﴾
ارشاد ہوا: اتر جاؤ تم دونوں یہاں سے
سب کے سب۔ اور رہو گے تم ایک دوسرے کے دشمن
پھر اگر آئے تمہارے پاس جو ضرور آئے گی میری طرف سے ہدایت۔

فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ
تو جو پیروی کرے گا میری ہدایت کی وہ نہ تو بھٹکے گا

وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾
اور نہ بدبخت ہوگا ﴿۱۲۳﴾

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ
اور جو منہ موڑے گا میری کتابِ ہدایت سے

فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا
تو یقیناً ہوگی اس کے لیے تنگ و ترش زندگی

وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾
اور اٹھائیں گے ہم اسے روزِ قیامت اندھا ﴿۱۲۴﴾

قَالَ رَبِّ لِمَ
وہ کہے گا اے میرے مالک! کیوں

حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ
اٹھایا ہے تو نے مجھے اندھا جبکہ

كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾
تھا میں آنکھوں والا ﴿۱۲۵﴾

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ
ارشاد ہوگا ایسے ہی جیسے آئی تھیں تمہارے پاس

اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ
ہماری نشانیاں سو بھلا دیا تھا تو نے انہیں اور اسی طرح

الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾
آج بھلا دیا جائے گا تجھے ﴿۱۲۶﴾

وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ
اور ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ہم ہر اس شخص کو جو

اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ
حد سے بڑھ جاتا ہے اور نہیں ایمان لاتا اپنے رب کی آیات پر۔

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
اور یقیناً عذابِ آخرت

اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾
ہے زیادہ سخت اور زیادہ دیر رہنے والا ﴿۱۲۷﴾

اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ
تو کیا پھر نہیں رہنمائی ملی ان کو (اس بات سے کہ)

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ
کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے ان سے پہلے

مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ
قومیں کہ چل رہے ہیں یہ ان کی بستیوں میں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾ ع
بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اہلِ عقل کے لیے ﴿۱۲۸﴾

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ	اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو طے ہو چکی تھی پہلے ہی
مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا	تمہارے رب کی طرف سے تو ضرور چکا دیا جاتا ان کا فیصلہ
وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾	اور (فیصلے کا) ایک وقت بھی مقرر ہے ﴿۱۲۹﴾
فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ	سو صبر کیجیے ان کی باتوں پر
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	اور تسبیح کیجیے اپنے رب کی حمد کے ساتھ
قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ	سورج نکلنے سے پہلے
وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ	اور اس کے غروب ہونے سے پہلے،
وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ	اور رات کے اوقات میں بھی پھر تسبیح کیجیے (اس کی)
وَاَطْرَافَ النَّهَارِ	اور دن کے کناروں پر بھی
لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾	یہی وہ طریقہ ہے، جس سے ممکن ہے تمہیں خوشی حاصل ہو ﴿۱۳۰﴾
وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ	اور نہ آنکھ اٹھا کر دیکھو تم
اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ	اس کی طرف جو ساز و سامانِ (دنیوی) دیا ہے ہم نے
اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ	ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو
زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	جو شان و شوکت ہے دنیاوی زندگی کی۔
لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ	تاکہ آزمائش کریں ہم ان کی اس سے۔
وَرِزْقُ رَبِّكَ	اور تیرے رب کا دیا ہوا رزق
خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾	ہے بہتر اور باقی رہنے والا ﴿۱۳۱﴾
وَاْمُرْ اَهْلَكَ	اور حکم دو اپنے گھر والوں کو
بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ	نماز کا اور پابند رہو خود بھی اس کے۔

لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ	نہیں مانگتے ہم تم سے رزق ۔
نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ	(بلکہ) ہم تو رزق دیتے ہیں تمہیں
وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾	اور انجام کی بھلائی تقویٰ سے ہے ﴿۱۳۲﴾
وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا	اور وہ کہتے ہیں کیوں نہیں لاتا یہ شخص ہمارے سامنے
بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	کوئی معجزہ اپنے رب کی طرف سے ۔
اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ	کیا نہیں آگیا ان کے پاس واضح بیان
مَا فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾	ان (تعلیمات) کا جو پہلی کتابوں میں تھیں ﴿۱۳۳﴾
وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ	اور اگر کہیں ہم نے ہلاک کر دیا ہوتا ان کو
بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ	کسی عذاب سے اس سے پہلے
لَقَالُوْا رَبَّنَا	تو ضرور کہتے یہ اے ہمارے مالک !
لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا	کیوں نہیں بھیجا تم نے ہماری طرف
رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ	کوئی رسول کہ ہم پیروی اختیار کر لیتے
اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ	تیری آیات کی اس سے پہلے
اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾	کہ ہم ذلیل وخوار ہوتے ﴿۱۳۴﴾
قُلْ كُلٌّ	کہہ دو ! ہر ایک
مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ	منتظر ہے (اپنے نتیجہ کا) سو تم بھی انتظار کرو
فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ	سو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون ہیں
اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ	سیدھی راہ پر (چلنے والے)
وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾	اور کون ہیں ہدایت یافتہ ﴿۱۳۵﴾

اٰیاتہا ۱۱۲ (۲۱) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاۗءِ مَكِّيَّةٌ (۷۳) رکوعاتہا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ	قریب آگیا ہے انسانوں کے حساب کا وقت اور وہ
فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ①	پڑے ہوئے ہیں غفلت میں منہ موڑے ہوئے ①
مَا يَاْتِيْهِمْ	نہیں آتی ہے ان کے پاس
مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ	کوئی نئی نصیحت ان کے رب کی طرف سے
اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ②	مگر وہ اسے سنتے ہیں اس طرح جیسے کھیل رہے ہوں ②
لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ	غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ان کے دل ۔
وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ	اور چپکے چپکے سرگوشیاں کرتے ہیں یہ ظالم
هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ	کہ نہیں ہے یہ شخص مگر ایک بشر تم جیسا ۔
اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ③	کیا تم پھنس جاؤ گے جادو میں آنکھوں دیکھتے ؟ ③
قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاۗءِ	رسول نے کہا میرا رب جانتا ہے ہر بات کو آسمانوں میں ہو
وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ④	یا زمین میں اور ہے وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ④
بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ	بلکہ انہوں نے تو یہ بھی کہا کہ (یہ قرآن) پراگندہ خواب ہیں
بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ښ	بلکہ (یہ بھی کہا) کہ گھڑ لایا ہے یہ اسے بلکہ یہ شخص شاعر ہے ۔
فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ	اچھا اگر یہ رسول ہے تو اسے چاہیے کہ لائے ہمارے سامنے کوئی نشانی
كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ⑤	جیسے کہ بھیجے گئے تھے (معجزوں کے ساتھ) پہلے رسول ⑤

مَآ اٰمَنَتۡ قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ
اَهۡلَكۡنٰهَا ۚ اَفَهُمۡ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶﴾
وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ اِلَّا
رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ
فَسۡـَٔلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ
اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷﴾
وَمَا جَعَلۡنٰهُمۡ جَسَدًا لَّا يَاۡكُلُوۡنَ
الطَّعَامَ وَمَا كَانُوۡا خٰلِدِيۡنَ ﴿۸﴾
ثُمَّ صَدَقۡنٰهُمُ الۡوَعۡدَ
فَاَنۡجَيۡنٰهُمۡ وَمَنۡ نَّشَآءُ
وَاَهۡلَكۡنَا الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۹﴾
لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ كِتٰبًا
فِيۡهِ ذِكۡرُكُمۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰﴾
وَكَمۡ قَصَمۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ
كَانَتۡ ظَالِمَةً وَّاَنۡشَاۡنَا
بَعۡدَهَا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ﴿۱۱﴾
فَلَمَّاۤ اَحَسُّوۡا بَاۡسَنَاۤ اِذَا هُمۡ
مِّنۡهَا يَرۡكُضُوۡنَ ﴿۱۲﴾
لَا تَرۡكُضُوۡا وَارۡجِعُوۡۤا اِلٰى

(معجزے دیکھ کر بھی) ایمان نہ لائی ان سے پہلے کوئی بستی (نتیجہ یہ ہوا)
ہم نے اسے ہلاک کر دیا ۔ تو کیا یہ ایمان لائیں گے ؟ ﴿۶﴾
اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے (جس کو بھی بھیجا) مگر
وہ آدمی ہی تھے کہ وحی کیا کرتے تھے ہم ان کی طرف
تو پوچھ لو اہلِ کتاب سے
اگر تم نہیں جانتے ﴿۷﴾
اور نہ دیا تھا ہم نے انہیں کوئی ایسا جسم کہ نہ کھاتے ہوں
کھانا اور نہ تھے وہ ہمیشہ زندہ رہنے والے بھی ﴿۸﴾
پھر (دیکھ لو) سچے کر دکھائے ہم نے ان سے کیے ہوئے وعدے
اور نجات دی ہم نے انہیں اور ان کو بھی جن کو چاہا ہم نے (نجات دینا)
اور ہلاک کر دیا ہم نے حد سے گزر جانے والوں کو ﴿۹﴾
بے شک نازل کی ہے ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب
جس میں تمہارا ہی ذکر ہے ۔ کیا پھر بھی سمجھتے نہیں ہو تم ؟ ﴿۱۰﴾
اور کتنی ہی پیس ڈالیں ہم نے ایسی بستیاں
جو تھیں ظالم اور اٹھایا ہم نے
ان کے بعد دوسری قوموں کو ﴿۱۱﴾
پھر جب آتا دیکھا انہوں نے ہمارا عذاب تو وہ
وہاں سے بھاگنے لگے ﴿۱۲﴾
(ہم نے کہا) مت بھاگو تم اور لوٹ آؤ طرف

مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسٰكِنِكُمْ
اپنے عیش و آرام کے اور اپنے گھروں کے

لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُونَ ۝١٣
شاید کہ اب بھی کوئی تمہارا پرسانِ حال ہو ۱۳

قَالُوا يٰوَيْلَنَآ إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِينَ ۝١٤
وہ کہنے لگے ہماری کم بختی کہ ہم ہی تھے ظالم ۱۴

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى
پھر رہی یہی ان کی پکار یہاں تک کہ

جَعَلْنٰهُمْ حَصِيدًا خٰمِدِينَ ۝١٥
بنا دیا ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی اور بجھی ہوئی آگ (کی مانند) ۱۵

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْأَرْضَ
اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمان اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِينَ ۝١٦
اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ۱۶

لَوْ أَرَدْنَآ أَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ
اگر بنانا ہوتا ہمیں کھیل تماشا تو بنا لیتے اسے ہم

مِنْ لَّدُنَّآ ۖ إِنْ كُنَّا فٰعِلِينَ ۝١٧
اپنے ہی پاس سے۔ اگر کہیں ہوتے ہم ایسا کرنے والے ۱۷

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبٰطِلِ
بلکہ ہم تو چوٹ لگاتے ہیں حق سے باطل پر

فَيَدْمَغُهٗ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ
جو اس کا بھیجا نکال دیتا ہے اور وہ دیکھتے ہی دیکھتے مٹ جاتا ہے۔

وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ۝١٨
اور تمہارے لیے تباہی ہے ان باتوں کی وجہ سے جو تم بناتے ہو ۱۸

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ
اور وہی مالک ہے ان کا جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں۔

وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُونَ
اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں، وہ نہیں تکبر کرتے

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ۝١٩
اس کی عبادت کرنے سے اور نہ تھکتے ہیں ۱۹

يُسَبِّحُونَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں اس کی شب و روز

لَا يَفْتُرُونَ ۝٢٠
اور دم نہیں لیتے ہیں ۲۰

أَمِ اتَّخَذُوٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْأَرْضِ
کیا ٹھہرا رکھے ہیں انہوں نے کچھ معبود زمین میں سے

هُمْ يُنْشِرُونَ ۝٢١
جو (مردوں کو) زندہ کر کے اٹھا کھڑا کرتے ہوں؟ ۲۱

لَوْ كَانَ فِيهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾

اگر ہوتے زمین وآسمان میں کچھ خدا اللہ کے سوا تو فساد برپا ہو جاتا ان میں سو پاک ہے اللہ جو مالک ہے عرش کا ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں ﴿٢٢﴾

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾

نہیں پوچھا جا سکتا اس سے اس کے کاموں کے بارے میں جبکہ یہ سب جوابدہ ہیں (اس کے حضور) ﴿٢٣﴾

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۚ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾

کیا انہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا دوسرے خدا۔ کہو لاؤ تم اپنی دلیل۔ یہ (کتاب) نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو میرے ساتھ ہیں اور نصیحت ہے ان کے لیے بھی جو مجھ سے پہلے تھے۔ مگر ان میں سے اکثر بے خبر ہیں حقیقت سے اسی لیے وہ منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿٢٤﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾

اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول مگر وحی بھیجتے رہے ہیں ہم اس کے پاس یہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے سو میری ہی عبادت کرو ﴿٢٥﴾

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾

اور کہتے ہیں یہ لوگ کر رکھا ہے رحمٰن نے (اولاد)، پاک ہے وہ (اس سے) بلکہ وہ (رسول) تو بندے ہیں جنہیں عزت دی گئی ہے ﴿٢٦﴾

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

نہیں پہل کرتے اس کے حضور بولنے میں اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ﴿٢٧﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ

وہ جانتا ہے ہر وہ بات جو ہے سامنے ان کے اور وہ بھی جو ہے ان کے پیچھے اور نہیں سفارش کرتے وہ

إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ
مگر اس کی جس کے لیے پسند کرے اللہ سفارش کرنا

وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾
اور وہ اس کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿٢٨﴾

وَمَن يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ
اور جو کوئی کہے ان میں سے کہ میں بھی معبود ہوں

مِّن دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ
اللہ کے سوا تو اسے سزا دیں گے ہم جہنم کی۔

كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾
ایسی ہی سزا دیتے ہیں ہم ظالموں کو ﴿٢٩﴾

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا
کیا نہیں دیکھا ان کافروں نے

أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا
کہ آسمان و زمین تھے دونوں

رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا
باہم ملے ہوئے پھر ہم نے انہیں جدا کیا اور پیدا کی ہم نے

مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ
پانی سے ہر جاندار چیز۔

أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٠﴾
تو کیا پھر یہ ایمان نہیں لائیں گے؟ ﴿٣٠﴾

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ
اور جما دیے ہم نے زمین میں (پہاڑوں کے) لنگر

أَن تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا
کہ کہیں ڈھلک نہ جائے انہیں لے کر اور بنائے ہم نے

فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا
ان میں کھلے راستے

لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣١﴾
تاکہ وہ اپنا راستہ پا لیں ﴿٣١﴾

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا
اور بنایا ہم نے آسمان کو محفوظ چھت۔

وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ﴿٣٢﴾
پھر بھی وہ اس (کائنات) کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿٣٢﴾

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ
اور وہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا رات کو

وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
اور دن کو اور سورج کو اور چاند کو۔

كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾
سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں ﴿٣٣﴾

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ
الْخُلْدَ ۖ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝۳۴
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۗ
وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۗ
وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝۳۵
وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا
هُزُوًا ۗ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ
اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ
بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۳۶
خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۗ سَاُورِيْكُمْ
اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝۳۷
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۸
لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ
لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ
وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝۳۹
بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا

اور نہیں رکھی ہم نے کسی بشر کے لیے تم سے پہلے بھی،
ہمیشگی کی زندگی۔ پھر کیا اگر تم مر گئے تو یہ ہمیشہ جیتے رہیں گے؟ ۝۳۴
ہر جاندار کو چکھنا ہے مزہ موت کا
اور ڈالتے ہیں ہم تمہیں برے اور اچھے حالات میں آزمائش کے لیے
اور ہماری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے ۝۳۵
اور جب دیکھتے ہیں تم کو یہ لوگ جو کافر ہیں
تو اور کچھ نہیں کرتے سوائے اس کے کہ
مذاق اڑاتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہی ہے وہ شخص جو نام لیتا ہے
تمہارے خداؤں کا (برائی سے)؟ اور ان کا حال یہ ہے کہ
جب رحمٰن کا ذکر کیا جاتا ہے تو یہ اس کا بھی انکار کرتے ہیں ۝۳۶
بنایا گیا ہے انسان جلد بازی سے عنقریب دکھاؤں گا میں تمہیں
اپنی نشانیاں لہٰذا مجھ سے جلدی مت مچاؤ ۝۳۷
اور کہتے ہیں یہ لوگ آخر کب پوری ہوگی یہ دھمکی
اگر ہو تم سچے ۝۳۸
کاش! جان لیتے یہ لوگ جو کافر ہیں اس وقت (کی کیفیت) کو جب
نہ روک سکیں گے یہ اپنے چہروں سے آگ
اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ ان کو مدد ملے گی ۝۳۹
بلکہ آئے گی ان پر (وہ بلا) اچانک جو بدحواس کر دے گی انہیں
سو نہ طاقت رکھیں گے یہ اسے دور ہٹانے کی

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٤٠﴾
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤١﴾
قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ
مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ
عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٢﴾
اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ
مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ
اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿٤٣﴾
بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ
وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ
اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا
مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾
قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ
بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ
الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿٤٥﴾
وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ
لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ

اور نہ انہیں مہلت ملے گی ﴿٤٠﴾
اور یقیناً مذاق اڑایا گیا تھا رسولوں کا تم سے پہلے بھی
تو گھیر لیا ان لوگوں کو جنہوں نے مذاق اڑایا تھا ان کا
اس (عذاب) نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿٤١﴾
ان سے پوچھو کون ہے جو بچا سکتا ہو تمہیں رات کو اور دن کو
رحمٰن (کی پکڑ) سے (سوائے اس کی رحمت کے)؟ پھر بھی یہ
اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑ رہے ہیں ﴿٤٢﴾
کیا ان کے کچھ ایسے خدا ہیں جو ان کی حمایت کریں
ہمارے مقابلہ میں۔ نہیں طاقت رکھتے وہ مدد کرنے کی
اپنی بھی اور نہ انہیں ہماری طرف سے تائید حاصل ہے ﴿٤٣﴾
اصل بات یہ ہے کہ خوب سامانِ زندگی دیا ہم نے انہیں
اور ان کے آباؤ اجداد کو یہاں تک کہ گزر گیا ان پر ایک زمانہ۔
کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم گھٹاتے چلے آ رہے ہیں زمین کو
اس کے اطراف سے تو کیا پھر یہ غالب آ جائیں گے؟ ﴿٤٤﴾
کہہ دو! حقیقت یہ ہے کہ میں متنبہ کر رہا ہوں تم کو
وحی کے ذریعہ سے اور نہیں سنا کرتے بہرے
پکار کو جب بھی انہیں خبردار کیا جاتا ہے (کسی خطرہ سے) ﴿٤٥﴾
اور اگر چھو بھی جائے انہیں جھونکا تیرے رب کے عذاب کا
تو یہ ضرور چیخ اٹھیں گے ہائے ہماری کم بختی!

إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِينَ ﴿۴۶﴾
یقیناً ہم ہی تھے ظالم ﴿۴۶﴾

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اور رکھیں گے ہم ترازو ٹھیک ٹھیک تولنے والے قیامت کے دن

فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ۖ وَإِنْ
پھر نہ ظلم کیا جائے گا کسی جان پر ذرا بھی۔ اور اگر

كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ
ہوگا کوئی عمل برابر رائی کے دانے کے بھی

أَتَيْنَا بِهَا ۗ
تو ہم لے آئیں گے اسے۔

وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِينَ ﴿۴۷﴾
اور کافی ہیں ہم حساب لینے کو ﴿۴۷﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسٰى وَهٰرُونَ الْفُرْقَانَ
اور یقیناً دے چکے ہیں ہم موسیٰؑ اور ہارونؑ کو الفرقان (تورات)

وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۴۸﴾
اور روشنی اور نصیحت ایسے متقیوں کے لیے ﴿۴۸﴾

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُم
جو ڈرتے رہتے ہوں اپنے رب سے بے دیکھے اور جنہیں

مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿۴۹﴾
حساب کی گھڑی کا کھٹکا لگا ہوا ہو ﴿۴۹﴾

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ أَنزَلْنٰهُ ۚ
اور یہ (قرآن) بھی نصیحت ہے بابرکت، جسے ہم ہی نے نازل کیا ہے

أَفَأَنتُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ﴿۵۰﴾
تو کیا پھر تم اس (کو قبول کرنے) سے انکاری ہو؟ ﴿۵۰﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ إِبْرٰهِيمَ رُشْدَهُ
اور یقیناً دی تھی ہم نے ابراہیمؑ کو ہدایت و دانائی

مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عٰلِمِينَ ﴿۵۱﴾
اس سے بھی پہلے اور تھے ہم اس کو خوب جاننے والے ﴿۵۱﴾

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ
جب کہا اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے

مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيلُ
کیسی ہیں یہ مورتیاں

الَّتِي أَنتُمْ لَهَا عٰكِفُونَ ﴿۵۲﴾
جن (کی پرستش) پر تم جمے بیٹھے ہو ﴿۵۲﴾

قَالُوا وَجَدْنَا آبَآءَنَا
انہوں نے کہا: پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو

لَهَا عٰبِدِينَ ﴿۵۳﴾
ان کی عبادت کرتے ہوئے ﴿۵۳﴾

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۵۴﴾
ابراہیمؑ نے کہا: یقیناً تھے تم اور تمہارے آباؤ اجداد مبتلا کھلی گمراہی میں ﴿۵۴﴾

قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِیْنَ ﴿۵۵﴾
انہوں نے کہا: کیا لائے ہو تم ہمارے پاس سچی بات یا تم مذاق کر رہے ہو؟ ﴿۵۵﴾

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الَّذِیْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَ اَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۶﴾
ابراہیمؑ نے کہا فی الواقع تمہارا رب وہی ہے جو مالک ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اسی نے پیدا کیا ہے انہیں اور میں تمہارے سامنے اس کی گواہی دیتا ہوں ﴿۵۶﴾

وَ تَاللّٰهِ لَاَكِیْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿۵۷﴾
اور قسم اللہ کی! میں ضرور ایک چال چلوں گا تمہارے بتوں کے ساتھ اس کے بعد کہ تم چلے جاؤ گے پیٹھ پھیر کر ﴿۵۷﴾

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِیْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾
سو کر ڈالا اس نے انہیں ٹکڑے ٹکڑے سوائے بڑے بت کے اس خیال سے کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ﴿۵۸﴾

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۹﴾
کہنے لگے جس نے کیا ہے یہ سلوک ہمارے خداؤں کے ساتھ یقیناً وہ بڑا ہی ظالم ہے ﴿۵۹﴾

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى یَّذْكُرُهُمْ یُقَالُ لَهٗۤ اِبْرٰهِیْمُ ﴿۶۰﴾
کچھ لوگوں نے کہا: ہم نے سنا ہے ایک نوجوان کو جو ذکر کر رہا تھا ان کا، نام ہے اس کا ابراہیمؑ ﴿۶۰﴾

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰۤى اَعْیُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾
کہنے لگے اچھا تو پکڑ لاؤ اسے لوگوں کے روبرو تاکہ وہ مشاہدہ کریں (کہ اس کی کیسی خبر لی جاتی ہے؟) ﴿۶۱﴾

قَالُوْۤا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا یٰۤاِبْرٰهِیْمُ ﴿۶۲﴾
کہنے لگے: کیا تو نے کی ہے یہ حرکت ہمارے خداؤں کے ساتھ اے ابراہیمؑ؟ ﴿۶۲﴾

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا	فرمایا نہیں بلکہ کیا ہے یہ کام، ان کے اس بڑے نے،
فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾	سو پوچھ لو ان سے اگر یہ بول سکتے ہیں ﴿٦٣﴾
فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا	پھر پلٹے وہ اپنے ضمیر کی طرف اور کہنے لگے (اپنے دل میں)
اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾	یقیناً تم ہی ظالم ہو ﴿٦٤﴾
ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ	پھر ان کی مت پلٹ گئی (اور کہنے لگے) یقیناً
عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾	تم جانتے ہو ابراہیمؑ کہ یہ بولتے نہیں ہیں ﴿٦٥﴾
قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	ابراہیمؑ نے فرمایا سو کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا
مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا	ان چیزوں کی جو نہ نفع پہنچا سکتی ہیں تمہیں ذرا بھی
وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾	اور نہ نقصان پہنچا سکتی ہیں تمہیں؟ ﴿٦٦﴾
اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ	تف ہے تم پر بھی اور ان پر بھی جن کو پوجتے ہو تم اللہ کو چھوڑ کر۔
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾	کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿٦٧﴾
قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ	انہوں نے کہا جلا ڈالو اس کو اور حمایت کرو اپنے خداؤں کی
اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾	اگر ہو تم کچھ کرنے والے ﴿٦٨﴾
قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا	حکم دیا ہم نے اے آگ! ہو جا ٹھنڈی
وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾	اور بن جا سلامتی ابراہیمؑ پر ﴿٦٩﴾
وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا	اور ارادہ کیا تھا انہوں نے ابراہیمؑ کے ساتھ برائی کرنے کا
فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾	مگر ہم نے کر دیا ان کو بری طرح ناکام ﴿٧٠﴾
وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ	اور بچا کر لے گئے ہم اسے اور لوطؑ کو اس سرزمین کی طرف
بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾	کہ برکتیں رکھی ہیں ہم نے اس میں دنیا والوں کے لیے ﴿٧١﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ	اور عطا کیا ہم نے اسے اسحٰقؑ ۔ اور یعقوبؑ بھی، مزید برآں ۔
وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾	اور ہر ایک کو بنایا ہم نے صالح ﴿۷۲﴾
وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ	اور بنا دیا ہم نے انہیں ایسے امام جو ہدایت دیتے تھے
بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ	ہمارے حکم سے اور حکم دیا ہم نے بذریعۂ وحی انہیں
فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ	نیک کام کرنے، نماز قائم کرنے
وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾	اور زکوٰۃ دینے کا ۔ اور تھے وہ ہماری عبادت کرنے والے ﴿۷۳﴾
وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا	اور لوطؑ کو بھی (دی تھی ہم نے ہدایت) اور عطا کیا ہم نے اسے حکم اور علم
وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ	اور نجات دی ہم نے اس کو اس بستی والوں سے جو
كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا	کیا کرتے تھے برے کام ۔ یقیناً تھے وہ
قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾	لوگ بہت برے اور فاسق ﴿۷۴﴾
وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ	اور داخل کیا ہم نے لوطؑ کو اپنی رحمت میں ۔
اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ ع ۵	یقیناً وہ تھا نیک لوگوں میں سے ﴿۷۵﴾
وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى	اور یاد کرو قصہ نوحؑ کا، جب اس نے پکارا تھا (ہمیں)
مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ	ان سے پہلے تو قبول کی ہم نے دعا اس کی اور نجات دلائی اس کو
وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾	اور اس کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے ﴿۷۶﴾
وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ	اور ہم نے بدلہ لیا اس کا ان لوگوں سے جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا	جھٹلایا تھا ہماری آیات کو ۔ بے شک وہ تھے
قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾	لوگ بہت برے سو غرق کر دیا ہم نے ان سب کو ﴿۷۷﴾
وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ	اور (یاد کرو) داؤدؑ اور سلیمانؑ (کا قصہ) جب فیصلہ کر رہے تھے وہ

فِی الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِیْهِ
غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِیْنَ ﴿۷۸﴾
فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ ۚ
وَ كُلًّا اٰتَیْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؗ
وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ
یُسَبِّحْنَ وَ الطَّیْرَ ؕ
وَ كُنَّا فٰعِلِیْنَ ﴿۷۹﴾
وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ
لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ
فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾
وَ لِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ عَاصِفَةً
تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِیْ
بٰرَكْنَا فِیْهَا ؕ وَ كُنَّا
بِكُلِّ شَیْءٍ عٰلِمِیْنَ ﴿۸۱﴾
وَ مِنَ الشَّیٰطِیْنِ
مَنْ یَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ یَعْمَلُوْنَ
عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ كُنَّا
لَهُمْ حٰفِظِیْنَ ﴿۸۲﴾
وَ اَیُّوْبَ اِذْ نَادٰى

ایک کھیت (کے مقدمے) کا جب جا گھسی تھیں اس میں
بکریاں لوگوں کی اور تھے ہم ان کے فیصلے پر نگران ﴿۷۸﴾
اور سمجھا دیا ہم نے اس کا صحیح فیصلہ سلیمانؑ کو
اور دونوں کو ہی عطا کی تھی ہم نے قوتِ فیصلہ اور علم
اور مسخر کر دیا تھا ہم نے داؤدؑ کے ساتھ پہاڑوں کو
جو تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی۔
اور تھے ہم ہی (یہ سب) کرنے والے ﴿۷۹﴾
اور سکھا دی تھی ہم نے اسے صنعتِ زرہ سازی
تمہارے لیے تاکہ وہ بچائے تمہیں ایک دوسرے کی مار سے،
پھر کیا ہو تم (ہمارا) شکر ادا کرنے والے ﴿۸۰﴾
اور (مسخر کی تھی ہم نے) سلیمانؑ کے لیے تیز ہوا
جو چلتی تھی اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف
کہ برکتیں رکھی ہیں ہم نے اس میں اور ہیں ہم
ہر چیز کا علم رکھنے والے ﴿۸۱﴾
اور (مسخر کر دیے تھے اس کے لیے) شیطانوں میں سے
ایسے جو غوطے لگاتے تھے اس کے لیے اور کرتے تھے
بہت سے کام علاوہ اس کے، اور تھے ہم
ان کے نگران ﴿۸۲﴾
اور (یاد کرو قصہ) ایوبؑ کا جب پکارا تھا اس نے

رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ
وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ
مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَیْنٰهُ اَهْلَهٗ
وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً
مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِیْنَ ﴿۸۴﴾
وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِدْرِیْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ
كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۸۵﴾
وَ اَدْخَلْنٰهُمْ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ
اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۶﴾
وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ
مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ
عَلَیْهِ فَنَادٰى فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ
اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖۗ
اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۷﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ
وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۸﴾
وَ زَكَرِیَّاۤ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ
رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ

اپنے رب کو، بے شک مجھے لگ گئی ہے بیماری
حالانکہ تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۸۳﴾
سو قبول کر لی ہم نے دعا اس کی اور دور کر دی جو تھی اسے
تکلیف اور دیے ہم نے اسے اس کے اہل و عیال
اور اتنے ہی مزید ان کے ساتھ، یہ مہربانی تھی
ہماری طرف سے اور تاکہ یاد دہانی ہو عبادت گزاروں کے لیے ﴿۸۴﴾
اور (یاد کرو قصے) اسماعیلؑ اور ادریسؑ اور ذوالکفلؑ کے۔
یہ سب تھے صبر کرنے والے ﴿۸۵﴾
اور داخل کیا تھا ہم نے ان کو اپنی رحمت میں۔
یقیناً وہ تھے صالحین میں سے ﴿۸۶﴾
اور (یاد کرو قصہ) مچھلی والے کا جب چلے گئے تھے وہ
ناراض ہو کر اور انہیں خیال ہوا تھا کہ نہ گرفت کریں گے ہم
اس پر آخر کار پکارا وہ اندھیروں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود
سوائے تیرے، پاک ہے تیری ذات،
بے شک میں ہی تھا قصوروار ﴿۸۷﴾
پس قبول کر لی ہم نے دعا اس کی اور نجات بخشی اسے غم سے۔
اور اسی طرح ہم نجات دیتے ہیں مومنوں کو ﴿۸۸﴾
اور (یاد کرو قصہ) زکریاؑ کا جب پکارا اس نے اپنے رب کو
اے میرے مالک! نہ چھوڑنا مجھے اکیلا اور آپ ہی ہیں

خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾	بہترین وارث ﴿۸۹﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى	پس قبول کر لی ہم نے دعا اس کی اور عطا کیا اسے یحییٰ
وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ	اور درست کر دیا ہم نے اس کی خاطر اس کی بیوی کو ۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ	یقیناً یہ سب لوگ دوڑ دھوپ کیا کرتے تھے
فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا	نیکی کے کاموں میں اور پکارتے تھے ہم کو
رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾	رغبت اور خوف سے اور تھے ہمارے حضور جھکے رہنے والے ﴿۹۰﴾
وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا	اور وہ خاتون (مریم) جس نے حفاظت کی اپنی عصمت کی
فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا	سو پھونکا ہم نے اس میں اپنی روح میں سے
وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ	اور بنا دیا اسے اور اس کے بیٹے کو
اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾	(اپنی قدرت کی) نشانی جہاں والوں کے لیے ﴿۹۱﴾
اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۡ ۖ	درحقیقت یہ (جو بیان ہوا) تمہارا طریق زندگی ہے جو ایک ہی دین ہے
وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾	اور میں تمہارا رب ہوں سو میری ہی عبادت کرو ﴿۹۲﴾
وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ	مگر انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اپنے دین کو آپس میں ۔
كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾	سب کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۹۳﴾
فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ	سو جو شخص کرے گا نیک اعمال اور ہو بھی وہ مومن
فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ	تو ناقدری نہ ہوگی اس کی محنت کی
وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾	اور یقیناً ہم اس کو لکھ رہے ہیں ﴿۹۴﴾
وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ	اور طے ہو چکا ہے اس بستی کے لیے جسے ہلاک کر دیا ہے ہم نے
اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾	کہ وہ نہیں پلٹ سکیں گے ﴿۹۵﴾

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ	یہاں تک کہ جب کھول دیئے جائیں گے یاجوج اور ماجوج
وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾	اور وہ ہر بلندی سے نکل پڑیں گے ﴿٩٦﴾
وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ	اور قریب آ لگے گا وقت وعدۂ برحق (کے پورے ہونے) کا
فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ	تو یکایک پھٹے کے پھٹے رہ جائیں گے دیدے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا	ان لوگوں کے جنہوں نے کفر کیا تھا۔ (کہیں گے) ہائے ہماری کمبختی!
قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا	یقیناً رہے ہم ہی غافل اس سے
بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾	بلکہ تھے ہم ہی ظلم کرنے والے ﴿٩٧﴾
اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	یقیناً تم اور وہ سب جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا
حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾	ایندھن ہیں جہنم کا۔ تم اسی میں داخل ہو کر رہو گے ﴿٩٨﴾
لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ	اگر ہوتے یہ لوگ خدا تو نہ جاتے اس میں
وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾	اور یہ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٩٩﴾
لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ	وہ اس میں چیخیں چلائیں گے اور وہ
فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾	وہاں (کچھ) نہ سن سکیں گے ﴿١٠٠﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ	بے شک وہ لوگ کہ (فیصلہ) ہو چکا ہے پہلے ہی
لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ	جن کے لیے ہماری طرف سے اچھے انجام کا
اُولٰۗىِٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾	یہ اس سے دور رکھے جائیں گے ﴿١٠١﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ	نہ سنیں گے وہ اس کی سرسراہٹ بھی۔
وَهُمْ فِيْ مَا	اور وہ ان (نعمتوں) میں جن کی
اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾	خواہش کریں گے ان کے جی ___ ہمیشہ رہیں گے ﴿١٠٢﴾

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ	نہ غمگین ہوں گے وہ انتہائی گھبراہٹ میں بھی
وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ	اور استقبال کریں گے ان کا فرشتے ۔
هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ	کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾	تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿١٠٣﴾
يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ	جس دن لپیٹ دیں گے ہم آسمان کو
كَطَيِّ السِّجِلِّ	اس طرح جیسے سمیٹے جاتے ہیں دفتر میں
لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا	مکتوبات ۔ جس طرح
بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ	ابتدا کی تھی ہم نے پہلے تخلیق کی
نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا	(اسی طرح) ہم پھر اس کا اعادہ کریں گے ۔ یہ ایک وعدہ ہے
عَلَيْنَا ؕ اِنَّا	ہمارے ذمہ ۔ یہ ہم ضرور
كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾	کرکے رہیں گے ﴿١٠٤﴾
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ	اور بے شک ہم لکھ چکے ہیں زبور میں
مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ	نصیحت کے بعد کہ بے شک زمین کے
يَرِثُهَا عِبَادِيَ	وارث ہوں گے میرے وہ بندے
الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾	جو نیک ہوں گے ﴿١٠٥﴾
اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا	یقیناً اس میں ایک بڑی آگاہی ہے
لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾	عبادت گزار لوگوں کے لیے ﴿١٠٦﴾
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا	اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تم کو اے نبی مگر
رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾	رحمت بنا کر جہاں والوں کے لیے ﴿١٠٧﴾

قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى	کہہ دو! ساری بات یہ ہے کہ وحی بھیجی جاتی ہے
اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	میری طرف کہ درحقیقت تمہارا معبود اِلٰہِ واحد ہے ۔
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾	سو کیا تم سرِ اطاعت جھکاتے ہو؟ ﴿۱۰۸﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا	پھر اگر وہ منہ پھیریں (اس سے)
فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ	تو کہو خبردار کر دیا ہے میں نے تم کو
عَلٰى سَوَآءٍ ۭ وَاِنْ	علانیہ طور پر اور نہیں
اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ	جانتا میں کہ قریب ہے
اَمْ بَعِيْدٌ مَّا	یا دور وہ چیز جس کا
تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	وعدہ کیا جا رہا ہے تم سے ﴿۱۰۹﴾
اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ	یقیناً اللہ ہی جانتا ہے بلند آواز میں
مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ	کہی ہوئی بات اور جانتا ہے
مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	وہ جو تم چھپاتے ہو ﴿۱۱۰﴾
وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ	اور نہیں معلوم مجھے یہ بھی شاید کہ یہ ہو
فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ	ایک فتنہ تمہارے لیے اور فائدہ اٹھانے کا موقع دیا جا رہا ہو
اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾	ایک مدت تک کے لیے ﴿۱۱۱﴾
قٰلَ رَبِّ	رسولؐ نے کہا: اے میرے مالک!
احْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ وَرَبُّنَا	فیصلہ کر دے حق کے مطابق اور ہمارا رب
الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ	رحمٰن ہی مددگار اور سہارا ہے
عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع	ان باتوں کے مقابلہ میں جو تم بناتے ہو ﴿۱۱۲﴾

ایاتہا ۷۸ سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (۲۲) (۱۰۳) رکوعاتہا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ	اے انسانو! ڈرو اپنے رب سے،
اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ①	بے شک زلزلہ قیامت کا بڑی (ہولناک) چیز ہے ①
يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ	جس دن دیکھو گے تم اسے (کیفیت یہ ہوگی کہ) غافل ہو جائے گی
كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ	ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچہ سے
وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا	اور گرا دے گی ہر حاملہ اپنا حمل
وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ	اور دکھائی دیں گے تم کو لوگ مدہوش، حالانکہ نہیں ہوں گے وہ
بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ②	نشے میں بلکہ یہ عذاب ہوگا اللہ کا، بہت سخت ②
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ	اور بعض انسان ایسے ہیں جو بحثیں کرتے ہیں
فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ	اللہ کے بارے میں بغیر علم کے اور پیروی کرتے ہیں
كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ③	ہر شیطان سرکش کی ③
كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ	حالانکہ لکھ دیا گیا ہے شیطان کے نصیب میں کہ جو دوست بنائے گا اس کو
فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ	تو وہ یقیناً گمراہ کر دے گا اسے اور
يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ④	دکھائے گا اسے راستہ جہنم کے عذاب کا ④
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ	اے انسانو! اگر تمہیں ہے شک
مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا	جی اٹھنے میں مرنے کے بعد تو واقعہ یہ ہے کہ ہم ہی نے

خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ	پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے پھر نطفہ سے
ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ	پھر خون کے لوتھڑے سے پھر بوٹی سے
مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ	جو شکل والی بھی ہوتی ہے اور بے شکل بھی تاکہ ظاہر کریں ہم
لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ	تم پر (اپنی قدرت و حکمت) اور ٹھہراتے ہیں ہم
فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	رحموں میں جس کو چاہیں ایک وقت مقرر تک
ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا	پھر نکال لاتے ہیں ہم تم کو ایک بچہ کی صورت میں
ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ	پھر (پرورش کرتے ہیں تمہاری) تاکہ پہنچو تم اپنی جوانی کو
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى	اور تم میں سے کچھ ایسے ہیں جو مر جاتے ہیں
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ	اور تم میں سے کچھ ایسے ہیں جنہیں لوٹا دیا جاتا ہے
اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ	بدترین عمر کی طرف تاکہ نہ جانے وہ
مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ؕ وَتَرَى	سب کچھ جاننے کے بعد، کچھ بھی ___ اور دیکھتے ہو تم
الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا	زمین کو کہ سوکھی پڑی ہے پھر جونہی برساتے ہیں ہم
عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ	اس پر پانی تو وہ لہلہا اٹھتی ہے اور پھولنے لگتی ہے
وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ⑤	اور اگاتی ہے ہر قسم کی خوش منظر (نباتات) ⑤
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ	یہ سب اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے
وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى	اور وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو
وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ⑥	اور یقیناً وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ⑥
وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ	اور یہ کہ قیامت ضرور آئے گی، نہیں کوئی شک
فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ	اس (کے آنے) میں اور یہ کہ اللہ ضرور اٹھائے گا

مَنْ فِي الْقُبُورِ ﴿٧﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ
فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى
وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ﴿٨﴾
ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُ فِي الدُّنْيَا
خِزْيٌ وَنُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٩﴾
ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ
بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿١٠﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ
عَلَىٰ حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ
اطْمَأَنَّ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ
فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ
خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ
ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ﴿١١﴾
يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ
وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ذَٰلِكَ هُوَ

انہیں جو جا چکے ہیں قبروں میں ﴿٧﴾
اور کچھ انسان ایسے بھی ہیں جو بحثیں کرتے ہیں
اللہ کے بارے میں بغیر علم کے حالانکہ نہ انہیں ہدایت ملی ہے
اور نہ ان کے پاس روشن کتاب ہے ﴿٨﴾
اکڑاتے ہوئے اپنی گردنوں کو، تاکہ گمراہ کریں (لوگوں کو)
اللہ کی راہ سے ایسوں کے لیے ہے دنیا میں
رسوائی اور چکھائیں گے انہیں ہم روزِ قیامت
عذاب جلتی آگ کا ﴿٩﴾
(کہا جائے گا) یہ بدلہ ہے ان (اعمال) کا جو آگے بھیجے تھے
تمہارے ہاتھوں نے اور یقیناً اللہ نہیں ہے
ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر ﴿١٠﴾
اور انسانوں میں کوئی ایسا ہے جو بندگی کرتا ہے اللہ کی
کنارے پر رہ کر پھر اگر پہنچے اسے کوئی فائدہ
تو مطمئن ہو جاتا ہے اس کی وجہ سے اور اگر پہنچتا ہے اسے
کوئی فتنہ تو الٹا پھر جاتا ہے اپنے منہ کے بل۔
گنوا دی اس نے دنیا بھی اور آخرت بھی۔
یہی ہے کھلا گھاٹا ﴿١١﴾
پکارتا ہے اللہ کے سوا ان کو جو نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اسے
اور انہیں جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں اسے۔ یہی ہے

الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۲﴾	گمراہی پرلے درجے کی ﴿۱۲﴾
يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ	پکارتا ہے وہ اسے جس کا نقصان زیادہ قریب ہے
مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى	اس کے فائدے سے، کیا ہی برا ہے آقا
وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾	اور کیا ہی برا ہے رفیق ﴿۱۳﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	یقیناً اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	اور کیے انہوں نے نیک عمل ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	ان کے نیچے نہریں، بے شک اللہ
يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾	کرتا ہے جو چاہتا ہے ﴿۱۴﴾
مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ	جو شخص رکھتا ہے یہ گمان کہ ہرگز نہیں مدد کرے گا اس کی اللہ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ	دنیا میں اور آخرت میں، اسے چاہیے کہ چڑھ جائے
بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ	ایک رسی کے ذریعہ آسمان تک اور کاٹ ڈالے
فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ	پھر دیکھے کیا دور کرتی ہے اس کی یہ تدبیر
مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾	اس چیز کو جو اسے ناگوار ہے ﴿۱۵﴾
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ	اور اسی طرح نازل کیا ہے ہم نے قرآن کو کھلی کھلی نشانیوں کی صورت میں
وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾	اور یقیناً اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جس کو چاہے ﴿۱۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے
وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ	اور صابئین اور نصاریٰ اور مجوس اور وہ لوگ جنہوں نے
اَشْرَكُوْۤا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ	شرک کیا بے شک اللہ فیصلہ فرمائے گا ان سب کے درمیان
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	روزِ قیامت یقیناً اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ
لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ
فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ
وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ
وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ
الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ
فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۱۸﴾
هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ؗ
فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ
ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ
مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾
يُصْهَرُ بِهٖ مَا
فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾
وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾
كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا
مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ

ہر چیز پر نگران ہے ﴿۱۷﴾
کیا نہیں دیکھتے تم کہ بے شک یہ اللہ ہی ہے کہ سجدہ کرتے ہیں
جسے وہ سب جو ہیں آسمانوں میں اور وہ بھی جو
ہیں زمین میں اور سورج اور چاند
اور ستارے اور پہاڑ اور درخت
اور جانور اور بہت سے انسان بھی ۔
اور بہت سے ایسے بھی ہیں کہ لازم ہو چکا ہے ان کے لیے
عذاب اور جسے ذلیل کر دے اللہ
تو نہیں ہے اس کے لیے کوئی عزت دینے والا ۔
بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے ﴿۱۸﴾
یہ دو فریق ہیں جن کے درمیان جھگڑا ہے اپنے رب کے معاملہ میں
سو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تراشے جا چکے ہیں ان کے لیے
لباس آگ کے اور ڈالا جائے گا
ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی ﴿۱۹﴾
گل جائیں گی اس سے تمام وہ چیزیں جو
ہیں ان کے پیٹوں میں اور کھالیں بھی ﴿۲۰﴾
اور ان کے لیے گرز ہوں گے لوہے کے ﴿۲۱﴾
جب بھی ارادہ کریں گے وہ نکلنے کا اس میں سے
گھبرا کر دھکیل دیے جائیں گے پھر اسی میں

وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا
مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ط
وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾
وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ
وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ
سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ط
وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ
بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾
وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ
الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ
شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ
لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ
وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾

اور کہا جائے گا، چکھو مزہ جلنے کی سزا کا ﴿٢٢﴾
یقیناً اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے
اور کیے انہوں نے نیک عمل ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں
ان کے نیچے نہریں، پہنائے جائیں گے ان کو وہاں
کنگن سونے کے اور موتی،
اور ان کا لباس وہاں ریشم ہوگا ﴿٢٣﴾
اور ہدایت بخشی گئی ان کو پاکیزہ بات (قبول کرنے) کی
اور ہدایت بخشی گئی انہیں اس راستہ کی جو لائقِ حمد (اللہ) کا ہے ﴿٢٤﴾
بے شک وہ لوگ جو کافر ہیں اور روکتے ہیں
اللہ کی راہ سے اور مسجدِ حرام سے
جسے بنایا ہے ہم نے سب انسانوں کے لیے
برابر ہیں مقامی لوگ، اس میں اور باہر سے آنے والے بھی
اور جو شخص بھی ارادہ کرے گا اس میں راستی سے ہٹ کر
کسی قسم کے ظلم کا چکھائیں گے ہم اسے مزہ دردناک عذاب کا ﴿٢٥﴾
اور (یاد کرو) جب مقرر کی تھی ہم نے ابراہیمؑ کے لیے جگہ
اس گھر کی اس ہدایت کے ساتھ کہ نہ شریک بنانا میرے ساتھ
کسی چیز کو اور پاک رکھنا میرے گھر کو
طواف کرنے والوں کے لیے، قیام کرنے والوں کے لیے
اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے ﴿٢٦﴾

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ	اور اعلان کر دو انسانوں میں حج کا، آئیں گے وہ تمہارے پاس
رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ	پیدل چل کر اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو چلے آ رہے ہوں گے
مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾	تمام دور دراز راستوں سے ﴿۲۷﴾
لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ	تاکہ دیکھیں وہ ان فوائد کو جو ان کے لیے ہیں (حج میں)
وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ	اور لیں اللہ کا نام چند مقررہ دنوں میں
عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ	ان (جانوروں) پر جو بخشے ہیں اللہ نے انہیں از قسم مویشی
فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا	پھر کھاؤ تم خود بھی اس میں سے اور کھلاؤ
الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾	بھوک کے مارے محتاجوں کو بھی ﴿۲۸﴾
ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا	پھر چاہیے کہ دور کریں اپنا میل کچیل اور پوری کریں
نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾	اپنی نذریں اور طواف کریں اس قدیم گھر کا ﴿۲۹﴾
ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ	یہ تھا (تعمیر کعبہ کا مقصد) اور جو احترام کرے
حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ	اللہ کی قائم کردہ حرمتوں کا تو یہ بہتر ہوگا اس کے حق میں
عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ	اس کے رب کے نزدیک اور حلال کیے گئے ہیں تمہارے لیے
الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ	مویشی سوائے ان کے جو بتائے جا چکے ہیں تمہیں
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ	سو پرہیز کرو بتوں کی ناپاکی سے
وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾	اور پرہیز کرو جھوٹی بات سے ﴿۳۰﴾
حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ	یکسو ہو کر، ہو رہو اللہ کے اور نہ ٹھہراؤ شریک (کسی کو)
بِهٖ ۗ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	اس کے ساتھ، اور جو شرک کرتا ہے اللہ کے ساتھ
فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ	تو وہ ایسا ہے جیسے گر گیا ہو آسمان سے

فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِىْ بِهِ
الرِّيْحُ فِىْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾
ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ
فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾
لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا
لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ
مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ
وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ
عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِى
الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٥﴾
وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ
مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖۗ
فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ
فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا

اور اُچک لے جائیں اسے پرندے یا جا پھینکے اسے
ہوا کسی دور دراز مقام پر ﴿٣١﴾
یہ ہے اصل معاملہ اور جو تعظیم کرتا ہے اللہ کی نشانیوں کی
سو یقیناً یہ (تعظیم کرنا) دل کا تقویٰ ہے ﴿٣٢﴾
تمہارے لیے ان جانوروں میں فائدے ہیں ایک وقتِ مقرر تک
پھر ان کے حلال ہونے کی جگہ ہے اس قدیم گھر کے پاس ﴿٣٣﴾
اور ہر امت کے لیے مقرر کیا ہے ہم نے قربانی کا ایک قاعدہ
تاکہ لیں وہ نام اللہ کا ان (جانوروں) پر جو دیے ہیں اس نے ان کو
از قسم مویشی، اس لیے کہ تمہارا معبود
الٰہِ واحد ہے سو اسی کے مطیعِ فرمان بنو۔
اور (اے نبیؐ) بشارت دے دو عاجزی اختیار کرنے والوں کو ﴿٣٤﴾
جن کا حال یہ ہے کہ جب ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا
تو کانپ اٹھتے ہیں ان کے دل اور جو صبر کرتے ہیں
اس (مصیبت) پر جو آتی ہے ان پر اور قائم کرتے ہیں
نماز اور اس میں سے جو دیا ہے ہم نے انہیں خرچ کرتے ہیں ﴿٣٥﴾
اور قربانی کے اونٹ، شامل کیا ہے ہم نے ان کو تمہارے لیے
اللہ کی نشانیوں میں۔ تمہارے لیے ان میں بھلائی ہے
سو لو نام اللہ کا ان پر صف میں کھڑا کر کے
پھر جب گر جائیں وہ پہلو کے بل تو کھاؤ خود بھی

مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ
وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا
لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٣٦﴾
لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا
وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ
التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا
لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا
هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ
خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٨﴾
اُذِنَ لِلَّذِيْنَ
يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ
وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ﴿٣٩﴾
الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا
رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ
صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ

اس میں سے اور کھلاؤ صبر سے بیٹھے ہوؤں کو
اور سوال کرنے والوں کو بھی۔ اس طرح مسخر کیا ہے ہم نے انہیں
تمہارے لیے تاکہ تم شکر ادا کرو ﴿٣٦﴾
نہیں پہنچتے ہیں اللہ کو ان کے گوشت
اور نہ ان کے خون لیکن پہنچتا ہے اسے
تقویٰ تمہارا اس طرح مسخر کیا ہے انہیں
تمہارے لیے تاکہ تم کبریائی بیان کرو اللہ کی اس پر جو
ہدایت بخشی ہے اس نے تمہیں اور بشارت دے دو نیکوکار لوگوں کو ﴿٣٧﴾
یقیناً اللہ مدافعت کرے گا ان لوگوں کی طرف سے جو
ایمان لائے ہیں یقیناً اللہ نہیں پسند کرتا کسی
خیانت کرنے والے ناشکرے کو ﴿٣٨﴾
اجازت دے دی گئی ہے (جنگ کی) ان لوگوں کو جن سے
جنگ کی جا رہی ہے کیونکہ وہ مظلوم ہیں۔
اور بے شک اللہ ان کی مدد پر ہر طرح قادر ہے ﴿٣٩﴾
یہ وہ لوگ ہیں جو نکال دیے گئے اپنے گھروں سے
ناحق صرف (اس قصور پر) کہ وہ کہتے تھے
ہمارا رب اللہ ہے اور اگر نہ دفع کرتا رہتا اللہ انسانوں میں سے
بعض کو بعض کے ذریعہ سے تو ضرور مسمار کر دی جاتیں
خانقاہیں، گرجے، عبادت خانے اور مسجدیں

يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ
جن میں لیا جاتا ہے اللہ کا نام کثرت سے ۔

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ
اور ضرور مدد کرتا ہے اللہ ان کی جو اس کی مدد کرتے ہیں ۔

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ (٤٠)
یقیناً ہے اللہ بہت طاقتور اور زبردست (٤٠)

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ
یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر اقتدار بخشیں ہم انہیں زمین میں

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
تو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ

وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا
اور حکم کرتے ہیں نیکی کا اور منع کرتے ہیں

عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ
برائی سے اور اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے

عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ (٤١)
انجام سب کاموں کا (٤١)

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ
اور اگر یہ جھٹلاتے ہیں تم کو (تو کچھ عجب نہیں) اس لیے کہ

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ
جھٹلا چکی ہیں ان سے پہلے قوم نوحؑ

وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ (٤٢)
اور عاد و ثمود (٤٢)

وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ (٤٣)
اور قوم ابراہیمؑ اور قوم لوطؑ (٤٣)

وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى
اور مدین والے ۔ اور جھٹلائے گئے تھے موسیٰؑ بھی

فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ
تو مہلت دی میں نے کافروں کو پھر پکڑ لیا انہیں ۔

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ (٤٤)
تو (دیکھ لو) کیسا تھا میرا عذاب (٤٤)

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا
غرض کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے ان کو

وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ
اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہی تھیں سو وہ اب الٹی پڑی ہیں

عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ
اپنی چھتوں کے بل اور کتنے ہی کنوئیں ناکارہ ہیں

وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ (٤٥)
اور مضبوط محل (ویران پڑے ہیں) (٤٥)

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ
لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا
أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ
فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ
وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ
الَّتِي فِي الصُّدُورِ ﴿٤٦﴾
وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ
وَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۚ
وَإِنَّ يَوْمًا عِندَ رَبِّكَ
كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٤٧﴾
وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ
لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا ۚ
وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴿٤٨﴾
قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا
لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٩﴾
فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٥٠﴾
وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٥١﴾

تو کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں کہ حاصل ہو جاتے
ان کو ایسے دل کہ سمجھتے یہ ان سے
یا ایسے کان کہ سنتے یہ ان سے (حق بات)۔
واقعہ یہ ہے کہ نہیں اندھی ہوتی ہیں آنکھیں
بلکہ اندھے ہو جاتے ہیں وہ دل
جو سینوں میں ہیں ﴿٤٦﴾
اور جلدی مچا رہے ہیں یہ لوگ تم سے عذاب کے لیے
حالانکہ ہرگز نہیں خلاف کرتا اللہ اپنے وعدہ کے۔
اور دراصل ایک دن تیرے رب کے نزدیک
ایک ہزار سال کے برابر ہے تمہارے حساب کی رُو سے ﴿٤٧﴾
اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ مہلت دی ہم نے
انہیں (پہلے) جبکہ وہ ظالم تھیں پھر پکڑ لیا ہم نے انہیں
اور میرے ہی پاس سب کو لوٹ کر آنا ہے ﴿٤٨﴾
کہہ دو (اے نبیؐ)، اے لوگو! درحقیقت میں تو بس
تمہیں خبردار کرنے والا ہوں واضح طور پر ﴿٤٩﴾
سو جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے اچھے عمل
ان کے لیے ہے مغفرت اور روزی عزت کی ﴿٥٠﴾
اور وہ لوگ جو کوشش کریں گے ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی
ایسے ہی لوگ اہلِ دوزخ ہیں ﴿٥١﴾

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ
اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول

وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى
اور کوئی نبی مگر ایسا ہوتا رہا کہ جب اس نے تلاوت کی تو خلل انداز ہوا

الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ
شیطان اس کی تلاوت میں پھر مٹا دیتا رہا اللہ

مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ
اس خلل اندازی کو جو شیطان کرتا رہا پھر پختہ کر دیتا رہا

اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾
اللہ اپنی آیات کو اور اللہ علیم و حکیم ہے ﴿۵۲﴾

لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ
یہ اس لیے کرتا ہے کہ بنا دے اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے خلل کو

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
آزمائش ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے

وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ
اور سخت ہیں جن کے دل اور بے شک

الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾
یہ ظالم مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں ﴿۵۳﴾

وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
اور اس لیے بھی کرتا ہے کہ جان لیں وہ لوگ جنہیں دیا گیا ہے

الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
علم بے شک قرآن حق ہے تیرے رب کی طرف سے

فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ
پھر وہ ایمان لے آئیں اس پر اور جھک جائیں اس کے آگے

قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ
ان کے دل۔ اور یقیناً اللہ ہدایت دیتا ہے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾
ان لوگوں کو جو ایمان لائے سیدھے راستے کی ﴿۵۴﴾

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور ہمیشہ پڑے رہیں گے وہ لوگ جو کافر ہیں

فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ
شک میں اس کے بارے میں حتیٰ کہ آ جائے گی ان پر

السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ
قیامت کی گھڑی اچانک یا آ جائے گا ان پر

عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾
عذاب نامبارک دن کا ﴿۵۵﴾

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۗ يَحْكُمُ
بادشاہی ہوگی اس دن اللہ کی۔ فیصلہ کرے گا

بَيْنَهُمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٥٦﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٥٧﴾
وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ
اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ
خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٥٨﴾
لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا
يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ
لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾
ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا
عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ
لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ
فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ
وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ ۢ بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

ان کے درمیان پھر جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے
نیک عمل (رہوں گے وہ) نعمت بھری جنتوں میں ﴿٥٦﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور جھٹلایا ہوگا ہماری آیات کو
سو ایسے ہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے عذاب رُسواکُن ﴿٥٧﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کی راہ میں
پھر قتل ہوئے یا مر گئے ضرور بہم پہنچائے گا ان کو
اللہ بہترین روزی اور بے شک اللہ ہی ہے
بہترین رزق دینے والا ﴿٥٨﴾
اور ضرور داخل فرمائے گا انہیں ایسی جگہ
جسے وہ بہت پسند کریں گے اور یقیناً اللہ ہے
ہر بات جاننے والا اور نہایت بُردبار ﴿٥٩﴾
یہ ہے (ان کا انجام) اور جس نے بدلہ لیا ویسا ہی جیساکہ
ستایا گیا تھا اسے پھر زیادتی کی گئی اس کے ساتھ
تو ضرور مدد کرے گا اس کی اللہ۔ بے شک اللہ ہے
بہت زیادہ معاف فرمانے والا اور درگزر کرنے والا ﴿٦٠﴾
یہ (اس لیے) کہ درحقیقت اللہ ہی داخل کرتا ہے رات کو
دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں
اور یقیناً اللہ ہے ہر بات سننے اور ہر چیز دیکھنے والا ﴿٦١﴾
یہ (اس لیے) کہ درحقیقت اللہ ہی حق ہے

وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ
الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ
مُخْضَرَّةً ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ
مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ
فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۭ وَيُمْسِكُ
السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَي الْاَرْضِ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ
ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾
لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا
هُمْ نَاسِكُوْهُ
فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ
اِلٰى رَبِّكَ ۭ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾

اور یہ کہ درحقیقت جن کو یہ پکارتے ہیں اللہ کے سوا وہ
باطل ہیں اور یہ کہ اللہ ہی ہے بالادست اور بہت بڑا ﴿٦٢﴾
کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ ہی برساتا ہے
آسمان سے پانی پھر ہو جاتی ہے زمین
سرسبز یقیناً اللہ لطیف و خبیر ہے ﴿٦٣﴾
اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔
اور بے شک اللہ ہی ہے بے نیاز اور قابل تعریف ﴿٦٤﴾
کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ نے مسخر کر دیا ہے تمہارے لیے
جو کچھ ہے زمین میں اور (مسخر کر دیا ہے) کشتیوں کو جو چلتی ہیں
سمندر میں اس کے حکم سے اور روکے ہوئے ہے وہی
آسمان کو اس سے کہ گر پڑے زمین پر مگر
اس کے حکم سے۔ بے شک اللہ لوگوں پر
بڑا شفیق اور مہربان ہے ﴿٦٥﴾
اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی پھر موت دیتا ہے تمہیں
پھر زندہ کرے گا تمہیں، بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿٦٦﴾
ہر اُمّت کے لیے ہم نے مقرر کیا ہے عبادت کا طریقہ
کہ وہ اس طریقے سے عبادت کرتی ہے
پس نہ جھگڑا کرے کوئی تم سے اس معاملہ میں اور دعوت دو تم
اپنے رب کی طرف۔ بے شک تم سیدھے راستے پر ہو ﴿٦٧﴾

وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾
اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ
اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ۭ
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ
سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ
بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
الْمُنْكَرَ ۭ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ
بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۭ
قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ
اَلنَّارُ ۭ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اور اگر وہ جھگڑا کریں تم سے تو کہہ دو اللہ ہی بہتر جانتا ہے
اس کو جو تم کر رہے ہو ﴿۶۸﴾
اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان روزِ قیامت
ان باتوں کا جن میں تم اختلاف کرتے رہے ﴿۶۹﴾
کیا نہیں جانتے تم کہ بلاشبہ اللہ جانتا ہے
اس کو جو ہے آسمان میں اور زمین میں۔
بے شک یہ سب کچھ درج ہے ایک کتاب میں۔
بے شک یہ کام اللہ کے لیے آسان ہے ﴿۷۰﴾
اور پوجتے ہیں یہ لوگ اللہ کے سوا
ایسی چیزوں کو کہ نہیں نازل فرمائی اللہ نے ان کے بارے میں
کوئی سند اور ان چیزوں کو کہ نہیں ہے خود انہیں بھی
ان کے بارے میں کچھ علم اور نہ ہوگا ایسے ظالموں کا
کوئی مددگار ﴿۷۱﴾
اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری واضح آیات
تو صاف نظر آجاتے ہیں تم کو ان لوگوں کے چہروں پر جو کافر ہیں۔
ناپسندیدگی کے آثار یوں لگتا ہے کہ ٹوٹ پڑیں گے
ان لوگوں پر جو تلاوت کرتے ہیں ان کے سامنے ہماری آیات۔
کہہ دو! کیا میں تم کو بتاؤں زیادہ بری چیز اس سے بھی۔
وہ آگ ہے جس کا وعدہ کر رکھا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو

كَفَرُوا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٧٢﴾	کافر ہیں اور بہت ہی برا ہے وہ ٹھکانہ ﴿٧٢﴾
يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ	اے لوگو! بیان کی جاتی ہے ایک مثال
فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ	تو غور سے سنو اسے، یقیناً وہ جن کو پکارتے ہو تم
مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا	اللہ کے سوا ہرگز نہیں پیدا کر سکتے وہ ایک مکھی بھی
وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ	اگرچہ جمع ہو جائیں وہ سب اس کام کے لیے۔
وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا	اور اگر چھین لے جائے ان سے مکھی کوئی چیز،
لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ۚ ضَعُفَ	تو نہیں چھڑا سکتے اس کو اس سے۔ کمزور ہیں
الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ﴿٧٣﴾	(مدد) مانگنے والے بھی اور وہ بھی جن سے (مدد) مانگی جاتی ہے ﴿٧٣﴾
مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ	نہیں پہچان سکے یہ اللہ کو جیسا کہ حق ہے
قَدْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ	اس کو پہچاننے کا۔ یقیناً اللہ ہی
لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٧٤﴾	طاقتور اور غالب ہے ﴿٧٤﴾
اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ	اللہ منتخب فرما لیتا ہے فرشتوں میں سے
رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ ۚ	اپنے پیغام رساں اور انسانوں میں سے بھی
إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٧٥﴾	بے شک اللہ ہے ہر چیز سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿٧٥﴾
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	جانتا ہے اس کو بھی جو ان کے سامنے ہے
وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ	اور وہ بھی جو ان کے پیچھے ہے۔
وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ	اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں
الْأُمُورُ ﴿٧٦﴾	سب معاملات ﴿٧٦﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا	اے ایمان والو! رکوع کرو،

وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا	سجدہ کرو اور عبادت کرو
رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ	اپنے رب کی اور کرو نیک کام
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۩ ﴿٧٧﴾	تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿٧٧﴾
وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ	اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں
حَقَّ جِهَادِهٖ ۭ	جیساکہ حق ہے جہاد کرنے کا
هُوَ اجْتَبٰىكُمْ	اس نے چن لیا ہے تم کو
وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ	اور نہیں رکھی اس نے تم پر
فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۭ	دین میں کوئی تنگی۔
مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ۭ	اپنے باپ ابراہیمؑ کی ملت پر (قائم ہو جاؤ)
هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ڏ	اللہ ہی نے تمہارا نام رکھا ہے "مسلم"
مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا	پہلے بھی اور اس قرآن میں بھی
لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا	تاکہ بنے رسول گواہ
عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ	تم پر اور بنو تم گواہ
عَلَي النَّاسِ ښ فَاَقِيْمُوا	لوگوں پر، سو قائم کرو
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	نماز اور دو زکوٰۃ
وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ	اور وابستہ ہو جاؤ اللہ کے ساتھ۔
هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ	وہی تمہارا مولا ہے،
فَنِعْمَ الْمَوْلٰى	سو کیا ہی اچھا ہے وہ مولیٰ
وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾	اور کیا ہی اچھا ہے وہ مددگار ﴿٧٨﴾

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۲۳) (۷۴) اٰیَاتُهَا ۱۱۸ رُکُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱ — یقیناً فلاح پاگئے وہ مومن ۝۱

الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝۲ — جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں ۝۲

وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝۳ — اور وہ جو بے ہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں ۝۳

وَالَّذِیْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝۴ — اور وہ جو زکوٰۃ کے طریقے پر عامل ہیں ۝۴

وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝۵ — اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ۝۵

اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا — سوائے اپنی بیویوں کے یا ان (عورتوں) کے جو

مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ — ان کی ملک میں ہوں کہ وہ

غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ۝۶ — (ان سے مباشرت کرنے پر) نہیں ہیں قابلِ ملامت ۝۶

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ — پھر جو شخص چاہے اس کے علاوہ کچھ اور

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝۷ — سو ایسے ہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں ۝۷

وَالَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ — اور (فلاح پاگئے) وہ جو اپنی امانتوں کا

وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝۸ — اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں ۝۸

وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝۹ — اور وہ لوگ بھی جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ۝۹

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝۱۰ — یہی لوگ ہیں میراث پانے والے ۝۱۰

الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ — جو وارث ہوں گے فردوس کے

هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۱۱﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾
ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً
فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۱۳﴾
ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً
فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا
الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ق
ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ط
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ
اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ
سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ
فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ
وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾
فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۱﴾
اور بے شک پیدا کیا ہم نے انسان کو
مٹی کے جوہر سے ﴿۱۲﴾
پھر بنا کر رکھا ہم نے اس کو نطفہ
ایک محفوظ جگہ (رحم مادر) میں ﴿۱۳﴾
پھر شکل دی ہم نے نطفہ کو خون کے لوتھڑے کی
پھر بنا دیا ہم نے لوتھڑے کو بوٹی پھر بنائیں ہم نے
بوٹی سے ہڈیاں پھر چڑھایا ہم نے ہڈیوں پر گوشت
پھر بنا کھڑا کیا ہم نے اسے ایک دوسری ہی مخلوق۔
سو بڑا ہی بابرکت ہے اللہ
جو سب سے بہتر تخلیق فرمانے والا ہے ﴿۱۴﴾
پھر یقیناً تم کو اس کے بعد ضرور مرنا ہے ﴿۱۵﴾
پھر یقیناً تم قیامت کے دن اٹھا کھڑے کیے جاؤ گے ﴿۱۶﴾
اور یقیناً ہم نے بنائے ہیں تمہارے اوپر
سات راستے (آسمان) اور نہیں ہیں ہم عمل تخلیق سے نابلد ﴿۱۷﴾
اور برسایا ہم نے آسمان سے پانی ایک مخصوص مقدار میں
پھر اسے ٹھہرا دیا ہم نے زمین میں
اور یقیناً ہم اس کو واپس لے جانے پر بھی پوری طرح قادر ہیں ﴿۱۸﴾
پھر پیدا کیے ہم نے تمہارے لیے اس سے باغات

مِنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ لَكُمْ فِيْهَا
فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿١٩﴾
وَ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ
بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾
وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ
نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا
وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ
وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢١﴾
وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾
فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ
يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚ
مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا
فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ ۢبِهٖ جِنَّةٌ

کھجور کے اور انگور کے لگتے ہیں تمہارے لیے ان باغوں میں
پھل کثرت سے اور انہی میں سے کچھ تم کھاتے ہو ﴿١٩﴾
اور ایک درخت ہے جو نکلتا ہے طورِ سینا سے اُگتا ہے
تیل لیے ہوئے جو سالن بھی ہے کھانے والوں کے لیے ﴿٢٠﴾
اور یقیناً تمہارے لیے ہے مویشیوں میں بھی ایک مقامِ غور و فکر۔
پلاتے ہیں ہم تم کو اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے
اور تمہارے لیے ان میں بہت سے اور فائدے بھی ہیں
اور انہی میں سے بعض تم کھاتے ہو ﴿٢١﴾
اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو ﴿٢٢﴾ ۔
اور بے شک بھیجا ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف
سو کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی،
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا تو کیا تم ڈرتے نہیں ﴿٢٣﴾
تو کہا ان سرداروں نے جنھوں نے انکار کیا تھا ماننے سے
اس کی قوم میں سے نہیں ہے یہ مگر ایک بشر تم ہی جیسا
یہ چاہتا ہے کہ برتری حاصل کرے تم پر ۔
اور اگر چاہتا اللہ (پیغمبر بھیجنا) تو اتارتا فرشتوں کو (پیغمبر بنا کر)
نہیں سنا ہم نے بشر کا پیغمبر ہونا
اپنے آباؤ اجداد کے وقتوں میں بھی ﴿٢٤﴾
بات کچھ نہیں ہے مگر یہ کہ اس شخص کو جنون لاحق ہو گیا ہے

فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾	سو انتظار کرو اس کے بارے میں کچھ مدت ﴿۲۵﴾
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ	نوحؑ نے عرض کیا اے میرے رب! میری مدد فرما
بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾	وہی (عذاب بھیج کر) جس پر یہ مجھے جھٹلا رہے ہیں ﴿۲۶﴾
فَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ	پھر وحی بھیجی ہم نے اس کی طرف کہ بناؤ ایک کشتی
بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ	ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق پھر جب آجائے
اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا	ہمارا عذاب اور ابل پڑے تنور تو بٹھالو اس میں
مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ	ہر قسم کے جانوروں میں سے جوڑا جوڑا اور اپنے گھر والوں کو بھی
اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ	سوائے ان کے جن کے بارے میں پہلے فیصلہ ہو چکا ہے ان میں سے
وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِيْنَ	اور کچھ نہ کہنا تم مجھ سے ان لوگوں کے متعلق جو
ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾	ظالم ہیں یقیناً وہ غرق ہو کر رہیں گے ﴿۲۷﴾
فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ	پھر جب سوار ہو جاؤ تم اور وہ سب جو تمہارے ساتھ ہیں
عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ	کشتی پر تو کہنا شکر اس اللہ کا جس نے
نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾	نجات دی ہمیں ان لوگوں سے جو ظالم ہیں ﴿۲۸﴾
وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا	اور دعا کرنا اے میرے مالک! اتارنا مجھ کو برکت والی جگہ
وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾	اور تو ہی ہے بہترین جگہ دینے والا ﴿۲۹﴾
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس واقعہ میں بہت سی نشانیاں ہیں
وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾	اور یقیناً ہم آزمائش تو کر کے ہی رہتے ہیں ﴿۳۰﴾
ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾ ۚ	پھر پیدا کیے ہم نے ان کے بعد دوسرے دور کے لوگ ﴿۳۱﴾
فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ	پھر بھیجا ہم نے ان میں بھی ایک رسول انہی میں سے

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾
وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ
وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ
مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ
يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ
وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾
وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ
اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾
اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا
وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾
هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ
لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾
اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا
نَمُوْتُ وَنَحْيَا
وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾

(یہ پیغام دے کر) کہ عبادت کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارا
کوئی معبود اس کے سوا۔ کیا پھر تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۳۲﴾
اور کہا ان سرداروں نے اس کی قوم میں سے
جنہوں نے ماننے سے انکار کیا اور جھٹلایا آخرت کی پیشی کو
حالانکہ خوشحالی عطا کی تھی ہم نے انہیں دنیاوی زندگی میں
"نہیں ہے یہ مگر ایک آدمی تم ہی جیسا"
کھاتا ہے وہی کچھ جو کھاتے ہو تم
اور پیتا ہے وہی کچھ جو پیتے ہو تم ﴿۳۳﴾
اور اگر کہیں اطاعت کرلی تم نے ایک بشر کی جو تمہارے ہی جیسا ہے
تو یقیناً تم اندریں صورت ضرور گھاٹے میں پڑ جاؤ گے ﴿۳۴﴾
کیا یہ کہتا ہے تم سے کہ جب مر جاؤ گے تم اور بن جاؤ گے مٹی
اور ہڈیاں تو یقیناً تم نکالے جاؤ گے (قبروں سے)؟ ﴿۳۵﴾
ناممکن ہے! بالکل ناممکن!!
ایسا ہونا جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿۳۶﴾
نہیں ہے زندگی مگر یہی ہماری دنیاوی زندگی
(اسی میں) ہم مرتے ہیں اور زندہ رہتے ہیں
اور نہیں ہیں ہم ہرگز اٹھائے جانے والے ﴿۳۷﴾
نہیں ہے یہ مگر ایک آدمی جس نے گھڑا ہے اللہ پر
جھوٹ اور نہیں ہیں ہم کبھی اس کی بات ماننے والے ﴿۳۸﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ
اس نے عرض کیا اے میرے رب! میری مدد فرما

بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٣٩﴾
وہی (عذاب بھیج کر) جس پر یہ مجھے جھٹلا رہے ہیں ﴿٣٩﴾

قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿٤٠﴾
ارشاد ہوا! قریب ہے کہ ضرور ہو کر رہیں گے یہ نادم ﴿٤٠﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ
سو آ لیا انہیں ایک زبردست دھماکے نے وعدۂ برحق کے مطابق

فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً
تو بنا دیا ہم نے انہیں خس و خاشاک

فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾
سو دوری ہے رحمت سے ظالم لوگوں کے لیے ﴿٤١﴾

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٤٢﴾
پھر پیدا کیں ہم نے ان کے بعد اور دوسری قومیں ﴿٤٢﴾

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا
نہیں آگے بڑھ سکتی کوئی قوم اپنے وقت مقرر سے

وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٤٣﴾
اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے ﴿٤٣﴾

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا كُلَّمَا جَآءَ
پھر بھیجے ہم نے رسول اپنے پے در پے۔ جب بھی آیا

اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ
کسی امت کے پاس اس کا رسول تو انہوں نے جھٹلایا اسے

فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا
سو بھیجتے چلے گئے ہم (ہلاک کر کے) ایک امت کو دوسری کے پیچھے

وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ
اور بنا دیا ہم نے ان کو افسانہ

فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٤٤﴾
سو پھٹکار ہے ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے ﴿٤٤﴾

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ
پھر رسول بنا کر بھیجا ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی ہارونؑ کو

بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٥﴾
اپنی نشانیوں کے ساتھ اور کھلی سند دے کر ﴿٤٥﴾

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا
فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف سو تکبر کیا انہوں نے

وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿٤٦﴾
اور وہ تھے ہی سرکشی کرنے والے لوگ ﴿٤٦﴾

فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ
سو کہنے لگے کیا ہم ایمان لائیں ان دو آدمیوں پر

مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾
جو ہمارے ہی جیسے ہیں اور ان کی قوم ہماری غلام ہے؟ ﴿۴۷﴾

فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا
پس انہوں نے جھٹلا دیا ان دونوں کو سو (آخر کار) ہو گئے وہ

مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾
ہلاک ہونے والوں میں سے ﴿۴۸﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
اور البتہ دی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾
تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں ﴿۴۹﴾

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗۤ
اور بنایا ہم نے ابن مریم کو اور ان کی ماں کو

اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبْوَةٍ
ایک نشانی اور پناہ دی ہم نے ان دونوں کو ایک اونچی جگہ پر

ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾
جو رہنے کے قابل تھی اور جس میں چشمے بہہ رہے تھے ﴿۵۰﴾

يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ
(اور حکم دیا ہم نے ہر دور میں) اے پیغمبرو! کھاؤ پاک چیزیں

وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا
اور کرو نیک کام یقیناً میں ان (اعمال) سے جو

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾
تم کرتے ہو خوب واقف ہوں ﴿۵۱﴾

وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً
اور بے شک یہ تمہاری جماعت ایک ہی ملت ہے

وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾
اور میں تمہارا رب ہوں سو مجھ ہی سے ڈرو ﴿۵۲﴾

فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ
مگر کر لیا لوگوں نے اپنے دین کو باہم ٹکڑے ٹکڑے

كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾
ہر گروہ اس پر جو ان کے پاس ہے مگن ہے ﴿۵۳﴾

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾
سو رہنے دو انہیں ڈوبا ہوا اپنی غفلت میں ایک وقت خاص تک ﴿۵۴﴾

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ
کیا یہ سمجھتے ہیں کہ یہ جو مدد دیے جا رہے ہیں ہم ان کو

مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾
مال و اولاد سے ﴿۵۵﴾

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ
گویا ہم سرگرم ہیں ان کو بھلائیاں دینے میں؟

بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۶
ہرگز نہیں بلکہ، یہ سمجھتے نہیں ۝۵۶

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ
حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف سے

مُّشْفِقُوْنَ ۝۵۷
لرزتے رہتے ہیں ۝۵۷

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۸
اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں ۝۵۸

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝۵۹
اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو) شریک نہیں ٹھہراتے ۝۵۹

وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ
اور وہ لوگ جو دیتے ہیں (اللہ کی راہ میں) جو کچھ بھی

اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ
دیتے ہیں اس حال میں کہ ان کے دل کانپتے رہتے ہیں

اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝۶۰
اس خوف سے کہ یقیناً انہیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۝۶۰

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ
یہی ہیں وہ لوگ جو دوڑنے والے ہیں بھلائیوں کی طرف

وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝۶۱
اور یہی ہیں جو بھلائی کو سب سے آگے بڑھ کر پالینے والے ہیں ۝۶۱

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا
اور نہیں ذمہ داری کا بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر مگر

وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ
اس کی طاقت کے مطابق اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے

يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ
جو بیان کرتی ہے (ہر ایک کا حال) بالکل ٹھیک ٹھیک

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۶۲
اور لوگوں پر بہر حال ظلم نہیں کیا جائے گا ۝۶۲

بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِىْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ
مگر ان کے دل غافل ہیں اس (بات) سے اور ان کے پاس

اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ۝۶۳
اور بہت سے کام ہیں اس کے علاوہ جو وہ کر رہے ہیں ۝۶۳

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ
یہاں تک کہ جب ہم مبتلا کردیں گے ان کے خوشحال لوگوں کو

بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ۝۶۴
عذاب میں تو وہ بلبلا اٹھیں گے ۝۶۴

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝۶۵
(کہا جائے گا) مت چلاؤ آج یقیناً تم کو ہم سے کوئی نہیں بچا سکتا ۝۶۵

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ
یقیناً میری آیات پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تمہیں

فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾
تو تم الٹے پاؤں بھاگ نکلتے تھے ﴿۶۶﴾

مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖۗ
اپنے گھمنڈ میں مبتلا رہتے ہوئے،

بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾
اس پر پھبتیاں کستے ہوئے، بے ہودہ بکواس کرتے تھے ﴿۶۷﴾

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ
کیا پھر کبھی نہیں غور کیا انہوں نے اس کلام پر؟

اَمْ جَآءَهُمْ مَّا
یا آئی ہے ان کے پاس کوئی ایسی بات جو

لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾
نہیں آئی تھی ان کے پہلے آباؤ اجداد کے پاس؟ ﴿۶۸﴾

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ
یا نہیں پہچانتے ہیں یہ اپنے رسول کو

فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾
اس لیے یہ اس سے بدکتے ہیں؟ ﴿۶۹﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ
یا یہ کہتے ہیں کہ وہ دیوانہ ہے؟ نہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ

جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ
آیا ہے وہ ان کے پاس حق لے کر اور ان کی اکثریت

لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾
حق کو ناپسند کرتی ہے ﴿۷۰﴾

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ
حالانکہ اگر پیروی کرنے لگے حق ان کی خواہشاتِ نفس کی

لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ
تو فساد برپا ہو جائے آسمانوں میں اور زمین میں

وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ
اور ان میں جو ان کے درمیان ہیں، نہیں بلکہ

اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ
لائے ہیں ہم ان کے پاس ان کے لیے نصیحت اور وہ

عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾
اپنی ہی نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿۷۱﴾

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ
کیا مانگتے ہو تم ان سے کوئی معاوضہ حالانکہ صلہ

رَبِّكَ خَيْرٌ ۖۗ وَّهُوَ
تمہارے رب کا کہیں بہتر ہے اور وہ

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٧٢﴾
سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿٧٢﴾

وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ
اور واقعہ یہ ہے کہ تم تو بلاتے ہو ان کو

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٣﴾
سیدھے راستے کی طرف ﴿٧٣﴾

وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
اور بلاشبہ وہ لوگ جو نہیں ایمان لاتے آخرت پر

عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿٧٤﴾
سیدھے راستہ سے ہٹ کر چلنا چاہتے ہیں ﴿٧٤﴾

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ
اور اگر رحم کریں ہم ان پر اور دور کر دیں ان کی تکلیف

لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾
تو ضرور اصرار کریں وہ اپنی سرکشی پر اور بھٹکتے پھریں ﴿٧٥﴾

وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ
اور یقیناً ہم نے مبتلا کیا ہے ان کو عذاب میں

فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ
لیکن نہ جھکے یہ اپنے رب کے حضور

وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٧٦﴾
اور نہ انہوں نے عاجزی اختیار کی ﴿٧٦﴾

حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا
یہاں تک کہ جب کھول دیں گے ہم ان پر دروازہ

ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ
سخت ترین عذاب کا تو یکایک وہ

فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٧﴾ ع
اس حالت میں مایوس ہو کر بیٹھ جائیں گے ﴿٧٧﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ
اور وہی تو ہے جس نے بنائے تمہارے کان ،

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ
آنکھیں اور دل و دماغ ۔

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾
مگر کم ہی تم شکر گزار ہوتے ہو ﴿٧٨﴾

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ
اور وہی ہے جس نے پھیلایا تمہیں زمین میں

وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٩﴾
اور اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے ﴿٧٩﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ
اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے

وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٨٠﴾
بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٨١﴾
قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا
وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٨٢﴾
لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا
هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨٣﴾
قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ
فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٤﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٥﴾
قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٨٦﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٨٧﴾
قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ
عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٨﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿٨٩﴾
بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ

اور اسی کے ہاتھ میں ہے بدلنا رات اور دن کا۔
کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿٨٠﴾
مگر یہ لوگ کہتے ہیں ویسی ہی بات جو کہی تھی پہلوں نے ﴿٨١﴾
کہتے ہیں کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہو جائیں گے مٹی
اور ہڈیاں تو کیا واقعی ہم پھر دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟ ﴿٨٢﴾
یقیناً دھمکی دی گئی تھی ہمیں بھی اور ہمارے آباؤ اجداد کو بھی
اسی بات کی اس سے پہلے بھی، نہیں ہیں یہ باتیں مگر
کہانیاں پہلے لوگوں کی ﴿٨٣﴾
ان سے پوچھو کس کی ہے یہ زمین اور جو بستے ہیں
اس میں اگر تم جانتے ہو؟ ﴿٨٤﴾
تو وہ ضرور کہیں گے اللہ کی۔ کہو پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ ﴿٨٥﴾
ان سے پوچھو کون ہے مالک سات آسمانوں کا
اور مالک ہے عرشِ عظیم کا؟ ﴿٨٦﴾
وہ ضرور کہیں گے اللہ۔ کہو پھر تم کیوں نہیں ڈرتے؟ ﴿٨٧﴾
ان سے پوچھو کون ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہے اقتدار
ہر چیز کا اور وہ پناہ دیتا ہے اور کوئی پناہ نہیں دے سکتا
اس کے مقابلے میں اگر تم جانتے ہو؟ ﴿٨٨﴾
وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ۔ کہو پھر کہاں سے دھوکا کھاتے ہو تم؟ ﴿٨٩﴾
اصل بات یہ ہے کہ لائے ہیں ہم ان کے سامنے حق

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾	اور یقیناً یہ سخت جھوٹے ہیں ﴿۹۰﴾
مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ	نہیں بنایا اللہ نے کسی کو بیٹا اور نہیں ہے اس کے ساتھ
مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ	کوئی دوسرا معبود اگر ایسا ہوتا تو لے کر چل دیتا ہر معبود
بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا	اپنی مخلوق کو اور وہ چڑھ دوڑتے
بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ	ایک دوسرے پر۔ پاک ہے اللہ
عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾	ان باتوں سے جو یہ لوگ بناتے ہیں (اس کے بارے میں) ﴿۹۱﴾
عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى	وہ تو جاننے والا ہے ہر چھپے اور کھلے کا اور وہ بلند و بالا ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾	ان سب چیزوں سے جنہیں یہ (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۹۲﴾
قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ	(اے نبیؐ) دعا کرو اے میرے مالک! اگر تو دکھائے مجھے
مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾	وہ عذاب جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿۹۳﴾
رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِى الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾	تو اے میرے مالک! نہ کیجیو مجھے شامل ان ظالم لوگوں میں ﴿۹۴﴾
وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا	اور یقیناً ہم اس بات پر کہ ـــــ دکھائیں ہم تم کو وہ عذاب جس کی
نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾	ہم انہیں دھمکی دے رہے ہیں ـــــ پوری طرح قادر ہیں ﴿۹۵﴾
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَؕ	اے نبیؐ جواب دو برائی کا اس طریقے سے جو ہو بہترین۔
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾	ہم خوب جانتے ہیں ان باتوں کو جو یہ بنا رہے ہیں ﴿۹۶﴾
وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ	اور دعا کرو اے میرے مالک! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں
مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾	شیطانوں کی اُکساہٹوں سے ﴿۹۷﴾
وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ	اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری اے میرے مالک!
اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾	اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں (بوقت موت) ﴿۹۸﴾

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ
اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ
رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾
لَعَلِّىْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ
كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ
هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ
بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ
بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
فِىْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾
تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ
وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾
اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى
عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾
قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ

(یہ لوگ باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب آن کھڑی ہوگی
ان میں سے کسی (کے سر) پر موت تو کہے گا
اے میرے مالک! مجھے واپس بھیج دے ﴿۹۹﴾
امید ہے کہ میں کروں گا نیک عمل اپنی چھوڑی ہوئی دنیا میں
ہرگز نہیں! یہ تو بس ایک بات ہے جو
وہ کہہ رہا ہے۔ اب تو ان کے پیچھے
برزخ ہے اس دن تک کہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ﴿۱۰۰﴾
پھر جب پھونکا جائے گا صور تو نہ باقی رہیں گے رشتے ناتے
ان کے درمیان اس دن اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے ﴿۱۰۱﴾
سو جن کے بھاری ہوں گے پلڑے
سو وہی فلاح پائیں گے ﴿۱۰۲﴾
اور جن کے ہلکے ہوں گے پلڑے سو وہی ہیں
جنہوں نے گھاٹے میں ڈال دیا اپنے آپ کو
اور جہنم میں یہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۳﴾
جھلس دے گی ان کے چہروں کو آگ
اور وہ اس میں انتہائی بدشکل ہوں گے ﴿۱۰۴﴾
(ان سے کہا جائے گا) کیا ایسا نہیں تھا کہ میری آیات پڑھی جاتی تھیں
تمہارے سامنے اور تم انہیں جھٹلایا کرتے تھے؟ ﴿۱۰۵﴾
وہ عرض کریں گے اے ہمارے مالک! چھا گئی تھی

عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾

ہم پر ہماری بدبختی اور تھے ہم گمراہ لوگ ﴿۱۰۶﴾

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا

اے ہمارے رب! نکال دے تو ہمیں

مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا

یہاں سے پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں

فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

تو یقیناً ہم ظالم ہوں گے ﴿۱۰۷﴾

قَالَ اخْسَئُوْا

ارشاد ہوگا دور ہو جاؤ میرے سامنے سے اور پڑے رہو

فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾

اسی میں اور مجھ سے بات نہ کرو ﴿۱۰۸﴾

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ

صورتِ حال یہ ہے کہ تھا ایک گروہ

مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ

میرے بندوں میں سے جو دعا مانگا کرتا تھا کہ

رَبَّنَآ اٰمَنَّا

"اے ہمارے مالک! ہم ایمان لائے

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

سو بخش دے تو ہمیں اور ہم پر رحم فرما

وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

اور تو ہی سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے" ﴿۱۰۹﴾

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا

تو اڑایا کرتے تھے تم ان کا مذاق

حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ

یہاں تک کہ غافل ہو گئے تم (ان کی ضد میں)

ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

میری یاد سے اور تم ان کی ہنسی اڑاتے رہے ﴿۱۱۰﴾

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ

بے شک میں بدلہ دے رہا ہوں انہیں

الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ

آج ان کے صبر کا

اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

اور یقیناً وہی ہیں کامیاب ﴿۱۱۱﴾

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ

ارشاد ہوگا کتنی مدت رہے تم

فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

زمین میں سالوں کے حساب سے؟ ﴿۱۱۲﴾

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ
وہ کہیں گے رہے ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ،

فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿١١٣﴾
پوچھ لیجیے شمار کرنے والوں سے ﴿١١٣﴾

قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا
ارشاد ہوگا نہیں رہے تھے تم مگر تھوڑی دیر

لَوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١٤﴾
کاش! تم جانتے اس حقیقت کو ﴿١١٤﴾

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ
کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے جو پیدا کیا ہے تم کو

عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ
یہ بے مقصد تھا اور یہ کہ تم

اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾
ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے؟ ﴿١١٥﴾

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ
سو بالا و برتر ہے اللہ بادشاہِ حقیقی،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾
جو مالک ہے عرشِ کریم کا ﴿١١٦﴾

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ
اور جس نے پکارا اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ
کسی دوسرے معبود کو، نہیں ہے کوئی دلیل

لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا
اس کے پاس اس بات کی، تو یقیناً

حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ
اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہوگا۔

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
واقعہ یہ ہے کہ کبھی نہیں فلاح پاتے

الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾
ایسے کافر ﴿١١٧﴾

وَقُلْ رَّبِّ
اور اے نبیؐ دعا کرو اے میرے مالک!

اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ
بخش دے اور رحم فرما اور تو ہے

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾
سب سے بہتر رحم فرمانے والا ﴿١١٨﴾

اٰياتها ٦٤ (٢٤) سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٢) ركوعاتها ٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا
وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا
فِيْهَاۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ①
اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا
كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪
وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ
فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ
عَذَابَهُمَا طَآىِٕفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ②
اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫
وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ
وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ③
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ
ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ
فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا

یہ ایک اہم سورت ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے
اور اس (کے احکام) کو فرض کیا ہے ہم نے اور نازل کیے ہیں ہم نے
اس میں واضح احکام تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ①
زانی عورت اور زانی مرد، کوڑے مارو
ہر ایک کو ان دونوں میں سے سو سو کوڑے
اور نہ دامن گیر ہو تم کو ان کے سلسلہ میں ترس کھانے کا جذبہ
اللہ کے دین کے معاملے میں اگر رکھتے ہو تم ایمان
اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور چاہیے کہ مشاہدہ کرے
ان کی سزا کا ایک گروہ مومنوں کا ②
زانی مرد نہ نکاح کرے مگر زانیہ سے یا مشرکہ سے
اور زانیہ سے نہ نکاح کرے مگر زانی مرد یا مشرک۔
اور حرام کر دیا گیا ہے ان سے نکاح کرنا اہلِ ایمان پر ③
اور وہ لوگ جو تہمت لگائیں پاکدامن عورتوں پر
پھر نہ لا سکیں وہ چار گواہ
تو کوڑے مارو انہیں اَسّی کوڑے اور نہ قبول کرو

لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ	ان کی گواہی کبھی بھی ۔
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴	اور یہی لوگ ہیں فاسق ۝۴
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	مگر وہ جو توبہ کرلیں اس کے بعد
وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور اصلاح کرلیں تو بے شک اللہ ہے
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵	معاف فرمانے والا ، رحم کرنے والا ۝۵
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ	اور وہ لوگ جو الزام لگائیں اپنی بیویوں پر اور نہ ہو
لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ	ان کے پاس گواہ سوائے اپنی ذات کے تو گواہی
اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ	ان میں سے ہر ایک کی ذیہ ہے کہ چار مرتبہ شہادت دے
بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۶	اللہ کی قسم کھاکر کہ بے شک وہ اپنے الزام میں سچا ہے ۝۶
وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ	اور پانچویں بار کہے کہ لعنت اللہ کی اس پر
اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۷	اگر ہو وہ جھوٹا ۝۷
وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ	اور ٹل جائے گی اس عورت سے سزا
اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ	اس طرح کہ گواہی دے وہ چار شہادتیں اللہ کی قسم کھاکر
اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۸	کہ بے شک وہ جھوٹا ہے ۝۸
وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ	اور پانچویں بار کہے کہ اللہ کا غضب ہو اس عورت پر
اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۹	اگر ہو وہ مرد سچا ۝۹
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر
وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ	اور اس کی رحمت اور یہ کہ اللہ ہے بہت توبہ قبول کرنے والا
حَكِيْمٌ ۝۱۰	اور حکمت والا (تو تم بڑی مصیبت میں پڑ جاتے) ۝۱۰

اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ	بلاشبہ وہ لوگ جو گھڑ کر لائے ہیں بہتان، ایک جتھا ہیں
مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ	تم میں سے، مت سمجھو تم اس واقعہ کو شر اپنے لیے۔
بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ	بلکہ وہ خیر ہے تمہارے لیے۔ ہر ایک شخص کے لیے ہے
مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ	ان میں سے اتنی (سزا) جتنا کمایا اس نے گناہ
وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ	اور وہ جس نے ذمہ داری اٹھائی تہمت کے بڑے حصے کی
مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱﴾	ان میں سے ہاس کے لیے ہے عذاب عظیم ﴿۱۱﴾
لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ	کیوں نہ ایسا ہوا کہ جب سنا تھا تم نے اس الزام کو
ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ	تو گمان کرتے مومن مرد اور مومن عورتیں اپنے آپ ہی
خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾	نیک گمان اور کہتے یہ تو ہے بہتان، کھلا ﴿۱۲﴾
لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ	کیوں نہ لائے یہ اس الزام پر چار گواہ۔
فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ	پھر جبکہ نہیں لا سکے وہ گواہ تو یہ لوگ
عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾	اللہ کے نزدیک خود ہی جھوٹے ٹھہرے ﴿۱۳﴾
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ	دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی تو آ لیتا تم کو
فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ	اس (الزام) کی وجہ سے جو پھیلا رہے تھے تم،
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾	کوئی بڑا عذاب ﴿۱۴﴾
اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ	جب تم اسے لے رہے تھے ایک دوسرے سے اپنی زبانوں پر
وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ	اور کہہ رہے تھے اپنے مونہوں سے ایسی بات کہ نہیں تھا
لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ	تمہیں اس کے بارے میں کوئی علم اور سمجھ رہے تھے تم اسے

هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾	ایک معمولی بات، حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی تھی ﴿۱۵﴾
وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ	اور کیوں نہ جب تم نے سنا اسے تو کہا
مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ	نہیں زیب دیتا ہمیں یہ کہ کہیں ہم ایسی بات،
سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾	سُبحان اللہ یہ تو ایک بہتان عظیم ہے ﴿۱۶﴾
يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ	نصیحت کرتا ہے تم کو اللہ کہ (نہ) دہرانا تم ایسی کوئی حرکت
اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾	کبھی بھی اگر ہو تم مومن ﴿۱۷﴾
وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ	اور کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام -
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾	اور اللہ علیم وحکیم ہے ﴿۱۸﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ	بے شک وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ پھیلے بے حیائی
فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ	ان لوگوں میں جو ایمان والے ہیں ان کے لیے ہے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ	دردناک عذاب دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۱۹﴾
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت
وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾	اور یہ بات کہ اللہ بہت شفیق اور مہربان ہے (تو تم تباہ ہو جاتے) ﴿۲۰﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اے ایمان والو! نہ چلو شیطان کے نقش قدم پر

وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	اور جو پیروی کرے گا شیطان کے نقش قدم کی
فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ	تو پھر وہ تو ضرور حکم دے گا بے حیائی کا اور برے کاموں کا -
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت،
مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ	تو نہ پاک ہو سکتا تم میں سے کوئی ایک کبھی بھی

النصف ع ۱۰

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	مگر اللہ پاک کر دیتا ہے جسے چاہے ۔
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾	اور اللہ سمیع وعلیم ہے ﴿۲۱﴾
وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ	اور نہ قسم کھائیں وہ لوگ جو صاحب فضل ہیں تم میں سے
وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى	اور (صاحب) حیثیت بھی کہ (نہ) دیں گے وہ قرابت داروں کو
وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ	اور مساکین کو اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو
وَلْيَعْفُوْا	اور انہیں چاہیے کہ معاف کر دیں
وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ	اور درگزر سے کام لیں کیا نہیں پسند کرتے تم
اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ	یہ بات کہ معاف کرے اللہ تمہیں؟ اور اللہ ہے
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾	معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ﴿۲۲﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ	بے شک وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں پاک دامن،
الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا	بے خبر مومن عورتوں پر، لعنت کی گئی ان پر
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠	دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾	اور ان کے لیے ہے عذاب عظیم ﴿۲۳﴾
يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ	اس دن جب گواہی دیں گی ان کے خلاف
اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ	خود ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾	ان (کرتوتوں) کی جو وہ کرتے رہے ﴿۲۴﴾
يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ	اُس دن پورا پورا دے گا ان کو اللہ بدلہ ان کا جس کے وہ مستحق ہیں
وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ	اور انہیں معلوم ہو جائے گا کہ بے شک اللہ ہی ہے
الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾	حق کو سچ کر دکھانے والا ﴿۲۵﴾

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ	خبیث عورتیں ہیں خبیث مردوں کے لیے
وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ	اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے،
وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ	اور پاکیزہ عورتیں ہیں پاکیزہ مردوں کے لیے،
وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ	اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے،
أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ	یہ لوگ پاک ہیں ان باتوں سے جو بناتے ہیں یہ (مفسد)۔
لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾ ع ٤	ان کے لیے ہے بخشش اور رزقِ کریم ﴿٢٦﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا	اے ایمان والو! نہ داخل ہو گھروں میں
غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا	سوائے اپنے گھروں کے جب تک کہ اجازت نہ لے لو
وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	اور سلام (نہ) کر لو گھر والوں کو۔ یہ طریقہ بہتر ہے تمہارے لیے
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾	توقع ہے کہ تم اس نصیحت کا خیال رکھو گے ﴿٢٧﴾
فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا	پھر اگر نہ پاؤ تم گھر میں کسی کو تو نہ داخل ہو اس میں
حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِن قِيلَ	جب تک کہ نہ اجازت ملے تم کو اور اگر کہا جائے
لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَىٰ	تم سے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ ہے
لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨﴾	تمہارے لیے اور اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح واقف ہے ﴿٢٨﴾
لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا	نہیں ہے تم پر کوئی گناہ اس میں کہ داخل ہو تم
بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ	ایسے گھروں میں جن میں کوئی رہتا نہ ہو، سامان یا فائدہ ہو
لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ	تمہارا اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تم ظاہر کرتے ہو
وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٢٩﴾	اور اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو ﴿٢٩﴾
قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ	کہو مومن مردوں سے کہ نیچی رکھیں اپنی نظریں

وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى
لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ
بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝30
وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ
وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰي جُيُوْبِهِنَّ ۠
وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ
اَوْ اٰبَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اٰبَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ
اَوْ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ
اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ
اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَاۗىِٕهِنَّ اَوْ مَا
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ
غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ
اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا
عَلٰي عَوْرٰتِ النِّسَاۗءِ ۠
وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ
مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۭ
وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ

اور حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی، یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ ہے
ان کے لیے۔ بے شک اللہ پوری طرح باخبر ہے
ان باتوں سے جو وہ کرتے ہیں ۝30
اور کہو مومن عورتوں سے کہ نیچی رکھیں اپنی نظریں
اور حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی اور نہ ظاہر کریں
اپنا بناؤ سنگار مگر جو خود ظاہر ہو جائے
اور مارے رکھیں بکل اپنی اوڑھنیوں کے اپنے سینوں پر
اور نہ ظاہر کریں اپنا بناؤ سنگار مگر سامنے اپنے شوہروں کے
یا اپنے باپوں کے یا شوہروں کے باپوں کے
یا بیٹوں کے یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے
یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھتیجوں کے
یا اپنے بھانجوں کے یا اپنی عورتوں کے یا ان کے سامنے (جو
ان کی ملک یمین میں ہوں یا ان خادموں کے (سامنے) جنہیں
خواہش نہ ہو (عورتوں کی) خواہ مرد ہی کیوں نہ ہوں
یا ان بچوں کے (سامنے) جو ابھی واقف نہ ہوئے ہوں
عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے۔
اور نہ مار کر چلیں (زمین پر) اپنے پاؤں اس طرح کہ ظاہر ہو
وہ زینت جو انہوں نے چھپا رکھی ہے۔
اور توبہ کرو اللہ کے حضور سب مل کر اے مومنو!

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۳۱﴾
تاکہ تم فلاح پا جاؤ ﴿۳۱﴾

وَأَنكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنكُمْ
اور نکاح کر دیا کرو ان مردوں اور عورتوں کا جو مجرد ہوں تم میں سے

وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۚ
اور اپنے ان غلاموں اور لونڈیوں کا جو صلاحیت رکھتے ہوں ۔

إِن يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۗ
اگر ہوں گے یہ مفلس تو غنی کر دے گا ان کو اللہ اپنے فضل سے

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۲﴾
اور اللہ ہے بڑی وسعتوں کا مالک، سب کچھ جاننے والا ﴿۳۲﴾

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا
اور چاہیے کہ پاکدامن رہیں وہ لوگ جو نہیں قدرت رکھتے نکاح کی

حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۗ
حتی کہ غنی کر دے انہیں اللہ اپنے فضل سے ۔

وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ
اور وہ جو خواہش رکھتے ہیں مکاتبت (معاہدۂ آزادی) کی

مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ
تمہارے غلام اور لونڈیوں میں سے تو ان سے مکاتبت کر لو،

إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَآتُوهُم
اگر پاؤ تم ان میں بھلائی ۔ اور دو تم انہیں

مِّن مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ ۚ
اللہ کے مال میں سے جو اس نے تمہیں دیا ہے ۔

وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ
اور نہ مجبور کرو تم اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر — جبکہ

أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا
چاہتی ہوں وہ پاکدامن رہنا — اس غرض سے کہ حاصل کرو تم

عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَن يُكْرِههُّنَّ
دنیاوی زندگی کا فائدہ اور جو کوئی انہیں مجبور کرے گا

فَإِنَّ اللَّهَ مِن بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ
تو بے شک اللہ اس بنا پر کہ وہ مجبور کی گئی ہیں

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۳﴾
معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿۳۳﴾

وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ
اور یقیناً نازل کیے ہیں ہم نے تمہاری طرف ایسے احکام

مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا
جو واضح ہیں اور مثالیں ان لوگوں کی جو گزر چکے ہیں

مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۳۴﴾ ع
تم سے پہلے اور نصیحتیں متقیوں کے لیے ﴿۳۴﴾

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ	اللہ نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا مثال
نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ	اس کے نور کی ایسی ہے جیسے ایک طاق ہو جس میں رکھا ہو چراغ۔
اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا	یہ چراغ ایک فانوس میں ہو اور یہ فانوس ایسا ہو جیسے
كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ	ایک ستارہ موتی کی طرح چمکتا ہوا جو روشن کیا جاتا ہو
مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ	زیتون کے مبارک درخت (کے تیل) سے جو نہ شرقی ہے
وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ	اور نہ غربی قریب ہے کہ اس کا تیل بھڑک اٹھے
وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ	خواہ نہ چھوئے اسے آگ۔ روشنی پر روشنی۔
يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	رہنمائی عطا فرماتا ہے اللہ اپنے نور کی جسے چاہے۔
وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ	اور بیان کرتا ہے اللہ یہ مثالیں لوگوں کے لیے۔
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۙ ﴿۳۵﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ﴿۳۵﴾
فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ	(یہ طاق) ان گھروں میں ہیں جن کے متعلق حکم دیا ہے اللہ نے
اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ	کہ بلند کیا جائے یعنی تعظیم کی جائے ان کی اور لیا جائے ان میں اس کا نام
يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ ۙ	تسبیح کرتے ہیں اس کی ان گھروں میں صبح و شام ﴿۳۶﴾
رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ	ایسے لوگ جنہیں نہیں غافل کرتی سوداگری
وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ	اور نہ خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے اور نماز قائم کرنے سے
وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ	اور زکوٰۃ ادا کرنے سے، ڈرتے رہتے ہیں وہ
يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ	اس دن سے جس میں الٹ جائیں گے
الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ ۙ	دل اور (پتھرا جائیں گی) آنکھیں ﴿۳۷﴾
لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ	(وہ یہ سب کچھ اس لیے کر رہے ہیں) تاکہ جزا دے انہیں اللہ

اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾

بہتر اس سے جو عمل کیے انہوں نے اور زیادہ نوازے انہیں اپنے فضل سے ۔ اور اللہ رزق دیتا ہے جسے چاہے بے حساب ﴿۳۸﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال سراب صحرا کی سی ہے جسے سمجھتا ہے پیاسا پانی ۔ یہاں تک کہ جب آتا ہے وہ اس کے پاس تو نہیں پاتا اسے کچھ بھی اور موجود پاتا ہے اللہ کو وہاں جو پورا پورا چکا دیتا ہے اس کو حساب اس کا اور اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ﴿۳۹﴾

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِىْ بَحْرٍ لُّجِّىٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾

یا ان کی مثال ایسی ہے جیسے تاریکیاں ہوں ایک گہرے سمندر میں چھائی ہوئی ہو اس پر ایک موج اس کے اوپر ایک اور موج ہو اور اس کے اوپر بادل ہوں گویا کہ تاریکیاں ہیں ایک دوسرے پر چھائی ہوئیں ۔ جب نکالے کوئی اپنا ہاتھ تو نہ دیکھ پائے اسے اور وہ شخص کہ نہ بخشے اللہ اس کو روشنی تو نہیں پائے گا وہ کہیں بھی روشنی ﴿۴۰﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾

کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں وہ سب جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں اور وہ پرندے بھی جو پر پھیلائے اڑ رہے ہیں ہر ایک نے جان لیا ہے طریقہ اپنی نماز اور تسبیح کا اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو یہ سب کرتے ہیں ﴿۴۱﴾

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔
وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝٤٢	اور اللہ ہی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ۝٤٢
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا	کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ آہستہ آہستہ چلاتا ہے بادلوں کو
ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا	پھر جوڑ دیتا ہے انہیں باہم پھر اکٹھا کر دیتا ہے انہیں تہ بہ تہ
فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ	پھر تم دیکھتے ہو کہ بارش کے قطرے ٹپکتے ہیں
مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ	اس کے اندر سے۔ اور برساتا ہے آسمان سے
مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ	ان پہاڑوں کی بدولت جو اس میں (بلند) ہیں اولے۔
فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ	اور پہنچاتا ہے (نقصان) اس سے جسے چاہے
وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ	اور ہٹا دیتا ہے انہیں جس سے چاہے ایسا لگتا ہے کہ
سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝٤٣	بجلی کی چمک آنکھوں کو اُچک لے جائے گی ۝٤٣
يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ	الٹ پلٹ کرتا رہتا ہے اللہ رات کو اور دن کو۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝٤٤	بے شک اس میں ایک سبق ہے آنکھوں والوں کے لیے ۝٤٤
وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ	اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے ہر جاندار کو پانی سے
فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي بَطْنِهٖ ۚ	سو ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں اپنے پیٹ کے بل
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي رِجْلَيْنِ ۚ	اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں دو ٹانگوں پر،
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓي اَرْبَعٍ ۭ	اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں چار ٹانگوں پر۔
يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	پیدا فرماتا ہے اللہ جو چاہتا ہے۔ بے شک اللہ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٤٥	ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ۝٤٥
لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۭ	بلاشبہ نازل کیے ہیں ہم نے ایسے احکام جو واضح ہیں۔

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ	اور اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جسے چاہے
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴۶	صراطِ مستقیم کی طرف ۝۴۶
وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ	اور کہتے ہیں یہ لوگ ایمان لائے ہم اللہ پر اور رسول پر
وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ	اور ہم نے اطاعت قبول کر لی پھر بھی منہ موڑ جاتا ہے ایک گروہ
مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ	ان میں سے اس کے بعد اور نہیں ہیں
اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۷	ایسے لوگ در حقیقت مومن ۝۴۷
وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اور جب بلایا جاتا ہے انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ	تاکہ وہ فیصلہ کرے ان کے مقدمات کا تو ایک گروہ
مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۴۸	ان میں سے پہلو تہی کرتا ہے ۝۴۸
وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا	اور اگر مل رہا ہو حق ان کو تو چلے آتے ہیں
اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ؕ ۝۴۹	اس کی طرف اطاعت شعار بن کر ۝۴۹
اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	کیا ان کے دلوں میں کوئی بیماری ہے ؟
اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ	یا یہ شک میں پڑے ہوئے ہیں یا ان کو یہ خوف ہے؟
اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ	کہ ظلم کرے گا اللہ ان پر اور اس کا رسول بھی
بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۵۰ ع	اصل بات یہ ہے کہ یہ خود ظالم ہیں ۝۵۰
اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ	دراصل اہلِ ایمان کی بات تو یہ ہے
اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	جب وہ بلائے جائیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا	تاکہ رسول فیصلہ کرے ان کے مقدمات کا تو وہ کہیں "ہم نے سُنا:
وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵۱	اور اطاعت کی" اور یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے ۝۵۱

الثلثة

وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ	اور جس نے اطاعت کی اللہ اور اس کے رسول کی
وَيَخۡشَ اللّٰهَ وَيَتَّقۡهِ	اور ڈرا اللہ سے اور بچا اس (کی نافرمانی) سے
فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۵۲﴾	سو یہی لوگ ہیں کامیاب ﴿۵۲﴾
وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ	اور قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی بڑی سخت قسمیں
لَئِنۡ اَمَرۡتَهُمۡ لَيَخۡرُجُنَّ ؕ	کہ اگر تم حکم دو انہیں تو ضرور نکل کھڑے ہوں گے (اپنے گھروں سے)
قُلْ لَّا تُقۡسِمُوۡا ۚ طَاعَةٌ مَّعۡرُوۡفَةٌ ؕ	کہو! قسمیں نہ کھاؤ، اصل چیز، دستور کے مطابق اطاعت ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۳﴾	بے شک اللہ پوری طرح باخبر ہے تمہارے کرتوتوں سے ﴿۵۳﴾
قُلۡ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۚ	ان سے کہہ دو کہ اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی
فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا عَلَيۡهِ	پھر اگر تم منہ موڑو گے تو جان لو کہ رسول پر تو ذمہ داری ہے صرف
مَا حُمِّلَ وَعَلَيۡكُمۡ	اس فرض کی جو عائد کیا گیا ہے اس پر اور تم پر ذمہ داری ہے
مَّا حُمِّلۡتُمۡ ؕ وَاِنۡ تُطِيۡعُوۡهُ	اس کی جو ڈالا گیا ہے تم پر اور اگر تم اطاعت کرو گے رسول کی
تَهۡتَدُوۡا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوۡلِ	تو ہدایت پا جاؤ گے اور نہیں ہے رسول پر ذمہ داری
اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۵۴﴾	مگر حکم پہنچا دینے کی کھول کھول کر ﴿۵۴﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	وعدہ فرمایا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے
مِنۡكُمۡ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	تم میں سے اور کیے انہوں نے اچھے عمل
لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ	کہ ضرور خلیفہ بنائے گا ان کو زمین میں
كَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِيۡنَ	جس طرح خلیفہ بنایا تھا اس نے ان لوگوں کو جو
مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۖ وَلَيُمَكِّنَنَّ	ان سے پہلے تھے اور ضرور قائم کر دے گا مضبوط بنیادوں پر
لَهُمۡ دِيۡنَهُمُ الَّذِى ارۡتَضٰى	ان کے لیے ان کے اس دین کو جسے پسند کر لیا ہے اللہ نے

لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ
ان کے لیے اور ضرور بدل دے گا ان کی حالتِ خوف کو

اَمْنًا ۚ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ
امن سے بس وہ میری عبادت کرتے رہیں اور نہ شریک بنائیں

بِيْ شَيْـًٔا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ
میرے ساتھ کسی کو اور جو کفر کرے گا اس کے بعد

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾
تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں ﴿۵۵﴾

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
اور قائم کرو نماز اور ادا کرو زکوٰۃ

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾
اور اطاعت کرو رسول کی امید ہے کہ رحم کیا جائے گا تم پر ﴿۵۶﴾

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور نہ خیال کرو تم ان کے بارے میں جو کافر ہیں کہ

مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ
وہ عاجز کر دیں گے (اللہ کو) زمین میں اور ان کا ٹھکانہ

النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ ع
جہنم ہے جو بہت ہی برا ٹھکانا ہے ﴿۵۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو لازم ہے کہ اجازت طلب کریں تم سے

الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ
وہ جو تمہارے ملکِ یمین میں ہیں اور وہ (بچے) بھی جو

لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ
نہ پہنچے ہوں عقل و شعور کو تم میں سے، تین اوقات میں۔

مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ
نمازِ فجر سے پہلے اور جب تم اتار دیتے ہو

ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ
اپنے کپڑے دوپہر کے وقت اور بعد

صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ڟ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ
نمازِ عشا کے یہ تین (اوقات) تمہاری بے پردگی کے ہیں۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ
نہیں ہے تم پر اور نہ ان پر کوئی گناہ ان اوقات کے بعد۔

طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ
آتے جاتے رہتے ہو تم ایک دوسرے کے پاس۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ
اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے

الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾
اپنے احکامات اور اللہ علیم و حکیم ہے ﴿۵۸﴾

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ	اور جب پہنچ جائیں تمہارے بچے سن رُشد کو
فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا	تو لازم ہے کہ اجازت طلب کریں وہ بھی جیسے کہ
اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اجازت طلب کرتے ہیں وہ جو ان سے پہلے (بالغ ہوئے) ہیں۔
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ	اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے
اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾	اپنے احکام اور اللہ علیم و حکیم ہے ﴿۵۹﴾
وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ	اور خانہ نشین بوڑھی عورتیں جن کو نہ رہی ہو توقع
نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ	نکاح کی کچھ نہیں ان پر گناہ اس بات میں کہ
يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ	اتار رکھیں اپنے کپڑے بشرطیکہ نہ نمائش کرنا چاہتی ہوں
بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ	(اپنی) زینت کی تاہم وہ بھی حیادار رہیں تو زیادہ بہتر ہے
لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾	ان کے لیے اور اللہ سمیع و علیم ہے ﴿۶۰﴾
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا	نہیں ہے اندھے پر کوئی حرج اور نہ
عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ	لنگڑے پر کوئی حرج اور نہ بیمار پر
حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ	کوئی حرج ورنہ تمہارے اوپر اس بات میں کہ
تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ	کھاؤ تم اپنے گھروں سے یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ	یا اپنی ماں اور نانی کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ	یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ	یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ	یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے
اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ	یا ان گھروں سے جن کی چابیاں تمہارے قبضہ میں ہوں

اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ	یا اپنے دوستوں (کے گھروں) سے نہیں ہے تم پر
جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا	کوئی گناہ اس میں کہ کھاؤ تم سب مل کر
اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا	یا علیحدہ علیحدہ۔ پھر جب داخل ہو تم گھروں میں
فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً	تو سلام کیا کرو اپنے لوگوں کو دعائے خیر کے طور پر
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً	جو اللہ کی طرف سے ہے بڑی بابرکت
طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ	اور پاکیزہ۔ اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے
اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ	اللہ تمہارے لیے اپنے احکام
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾	تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو ﴿۶۱﴾
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مومن تو صرف وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اللہ پر اور اس کے رسول پر
وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ	اور جب ہوتے ہیں وہ اللہ کے رسول کے ساتھ
عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا	کسی اجتماعی کام کے موقعہ پر تو نہیں جاتے
حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ	جب تک کہ اجازت نہ لے لیں رسول اللہ سے
اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	بے شک وہ لوگ جو اجازت مانگتے ہیں تم سے
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	وہی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر
وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ	اور اس کے رسول پر۔ پھر جب اجازت طلب کریں تم سے
لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ	اپنے کسی کام کے لیے تو اجازت دے دو جس کو
شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ	چاہو ان میں سے اور دعائے مغفرت کرو ان کے لیے
اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾	اللہ سے۔ بے شک اللہ ہے بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿۶۲﴾

لَا تَجْعَلُوْا	مت سمجھ بیٹھو
دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ	رسول کے بلانے کو اپنے درمیان
كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ	اس طرح جیسے بلاتے ہو تم آپس میں ایک دوسرے کو۔
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ	بے شک خوب جانتا ہے اللہ
الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ	ان لوگوں کو جو کھسک جاتے ہیں
مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ	تم میں سے ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے ۔
فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ	سو لازم ہے کہ ڈریں وہ لوگ جو
يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ	خلاف ورزی کرتے ہیں رسول کے حکم کی
اَنْ تُصِيْبَهُمْ	اس بات سے کہ کہیں نہ آپڑے ان پر
فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ	کوئی فتنہ یا نہ آلے انہیں
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾	دردناک عذاب ﴿٦٣﴾
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ	خبردار رہو بے شک اللہ ہی کا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ	جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ	اور زمین میں اور وہ خوب جانتا ہے
مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ	اس (روش) کو جس پر تم ہو ۔
وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ	اور جس دن لوٹائے جائیں گے وہ
اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ	اس کے حضور تو وہ انہیں بتا دے گا کہ
بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ	وہ کیا کرتے رہے اور اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٤﴾	ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے ﴿٦٤﴾

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (۲۵)

اٰيَاتُهَا (۷۷) رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ
الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ
لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۙ﴿۱﴾
الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ
كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿۲﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً
لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ
وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا
وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا
وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ﴿۳﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ
اِلَّآ اِفْكُ ۨافْتَرٰىهُ
وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ

بہت بابرکت ہے وہ جس نے نازل فرمایا
الفرقان اپنے بندے پر تاکہ ہو وہ
پورے جہاں والوں کے لیے خبردار کرنے والا ﴿۱﴾
وہی جو مالک ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا
اور نہیں بنایا اس نے کسی کو اپنا بیٹا اور ہرگز نہیں ہے
اس کا کوئی شریک بادشاہی میں اور پیدا فرمایا اس نے
ہر چیز کو پھر مقرر کر دی اس کی ایک تقدیر ﴿۲﴾
اور بنا لیے ہیں ان لوگوں نے اس کے علاوہ ایسے معبود جو
نہیں پیدا کرتے کوئی چیز بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں
اور جو نہیں اختیار رکھتے خود اپنے لیے بھی نقصان کا
اور نہ نفع کا اور نہ اختیار رکھتے ہیں مارنے کا
اور نہ زندہ کرنے کا اور نہ دوبارہ اٹھانے کا ﴿۳﴾
اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں کہ نہیں ہے یہ (فرقان)
مگر ایک من گھڑت چیز جسے گھڑ لیا ہے اس نے خود ہی
اور مدد کی ہے اس کی اس کام میں کچھ دوسرے لوگوں نے

فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ۚ﴿۴﴾
وَ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ
اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ
بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۵﴾
قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ
السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۶﴾
وَ قَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ
الطَّعَامَ وَ يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ
لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ
فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ﴿۷﴾
اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ
جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ
وَ قَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ
اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ
الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹﴾
تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ

درحقیقت اتر آئے ہیں یہ لوگ ظلم اور جھوٹ پر ﴿۴﴾
اور کہتے ہیں کہ یہ کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی
جنہیں نقل کرا لیتا ہے یہ پھر وہ سنائی جاتی ہیں اسے
صبح و شام ﴿۵﴾
کہہ دو! نازل کیا ہے اس کو اس نے جو جانتا ہے
راز آسمانوں کے اور زمین کے۔ بے شک وہ ہے
بڑا معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ﴿۶﴾
اور وہ کہتے ہیں کیسا ہے یہ رسول کہ کھاتا ہے
کھانا اور چلتا پھرتا ہے بازاروں میں۔
کیوں نہیں نازل کیا گیا اس کی طرف کوئی فرشتہ
جو رہتا اس کے ساتھ ڈرانے کے لیے ﴿۷﴾
یا اتارا جاتا اس کی طرف کوئی خزانہ یا ہوتا اس کے پاس
کوئی باغ کہ کھاتا اس میں سے (پھل)۔
اور کہتے ہیں یہ ظالم کہ نہیں کر رہے ہو تم پیروی
مگر ایک ایسے شخص کی جو سحر زدہ ہے ﴿۸﴾
ذرا دیکھو! کیسی کیسی چسپاں کر رہے ہیں یہ تم پر
مثالیں سو ایسے بہک گئے ہیں یہ
کہ نہیں پاتے اب کوئی راستہ ﴿۹﴾
بڑا بابرکت ہے وہ جو اگر چاہے تو عطا کر سکتا ہے

لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ
تمہیں بہتر اس سے (جو یہ کہتے ہیں) ایسے باغات

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ
کہ بہتی ہوں ان کے نیچے نہریں،

وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾
اور بنا دے تمہارے لیے محلات ﴿۱۰﴾

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ
اصل بات یہ ہے کہ جھٹلاتے ہیں یہ قیامت کو۔

وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ
اور تیار کر رکھی ہے ہم نے اس کے لیے جو جھٹلائے

بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿۱۱﴾
قیامت کو، دوزخ ﴿۱۱﴾

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ
جب دیکھے گی وہ انہیں دور سے

سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ﴿۱۲﴾
تو سنیں گے یہ اس کا غیظ و غضب اور پر جوش آواز ﴿۱۲﴾

وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا
اور جب یہ ڈالے جائیں گے اس کی کسی تنگ جگہ میں

مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾
مشکیں باندھ کر تو مانگنے لگیں گے وہ اس وقت موت ﴿۱۳﴾

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا
(کہا جائے گا) مت مانگو آج صرف ایک موت کو

وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾
بلکہ مانگو بہت سی موتیں ﴿۱۴﴾

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ
ان سے پوچھو کیا یہ انجام بہتر ہے یا وہ ابدی جنّت؟

الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ
جس کا وعدہ کیا گیا ہے پرہیزگاروں سے جو ہوگی

لَهُمْ جَزَاۗءً وَّمَصِيْرًا ﴿۱۵﴾
ان کی جزا بھی اور آخری ٹھکانا بھی ﴿۱۵﴾

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ
ان کو وہاں ہر وہ چیز ملے گی جو وہ چاہیں گے

خٰلِدِيْنَ ۭ كَانَ عَلٰي رَبِّكَ
اور ہمیشہ رہیں گے۔ ہے یہ تیرے رب کی طرف سے

وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾
ایسا وعدہ جو واجب الادا ہے ﴿۱۶﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا
اور جس دن گھیر گھار کر لائے گا انہیں اللہ اور ان کو بھی جن کی

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	یہ عبادت کرتے رہے اللہ کے سوا
فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ	پھر ان سے پوچھے گا کیا تم نے گمراہ کیا تھا ؟
عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا	میرے ان بندوں کو یا یہ خود ہی بھٹک گئے تھے
السَّبِيْلَ ﴿١٧﴾	راہ راست سے ﴿١٧﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ	وہ عرض کریں گے پاک ہے تیری ذات، نہ تھا یہ مناسب
لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ	ہمارے لیے کہ ہم بناتے تیرے سوا کسی کو
اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ	اپنا مولیٰ لیکن خوب فائدے پہنچائے انہیں تو نے
وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ	اور ان کے باپ دادا کو حتّٰی کہ وہ غافل ہو گئے تیری یاد سے
وَكَانُوْا قَوْمًاۢ بُوْرًا ﴿١٨﴾	اور ہو کر رہ گئے شامت زدہ ﴿١٨﴾
فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا	سو جھٹلا دیں گے وہ تم کو تمہاری ان باتوں کے بارے میں جو
تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا	تم کہہ رہے ہو اور نہیں طاقت رکھو گے تم (اپنی شامت کو ٹالنے کی
وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ	اور نہ مدد (پاؤ گے) اور جس نے بھی ظلم کیا ہے تم میں سے
نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾	چکھائیں گے ہم اسے مزہ بہت بڑے عذاب کا ﴿١٩﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول
اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ	مگر وہ سب کھاتے تھے کھانا
وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ	اور چلتے پھرتے تھے بازاروں میں۔
وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ	اور بنایا ہے ہم نے تم کو ایک دوسرے کے لیے
فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ	آزمائش کہ کیا تم ثابت قدم رہتے ہو؟
وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾	اور تیرا رب سب کچھ دیکھ رہا ہے ﴿٢٠﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ
اور کہتے ہیں وہ لوگ جو اندیشہ نہیں رکھتے

لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
پیش ہونے کا ہمارے حضور، کیوں نہ نازل کیے گئے ہم پر

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ۭ لَقَدِ
فرشتے یا دیکھتے ہم اپنے رب کو۔ درحقیقت

اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
بڑا سمجھ رکھا ہے انہوں نے (اپنے آپ کو) اپنے نفس میں

وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ٢١
اور سرکشی کر رہے ہیں، بہت بڑی سرکشی ٢١

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى
جس دن یہ دیکھیں گے فرشتوں کو نہیں ہوگی کوئی بشارت

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ٢٢
اس دن مجرموں کے لیے اور کہیں گے اللہ کی پناہ ٢٢

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ
اور متوجہ ہوں گے ہم ان کے کیے ہوئے عمل کی طرف

فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ٢٣
اور بنا دیں گے ہم اس کو اڑتا ہوا غبار ٢٣

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا
اہلِ جنت اس دن بہتر ہوں گے ٹھکانے کے لحاظ سے

وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ٢٤
اور بہتر ہوں گے آرامگاہ کے لحاظ سے ٢٤

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ
اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان اور ایک بادل نمودار ہوگا

وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ٢٥
اور اتارے جائیں گے فرشتے کثرت سے ٢٥

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۭ
بادشاہی اس دن حقیقتاً رحمٰن کی ہوگی ۔

وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ٢٦
اور ہوگا یہ دن کافروں پر بہت سخت ٢٦

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ
اور جس دن چبائے گا ظالم اپنے ہاتھ

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ
اور کہے گا کاش ! میں لگ جاتا

مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ٢٧
رسول کے ساتھ راہ پر ٢٧

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ
ہائے میری بدبختی کاش نہ بنایا ہوتا میں نے

فُلَانًا خَلِيْلًا ٢٨
فلاں شخص کو دوست ٢٨

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ
جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ
لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾
وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي
اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا
مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ
هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ
الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚۛ كَذٰلِكَ ۚۛ
لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ
وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾
وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ
اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ؕ
اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ
اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا
وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾

یقیناً بہکا دیا اس نے مجھے نصیحت سے اس کے بعد بھی کہ
وہ آگئی تھی میرے پاس اور ہے شیطان
انسان کو ذلیل کرنے والا ﴿٢٩﴾
اور کہے گا رسول اے میرے رب! یقیناً میری قوم نے
بنا لیا تھا اس قرآن کو نشانۂ تضحیک اور چھوڑ رکھا تھا اسے ﴿٣٠﴾
اور اسی طرح بنایا ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن
مجرموں کو اور کافی ہے تیرا رب
ہدایت دینے والا اور مددگار ﴿٣١﴾
اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں کیوں نہ اتارا گیا اس پر
قرآن پورا ایک ہی بار۔ (ہاں) ایسے ہی کیا گیا ہے
تاکہ جما دیں ہم اس طرح تمہارا دل
اور اتارا ہے ہم نے اسے ایک ترتیب کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر ﴿٣٢﴾
اور نہ لے کر آئیں یہ تمہارے پاس کوئی نرالی بات
مگر لائیں گے ہم تمہارے پاس حق اور بہترین وضاحت ﴿٣٣﴾
جو لوگ دھکیلے جائیں گے اپنے منہ کے بل
جہنم کی طرف، یہی لوگ ہیں بدترین درجہ کے لحاظ سے
اور بھٹکے ہوئے ہیں راہ سے ﴿٣٤﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

اور بے شک دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب

وَجَعَلْنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ

اور لگایا تھا ہم نے اس کے ساتھ اس کے بھائی

هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۚ﴿٣٥﴾

ہارونؑ کو بطورِ مددگار ﴿٣٥﴾

فَقُلْنَا اذْهَبَاۤ اِلَى الْقَوْمِ

تو ہم نے کہا کہ جاؤ تم دونوں ان لوگوں کی طرف

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ

جنہوں نے جھٹلایا ہے ہماری آیات کو۔

فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾

آخر کار ہلاک کر دیا ہم نے ان کو پوری طرح ﴿٣٦﴾

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا

اور (اسی طرح) قومِ نوحؑ کو جب جھٹلایا انہوں نے

الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ

ہمارے رسولوں کو تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور بنا دیا انہیں

لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا

لوگوں کے لیے نشانِ عبرت اور تیار کر رکھا ہے ہم نے

لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚۖ﴿٣٧﴾

ظالموں کے لیے ایک دردناک عذاب ﴿٣٧﴾

وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ

اور (اسی طرح) عاد اور ثمود اور اصحاب الرس (تباہ کیے گئے)

وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾

اور بہت سی امتوں کو بھی ان کے درمیان ﴿٣٨﴾

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫

ان سب کو سمجھایا تھا ہم نے (دوسروں کی) مثالیں دے کر

وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾

اور (جب وہ نہ مانے تو) سب کو ہلاک کر دیا ہم نے پوری طرح ﴿٣٩﴾

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْۤ

اور بے شک گزر چکے ہیں یہ اس بستی پر سے جس پر

اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ

برسائی گئی تھی بدترین بارش۔

اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ

کیا پھر نہیں دیکھا انہوں نے اس کا حال۔ اصل بات یہ ہے کہ

كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾

ہیں یہ لوگ ایسے جو توقع ہی نہیں رکھتے دوبارہ اٹھائے جانے کی ﴿٤٠﴾

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ

اور جب دیکھتے ہیں یہ تمہیں تو کچھ نہیں کرتے تمہارے ساتھ

اِلَّا هُزُوًا ؕ

سوائے مذاق اڑانے کے۔

اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾

کہتے ہیں، کیا یہ ہے وہ شخص جس کو بھیجا ہے اللہ نے رسول بنا کر؟ ﴿٤١﴾

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا
لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ
يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ
مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾
اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ
هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ
عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾
اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ
اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ
اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾
اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ
الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاۗءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ
ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾
ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ
النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾

قریب تھا کہ یہ برگشتہ کر دیتا ہمیں ہمارے معبودوں سے
اگر نہ ثابت قدم رہتے ہم ان (کی عقیدت) پر اور عنقریب
انہیں معلوم ہو جائے گا جب یہ دیکھیں گے عذاب
کہ کون زیادہ بھٹکا ہوا ہے (سیدھے) راستے سے ﴿۴۲﴾
کیا تم نے دیکھا اس کو جس نے بنا رکھا ہے اپنا معبود
اپنی خواہشاتِ نفس کو۔ کیا ہو سکتے ہو تم
اس شخص کو (ہدایت دینے کے) ذمہ دار؟ ﴿۴۳﴾
کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں سے اکثر لوگ سنتے ہیں
یا سمجھتے ہیں؟ نہیں ہیں وہ مگر جانوروں کی مانند بلکہ یہ تو
(جانوروں سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں راستہ کے اعتبار سے ﴿۴۴﴾
کیا نہیں دیکھا تم نے کہ تمہارا رب کس طرح گھٹاتا اور بڑھاتا ہے
سایے کو؟ حالانکہ اگر چاہتا تو کر دیتا اس کو ساکن
پھر بنا دیا ہم نے سورج کو اس پر دلیل ﴿۴۵﴾
پھر قبضہ میں لے لیتے ہیں ہم اس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ سمیٹ کر ﴿۴۶﴾
اور وہی تو ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو
لباس اور نیند کو باعثِ سکون اور بنایا
دن کو جی اٹھنے کا وقت ﴿۴۷﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾
لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا
وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا
وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ
لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ
اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا
فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾
فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ
وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾
وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ
فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ
وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا
وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا
فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ
وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾

اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو بشارت بنا کر
اپنی رحمت کے آگے آگے اور برسایا ہم نے
آسمان سے پانی پاک کرنے والا ﴿٤٨﴾
تاکہ زندہ کریں ہم اس کے ذریعہ سے مردہ زمین کو
اور پلائیں ہم وہ پانی ان کو جو پیدا کیے ہیں ہم نے چوپائے
اور انسان بہت سے ﴿٤٩﴾
اور یقیناً ہم بار بار دہراتے ہیں اس کرشمہ کو ان کے سامنے
تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اس کے باوجود بضد ہیں بہت سے انسان
اکثر وہ نہیں اختیار کریں گے کوئی رویہ (سوائے کفر و ناشکری کے ﴿٥٠﴾
اور اگر ہم چاہتے تو اٹھا کھڑا کرتے
ہر بستی میں ایک خبردار کرنے والا ﴿٥١﴾
سو (اے نبی) ہرگز نہ مانو بات کافروں کی
اور جہاد کرو ان کے ساتھ اس قرآن کے ذریعہ سے زبردست جہاد ﴿٥٢﴾
اور وہی ہے جس نے ملایا دو سمندروں کو یہ (ایک) میٹھا،
پیاس بجھانے والا ہے اور یہ (دوسرا) سخت نمکین، کڑوا
اور حائل کر دیا ان کے درمیان ایک پردہ
اور ایک رکاوٹ جو (دونوں کو ملنے سے) روکے ہوئے ہے ﴿٥٣﴾
اور وہی ہے جس نے پیدا کیا پانی سے آدمی
پھر بنائے اس کے لیے نسب اور سسرال۔
اور ہے تیرا رب بڑی قدرت والا ﴿٥٤﴾

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور پوجتے ہیں یہ اللہ کے سوا

مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ
ان کو جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں انہیں اور نہ نقصان۔

وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾
اور ہیں کافر اپنے رب کے مقابلہ میں ایک دوسرے کے مددگار ﴿٥٥﴾

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا
اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تمہیں مگر بشارت دینے والا

وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾
اور خبردار کرنے والا ﴿٥٦﴾

قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
ان سے کہو (اے نبیؐ) نہیں مانگتا میں تم سے اس کام پر

مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ
کوئی اُجرت اس کے سوا کہ جو چاہے اختیار کرلے

اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾
اپنے رب کا راستہ ﴿٥٧﴾

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ
اور بھروسہ رکھو اس زندۂ جاوید پر جو کبھی مرنے والا نہیں

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ
اور تسبیح کرو اس کی حمد کے ساتھ۔ اور کافی ہے اس کا

بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٨﴾
اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہونا ﴿٥٨﴾

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وہ ذات جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
اور ان سب کو جو ان دونوں کے درمیان ہیں چھ دنوں میں

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ
پھر جلوہ فرما ہوا عرش پر۔ وہ رحمٰن ہے

فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾
سو پوچھو! اس کی شان، بس کسی جاننے والے سے ﴿٥٩﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ سجدہ کرو رحمٰن کو

قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۤ اَنَسْجُدُ لِمَا
تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کیا ہوتا ہے؟ کیا بس ہم سجدہ کریں اسی کو جسے

تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿٦٠﴾ السجدة
تم کہہ دو؟ اور اضافہ کر دیتی ہے (یہ دعوت) ان کی نفرت میں ﴿٦٠﴾

تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا	بہت بابرکت ہے وہ ذات جس نے بنائے آسمان میں بُرج
وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا	اور بنایا اس میں روشن چراغ
وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا ﴿٦١﴾	اور ایک چمکتا ہوا چاند ﴿٦١﴾
وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ	اور وہی ہے جس نے بنایا
الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً	رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا
لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ	(ان میں یاددہانی ہے) اس شخص کے لیے جو چاہے سبق لینا
اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾	یا چاہے شکر گزار ہونا ﴿٦٢﴾
وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ	اور رحمٰن کے حقیقی بندے وہ ہیں جو
یَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا	چلتے ہیں زمین پر اطمینان اور وقار سے
وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ	اور جب منہ آتے ہیں ان کے جاہل لوگ
قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾	تو کہتے ہیں وہ اچھا صاحب (سلام) ! ﴿٦٣﴾
وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ	اور وہ لوگ جو راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کے حضور
سُجَّدًا وَّقِیَامًا ﴿٦٤﴾	سجدے میں پڑکر اور کھڑے رہ کر ﴿٦٤﴾
وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا	اور وہ لوگ جو دعائیں مانگتے ہیں اے ہمارے رب !
اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ	ٹال دے ہم سے جہنم کا عذاب ،
اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ ۖ	بے شک اس کا عذاب ہے جان کا لاگو ﴿٦٥﴾
اِنَّهَا سَآءَتْ	یقیناً وہ بہت ہی برا
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾	ٹھکانا ہے اور بدترین جگہ ہے ﴿٦٦﴾
وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا	اور وہ لوگ جو جب خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں
وَلَمْ یَقْتُرُوْا	اور نہ بخل کرتے ہیں
وَكَانَ بَیْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾	اور ہوتا ہے (ان کا خرچ کرنا) ان دونوں کے درمیان اعتدال سے ﴿٦٧﴾

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ	اور وہ لوگ جو نہیں شریک کرتے پکارنے میں
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو
وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ	اور نہ قتل کرتے ہیں اس جان کو جسے
حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا	حرام کر دیا ہے اللہ نے مگر
بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ	جائز طریقے سے ۔ اور نہ زنا کرتے ہیں ۔
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ	اور جو شخص بھی کرے گا ایسا
يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾	تو وہ پائے گا بدلہ اپنے گناہوں کا ﴿٦٨﴾
يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ	دگنا کیا جائے گا اس کے لیے عذاب
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ	روز قیامت اور پڑا رہے گا وہ ہمیشہ
فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾	اس میں ذلیل و خوار ہو کر ﴿٦٩﴾
اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ	مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لا کر کیے
عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ	اچھے عمل سو ایسے لوگوں کے لیے
يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ	بدل دے گا اللہ ان کی برائیوں کو
حَسَنٰتٍ وَكَانَ اللّٰهُ	نیکیوں سے اور ہے اللہ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾	بہت معاف فرمانے والا، رحم کرنے والا ﴿٧٠﴾
وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ	اور جس نے توبہ کی اور کیے
صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ	نیک عمل تو بے شک وہ پلٹ آیا ہے
اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾	اللہ کی طرف جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے ﴿٧١﴾

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ
وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ
مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا
صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا
قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾
اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا
صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا
تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۙ﴿٧٥﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾
قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ
رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ
فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ
يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾

اور وہ لوگ جو نہیں گواہ بنتے جھوٹ کے
اور جب گزرتے ہیں بیہودہ کاموں کے پاس سے
تو گزر جاتے ہیں سنجیدگی کے ساتھ ﴿٧٢﴾
اور وہ لوگ جنہیں اگر نصیحت کی جاتی ہے اپنے رب کی آیات سنا کر
تو نہیں گرتے اس پر
بہرے اور اندھے بن کر (بلکہ غور سے سنتے ہیں) ﴿٧٣﴾
اور وہ لوگ جو دعائیں مانگتے ہیں: اے ہمارے مالک!
عطا فرما تو ہمیں ایسی بیویاں اور ایسی اولاد
جو آنکھوں کی ٹھنڈک ہو اور بنادے تو ہمیں
متقیوں میں مثالی کردار والا ﴿٧٤﴾
یہی ہیں وہ لوگ جو پائیں گے اونچے محل بدلہ میں
اپنے صبر کے اور استقبال ہوگا ان کا وہاں
آداب و تسلیمات سے ﴿٧٥﴾
وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں کیا ہی اچھا ہے
وہ ٹھکانا اور رہنے کی جگہ ﴿٧٦﴾
(اے نبی) کہہ دو: کیا پروا ہوتی تمہاری
میرے رب کو اگر نہ پکارتے ہوتے تم اس کو
لیکن اب جبکہ تم نے جھٹلا دیا تو عنقریب
پاؤ گے تم ایسی سزا جس سے جان چھڑانی محال ہوگی ﴿٧٧﴾

آیاتها ۲۲۷ (۲۶) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (۴۷) رکوعاتها ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ①
طا۔ سین۔ میم ①

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ②
یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ②

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ
(اے نبیؐ) شاید تم کھو دو گے اپنی جان

اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ③
اس (غم) میں کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے ③

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ
اگر ہم چاہیں تو نازل کر سکتے ہیں ان پر آسمان سے

اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ④
ایسی نشانی کہ رہ جائیں ان کی گردنیں اس کے آگے جھکی ہوئی ④

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ
جب بھی آتی ہے ان کے پاس کوئی نصیحت رحمٰن کی طرف سے

مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ⑤
نئی تو یہ اس سے منہ موڑے رہتے ہیں ⑤

فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ
اب جبکہ یہ جھٹلا چکے ہیں سو عنقریب آکر رہیں گے ان کے پاس

اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑥
ان تنبیہات کے نتائج جن کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے ⑥

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ
کیا نہیں دیکھا انہوں نے کبھی زمین کو کہ کتنی زیادہ

اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ⑦
اگائی ہیں ہم نے اس میں ہر طرح کی عمدہ اقسام (نباتات کی) ⑦

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑧
مگر نہیں ہیں ان میں سے اکثر ایمان لانے والے ⑧

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑨ ع
اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست اور رحم فرمانے والا ⑨

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى	اور جب پکارا تھا تیرے رب نے موسیٰؑ کو
اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾	کہ جاؤ ظالم لوگوں کی طرف ﴿١٠﴾
قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾	(یعنی) قوم فرعون کے پاس کیا وہ ڈریں گے نہیں؟" ﴿١١﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ	موسیٰؑ نے عرض کیا: اے میرے مالک! میں ڈرتا ہوں
اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾	کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے ﴿١٢﴾
وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ	اور گھٹتا ہے میرا سینہ اور نہیں چلتی ہے
لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾	میری زبان سو رسالت بھیج دے ہارونؑ کی طرف ﴿١٣﴾
وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ	اور ان کا میرے اوپر ایک جرم کا الزام بھی ہے لہٰذا میں ڈرتا ہوں
اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾	کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے ﴿١٤﴾
قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ	ارشاد ہوا: ہرگز ایسا نہیں ہوگا! اچھا لے جاؤ تم دونوں ہماری نشانیاں،
اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾	یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں اور سب کچھ سنتے رہیں گے ﴿١٥﴾
فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ	اور جاؤ تم دونوں فرعون کے پاس اور کہنا
اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾	کہ ہم رسول ہیں ربّ العالمین کے ﴿١٦﴾
اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٧﴾	تاکہ بھیج دے تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿١٧﴾
قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا	وہ کہنے لگا کہ کیا نہیں پالا تھا ہم نے تجھے اپنے ہاں
وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا	جبکہ تو ایک چھوٹا سا بچہ تھا؟ اور رہا تھا تو ہمارے ہاں
مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾	اپنی عمر کے کئی سال ﴿١٨﴾
وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ	اور کی تھی تو نے وہ حرکت جو کی تھی تو نے
وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾	اور تو ہے بڑا ناشکرا ﴿١٩﴾

قَالَ فَعَلْتُهَآ	موسیٰؑ نے کہا کہ کی تھی میں نے وہ حرکت
اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾	اس وقت جبکہ تھا میں نادان ﴿٢٠﴾
فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا	پھر میں بھاگ گیا تھا تمہارے پاس سے جب
خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِىْ رَبِّىْ حُكْمًا	مجھے ڈر ہوا تھا تم سے پھر عطا کی مجھے میرے رب نے حکمت
وَّجَعَلَنِىْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾	اور شامل فرما دیا مجھے رسولوں میں ﴿٢١﴾
وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَىَّ اَنْ	اور وہ احسان جو جتا رہا ہے تو مجھ پر اس کی حقیقت یہ ہے کہ
عَبَّدْتَّ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾	تُو نے غلام بنا رکھا ہے بنی اسرائیل کو ﴿٢٢﴾
قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾	فرعون نے کہا! کیا ہے یہ ربُّ العالمین؟ ﴿٢٣﴾
قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	فرمایا: وہی جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا
وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ	اور ان سب چیزوں کا جو ان کے درمیان ہیں اگر
كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾	ہو تم یقین لانے والے ﴿٢٤﴾
قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ	کہا فرعون نے ان لوگوں سے جو اس کے اردگرد تھے،
اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾	کیا نہیں سنا تم نے (یہ کیا کہہ رہا ہے)؟ ﴿٢٥﴾
قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ	موسیٰؑ نے کہا: وہی جو رب ہے تمہارا بھی اور رب ہے
اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾	تمہارے آباؤ اجداد کا بھی جو پہلے گزر چکے ہیں ﴿٢٦﴾
قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِىْٓ	فرعون نے کہا: (حاضرین سے) بے شک تمہارا یہ رسول جو
اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾	بھیجا گیا ہے تمہاری طرف ضرور دیوانہ ہے ﴿٢٧﴾
قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	موسیٰؑ نے کہا: وہی جو رب ہے مشرق و مغرب کا
وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ	اور ان سب کا جو ان کے درمیان ہیں

إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٢٨

اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو ۝٢٨

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلٰهًا غَيْرِيْ
لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ۝٢٩

فرعون نے کہا، اگر مانو گے تم کوئی معبود میرے سوا
تو یاد رکھو، ڈال دوں گا میں تمہیں قیدیوں کے ساتھ سڑنے کے لیے ۝٢٩

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ
بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ۝٣٠

موسیٰؑ نے کہا: کیا پھر بھی اگر لے آؤں میں تمہارے سامنے
کوئی واضح چیز (معجزہ)! ۝٣٠

قَالَ فَأْتِ بِهٖٓ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٣١

فرعون نے کہا: اچھا پیش کرو وہ معجزہ، اگر ہو تم سچے ۝٣١

فَأَلْقٰى عَصَاهُ فَإِذَا
هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝٣٢

سو پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا تو یکایک بن گیا
وہ اژدہا سچ مچ کا ۝٣٢

وَنَزَعَ يَدَهٗ فَإِذَا هِيَ
بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝٣٣

اور کھینچا انہوں نے اپنا ہاتھ (بغل سے) تو اچانک وہ
چمک رہا تھا دیکھنے والوں کے سامنے ۝٣٣

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ إِنَّ
هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۝٣٤

کہا فرعون نے سرداروں سے جو اس کے ارد گرد تھے کہ یقیناً
یہ ایک جادوگر ہے، بڑا ماہر ۝٣٤

يُّرِيْدُ أَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ
بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَأْمُرُوْنَ ۝٣٥

جو چاہتا ہے کہ نکال دے تمہیں تمہاری سرزمین سے
اپنے جادو (کے زور) سے تو بتاؤ اب کیا مشورہ دیتے ہو تم؟ ۝٣٥

قَالُوْٓا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ
وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝٣٦

انہوں نے کہا، انتظار میں رکھو اس کو اور اس کے بھائی کو
اور بھیج دو شہروں میں ہرکارے ۝٣٦

يَأْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ۝٣٧

جو لے آئیں گے تمہارے پاس ہر قسم کے بڑے بڑے ماہر جادوگر ۝٣٧

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝٣٨

پھر اکٹھے کیے گئے جادوگر ایک خاص دن، وقت مقررہ پر ۝٣٨

وَقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۝٣٩

اور لوگوں میں منادی کر دی گئی کہ لوگو اکٹھے ہو جاؤ ۝٣٩

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ
اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ
اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا
اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾
قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا
لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾
قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾
فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ
وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ
اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾
فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ
تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾
فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾
قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾
رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ
اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ
عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۚ

تاکہ ہم ساتھ دیں جادوگروں کا
اگر رہیں وہ غالب ﴿٤٠﴾
پھر جب آئے جادوگر تو انہوں نے کہا فرعون سے
کیا واقعی ہمیں کوئی بڑا انعام ملے گا،
اگر رہے ہم غالب ﴿٤١﴾
فرعون نے کہا: ہاں اور یقیناً تم اس وقت
شامل ہو جاؤ گے مقربین میں ﴿٤٢﴾
کہا ان سے موسیٰؑ نے کہ پھینکو جو تمہیں پھینکنا ہے ﴿٤٣﴾
سو پھینکیں انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں
اور کہنے لگے، فرعون کے اقبال سے
یقیناً ہم ہی غالب رہیں گے ﴿٤٤﴾
پھر پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا تو یکایک وہ
ہڑپ کرتا چلا جا رہا تھا ان کے جھوٹے شعبدوں کو ﴿٤٥﴾
چنانچہ گر پڑے بے اختیار ہو کر جادوگر سجدے میں ﴿٤٦﴾
اور بول اٹھے، ایمان لائے ہم ربُّ العالمین پر ﴿٤٧﴾
جو رب ہے موسیٰؑ اور ہارونؑ کا ﴿٤٨﴾
فرعون نے کہا، کیا مان لی تم نے بات موسیٰؑ کی پہلے اس سے کہ
اجازت دوں میں تمہیں؟ یقیناً یہی تمہارا وہ بڑا ہے جس نے
سکھایا ہے تمہیں جادو، اچھا، تو عنقریب پتہ چل جائے گا تمہیں!

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ
میں ضرور کٹواؤں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں

مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۹﴾
مخالف سمتوں سے اور ضرور سولی پر چڑھا دوں گا تم سب کو ﴿۴۹﴾

قَالُوْا لَا ضَيْرَ اِنَّآ
انہوں نے کہا، نہیں کچھ پروا، بے شک ہم سب

اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾
اپنے رب کے حضور لوٹنے والے ہیں ﴿۵۰﴾

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا
بے شک ہم توقع رکھتے ہیں کہ بخش دے گا ہماری خاطر

رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ
ہمارا مالک ہماری خطائیں اس بنا پر کہ

كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۱﴾
سب سے پہلے ہم ہی ایمان لانے والے ہیں ﴿۵۱﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ
اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰ کی طرف کہ نکل پڑو راتوں رات

بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾
لے کر میرے بندوں کو یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿۵۲﴾

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾
پھر بھیجے فرعون نے شہروں میں ہرکارے ﴿۵۳﴾

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾
(اور کہلا بھیجا) دیکھو! یہ لوگ ہیں ایک حقیر سا ٹولہ ﴿۵۴﴾

وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾
اور واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے ہمیں سخت غصہ دلایا ہے ﴿۵۵﴾

وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾
اور یقیناً ہم ایک بڑی جماعت ہیں، ہمیں چوکنا رہنا چاہیے ﴿۵۶﴾

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ
اور اس طرح ہم نے نکال دیا انہیں باغوں سے

وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾
اور چشموں سے ﴿۵۷﴾

وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾
اور خزانوں اور بہترین قیام گاہوں سے ﴿۵۸﴾

كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا
یہ تو ہوا ان کے ساتھ، اور وارث بنا دیا ہم نے ان سب کا

بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾
بنی اسرائیل کو ﴿۵۹﴾

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾
سو پیچھے چل پڑے وہ بنی اسرائیل کے صبح کے وقت ﴿۶۰﴾

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ	پھر جب آمنا سامنا ہوا دونوں گروہوں کا تو کہنے لگے
أَصْحٰبُ مُوسٰىٓ إِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾	موسیٰؑ کے ساتھی یقیناً ہم تو پکڑے گئے ﴿٦١﴾
قَالَ كَلَّا ۚ إِنَّ مَعِىَ	موسیٰؑ نے کہا: ہرگز نہیں، بے شک میرے ساتھ ہے
رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾	میرا رب وہ ضرور میرے لیے راہ نکالے گا ﴿٦٢﴾
فَأَوْحَيْنَآ إِلٰى مُوْسٰىٓ أَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ	سو وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ کی طرف کہ مارو اپنا عصا
الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ فَكَانَ	سمندر پر۔ تو وہ پھٹ گیا اور ہو گیا
كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾	ہر ٹکڑا ایک بڑے پہاڑ کی مانند ﴿٦٣﴾
وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾	اور قریب لے آئے ہم اسی جگہ دوسرے گروہ کو بھی ﴿٦٤﴾
وَأَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ أَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾	اور بچا لیا ہم نے موسیٰؑ کو اور ان کو جو اس کے ساتھ تھے سب کو ﴿٦٥﴾
ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾	پھر غرق کر دیا ہم نے دوسرے گروہ کو ﴿٦٦﴾
إِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ	بے شک اس واقعہ میں ایک نشانی ہے۔ مگر نہیں ہے
أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾	ان (اہلِ مکہ) کی اکثریت ایمان لانے والی ﴿٦٧﴾
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور یقیناً تیرا رب ہی ہے
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾	زبردست اور رحم فرمانے والا ﴿٦٨﴾
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ إِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾	اور سناؤ انہیں قصہ ابراہیمؑ کا ﴿٦٩﴾
إِذْ قَالَ لِأَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ	جب پوچھا تھا انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے،
مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾	کیا ہیں یہ جن کو تم پوجتے ہو؟ ﴿٧٠﴾
قَالُوْا نَعْبُدُ أَصْنَامًا	وہ کہنے لگے کہ پوجتے ہیں ہم کچھ بتوں کو
فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾	پھر لگے رہتے ہیں ہم انہی کی سیوا میں ﴿٧١﴾

قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ	ابراہیمؑ نے پوچھا: کیا یہ سنتے ہیں تمہاری دعا
اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾	جب تم انہیں پکارتے ہو ﴿٧٢﴾
اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾	یا پہنچاتے ہیں تم کو فائدہ یا نقصان ﴿٧٣﴾
قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا	انہوں نے کہا نہیں بلکہ پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو
كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾	ایسا ہی کرتے ہوئے ﴿٧٤﴾
قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ	ابراہیمؑ نے کہا: اچھا کیا تم نے کبھی سوچا
مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾	کیا ہیں یہ جن کی پوجا تم کرتے رہے ہو؟ ﴿٧٥﴾
اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾	(یعنی) تم اور تمہارے وہ باپ دادا جو پہلے ہو گزرے ﴿٧٦﴾
فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾	کیونکہ یہ سب میرے تو دشمن ہیں۔ سوائے ربُّ العالمین کے ﴿٧٧﴾
الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾	جس نے پیدا کیا ہے مجھے پھر وہی میری رہنمائی فرماتا ہے ﴿٧٨﴾
وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾	اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے ﴿٧٩﴾
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾	اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے ﴿٨٠﴾
وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾	اور وہی جو مجھے موت دے گا پھر دوبارہ زندہ کرے گا ﴿٨١﴾
وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ	اور وہی جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ وہ بخش دے گا
خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾	میری خطائیں روزِ جزا ﴿٨٢﴾
رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا	اے میرے مالک! عطا فرما تو مجھے حکمت
وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾	اور شامل فرما تو مجھے صالحین میں ﴿٨٣﴾
وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾	اور باقی رکھ میرا ذکرِ خیر بعد والوں میں ﴿٨٤﴾
وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾	اور شامل فرما تو مجھے نعمت بھری جنّت کے وارثوں میں ﴿٨٥﴾

وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ	اور معاف کر دے تو میرے باپ کو
اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾	یقیناً تھا وہ گمراہ لوگوں میں سے ﴿٨٦﴾
وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ	اور نہ رُسوا کیجیو تو مجھے اس دن جب
يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾	سب (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے ﴿٨٧﴾
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾	جس دن نہ فائدہ پہنچائے گا مال اور نہ بیٹے ﴿٨٨﴾
اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ	صرف وہ (بچے گا) جو حاضر ہوگا اللہ کے حضور
بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾	قلبِ سلیم لیے ہوئے ﴿٨٩﴾
وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾	اور قریب کر دی جائے گی جنّت متقیوں کے لیے ﴿٩٠﴾
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾	اور کھول دی جائے گی جہنّم گمراہوں کے سامنے ﴿٩١﴾
وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾	اور کہا جائے گا ان سے کہاں ہیں وہ جنہیں تم پوجتے تھے ﴿٩٢﴾
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ	اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں
اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾	یا اپنا بھی بچاؤ کر سکتے ہیں؟ ﴿٩٣﴾
فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا	پھر اوندھے منہ ڈال دیے جائیں گے سب جہنّم میں
هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾	وہ بھی اور سب گمراہ بھی ﴿٩٤﴾
وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾	اور ابلیس کا لشکر بھی سارے کا سارا ﴿٩٥﴾
قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾	کہیں گے جبکہ وہ وہاں باہم جھگڑ رہے ہوں گے ﴿٩٦﴾
تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾	"اللہ کی قسم یقیناً تھے ہم کھلی گمراہی میں مبتلا" ﴿٩٧﴾
اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾	جب ہم برابر قرار دیتے تھے تمہیں ربُّ العالمین کے ﴿٩٨﴾
وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾	اور نہیں گمراہ کیا تھا ہمیں مگر ان مجرموں نے ﴿٩٩﴾

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾	اب نہیں ہے ہمارا کوئی شفاعت کرنے والا ﴿١٠٠﴾
وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾	اور نہ کوئی جگری دوست ﴿١٠١﴾
فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً	کاش! ہوتا ہمارے لیے پلٹنے کا ایک موقع
فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾	تو ہو جاتے ہم مومن ﴿١٠٢﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ	بے شک اس (قصۂ ابراہیمؑ) میں ایک نشانی ہے۔ مگر نہیں ہیں
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾	ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٠٣﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾	اور درحقیقت تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم کرنے والا بھی ﴿١٠٤﴾
كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾	جھٹلایا قومِ نوحؑ نے رسولوں کو ﴿١٠٥﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ	جب کہا تھا ان سے ان کے بھائی نوحؑ نے
اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾	کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٠٦﴾
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾	یقیناً میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ﴿١٠٧﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٠٨﴾
وَمَآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ	اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾	نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمہ ﴿١٠٩﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١١٠﴾
قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ	وہ کہنے لگے، کیا ہم ایمان لے آئیں تم پر
وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾	جبکہ پیروی کر رہے ہیں تمہاری رذیل ترین لوگ؟ ﴿١١١﴾
قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾	نوحؑ نے کہا، کیا جانوں میں کہ وہ کیا کیا کرتے تھے؟ ﴿١١٢﴾
اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰي رَبِّيْ	نہیں ہے ان کا حساب مگر میرے رب کے ذمہ

لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾
کاش تم کچھ شعور سے کام لیتے ﴿١١٣﴾

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾
اور نہیں ہوں میں دھتکارنے والا ایمان والوں کو ﴿١١٤﴾

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾
نہیں ہوں میں مگر واضح طور پر متنبہ کرنے والا ﴿١١٥﴾

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ
انہوں نے کہا اگر نہ باز آئے تم اے نوحؑ!

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾
تو شامل ہو کر رہو گے تم سنگسار کیے ہوئے لوگوں میں ﴿١١٦﴾

قَالَ رَبِّ اِنَّ
نوحؑ نے فریاد کی اے میرے مالک! بواقعہ یہ ہے کہ

قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾
میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے ﴿١١٧﴾

فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ
سو فیصلہ فرما دے تو میرے اور ان کے درمیان

فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ
دو ٹوک فیصلہ اور نجات دے مجھے اور ان کو بھی جو

مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾
میرے ساتھ ہیں مومنوں میں سے ﴿١١٨﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ
سو بچا لیا ہم نے اسے اور ان کو جو

مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾
اس کے ساتھ تھے ایک لدی ہوئی کشتی میں ﴿١١٩﴾

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾
پھر غرق کر دیا ہم نے اس کے بعد باقی لوگوں کو ﴿١٢٠﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ
بے شک اس (قصہ) میں ایک نشانی ہے۔ اور نہیں ہیں

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾
ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٢١﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾
اور یقیناً تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم فرمانے والا بھی ﴿١٢٢﴾

كَذَّبَتْ عَادُ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾
جھٹلایا عاد نے رسولوں کو ﴿١٢٣﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ
جب کہا ان سے ان کے بھائی ہودؑ نے

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾
کہ کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٢٤﴾

إِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾
بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ﴿١٢٥﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٢٦﴾

وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ
اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾
نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمہ ﴿١٢٧﴾

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾
کیا بناتے ہو تم ہر اونچے مقام پر ایک یادگار عمارت بے فائدہ؟ ﴿١٢٨﴾

وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾
اور تعمیر کرتے ہو تم بڑی بڑی عمارتیں، گویا کہ تم ہمیشہ رہو گے ﴿١٢٩﴾

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾
اور جب تم ہاتھ ڈالتے ہو (کسی پر) تو ہاتھ ڈالتے ہو جبّار بن کر ﴿١٣٠﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٣١﴾

وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ
اور ڈرو اس سے جس نے وہ کچھ دیا ہے تمہیں

بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾
جو تم جانتے ہو ﴿١٣٢﴾

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾
اس نے عطا فرمائے تمہیں جانور اور بیٹے ﴿١٣٣﴾

وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾
اور باغات اور چشمے ﴿١٣٤﴾

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
بے شک میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے میں

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾
ایک بڑے دن کے عذاب سے ﴿١٣٥﴾

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ
انہوں نے کہا، برابر ہے ہمارے لیے

اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾
نصیحت کرو تم ہمیں یا نہ کرو ﴿١٣٦﴾

اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾
نہیں ہیں یہ باتیں مگر عادت پہلے لوگوں کی ﴿١٣٧﴾

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾
اور نہیں ہیں ہم عذاب میں مبتلا ہونے والے ﴿١٣٨﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ
آخر کار جھٹلا دیا انہوں نے ہودؑ کو اور ہلاک کر دیا ہم نے انہیں۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ	بے شک اس میں ایک نشانی ہے، مگر نہیں ہیں
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿١٣٩﴾	اِن میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٣٩﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿١٤٠﴾	اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم کرنے والا بھی ﴿١٤٠﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿١٤١﴾	جھٹلایا ثمود نے رسولوں کو ﴿١٤١﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ	جب کہا ان سے ان کے بھائی صالحؑ نے،
اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾	کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٤٢﴾
اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿١٤٣﴾	بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ﴿١٤٣﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٤٤﴾
وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ	اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،
اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٤٥﴾	نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمہ ﴿١٤٥﴾
اَتُتْرَكُوْنَ فِیْ مَا	کیا رہنے دیا جائے گا تمہیں ان سب (نعمتوں) میں جو
هٰهُنَاۤ اٰمِنِیْنَ ﴿١٤٦﴾	یہاں ہیں بے خوف و خطر ﴿١٤٦﴾
فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿١٤٧﴾	یعنی باغوں میں اور چشموں میں ﴿١٤٧﴾
وَّ زُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِیْمٌ ﴿١٤٨﴾	اور کھیتوں میں اور نخلستانوں میں جن کے خوشے رس بھرے ہیں ﴿١٤٨﴾
وَ تَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا فٰرِهِیْنَ ﴿١٤٩﴾	اور تراشتے رہو گے یونہی تم پہاڑوں میں گھر فخر کے لیے ﴿١٤٩﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٥٠﴾
وَلَا تُطِیْعُوْۤا اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿١٥١﴾	اور نہ مانو حکم ان حد سے بڑھنے والوں کا ﴿١٥١﴾
الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ	جو فساد مچاتے ہیں زمین میں
وَلَا یُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾	اور کوئی اصلاح نہیں کرتے ہیں ﴿١٥٢﴾

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾
وہ کہنے لگے اصل معاملہ یہ ہے کہ تم ایک سحر زدہ شخص ہو ﴿١٥٣﴾

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚۖ
حالانکہ نہیں ہو تم مگر ایک آدمی، ہم جیسے۔

فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾
سو لاؤ کوئی نشانی اگر ہو تم سچے ﴿١٥٤﴾

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ
صالحؑ نے کہا: یہ ہے ایک اونٹنی، اس کے لیے ہے باری پینے کی

وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾
اور تمہاری بھی باری ہے پینے کی (ایک ایک) دن مقرر ﴿١٥٥﴾

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ
اور مت چھونا تم اسے برے ارادے سے،

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾
اگر ایسا کرو گے تو آلے گا تم کو ایک ہولناک دن کا عذاب ﴿١٥٦﴾

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾
مگر مار ڈالا انہوں نے اس کو اور آخر کار پچھتاتے رہ گئے ﴿١٥٧﴾

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ
اور آ لیا انہیں عذاب نے۔ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾
اور نہیں تھے ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٥٨﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾
اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم والا بھی ﴿١٥٩﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾
جھٹلایا قومِ لوطؑ نے رسولوں کو ﴿١٦٠﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾
جب کہا ان سے ان کے بھائی لوطؑ نے، کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٦١﴾

اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾
بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ﴿١٦٢﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٦٣﴾

وَمَآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ
اور نہیں طلب کرتا میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾
نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمہ ﴿١٦٤﴾

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾
اہلِ عالم میں تم ہی وہ ہو جو جاتے ہو مردوں کے پاس (قضائے شہوت کے لیے) ﴿١٦٥﴾

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ
اور چھوڑ دیتے ہو اسے جو پیدا کیا ہے تمہارے لیے

رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ
تمہارے رب نے تمہاری بیویوں میں۔ حقیقت یہ ہے کہ

اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾
تم تو وہ لوگ ہو جو حد سے گزر گئے ہو ﴿١٦٦﴾

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ
انہوں نے کہا: اگر نہ باز آئے تم اے لوطؑ!

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾
تو تم لازماً نکال دیے جاؤ گے (بستی سے) ﴿١٦٧﴾

قَالَ اِنِّىْ لِعَمَلِكُمْ
لوطؑ نے کہا! بے شک میں تمہارے (اس) عمل سے

مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾
سخت متنفّر ہوں ﴿١٦٨﴾

رَبِّ نَجِّنِىْ وَاَهْلِىْ
اے میرے مالک! نجات دے مجھے اور میرے گھر والوں کو

مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾
اس (بدکرداری) سے جو یہ کرتے ہیں ﴿١٦٩﴾

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾
سو نجات دی ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سب کو ﴿١٧٠﴾

اِلَّا عَجُوْزًا فِى الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾
سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ﴿١٧١﴾

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾
پھر ہلاک کر دیا ہم نے باقی لوگوں کو ﴿١٧٢﴾

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ
اور برسائی ہم نے ان پر ایک بارش سو بہت ہی بری

مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾
بارش تھی جو برسی ان تنبیہ کیے جانے والوں پر ﴿١٧٣﴾

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ
بے شک اس میں ایک نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾
اور نہیں ہیں ان میں اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٧٤﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾
اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم والا بھی ﴿١٧٥﴾

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾
جھٹلایا اصحاب الایکہ نے رسولوں کو ﴿١٧٦﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾
جب کہا ان سے شعیبؑ نے: کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٧٧﴾

اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾
بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسول امین ﴿١٧٨﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ١٧٩

سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ١٧٩

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

اور نہیں طلب کرتا میں تم سے اس کام پر کوئی اجر۔

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ١٨٠

نہیں ہے میرا اجر مگر ربّ العالمین کے ذمہ ١٨٠

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ١٨١

پوری کیا کرو پیمائش اور نہ ہو دوسروں کو نقصان پہنچانے والے ١٨١

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ١٨٢

اور تولو صحیح ترازو سے ١٨٢

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

اور نہ کمی کیا کرو دینے میں لوگوں کو ان کی چیزیں

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ١٨٣

اور مت پھرا کرو زمین میں مفسد بن کر ١٨٣

وَاتَّقُوا الَّذِيْ

اور ڈرو اس ذات سے جس نے

خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ١٨٤

پیدا کیا ہے تمہیں اور پہلی مخلوق کو ١٨٤

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ١٨٥

انہوں نے کہا درحقیقت تم سحر زدہ آدمی ہو ١٨٥

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

اور نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہم جیسے

وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ١٨٦

اور یقیناً ہم سمجھتے ہیں تم کو بالکل جھوٹا ١٨٦

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ

اچھا تو گراؤ ہم پر کوئی ٹکڑا آسمان کا،

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ١٨٧

اگر ہو تم سچے ١٨٧

قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ١٨٨

شعیبؑ نے کہا: میرا رب بہتر جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ١٨٨

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ

سو جھٹلایا انہوں نے اسے آخر کار آ گیا ان پر

عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ اِنَّهٗ كَانَ

سائبان والے دن کا عذاب۔ درحقیقت یہ تھا

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ١٨٩

ایک بڑے ہولناک دن کا عذاب ١٨٩

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

بے شک اس میں ہے ایک نشانی۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾	اور نہیں ہیں ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٩٠﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾	اور یقیناً تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم فرمانے والا بھی ﴿١٩١﴾
وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾	اور یقیناً یہ قرآن نازل کردہ ہے ربّ العالمین ہی کا ﴿١٩٢﴾
نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾	اترے ہیں اسے لے کر روح الامین ﴿١٩٣﴾
عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾	تمہارے قلب پر، تاکہ ہو جاؤ تم متنبہ کرنے والے ﴿١٩٤﴾
بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾	(یہ قرآن ہے) عربی زبان میں جو بالکل صاف اور واضح ہے ﴿١٩٥﴾
وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾	اور یقیناً یہی قرآن موجود ہے پہلی امتوں کی کتابوں میں ﴿١٩٦﴾
اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً	کیا نہیں ہے ان (اہلِ مکہ) کے لیے یہ کوئی دلیل
اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾	کہ جانتے ہیں اسے علماءِ بنی اسرائیل ﴿١٩٧﴾
وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾	اور اگر ہم نازل کر دیتے اسے کسی عجمی پر ﴿١٩٨﴾
فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا	اور وہ پڑھ کر سناتا انہیں تو نہ ہوتے یہ
بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾	اس پر ایمان لانے والے ﴿١٩٩﴾
كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ	اس طرح ڈال دیتے ہیں ہم اس (انکار اور تکذیب) کو
فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾	دلوں میں مجرموں کے ﴿٢٠٠﴾
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ	یہ ایمان نہیں لائیں گے اس پر
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾	حتّٰی کہ (نہ) دیکھ لیں دردناک عذاب ﴿٢٠١﴾
فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً	جو آن پڑتا ہے ان پر اچانک
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾	اس طرح کہ انہیں پتہ بھی نہیں چلتا ﴿٢٠٢﴾
فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾	پھر وہ کہتے ہیں کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے؟ ﴿٢٠٣﴾

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾	تو کیا ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں یہ؟ ﴿٢٠٤﴾
أَفَرَءَيْتَ إِن مَّتَّعْنَٰهُمْ	کیا تم نے غور کیا کہ اگر ہم عیش کرنے دیں انہیں
سِنِينَ ﴿٢٠٥﴾	برسوں تک؛ ﴿٢٠٥﴾
ثُمَّ جَآءَهُم مَّا كَانُوا۟ يُوعَدُونَ ﴿٢٠٦﴾	پھر آجائے ان پر وہی چیز جس سے انہیں ڈرایا جا رہا تھا ﴿٢٠٦﴾
مَآ أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يُمَتَّعُونَ ﴿٢٠٧﴾	کچھ کام نہ آئے گا ان کے وہ سامانِ عیش جو انہیں ملا تھا ﴿٢٠٧﴾
وَمَآ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ	اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو
إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾	مگر آچکے تھے ان کے پاس خبردار کرنے والے ﴿٢٠٨﴾
ذِكْرَىٰ ۛ وَمَا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ﴿٢٠٩﴾	نصیحت کرنے کے لیے ___ اور نہیں ہیں ہم ظالم ﴿٢٠٩﴾
وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ ٱلشَّيَٰطِينُ ﴿٢١٠﴾	اور نہیں لے کر اترتے تھے اسے شیطان ﴿٢١٠﴾
وَمَا يَنۢبَغِى لَهُمْ	اور نہ زیب دیتا ہے ان کو (یہ کام)
وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾	اور نہ یہ ان کے بس کی بات ہے ﴿٢١١﴾
إِنَّهُمْ عَنِ ٱلسَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ﴿٢١٢﴾	بے شک وہ تو اس کی سن گن سے بھی معزول کیے جا چکے ہیں ﴿٢١٢﴾
فَلَا تَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ	سو (اے نبی) نہ پکارو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو
فَتَكُونَ مِنَ ٱلْمُعَذَّبِينَ ﴿٢١٣﴾	ورنہ ہو جاؤ گے تم عذاب پانے والوں میں ﴿٢١٣﴾
وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ ٱلْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾	اور متنبہ کرو اپنے خاندان کے قریبی رشتہ داروں کو ﴿٢١٤﴾
وَٱخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ	اور تواضع سے پیش آؤ ان لوگوں کے ساتھ جو
ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾	پیروی کریں تمہاری ایمان لانے والوں میں سے ﴿٢١٥﴾
فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّى	لیکن اگر نافرمانی کریں تمہاری تو کہہ دو بے شک میں
بَرِىٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾	بری الذمہ ہوں ان اعمال سے جو تم کر رہے ہو ﴿٢١٦﴾

اردو	عربی
اور بھروسہ کرو اس ذات پر جو زبردست بھی ہے	وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ
اور رحم فرمانے والا بھی ہے ﴿٢١٧﴾	الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾
جو دیکھتا ہے تم کو جب تم کھڑے ہوتے ہو (نماز میں تنہا) ﴿٢١٨﴾	الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾
اور تمہاری نقل و حرکت کو بھی سجدہ کرنے والوں میں ﴿٢١٩﴾	وَ تَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾
بے شک وہی ہے ہر بات کا سننے والا اور جاننے والا ﴿٢٢٠﴾	اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾
کیا بتاؤں میں تمہیں کہ کس پر اترا کرتے ہیں شیطان؟ ﴿٢٢١﴾	هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾
اترتے ہیں وہ ہر جھوٹ گھڑنے والے بدکار پر ﴿٢٢٢﴾	تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾
جو (سنی سنائی بات) ڈال دیتے ہیں کانوں میں اور ان میں سے اکثر	يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ
جھوٹے ہوتے ہیں ﴿٢٢٣﴾	كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾
اور رہے شعرا تو چلا کرتے ہیں ان کے پیچھے بہکے ہوئے لوگ ﴿٢٢٤﴾	وَ الشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾
کیا نہیں دیکھتے ہو تم کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے ہیں ﴿٢٢٥﴾	اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾
اور بلاشبہ وہ کہتے ہیں	وَ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ
ایسی باتیں جو کرتے نہیں ﴿٢٢٦﴾	مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾
مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے	اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
نیک عمل اور ذکر کیا اللہ کا	الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ
کثرت سے اور بدلہ لیا انہوں نے اس کے بعد کہ	كَثِيْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا
زیادتی کی گئی ان پر اور عنقریب معلوم ہو جائے گا	ظُلِمُوْا ؕ وَ سَيَعْلَمُ
ان لوگوں کو جنہوں نے زیادتی کی	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا
کہ کس انجام سے وہ دوچار ہوتے ہیں ﴿٢٢٧﴾	اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾

آیاتہا ٩٣ (٢٧) سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (٤٨) رکوعاتہا ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ
طا۔سین۔ یہ آیات ہیں قرآن کی

وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ١
اور ایسی کتاب کی جو اپنا مُدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ١

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ٢
ہدایت اور بشارت ہے ان مومنوں کے لیے ٢

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
جو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ٣
اور وہی ہیں جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ٣

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
بے شک وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر

زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ
خوشنما بنا دیا ہے ہم نے ان کے لیے ان کی کرتوتوں کو

فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ٤
اسی لیے وہ بھٹکتے پھرتے ہیں ٤

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ
یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہے بدترین عذاب

وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ٥
اور وہی ہوں گے آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ میں رہنے والے ٥

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ
اور بے شک تم کو (اے نبیؐ) دیا جا رہا ہے یہ قرآن

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ٦
اس ہستی کی طرف سے جو حکیم و علیم ہے ٦

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ
یاد کرو جب کہا موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے بے شک میں نے

اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ
دیکھی ہے ایک آگ۔ عنقریب لاتا ہوں میں تمہارے پاس

مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ
وہاں سے کوئی خبر یا لے کر آتا ہوں تمہارے لیے

بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ⑦ — کوئی دہکتا ہوا انگارہ تاکہ تم تاپ سکو ⑦

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ — پھر جب آئے موسیٰؑ آگ کے پاس تو ندا آئی کہ بابرکت ہے

مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ — وہ جو اس آگ میں ہے اور وہ جو اس کے ارد گرد ہیں

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑧ — اور پاک ہے اللہ جو رب ہے سب جہانوں کا ⑧

يٰمُوْسٰۤى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ — اے موسیٰؑ! یہ میں ہوں اللہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑨ — زبردست اور حکمت والا ⑨

وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا — اور پھینکو اپنی لاٹھی پس لیکن جب دیکھا موسیٰؑ نے اسے

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا — کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ سانپ ہے، بھاگے پیٹھ پھیر کر

وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى — اور مڑ کر بھی نہ دیکھا (ارشاد ہوا) اے موسیٰؑ!

لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ — نہ ڈرو کیونکہ نہیں ڈرا کرتے

لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ⑩ — میرے حضور رسول ⑩

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ — ہاں (ڈرتا تو وہ ہے) جس نے گناہ کیا ہو

ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ — (لیکن وہ بھی اگر) پھر بدل لے (اپنے عمل کو) نیکی سے، برائی کے بعد

فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑪ — تو یقیناً ہوں میں معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ⑪

وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ — اور ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکلے گا وہ

بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِيْ تِسْعِ — چمکتا ہوا بغیر کسی تکلیف کے یہ (دو معجزے) ہیں ان نو

اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ — معجزوں میں سے جو دیے گئے ہیں (فرعون اور اس کی قوم کے لیے۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ⑫ — یقیناً وہ ہیں بدکار لوگ ⑫

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً — پھر جب آئے ان کے پاس معجزے ہمارے آنکھیں کھول دینے والے

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣

تو کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے ۝١٣

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ

اور انکار کیا انہوں نے ان معجزات کا — حالانکہ یقین کر چکے تھے ان کا

اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ

اپنے دلوں میں — ظلم اور غرور کی بنا پر۔ سو دیکھ لو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝١٤

کیا ہوا انجام فساد مچانے والوں کا ۝١٤

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ

اور یقیناً عطا کیا تھا ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو غیر معمولی علم

وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا

اور کہا انہوں نے شکر اللہ کا جس نے فضیلت دی ہم دونوں کو

عَلٰي كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٥

اپنے بہت سے مومن بندوں پر ۝١٥

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ

اور وارث بنے سلیمانؑ داؤدؑ کے اور کہا سلیمانؑ نے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ

اے لوگو! سکھائی گئی ہیں ہمیں پرندوں کی بولیاں

وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

اور عطا کی گئی ہیں ہمیں ہر طرح کی چیزیں۔ بے شک یہی ہے

الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝١٦

(اللہ کا) نمایاں فضل ۝١٦

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ

(اور ایک مرتبہ) جمع کیے گئے سلیمانؑ کے جائزہ کے لیے اس کے تمام لشکر

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ

جو مشتمل تھے جنوں، انسانوں اور پرندوں پر

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝١٧

پھر ان کی نظم و ضبط کے ساتھ صف بندی کی گئی ۝١٧

حَتّٰٓي اِذَآ اَتَوْا عَلٰي وَادِ النَّمْلِ ۙ

(اور چل پڑے) حتیٰ کہ جب پہنچے وہ چیونٹیوں کی وادی میں

قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ

تو کہا ایک چیونٹی نے، اے چیونٹیو!

ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ

گھس جاؤ اپنے بلوں میں، کہیں ایسا نہ ہو کہ کچل ڈالیں تمہیں

سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝١٨

سلیمانؑ اور ان کا لشکر جبکہ انہیں خبر بھی نہ ہو ۝١٨

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا

تو سلیمانؑ مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اس کی بات پر

وَ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ	اور کہنے لگے اے میرے مالک! مجھے توفیق عطا فرما
اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ	کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیرے ان احسانات کا جو
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ	تُو نے کیے ہیں مجھ پر اور میرے والدین پر اور یہ کہ
اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ	میں کرتا ہوں ایسے نیک عمل جو تجھے پسند ہوں اور داخل فرما تو مجھے
بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾	اپنی رحمت سے اپنے صالح بندوں میں ﴿۱۹﴾
وَ تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ	اور جائزہ لیا سلیمانؑ نے پرندوں کی فوج کا اور فرمایا:
مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ	کیا بات ہے؟ نہیں دیکھ رہا ہوں میں ہُدہُد کو
اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿۲۰﴾	کیا وہ کہیں غائب ہوگیا ہے؟ ﴿۲۰﴾
لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ	میں ضرور سزا دوں گا اسے سخت ترین سزا یا اسے ذبح کردوں گا
اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۱﴾	یا اسے پیش کرنی ہوگی میرے سامنے کوئی معقول وجہ ﴿۲۱﴾
فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ	پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد وہ حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ
اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ	میں نے حاصل کی ہیں وہ معلومات جو آپ کے علم میں نہیں ہیں
وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾	اور لایا ہوں میں آپ کے پاس سبا سے ایک یقینی اطلاع ﴿۲۲﴾
اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ	میں نے دیکھا ہے ایک عورت کو جو ان کی حکمران ہے
وَ اُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا	اور جسے بخشا گیا ہر طرح کا سامان اور اس کا ہے
عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾	ایک تخت بہت بڑا ﴿۲۳﴾
وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ	اور دیکھا ہے میں نے اس کو اور اس کی قوم کو کہ وہ سجدہ کرتے ہیں
لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ	سورج کو اللہ کی بجائے اور خوشنما بنا دیے ہیں ان کے لیے
الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ	شیطان نے ان کے اعمال اور اس طرح روک دیا ہے انہیں

عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ۙ ٢٤	سیدھے راستے سے لہٰذا اب وہ راہ نہیں پاتے ٢٤
اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ	کہ کیوں نہیں کرتے سجدہ اس اللہ کو جو نکالتا ہے پوشیدہ چیزیں
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا	آسمانوں کی اور زمین کی اور جانتا ہے وہ باتیں جو
تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ٢٥	تم چھپاتے ہو اور وہ بھی جو تم ظاہر کرتے ہو؟ ٢٥
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ٢٦	جو رب ہے عرش عظیم کا ٢٦
قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ	سلیمانؑ نے کہا اب ہم دیکھیں گے کیا تو نے سچ کہا ہے
اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ٢٧	یا ہے تو جھوٹ بولنے والوں میں سے؟ ٢٧
اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ	لے جا میرا یہ خط اور ڈال دینا اسے ان لوگوں کی طرف
ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ	پھر واپس آجانا ان کے پاس سے اور دیکھنا
مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ٢٨	وہ کیا جواب دیتے ہیں؟ ٢٨
قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ	ملکہ بولی اے اہلِ دربار! صورتِ حال یہ ہے کہ
اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ٢٩	بھیجا گیا ہے مجھے ایک نہایت اہم خط ٢٩
اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ	وہ خط سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور اس طرح شروع ہوتا ہے،
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ ٣٠	اللہ کے نام سے جو رحمٰن ہے اور رحیم ہے ٣٠
اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ	کہ نہ سرکشی کرو تم میرے مقابلہ میں اور حاضر ہو جاؤ میرے پاس
مُسْلِمِيْنَ ٣١	"مسلم" یعنی فرمانبردار بن کر ٣١
قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ	ملکہ نے کہا اے اہلِ دربار! مشورہ دو مجھے
فِيْٓ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً	میرے اس معاملہ میں، نہیں طے کرتی ہوں میں

اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ۳۲
کوئی معاملہ جب تک کہ نہ موجود ہو تم میرے پاس ۳۲

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ
وہ کہنے لگے کہ ہم طاقتور اور سخت جنگجو ہیں۔

وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ
لیکن اختیار آپ کے ہاتھ میں ہے سو آپ خود دیکھ لیں

مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ۳۳
کہ آپ کو کیا فیصلہ کرنا ہے؟ ۳۳

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً
ملکہ کہنے لگی بلاشبہ بادشاہ جب داخل ہوتے ہیں کسی بستی میں

اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ
تو اجاڑ دیتے ہیں اسے اور کر دیتے ہیں وہاں کے عزت داروں کو

اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۳۴
ذلیل اور ایسا ہی یہ بھی کریں گے ۳۴

وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ
اور میں بھیج رہی ہوں ان کی طرف ایک ہدیہ پھر دیکھتی ہوں

بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ۳۵
کیا جواب لے کر پلٹتے ہیں سفیر ۳۵

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ
پھر جب آیا وہ (ملکہ کا سفیر) سلیمانؑ کے پاس

قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ
تو انہوں نے کہا کیا تم مدد کرنا چاہتے ہو میری مال سے؟

فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ
سو تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جو کچھ دے رکھا ہے مجھے اللہ نے

خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ
وہ کہیں بہتر ہے اس سے جو اس نے تمہیں دیا ہے

بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ۳۶
مجھے اس کی ضرورت نہیں بلکہ تمہی کو تمہارا یہ ہدیہ مبارک ہو ۳۶

اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ
واپس جاؤ ان کی طرف (جنہوں نے تمہیں بھیجا ہے)

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ
ہم لے کر آئیں گے ان پر ایسے لشکر کہ نہ مقابلہ کر سکیں وہ

بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ
ان کا اور البتہ ضرور نکال دیں گے ہم ان کو وہاں سے

اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۳۷
ذلیل کر کے اور وہ خوار ہو کر رہ جائیں گے ۳۷

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ
سلیمانؑ نے کہا، اے اہل دربار کون تم میں سے

يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ
يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝٣٨
قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ
بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ
وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ۝٣٩
قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ
اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ
يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ
مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ
رَبِّيْ ڜ لِيَبْلُوَنِيْٓ
ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ
شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ۝٤٠
قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا
عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ
اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝٤١
فَلَمَّا جَاۗءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا
عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ
وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا

لاسکتا ہے میرے پاس اس کا تخت اس سے پہلے کہ
وہ حاضر ہوں میرے حضور مطیعِ فرمان ہو کر ۝٣٨
عرض کیا ایک قوی ہیکل جن نے میں حاضر کر دوں گا آپ کے پاس
وہ تخت اس سے پہلے کہ آپ اٹھیں اپنی جگہ سے۔
اور یقیناً میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور امانتدار بھی ہوں ۝٣٩
کہا اس شخص نے جس کے پاس تھا کتاب کا علم
کہ میں لے آتا ہوں وہ تخت آپ کے پاس اس سے پہلے کہ
جھپکے آپ کی پلک۔ چنانچہ جب دیکھا سلیمانؑ نے اس تخت کو
رکھا ہوا اپنے پاس تو پکار اٹھے یہ فضل ہے
میرے رب کا ___ یہ اس لیے ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے
کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں اور جو کوئی
شکر کرتا ہے تو درحقیقت وہ شکر کرتا ہے اپنے ہی فائدے کے لیے
اور جو کوئی کفر کرتا ہے تو میرا رب بے نیاز اور بہت کریم ہے ۝٤٠
سلیمانؑ نے فرمایا: کہ ناقابلِ شناخت بنا دو اس کے لیے
اس کا تخت ہم دیکھیں گے کہ کیا وہ صحیح بات تک پہنچتی ہے
یا ہے ان لوگوں میں سے جو راہِ راست نہیں پاتے؟ ۝٤١
پھر جب وہ حاضر ہوئی تو پوچھا گیا کیا ایسا ہی ہے
تمہارا تخت؟ کہنے لگی: یہ تو گویا وہی ہے
اور جان گئے تھے ہم تو (ساری بات) اس سے پہلے ہی

وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾
اور ہو گئے تھے ہم مسلم یعنی مطیع فرمان ﴿٤٢﴾

وَصَدَّهَا مَا
اور روک رکھا تھا اسے (مسلمان ہونے سے) ان معبودوں نے جن کو

كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهَا
وہ پوجتی تھی اللہ کے سوا۔ صورت حال یہ ہے کہ

كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾
وہ تھی ایک کافر قوم میں سے ﴿٤٣﴾

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا
کہا گیا اس سے کہ داخل ہو جاؤ محل میں سو جب

رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً
دیکھا اس نے اس (کے فرش) کو تو سمجھی وہ اسے گہرا پانی

وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ
اور کھول دیں اپنی دونوں پنڈلیاں، سلیمانؑ نے فرمایا: یہ

صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ڛ قَالَتْ
ایک محل ہے جڑے ہوئے ہیں اس میں شیشے۔ وہ پکار اٹھی

رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ
اے میرے مالک، بے شک میں ظلم کرتی رہی ہوں اپنی جان پر

وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ
اور میں سر تسلیم خم کرتی ہوں، سلیمانؑ کے ساتھ

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾
اللہ رب العالمین کے حضور ﴿٤٤﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ
اور یقیناً بھیجا ہم نے رسول بنا کر ثمود کی طرف ان کے بھائی

صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ
صالحؑ کو (اس حکم کے ساتھ) کہ بندگی کرو اللہ کی، تو یکایک وہ

فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٥﴾
دو فریق بن گئے اور باہم جھگڑنے لگے ﴿٤٥﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ
صالحؑ نے کہا، اے میری قوم، کیوں جلدی مچاتے ہو تم

بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ
برائی کے لیے بھلائی سے پہلے؟

لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ
کیوں نہیں تم مغفرت طلب کرتے اللہ سے؟

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾
شاید کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿٤٦﴾

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ
کہنے لگے: منحوس قدم پایا ہے ہم نے تمہیں اور ان کو جو

مَّعَكَ ۚ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ	تمہارے ساتھ ہیں۔ صالحؑ نے کہا تمہاری بدقسمتی تو
عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ	اللہ کے ہاں ہے اصل بات یہ ہے کہ تم
قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾	ایسے لوگ ہو جو عذاب میں مبتلا ہو گے ﴿۴۷﴾
وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ	اور تھے اس شہر میں نو جتھے دار
يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ	جو فساد مچاتے رہتے تھے ملک میں
وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾	اور اصلاح کرنا نہیں چاہتے تھے ﴿۴۸﴾
قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ	انہوں نے کہا: قسم کھاؤ باہم اللہ کی کہ ہم شبخون ماریں گے صالح
وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ	اور اس کے گھر والوں پر پھر ہم کہہ دیں گے اس کے ولی سے،
مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ	ہم موجود نہ تھے، اس کے خاندان کی ہلاکت کے موقع پر
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾	اور ہم بالکل سچ کہتے ہیں ﴿۴۹﴾
وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا	اور چلے وہ ایک چال اور پھر چلے ہم بھی
مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾	ایک چال جس کی انہیں خبر ہی نہ ہوئی ﴿۵۰﴾
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ	سو دیکھ کیا ہوا انجام ان کی چال کا،
اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾	یہ کہ ہم نے تباہ کر کے رکھ دیا ان کو اور ان کی ساری قوم کو ﴿۵۱﴾
فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ	سو یہ رہے ان کے گھر جو ویران پڑے ہیں
بِمَا ظَلَمُوْا ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	اس ظلم کے نتیجہ میں جو وہ کیا کرتے تھے بے شک اس میں
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾	ایک نشان عبرت ہے ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۵۲﴾
وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ	اور بچا لیا ہم نے ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾	ایمان لائے تھے اور اللہ سے ڈرتے رہتے تھے ﴿۵۳﴾

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ
اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ
وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾
اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً
مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ
قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ
اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ
مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ
اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ
اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا
مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ
مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾ ع
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ
اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ
اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾

اور لوطؑ کو (یاد کرو) جب اس نے کہا اپنی قوم سے
یہ کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ کرتے ہو بے حیائی کے کام
ایک دوسرے کو دکھاتے ہوئے؟ ﴿٥٤﴾
کیا تم آتے ہو مردوں کے پاس شہوت رانی کے لیے
بجائے عورتوں کے حقیقت یہ ہے کہ تم
ایسے لوگ ہو جو سخت جہالت کا کام کرتے ہو ﴿٥٥﴾
سو نہ تھا جواب اس کی قوم کا
مگر یہ کہ کہنے لگے نکال دو آلِ لوطؑ کو
اپنی بستی سے کیونکہ یہ
ایسے لوگ ہیں جو پاکباز رہنا چاہتے ہیں ﴿٥٦﴾
سو بچا لیا ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو
سوائے اس کی بیوی کے طے کر رکھا تھا ہم نے اس کے لیے
کہ (ہوگی) وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿٥٧﴾
اور برسائی ہم نے ان پر ایک بارش سو بہت ہی بری ثابت ہوئی
بارش ان لوگوں کے لیے جنہیں متنبہ کیا جا چکا تھا ﴿٥٨﴾
کہو! "الحمد للہ"۔
اور سلام ہو اللہ کے ان بندوں پر جنہیں
اس نے برگزیدہ بنایا (ان سے پوچھو!) کیا اللہ بہتر ہے
یا وہ (معبود) جنہیں یہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں اس کا؟ ﴿٥٩﴾

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
بھلا وہ کون ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو

وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ
اور برسایا تمہارے لیے آسمان سے پانی؟ (وہ ہم ہیں)

فَأَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ
پھر اگائے ہم ہی نے اس کے ذریعہ سے باغات، رونق والے

مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۗ
نہ تھا تمہارے بس میں کہ اگا سکتے تم ان میں درخت۔

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ
کیا کوئی (اور) معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟

بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾
نہیں بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو سیدھی راہ سے ہٹ کر چلے جا رہے ہیں ﴿۶۰﴾

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا
بھلا کون ہے وہ جس نے بنایا زمین کو جائے قرار

وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ أَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا
اور رواں کیے اس کے اندر دریا اور بنائے اس کے لیے

رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ
بوجھل پہاڑ اور حائل کر دیا پانی کے دو ذخیروں کے درمیان پردہ؟

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ
کیا کوئی (اور) معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾
نہیں بلکہ ان کی اکثریت نادان ہے ﴿۶۱﴾

أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا
بھلا وہ کون ہے جو دعا سنتا ہے بے قرار کی جب

دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ
وہ اسے پکارے اور رفع کرتا ہے اس کی تکلیف

وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْأَرْضِ ۗ
اور بناتا ہے تمہیں زمین کا خلیفہ؟

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ
کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟

قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾
تم لوگ کم ہی سوچتے سمجھتے ہو ﴿۶۲﴾

أَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
بھلا وہ کون ہے جو راستہ دکھاتا ہے تمہیں بر و بحر کی تاریکیوں میں؟

وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ
اور کون ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو

بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۗ
خوشخبری دینے کو آگے آگے اپنی رحمت کے؟

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
کیا کوئی (اور) معبود ہے ساتھ اللہ کے (شریک ان کاموں میں)؟

تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾
بہت بلند ہے اللہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٦٣﴾

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ
بھلا وہ کون ہے جو ابتدا کرتا ہے خلق کی پھر اس کا اعادہ کرتا ہے؟

وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ
اور کون ہے جو رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے اور زمین سے؟

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾
کہو! لاؤ تم اپنی دلیل، اگر ہو تم سچے ﴿٦٤﴾

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
ان سے کہو، نہیں جانتا جو بھی ہے آسمانوں میں اور زمین میں،

الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ
غیب کو سوائے اللہ کے اور نہیں جانتے وہ تو یہ بھی

اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾
کہ کب دوبارہ اٹھائے جائیں گے وہ ﴿٦٥﴾

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ ۫
بلکہ گم ہو گیا ہے ان کا علم ہی آخرت کے معاملہ میں

بَلْ هُمْ فِىْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫
نہیں بلکہ وہ تو شک میں مبتلا ہیں اس کے بارے میں

بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾
نہیں بلکہ وہ اس سے اندھے بنے ہوئے ہیں ﴿٦٦﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا
اور کہتے ہیں یہ لوگ جو منکر ہیں کیا جب ہو جائیں گے ہم

تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا
مٹی اور ہمارے باپ دادا بھی تو کیا واقعی ہمیں

لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾
نکالا جائے گا (قبروں سے)؟ ﴿٦٧﴾

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا
بلاشبہ دھمکی دی گئی تھی ایسی ہی ہمیں بھی اور ہمارے آباؤ اجداد کو بھی

مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
اس سے پہلے (لیکن) نہیں ہیں یہ باتیں مگر

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾
افسانے پہلے لوگوں کے ﴿٦٨﴾

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
کہو! چلو پھرو زمین میں اور دیکھو

كيف كان عاقبة المجرمين ﴿٦٩﴾
کیا ہوا انجام مجرموں کا؟ ﴿٦٩﴾

ولا تحزن عليهم ولا تكن في ضيق
اور (اے نبیؐ) نہ رنج کرو ان (کے حال) پر اور نہ دل تنگ ہو

مما يمكرون ﴿٧٠﴾
ان چالوں سے جو یہ چل رہے ہیں ﴿٧٠﴾

ويقولون متى هذا الوعد
اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کب پوری ہوگی یہ دھمکی،

إن كنتم صدقين ﴿٧١﴾
اگر ہو تم سچے ﴿٧١﴾

قل عسى أن يكون ردف لكم
کہو! بہت ممکن ہے کہ لگا ہوا ہو پیچھے ہی تمہارے

بعض الذي تستعجلون ﴿٧٢﴾
کچھ حصہ اس (عذاب) کا جس کے لیے تم جلدی مچا رہے ہو ﴿٧٢﴾

وإن ربك لذو فضل على الناس
اور بے شک تیرا رب بڑا فضل فرمانے والا ہے لوگوں پر

ولكن أكثرهم لا يشكرون ﴿٧٣﴾
لیکن ان میں سے اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿٧٣﴾

وإن ربك ليعلم
اور بے شک تیرا رب خوب جانتا ہے

ما تكن صدورهم
اس کو جو چھپائے ہوئے ہیں ان کے سینے

وما يعلنون ﴿٧٤﴾
اور اسے بھی جو وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٤﴾

وما من غائبة في السماء والأرض
اور نہیں ہے کوئی پوشیدہ چیز آسمان میں اور زمین میں

إلا في كتب مبين ﴿٧٥﴾
مگر وہ درج ہے ایک واضح کتاب میں ﴿٧٥﴾

إن هذا القرءان يقص على بني إسراءيل
بلاشبہ یہ قرآن بیان کرتا ہے، بنی اسرائیل کے سامنے

أكثر الذي هم فيه يختلفون ﴿٧٦﴾
ان باتوں میں سے اکثر کی حقیقت، جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں ﴿٧٦﴾

وإنه لهدى
اور واقعہ یہ ہے کہ یہ (قرآن) بڑی ہدایت

ورحمة للمؤمنين ﴿٧٧﴾
اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے ﴿٧٧﴾

إن ربك يقضي بينهم بحكمه
بلاشبہ تیرا رب فیصلہ فرمائے گا ان لوگوں کے درمیان اپنے حکم سے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۸﴾
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَي الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾
اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ
الدُّعَاۗءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۰﴾
وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ
اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ
بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾
وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا
لَهُمْ دَاۗبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ
اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾
وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ
فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا
فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾
حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءُوْ
قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ
وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا
اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾
وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا
فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾

اور وہی ہے زبردست اور سب کچھ جاننے والا ﴿۷۸﴾
سو (اے نبیؐ) بھروسہ کرو تم اللہ پر، بے شک تم صریح حق پر ہو ﴿۷۹﴾
بے شک تم نہیں سنا سکتے مُردوں کو اور نہ تم سنا سکتے ہو بہروں کو،
اپنی پکار جبکہ وہ بھاگے جا رہے ہوں پیٹھ پھیر کر ﴿۸۰﴾
اور نہ تم راہ دکھا سکتے ہو اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر۔
نہیں سنا سکتے تم مگر انہی لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں
ہماری آیات پر اور پھر وہ فرمانبردار بن جاتے ہیں ﴿۸۱﴾
اور جب آ پہنچے گا ہماری بات پورا ہونے کا وقت ان پر تو نکالیں گے ہم
ان کے لیے ایک جانور زمین سے جو باتیں کرے گا ان سے
اس لیے کہ لوگ ہماری آیات کا یقین نہیں کرتے تھے ﴿۸۲﴾
اور جس دن گھیر گھار کر لائیں گے ہم ہر امّت میں سے
ایک گروہ ان کا جو جھٹلایا کرتا تھا ہماری آیات کو
پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی ﴿۸۳﴾
یہاں تک کہ جب آ جائیں گے سب
تو پوچھے گا ان کا رب، کیا تم نے جھٹلایا تھا میری آیات کو؟
حالانکہ نہ احاطہ کیا تھا تم نے ان کا علمی لحاظ سے
یہ نہیں تو پھر اور کیا کرتے رہے تم؟ ﴿۸۴﴾
اور پوری ہو جائے گی ہماری بات ان پر اس ظلم کے سبب جو وہ کرتے رہے
سو اس وقت وہ کوئی بات نہ بنا سکیں گے ﴿۸۵﴾

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ — کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ ہم نے ہی بنایا ہے رات کو

لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ — تاکہ سکون حاصل کریں یہ اس میں اور دن کو روشن کیا

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ — بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾ — ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿٨٦﴾

وَيَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ — اور جس دن پھونکا جائے گا صور

فَفَزِعَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ — تو ہول کھا جائیں گے، سب جو ہیں آسمانوں میں،

وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن — اور جو ہیں زمین میں سوائے ان کے جن کو

شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلٌّ — چاہے اللہ اور سب

أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ﴿٨٧﴾ — حاضر ہوں گے اس کے حضور، عاجزی کے ساتھ ﴿٨٧﴾

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا — اور دیکھو گے تم پہاڑوں کو ایسا گمان ہوگا تمہیں کہ وہ

جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ — جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ چل رہے ہوں گے

مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ — جیسے بادل چلتے ہیں، یہ کرشمہ ہے اس اللہ کا

الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ — جس نے حکمت کے ساتھ استوار کیا ہر چیز کو

إِنَّهُ خَبِيرٌ — بے شک وہ باخبر ہے

بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾ — ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو ﴿٨٨﴾

مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ — جو لے کر آئے گا بھلائی

فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا — تو اسے ملے گا صلہ بہتر اس سے

وَهُم مِّن فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ﴿٨٩﴾ — اور یہ لوگ اس دن کی گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے ﴿٨٩﴾

وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ — اور جو لیے ہوئے آئے گا برائی (شرک)

فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ	تو وہ اوندھے منہ ڈالے جائیں گے آگ میں
هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا	(کہا جائے گا) نہیں بدلہ مل رہا ہے تم کو مگر
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾	ویسا ہی جیسے عمل تم کرتے رہے ﴿٩٠﴾
إِنَّمَا أُمِرْتُ	اصل بات یہ ہے کہ بس حکم دیا گیا ہے مجھے تو
أَنْ أَعْبُدَ	کہ عبادت کروں میں
رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي	اس شہر (مکہ) کے رب کی جس نے
حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ	محترم بنا دیا ہے اسے اور جو مالک ہے ہر چیز کا
وَأُمِرْتُ أَنْ	اور یہ بھی حکم دیا گیا ہے مجھے کہ
أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾	بن کر رہوں میں اطاعت شعار ﴿٩١﴾
وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ	اور یہ کہ میں پڑھ کر سناؤں قرآن
فَمَنِ اهْتَدَىٰ	پس جو ہدایت اختیار کرے گا
فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ	سو وہ تو ہدایت اختیار کرے گا اپنے ہی فائدہ کے لیے
وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا	اور جو گمراہ ہوگا تو کہہ دو میں تو بس ہوں
مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿٩٢﴾	ان لوگوں میں سے جن کا کام خبردار کرنا ہے ﴿٩٢﴾
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ	اور کہو! تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں،
سَيُرِيكُمْ	وہ عنقریب دکھائے گا تمہیں
آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا	اپنی نشانیاں پھر تم انہیں پہچان بھی لوگے۔
وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ	اور نہیں ہے تمہارا رب بے خبر
عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾	ان اعمال سے جو تم کرتے ہو ﴿٩٣﴾

سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (٤٩) (٢٨)

اٰيَاتُهَا ٨٨ — رُكُوْعَاتُهَا ٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ — طا۔سین۔میم ﴿١﴾

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ — یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ﴿٢﴾

نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣﴾ — سناتے ہیں ہم تمہیں کچھ حالات موسیٰ اور فرعون کے بالکل ٹھیک ٹھیک ایسے لوگوں کے فائدے کے لیے جو ایمان لائیں ﴿٣﴾

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِى الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤﴾ — واقعہ یہ ہے کہ فرعون نے سرکشی کی زمین میں اور تقسیم کر دیا تھا اس کے باشندوں کو گروہوں میں ذلیل کرتا تھا ایک گروہ کو ان میں سے قتل کرتا تھا ان کے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتا تھا ان کی عورتوں کو بے شک وہ تھا مفسد لوگوں میں سے ﴿٤﴾

وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥﴾ — اور ہمارا ارادہ تھا کہ احسان کریں ہم ان پر جو ذلیل کر کے رکھے گئے تھے زمین میں اور بنائیں انہیں پیشوا اور بنائیں انہی کو وارث (سلطنت کا) ﴿٥﴾

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَنُرِىَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا — اور اقتدار بخشیں ان کو زمین میں اور دکھلائیں فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو

مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ⑥
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ
فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ
فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ ۚ
اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ
وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ⑦
فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ
لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۗ اِنَّ فِرْعَوْنَ
وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِئِيْنَ ⑧
وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ
لِّىْ وَلَكَ ۗ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰٓى
اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ⑨
وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ۗ
اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِىْ بِهٖ لَوْلَآ
اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا
لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑩
وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫
فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ

ان کے ہاتھوں وہی کچھ جس سے وہ ڈرتے تھے ⑥
چنانچہ وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ کی ماں کو کہ دودھ پلاتی رہ اسے
پھر جب خطرہ ہو تجھے اس کی جان کا تو ڈال دینا اسے
دریا میں اور نہ خوف کھانا اور نہ غم کھانا
یقیناً ہم واپس لے آئیں گے اسے تیرے پاس،
اور بنائیں گے اسے رسول ⑦
آخر کار اٹھا لیا اسے فرعون کے گھر والوں نے تاکہ ہو وہ
ان کے لیے دشمن اور باعث رنج۔ بے شک فرعون
اور ہامان اور ان کے لشکر تھے غلط کار (اپنی تدبیر میں) ⑧
اور کہا فرعون کی بیوی نے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ،
میرے لیے اور تیرے لیے، اسے قتل نہ کرنا، بہت ممکن ہے
کہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا بنا لیں ہم اسے بیٹا
اور وہ (یہ کہتے وقت انجام سے) بے خبر تھے ⑨
اور ہو گیا دل موسیٰؑ کی ماں کا بے قرار۔
اس قدر کہ قریب تھا کہ وہ ظاہر کر دے اس راز کو، اگر نہ
مضبوط کر دیتے ہم اس کے دل کو
تاکہ وہ (ہمارے وعدہ) پر ایمان لے آئے ⑩
اور کہا اس نے موسیٰؑ کی بہن سے کہ پیچھے پیچھے چلتی جا اس کے
سو وہ دیکھتی رہی اسے ایک طرف ہو کر

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱﴾
وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ
مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ
عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ
وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾
فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ
كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ
وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع ۱ ۵
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى
اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ
نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾
وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ
غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ
فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۗ
هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا
مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ
مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ
فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ

اس طرح کہ انہیں خبر تک نہ ہوئی ﴿۱۱﴾
اور حرام کر دیے تھے ہم نے موسیٰؑ پر دودھ پلانے والیوں کے دودھ
پہلے ہی، یہ حال دیکھ کر کہا موسیٰؑ کی بہن نے کیا میں بتاؤں تمہیں
ایسا گھرانہ جو اس کی پرورش کر سکے تمہارے لیے
اور وہ ہوں اس کے خیر خواہ بھی ﴿۱۲﴾
اس طرح لوٹا دیا ہم نے اسے اس کی ماں کے پاس
تاکہ ٹھنڈی ہوں اس کی آنکھیں اور وہ غمگین نہ ہو
اور تاکہ جان لے کہ بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے
لیکن اکثر لوگ (یہ بات) نہیں جانتے ﴿۱۳﴾
اور جب پہنچے موسیٰؑ اپنی بھرپور جوانی کو اور ان کا نشوونما مکمل ہوگیا
تو عطا کی ہم نے اسے حکمت اور علم اور ایسی ہی
جزا دیتے ہیں ہم اعلیٰ اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۱۴﴾
اور داخل ہوئے موسیٰؑ شہر میں ایسے وقت جب کہ
غافل تھے شہر والے تو دیکھا انہوں نے
وہاں دو اشخاص کو جو آپس میں لڑ رہے تھے،
یہ (ایک) ان کی اپنی قوم کا تھا اور یہ (دوسرا)
اس کے دشمنوں میں سے تھا، سو مدد طلب کی اس نے جو
اس کی قوم کا تھا اس کے مقابلہ میں جو اس کا دشمن تھا
تو گھونسا مارا موسیٰؑ نے اسے اور اس کا کام تمام کر دیا،

قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ
موسیٰؑ بول اٹھے کہ یہ شیطانی کام ہے ۔

اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾
بے شک ہے شیطان کھلا دشمن اور صریح گمراہ کرنے والا ﴿۱۵﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ
عرض کیا: اے میرے رب! بے شک میں نے ظلم کر ڈالا ہے

نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
اپنے آپ پر سو تو مجھے معاف فرما دے

فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
چنانچہ اللہ نے معاف کر دیا اسے ور حقیقت وہی ہے

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾
معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ﴿۱۶﴾

قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ
عرض کیا: اے میرے رب! یہ جو احسان کیا ہے تو نے مجھ پر

فَلَنْ اَكُوْنَ
لہٰذا میں ہرگز نہ بنوں گا

ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾
مددگار مجرموں کا ﴿۱۷﴾

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا
پھر صبح سویرے آئے وہ شہر میں ڈرتے ہوئے

يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي
اور خطرہ بھانپتے ہوئے تو دیکھا کہ وہی شخص جس نے

اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ
مدد کے لیے پکارا تھا کل، آواز دے رہا ہے انہیں۔

قَالَ لَهٗ مُوْسٰۤى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾
کہا اس سے موسیٰؑ نے یقیناً تو بڑا ہی گمراہ ہے ﴿۱۸﴾

فَلَمَّاۤ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ
پھر جب ارادہ کیا موسیٰؑ نے کہ پکڑیں اس کو

هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰۤى
جو دشمن تھا دونوں کا تو وہ پکار اٹھا: اے موسیٰؑ!

اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ
کیا تم چاہتے ہو کہ قتل کر دو مجھے جیسے تم نے قتل کر دیا تھا

نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ
ایک انسان کو کل؟ نہیں چاہتے ہو تم

اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ
مگر یہ کہ بن کر رہو جبّار اس سرزمین میں

وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾
اور نہیں چاہتے تم کہ ہو اصلاح کرنے والوں میں سے ﴿۱۹﴾

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ
يَسْعٰى ۡ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ
يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ
فَاخْرُجْ اِنِّىْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾
فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا
يَّتَرَقَّبُ ۡ قَالَ رَبِّ
نَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ ع
وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى
رَبِّىْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِىْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾
وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ
اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۬
وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ
تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ
مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا
لَا نَسْقِىْ
حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاۗءُ ٚ
وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾
فَسَقٰى لَهُمَا
ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ

اور آیا ایک شخص شہر کے پرلے سرے سے
دوڑتا ہوا، بولا: اے موسیٰؑ! یقیناً سرداران قوم
سازش کر رہے ہیں تمہارے بارے میں تاکہ تمہیں قتل کر دیں
سو نکل جاؤ (یہاں سے) یقین رکھو میں تمہارا خیرخواہ ہوں ﴿۲۰﴾
سو نکل کھڑے ہوئے موسیٰؑ وہاں سے ڈرتے ڈرتے
ٹوہ لیتے ہوئے ـــ دعا مانگی اے میرے مالک!
بچالے تو مجھے ظالم لوگوں سے ﴿۲۱﴾
اور جب رخ کیا موسیٰؑ نے مدین کا تو دل میں کہا، امید ہے
کہ میرا رب مجھے ڈال دے گا سیدھے راستے پر ﴿۲۲﴾
اور جب پہنچے مدین کے کنوئیں پر تو پایا وہاں
لوگوں کی ایک جماعت کو کہ پانی پلا رہے تھے (اپنے جانوروں کو)
اور دیکھا موسیٰؑ نے ان سے الگ ایک طرف دو عورتوں کو
جو اپنی بکریوں کو روکے کھڑی تھیں، پوچھا
تمہیں کیا پریشانی ہے؟ انہوں نے کہا:
ہم نہیں پلا سکتیں پانی (اپنے جانوروں کو)
جب تک کہ نہ نکال لے جائیں اپنے جانوروں کو چرواہے
اور ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں ﴿۲۳﴾
سو پانی پلا دیا موسیٰؑ نے ان دونوں کے جانوروں کو
پھر پیچھے جا بیٹھے سایے میں اور دعا کی اے میرے رب!

اِنِّیْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ
مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾
فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِیْ
عَلَى اسْتِحْیَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ
یَدْعُوْكَ لِیَجْزِیَكَ اَجْرَ مَا
سَقَیْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا
جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَیْهِ
الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٚ
نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۵﴾
قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا یٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ٘
اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ
الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ﴿۲۶﴾
قَالَ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ
اِحْدَى ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ عَلٰۤى اَنْ
تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ
فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ
وَ مَاۤ اُرِیْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْكَ ؕ
سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۲۷﴾
قَالَ ذٰلِكَ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكَ ؕ

بلاشبہ جو کچھ تو نازل فرمائے میرے لیے
از قسمِ خیر (میں اس کا) محتاج ہوں ﴿۲۴﴾
پھر آئی اس کے پاس دونوں میں سے ایک چلتی ہوئی
شرماتی لجاتی اور کہنے لگی، بات یہ ہے کہ میرے والد
تم کو بلا رہے ہیں تاکہ دیں تمہیں اجر اس کا جو
پانی پلایا تھا تم نے ہمارے جانوروں کو، پھر جب
آئے ان کے پاس موسیٰ اور بیان کیا ان کے سامنے
سارا واقعہ تو انہوں نے کہا، نہ ڈرو،
بچ نکلے ہو تم ظالم لوگوں سے ﴿۲۵﴾
کہا ان میں سے ایک نے ابا جان! ملازم رکھ لیجیے اسے
اس لیے کہ بہترین ملازم وہی ہو سکتا ہے جو
طاقتور اور امانت دار ہو ﴿۲۶﴾
انہوں نے کہا میں چاہتا ہوں کہ نکاح کر دوں تمہارا
اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ اس شرط پر کہ
ملازمت کرو تم میری آٹھ سال۔
پھر اگر تم پورے کر دو دس سال تو یہ تم پر موقوف ہے،
اور نہیں چاہتا میں کہ تکلیف میں ڈالوں تمہیں۔
ضرور پاؤ گے تم مجھے انشاء اللہ نیک لوگوں میں سے ﴿۲۷﴾
کہا موسیٰ نے یہ بات طے پا گئی میرے اور آپ کے درمیان

أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ	دونوں مدتوں میں سے جو بھی پوری کر لوں میں
فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا	تو نہ ہو کوئی زیادتی مجھ پر اور اللہ اس بات پر جو
نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٢٨﴾	ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ہے ﴿٢٨﴾
فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ	غرض جب پوری کر لی موسیٰؑ نے مدت
وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ	اور لے کر چلے اپنے گھر والوں کو تو دیکھی انہوں نے
مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا ۖ قَالَ لِأَهْلِهِ	طور کی جانب آگ تو کہا اپنے گھر والوں سے
امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا	ذرا ٹھہرو میں نے دیکھی ہے آگ،
لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ	شاید کہ لے آؤں میں تمہارے پاس وہاں سے کوئی خبر
أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ	یا کوئی انگارہ آگ کا (لے آؤں)،
لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٢٩﴾	تاکہ تم تاپ سکو ﴿٢٩﴾
فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ	پھر جب پہنچے موسیٰؑ وہاں تو پکارا گیا وادی کے دائیں کنارے پر
فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ	اس مبارک خطہ میں ایک درخت سے
أَنْ يَا مُوسَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ	کہ اے موسیٰؑ! بے شک میں ہی ہوں اللہ
رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٠﴾	رب، سب جہانوں کا ﴿٣٠﴾
وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَآهَا	اور یہ بھی (ارشاد ہوا) کہ پھینک اپنی لاٹھی سو جب دیکھا اسے
تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ	لہراتا ہوا گویا کہ وہ سانپ ہے تو بھاگ اٹھے موسیٰؑ
مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَا مُوسَىٰ أَقْبِلْ	پیٹھ موڑ کر اور مڑ کر بھی نہ دیکھا (ارشاد ہوا) اے موسیٰؑ آگے بڑھو
وَلَا تَخَفْ ۖ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ﴿٣١﴾	اور نہ ڈرو یقیناً تم محفوظ ہو ﴿٣١﴾
اسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ	ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکلے گا وہ

بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ
جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ
بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ ؕ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ
نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾
وَاَخِىْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّىْ
لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِىَ
رِدْاً يُّصَدِّقُنِىْٓ ۫
اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ
بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا
فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ
بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا
وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ
قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى
وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا

چمکتا ہوا بغیر کسی تکلیف کے اور بھینچ لو
اپنا بازو خوف سے بچنے کے لیے، پس یہ دونوں
دو نشانیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے،
فرعون اور اس کے درباریوں کے (سامنے پیش کرنے کے) لیے۔
یقیناً وہ لوگ ہیں بڑے نافرمان ﴿۳۲﴾
عرض کیا اے میرے رب! بات یہ ہے کہ میں قتل کر چکا ہوں ان کا
ایک آدمی سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ قتل کر دیں گے مجھے ﴿۳۳﴾
اور میرا بھائی ہارونؑ وہ ہے زیادہ فصیح مجھ سے
زبان کے لحاظ سے سو رسول بنا دے اسے میرے ساتھ
بطورِ مددگار تاکہ وہ میری تصدیق کرے،
میں ڈرتا ہوں کہ جھٹلائیں گے وہ مجھے ﴿۳۴﴾
ارشاد ہوا: ہم مضبوط کیے دیتے ہیں تمہارے بازو
تمہارے بھائی سے اور عطا کریں گے تمہیں ایسی قوت
کہ نہ پہنچا سکیں گے وہ (کچھ نقصان) تم دونوں کو،
بسبب ہمارے معجزات کے، تم دونوں
اور جو تمہاری پیروی کریں گے غالب ہو کر رہیں گے ﴿۳۵﴾
سو جب آئے ان کے پاس موسیٰؑ ہماری کھلی کھلی نشانیاں لے کر
تو انہوں نے کہا نہیں ہے یہ مگر جادو گھڑا ہوا
اور نہیں سنیں ہم نے ایسی باتیں

فِيْٓ اٰبَآىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ٣٦	(کبھی) اپنے آباؤ اجداد کے زمانہ میں بھی ٣٦
وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ	اور کہا موسیٰؑ نے میرا رب بہتر جانتا ہے
بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ	کہ کون لے کر آیا ہے ہدایت اس کی طرف سے
وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ	اور (یہ کہ) کس کو ملے گا آخرت کا گھر۔
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ٣٧	حق یہ ہے کہ کبھی فلاح نہیں پاتے ظالم لوگ ٣٧
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ	اور کہا فرعون نے اے اہلِ دربار! میرے علم میں تو نہیں ہے
لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ	تمہارا کوئی خدا میرے سوا، سو آگ دہکاؤ میرے واسطے اے ہامان!
عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا	گارے پر (اینٹ پکانے کے لیے) اور بناؤ میرے لیے ایک اونچا محل
لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ	شاید کہ میں دیکھ سکوں الٰہِ موسیٰؑ کو
وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ٣٨	اور در اصل میرا خیال تو یہ ہے کہ وہ ہے ہی جھوٹا ٣٨
وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ	اور بڑائی کا گھمنڈ کیا اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ	ناحق اور یہ سمجھ رکھا تھا انہوں نے کہ وہ
اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ٣٩	ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ٣٩
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ	آخر کار پکڑ لیا ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو
فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ	اور پھینک دیا انہیں سمندر میں، سو دیکھ لو!
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ٤٠	کیا ہوا انجام ظالموں کا؟ ٤٠
وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ	اور بنا دیا تھا ہم نے انہیں ایسے پیشوا جو دعوت دیتے تھے
اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	جہنم کی طرف اور قیامت کے دن
لَا يُنْصَرُوْنَ ٤١	نہیں پہنچے گی انہیں مدد (کسی کی طرف سے) ٤١

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ	اور لگادی ہے ہم نے ان کے پیچھے اس دنیا میں لعنت،
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿٤٢﴾	اور روزِ قیامت بھی ہوں گے وہ اللہ کی رحمت سے دور اور ذلیل و خوار ﴿٤٢﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْ بَعْدِ مَآ	اور بے شک عطا کی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اس کے بعد کہ
اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى	ہلاک کر چکے تھے ہم بہت سی پہلی نسلوں کو،
بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى	(ایسی کتاب) جس میں بصیرتیں تھیں لوگوں کے لیے اور ہدایت
وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾	اور رحمت تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿٤٣﴾
وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ	اور (اے محمدؐ) تم موجود نہ تھے (وادئ طور کی) مغربی جانب
اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ	جب عطا کیا تھا ہم نے موسیٰؑ کو فرمانِ شریعت
وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٤٤﴾	اور نہ تھے تم شامل مشاہدہ کرنے والوں میں ﴿٤٤﴾
وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ	بات یہ ہے کہ پیدا کیں ہم نے بہت سی نسلیں پھر گزر گیا
عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا	ان پر ایک طویل زمانہ۔ جبکہ نہ تھے تم رہنے والے
فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ	اہلِ مدین کے درمیان، کہ پڑھ کر سناتے ان کو ہماری آیات
وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٤٥﴾	بلکہ ہمیں (تم کو) رسول بنا کر بھیجنا تھا ﴿٤٥﴾
وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا	اور نہ تھے تم موجود جانبِ طور جب پکارا تھا ہم نے (موسیٰؑ کو)
وَلٰكِنْ رَّحْمَةً	لیکن (یہ خبریں جو دی جا رہی ہیں) رحمت کی بنا پر ہیں
مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا	تمہارے رب کی طرف سے تاکہ تم متنبہ کرو ان لوگوں کو
مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ	نہیں آیا جن کے پاس کوئی متنبہ کرنے والا تم سے پہلے
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾	شاید کہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿٤٦﴾
وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ	اور (اس لیے بھی) کہ ایسا نہ ہو کہ جب آپڑے ان پر کوئی مصیبت

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ
فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ
اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ
وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ
اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا
بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ
قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۟ۙ
وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾
قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ
اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾
فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ
اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ
وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ
هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ ع ۵
وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ

بسبب ان (کرتوتوں) کے جو آگے بھیج چکے ہیں ان کے ہاتھ
تو کہیں وہ اے ہمارے رب! کیوں نہ بھیجا تو نے
ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم پیروی کرتے تیری آیات کی
اور ہو جاتے مومنوں میں سے ﴿۴۷﴾
پھر جب آیا ان کے پاس حق (قرآن) ہماری طرف سے
تو کہنے لگے، کیوں نہیں دیا گیا اسے بھی وہی کچھ جو
دیا گیا تھا موسیٰؑ کو ۔ تو کیا انہوں نے انکار نہیں کیا تھا
اس کا جو دیا گیا تھا موسیٰؑ کو پہلے؟
کہا تھا، یہ دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں
اور کہتے تھے ہم تو سب کا انکار کرتے ہیں ﴿۴۸﴾
کہہ دیجیے اچھا تو لاؤ تم کوئی کتاب اللہ کی طرف سے
جو زیادہ ہدایت والی ہو ان دونوں کتابوں سے
تاکہ میں اس کی پیروی کروں اگر ہو تم سچے ﴿۴۹﴾
پھر اگر یہ نہ پورا کر سکیں تمہارا مطالبہ تو جان لو کہ
درحقیقت وہ پیروی کر رہے ہیں اپنی خواہشات نفس کی۔
اور کون شخص بڑا گمراہ ہے اس سے جو پیروی کرے
اپنی خواہشات نفس کی اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر۔
بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿۵۰﴾
اور یقیناً پے در پے پہنچا چکے ہیں، ہم انہیں

الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ
هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾
وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا
اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا
مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾
اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ
بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾
وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا
عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا
وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ز سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ
لَا نَبْتَغِى الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾
اِنَّكَ لَا تَهْدِىْ مَنْ اَحْبَبْتَ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ج
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾
وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى

(یہ ہدایت کی) بات تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۵۱﴾
وہ لوگ جنہیں عطا کی تھی ہم نے کتاب اس سے پہلے
وہ اس پر ایمان لاتے ہیں ﴿۵۲﴾
اور جب سنایا جاتا ہے (یہ کلام) ان کو تو کہتے ہیں:
ایمان لائے ہم اس پر یقیناً یہ حق ہے
ہمارے رب کی طرف سے ہم تو تھے ہی
اس سے پہلے فرمانبردار ﴿۵۳﴾
یہ وہ لوگ ہیں کہ دیا جائے گا انہیں ان کا اجر دو بار
بسبب ان کی ثابت قدمی کے اور دفع کرتے ہیں وہ
بھلائی کے ذریعہ سے برائی کو اور اس میں سے جو
ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں ﴿۵۴﴾
اور جب سنتے ہیں کوئی بے ہودہ بات تو کنارہ کش ہو جاتے ہیں
اس سے اور کہتے ہیں، ہمارے لیے ہیں ہمارے عمل
اور تمہارے لیے ہیں تمہارے عمل، (ہماری طرف سے) تم کو سلام
نہیں پسند کرتے ہم (طریقہ) جاہلوں کا ﴿۵۵﴾
بلاشبہ تم (اے نبیؐ) نہیں ہدایت دے سکتے جسے چاہو
لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے
اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو ﴿۵۶﴾
اور وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم نے پیروی اختیار کر لی ہدایت کی

مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ
تیرے ساتھ تو اچک لیے جائیں گے ہم اپنی سرزمین سے ۔

اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا
کیا نہیں جگہ دی ہم نے انہیں حرم میں جو امن والی ہے

يُّجْبٰۤى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَىْءٍ
کہ کھنچے چلے آتے ہیں اس کی طرف پھل ہر قسم کے

رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ لٰكِنَّ
بطور رزق ہماری طرف سے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾
ان میں سے بہت سے لوگ نہیں جانتے ﴿۵۷﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ
اور کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم بستیاں

بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ
کہ جو اترا گئی تھیں اپنی معیشت پر سو یہ ہے

مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ
ان کے مسکن، جو نہ آباد ہوئے ان کے بعد

اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾
مگر بہت کم، اور ہو کر رہے (بالآخر) ہم ہی ان کے وارث ﴿۵۸﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى
اور نہیں ہے تیرا رب ہلاک کرنے والا بستیوں کو

حَتّٰى يَبْعَثَ فِىْۤ اُمِّهَا رَسُوْلًا
جب تک کہ نہ بھیج لے ان کے مرکز میں کوئی رسول

يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ
جو پڑھ کر سنائے انہیں ہماری آیات

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِى الْقُرٰۤى
اور نہیں ہیں ہم ہلاک کرنے والے بستیوں کو

اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾
مگر اس صورت میں کہ ان کے رہنے والے ظالم ہوں ﴿۵۹﴾

وَمَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ فَمَتَاعُ
اور جو بھی دی گئی ہے تم کو کوئی چیز سو وہ سازوسامان ہے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ
دنیاوی زندگی کا اور اس کی زینت ہے

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ
اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کہیں بہتر ہے

وَّ اَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ٦
اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۶۰﴾

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا
بھلا وہ شخص جس سے وعدہ کیا ہو ہم نے اچھا وعدہ

فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَنْ
اور وہ اسے پانے والا ہو اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے

مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
جسے دیا ہو ہم نے سازوسامان دنیاوی زندگی کا

ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾
پھر وہ روزِ قیامت ان میں ہو جو (سزا کے لیے) حاضر کیے جائیں گے ﴿٦١﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ
اور جس دن پکارے گا وہ ان کو اور پوچھے گا کہاں ہیں

شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾
میرے وہ شرکا جن کا دعوٰی رکھتے تھے تم؟ ﴿٦٢﴾

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ
کہیں گے وہ لوگ جن پر لاگو ہو چکا ہو گا (عذاب کا) فرمان

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا
اے ہمارے مالک! یہ ہیں وہ لوگ جن کو گمراہ کیا تھا ہم نے

اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا
گمراہ کیا تھا ہم نے انہیں جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے

تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ
بیزاری کا اظہار کرتے ہیں ہم (ان سے) آپ کے حضور

مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾
یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے ﴿٦٣﴾

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ
اور کہا جائے گا کہ پکارو ان کو جنہیں شریک ٹھہراتے تھے تم (اللہ کا)

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ
سو وہ انہیں پکاریں گے تو نہیں دیں گے وہ جواب ان کو

وَرَاَوُا الْعَذَابَ
اور دیکھ لیں گے عذاب

لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾
(اور تمنا کریں گے) کاش! ہم ہوتے ہدایت یافتہ ﴿٦٤﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ
اور جس دن پکارے گا وہ انہیں اور پوچھے گا

مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾
کیا جواب دیا تھا تم نے رسولوں کو؟ ﴿٦٥﴾

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَىِٕذٍ
انہیں کوئی جواب نہ سوجھے گا اس دن

فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾
اور وہ ایک دوسرے سے پوچھ بھی نہ سکیں گے ﴿٦٦﴾

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے نیک اعمال

فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾
وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ
وَيَخْتَارُ ۭ مَا كَانَ لَهُمُ
الْخِيَرَةُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾
وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ
صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾
وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ
لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ
وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ
الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَاۗءٍ ۭ
اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ
عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ
بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۭ
اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾

تو توقع ہے کہ ہو وہ فلاح پانے والوں میں سے ﴿٦٧﴾
اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے
اور منتخب کر لیتا ہے (جسے چاہے) نہیں ہے ان کے پاس
کوئی اختیار۔ پاک ہے اللہ اور بلند و برتر
اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٦٨﴾
اور تمہارا رب خوب جانتا ہے اسے جو چھپائے ہوئے ہیں
ان کے سینے اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٦٩﴾
اور وہی اللہ ہے، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔
اسی کے لیے ہے حمد دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔
اور اسی کی ہے فرمانروائی اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿٧٠﴾
ان سے کہیے کیا تم نے غور کیا اگر کر دیتا اللہ تم پر
رات کو ہمیشہ رہنے والا قیامت تک کے لیے
تو کون ایسا معبود ہے اللہ کے سوا جو لا دیتا تم کو روشنی۔
کیا تم سنتے نہیں؟ ﴿٧١﴾
ان سے کہیے کیا تم نے غور کیا اگر کر دیتا اللہ
تم پر دن کو ہمیشہ رہنے والا، قیامت تک کے لیے
تو کون ایسا معبود ہے اللہ کے سوا جو لا دیتا تم کو
رات جس میں تم سکون حاصل کرتے ہو۔
تو کیا تم کو سوجھتا نہیں؟ ﴿٧٢﴾

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ
لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا
فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ
شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٧٤﴾
وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا
اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٧٥﴾
اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى
فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ
مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ
بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ
لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿٧٦﴾
وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ
الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ
مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ

اور یہ بھی اس کی رحمت ہے کہ بنائے اس نے
تمہارے لیے رات اور دن تاکہ تم سکون حاصل کرو
رات میں اور تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل (دن میں)
اور تاکہ تم (اس کے) شکرگزار بنو ﴿٧٣﴾
اور جس دن پکارے گا وہ انہیں پھر پوچھے گا کہاں ہیں
میرے وہ شرکا جن کا تمہیں دعویٰ تھا ﴿٧٤﴾
اور نکال لائیں گے ہم ہر اُمّت میں سے ایک گواہ
پھر کہیں گے لاؤ اپنی دلیل تو وہ جان لیں گے
کہ سچی بات اللہ ہی کی تھی اور گم ہو جائیں گے ان سے
وہ تمام جھوٹ جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے ﴿٧٥﴾
واقعہ یہ ہے کہ قارون تھا قوم موسیٰ میں سے
سو سرکشی کی اس نے ان کے خلاف اور دے رکھے تھے ہم نے اسے
خزانے اتنے کہ ان کی کنجیاں اٹھانا مشکل تھا
ایک طاقتور جماعت کے لیے بھی، ایک دفعہ کہا
اس سے اس کی قوم نے کہ نہ اترا، بے شک اللہ
نہیں پسند کرتا اترانے والوں کو ﴿٧٦﴾
اور طلب کر اس میں سے جو دے رکھا ہے تجھے اللہ نے،
گھر آخرت کا اور نہ فراموش کر اپنا حصہ
دنیا میں سے اور بھلائی کر جیسے بھلائی کی ہے اللہ نے

اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِى الْاَرْضِ ؕ	تیرے ساتھ اور نہ کوشش کر فساد مچانے کی زمین میں۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾	بے شک اللہ نہیں پسند کرتا فساد مچانے والوں کو ﴿۷۷﴾
قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ	اس نے کہا، حقیقت یہ ہے کہ دیا گیا ہے یہ سب کچھ مجھے
عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِىْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ	اس علم کی بنا پر جو مجھے حاصل ہے۔ کیا نہیں جانتا وہ
اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ	کہ اللہ یقیناً ہلاک کر چکا ہے اس سے پہلے
مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً	بہت سی قوموں کو جن کے لوگ کہیں زیادہ تھے اس سے قوت میں
وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْـَٔلُ	اور بہت زیادہ تھے جمعیت کے لحاظ سے، اور نہیں پوچھا جاتا
عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾	(بوقت ہلاکت) ان کے گناہوں کے بارے میں مجرموں سے ﴿۷۸﴾
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ؕ	پھر (ایک دن) نکلا وہ اپنی قوم کے سامنے بڑے ٹھاٹھ سے۔
قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	تو کہنے لگے وہ لوگ جو طالب تھے دنیاوی زندگی کے
يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِىَ	کاش! ہمیں بھی حاصل ہوتا جیسا کچھ دیا گیا ہے
قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾	قارون کو، یقیناً وہ بڑے نصیبے والا ہے ﴿۷۹﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ	اور کہنے لگے وہ لوگ جنہیں دیا گیا تھا علم،
وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ	افسوس ہے تم پر! اللہ کا ثواب کہیں بہتر ہے
لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ	اس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور کرے نیک عمل
وَلَا يُلَقّٰهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾	اور نہیں ملتی یہ نعمت مگر صبر کرنے والوں کو ﴿۸۰﴾
فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ	آخر کار دھنسا دیا ہم نے اسے بھی اور اس کے گھر کو بھی
الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ	زمین میں۔ پھر نہ تھی اس کے لیے کوئی جماعت
يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ	جو مدد کرتی اس کی اللہ کے سوا،

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾
وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ
بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ
لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ
بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع
تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا
لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا
فِى الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ
خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ
فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾
اِنَّ الَّذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ
الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ
قُلْ رَّبِّىْٓ اَعْلَمُ
مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى

اور نہ ہو سکا وہ خود بھی اپنی مدد آپ کرنے والوں میں سے ﴿٨١﴾
اور پھر صبح کے وقت، وہ لوگ جو تمنا کر رہے تھے اس کے مرتبہ کی
کل تک، کہنے لگے: افسوس (ہم بھول گئے تھے) کہ اللہ
کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے چاہے
اپنے بندوں میں سے اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے)
اور اگر نہ کیا ہوتا احسان اللہ نے ہم پر تو دھنسا دیتا
ہم کو بھی، افسوس (ہم بھول گئے) کہ نہیں فلاح پایا کرتے کافر ﴿٨٢﴾
وہ آخرت کا گھر خاص کر دیں گے ہم
ان لوگوں کے لیے جو نہیں چاہتے ہیں بڑا بننا
زمین میں اور نہ مچاتے ہیں فساد۔
اور انجام کی بھلائی متقیوں ہی کے لیے ہے ﴿٨٣﴾
جو شخص لے کر آئے گا کوئی بھلائی اس کے لیے ہے
(صلہ) اس سے بہتر اور جو لے کر آئے گا برائی
سو نہیں ملے گا بدلہ ان لوگوں کو جنہوں نے کیے ہیں برے کام
مگر ویسا ہی جیسا وہ کرتے رہے ﴿٨٤﴾
یقیناً وہ ذات جس نے ذمہ داری ڈالی ہے تم پر
اس قرآن کی ضرور پہنچانے والا ہے تمہیں ایک بہترین انجام تک۔
ان سے کہہ دو! میرا رب ہی خوب جانتا ہے
کہ کون لے کر آیا ہے ہدایت

وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾	اور کون ہے جو مبتلا ہے کھلی گمراہی میں ﴿۸۵﴾
وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا	اور نہ تھے تم امیدوار
اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ	اس بات کے کہ نازل کیا جائے گا تم پر
الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً	قرآن ـ مگر یہ تو رحمت ہے
مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ	تمہارے رب کی ـ سو ہرگز نہ بننا تم
ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾	مددگار کافروں کے ﴿۸۶﴾
وَلَا يَصُدُّنَّكَ	اور نہ روکنے پائیں تم کو (کافر)
عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ	اللہ کے احکام سے اس کے بعد کہ
اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ	وہ نازل ہو چکے ہیں تمہاری طرف
وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ	اور دعوت دیتے رہو اپنے رب کی طرف
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾	اور ہرگز نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے ﴿۸۷﴾
وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ	اور نہ پکارو تم اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ	کوئی معبود دوسرا
لَآ اِلٰهَ	نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ	سوائے اس کے ـ ہر چیز
هَالِكٌ اِلَّا	ہلاک ہونے والی ہے سوائے
وَجْهَهٗ لَهُ	اس کی ذات کے اسی کے لیے ہے
الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ	فرمانروائی اور اسی کی طرف
تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾	تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۸۸﴾

وقف لازم

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ (۸۵) (۲۹)

اٰيَاتُهَا ۶۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ①	الف۔لام۔میم ①
اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا	کیا سمجھ رکھا ہے انسانوں نے یہ کہ وہ چھوڑ دیے جائیں گے
اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا	محض اتنا کہنے پر کہ ایمان لائے ہم (اللہ پر)
وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ②	اور ان کو آزمایا نہ جائے گا؟ ②
وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ	اور یقیناً آزمایا تھا ہم نے ان لوگوں کو جو
مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ	ان سے پہلے تھے سو ضرور دیکھ کر رہے گا اللہ
الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ③	ان لوگوں کو جو سچے ہیں اور ضرور دیکھ کر رہے گا وہ جھوٹوں کو ③
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ	کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جو کر رہے ہیں
السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ	بری حرکتیں (اسلام کے خلاف) کہ وہ بازی لے جائیں گے ہم سے۔
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ④	بہت ہی بری ہے وہ بات جو یہ سمجھے بیٹھے ہیں ④
مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ	جو شخص رکھتا ہے توقع اللہ سے ملنے کی
فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ	تو اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے۔
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ⑤	اور وہ ہے ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ⑤
وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ	اور جو شخص محنت کرتا ہے سو وہ محنت کرتا ہے
لِنَفْسِهٖ ؕ	اپنے ہی بھلے کے لیے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ⑥
وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ
وَلَنَجْزِیَنَّهُمْ اَحْسَنَ
الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ⑦
وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ
حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ
لِتُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ
لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ
اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑧
وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِی الصّٰلِحِیْنَ ⑨
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا
بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوْذِیَ فِی اللّٰهِ
جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ
كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَىِٕنْ جَآءَ نَصْرٌ
مِّنْ رَّبِّكَ لَیَقُوْلُنَّ
اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَیْسَ

یقیناً اللہ بے نیاز ہے سب جہان والوں سے ⑥
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے اچھے عمل
ہم ضرور دور کردیں گے ان سے ان کی برائیاں
اور ضرور جزا دیں گے ہم انہیں بہت بہتر
ان کے عملوں سے جو وہ کرتے رہے ⑦
اور ہدایت کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ
نیک سلوک کی لیکن اگر وہ زور ڈالیں تجھ پر
کہ شریک ٹھہرائے تو میرے ساتھ ایسے (معبودوں کو) کہ نہیں ہے
تجھے ان کے بارے میں کوئی علم تو نہ اطاعت کر تو ان کی
میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے تم سب کو پھر میں تمہیں بتاؤں گا
کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ⑧
اور جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے اچھے عمل
ضرور شامل کریں گے ہم انہیں صالحین میں ⑨
اور انسانوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں ایمان لائے ہم
اللہ پر پھر جب ستایا گیا انہیں اللہ کی راہ میں
تو سمجھنے لگتے ہیں وہ انسانوں کے ستانے کو
اللہ کے عذاب کی مانند اور اگر آ پہنچتی ہے نصرت
تمہارے رب کی طرف سے (مسلمانوں کو) تو کہتے ہیں
کہ ہم تو تھے ہی تمہارے ساتھ کیا نہیں ہے

اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا
فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰
وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝۱۱
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ
خَطٰيٰكُمْ ۭ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ
مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۲
وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا
مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ وَلَيُسْـَٔلُنَّ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۱۳
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ
فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ۭ
فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۱۴
فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ
وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۵
وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۶

اللہ پوری طرح باخبر ان باتوں سے جو
ہیں دلوں میں سب دنیا والوں کے ۝۱۰
اور ضرور دیکھ کر رہے گا اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں
اور ضرور دیکھ کر رہے گا منافقین کو ۝۱۱
اور کہتے ہیں یہ کافر ان لوگوں سے جو ایمان لائے
کہ پیروی کرو تم ہمارے طریقے کی اور ہم اٹھالیں گے بوجھ
تمہارے گناہوں کا حالانکہ نہیں ہیں وہ اٹھانے والے
ان کی خطاؤں میں سے کچھ بھی وہ قطعاً جھوٹے ہیں ۝۱۲
اور اس طرح ضرور اٹھائیں گے وہ اپنے بوجھ اور کچھ مزید بوجھ
اپنے بوجھوں کے ساتھ، اور ضرور باز پرس ہوگی ان سے
روزِ قیامت اس جھوٹ کے بارے میں جو یہ گھڑتے رہے ۝۱۳
اور واقعہ یہ ہے کہ بھیجا ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف
سو رہے وہ ان میں پچاس کم ایک ہزار سال
سو آلیا انہیں طوفان نے اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے ۝۱۴
پس بچالیا ہم نے نوحؑ کو اور کشتی میں سوار لوگوں کو
اور بنادیا ہم نے اسے نشانِ عبرت جہان والوں کے لیے ۝۱۵
اور بھیجا ہم نے ابراہیمؑ کو اس وقت کہا اس نے اپنی قوم سے
کہ بندگی کرو اللہ کی اور اسی سے ڈرو یہ بہتر ہے
تمہارے لیے اگر تم سمجھو ۝۱۶

إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ
أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا ط
إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ
لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا
عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا
لَهُ ط إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۱۷﴾
وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ
أُمَمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ط
وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ﴿۱۸﴾
أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ط إِنَّ ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ ﴿۱۹﴾
قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ
بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ
النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ط إِنَّ اللّٰهَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۰﴾
يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ ج
وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿۲۱﴾
وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ

درحقیقت یہ جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا،
وہ تو بُت ہیں اور گھڑ رہے ہو تم جھوٹ۔
بے شک وہ (معبود) جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا،
نہیں اختیار رکھتے وہ تمہیں کوئی رزق دینے کا تو طلب کرو
اللہ سے رزق اور اسی کی بندگی کرو اور شکر ادا کرو
اس کا۔ اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۷﴾
اور اگر جھٹلاتے ہو تم تو بے شک جھٹلایا تھا
بہت سی قوموں نے تم سے پہلے بھی۔
اور نہیں ہے رسول پر ذمہ داری مگر کھول کر پیغام پہنچا دینے کی ﴿۱۸﴾
کیا نہیں دیکھا انہوں نے کبھی کہ کس طرح ابتدا کرتا ہے اللہ
خلق کی پھر اس کا اعادہ کرتا ہے؟ بلاشبہ یہ (اعادہ)
اللہ کے لیے بہت آسان ہے ﴿۱۹﴾
ان سے کہو! چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو کہ کس طرح
ابتدا کی ہے اس نے خلق کی پھر اللہ ہی عطا کرے گا
زندگی آخرت کی بے شک اللہ
ہر چیز پہ پوری طرح قادر ہے ﴿۲۰﴾
سزا دے جسے چاہے اور رحم فرمائے جس پر چاہے،
اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۱﴾
اور نہیں ہو تم عاجز کرنے والے (اللہ کو) زمین میں

وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٢٢﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ
يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا
اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ
مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾
وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ
بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ
وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ
النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾
فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ
مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾

ع ١٠
وقف لازم

اور نہ آسمان میں اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا
کوئی دوست اور نہ (کوئی) مددگار ﴿٢٢﴾
اور جنھوں نے انکار کیا ہے اللہ کی آیات کا
اور اس کے حضور پیش ہونے کا یہ وہ لوگ ہیں جو
مایوس ہو چکے ہیں میری رحمت سے
اور انھی کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿٢٣﴾
سو نہ تھا جواب ان کی قوم کا مگر یہ کہ کہا انھوں نے
قتل کردو ابراہیمؑ کو یا جلا دو اسے۔ سو بچا لیا اسے اللہ نے
آگ سے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
ان لوگوں کے لیے جو ایمان لانے والے ہیں ﴿٢٤﴾
اور کہا ابراہیمؑ نے، در حقیقت یہ جو بنا رکھے ہیں تم نے
اللہ کے سوا بت (یہ تو ہیں) ذریعہ دوستی کا
تمہارے درمیان صرف دنیا کی زندگی میں
پھر قیامت کے دن انکار کرے گا تم میں سے ہر ایک دوسرے کا
اور لعنت بھیجیں گے ایک دوسرے پر اور ٹھکانہ ہوگا تمہارا
دوزخ اور نہ ہوگا تمہارا کوئی مددگار ﴿٢٥﴾
سو ایمان لائے اس پر صرف لوطؑ اور انھوں نے کہا میں
ہجرت کرتا ہوں اپنے رب کی طرف۔ بے شک وہی ہے
زبردست اور حکمت والا ﴿٢٦﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
اور عطا کی ہم نے انہیں اسحاقؑ اور یعقوبؑ (جیسی اولاد)

وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ
اور قائم رکھا ہم نے اس کی نسل میں (سلسلہ) نبوت

وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ
اور کتاب کا اور عطا کیا ہم نے اسے اس کا اجر دنیا میں ۔

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾
اور یقیناً وہ آخرت میں ہوگا صالحین میں سے ﴿٢٧﴾

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ
اور (بھیجا ہم نے) لوطؑ کو تو اس وقت کہا انہوں نے اپنی قوم سے

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ
بلاشبہ تم ارتکاب کرتے ہو ایسے فحش کام کا

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾
کہ نہیں کیا تم سے پہلے ایسا کام کسی نے دنیا والوں میں سے ﴿٢٨﴾

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ
کیا تم جاتے ہو مردوں پر

وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ
اور راہزنی کرتے ہو اور ارتکاب کرتے ہو

فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ
اپنی مجلسوں میں بے حیائی کا ۔ سو نہ تھا

جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا
جواب اس کی قوم کا مگر یہ کہ وہ کہنے لگے: لے آؤ ہم پر

بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾
عذابِ الٰہی، اگر ہو تم سچے ﴿٢٩﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ
لوطؑ نے کہا: اے میرے رب! مدد فرما میری

عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾
مقابلہ میں ان مفسد لوگوں کے ﴿٣٠﴾

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ
اور جب آئے ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس

بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا
بشارت لے کر تو انہوں نے کہا یقیناً ہم ہلاک کرنے والے ہیں

اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ
اس بستی کے لوگوں کو، بے شک

اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾
اس بستی کے لوگ ہیں ظالم ﴿٣١﴾

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ
ابراہیمؑ نے کہا مگر وہاں تو لوطؑ بھی ہیں ۔

قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫
لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا
امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
وَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا
سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا
وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫
اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا
امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾
اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ
رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا
كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾
وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ
وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ
الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا

وہ کہنے لگے ہم خوب جانتے ہیں کہ کون ہے وہاں ؟
ہم ضرور بچالیں گے اسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے
اس کی بیوی کے جو ہے پیچھے رہ جانے والوں میں سے ﴿۳۲﴾
اور جب آئے ہمارے فرشتے لوط کے پاس
تو پریشان ہو گئے وہ انہیں دیکھ کر اور دل تنگ ہوئے ان کے باعث
اور کہا فرشتوں نے کہ نہ ڈرو اور نہ رنج کرو ۔
یقیناً ہم بچالیں گے تم کو اور تمہارے گھر والوں کو سوائے
تمہاری بیوی کے جو ہے پیچھے رہ جانے والوں میں سے ﴿۳۳﴾
یقیناً ہم نازل کرنے والے ہیں اس بستی والوں پر
عذاب آسمان سے کیونکہ
وہ بدکاریاں کیا کرتے تھے ﴿۳۴﴾
اور البتہ چھوڑ دی ہے ہم نے اس میں سے ایک کھلی نشانی
ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۳۵﴾
اور بھیجا ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو
سو کہا انہوں نے اے میری قوم ! عبادت کرو
اللہ کی اور امیدوار رہو روزِ آخر کے
اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر ﴿۳۶﴾
سو انہوں نے جھٹلا دیا اسے پھر آپکڑا انہیں
ایک سخت زلزلے نے تو رہ گئے وہ

فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾	اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ﴿۳۷﴾
وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟	اور (ہلاک کیا) عاد کو اور ثمود کو
وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫	اور یقیناً آنکھوں کے سامنے ہیں تمہارے ان کے مسکن ۔
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ	اور خوشنما بنا دیا تھا ان کے لیے شیطان نے
اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ	ان کے (برے) اعمال کو اور روک دیا تھا انہیں
عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾	راہِ راست سے حالانکہ تھے وہ بڑے ہوشیار ﴿۳۸﴾
وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ	اور (ہلاک کیا ہم نے) قارون کو فرعون کو ،
وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ	اور ہامان کو اور بلاشبہ لے کر آئے تھے ان کے پاس
مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ	موسیٰؑ کھلی نشانیاں
فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ	تو انہوں نے تکبر کیا زمین میں
وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾	حالانکہ نہیں تھے وہ سبقت لے جانے والے (ہم سے) ﴿۳۹﴾
فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ	سو ان سب کو پکڑا ہم نے ان کے گناہوں کے سبب
فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا	سو ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ بھیجی ہم نے
عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ	ان پر پتھراؤ کرنے والی ہوا اور ان میں سے
مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ	کچھ ایسے ہیں جنہیں آ لیا ایک زبردست دھماکے نے
وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ	اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ دھنسا دیا انہیں ہم نے
الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ	زمین میں اور ان میں سے
مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ	کچھ ایسے ہیں جنہیں غرق کر دیا ہم نے اور نہ تھا
اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ	اللہ کہ ظلم کرتا ان پر بلکہ

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾	وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے ﴿٤٠﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ	مثال ان لوگوں کی جنہوں نے
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	بنا رکھا ہے اللہ کے سوا
اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ	دوسروں کو اپنا سرپرست، مکڑی کی سی ہے
اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ	جو بناتی ہے ایک گھر۔
وَاِنَّ اَوْهَنَ	اور بلاشبہ سب سے کمزور
الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ	گھر مکڑی کا گھر ہوتا ہے۔
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾	کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے ﴿٤١﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا	بے شک اللہ جانتا ہے اسے جسے
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	پکارتے ہیں یہ اس کے سوا
مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ	کسی بھی چیز کو اور وہی ہے
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾	زبردست اور حکمت والا ﴿٤٢﴾
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ	اور یہ مثالیں ہیں
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ	جو بیان کرتے ہیں ہم انسانوں کے لیے
وَمَا يَعْقِلُهَآ	اور نہیں سمجھتے ان باتوں کو
اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾	مگر اہلِ علم ﴿٤٣﴾
خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ	پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں کو
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	اور زمین کو برحق۔ درحقیقت اس میں
لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ ۧ	ایک نشانی ہے اہلِ ایمان کے لیے ﴿٤٤﴾

وقف لازم

أُتْلُ مَآ أُوْحِيَ
تلاوت کرو اے نبیؐ اس کی جو وحی کیا گیا ہے

إِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ
تمہاری طرف بطورِ کتاب اور قائم کرو نماز ۔

إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ
یقیناً نماز روکتی ہے بے حیائی اور برے کاموں سے ،

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ أَكْبَرُ ؕ
اور اللہ کا ذکر ہی ہے سب سے بڑا ۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝٤٥
اور اللہ جانتا ہے اسے جو تم کرتے ہو ۝٤٥

وَلَا تُجَادِلُوْٓا أَهْلَ الْكِتٰبِ إِلَّا بِالَّتِيْ
اور نہ بحث کرو اہلِ کتاب سے مگر ایسے طریقہ سے

هِيَ أَحْسَنُ ۖ إِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
جو سب سے اچھا ہو سوائے ان لوگوں کے جو ظالم ہیں

مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ
ان میں سے اور کہو کہ ایمان لائے ہم تو اس پر جو

أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ
نازل کیا گیا ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف

وَإِلٰهُنَا وَإِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ
اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے

وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝٤٦
اور ہم اسی کے مطیعِ فرمان ہیں ۝٤٦

وَكَذٰلِكَ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ
اور اے نبیؐ اسی طرح نازل کی ہے ہم نے تمہاری طرف

الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
یہ کتاب سو وہ لوگ جنہیں دی تھی ہم نے کتاب

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ
وہ تو ایمان لاتے ہیں اس پر اور ان (اہلِ مکہ) میں سے بھی

مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ
کچھ ایسے ہیں جو ایمان لا رہے ہیں اس قرآن پر ۔

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ إِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝٤٧
اور نہیں انکار کرتے ہماری آیات کا مگر کافر ۝٤٧

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ
اور نہیں پڑھتے تھے تم اس سے پہلے

مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ
کوئی کتاب اور نہ لکھتے تھے تم اسے اپنے ہاتھ سے ،

إِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝٤٨
اگر ایسا ہوتا تو ضرور شک میں پڑ سکتے تھے باطل پرست لوگ ۝٤٨

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا يَجْحَدُ
بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۝۴۹
وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ
اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ
قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ
وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۵۰
اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا
عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً
وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۵۱ ع ۵
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ
شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ
وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۵۲
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ
وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ
الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۳

دراصل قرآن، آیاتِ بینات ہیں ان لوگوں کے سینوں میں جنہیں
دیا گیا ہے علم اور نہیں انکار کرتے
ہماری آیات کا مگر ظالم ۴۹
اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ کیوں نہ نازل کی گئیں اس پر
نشانیاں اس کے رب کی طرف سے۔
کہو حقیقت یہ ہے کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔
اور میں تو بس تنبیہ کرنے والا ہوں واضح طور پر ۵۰
کیا (یہ نشانی) کافی نہیں ہے ان کے لیے کہ ہم نے نازل کی ہے
تم پر یہ کتاب جو پڑھ کر سنائی جاتی ہے انہیں،
بے شک اس میں بڑی رحمت ہے
اور نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ۵۱
کہہ دو اے نبی! کافی ہے اللہ میرے اور تمہارے درمیان
گواہی کے لیے وہ جانتا ہے اسے بھی جو آسمانوں میں ہے
اور زمین میں ہے اور جو لوگ مانتے ہیں باطل کو
اور انکار کرتے ہیں اللہ کا، وہی ہیں گھاٹا اٹھانے والے ۵۲
اور مطالبہ کر رہے ہیں یہ لوگ تم سے جلد عذاب لانے کا۔
اور اگر نہ ہوتا ایک وقتِ مقرر تو ضرور آجاتا ان پر
عذاب اور یہ آکر رہے گا ان پر اچانک
اس طرح کہ انہیں پتا بھی نہ چلے گا ۵۳

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾
يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ
وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾
يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ
اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫
ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا
وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ
رِزْقَهَا ۖ اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ

یہ لوگ جلدی مچا رہے ہیں تم سے عذاب کے لیے۔
حالانکہ جہنم گھیرے میں لیے ہوئے ہے کافروں کو ﴿۵۴﴾
جس دن گھیر لے گا انہیں عذاب ان کے اوپر سے بھی
اور ان کے پاؤں کے نیچے سے بھی اور فرمائے گا وہ چکھو مزہ
ان کرتوتوں کا جو تم کرتے رہے ﴿۵۵﴾
اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو بے شک
میری زمین بہت وسیع ہے لہٰذا صرف میری ہی عبادت کرو تم ﴿۵۶﴾
ہر جاندار کو چکھنا ہے مزہ موت کا۔
پھر ہماری ہی طرف تم واپس لائے جاؤ گے ﴿۵۷﴾
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک اعمال
جگہ دیں گے ہم انہیں جنت کے اندر بلند و بالا عمارتوں میں،
بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ہمیشہ
ان میں۔ کیا ہی اچھا ہے اجر نیک عمل کرنے والوں کا ﴿۵۸﴾
یہ وہ لوگ ہیں جو صبر کرتے ہیں
اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۵۹﴾
اور کتنے ہی جاندار ہیں جو نہیں اٹھائے پھرتے
اپنا رزق، اللہ ہی رزق دیتا ہے انہیں بھی اور تمہیں بھی
اور وہ ہے ہر بات کا سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۶۰﴾
اور اگر پوچھو تم ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ	آسمانوں کو اور زمین کو اور مسخر کر رکھا ہے
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ	سورج کو اور چاند کو تو ضرور کہیں گے وہ
اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾	کہ اللہ نے پھر یہ کہاں بہکے جا رہے ہیں؟ ﴿۶۱﴾
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ	اللہ ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ	چاہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے
لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ	جس کے لیے (چاہے) یقیناً اللہ ہر بات سے
عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾	پوری طرح باخبر ہے ﴿۶۲﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ	اور اگر پوچھو تم ان سے کہ کون برساتا ہے
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا	آسمان سے پانی پھر زندہ کرتا ہے
بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا	اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد،
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ	تو ضرور کہیں گے کہ اللہ۔ کہہ دیجیے
الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ	"الحمد للہ" مگر
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾	اکثر ان میں سے سمجھتے نہیں ہیں ﴿۶۳﴾
وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اور نہیں ہے یہ دنیاوی زندگی
اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ	مگر کھیل تماشا اور یقیناً
الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ	آخرت کا گھر ہی حقیقی زندگی ہے۔
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾	کاش! یہ لوگ جانتے ﴿۶۴﴾
فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ	پھر جب سوار ہوتے ہیں یہ کشتی میں
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ	تو پکارتے ہیں اللہ کو خالص کر کے اسی کے لیے

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا	اپنے دین کو ــــ پھر جب
نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا	بچا کر لے آتا ہے وہ انہیں خشکی پر تو یکایک
هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾	یہ شرک کرنے لگتے ہیں ﴿۶۵﴾
لِيَكْفُرُوْا بِمَا اٰتَيْنٰهُمْ ۚ	تاکہ ناشکری کریں اس نجات کی جو ہم نے انہیں دی تھی
وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۛ فَسَوْفَ	اور تاکہ مزے لوٹیں (دنیاوی زندگی کے) سو عنقریب
يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾	انہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۶۶﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا	کیا نہیں دیکھتے یہ کہ ہم ہی نے بنا دیا ہے
حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ	حرم کو امن کا گہوارہ جبکہ اچک لیے جاتے ہیں
النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ	انسان اس کے گرد و پیش سے ؟
اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ	کیا اس کے باوجود یہ لوگ باطل کو مانتے ہیں
وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾	اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں؟ ﴿۶۷﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ	اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	بہتان باندھے اللہ پر جھوٹ کا
اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ۭ	یا جھٹلائے حق کو جب بھی وہ اس کے پاس آئے ؟
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾	کیا نہیں ہے جہنم ٹھکانہ ایسے جھٹلانے والوں کا؟ ﴿۶۸﴾
وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا	اور وہ لوگ جو جدّ و جُہد کرتے ہیں
فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ	ہماری خاطر تو ہم ضرور دکھائیں گے انہیں
سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ	اپنے راستے اور یقیناً اللہ
لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ع	ساتھ ہے اعلیٰ اور معیاری کارکردگی دکھانے والوں کے ﴿۶۹﴾

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ (٣٠) (٨٤)

اٰيَاتُهَا ٦٠ — رُكُوْعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿١﴾	الف۔لام۔میم ①
غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿٢﴾	مغلوب ہوگئے رومی ②
فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ	(عرب سے) قریب ترین سرزمین میں اور وہ
مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿٣﴾	اپنے مغلوب ہونے کے بعد جلد ہی غالب ہوجائیں گے ③
فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۗ لِلّٰهِ الْاَمْرُ	چند سالوں میں۔اللہ ہی کا ہے سارا اختیار
مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَىِٕذٍ	پہلے بھی اور بعد میں بھی اور وہ دن ہوگا
يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٤﴾	جبکہ خوش ہوں گے اہل ایمان ④
بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ	اللہ کی مدد پر ـــ مدد دیتا ہے وہ جس کو چاہے۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾	اور وہ ہے زبردست اور نہایت مہربان ⑤
وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ	یہ وعدہ ہے اللہ کا کبھی نہیں خلاف کرتا اللہ
وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ	اپنے وعدے کے مگر اکثر انسان
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦﴾	(یہ بات) نہیں جانتے ⑥
يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ښ	جانتے ہیں لوگ صرف ظاہری پہلو دنیاوی زندگی کا
وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٧﴾	اور وہ آخرت سے بالکل ہی غافل ہیں ⑦
اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ	کیا نہیں غور و فکر کیا انہوں نے کبھی اپنے آپ میں۔

مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ — کہ نہیں پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ — اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر برحق اور ایک وقت مقرر کے لیے۔

وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ — اور واقعہ یہ ہے کہ اکثر انسان

بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿٨﴾ — اپنے رب کے حضور پیشی کے منکر ہیں ﴿٨﴾

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ — کیا نہیں چلے پھرے ہیں یہ زمین میں

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ — کہ دیکھتے کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ — (ہو گزرے ہیں) ان سے پہلے۔ وہ تھے کہیں زیادہ ان سے

قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ — طاقت میں اور کھیتی باڑی کی تھی انھوں نے زمین میں

وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا — اور آباد کیا تھا زمین کو کہیں زیادہ اس سے جتنا

عَمَرُوْهَا وَ جَآءَتْهُمْ — آباد کیا ہے انہوں نے اسے اور آئے تھے ان کے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ — ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر سو نہ تھا اللہ

لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ — ایسا کہ ظلم کرتا ان پر مگر

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٩﴾ؕ — وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے ﴿٩﴾

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا — پھر ہوا انجام ان لوگوں کا جنھوں نے برائیاں کی تھیں

السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا — بہت برا اس وجہ سے کہ جھٹلایا تھا انہوں نے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ — اللہ کی آیات کو اور ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿١٠﴾

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ — اللہ ہی ابتدا کرتا ہے تخلیق کی پھر وہی اعادہ کرے گا اس کا

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾ — پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿١١﴾

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ — اور جس دن برپا ہوگی قیامت،

يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾
مایوس ہو جائیں گے مجرم ﴿١٢﴾

وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ
اور نہ ہوگا ان کے لیے ان کے ٹھہرائے ہوئے شرکا میں سے

شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ﴿١٣﴾
کوئی سفارشی بلکہ ہو جائیں گے وہ اپنے شریکوں کے منکر ﴿١٣﴾

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ
اور جس دن برپا ہوگی قیامت

يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ﴿١٤﴾
اس دن بٹ جائیں گے لوگ فرقوں میں ﴿١٤﴾

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
سو جو لوگ ایمان لائے ہیں اور کیے انہوں نے

الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿١٥﴾
اچھے عمل وہ تو ایک باغ میں ہوں گے، خوش و خرم ﴿١٥﴾

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا
اور رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا

بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ
ہماری آیات کو اور آخرت کی پیشی کو سو یہ لوگ

فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿١٦﴾
عذاب میں ہمیشہ مبتلا رہیں گے ﴿١٦﴾

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ
سو پاکی بیان کرتے رہو اللہ کی جب تم شام کرتے ہو

وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿١٧﴾
اور جب تم صبح کرتے ہو ﴿١٧﴾

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
اور اسی کے لیے ہے حمد آسمانوں میں اور زمین میں

وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿١٨﴾
اور سہ پہر کو اور جب تم ظہر کرتے ہو ﴿١٨﴾

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
نکالتا ہے وہ زندہ کو مردہ میں سے

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
اور نکالتا ہے وہی مردہ کو زندہ میں سے

وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
اور زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد۔

وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٩﴾
اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے ﴿١٩﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُم
اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ پیدا فرمایا اس نے تمہیں

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

مٹی سے پھر یکایک تم بشر بن کر پھیلتے جا رہے ہو ۲۰

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ
لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ
بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ پیدا کیں اس نے
تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے بیویاں
تاکہ تم سکون حاصل کرو ان کے پاس اور پیدا کر دی اس نے
تمہارے درمیان محبت اور رحمت۔
یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ۲۱

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے پیدا فرمانا آسمانوں کا
اور زمین کا اور مختلف ہونا تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا۔
بلاشبہ اس میں بھی نشانیاں ہیں عالموں کے لیے ۲۲

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا سونا رات اور دن میں
اور تمہارا تلاش کرنا اس کے فضل کو۔
یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں ۲۳

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ
الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا
وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ دکھلاتا ہے تم کو
بجلی کی چمک ڈرانے اور امید دلانے کے لیے
اور برساتا ہے آسمان سے پانی پھر زندہ کرتا ہے
اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد۔
بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں
ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ۲۴

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ
اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ قائم ہے

السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا
آسمان اور زمین اس کے حکم سے پھر جونہی

دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ
بلائے گا وہ تم کو ایک ہی دفعہ زمین سے (نکلنے کے لیے)

اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝۲۵
تو فوراً ہی تم نکل پڑو گے ۲۵

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
اور اسی کا مملوک ہے جو کوئی بھی ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔

كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝۲۶
(اور) سب اسی کے مطیع فرمان بھی ہیں ۲۶

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ
اور وہی ہے جو ابتدا کرتا ہے تخلیق کی پھر اعادہ کرے گا وہی اس کا

وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ
جبکہ یہ بہت آسان ہے اس کے لیے۔

وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
اور اسی کی شان سب سے بلند ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲۷ ع
اور وہ زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ۲۷

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ
بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے ایک مثال خود تمہاری اپنی ہی۔

هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ
کیا ہیں تمہارے لیے تمہارے غلاموں میں سے

مِّنْ شُرَكَاۗءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ
کچھ ایسے جو ہوں شریک اس رزق میں جو ہم نے تمہیں دیا ہے

فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ
پھر تم اور وہ اس میں برابر ہو گئے ہو

تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ
(اور) ڈرتے ہو تم ان سے جیسے ڈرتے ہو تم اپنے جیسوں سے؟

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اپنی آیات

لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۲۸
ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ۲۸

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ
بلکہ پیروی کر رہے ہیں یہ لوگ جو ظالم ہیں اپنی خواہشاتِ نفس کی

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ
بغیر علم کے، سو کون ہدایت دے اس کو جسے

اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۲۹﴾
فَاَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ؕ
فِطۡرَتَ اللّٰهِ الَّتِىۡ
فَطَرَ النَّاسَ عَلَيۡهَا ؕ لَا تَبۡدِيۡلَ
لِخَلۡقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ ۙ
وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾
مُنِيۡبِيۡنَ اِلَيۡهِ
وَاتَّقُوۡهُ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ
وَلَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۳۱﴾
مِنَ الَّذِيۡنَ فَرَّقُوۡا
دِيۡنَهُمۡ وَكَانُوۡا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزۡبٍۢ
بِمَا لَدَيۡهِمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۳۲﴾
وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوۡا
رَبَّهُمۡ مُّنِيۡبِيۡنَ اِلَيۡهِ
ثُمَّ اِذَاۤ اَذَاقَهُمۡ مِّنۡهُ رَحۡمَةً
اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ
بِرَبِّهِمۡ يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳۳﴾
لِيَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ ؕ
فَتَمَتَّعُوۡا ۟ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۴﴾

گمراہ کردیا ہو اللہ نے اور نہیں ہو سکتا ان کا کوئی مددگار بھی ﴿۲۹﴾
سو سیدھا رکھو تم اپنا رخ دینِ اسلام کی سمت یکسو ہو کر۔
جو اللہ کا دینِ فطرت ہے
جس پر پیدا فرمایا ہے اس نے انسانوں کو نہیں بدلی جاسکتی
اللہ کی بنائی ہوئی ساخت۔ یہی ہے دینِ راست اور درست
لیکن بہت سے انسان (اس بات کو) نہیں جانتے ﴿۳۰﴾
(درست رکھو اپنا رخ) رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف
اور اسی سے ڈرو اور قائم کرو نماز
اور نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے ﴿۳۱﴾
(یعنی) ان لوگوں میں سے جنہوں نے پھوٹ ڈال دی
اپنے دین میں اور بٹ گئے فرقوں میں۔ ہر فرقہ
اس (طریقے) پر جو ان کے پاس ہے مگن ہے ﴿۳۲﴾
اور جب پہنچتی ہے انسانوں کو کوئی تکلیف تو پکارتے ہیں
اپنے رب کو رجوع کرتے ہوئے اسی کی طرف
پھر جب وہ چکھاتا ہے انہیں مزا اپنی رحمت کا
تو یکایک کچھ لوگ ان میں سے
اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں ﴿۳۳﴾
تاکہ ناشکری کریں وہ ان (نعمتوں) کی جو ہم نے عطا فرمائی تھیں انہیں۔
اچھا! تم مزے لوٹ لو پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۳۴﴾

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ
بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٥﴾
وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً
فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ
سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا
هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿٣٦﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾
فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ
وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٣٨﴾
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠
فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا
عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ
تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾

کیا نازل کی ہے ہم نے ان پر کوئی سند جو شہادت دیتی ہو
اس شرک (کی صداقت) پر جو یہ اللہ کے ساتھ کر رہے ہیں ﴿٣٥﴾
اور جب چکھاتے ہیں ہم مزہ انسانوں کو رحمت کا
تو اترا جاتے ہیں اس پر اور اگر آتی ہے ان پر
کوئی مصیبت بسبب ان کی کرتوتوں کے تو یکایک
وہ مایوس ہو جاتے ہیں ﴿٣٦﴾
کیا نہیں دیکھتے یہ کہ اللہ کشادہ کر دیتا ہے رزق
جس کے لیے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لیے چاہے)
یقیناً اس میں بڑی نشانیاں ہیں
ان لوگوں کے لیے جو ایمان والے ہیں ﴿٣٧﴾
سو دو رشتہ داروں کو ان کا حق اور مسکین کو
اور مسافر کو، یہ طریقہ زیادہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
چاہتے ہیں خوشنودی اللہ کی،
اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿٣٨﴾
اور جو لین دین کرتے ہو تم کسی قسم کے سود کا تاکہ اضافہ ہو
لوگوں کے مالوں میں تو نہیں اضافہ ہوتا
اللہ کے نزدیک اور جو دیتے ہو تم کسی قسم کی زکوٰۃ،
حاصل کرنے کے لیے خوشنودی اللہ کی
سو ایسے ہی لوگ ہیں (اپنا مال) بڑھانے والے ﴿٣٩﴾

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ	اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا
ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ	پھر وہ تم کو موت دیتا ہے پھر وہ زندہ کرے گا تم کو۔
هَلْ مِنْ شُرَكَآىِٕكُمْ	کیا کوئی ہے تمہارے (ٹھہرائے ہوئے) شرکا میں سے
مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ	ایسا جو کرتا ہو ان کاموں میں سے کچھ بھی ؟
سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى	پاک ہے اس کی ذات اور بلند و برتر،
عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۴۰	ہر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ۴۰
ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ	برپا ہو گیا ہے فساد خشکی اور تری میں
بِمَا كَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ	بسبب اس کے جو کماتے ہیں ہاتھ، انسانوں کے
لِیُذِیْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِیْ عَمِلُوْا	تاکہ مزہ چکھائیں انہیں ان کے بعض اعمال کا
لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۴۱	شاید کہ وہ باز آجائیں ۴۱
قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ	کہہ دو ! (ان سے) چلو پھرو زمین میں
فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ	پھر دیکھو کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو
مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِیْنَ ۴۲	گزر گئے تم سے پہلے، تھے اکثر ان میں سے مشرک ۴۲
فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ	سو سیدھا رکھو مضبوطی کے ساتھ اپنا رخ اس دین کی طرف
الْقَیِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ	جو راست اور درست ہے اس سے پہلے کہ آجائے
یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ	وہ دن کہ نہیں ہے اس کے ٹل جانے کی کوئی صورت
مِنَ اللّٰهِ یَوْمَىِٕذٍ یَّصَّدَّعُوْنَ ۴۳	اللہ کی طرف سے اس دن لوگ جدا جدا ہوں گے ۴۳
مَنْ كَفَرَ فَعَلَیْهِ كُفْرُهٗ ۚ	جس نے کفر کیا ہوگا اسی پر وبال ہوگا اس کے کفر کا
وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا	اور جو کرتے ہیں نیک عمل

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ | تو ایسے لوگ اپنے لیے ہی نفع کا سامان کر رہے ہیں ﴿۴۴﴾
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | تاکہ جزا دے اللہ ــــ ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ | اور کیے جنہوں نے نیک عمل ــــ اپنے فضل سے۔
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ | بے شک وہ نہیں پسند کرتا کافروں کو ﴿۴۵﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ | اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ بھیجتا ہے
الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ | ہواؤں کو خوشخبری دینے والا بنا کر اور تاکہ چکھائے تم کو مزہ
مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ | اپنی رحمت کا اور تاکہ چلیں کشتیاں اس کے حکم سے
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ | اور تاکہ تلاش کرو تم اس کا فضل
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ | اور تاکہ تم اس کے شکر گزار بنو ﴿۴۶﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا | اور یقیناً بھیجے ہم نے تم سے پہلے رسول
اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ | ان کی قوموں کی طرف سو لے کر آئے وہ ان کے پاس
بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ | کھلی نشانیاں پھر سزا دی ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے
اَجْرَمُوْا ۭ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا | جرم کیا اور ہے، ہم پر حق
نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ | مدد کرنا مومنوں کی ﴿۴۷﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ | اللہ ہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو سو وہ اٹھاتی ہیں
سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ | بادلوں کو پھر وہ پھیلا دیتا ہے ان کو آسمان میں جس طرح
يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا | چاہے اور تقسیم کر دیتا ہے ان کو ٹکڑوں میں
فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ | پھر تو دیکھتا ہے بارش کے قطروں کو کہ نکلتے ہیں وہ
مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ | اس میں سے۔ پھر جب برساتا ہے وہ اس (بارش) کو

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ
جس پر چاہے اپنے بندوں میں سے

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٨﴾
تو یکایک وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿٤٨﴾

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ
اور واقعہ یہ ہے کہ تھے وہ اس سے پہلے کہ برسائی جائے بارش

عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿٤٩﴾
ان پر، بالکل مایوس ﴿٤٩﴾

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ
سو دیکھو اللہ کی رحمت کے اثرات کو کہ کس طرح

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
زندہ کرتا ہے اللہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد۔

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ
یقیناً یہ ہستی ضرور زندہ کرے گی مردوں کو

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾
اور وہ تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿٥٠﴾

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا
اور اگر کہیں بھیجتے ہم کوئی ایسی ہوا

فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا
کہ دیکھتے وہ (اس کے اثر سے) کھیتی کو کہ زرد پڑ گئی ہے

لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿٥١﴾
تو ضرور وہ اس کے بعد بھی کفر ہی کرتے رہتے ﴿٥١﴾

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ
پس (اے نبی) تم ہرگز نہیں سنا سکتے مردوں کو اور نہ سنا سکتے ہو

الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٢﴾
بہروں کو اپنی پکار جب وہ چلے جا رہے ہوں پیٹھ پھیر کر ﴿٥٢﴾

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ
اور نہیں ہو تم راہِ راست دکھانے والے اندھوں کو

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ
ان کی گمراہی سے نکال کر نہیں سنا سکتے ہو تم مگر انہی کو جو

يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٥٣﴾
ایمان لاتے ہیں ہماری آیات پر پھر وہ سرِ تسلیم خم کر دیتے ہیں ﴿٥٣﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ
اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا ہے تم کو ناتواں

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً
پھر بخشی کمزوری کے بعد قوت

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ
پھر کر دیا اس نے قوت کے بعد کمزور اور بوڑھا۔

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَهُوَ	پیدا فرماتا ہے وہ جو چاہے اور وہ ہے
الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿٥٤﴾	ہر بات کا جاننے والا ، ہر چیز پر قادر ﴿٥٤﴾
وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ ۙ	اور جس دن برپا ہوگی قیامت تو قسم کھا کر کہیں گے مجرم
مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ	کہ نہیں رہے ہیں وہ (دنیا میں) مگر ایک ساعت۔
كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿٥٥﴾	اسی طرح وہ دھوکہ کھاتے رہے (دنیا میں) ﴿٥٥﴾
وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ	اور کہیں گے وہ لوگ جنہیں عطا کیا گیا ہے علم اور ایمان بے شک
لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ ۖ	رہے ہو تم نوشتۂ الٰہی کے مطابق روزِ حشر تک ،
فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ	پس یہی ہے روزِ حشر
وَلَٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾	لیکن تم جانتے نہ تھے ﴿٥٦﴾
فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ	سو یہ وہ دن ہے کہ نہیں فائدہ پہنچائے گی ان لوگوں کو جنہوں نے
ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٥٧﴾	ظلم کیا تھا ان کی معذرت اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ﴿٥٧﴾
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ	اور بے شک بیان کی ہیں ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ	ہر قسم کی مثالیں اور اگر لاؤ تم ان کے سامنے کوئی نشانی
لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا	تو ضرور کہیں گے کافر لوگ
إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿٥٨﴾	کہ نہیں ہو تم مگر جھوٹے ﴿٥٨﴾
كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ	اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ دلوں پر
الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٩﴾	ان لوگوں کے جو سمجھ نہیں رکھتے ﴿٥٩﴾
فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ	پس صبر کرو یقیناً وعدہ اللہ کا سچا ہے اور نہ ہلکا پائیں تم کو
الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿٦٠﴾	وہ لوگ جو یقین نہیں لاتے ﴿٦٠﴾

آیاتہا ٣٤ (٣١) سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ (٥٧) رکوعاتہا ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۚ ①
الف ۔لام ۔میم ①

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ②
یہ آیات ہیں ایک پُر حکمت کتاب کی ②

هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ③
سراسر ہدایت اور رحمت ہے ان محسنین کے لیے ③

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ
جو قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں

الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ④
زکوٰۃ اور وہی ہیں جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ④

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ
یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑤
اور یہی ہیں فلاح پانے والے ⑤

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ
اور انسانوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو خرید کر لاتا ہے

لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ
غافل کرنے والی باتیں تاکہ گمراہ کر دے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ
اللہ کی راہ سے بے سمجھے بوجھے۔

وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۗ
اور اڑائے اس (کی باتوں) کا مذاق۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑥
انہی لوگوں کے لیے ہے عذاب، رسوا کرنے والا ⑥

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا
اور جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات

وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا
تو رخ پھیر لیتا ہے گھمنڈ کرتے ہوئے گویا کہ اس نے سنا ہی نہیں

كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ
جیسے کہ اس کے کانوں میں بہرہ پن ہے

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ
اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا
مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا
مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾
هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ
الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ
الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾ ع
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ
اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ
فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾

سو خوشخبری دے دو اسے دردناک عذاب کی ﴿۷﴾
بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
ان کے لیے ہیں نعمت بھری جنتیں ﴿۸﴾
ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں، یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا
اور وہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا ﴿۹﴾
اسی نے پیدا فرمائے ہیں یہ آسمان بغیر ایسے ستونوں کے
جنہیں تم دیکھ سکو اور جما دیے زمین میں پہاڑ
کہ کہیں تمہیں لے کر ڈھلک نہ جائے اور پھیلا دیے زمین میں
ہر قسم کے جاندار اور برسایا ہم نے آسمان سے
پانی پھر اگائیں ہم نے زمین میں
ہر قسم کی عمدہ (چیزیں) ﴿۱۰﴾
یہ ہے تخلیق اللہ کی سو مجھے دکھاؤ کیا پیدا کیا ہے
ان معبودوں نے جو اللہ کے سوا ہیں؟ اصل بات یہ ہے کہ
یہ ظالم مبتلا ہیں کھلی گمراہی میں ﴿۱۱﴾
اور یقیناً عطا کی تھی ہم نے لقمان کو حکمت
یہ کہ شکر بجا لاؤ اللہ کا اور جو شکر ادا کرتا ہے
تو درحقیقت وہ شکر ادا کرتا ہے اپنے ہی فائدے کے لیے
اور جو ناشکری کرتا ہے تو بلاشبہ اللہ ہے
بے نیاز، لائق حمد و ثنا ﴿۱۲﴾

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ
يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ
بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ
حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰي وَهْنٍ
وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ
اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ
اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾
وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓي اَنْ تُشْرِكَ
بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ
عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا
مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ
اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ
فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾
يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ
حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ
اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا
اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾
يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ

اور جب کہا تھا لقمان نے اپنے بیٹے سے جب کہ وہ
اسے نصیحت کر رہا تھا: اے میرے بیٹے! نہ بنانا تم (کسی کو) شریک
اللہ کا۔ یقیناً شرک ظلم عظیم ہے ﴿۱۳﴾
اور تاکید کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کا (حق پہچاننے کی)،
اٹھائے پھرتی ہے اس کو اس کی ماں ضعف پر ضعف کی حالت میں
اور اس کا دودھ چھڑایا جاتا ہے دو سالوں میں،
(نصیحت کی ہم نے اسے) کہ شکر گزار رہ میرا اور اپنے والدین کا۔
میری ہی طرف تجھے لوٹ کر آنا ہے ﴿۱۴﴾
لیکن اگر (وہ) دباؤ ڈالیں تجھ پر اس بات کا کہ شریک ٹھہرائے تو
میرے ساتھ ایسوں کو کہ نہیں ہے تجھے ان کے بارے میں
کچھ علم تو ان کا کہنا نہ مانو لیکن برتاؤ کرو تم ان کے ساتھ دنیا میں
اچھا اور پیروی کرو اس شخص کے راستے کی جو رجوع کرتا ہو
میری طرف (دھیان رکھو کہ) پھر میری ہی طرف تم سب کو لوٹ کر آنا ہے
پھر اس وقت میں بتاؤں گا تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ﴿۱۵﴾
اے میرے بیٹے! حقیقت یہ ہے کہ اگر ہو کوئی چیز برابر
رائی کے دانے کے پھر ہو وہ چھپی کسی چٹان میں
یا آسمانوں میں یا زمین میں تو نکال لائے گا اسے
اللہ۔ بے شک ہے اللہ باریک بین اور ہر بات سے باخبر ﴿۱۶﴾
اے میرے بیٹے! قائم کرو نماز اور حکم دیتے رہو

بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ	نیک کاموں کا اور منع کرتے رہو بدی سے
وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ	اور ثابت قدم رہو اس تکلیف پر جو پہنچے تمہیں (اس راستے میں)
اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾	یقیناً یہی ہیں بڑی ہمت کے کام ﴿۱۷﴾
وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ	اور مت پھلاؤ تم اپنے گال لوگوں سے (بات کرتے ہوئے)
وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ	اور مت چلو زمین میں اکڑ کر۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ	بے شک اللہ نہیں پسند کرتا ہر اس شخص کو
مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾	جو خود پسند اور فخر کرنے والا ہو ﴿۱۸﴾
وَاقْصِدْ فِىْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ	اور اعتدال اختیار کرو اپنی چال میں اور پست رکھو
مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ	کسی قدر تم اپنی آواز۔ بلاشبہ سب سے زیادہ ناپسندیدہ
الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾ ع	آواز گدھے کی آواز ہے ﴿۱۹﴾
اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ	کیا نہیں دیکھتے تم کہ یقیناً اللہ نے مسخر کر دیا ہے
لَكُمْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ	تمہارے لیے ان سب چیزوں کو جو آسمانوں میں ہیں
وَمَا فِى الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ	اور جو زمین میں ہیں اور پوری کر رکھی ہیں اس نے
عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ	تمہارے اوپر اپنی نعمتیں ظاہری اور باطنی۔
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ	اور انسانوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو جھگڑتا ہے
فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى	اللہ کے بارے میں بے سمجھے بوجھے اور بغیر ہدایت کے
وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾	اور بغیر روشنی دکھانے والی کتاب کے ﴿۲۰﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو اس کی جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ	نازل کیا ہے اللہ نے تو وہ کہتے ہیں نہیں بلکہ

نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ
اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ
اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾
وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ
وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ
وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾
وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ
اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ
بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾
نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ
نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾
لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾

ہم پیروی کریں گے اس کی کہ پایا ہم نے جس پر اپنے باپ دادا کو ۔
(ان سے پوچھو) کیا پھر بھی اگر شیطان بلا رہا ہو انہیں
جہنم کے عذاب کی طرف؟ ﴿۲۱﴾
اور جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کے حضور
اور ہو وہ اچھے کام کرنے والا بھی تو بلاشبہ اس نے تھام لیا
ایک مضبوط سہارا ۔
اور اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے فیصلہ تمام معاملات کا ﴿۲۲﴾
اور جو کفر اختیار کرتا ہے سو نہ غم میں مبتلا کرے تمہیں اس کا کفر ۔
ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے انہیں پھر ہم بتائیں گے انہیں
کہ کیا عمل کرتے رہے وہ؟ یقیناً اللہ خوب جانتا ہے
دلوں کی باتوں کو ﴿۲۳﴾
فائدہ اٹھانے دیں گے ہم انہیں تھوڑا پھر
بے بس کر کے لے جائیں گے ہم انہیں ایک سخت عذاب میں ﴿۲۴﴾
اور اگر تم پوچھو ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے
آسمانوں کو اور زمین کو تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے ۔
کہو! "الحمد للہ" ۔ اصل بات یہ ہے کہ
ان کی اکثریت بے سمجھ ہے ﴿۲۵﴾
اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں ۔
بے شک اللہ ہی ہے جو ہے بے نیاز اور لائق حمد و ثنا ﴿۲۶﴾

وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾

اور اگر بن جائیں جتنے بھی ہیں زمین میں درخت، قلم، اور سمندر ہو اس کی سیاہی، اور اس کے ساتھ ہوں مزید سات سمندر بھی تو نہ ختم ہوں اللہ کی باتیں۔ بے شک اللہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا ﴿۲۷﴾

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾

نہیں ہے پیدا کرنا تم سب کا (اے انسانو) اور نہ دوبارہ اٹھانا تم سب کا مگر ایسا ہی جیسے ایک شخص کا۔ بے شک اللہ ہے ہر بات سننے والا اور دیکھنے والا ﴿۲۸﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؗ كُلٌّ يَّجْرِیْۤ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾

کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور مسخر کر رکھا ہے اس نے سورج اور چاند کو، یہ سب گردش کر رہے ہیں ایک وقت مقرر تک اور بے شک اللہ ان اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ﴿۲۹﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾

یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور یقیناً وہ سب جنہیں پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا وہ باطل ہیں اور یقیناً اللہ ہی بلند و برتر اور بہت بڑا ہے ﴿۳۰﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ

کیا نہیں دیکھتے تم یہ حقیقت کہ کشتیاں چلتی ہیں سمندر میں اللہ کے فضل سے تاکہ دکھائے وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں۔ بلاشبہ اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے

صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾	جو صبر و شکر کرنے والا ہے ﴿۳۱﴾
وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ	اور جب چھا جاتی ہے ان پر کوئی موج سائبانوں کی طرح
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ	تو پکارتے ہیں اللہ کو خالص کر کے اس کے لیے اپنا دین
فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ	پھر جب بچا کر پہنچا دیتا ہے وہ انہیں خشکی میں
فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ	تو ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو میانہ روی اختیار رکھتے ہیں۔
وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ	اور نہیں انکار کرتا ہماری آیات کا مگر ہر وہ شخص
خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾	جو ہو غدار اور ناشکرا ﴿۳۲﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا	اے انسانو! بچو اپنے رب کی نافرمانی سے اور ڈرو اس دن سے جب
لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ	نہ کام آئے گا کوئی باپ اپنے بیٹے کے
وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۭ	اور نہ کوئی اولاد کام آئے گی اپنے باپ کے، ذرا بھی۔
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے سو نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ	دنیاوی زندگی اور نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾	اللہ کے معاملہ میں دھوکے باز (شیطان) ﴿۳۳﴾
اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ	بے شک اللہ ہی ہے جس کے پاس ہے علم قیامت کا۔
وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ	اور وہی برساتا ہے بارش اور وہی جانتا ہے کہ کیا ہے رحموں میں
وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ	اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کیا کرے گا وہ
غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ	کل اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کس سرزمین میں
تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	مرے گا۔ بے شک اللہ ہے
عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾	ہر بات جاننے والا اور پوری طرح باخبر ﴿۳۴﴾

اٰیاتہا ۳۰ سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۲) (۷۵) رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾	الف ۔لام ۔میم ﴿۱﴾
تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ	نازل کی جارہی ہے یہ کتاب بلاشبہ
مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾	رب العالمین کی طرف سے ﴿۲﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ	کیا کہتے ہیں یہ لوگ کہ گھڑ لیا ہے اس کو اس شخص نے ؟
بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	نہیں بلکہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ	تاکہ متنبہ کرو تم ایسی قوم کو کہ نہیں آیا جس کے پاس
مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ	کوئی متنبہ کرنے والا تم سے پہلے
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾	شاید کہ وہ ہدایت پا جائیں ﴿۳﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	یہ اللہ ہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور ہر اس چیز کو جو ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ	پھر جلوہ فرما ہوا عرش پر ۔
مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ	نہیں ہے تمہارا اس کے سوا کوئی حامی و مددگار
وَّلَا شَفِيْعٍ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾	اور نہ کوئی (اس کے آگے) سفارش کرنے والا، کیا تم سوچتے سمجھتے نہیں ؟ ﴿۴﴾
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ	وہ تدبیر کرتا ہے سارے معاملات کی آسمان سے
اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ	زمین تک پھر پہنچتی ہے (روداد اس تدبیر کی) اس کے حضور

فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ	ایک ایسے دن میں کہ ہے جس کی مقدار
اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۵	ایک ہزار سال، تمہارے شمار کے حساب سے ۵
ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	وہی ہے جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا،
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۶	زبردست اور نہایت مہربان ۶
الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ	جس نے خوب بنائی ہر چیز، جو بھی بنائی
وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۷	اور ابتدا کی تخلیقِ انسان کی گارے سے ۷
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ	پھر چلائی اس کی نسل
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۸	حقیر پانی کے ست سے ۸
ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ	پھر اس کی نوک پلک سنواری اور پھونکی اس میں
مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ	اپنی روح اور عطا فرمائے تم کو کان، آنکھیں
وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۹	اور مراکزِ حواس (دل و دماغ) کم ہی تم شکر گزار ہوتے ہو ۹
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ	اور کہتے ہیں یہ لوگ کیا جب ہم رَل مِل جائیں گے زمین میں
ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ بَلْ	تو کیا ہم پھر پیدا کیے جائیں گے از سرِ نو؟ اصل بات یہ ہے کہ
هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۱۰	یہ لوگ اپنے رب کے حضور پیشی کے منکر ہیں ۱۰
قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ	کہہ دیجیے پورے کا پورا قبضہ میں لے گا تم کو وہ موت کا فرشتہ
الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ	جو مقرر ہے تم پر
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۱۱	پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۱۱
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ	اور کاش تم دیکھو وہ سماں جب مجرم
نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ	جھکائے ہوئے اپنے سر اپنے رب کے حضور (کھڑے ہوں گے)۔

رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا
(اور کہہ رہے ہوں گے) اے ہمارے رب! ہم نے خوب دیکھ لیا

وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا
اور سن لیا پس تو ہمیں واپس بھیج دے کریں گے ہم نیک عمل

اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾
اب ہمیں یقین آگیا ﴿۱۲﴾

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا
اور اگر چاہتے ہم تو عطا فرما دیتے ہر شخص کو اس کی ہدایت

وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ
لیکن پوری ہوگئی وہ بات جو میں نے کہی تھی

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ
کہ میں ضرور بھروں گا جہنم کو جنوں سے

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾
اور انسانوں سے سب سے ﴿۱۳﴾

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ
سو اب مزہ چکھو اس کا کہ بھول گئے تھے تم

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا
اپنی اس دن کی پیشی کو سو ہم نے بھی بھلا دیا ہے تم کو اور چکھو مزہ

عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾
ہمیشگی کے عذاب کا ان کرتوتوں کے بدلے جو تم کرتے رہے ﴿۱۴﴾

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا
حقیقت یہ ہے کہ ایمان لاتے ہیں ہماری آیات پر

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا
وہ لوگ جنہیں جب نصیحت کی جاتی ہے ان کے ذریعہ سے

خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا
تو وہ گر پڑتے ہیں سجدے میں اور تسبیح کرتے ہیں

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾
اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور وہ تکبر نہیں کرتے ﴿۱۵﴾

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ
علٰحدہ رہتے ہیں ان کے پہلو اپنے بستروں سے،

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا
پکارتے ہیں اپنے رب کو خوف اور امید کے ساتھ

وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾
اور اس (رزق) میں سے جو ہم نے دیا ہے انہیں خرچ کرتے ہیں ﴿۱۶﴾

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ
سو نہیں جانتا کوئی متنفس کہ کیا چھپا کر رکھا گیا ہے

لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءً
ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان بدلہ میں

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾
اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ
كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾
اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًا
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا
فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا
اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِيْدُوْا فِيْهَا
وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ
الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾
وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى
دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ
عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ
فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ
هُدًى لِّبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٣﴾

ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے؛ ﴿١٧﴾
کیا بھلا وہ شخص جو ہو مطیع فرمان اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو
نافرمان ہو، ہرگز نہیں برابر ہو سکتے ﴿١٨﴾
پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
سو ان کے لیے ہیں جنت کی قیام گاہیں، مہمان نوازی کے طور پر
بسبب ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے ﴿١٩﴾
اور رہے وہ لوگ جنہوں نے نافرمانی کا رویہ اختیار کیا
سو ٹھکانا ہے ان کا دوزخ، جب بھی وہ ارادہ کریں گے
نکلنے کا اس میں سے واپس دھکیل دیے جائیں گے اسی میں
اور کہا جائے گا ان سے چکھو مزہ اس عذابِ جہنم کا
جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿٢٠﴾
اور ضرور چکھائیں گے ہم ان کو مزہ دنیاوی عذاب کا
بڑے عذاب سے پہلے شاید کہ وہ باز آ جائیں ﴿٢١﴾
اور کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جسے یاد دہانی کرائی جائے
اس کے رب کی آیات کے ذریعہ سے پھر بھی وہ منہ پھیرے رہے
ان سے۔ یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لے کر رہیں گے ﴿٢٢﴾
اور یقیناً دے چکے ہیں ہم موسیٰؑ کو الکتاب سو نہ ہو تم کو کبھی
شک اس کے ملنے میں اور بنایا تھا ہم نے اس کتاب کو
ہدایت بنی اسرائیل کے لیے ﴿٢٣﴾

وقف غفران

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ
بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ
وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾
اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ
كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ
يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ
اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ
زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ
وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٧﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾
قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٢٩﴾
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ
وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾

اور پیدا کیے ہم نے ان میں ایسے پیشوا جو رہنمائی کرتے تھے
ہمارے حکم سے جب انہوں نے استقامت دکھائی۔
اور تھے وہ (ایسے لوگ جو) ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے ﴿٢٤﴾
بے شک تیرا رب ہی فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان
روزِ قیامت ان باتوں کا جن میں وہ باہم اختلاف کیا کرتے تھے ﴿٢٥﴾
کیا نہیں رہنمائی ملی ان کو (اس بات سے کہ)
کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے ان سے پہلے قومیں
کہ چلتے پھرتے ہیں یہ ان کی بستیوں میں۔
بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں تو کیا یہ سنتے نہیں؟ ﴿٢٦﴾
کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ ہم بہا لاتے ہیں پانی کو
بنجر زمین کی طرف پھر اگاتے ہیں اس سے
کھیتی کہ کھاتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی
اور وہ خود بھی؟ کیا انہیں سوجھتا نہیں؟ ﴿٢٧﴾
اور کہتے ہیں کہ کب ہوگا یہ فیصلہ
اگر ہو تم سچے؟ ﴿٢٨﴾
کہو ان سے فیصلے کے دن نہ فائدہ دے گا ان لوگوں کو جنہوں نے
کفر اختیار کیا ان کا ایمان لانا اور نہ انہیں مہلت ہی ملے گی ﴿٢٩﴾
سو انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو
اور انتظار کرو، وہ بھی منتظر ہیں ﴿٣٠﴾

اٰیاتہا ۷۳ سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ (۳۳) (۹۰) رکوعاتہا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ	اے نبی! ڈرو اللہ سے
وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ	اور نہ کہا مانو کافروں اور منافقوں کا۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ۝۱	بلاشبہ اللہ ہے ہر بات جاننے والا اور بڑی حکمت والا ①
وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ	اور پیروی کرو اس ہدایت کی جو وحی کی جا رہی ہے تمہاری طرف
مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تمہارے رب کی طرف سے۔ بے شک اللہ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ۝۲	ان کاموں سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ②
وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝۳	اور توکل کرو اللہ پر اور کافی ہے اللہ کام بنانے والا ③
مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ	نہیں بنائے ہیں اللہ نے کسی شخص کے لیے دو دل
فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ	اس کے سینے میں اور نہیں بنایا ہے اللہ نے تمہاری ان بیویوں کو
الّٰٓـئِْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ	جنہیں تم ماں کہہ بیٹھتے ہو، تمہاری مائیں
وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ	اور نہیں قرار دیا تمہارے منہ بولے بیٹوں کو، تمہارا حقیقی بیٹا۔
ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ	یہ باتیں محض قول ہے تمہارا جو تم اپنے منہ سے نکالتے ہو۔
وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ	جبکہ اللہ فرماتا ہے سچی بات اور وہی
يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝۴	ہدایت دیتا ہے سیدھے راستہ کی ④
اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ	پکارو انہیں ان کے باپوں کی نسبت سے یہ بات

اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا
اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ
وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ
مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۵
اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ
مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ
وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ
فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ
اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰۗىِٕكُمْ
مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ
فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝۶
وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ
وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى
وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا
مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝۷ۙ
لِّيَسْـَٔـلَ الصّٰدِقِيْنَ
عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ

زیادہ منصفانہ ہے اللہ کے نزدیک، پھر اگر نہ جانتے ہو تم
ان کے باپوں کو تو وہ تمہارے بھائی ہیں دین کے لحاظ سے
اور تمہارے رفیق ہیں۔ اور نہیں ہے تم پر کوئی گرفت
ان باتوں میں جو کہہ دیتے ہو تم نادانستہ لیکن
وہ بات جس کا تم ارادہ کرو اپنے دل سے (اس پر گرفت ہے)۔
اور ہے اللہ درگزر کرنے والا اور مہربان ۵
نبیؐ زیادہ مقدم ہے اہلِ ایمان کے لیے
ان کی اپنی ذات پر اور نبیؐ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔
اور رشتے دار ایک دوسرے کے زیادہ قریب ہیں
اللہ کی کتاب کی رو سے مومنوں اور مہاجروں کی نسبت
الّا یہ کہ کرنا چاہو تم اپنے رفیقوں کے ساتھ
کوئی بھلائی (تو کر سکتے ہو)۔ ہے یہ حکم
کتاب میں لکھا ہوا ۶
اور جب لیا تھا ہم نے نبیوں سے پختہ عہد
اور تم سے اور نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسیٰؑ سے
اور عیسیٰؑ بن مریم سے اور لیا تھا ہم نے
ان سے خوب پختہ عہد ۷
(یہ اس لیے) تاکہ سوال کرے اللہ سچوں سے
ان کی سچائی کے بارے میں اور مہیا کر رکھا ہے اس نے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۸﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۹﴾
اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ
وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ
الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ
وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ
الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾
هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ
وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿۱۱﴾
وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾
وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ
يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ
فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ
مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا

کافروں کے لیے دردناک عذاب ﴿۸﴾
اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کا احسان
جو اس نے تم پر کیا جب چڑھ آئے تھے تم پر لشکر تو بھیجی ہم نے
ان پر آندھی اور (بھیجے) ایسے لشکر جو تم نہ دیکھ سکتے تھے۔
اور اللہ ان سب اعمال کو جو تم کر رہے تھے دیکھ رہا تھا ﴿۹﴾
جب وہ چڑھ آئے تھے تم پر تمہارے اوپر کی طرف سے
اور تمہارے نیچے سے اور جب پتھرا گئی تھیں
آنکھیں اور آ گئے تھے کلیجے مونہوں کو
اور گمان کرنے لگے تھے تم اللہ کے بارے میں
طرح طرح کے گمان ﴿۱۰﴾
یہ وہ وقت تھا جب آزمائے گئے مومن
اور ہلا مارے گئے بڑی سختی سے ﴿۱۱﴾
اور جب کہہ رہے تھے منافق اور وہ لوگ جن کے
دلوں میں روگ تھا کہ نہیں وعدہ کیا تھا ہم سے
اللہ اور اس کے رسولؐ نے مگر دھوکا دینے کی خاطر ﴿۱۲﴾
اور جب کہا تھا ایک گروہ نے ان میں سے:
اے اہل یثرب، نہیں ہے ٹھہرنے کا موقع تمہارے لیے
لہٰذا لوٹ جاؤ اور اجازت طلب کر رہا تھا ایک گروہ
ان میں سے نبیؐ سے، کہتے تھے: واقعہ یہ ہے کہ ہمارے گھر

عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِیَ بِعَوْرَةٍ ۚ
اِنْ یُّرِیْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾
وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَیْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا
ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا
وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا یَسِیْرًا ﴿۱۴﴾
وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ
مِنْ قَبْلُ لَا یُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ
عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾
قُلْ لَّنْ یَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ
اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ
وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۱۶﴾
قُلْ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا
اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ
وَلَا یَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ﴿۱۷﴾
قَدْ یَعْلَمُ اللّٰهُ
الْمُعَوِّقِیْنَ مِنْكُمْ
وَالْقَآئِلِیْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَیْنَا ۚ

غیر محفوظ ہیں حالانکہ نہ تھے وہ غیر محفوظ،
نہ چاہتے تھے وہ لوگ مگر بھاگنا ﴿۱۳﴾
اور اگر کہیں آ گھسے ہوتے دشمن ان پر اطراف شہر سے
پھر دعوت دی جاتی انہیں فتنہ کی تو یہ ضرور جا پڑتے اس (فتنہ) میں
اور نہ رکتے یہ اس سے مگر تھوڑی دیر ﴿۱۴﴾
حالانکہ وہ عہد کر چکے تھے اللہ سے
اس سے پہلے کہ نہ پھیریں گے پیٹھ اور ہوتی ہے
اللہ سے کیے ہوئے عہد کی پرسش ﴿۱۵﴾
ان سے کہیے ہرگز نہیں فائدہ دے گا تم کو بھاگنا
اگر تم بھاگے موت سے یا قتل ہونے سے
اگر ایسا کرو گے تو نہ مزے لوٹو گے زندگی کے مگر تھوڑے دن ﴿۱۶﴾
ان سے پوچھو کون ہے وہ جو بچا سکے تمہیں اللہ سے
اگر چاہے وہ تمہیں نقصان پہنچانا
یا (کون ہے جو روک سکے) اگر چاہے اللہ تم پر مہربان ہونا۔
اور نہ پائیں گے وہ اپنے لیے اللہ کے سوا
کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۷﴾
بے شک جانتا ہے اللہ
ان کو جو رکاوٹیں ڈالنے والے ہیں (جہاد کے کام میں) تم میں سے
اور جو کہتے ہیں اپنے بھائیوں سے آ جاؤ ہمارے پاس۔

وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾
اور نہیں شریک ہوتے ہیں جنگ میں مگر بہت کم ﴿۱۸﴾

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖۚ فَاِذَا جَآءَ
جو سخت بخیل ہیں تمہارا ساتھ دینے میں پھر جب آتا ہے

الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ
خطرے کا وقت تو پاؤ گے تم انہیں کہ دیکھتے ہیں وہ تمہاری طرف

تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ
دیدے پھرا پھرا کر اس شخص کی طرح جس پر غشی طاری ہو رہی ہو

مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ
موت کی وجہ سے، پھر جب دور ہو جاتا ہے

الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ
خوف تو باتیں بناتے ہیں تمہارے سامنے تیز تیز زبانوں سے

اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ
حریص بن کر مال و دولت کے۔ یہ وہ لوگ ہیں

لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ
جو ہرگز ایمان نہیں لائے سو ضائع کر دیے اللہ نے

اَعْمَالَهُمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ
ان کے سارے اعمال اور ہے یہ بات

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾
اللہ کے لیے بہت آسان ﴿۱۹﴾

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ
یہ سمجھ رہے ہیں کہ حملہ آور لشکر

لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ
ابھی نہیں گئے اور اگر حملہ آور ہو جائیں لشکر

يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ
تو یہ دل سے چاہیں گے کہ کاش وہ جا بیٹھیں

فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ
بدوؤں کے درمیان اور پوچھتے رہیں تمہاری خبریں۔

وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا
اور اگر یہ ہوتے تمہارے درمیان تو بھی جنگ میں حصہ نہ لیتے

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾
مگر برائے نام ﴿۲۰﴾

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
یقیناً ہے تمہارے لیے رسول اللہ کی ذات میں

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ
بہترین نمونہ ہر اس شخص کے لیے جو امیدوار ہو اللہ کا

وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾
اور یوم آخرت کا اور ذکر کرتا رہتا ہو اللہ کا بہت زیادہ ﴿۲۱﴾

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ
اور جب دیکھا مومنوں نے دشمن کے لشکر کو

قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا
تو انھوں نے کہا یہی وہ چیز ہے جس کا وعدہ کیا تھا ہم سے

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ
اللہ نے اور اس کے رسول نے، یقیناً سچ فرمایا اللہ نے

وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ
اور اس کے رسول نے اور نہیں اضافہ کیا ان میں (اس واقعہ نے)

اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ۲۲
مگر ایمان کا اور اطاعت کا ۲۲

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا
مومنوں میں سے کچھ جواں مرد ایسے ہیں جنہوں نے سچ کر دکھایا

مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ
وہ عہد جو اللہ سے کیا تھا انہوں نے سو ان میں سے کچھ

مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ
ایسے ہیں جنہوں نے پوری کرلی اپنی نذر اور ان میں سے

مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ
کچھ وہ ہیں جو انتظار کر رہے ہیں (وقت آنے کا)

وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۲۳
اور نہیں تبدیلی کی انہوں نے اپنے رویہ میں ذرا بھی ۲۳

لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ
تاکہ بدلہ دے اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا

وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ
اور سزا دے منافقوں کو اگر چاہے یا توبہ قبول کرلے

عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۲۴
ان کی بے شک اللہ غفور و رحیم ہے ۲۴

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ
اور واپس بھیج دیا اللہ نے کافروں کو غصے میں بھرا ہوا

لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
نہ حاصل کر سکے وہ کوئی فائدہ اور بچالیا اللہ نے مومنوں کو

الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۲۵
لڑائی سے اور ہے اللہ بڑی قوت والا اور زبردست ۲۵

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ
اور اتار لایا اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے ساتھ دیا تھا ان کا

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ
اہلِ کتاب میں سے ان کی گڑھیوں سے

وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ
اور ڈال دیا ان کے دلوں میں ایسا رعب

فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ	کہ ان میں سے کچھ کو تم نے قتل کر دیا
وَتَأْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾	اور قیدی بنالیا تم نے کچھ کو ﴿۲۶﴾
وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ	اور وارث بنا دیا تمہیں ان کی زمین کا
وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ	اور ان کے گھروں کا اور ان کے مالوں کا
وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ	اور اس زمین کا جسے نہیں پامال کیا تھا تم نے اور ہے اللہ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾	ہر چیز پر پوری طرح قادر ﴿۲۷﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ	اے نبیؐ! کہو اپنی بیویوں سے
اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ	کہ اگر ہو تم طلب گار
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا	دنیاوی زندگی کی اور اس کی زیب و زینت کی
فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ	تو آؤ میں دے دلا دوں تم کو کچھ
وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾	اور رخصت کر دوں بھلے طریقے سے ﴿۲۸﴾
وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور اگر ہو تم طالب اللہ اور اس کے رسول کی
وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور آخرت کے گھر کی تو بے شک اللہ نے
اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ	مہیا کر رکھا ہے ان کے لیے جو نیکوکار ہیں
مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾	تم میں سے اجرِ عظیم ﴿۲۹﴾
يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ	اے نبیؐ کی بیویو! جو ارتکاب کرے گی تم میں سے
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا	کھلی فحش حرکت کا تو دیا جائے گا اسے
الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ	عذاب دوگنا اور ہے یہ بات
عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾	اللہ کے لیے بہت آسان ﴿۳۰﴾

ربع

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ
اور جو فرمانبردار بن کر رہے گی تم میں سے اللہ

وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا
اور اس کے رسول کی اور کرے گی نیک اعمال،

نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ
دیں گے ہم اسے اس کا اجر بھی دوہرا

وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝۳۱
اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے اس کے لیے رزقِ کریم ۳۱

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ
اے نبیؐ کی بیویو! نہیں ہو تم مانند عام عورتوں کے (لہٰذا)

اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ
اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو نہ بات کیا کرو دبی زبان سے

فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ
اس طرح کہ لالچ میں پڑ جائے کوئی ایسا شخص جس کے دل میں

مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۳۲
خرابی ہو بلکہ بات کیا کرو صاف اور سیدھے طریقے سے ۳۲

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ
اور ٹک کر رہو اپنے گھروں میں اور نہ دکھاتی پھرو اپنی سج دھج،

تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ
سابق دورِ جاہلیت کی طرح اور قائم کرتی رہو نماز

وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ
اور دیتی رہو زکوٰۃ اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی،

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ
اللہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ دور کر دے تم سے گندگی،

اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝۳۳
اے نبیؐ کے گھر والو اور پاک کر دے تمہیں پوری طرح ۳۳

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ
اور یاد رکھو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں

مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ
اللہ کی آیات اور حکمت کی باتیں۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝۳۴
بے شک اللہ ہے باریک بین اور پوری طرح باخبر ۳۴

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ
بالیقین مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، مومن مرد

وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ
اور مومن عورتیں، فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں

وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ
اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں

وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ	اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں
وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ	اور اللہ کے آگے جھکنے والے مرد اور اللہ کے آگے جھکنے والی عورتیں
وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ	اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں
وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ	اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں
وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ	اور حفاظت کرنے والے مرد اپنی شرمگاہوں کی
وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ	اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور یاد کرنے والے مرد
اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ	اللہ کو بہت زیادہ اور یاد کرنے والی عورتیں
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٣٥﴾	مہیا کر رکھی ہے اللہ نے ان سب کے لیے مغفرت اور اجر عظیم ﴿٣٥﴾
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ	اور نہیں دزیب دیتی یہ بات) کسی مومن مرد اور نہ کسی مومن عورت کو
اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ	کہ جب فیصلہ فرمادے اللہ اور اس کا رسول
اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ	کسی معاملہ کا تو باقی رہے ان کے پاس اختیار
مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ	اپنے معاملات کا۔ اور جو نافرمانی کرتا ہے
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ	اللہ اور اس کے رسول کی تو در حقیقت
ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾	جا پڑا وہ کھلی گمراہی میں ﴿٣٦﴾
وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ	اور (یاد کرو) جب کہہ رہے تھے تم اس شخص سے
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ	جس پر احسان کیا تھا اللہ نے اور احسان کیا تھا تم نے بھی اس پر
اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ	"نہ چھوڑو اپنی بیوی کو اور ڈرو اللہ سے"
وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ	اور چھپا رہے تھے تم اپنے دل میں
مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى	وہ بات جسے اللہ ظاہر کرنا چاہتا تھا اور ڈر رہے تھے تم

النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ
فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا
وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَىْ لَا يَكُوْنَ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِىْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ
اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾
مَا كَانَ عَلَى النَّبِىِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا
فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ
فِى الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۙ﴿۳۸﴾
الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ
رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ
وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ
وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا
اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۙ﴿۴۱﴾

انسانوں سے حالانکہ اللہ زیادہ حقدار ہے اس کا کہ ڈرو تم اس سے۔
پھر جب پوری کرلی زید نے اس (زینب بنت جحش) سے
اپنی حاجت تو نکاح کر دیا ہم نے تمہارا اس سے تاکہ نہ رہے
مومنوں پر کوئی تنگی اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں،
جب وہ پوری کر چکے ہوں ان سے اپنی حاجت۔
اور ہے اللہ کا حکم پورا ہو کر رہنے والا ﴿۳۷﴾
نہیں ہے نبیؐ پر کچھ مضائقہ کسی ایسے معاملہ میں جو
فرض کر دیا ہو اللہ نے اس کے لیے۔ یہی سنت ہے اللہ کی
ان (انبیاء) کے بارے میں جو گزر چکے ہیں پہلے۔
اور ہے اللہ کا حکم قطعی طے شدہ فیصلہ ﴿۳۸﴾
یہ (انبیاء) وہ ہیں جو پہنچاتے ہیں
اللہ کے پیغامات اور ڈرتے ہیں اس سے
اور نہیں ڈرتے کسی سے سوائے اللہ کے
اور کافی ہے اللہ محاسبہ کے لیے ﴿۳۹﴾
نہیں ہیں محمدؐ باپ کسی کے تمہارے مردوں میں سے
بلکہ وہ رسول ہیں اللہ کے اور سلسلۂ نبوت کی تکمیل کرنے والے ہیں۔
اور ہے اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ﴿۴۰﴾
اے ایمان والو! یاد کرتے رہو
اللہ کو کثرت سے ﴿۴۱﴾

وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۴۲﴾	اور تسبیح کرتے رہو اس کی صبح وشام ﴿۴۲﴾
هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ	وہی ہے جو رحمت فرماتا ہے تم پر اور اس کے فرشتے بھی
لِيُخْرِجَكُمْ	(تمہارے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں) تاکہ نکال لائے تم کو
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ	تاریکیوں سے روشنی میں اور ہے وہ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾	مومنوں پر بہت مہربان ﴿۴۳﴾
تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ	ان کا استقبال جس دن وہ اس سے ملیں گے سلام سے ہوگا
وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾	اور مہیا کر رکھا ہے اس نے ان کے لیے اجرِ کریم ﴿۴۴﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا	اے نبیؐ! بے شک ہم ہی نے بھیجا ہے تم کو گواہ بنا کر
وَّمُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿۴۵﴾	اور بشارت دینے والا اور ڈر سنانے والا (بنا کر) ﴿۴۵﴾
وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ	اور بلانے والا اللہ کی طرف اسی کی اجازت سے
وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾	اور (بنایا ہے تم کو) روشن چراغ ﴿۴۶﴾
وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ	اور خوشخبری دے دو مومنوں کو اس بات کی کہ ہے ان کے لیے
مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾	اللہ کی طرف سے بڑا فضل ﴿۴۷﴾
وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ	اور مت کہا مانو کافروں کا اور منافقوں کا
وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ	اور نہ پرواکرو ان کے ستانے کی اور بھروسہ کرو اللہ پر۔
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾	اور کافی ہے اللہ کارساز ﴿۴۸﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ	اے ایمان والو! جب نکاح کرو تم
الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ	مومن عورتوں سے پھر طلاق دو انہیں اس سے پہلے کہ
تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ	انہیں ہاتھ لگاؤ تم تو نہیں ہے تمہاری طرف سے ان پر لازم

مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ
وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ
اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ
وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ
اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ
وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ
الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫
وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ
نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ
اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۚ خَالِصَةً لَّكَ
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا
مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ
وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ
عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾
تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ
مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْۤ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ
وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ
عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ

کوئی عدت جسے تم ان سے پورا کراؤ لہٰذا تم انہیں کچھ مال دے دو
اور رخصت کر دو بھلے طریقے سے ﴿۴۹﴾
اے نبیؐ! بے شک ہم نے حلال کر دی ہیں تمہارے لیے
تمہاری وہ بیویاں جن کے مہر تم نے ادا کر دیے ہوں
اور وہ لونڈیاں بھی جو تمہاری ملک میں آئیں اس (مال غنیمت) میں سے جو
عطا کیا ہے اللہ نے تمہیں اور (حلال کر دی ہیں) تمہاری چچازاد
پھوپھی زاد اور ماموں زاد اور خالہ زاد (بہنیں)
جنہوں نے ہجرت کی ہے تمہارے ساتھ
اور کوئی مومن عورت اگر ہبہ کرے
اپنے نفس کو نبیؐ کے لیے اگر نبیؐ بھی چاہے (تو حلال ہے)
اس سے نکاح کرنا۔ (یہ رعایت) خالصتاً تمہارے لیے ہے
دوسرے مومنوں کے لیے نہیں۔ ہمیں خوب معلوم ہے کہ
کیا فرض کیا ہے ہم نے مومنوں پر ان کی بیویوں
اور لونڈیوں کے بارے میں؟ (تمہیں ان حدود سے مستثنیٰ کر دیا ہے) تاکہ نہ رہے
تم پر کوئی تنگی۔ اور ہے اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿۵۰﴾
(تمہیں اختیار ہے) کہ خود سے الگ رکھو جس کو چاہو
ان بیویوں میں سے اور اپنے ساتھ رکھو جس کو چاہو
اور جس کو چاہو (اپنے پاس بلا لو) ان میں سے جنہیں
علٰحدہ رکھا تھا تم نے۔ (اس میں) تم پر کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

ذٰلِكَ اَدۡنٰۤى اَنۡ تَقَرَّ	اس طریقہ سے زیادہ توقع ہے کہ ٹھنڈی رہیں گی
اَعۡيُنُهُنَّ وَلَا يَحۡزَنَّ وَيَرۡضَيۡنَ	ان کی آنکھیں اور نہ غمگین ہوں گی وہ اور راضی رہیں گی
بِمَاۤ اٰتَيۡتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ	اس پر جو دو گے تم ان کو سب کی سب اور اللہ خوب جانتا ہے
مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	اس کو جو تمہارے دلوں میں ہے ۔اور ہے اللہ
عَلِيۡمًا حَلِيۡمًا ﴿۵۱﴾	ہر بات جاننے والا اور بُردبار ﴿۵۱﴾
لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنۡۢ بَعۡدُ	نہیں حلال ہیں تمہارے لیے عورتیں اس کے بعد
وَلَاۤ اَنۡ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجٍ وَّلَوۡ	اور نہ یہ کہ تم بدلو ان کی جگہ اور بیویاں اگرچہ
اَعۡجَبَكَ حُسۡنُهُنَّ	تمہیں بہت ہی پسند ہو ان کا حسن
اِلَّا مَا مَلَكَتۡ يَمِيۡنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	سوائے تمہاری لونڈیوں کے اور ہے اللہ
عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ رَّقِيۡبًا ﴿۵۲﴾	ہر چیز پر نگران ﴿۵۲﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت جایا کرو
بُيُوۡتَ النَّبِىِّ اِلَّاۤ اَنۡ يُّؤۡذَنَ لَـكُمۡ	نبی کے گھروں میں الّا یہ کہ بلایا جائے تمہیں
اِلٰى طَعَامٍ غَيۡرَ نٰظِرِيۡنَ اِنٰٮهُ ۙ	کھانے پر ___ نہ تاکتے رہا کرو کھانے کا وقت ___
وَلٰـكِنۡ اِذَا دُعِيۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡا	ہاں جب بلایا جائے تمہیں تو ضرور جاؤ ۔
فَاِذَا طَعِمۡتُمۡ فَانۡتَشِرُوۡا	پھر جب کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ
وَلَا مُسۡتَاۡنِسِيۡنَ لِحَدِيۡثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمۡ	اور نہ بیٹھے رہا کرو باتیں کرنے کے لیے ۔یقیناً تمہاری یہ حرکتیں
كَانَ يُؤۡذِى النَّبِىَّ فَيَسۡتَحۡىٖ مِنۡكُمۡ	تکلیف دیتی ہیں نبی کو مگر وہ لحاظ کرتے ہیں تمہارا (اور کچھ نہیں کہتے)
وَاللّٰهُ لَا يَسۡتَحۡىٖ مِنَ الۡحَـقِّ ؕ	لیکن اللہ نہیں شرماتا حق بات کہنے سے ۔
وَاِذَا سَاَلۡتُمُوۡهُنَّ مَتَاعًا	اور اگر مانگنا ہو تمہیں نبی کی بیویوں سے کوئی سامان

فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ۭ ذٰلِكُمْ
تو مانگو ان سے پردے کے پیچھے سے۔ یہ طریقہ

اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۭ
تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے زیادہ مناسب ہے۔

وَمَا كَانَ لَكُمْ
اور نہیں ہے جائز تمہارے لیے

اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا
کہ تکلیف دو اللہ کے رسول کو اور نہ یہ کہ نکاح کرو

اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ۭ
اس کی بیویوں سے اس کے بعد کبھی۔

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝٥٣
بے شک ایسا کرنا ہے اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ۝٥٣

اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ
خواہ تم ظاہر کرو کوئی بات یا چھپاؤ (کوئی فرق نہیں پڑتا)

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝٥٤
اس لیے کہ بلاشبہ اللہ ہے ہر بات سے پوری طرح باخبر ۝٥٤

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ
کوئی مضائقہ نہیں ہے نبی کی بیویوں کے لیے (سامنے آنے میں)

فِيْٓ اٰبَاۗىِٕهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ
اپنے باپوں کے اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے

وَلَآ اَبْنَاۗءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗءِ اَخَوٰتِهِنَّ
اور نہ اپنے بھتیجوں کے اور نہ بھانجوں کے

وَلَا نِسَاۗىِٕهِنَّ
اور نہ اپنے میل کی عورتوں کے

وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ
اور نہ ان کے جو ان کے ملک یمین میں ہوں اور ڈرتی رہو اللہ سے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝٥٥
بے شک اللہ ہے ہر چیز پر نگران ۝٥٥

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَي النَّبِيِّ ۭ
بلاشبہ اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو درود بھیجو ان پر

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝٥٦
اور خوب سلام بھیجا کرو ۝٥٦

اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
بلاشبہ جو لوگ اذیت دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو،

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
لعنت بھیجی ہے ان پر اللہ نے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٥٧﴾	اور تیار کر رکھا ہے ان کے لیے رسوا کن عذاب ﴿٥٧﴾
وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ	اور جو لوگ اذیت دیتے ہیں مومن مردوں اور مومن عورتوں کو
بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا	(الزام لگاکر) ایسے (کاموں) کا جو نہیں کیے انہوں نے
فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا	تو بے شک انہوں نے اٹھایا اپنے اوپر بوجھ بڑے بہتان کا
وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾	اور کھلے گناہ کا ﴿٥٨﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ	اے نبی کہو! اپنی بیویوں سے
وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور اپنی بیٹیوں سے اور اہلِ ایمان کی عورتوں سے
يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ	کہ وہ لٹکا لیا کریں اپنے اوپر اپنی چادر کے پلّو۔
ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ	یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں
فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللّٰهُ	اور نہ ستائی جائیں اور ہے اللہ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٩﴾	معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿٥٩﴾
لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ	اگر نہ باز آئے منافق اور وہ لوگ جن کے
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ	دلوں میں روگ ہے اور وہ لوگ جو ہیجان انگیز افواہیں پھیلاتے ہیں
فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ	مدینہ میں تو ضرور اٹھا کھڑا کریں گے ہم تمہیں
بِهِمْ ثُمَّ	ان کے خلاف (کارروائی کے لیے) پھر
لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَاۤ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٠﴾	نہ رہیں گے وہ تمہارے ساتھ مدینہ میں مگر تھوڑے دن ﴿٦٠﴾
مَّلْعُوْنِيْنَ اَيْنَمَا	لعنت بھیجی جائے گی ان پر (ہر طرف سے) جہاں کہیں
ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا	پائے جائیں گے، پکڑے جائیں گے
وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾	اور قتل کیے جائیں گے بری طرح ﴿٦١﴾

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ
یہی سنت ہے اللہ کی ایسے لوگوں کے معاملے میں جو

خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ
گزر چکے ہیں پہلے اور نہ پاؤ گے تم

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾ الربع
اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی ﴿٦٢﴾

يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۭ
پوچھتے ہیں تم سے لوگ قیامت کے بارے میں

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ
کہو درحقیقت اس کا علم تو بس اللہ کے پاس ہے۔

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾
اور تمہیں کیا معلوم شاید کہ قیامت قریب ہی ہو ﴿٦٣﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ
بے شک اللہ نے لعنت بھیجی ہے کافروں پر

وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾
اور تیار کر رکھی ہے ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ ﴿٦٤﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ
رہیں گے یہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ،

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾
نہ پائیں گے (اپنے لیے) کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿٦٥﴾

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ
جس دن الٹ پلٹ کیے جائیں گے ان کے چہرے

فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا
آگ پر، کہیں گے وہ کاش! ہم نے اطاعت کی ہوتی

اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾
اللہ کی اور اطاعت کی ہوتی رسول کی ﴿٦٦﴾

وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا
اور کہیں گے اے ہمارے مالک! ہم نے اطاعت کی تھی

سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا
اپنے سرداروں کی اور بڑوں کی

فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾
تو انہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا راہِ راست سے ﴿٦٧﴾

رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ
اے ہمارے مالک! دے تو انہیں دگنا عذاب

وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾
اور لعنت بھیج ان پر بڑی لعنت ﴿٦٨﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ ہو جانا ان لوگوں کی طرح جنہوں نے

اٰذَوۡا مُوۡسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ
اذیتیں دی تھیں موسیٰؑ کو تو بری ثابت کر دیا اسے اللہ نے

مِمَّا قَالُوۡا ؕ وَكَانَ
ان باتوں سے جو انہوں نے بنائی تھیں اور تھے موسیٰؑ

عِنۡدَ اللّٰهِ وَجِيۡهًا ؕ ۶۹
اللہ کے نزدیک بہت باعزت ۶۹

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے

وَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ۷۰
اور کہو بات ٹھیک ٹھیک ۷۰

يُّصۡلِحۡ لَـكُمۡ اَعۡمَالَـكُمۡ
درست کر دے گا اللہ تمہاری خاطر تمہارے اعمال

وَيَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ ؕ
اور معاف کر دے گا تمہاری خاطر تمہارے گناہ

وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ
اور جس نے اطاعت کی اللہ اور اس کے رسول کی

فَقَدۡ فَازَ فَوۡزًا عَظِيۡمًا ۷۱
تو بلاشبہ اس نے حاصل کی کامیابی بہت بڑی ۷۱

اِنَّا عَرَضۡنَا الۡاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ
بے شک ہم نے پیش کیا اس امانت کو سامنے آسمانوں کے،

وَالۡاَرۡضِ وَالۡجِبَالِ فَاَبَيۡنَ اَنۡ يَّحۡمِلۡنَهَا
زمین کے اور پہاڑوں کے تو انہوں نے انکار کر دیا اس کو اٹھانے سے

وَاَشۡفَقۡنَ مِنۡهَا وَحَمَلَهَا الۡاِنۡسَانُ ؕ
اور ڈر گئے اس سے مگر اٹھا لیا اسے انسان نے۔

اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوۡمًا جَهُوۡلًا ۷۲
یقیناً ہے یہ (انسان) بڑا ظالم اور بڑا جاہل ۷۲

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ
(یہ بار امانت اس لیے ڈالا گیا) تاکہ سزا دے اللہ منافق مردوں

وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ
اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں

وَالۡمُشۡرِكٰتِ وَيَتُوۡبَ اللّٰهُ
اور مشرک عورتوں کو اور نوازے اپنی رحمت سے اللہ

عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ
مومن مردوں اور مومن عورتوں کو۔

وَكَانَ اللّٰهُ
اور ہے اللہ

غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۷۳
بہت بخشنے والا، بے حد مہربان ۷۳

آیاتها ٥٤ (٣٤) سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ (٥٨) رکوعاتها ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ
ساری حمد اس اللہ ہی کے لیے ہے جو مالک ہے

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ
ہر اس (چیز) کا جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں

وَلَهُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ؕ
اور اسی کے لیے ہے حمد آخرت میں بھی۔

وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ①
اور وہی ہے بڑی حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ①

یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ
وہ جانتا ہے اسے بھی جو داخل ہوتا ہے زمین میں

وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ
اور جو نکلتا ہے اس میں سے اور جو نازل ہوتا ہے

مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ
آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں۔

وَهُوَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ ②
اور ہے وہ نہایت رحم فرمانے والا اور درگزر کرنے والا ②

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِیْنَا
اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا کہ نہیں آئے گی ہم پر

السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّیْ
قیامت۔ کہہ دیجیے کیوں نہیں، قسم ہے میرے رب کی

لَتَاْتِیَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَیْبِ ۚ
وہ ضرور آکر رہے گی تم پر۔ وہ عالم الغیب ہے

لَا یَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ
نہیں ہے اس سے چھپی ہوئی ذرہ برابر (کوئی چیز)

فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ وَلَاۤ اَصْغَرُ
آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہیں کوئی چھوٹی چیز

مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا
اس سے اور نہ کوئی بڑی چیز مگر

فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ③
وہ درج ہے کتاب مبین (لوح محفوظ) میں ③

لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ④
وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا
مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ⑤
وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ
هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ
الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ⑥
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ
عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا
مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ
لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑦
اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ
بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ⑧
اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ

(قیامت اس لیے آئے گی) تاکہ جزا دے اللہ ان لوگوں کو جو
ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک اعمال۔
یہی وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے مغفرت اور رزقِ کریم ④
اور جن لوگوں نے بھاگ دوڑ کی ہماری آیات کو
نیچا دکھانے کے لیے، یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے
عذاب بدترین اور دردناک ⑤
اور جانتے ہیں وہ لوگ جنہیں دیا گیا تھا علم کہ جو بھی
نازل کیا گیا ہے تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے
وہ سراسر حق ہے اور رہنمائی کرتا ہے اس راستے کی طرف
جو غالب اور تمام خوبیوں کے مالک کا ہے ⑥
اور کہتے ہیں یہ کافر لوگ کیا ہم تمہیں بتائیں
ایسا شخص جو خبر دیتا ہے تم کو کہ جب
تمہارا جسم ریزہ ریزہ ہو کر منتشر ہو جائے گا تو بلاشبہ تم
پھر پیدا کیے جاؤ گے نئے سرے سے؟ ⑦
کیا گھڑ رہا ہے یہ اللہ پر جھوٹ یا یہ شخص دیوانہ ہے؟
نہیں بلکہ جو لوگ ایمان نہیں لاتے آخرت پر
وہ عذاب میں مبتلا ہیں اور دور جا پڑے ہیں گمراہی میں ⑧
کیا انہوں نے کبھی نظر نہیں ڈالی ان چیزوں پر جو ان کے آگے اور پیچھے ہیں
مثلاً آسمان اور زمین، اگر ہم چاہیں تو دھنسا دیں ان کو

الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا
مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۹﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ
يٰجِبَالُ اَوِّبِىْ مَعَهٗ
وَالطَّيْرَ ۚ
وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿۱۰﴾
اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ
وَّقَدِّرْ فِى السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ
اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱﴾
وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا
شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا
شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ
عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ
مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ
وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا
نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾
يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ
وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ

زمین میں یا گرادیں ان پر کوئی ٹکڑا
آسمان کا۔ بلاشبہ اس میں ایک نشانی ہے
ہر اس بندے کے لیے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو ﴿۹﴾
اور بے شک عطا کیا تھا ہم نے داؤدؑ کو اپنے ہاں سے بڑا فضل۔
(اور حکم دیا تھا کہ) اے پہاڑو! تسبیح و مناجات میں ساتھ دو اس کا
اور (یہی حکم دیا تھا) پرندوں کو بھی۔
اور نرم کر دیا تھا ہم نے اس کے لیے لوہا ﴿۱۰﴾
اس ہدایت کے ساتھ کہ تیار کرو زرہیں
اور ٹھیک اندازے پر رکھو ان کے حلقے اور کرو نیک کام۔
بے شک میں تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہوں ﴿۱۱﴾
اور (مسخر کر دیا تھا ہم نے) سلیمانؑ کے لیے ہوا کو چلنا اس کا صبح کو
ایک مہینے (کی راہ) تک تھا۔ اور شام کے وقت چلنا اس کا
ایک مہینے (کی راہ) تک تھا اور بہا دیا ہم نے اس کے لیے
چشمہ تانبے کا۔ اور (تابع کر دیے اس کے) کچھ جن
جو کام کرتے تھے اس کے آگے اس کے رب کے حکم سے۔
اور جو سرتابی کرتا تھا ان میں سے ہمارے حکم سے
تو چکھاتے تھے ہم اسے آگ کا عذاب ﴿۱۲﴾
یہ بناتے تھے اس کے لیے جو وہ چاہتا تھا عالیشان عمارتیں
اور تصاویر اور لگن حوض کی مانند

وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ
اور بھاری دیگیں جمی ہوئی (چولہوں پر)۔

اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ
(ارشاد فرمایا ہم نے) عمل کرو اے آلِ داؤدؑ! شکر کے طریقے پر۔

وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾
لیکن کم ہیں میرے بندوں میں سے شکر کرنے والے ﴿۱۳﴾

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ
پھر جب نافذ کیا ہم نے سلیمانؑ پر موت (کا فیصلہ)

مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ
تو نہ پتہ دیا ان جنات کو اس کی موت کا مگر دیمک نے

تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ
جو کھا رہی تھی اس کے عصا کو، پھر جب وہ گر پڑے

تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ
تب معلوم ہوا جنات کو کہ اگر جانتے ہوتے وہ

الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ؕ
غیب تو نہ مبتلا ہوتے وہ ذلت کے عذاب میں ﴿۱۴﴾

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ
بلاشبہ تھی قومِ سبا کے لیے ان کی بستی میں ایک نشانی،

جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۬ؕ
دو باغ تھے دائیں جانب اور بائیں جانب۔

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ
(ہم نے کہا) کھاؤ اس رزق میں سے جو دیا ہے

رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ
تمہارے رب نے اور شکر بجا لاؤ اس کا،

بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾
ملک اچھا اور عمدہ ہے اور رب ہے بخشنے والا ﴿۱۵﴾

فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ
پھر وہ منہ موڑ گئے (شکر گزاری سے) تو بھیجا ہم نے ان پر

سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ
بند توڑ سیلاب اور بدل دیا ہم نے ان کے باغوں کو

جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ
دو ایسے باغوں سے جن میں پھل تھے کڑوے کسیلے

وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾
اور جھاؤ کے درخت اور چند بیری کی جھاڑیاں ﴿۱۶﴾

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ
یہ بدلہ دیا تھا ان کو ہم نے ان کی ناشکری کی وجہ سے۔

وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾
اور نہیں بدلہ دیتے ہم (ایسا) مگر ناشکرے انسانوں کو ﴿۱۷﴾

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى
اور بسا دی تھیں ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان

الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى
جن کو ہم نے برکت عطا کی تھی ایسی بستیاں جو

ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ
نمایاں نظر آتی تھیں اور منزلیں مقرر کردیں ہم نے ان میں سفر کی۔

سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِىَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿١٨﴾
(کہا تھا) چلو پھرو ان میں رات دن بے خوف و خطر ﴿١٨﴾

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ
لیکن انہوں نے کہا: اے ہمارے مالک! دراز کردے

بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
ہماری سفر کی مسافتیں اور اس طرح ظلم کیا انہوں نے اپنی جان پر

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ
سو بنا کر رکھ دیا ہم نے ان کو کہانیاں اور تتر بتر کردیا ہم نے ان کو

كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
ریزہ ریزہ کر کے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾
ہر اس شخص کے لیے جو صابر و شاکر ہو ﴿١٩﴾

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ
اور بلاشبہ سچ ثابت کردیا ان پر ابلیس نے

ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ
اپنا گمان اور انہوں نے اس کی پیروی کی

اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾
سوائے ایک گروہ کے جو مومن تھا ﴿٢٠﴾

وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ
اور نہیں حاصل تھا اسے ان پر کوئی اختیار

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ
مگر (جو کچھ ہوا اس لیے ہوا) تاکہ دیکھیں ہم کہ کون ایمان رکھتا ہے

بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا
آخرت پر اور کون ہے ان میں سے جو آخرت کے بارے میں

فِىْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾ ع ٢
شک میں مبتلا ہے اور تیرا رب ہر چیز پر نگران ہے ﴿٢١﴾

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ
کہو (اے نبی! ان مشرکوں سے) کہ پکار دیکھو انہیں جن کو

زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ
تم سمجھتے ہو (اپنا معبود) اللہ کے سوا،

لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
نہیں مالک ہیں وہ ذرہ برابر (کسی چیز کے)

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ	آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہیں ہے ان کی
فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ	آسمانوں و زمین کی ملکیت میں کوئی شرکت اور نہیں ہے اللہ کا
مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾	ان (شریکوں) میں سے کوئی مددگار بھی ﴿٢٢﴾
وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗ	اور نہ نفع پہنچا سکتی ہے سفارش اللہ کے حضور
اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ	مگر صرف اس شخص کو جس کے لیے اجازت دے اللہ اس کی
حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ	حتّٰی کہ جب دور ہو گی دہشت ان کے دلوں سے
قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ	تو وہ پوچھیں گے کیا ارشاد فرمایا
رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ	تمہارے رب نے؟ وہ جواب دیں گے کہ ٹھیک (فرمایا)
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٢٣﴾	اور وہ ہے عالیشان اور سب سے بڑا ہے ﴿٢٣﴾
قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ	پوچھو (ان سے اے نبیؐ!) کون ہے وہ جو رزق دیتا ہے تم کو
مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ	آسمانوں سے اور زمین سے؟ کہو اللہ
وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى	اور ہم یا تم — کوئی ایک — ضرور ہدایت پر ہے
اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾	یا پھر کھلی گمراہی میں مبتلا ہے ﴿٢٤﴾
قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا	کہو! نہیں باز پرس ہو گی تم سے اس کی جو قصور ہم نے کیے
وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾	اور نہیں جواب طلبی ہو گی ہم سے ان (جرائم) کی جو تم کرتے ہو ﴿٢٥﴾
قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ	کہو! جمع کرے گا ہم سب کو ہمارا رب پھر فیصلہ کر دے گا
بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۭ وَهُوَ	ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک اور وہی ہے
الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾	سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا اور ہر بات جاننے والا ﴿٢٦﴾
قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ	کہو (ان سے) ذرا دکھاؤ مجھے وہ (ہستیاں) جنہیں

أَلْحَقْتُم بِهِ شُرَكَآءَ
كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ اللَّهُ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۷﴾
وَمَآ أَرْسَلْنَٰكَ إِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ
بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۸﴾
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ
إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿۲۹﴾
قُل لَّكُم مِّيعَادُ يَوْمٍ
لَّا تَسْتَـْٔخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً
وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿۳۰﴾
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ
بِهَٰذَا الْقُرْءَانِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ
وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذِ الظَّٰلِمُونَ مَوْقُوفُونَ
عِندَ رَبِّهِمْ ۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ
الْقَوْلَ ۚ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا
لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا
لَوْلَآ أَنتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿۳۱﴾
قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ
اسْتُضْعِفُوٓا أَنَحْنُ صَدَدْنَٰكُمْ

ملا رکھا ہے تم نے اس کے ساتھ شریک بنا کر ۔
ہرگز نہیں! بلکہ امرِ واقعہ یہ ہے کہ وہ اللہ ہی ہے
جو ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ۲۷
اور نہیں بھیجا ہم نے تم کو (اے نبیؐ) مگر تمام انسانوں کے لیے
بشیر و نذیر بنا کر لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ۲۸
اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کب پوری ہوگی یہ دھمکی
اگر ہو تم سچے؟ ۲۹
(ان سے) کہہ دیجیے تمہارے لیے مقرر ہے مہلت کی میعاد کا ایک دن
نہ تاخیر کر سکتے ہو تم اس کے آنے میں ایک گھڑی کی
اور نہ (ایک گھڑی اسے) پہلے لا سکتے ہو ۳۰
اور کہتے ہیں یہ کافر ہرگز نہیں ایمان لائیں گے ہم
اس قرآن پر اور نہ ان (کتابوں) پر جو اس سے پہلے آچکی ہیں
اور کاش تم دیکھو وہ سماں جب ظالم لوگ کھڑے کیے جائیں گے
اپنے رب کے حضور، ڈال رہے ہوں گے وہ ایک دوسرے پر
الزام۔ کہیں گے وہ لوگ جو دبا کر رکھے گئے تھے
ان لوگوں سے جو بڑے بنے ہوئے تھے
کہ اگر نہ ہوتے تم تو ضرور ہوتے ہم مومن ۳۱
اور کہیں گے وہ لوگ جو بڑے بنے ہوئے تھے ان سے جو
دبا کر رکھے گئے تھے: کیا ہم نے زبردستی روکا تھا تم کو

النصف ع ۳

عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ
بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ
اسْتَكْبَرُوْا بَلْ
مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ
اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ
لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ
لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا
الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٣﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ
اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٤﴾
وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ
وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٣٥﴾
قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾
وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ

ہدایت سے اس کے بعد کہ آگئی تھی وہ تمہارے پاس؟
نہیں بلکہ تم خود ہی تھے مجرم ﴿٣٢﴾
اور کہیں گے وہ لوگ جو دبا کر رکھے گئے تھے ان سے جو
بڑے بنے ہوئے تھے نہیں بلکہ
یہ تمہاری شب و روز کی سازشیں تھیں جب تم حکم دیتے تھے ہم کو
کہ ہم کفر کریں اللہ کے ساتھ اور ٹھہرائیں ہم (دوسروں کو)
اس کا ہمسر اور دل ہی دل میں پچھتائیں گے یہ
جب دیکھیں گے عذاب کو۔ اور ڈال دیں گے ہم
طوق گردنوں میں ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا۔
نہیں بدلہ دیا جائے گا انہیں مگر اسی کا جو وہ کرتے رہے ﴿٣٣﴾
اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی متنبہ کرنے والا
مگر کہا اس کے خوشحال لوگوں نے: بلاشبہ ہم
ان (باتوں) کے جو تم کو دے کر بھیجا گیا ہے، منکر ہیں ﴿٣٤﴾
اور انہوں نے کہا کہ ہم زیادہ ہیں (تم سے) مال اور اولاد میں
اور ہرگز نہیں دیا جائے گا ہمیں عذاب ﴿٣٥﴾
کہو! بے شک میرا رب کشادہ کر دیتا ہے رزق
جس کے لیے چاہتا ہے اور نپا تلا عطا فرماتا ہے (جسے چاہتا ہے)
مگر اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے ﴿٣٦﴾
اور نہیں ہیں تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد

بِالَّتِیْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰۤی	ایسی جو تمہیں قریب کرتی ہوں ہم سے کسی درجہ میں
اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ؗ	ہاں مگر جو شخص ایمان لائے اور کرے نیک عمل
فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا	سو یہی لوگ ہیں جن کے لیے ہے دوگنی جزا ان کے اعمال کی
وَهُمْ فِی الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۳۷	اور یہ لوگ (جنت کی) بلند و بالا عمارتوں میں اطمینان سے رہیں گے ۳۷
وَالَّذِیْنَ یَسْعَوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا	اور وہ لوگ جو دوڑ دھوپ کرتے ہیں ہماری آیات کو
مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓئِكَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۳۸	نیچا دکھانے کے لیے، یہ لوگ عذاب میں مبتلا ہوں گے ۳۸
قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ	(ان سے) کہو! بے شک میرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق
لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	جس کے لیے چاہے اپنے بندوں میں سے
وَیَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَاۤ اَنْفَقْتُمْ	اور نپا تلا دیتا ہے (جس کو چاہے)۔ اور جو خرچ کر دیتے ہو تم
مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ ۚ	کوئی بھی چیز تو وہ اس کی جگہ اور دیتا ہے (تم کو)
وَهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۳۹	اور وہ سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے ۳۹
وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ یَقُوْلُ	اور جس دن جمع کرے گا وہ ان سب (مشرکوں) کو پھر پوچھے گا
لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰۤؤُلَآءِ اِیَّاكُمْ كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ۴۰	فرشتوں سے کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے؟ ۴۰
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ	وہ عرض کریں گے: پاک ہے تیری ذات،
اَنْتَ وَلِیُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ	تو ہی ہمارا آقا ہے ہمارا ان سے کیا تعلق،
بَلْ كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ	نہیں بلکہ یہ عبادت کیا کرتے تھے جنوں کی، اکثر ان میں سے
بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ۴۱	انہی پر ایمان لائے ہوئے تھے ۴۱
فَالْیَوْمَ لَا یَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ	سو آج نہ پہنچا سکے گا کوئی تم میں سے کسی کو
نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ وَنَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ	فائدہ اور نہ نقصان اور کہیں گے ہم ان لوگوں سے جو

ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ
الَّتِیْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾
وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ
قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ یُّرِیْدُ
اَنْ یَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ یَعْبُدُ
اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ
اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًی ؕ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۴۳﴾
وَمَآ اٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ یَّدْرُسُوْنَهَا
وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَیْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِیْرٍ ﴿۴۴﴾
وَكَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا
مِعْشَارَ مَآ اٰتَیْنٰهُمْ
فَكَذَّبُوْا رُسُلِیْ ۟
فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۴۵﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ
اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰی وَفُرَادٰی
ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِیْرٌ لَّكُمْ

ظلم تھے لو چکھو مزہ آگ کے عذاب کا
جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۴۲﴾
اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیات بینات
تو کہتے ہیں کہ نہیں ہے یہ مگر ایک ایسا شخص جو چاہتا ہے
کہ روک دے تم کو ان (معبودوں) سے جن کو پوجا کرتے تھے
تمہارے باپ دادا ۔ اور کہتے ہیں نہیں ہے یہ (قرآن)
مگر ایک جھوٹ گھڑا ہوا اور کہہ دیا ان کافروں نے
حق کے بارے میں جب ان کے سامنے آیا وہ
کہ نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو ﴿۴۳﴾
حالانکہ نہ دی تھیں ہم نے انہیں کتابیں جنہیں یہ پڑھتے ہوں
اور نہ بھیجا تھا ہم نے ان کی طرف تم سے پہلے کوئی متنبہ کرنے والا ﴿۴۴﴾
اور جھٹلایا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے اور نہیں پہنچے ہیں یہ
دسویں حصہ کو بھی اس کے جو دیا تھا ہم نے پہلے لوگوں کو
پھر بھی انہوں نے جھٹلایا ہمارے رسولوں کو
سو دیکھ لو کیسی سخت تھی ہماری سزا ! ﴿۴۵﴾
کہو بس میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں صرف ایک بات کی
کہ کھڑے ہو جاؤ تم اللہ کے واسطے دو دو اور اکیلے اکیلے
پھر سوچو آخر کونسی ہے تمہارے صاحب میں جنون کی بات ۔
نہیں ہے وہ مگر متنبہ کرنے والا تم کو

بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿٤٦﴾
ایک عذابِ شدید سے، اس کی آمد سے پہلے ﴿٤٦﴾

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ
ان سے کہیے جو مانگا ہے میں نے تم سے کوئی اجر وہ تمہیں مبارک ہو

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٤٧﴾
نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ کے ذمہ اور وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿٤٧﴾

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ
کہو! بلاشبہ میرا رب چوٹ لگاتا ہے حق سے (باطل پر)۔

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٤٨﴾
وہ تمام پوشیدہ حقیقتوں کا جاننے والا ہے ﴿٤٨﴾

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ
کہو! حق آگیا، اور نہ کچھ کر سکا باطل (حق کے خلاف) پہلے

وَمَا يُعِيْدُ ﴿٤٩﴾
اور نہ آئندہ کچھ کر سکے گا ﴿٤٩﴾

قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ
کہو! اگر گمراہ ہو گیا ہوں میں تو حقیقت یہ ہے کہ میری گمراہی (کا وبال)

عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ
مجھ ہی پر ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کی بنا پر ہے جو بھیجی ہے

اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿٥٠﴾
میری طرف میرے رب نے بلاشبہ ہے وہ سب کچھ سننے والا اور قریب ہی ﴿٥٠﴾

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا
اور کاش! دیکھتے تم وہ منظر جب گھبرائے پھر رہے ہوں گے یہ لوگ

فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٥١﴾
اور کہیں بچ کر نہ جا سکیں گے اور پکڑ لیے جائیں گے قریب ہی سے ﴿٥١﴾

وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ
تو اس وقت کہیں گے کہ ایمان لے آئے ہم اس پر

وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾
حالانکہ اب کہاں ہاتھ آ سکتا ہے (ایمان) ان کے اتنی دور سے ﴿٥٢﴾

وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ
جبکہ انکار کر چکے تھے یہ اس کا اس سے پہلے

وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾
اور چلاتے رہے تھے تیر تکے بلا تحقیق دور ہی سے ﴿٥٣﴾

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا
اور پردہ حائل کر دیا گیا ان کے اور اس چیز کے درمیان جس کی

يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ
یہ خواہش کرتے تھے جیسا کہ کیا گیا تھا ان کے ہم جنسوں کے ساتھ پہلے۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿٥٤﴾
بلاشبہ وہ پڑے ہوئے تھے گمراہ کن شک میں ﴿٥٤﴾

اٰیاتہا ۴۵ (۳۵) سُوْرَۃُ فَاطِرٍ مَّکِّیَّۃٌ (۴۳) رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ	حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو بنانے والا ہے آسمانوں کا
وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓىِٕكَةِ	اور زمین کا (اور) مقرر کرنے والا ہے فرشتوں کو
رُسُلًا اُولِیْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ	پیغام رساں (ایسے فرشتے) جن کے پر ہیں دو دو تین تین چار چار۔
یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ ؕ	وہ اضافہ کرتا ہے تخلیق میں جیسا چاہے۔
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ①	بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ①
مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ	جو کھولتا ہے اللہ لوگوں کے لیے (دروازہ اپنی) رحمت کا
فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا یُمْسِكْ ۙ	تو نہیں ہے کوئی روکنے والا اس کا اور جو روک دے وہ
فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ	تو نہیں ہے کوئی کھولنے والا اس کا اللہ کے بعد۔
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ②	اور ہے وہ زبردست اور بڑی حکمت والا ②
یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ ؕ	اے لوگو! یاد کرو اللہ کے احسانات جو تم پر ہیں۔
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰهِ یَرْزُقُكُمْ	کیا ہے کوئی خالق اللہ کے سوا جو رزق دیتا ہو تم کو
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫	آسمان سے اور زمین سے؟ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ③	پھر کدھر سے تم بہکائے جا رہے ہو؟ ③
وَاِنْ یُّكَذِّبُوْكَ	اور اگر جھٹلاتے ہیں یہ لوگ تم کو اے نبی (تو یہ کوئی نئی بات نہیں)،
فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ	اس لیے کہ بلاشبہ جھٹلائے جا چکے ہیں بہت سے رسول

مِنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ	تم سے پہلے اور اللہ ہی کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ④	(بالآخر) رجوع ہونے والے ہیں تمام معاملات ④
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	اے لوگو! یقیناً اللہ کا وعدہ برحق ہے۔
فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ	سو نہ دھوکے میں ڈالے تم کو دنیاوی زندگی
وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ⑤	اور نہ دھوکا دینے پائے تمہیں اللہ کے بارے میں وہ بڑا دھوکے باز ⑤
اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ	حقیقت یہ ہے کہ شیطان تمہارا دشمن ہے
فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا	لہٰذا تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ بلاتا ہے
حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا	اپنے ماننے والوں کو تاکہ ہو جائیں وہ
مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑥ؕ	شامل دوزخیوں میں ⑥
اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ	جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے ہے سخت ترین عذاب۔
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ	اور جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے نیک عمل ان کے لیے ہے
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑦	مغفرت اور بڑا اجر ⑦
اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ	سو بھلا وہ شخص کہ خوشنما بنا دیا گیا ہو اس کے لیے
سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ	اس کا برا عمل اور سمجھ رہا ہو وہ اس کو اچھا (کچھ ٹھکانا نہیں اس کی گمراہی کا)
فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ	اس لیے کہ درحقیقت اللہ گمراہی میں ڈال دیتا ہے جسے چاہے۔
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ	اور راہِ راست دکھاتا ہے جسے چاہے۔
فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ	پس اے نبیؐ! نہ گھلے تیری جان ان کی خاطر حسرت و غم میں۔
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ	بلاشبہ اللہ پوری طرح باخبر ہے۔
بِمَا يَصْنَعُوْنَ ⑧	ان باتوں سے جو یہ کر رہے ہیں ⑧

ع ۲

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ
سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ
فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿٩﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ
الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ
الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ
وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ
هُوَ يَبُوْرُ ﴿١٠﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ
ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ
مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ
وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ
مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١١﴾
وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ
فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ

اور یہ اللہ ہی تو ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو پھر وہ اٹھاتی ہیں
بادل پھر ہم چلاتے ہیں اسے مردہ زمین کی طرف
اور زندہ کر دیتے ہیں اس کے ذریعہ سے اس زمین کو
اس کے مرجانے کے بعد۔
اسی طرح ہوگا (مرے ہوئے انسانوں کا) جی اٹھنا ﴿٩﴾
جو چاہتا ہے عزت تو اللہ ہی کے لیے ہے
عزت ساری کی ساری۔ اسی کی طرف چڑھتے ہیں
پاکیزہ کلمات اور عملِ صالح ان کو اونچا اٹھاتا ہے۔
اور وہ لوگ جو چلتے ہیں بری چالیں ان کے لیے ہے
سخت عذاب اور ان کی چالیں
خود ہی غارت ہونے والی ہیں ﴿١٠﴾
اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے پھر نطفہ سے
پھر بنا دیا ہے اسی نے تم کو جوڑا (مرد و عورت) اور نہیں حاملہ ہوتی
کوئی مادہ اور نہیں بچہ جنتی مگر اللہ کے علم کے مطابق۔
اور نہیں عمر پاتا کوئی عمر پانے والا اور نہ کمی ہوتی ہے
اس کی عمر میں مگر یہ سب لکھا ہوا ہے ایک کتاب میں۔
بلاشبہ یہ سب اللہ کے لیے بہت آسان ہے ﴿١١﴾
اور نہیں یکساں ہو سکتے دو دریا، یہ (ایک) میٹھا ہے
پیاس بجھانے والا اور خوشگوار ہے پینے میں

وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ	اور یہ (دوسرا) کھاری اور کڑوا ہے اور ہر ایک میں سے
تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْنَ	کھاتے ہو تم گوشت تر و تازہ اور نکالتے ہو
حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى	سامانِ زینت جسے تم پہنتے ہو اور دیکھتے ہو تم
الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ	کشتیوں کو (کہ) چل جا رہی ہیں وہ (اس میں سینہ چیرتی ہوئی
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾	تاکہ تلاش کرو تم اللہ کا فضل اور تاکہ تم (اس کے) شکر گزار بنو ﴿١٢﴾
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ	داخل کرتا ہے وہ رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے
النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ	دن کو رات میں اور مسخر کر رکھا ہے اس نے سورج اور چاند کو
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	سب کے سب چلے جا رہے ہیں ایک وقتِ مقرر تک ۔
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ	یہی ہے اللہ تمہارا رب ، اسی کی ہے بادشاہی ۔
وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	اور وہ (دوسرے) جنہیں پکارتے ہو تم اس کے سوا
مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿١٣﴾	نہیں ہیں وہ مالک پرِ کاہ کے بھی ﴿١٣﴾
اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ	اگر پکارو تم انہیں تو نہیں سن سکتے وہ تمہاری دعائیں
وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ	اور اگر سن لیں تو نہیں جواب دے سکتے تمہیں ۔
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ	اور قیامت کے دن انکار کر دیں گے وہ تمہارے شرک کا ۔
وَلَا يُنَبِّئُكَ	اور نہیں خبر دے سکتا تمہیں (حقیقت کی)
مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿١٤﴾	ایسی سوائے اس کے جو سب کچھ جاننے والا ہے ﴿١٤﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ	اے لوگو! تم محتاج ہو اللہ کے
وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿١٥﴾	اور اللہ وہ ہے جو بے نیاز اور لائقِ حمد و ثنا ہے ﴿١٥﴾
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ	اگر وہ چاہے تو لے جائے تمہیں

وَّيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٦﴾
وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿١٧﴾
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ
وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا
لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ
وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا
تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ
تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى
لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾
وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿١٩﴾
وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿٢٠﴾
وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿٢١﴾
وَمَا يَسْتَوِى الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ
بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾
اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا
وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ

اور لے آئے (تمہاری جگہ) نئی مخلوق ﴿١٦﴾
اور نہیں ہے ایسا کرنا اللہ کے لیے کچھ دشوار ﴿١٧﴾
اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ
اور اگر پکارے گا کوئی لدا ہوا شخص اپنا بوجھ اٹھانے کے لیے
تو نہ اٹھایا جائے گا اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی،
اگرچہ ہو وہ کوئی قریبی رشتہ دار۔ حقیقت حال یہ ہے کہ
تم متنبہ کر سکتے ہو انہی لوگوں کو جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے
بن دیکھے اور قائم کرتے ہیں نماز۔ اور جو شخص بھی
پاکیزگی اختیار کرتا ہے تو بس پاکیزگی اختیار کرتا ہے
اپنے ہی فائدے کے لیے اور اللہ ہی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ﴿١٨﴾
اور نہیں برابر ہو سکتا اندھا اور آنکھوں والا ﴿١٩﴾
اور نہ تاریکیاں اور نہ روشنی ﴿٢٠﴾
اور نہ چھاؤں اور نہ دھوپ کی تپش ﴿٢١﴾
اور نہ برابر ہو سکتے ہیں زندے اور نہ مردے۔
بلاشبہ اللہ سنواتا ہے جسے چاہے اور نہ تم (اے نبیؐ)
سنا سکتے ہو ان کو جو قبروں میں (مدفون) ہیں ﴿٢٢﴾
نہیں ہو تم مگر متنبہ کرنے والے ﴿٢٣﴾
یقیناً ہم نے بھیجا ہے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا
اور ڈرانے والا بنا کر۔ اور نہیں ہے کوئی امت

إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ﴿٢٤﴾
وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ
الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ
رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ
وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿٢٥﴾
ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٢٦﴾
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ
مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا وَمِنَ الْجِبَالِ
جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ
أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ﴿٢٧﴾
وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ
مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ
مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿٢٨﴾
إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً

مگر ضرور آیا ہے اس میں کوئی متنبہ کرنے والا ﴿٢٤﴾
اور اگر یہ جھٹلاتے ہیں تمہیں تو بلاشبہ جھٹلایا تھا
ان لوگوں نے بھی جو ان سے پہلے تھے، آئے تھے ان کے پاس
ان کے رسول کھلے دلائل، صحیفے
اور روشن ہدایات دینے والی کتاب لے کر ﴿٢٥﴾
پھر پکڑ لیا میں نے ان لوگوں کو جنہوں نے نہ مانا
سو دیکھو کیسی (سخت) تھی میری سزا ﴿٢٦﴾
کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ برساتا ہے آسمان سے پانی
پھر نکالتے ہیں ہم اس کے ذریعہ سے طرح طرح کے پھل
مختلف ہوتے ہیں ان کے رنگ۔ اور پہاڑوں میں
دھاریاں ہیں سفید اور سرخ کہ مختلف ہیں
ان کے رنگ اور گہرے سیاہ بھی ہیں ﴿٢٧﴾
اور انسانوں اور جانوروں اور چوپایوں میں بھی،
مختلف رنگ ہیں، اسی طرح ہے، بس ڈرتے ہیں اللہ سے تو
اس کے وہ بندے جو اللہ کی ذات و صفات کا علم رکھتے ہیں۔
بلاشبہ اللہ ہے زبردست اور درگزر فرمانے والا ﴿٢٨﴾
یقیناً جو لوگ تلاوت کرتے ہیں کتاب اللہ کی
اور نماز قائم کرتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو
رزق دیا ہے ہم نے انہیں، چھپا کر اور علانیہ

يَرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿٢٩﴾
لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ
وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ
اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾
وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ
هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا
بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ
لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾
ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ
اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ
ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ
مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ
بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا
يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ
عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا

وہ توقع رکھتے ہیں ایسی تجارت کی کہ جس میں ہرگز خسارہ نہیں ہے ﴿٢٩﴾
اس لیے کہ پورے پورے دے گا اللہ ان کو ان کے اجر
اور زیادہ دے گا انہیں اپنے فضل سے۔
بلاشبہ وہ ہے بخشنے والا اور قدردان ﴿٣٠﴾
اور یہ جو وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف کتاب میں سے
یہی حق ہے جو تصدیق کرتا ہوا آیا ہے ان (کتابوں) کی جو
اس سے پہلے موجود تھیں۔ بے شک اللہ اپنے بندوں کے حال سے
ہے پوری طرح باخبر اور ہر چیز پر نگاہ رکھنے والا ﴿٣١﴾
پھر وارث بنایا ہم نے کتاب کا ان لوگوں کو جنہیں
منتخب کیا تھا ہم نے اپنے بندوں میں سے، سو ان میں سے
کوئی تو ظلم کرنے والا ہے اپنی جان پر اور ان میں سے کچھ
میانہ رو ہیں اور کچھ ان میں سے سبقت لے جانے والے ہیں
نیکیوں میں اللہ کے اذن سے۔
یہی ہے بہت بڑا فضل ﴿٣٢﴾
جنتیں ہیں ہمیشہ رہنے والی، داخل ہوں گے یہ ان میں
آراستہ کیا جائے گا انہیں وہاں سونے کے کنگنوں سے
اور موتیوں سے اور ان کا لباس وہاں ریشم ہوگا ﴿٣٣﴾
اور وہ کہیں گے شکر ہے اللہ کا جس نے دور کیا
ہم سے غم۔ بلاشبہ ہمارا رب

لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٤﴾	ہے معاف فرمانے والا اور قدردان ﴿۳۴﴾
الَّذِیْۤ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	جس نے ٹھہرادیا ہمیں ابدی قیام گاہ میں اپنے فضل سے،
لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا نَصَبٌ	نہیں پیش آتی ہمیں یہاں کوئی مشقت
وَّ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾	اور نہیں لاحق ہوتی ہمیں یہاں تکان ﴿۳۵﴾
وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے ہے جہنم کی آگ،
لَا یُقْضٰى عَلَیْهِمْ فَیَمُوْتُوْا	نہ فیصلہ کیا جائے گا ان کے بارے میں کہ مرجائیں
وَ لَا یُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ	اور نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے جہنم کا عذاب،
كَذٰلِكَ نَجْزِیْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿٣٦﴾	اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ہم ہر اس شخص کو جو کفر کرنے والا ہو ﴿۳۶﴾
وَ هُمْ یَصْطَرِخُوْنَ فِیْهَا ۚ رَبَّنَاۤ	اور وہ چیخ چیخ کر کہیں گے جہنم میں اے ہمارے رب!
اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا	نکال دے تو ہمیں یہاں سے تاکہ کریں ہم نیک عمل
غَیْرَ الَّذِیْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ	مختلف ان اعمال سے جو کیا کرتے تھے ہم۔
اَوَ لَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا	(جواب ملے گا) کیا نہیں دی تھی ہم نے تم کو اتنی عمر جس میں
یَتَذَكَّرُ فِیْهِ مَنْ تَذَكَّرَ	نصیحت حاصل کرسکتا تھا جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا
وَ جَآءَكُمُ النَّذِیْرُ ؕ	اور آئے تمہارے پاس متنبہ کرنے والے،
فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ	لہٰذا چکھو تم مزہ اب (اپنے کرتوتوں کا) اور نہیں ہے ظالموں کا
مِنْ نَّصِیْرٍ ﴿٣٧﴾	کوئی مددگار ﴿۳۷﴾
اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَیْبِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	بے شک اللہ واقف ہے آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں سے
اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٣٨﴾	بلاشبہ وہ جانتا ہے دلوں کے رازوں کو ﴿۳۸﴾
هُوَ الَّذِیْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِی الْاَرْضِ ؕ	وہی تو ہے جس نے بنایا تم کو خلیفہ زمین میں۔

ع ۱۶

فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ
وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ
الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ
الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ
مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ
شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا
فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ
بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا
اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا
مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤١﴾
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ
اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ
فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ

لہٰذا جو کفر کرتا ہے تو اسی پر ہے (وبال) اس کے کفر کا
اور نہیں بڑھاتا کافروں کے لیے ان کا کفر
ان کے رب کے حضور مگر غضب کو اور نہیں اضافہ کرتا
کافروں کے لیے ان کا کفر مگر خسارے میں ﴿٣٩﴾
(اے نبیؐ) ان سے کہو کبھی تم نے دیکھا بھی ہے اپنے ان شریکوں کو
جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا؟ مجھے بتاؤ
انھوں نے کیا پیدا کیا ہے زمین میں؟ یا ان کی ہے
کوئی شرکت آسمانوں میں؟ یا عطا کی ہے ہم نے انہیں کوئی کتاب
جو ان کے پاس بطور سند ہو؟
نہیں بلکہ حقیقت میں نہیں وعدہ کرتے یہ ظالم ایک دوسرے سے
مگر جھوٹا ﴿٤٠﴾
بلاشبہ اللہ ہی ہے جو روکے ہوئے ہے آسمانوں کو اور زمین کو
ٹل جانے سے اور اگر وہ ٹل جائیں تو نہیں روک سکتا انہیں
کوئی دوسرا اللہ کے بعد؟ یقیناً وہ ہے
بڑا حلیم اور درگزر کرنے والا ﴿٤١﴾
اور قسمیں کھایا کرتے تھے یہ اللہ کی سخت ترین قسمیں
کہ اگر آتا ان کے پاس کوئی متنبہ کرنے والا تو ہوتے یہ
زیادہ ہدایت یافتہ ہر ایک امت سے
لیکن جب آیا ان کے پاس متنبہ کرنے والا

مَا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۙ ﴿٤٢﴾
اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ
وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۭ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ
اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۭ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ
اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ
لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ
لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ
وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ
عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿٤٤﴾
وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ
بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰي ظَهْرِهَا
مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ
اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ
كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾ ع ٥

تو نہ اضافہ کیا (اس کی آمد نے) ان میں مگر نفرت کا ﴿٤٢﴾
(جس کی وجہ سے) سرکشی کرنے لگے وہ زمین میں
اور بری بری چالیں چلنے لگے اور نہیں پڑتی بری چال
مگر اس کے چلنے والے پر، سو نہیں انتظار کر رہے وہ
مگر (اللہ کی) اسی سنت کا جو پہلوں پر لاگو تھی اور نہیں پاؤ گے تم
سنتُ اللہ میں کوئی تبدیلی اور نہ پاؤ گے تم
سنتُ اللہ کو مقررہ طریقہ سے پھرا ہوا ﴿٤٣﴾
کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں کہ دیکھتے
کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے
اور تھے وہ بہت زیادہ ان سے قوت میں۔ اور نہیں ہے اللہ ایسا
کہ عاجز کر سکے اسے کوئی چیز آسمانوں میں
اور نہ زمین میں۔ بلاشبہ وہ ہے
ہر بات جاننے والا اور ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ﴿٤٤﴾
اور اگر کہیں گرفت فرماتا اللہ انسانوں کی
ان کے کرتوتوں پر تو نہ چھوڑتا زمین پر
کوئی چلنے پھرنے والا لیکن وہ انہیں مہلت دے رہا ہے
ایک وقتِ مقرر تک پھر جب آ جائے گا
ان کا وقتِ مقرر ___ تو امرِ واقعہ یہ ہے کہ اللہ
اپنے بندوں کو پوری طرح دیکھ لے گا ﴿٤٥﴾

اٰیاتھا ۸۳ ۔ (۳۶) سُوْرَۃُ یٰسٓ مَکِّیَّۃٌ (۴۱) ۔ رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰسٓ ۞ ①	یا۔سین ①
وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ②	قسم ہے قرآنِ حکیم کی ②
اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ③	یقیناً تم رسولوں میں سے ہو ③
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ④	سیدھے راستے پر ہو ④
تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ⑤	(یہ قرآنِ حکیم) نازل کردہ ہے غالب اور مہربان ہستی کا ⑤
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ	تاکہ تم متنبہ کرو ایسی قوم کو کہ نہیں متنبہ کیے گئے
اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ⑥	ان کے باپ دادا اسی وجہ سے وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ⑥
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ	یقیناً پوری ہو چکی اللہ کی بات ان میں سے اکثر پر
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑦	لہٰذا وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑦
اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	بلاشبہ ہم نے ڈال دیے ہیں ان کی گردنوں میں
اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ	طوق اور انہوں نے جکڑ لیا ہے (ان کو) ٹھوڑیوں تک
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ⑧	اس لیے وہ سر اٹھائے کھڑے ہیں ⑧
وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا	اور کھڑی کر دی ہے ہم نے ان کے آگے ایک دیوار
وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ	اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور اس طرح ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے
فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ⑨	لہٰذا وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے ⑨

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اور یکساں ہے ان کے لیے خواہ تم خبردار کرو انہیں
اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾	یا نہ کرو وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿١٠﴾
اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ	تم تو بس خبردار کر سکتے ہو اس شخص کو جو پیروی کرے
الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ	نصیحت کی اور ڈرے رحمٰن سے
بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ	بن دیکھے۔ سو خوشخبری دے دو تم اسے
بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾	مغفرت کی اور اجرِ کریم کی ﴿١١﴾
اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى	یقیناً ہم ہی زندہ کریں گے مردوں کو
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا	اور لکھتے جا رہے ہیں ہم ان اعمال کو جو انہوں نے کر کے آگے بھیج دیے
وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ	اور وہ بھی جو باقی چھوڑے اور ہر چیز کو جمع کر رکھا ہے ہم نے
فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾	ایک بڑی کتاب میں جو ہر بات کھول کھول کر بیان کرتی ہے ﴿١٢﴾
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا	اور سناؤ تم انہیں مثال کے طور پر
اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ	بستی والوں کا (قصہ)۔
اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾	جب آئے تھے ان کے پاس پیغمبر ﴿١٣﴾
اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ	جب بھیجے تھے ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر)
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا	تو جھٹلا دیا انہوں نے ان کو پھر تقویت دی ہم نے (انہیں)
بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا	تیسرے (پیغمبر) سے اور انہوں نے کہا
اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾	ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ﴿١٤﴾
قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ	انہوں نے کہا نہیں ہو تم
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ	مگر ایک بشر ہماری ہی طرح کے

وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ
اور نہیں نازل کیا ہے رحمان نے

مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾
کچھ بھی، نہیں بولتے ہو تم مگر صریح جھوٹ ﴿۱۵﴾

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ
انہوں نے کہا: ہمارا رب جانتا ہے

اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾
کہ ہم ضرور تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں ﴿۱۶﴾

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا
اور نہیں ہے ہم پر ذمہ داری سوائے

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾
صاف صاف پیغام پہنچا دینے کی ﴿۱۷﴾

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ
انہوں نے کہا: ہم تمہیں نامبارک سمجھتے ہیں،

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ
اگر نہ باز آئے تم تو ہم ضرور سنگسار کر دیں گے تمہیں

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾
اور پاؤ گے تم ہمارے ہاتھوں دردناک سزا ﴿۱۸﴾

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ
انہوں نے کہا: تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہی لگی ہوئی ہے

اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ
(یہ باتیں تم) کیا اس لیے کر رہے ہو کہ تمہیں نصیحت کی گئی ہے؟

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
اصل بات یہ ہے کہ تم ایسے لوگ ہو جو

مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾
حد سے بڑھ گئے ہو ﴿۱۹﴾

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ
اور آیا شہر کے دور دراز گوشے سے ایک شخص

يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ
دوڑتا ہوا اور اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو!

اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾
پیروی اختیار کرو ان رسولوں کی ﴿۲۰﴾

اتَّبِعُوْا مَنْ
پیروی کرو ان لوگوں کی جو

لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا
نہیں مانگتے تم سے کوئی اجر

وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾
اور وہ ٹھیک راستے پر بھی ہیں ﴿۲۱﴾

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ
اور کیا ہوا ہے مجھے کہ میں بندگی نہ کروں اس ذات کی جس نے

فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾
مجھے پیدا کیا ہے اور جس کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۲﴾

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً
کیا بنالوں میں اسے چھوڑ کر اوروں کو معبود ؟

اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ
حالانکہ اگر ارادہ کرے رحمٰن مجھے نقصان پہنچانے کا

لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا
تو نہ کام آسکے میرے ان کی شفاعت ذرا بھی

وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾
اور نہ ہی وہ مجھے چھڑا سکیں ﴿۲۳﴾

اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾
یقیناً میں اگر ایسا کروں تو ضرور کھلی گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں گا ﴿۲۴﴾

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ
بلاشبہ میں تو ایمان لے آیا اس پر جو تمہارا رب ہے

فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾
اور تم بھی میری بات مان لو ﴿۲۵﴾

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ
(اسے قتل کر دیا گیا)، ــــ سو کہا گیا اسے کہ داخل ہو جاؤ جنت میں۔

قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾
اس نے کہا: کاش! میری قوم کے لوگ جان لیتے ﴿۲۶﴾

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ
کہ کس چیز کی بدولت مغفرت فرمادی ہے میری میرے رب نے

وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾
اور شامل فرما دیا ہے مجھے باعزت لوگوں میں ﴿۲۷﴾

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ
اور نہیں بھیجا ہم نے اس کی قوم پر اس واقعہ کے بعد

مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾
کوئی لشکر آسمان سے اور نہ ہم بھیجا کرتے ہیں ﴿۲۸﴾

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
نہیں تھا وہ (جو کچھ ہوا) مگر ایک چنگھاڑ،

فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾
جس سے ایک دم وہ سب ہلاک ہو کر رہ گئے ﴿۲۹﴾

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ
افسوس بندوں کے حال پر! جب بھی آتا ہے ان کے پاس

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾
کوئی رسول تو وہ اس کا مذاق اڑاتے ہیں ﴿۳۰﴾

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا
قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ
لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾
وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ
لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ
اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا
فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾
وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ
وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾
لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ
اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾
سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا
مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ
وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ښ نَسْلَخُ
مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾
وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ

کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کتنی ہی قومیں ہلاک کر چکے ہیں ہم
ان سے پہلے مختلف زمانوں میں جو یقیناً اب ان کے پاس
لوٹ کر نہیں آئیں گی ﴿٣١﴾
اور نہیں کوئی ان میں سے مگر سب کو
ہمارے حضور حاضر کیا جائے گا ﴿٣٢﴾
اور نشانی ہے ان کے لیے مردہ زمین،
زندہ کرتے ہیں ہم اسے اور نکالتے ہیں ہم اس میں سے غلہ
پھر اس میں سے یہ کھاتے ہیں ﴿٣٣﴾
اور پیدا کیے ہم نے اس میں باغ کھجوروں کے
اور انگوروں کے اور پھاڑ نکالے ہم نے اس میں چشمے ﴿٣٤﴾
تاکہ کھائیں یہ ان کا پھل حالانکہ نہیں ہے یہ بنایا ہوا
ان کے ہاتھوں کا کیا پھر بھی یہ شکر ادا نہیں کریں گے؟ ﴿٣٥﴾
پاک ہے وہ ذات جس نے بنائے جوڑے ہر قسم کے
اس میں سے بھی جو اگاتی ہے زمین
اور خود ان کی اپنی جنس میں سے بھی اور ان چیزوں میں سے بھی جنہیں
یہ نہیں جانتے ﴿٣٦﴾
اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے کھینچ لیتے ہیں ہم
اس پر سے دن کو یک لخت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے ﴿٣٧﴾
اور سورج چلا جارہا ہے اپنے ٹھکانے کی طرف،

ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۳۸
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ
حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۳۹
لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ
وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ
وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۴۰
وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ
فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۴۱
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ
مَا يَرْكَبُوْنَ ۴۲
وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ
لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۴۳
اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا
وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۴۴
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا
بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۴۵
وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ

یہ نظام بنایا ہوا ہے ایک زبردست اور علیم ہستی کا ۳۸
اور چاند، مقرر کردی ہیں ہم نے اس کے لیے منزلیں
یہاں تک کہ وہ (ان سے گزرتا ہوا) ہو جاتا ہے پھر
کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ۳۹
نہ تو سورج کے بس میں ہے کہ جا پکڑے چاند کو
اور نہ رات سبقت لے جاسکتی ہے دن پر۔
اور سب کے سب اپنے اپنے مدار میں گردش کر رہے ہیں ۴۰
اور نشانی ہے ان کے لیے کہ ہم نے سوار کرایا ان کی نسل کو
ایک بھری ہوئی کشتی میں ۴۱
اور پیدا کیں ہم نے ان کے لیے اس جیسی
(اور چیزیں) جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ۴۲
اور اگر ہم چاہیں تو غرق کردیں انہیں پھر نہ ہو کوئی فریاد سننے والا
ان کا اور نہ وہ بچائے جاسکیں ۴۳
مگر یہ رحمت ہی ہے ہماری (جو انہیں پار لگاتی ہے)
اور (زندگی سے) فائدہ اٹھانے کا موقع دیتی ہے ایک مدتِ خاص تک ۴۴
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ڈرو اس (عذاب) سے جو
تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے
تاکہ تم پر رحم کیا جائے (تو یہ کان نہیں دھرتے) ۴۵
اور نہیں آتی ان کے سامنے کوئی نشانی

مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا
كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ
مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾
مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً
وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾
وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا
هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ
اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾
قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا
مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ
الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾

ان کے رب کی نشانیوں میں سے مگر
یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿٤٦﴾
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ خرچ کرو اس میں سے جو
رزق دیا ہے تم کو اللہ نے تو کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے
کفر کیا ہے ان سے جو ایمان لائے ہیں کہ کیا کھلائیں ہم
انہیں کہ اگر چاہتا اللہ تو خود انہیں کھلا دیتا؟
نہیں ہو تم مگر مبتلا کھلی گمراہی میں ﴿٤٧﴾
اور کہتے ہیں یہ لوگ: کب پوری ہوگی یہ دھمکی
اگر ہو تم سچے؟ ﴿٤٨﴾
نہیں انتظار کر رہے یہ مگر ایک چنگھاڑ کا
جو انہیں آلے گی اس حالت میں کہ وہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے ﴿٤٩﴾
پھر نہ تو وہ وصیت کر سکیں گے
اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے ﴿٥٠﴾
اور (پھر دوبارہ) پھونکا جائے گا صور تو یکایک
یہ اپنی قبروں میں سے نکل کر
اپنے رب کے حضور (پیش ہونے کے لیے) چل پڑیں گے ﴿٥١﴾
(اور گھبرا کر) کہیں گے ہائے ہماری بدبختی! کس نے اٹھا کھڑا کیا ہمیں
ہماری خواب گاہوں سے؟ ارے! یہ تو وہی ہے جس کا وعدہ کیا تھا
رحمٰن نے اور سچ فرمایا تھا رسولوں نے ﴿٥٢﴾

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً	نہیں ہوگی یہ مگر ایک چنگھاڑ
فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾	کہ یک لخت وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کردیے جائیں گے ﴿۵۳﴾
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا	سو آج نہیں ظلم کیا جائے گا کسی جان پر ذرا بھی
وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾	اور نہ بدلہ دیا جائے گا تم کو مگر وہی جو تم کرتے رہے ﴿۵۴﴾
اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾	بلاشبہ اہلِ جنت آج اپنی دلچسپیوں میں مشغول لطف اندوز ہورہے ہوں گے ﴿۵۵﴾
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ	وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں
عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾	مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۶﴾
لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ	ان کے لیے ہوں گے وہاں لذیذ پھل
وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾	اور ان کو ہر وہ چیز ملے گی جو وہ طلب کریں گے ﴿۵۷﴾
سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾	سلام کہلایا جائے گا (انہیں) ربِ رحیم کی طرف سے ﴿۵۸﴾
وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾	اور چھٹ کر الگ ہو جاؤ تم آج اے مجرمو! ﴿۵۹﴾
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ	کیا نہیں ہدایت کی تھی میں نے تمہیں؟
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ	اے اولادِ آدم کہ نہ عبادت کرنا تم شیطان کی،
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾	بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۶۰﴾
وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾	اور یہ کہ عبادت کرنا میری، یہی ہے سیدھا راستہ ﴿۶۱﴾
وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا	اور یقیناً گمراہ کیا ہے اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو۔
اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾	کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۶۲﴾
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾	یہ ہے وہ جہنم جس سے تمہیں ڈرایا جاتا تھا ﴿۶۳﴾

وقف غفران ۲

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ
داخل ہو جاؤ تم اس میں آج

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾
اس کفر کے بدلے میں جو تم کرتے رہے ﴿۶۴﴾

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ
آج بند کیے دیتے ہیں ہم ان کے منہ

وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ
اور بولیں گے ہم سے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے

اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾
ان کے پاؤں ان اعمال کی جو یہ (دنیا میں) کماتے رہے ﴿۶۵﴾

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ
اور اگر ہم چاہیں تو مٹا دیں ان کی آنکھیں

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾
پھر لپکیں یہ راستے کی طرف لیکن کہاں سجھائی دے گا ان کو ﴿۶۶﴾

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ
اور اگر ہم چاہیں تو ان کو مسخ کر کے رکھ دیں ان کی جگہ پر ہی

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾
پھر نہ یہ آگے چل سکیں اور نہ پیچھے پلٹ سکیں ﴿۶۷﴾

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ
اور جس شخص کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں، الٹ دیتے ہیں ہم اس کی

فِى الْخَلْقِ ۗ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾
ساخت کو۔ کیا (یہ حالات دیکھ کر بھی) انہیں عقل نہیں آتی ﴿۶۸﴾

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ
اور نہیں سکھائی ہم نے اس نبی کو شاعری

وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ۗ اِنْ هُوَ اِلَّا
اور نہیں تھی اس کے شایانِ شان یہ چیز۔ نہیں ہے یہ مگر

ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾
ایک نصیحت اور صاف پڑھی جانے والی کتاب ﴿۶۹﴾

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا
تاکہ خبردار کرے وہ (اس کے ذریعہ سے) ہر اس شخص کو جو زندہ ہے

وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾
اور حجت قائم ہو انکار کرنے والوں پر ﴿۷۰﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ
کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ ہم نے پیدا کیے ہیں ان کے لیے

مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا
اپنی بنائی ہوئی چیزوں میں سے چوپائے بھی

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾
اور اب یہ ان کے مالک ہیں ﴿۷۱﴾

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا	کر دیا ہم نے ان کو ان کے قابو میں سو ان ہی پر
رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾	یہ سوار بھی ہوتے ہیں اور انہیں کا گوشت، کھاتے ہیں ﴿۷۲﴾
وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ	اور ان کے لیے ہیں ان میں طرح طرح کے فائدے
وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾	اور مشروبات۔ پھر کیوں یہ شکر گزار نہیں ہوتے؟ ﴿۷۳﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور بنا لیے ہیں انہوں نے اللہ کے سوا
اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ	کئی خدا اس امید پر کہ ان کی
يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾	مدد کی جائے گی ﴿۷۴﴾
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ	نہیں کر سکتے وہ خدا ان کی مدد
وَهُمْ لَهُمْ	بلکہ یہ لوگ خود ان کے لیے
جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾	حاضر باش لشکر بنے ہوئے ہیں ﴿۷۵﴾
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ	لہٰذا نہ رنجیدہ کریں تم کو ان کی باتیں۔
اِنَّا نَعْلَمُ مَا	یقیناً ہم جانتے ہیں وہ باتیں بھی جو
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾	یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں ﴿۷۶﴾
اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ	کیا کبھی غور نہیں کیا انسان نے
اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ	کہ ہم نے پیدا کیا ہے اسے نطفہ سے؟
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾	پھر یکایک وہ بن گیا کھلا جھگڑالو ﴿۷۷﴾
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا	اور اب وہ چسپاں کرتا ہے ہم پر مثالیں
وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ	اور بھول جاتا ہے اپنی پیدائش کو۔
قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ	کہتا ہے کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو

وقف لازم

وَّ هِیَ رَمِیْمٌ ﴿۷۸﴾	جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی؟ ﴿۷۸﴾
قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْۤ	کہو: زندہ کرے گا انہیں وہی جس نے
اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍؕ	پیدا کیا تھا انہیں پہلی بار۔
وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمُۙ ﴿۷۹﴾	اور وہ تو ہر تخلیق سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۷۹﴾
الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ	وہی جس نے بنائی تمہارے لیے
مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا	سبز درخت سے آگ
فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾	پھر اب تم اس سے چولہے دہکاتے ہو ﴿۸۰﴾
اَوَ لَیْسَ الَّذِیْ	کیا بھلا نہیں ہے وہ ہستی جس نے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو،
بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ یَّخْلُقَ	قادر اس بات پر کہ پیدا کرے
مِثْلَهُمْ ؔؕ بَلٰى ۗ	ان جیسوں کو؟ کیوں نہیں
وَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۱﴾	جبکہ وہی ہے ماہر خلّاق اور سب کچھ جاننے والا ﴿۸۱﴾
اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ	بس اس کی شان تو یہ ہے
اِذَاۤ اَرَادَ شَیْــٴًـا	کہ جب ارادہ کرتا ہے وہ کسی چیز کا
اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ	تو حکم دیتا ہے اسے کہ
كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۸۲﴾	"ہو جا" اور وہ ہو جاتی ہے ﴿۸۲﴾
فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ	پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہے
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ	مکمل اقتدار ہر چیز کا
وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع	اور اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو ﴿۸۳﴾

وقف غفران

(۳۷) سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ (۵۶)

اٰیاتھا ۱۸۲ — رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ①	قسم ہے صف باندھنے والوں کی قطار در قطار ①
فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ②	اور (قسم ہے) ان کی جو ڈانٹنے پھٹکارنے والے ہیں ②
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ③	اور (قسم ہے) ان کی جو تلاوت کرتے ہیں کلامِ نصیحت ③
اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۭ④	بلاشبہ تمہارا معبودِ حقیقی بس ایک ہی ہے ④
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا	جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو
بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۭ⑤	ان کے درمیان ہیں اور رب ہے مشرقوں کا ⑤
اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا	ہم ہی نے آراستہ کیا ہے آسمانِ دنیا کو
بِزِيْنَةِ ۨ الْكَوَاكِبِ ۙ⑥	تاروں کی زینت سے ⑥
وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ⑦	اور محفوظ کر دیا ہے اس کو ہر سرکش شیطان سے ⑦
لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى	نہیں سن سکتے یہ ملاءِ اعلیٰ کی باتیں
وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ⑧	اور مارے ہانکے جاتے ہیں ہر طرف سے ⑧
دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ⑨	بھگانے کے لیے اور ہے ان کے لیے عذاب دائمی ⑨
اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ	اِلّا یہ کہ کوئی اچک لے اڑتی ہوئی کوئی بات
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ⑩	(جو ایسا کرتا ہے) تو پیچھا کرتا ہے اس کا چمکتا ہوا انگارہ ⑩
فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا	سو پوچھو ان سے کیا ان کا (دوبارہ) پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے

أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۗ
یا اس مخلوق کا (پیدا کرنا) جو ہم نے پیدا کی (پہلی بار) ؟

إِنَّا خَلَقْنَٰهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾
بلاشبہ ہم نے پیدا کیا ہے ان کو ایک لیس دار گارے سے ﴿١١﴾

بَلْ عَجِبْتَ
صورتِ حال یہ ہے کہ (اللہ کی قدرت کے کرشموں پر) تم حیران ہو

وَيَسْخَرُونَ ﴿١٢﴾
اور یہ مذاق اڑا رہے ہیں ﴿١٢﴾

وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ﴿١٣﴾
اور جب انہیں سمجھایا جاتا ہے تو نہیں سمجھتے ﴿١٣﴾

وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ﴿١٤﴾
اور جب دیکھتے ہیں کوئی نشانی تو ٹھٹھوں میں اڑاتے ہیں ﴿١٤﴾

وَقَالُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾
اور کہتے ہیں کہ نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو ﴿١٥﴾

أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا
کیا (کہیں ایسا ہو سکتا ہے) کہ جب ہم مر چکے ہوں گے اور بن جائیں گے

تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿١٦﴾
مٹی اور ہڈیاں تو کیا پھر بھی ہم اٹھائے جائیں گے ﴿١٦﴾

أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿١٧﴾
اور کیا ہمارے پہلے آباؤ اجداد بھی؟ ﴿١٧﴾

قُلْ نَعَمْ وَأَنتُمْ دَاخِرُونَ ﴿١٨﴾
ان سے کہو ہاں اور تم بے بس ہو ﴿١٨﴾

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ
پس ساری بات اتنی سی ہے کہ وہ ہوگی ایک زور کی آواز

فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ ﴿١٩﴾
اور یہ سب (قبر سے اٹھ کر) دیکھ رہے ہوں گے ﴿١٩﴾

وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿٢٠﴾
اور کہیں گے ہائے ہماری کم بختی! یہ تو یوم جزا ہے ﴿٢٠﴾

هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ
یہ وہی فیصلے کا دن ہے

الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢١﴾
جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿٢١﴾

احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا
(حکم ہوگا) گھیر لاؤ ان سب لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تھا

وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٢٢﴾
اور ان کے ساتھیوں کو اور ان کو بھی جنہیں یہ پوجا کرتے تھے ﴿٢٢﴾

مِن دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ
اللہ کے سوا اور چلاؤ ان کو

الربع

إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ۝٢٣
دوزخ کی راہ پر ۝۲۳

وَقِفُوهُمْ ۖ إِنَّهُم مَّسْئُولُونَ ۝٢٤
اور ذرا ٹھہراؤ انہیں، ان سے پوچھ گچھ ہونی ہے ۝۲۴

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ۝٢٥
کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ ۝۲۵

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ
بلکہ واقعہ یہ ہے کہ آج تو یہ

مُسْتَسْلِمُونَ ۝٢٦
انتہائی فرمانبردار بنے ہوتے ہیں ۝۲۶

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ
اور بڑھیں گے ایک دوسرے کی طرف

يَتَسَاءَلُونَ ۝٢٧
(اور) باہم تکرار شروع کر دیں گے ۝۲۷

قَالُوا إِنَّكُمْ كُنتُمْ تَأْتُونَنَا
(پیروی کرنے والے اپنے پیشواؤں سے) کہیں گے تم آتے تھے ہمارے پاس

عَنِ الْيَمِينِ ۝٢٨
خیر خواہ بن کر قسمیں کھاتے ہوئے (ہمیں گمراہ کرنے کے لیے) ۝۲۸

قَالُوا بَل لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝٢٩
وہ جواب دیں گے نہیں بلکہ تم خود نہ تھے ایمان لانے والے ۝۲۹

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ ۖ
اور نہ تھا ہمارا تم پر کوئی زور

بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ ۝٣٠
بلکہ تھے تم سرکش لوگ ۝۳۰

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ
سو پوری ہو گئی ہمارے بارے میں بات ہمارے رب کی

إِنَّا لَذَائِقُونَ ۝٣١
کہ اب ہمیں مزہ چکھنا پڑے گا (عذاب کا) ۝۳۱

فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ۝٣٢
سو ہم نے تم کو بہکایا (کیونکہ) ہم خود ہی تھے بہکے ہوئے ۝۳۲

فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ
چنانچہ یہ سب آج عذاب میں

مُشْتَرِكُونَ ۝٣٣
ایک دوسرے کے ساتھ شریک ہوں گے ۝۳۳

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝٣٤
یقیناً ہم یہی کچھ کیا کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ ۝۳۴

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ
یقیناً یہ وہ لوگ تھے جب ان سے کہا جاتا تھا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾	کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے تو اکڑ جاتے تھے ﴿۳۵﴾
وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا	اور کہتے تھے کہ کیا ہم چھوڑ دیں اپنے معبودوں کو
لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾	ایک شاعر کی خاطر جو دیوانہ ہے؟ ﴿۳۶﴾
بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ	حالانکہ وہ لے کر آیا ہے حق اور اس نے تصدیق کی ہے
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾	(پہلے) رسولوں کی ﴿۳۷﴾
اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾	لازماً تم چکھنے والے ہو مزہ دردناک عذاب کا ﴿۳۸﴾
وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا	اور نہیں بدلہ دیا جا رہا ہے تم کو مگر
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾	انہی (اعمال) کا جو تم کرتے رہے ہو ﴿۳۹﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾	سوائے اللہ کے ان بندوں کے جنہیں اس نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ﴿۴۰﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾	ان کے لیے رزق ہو گا جانا بوجھا ﴿۴۱﴾
فَوَاكِهُ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾	(یعنی) پھل اور میوے اور وہ عزت کے ساتھ رکھے جائیں گے ﴿۴۲﴾
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾	نعمت بھری جنتوں میں ﴿۴۳﴾
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾	مسندوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿۴۴﴾
يُطَافُ عَلَيْهِمْ	پھرائے جائیں گے ان کے درمیان
بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾	جام (شراب کے) چشموں سے بھر بھر کر ﴿۴۵﴾
بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾	چمکتی ہوئی جو مزیدار ہو گی پینے والوں کے لیے ﴿۴۶﴾
لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾	نہ اس میں خمار ہو گا اور نہ وہ اسے پی کر بہکیں گے ﴿۴۷﴾
وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾	اور ان کے پاس ہوں گی حوریں نیچی نگاہوں اور خوبصورت آنکھوں والی ﴿۴۸﴾
كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾	(اتنی نازک) جیسے انڈے (کے چھلکے) کے اندر چھپی ہوئی جھلی ﴿۴۹﴾

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	پھر متوجہ ہو کر ایک دوسرے کی طرف
يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾	حالات پوچھیں گے ﴿۵۰﴾
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ كَانَ	کہے گا ایک کہنے والا ان میں سے دراصل تھا
لِیْ قَرِیْنٌ ﴿۵۱﴾	میرا ایک ہم نشیں ﴿۵۱﴾
یَّقُوْلُ اَئِنَّكَ	جو کہا کرتا تھا کیا واقعی تم بھی
لَمِنَ الْمُصَدِّقِیْنَ ﴿۵۲﴾	(ایسی باتوں کو) باور کرنے والوں میں سے ہو ﴿۵۲﴾
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا	کیا جب ہم مر چکے ہوں گے اور ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں
ءَاِنَّا لَمَدِیْنُوْنَ ﴿۵۳﴾	تو کیا پھر بھی ہمیں جزا و سزا دی جائے گی؟ ﴿۵۳﴾
قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾	وہ پوچھے گا کیا تمہیں کچھ خبر ہے (کہ وہ کہاں ہے)؟ ﴿۵۴﴾
فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ ﴿۵۵﴾	پھر جب (وہ خود) جھانک کر دیکھے گا تو اسے دیکھ لے گا جہنم کے وسط میں ﴿۵۵﴾
قَالَ تَاللّٰهِ	اور اس سے کہے گا اللہ کی قسم
اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ ﴿۵۶﴾	قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر دیتا ﴿۵۶﴾
وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ	اور اگر نہ ہوتا فضل میرے رب کا تو ہوتا میں بھی (آج)
مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ﴿۵۷﴾	ان لوگوں میں سے جو پکڑے ہوئے آئے ہیں ﴿۵۷﴾
اَفَمَا نَحْنُ بِمَیِّتِیْنَ ﴿۵۸﴾	کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ اب ہم مرنے والے نہیں ہیں؟ ﴿۵۸﴾
اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى	سوائے اس موت کے جو ہمیں پہلے آچکی ہے
وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۵۹﴾	اور نہ ہمیں عذاب دیا جائے گا ﴿۵۹﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۶۰﴾	بلاشبہ یہی ہے بہت بڑی کامیابی ﴿۶۰﴾
لِمِثْلِ هٰذَا فَلْیَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾	ایسی ہی کامیابی کے لیے چاہیے کہ عمل کریں عمل کرنے والے ﴿۶۱﴾

أَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ﴿٦٢﴾
إِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِينَ ﴿٦٣﴾
إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيٓ أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿٦٤﴾
طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيٰطِينِ ﴿٦٥﴾
فَإِنَّهُمْ لَاٰكِلُونَ مِنْهَا
فَمَالِـُٔونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٦٦﴾
ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٦٧﴾
ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ﴿٦٨﴾
إِنَّهُمْ أَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّينَ ﴿٦٩﴾
فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُونَ ﴿٧٠﴾
وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٧١﴾
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُّنْذِرِينَ ﴿٧٢﴾
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٧٣﴾
إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ
الْمُخْلَصِينَ ﴿٧٤﴾
وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوحٌ
فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ﴿٧٥﴾
وَنَجَّيْنٰهُ وَأَهْلَهُ
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٧٦﴾

کیا یہ بہتر ہے ضیافت کے لحاظ سے یا زَقّوم کا درخت ؟ ﴿٦٢﴾
ہم نے بنایا ہے اسے آزمائش ظالموں کے لیے ﴿٦٣﴾
یقیناً وہ ایک درخت ہے جو نکلتا ہے جہنم کی تہ سے ﴿٦٤﴾
اس کے شگوفے ایسے ہیں گویا کہ وہ ناگ کے پھن ہیں ﴿٦٥﴾
چنانچہ انہیں کھانا ہوگا اسی کو
اور بھرنے ہوں گے اسی سے اپنے پیٹ ﴿٦٦﴾
پھر یقیناً ان کے لیے ہوگا اس پر پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی ﴿٦٧﴾
پھر ان کی واپسی جہنم ہی کی طرف ہوگی ﴿٦٨﴾
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے پایا اپنے باپ دادا کو گمراہ ﴿٦٩﴾
اور اب وہ ان کے نقش قدم پر دوڑے چلے جا رہے ہیں ﴿٧٠﴾
حالانکہ گمراہ ہو چکی ہے ان سے قبل، پہلوں کی اکثریت ﴿٧١﴾
اور بلاشبہ بھیجے تھے ہم نے ان میں بھی متنبہ کرنے والے ﴿٧٢﴾
سو دیکھ لو کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جنہیں متنبہ کر دیا گیا تھا ﴿٧٣﴾
مگر (بچے اس انجام بد سے) اللہ کے وہ بندے
جنہیں اس نے (اپنے لیے) خاص کر لیا تھا ﴿٧٤﴾
اور بے شک پکارا تھا ہمیں نوحؑ نے
تو دیکھو کتنے اچھے ہیں ہم پکار سننے والے ﴿٧٥﴾
اور نجات دی ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو
بلائے عظیم سے ﴿٧٦﴾

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ۝۷۷
اور کیا ہم نے اس کی نسل کو ایسا کہ وہی باقی رہے ۝۷۷

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝۷۸
اور باقی رکھا ہم نے اس کے لیے پچھلی نسلوں میں ۝۷۸

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۹
یہ کہ سلام ہو نوحؑ پر دنیا والوں میں ۝۷۹

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۸۰
بلاشبہ ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ۝۸۰

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۸۱
یقیناً وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے ۝۸۱

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝۸۲
پھر غرق کر دیا ہم نے باقی سب کو ۝۸۲

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ۝۸۳
اور بے شک اسی کے طریقے پر چلنے والوں میں سے تھا ابراہیمؑ ۝۸۳

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝۸۴
جب آیا وہ اپنے رب کے حضور قلبِ سلیم لے کر ۝۸۴

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ
جب کہا تھا اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے

مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ۝۸۵
کیا ہیں یہ جن کی تم عبادت کرتے ہو؟ ۝۸۵

اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ۝۸۶
کیا خود ساختہ خداؤں کے — اللہ کو چھوڑ کر — طالب ہو تم؟ ۝۸۶

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۸۷
سو کیا گمان ہے تمہارا رب العالمین کے بارے میں؟ ۝۸۷

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ۝۸۸
پھر ڈالی اس نے ایک نگاہ ستاروں پر ۝۸۸

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ۝۸۹
اور کہا میری تو طبیعت خراب ہے ۝۸۹

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ۝۹۰
سو واپس چلے گئے وہ اسے چھوڑ کر الٹے پاؤں ۝۹۰

فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ
پھر چپکے سے جا گھسے ابراہیمؑ ان کے معبودوں کے پاس

فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝۹۱
اور کہا تم کھاتے کیوں نہیں؟ ۝۹۱

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ۝۹۲
تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟ ۝۹۲

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ۝۹۳
پھر پل پڑے ان پر مارتے ہوئے دلہنے ہاتھ سے ۝۹۳

وقف لازم

فَأَقْبَلُوٓا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ﴿٩٤﴾
پھر آئے وہ لوگ ابراہیمؑ کے پاس دوڑتے ہوئے ﴿٩٤﴾

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾
ابراہیمؑ نے کہا کیا پوجتے ہو تم انہیں جنہیں تراشتے ہو تم خود ہی؟ ﴿٩٥﴾

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ
حالانکہ اللہ نے پیدا کیا ہے تم کو بھی

وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾
اور ان چیزوں کو بھی جو تم بناتے ہو ﴿٩٦﴾

قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا
انہوں نے کہا تیار کرو ابراہیمؑ کے لیے ایک الاؤ

فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾
اور ڈال دو اسے دہکتی ہوئی آگ میں ﴿٩٧﴾

فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا
سو ارادہ کیا انہوں نے اس کے ساتھ چال چلنے کا

فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾
سو ہم نے انہیں نیچا دکھا دیا ﴿٩٨﴾

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ
اور (آگ سے نکلنے کے بعد) ابراہیمؑ نے کہا میں جا رہا ہوں

إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾
اپنے رب کی طرف، وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا ﴿٩٩﴾

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾
اے میرے رب! عطا کر تو مجھے (بیٹا) جو صالحین میں سے ہو ﴿١٠٠﴾

فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾
سو بشارت دی ہم نے اسے ایک بردبار لڑکے کی ﴿١٠١﴾

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ
چنانچہ جب پہنچ گیا وہ ان کے ساتھ دوڑ دھوپ (کی عمر) کو

قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ
تو کہا ابراہیمؑ نے اے بیٹے! میں دیکھتا ہوں خواب میں

أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ
کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں تو سوچ کر بتاؤ تمہارا کیا خیال ہے؟

قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ
بیٹے نے کہا: ابا جان! کر ڈالیے وہ کام جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے

سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿١٠٢﴾
ضرور پائیں گے آپ مجھے ان شاء اللہ صابروں میں سے ﴿١٠٢﴾

فَلَمَّا أَسْلَمَا
پھر جب سر تسلیم خم کر دیا ان دونوں نے

وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ﴿١٠٣﴾
اور لٹا دیا اسے ابراہیمؑ نے ماتھے کے بل ﴿١٠٣﴾

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰاِبْرٰهِيْمُ ﴿١٠٤﴾	ندا دی ہم نے اسے اے ابراہیمؑ! ﴿١٠٤﴾
قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ	بلاشبہ سچ کر دکھایا تم نے اپنا خواب،
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٠٥﴾	بے شک ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿١٠٥﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿١٠٦﴾	بلاشبہ یہی تھی ایک کھلی آزمائش ﴿١٠٦﴾
وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠٧﴾	اور فدیہ میں دے کر اس کے ایک بڑی قربانی (ہم نے اسے چھڑا لیا) ﴿١٠٧﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِی الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾	اور باقی رکھا ہم نے ان کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿١٠٨﴾
سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰهِيْمَ ﴿١٠٩﴾	یہ "سلام ہو ابراہیمؑ پر" ﴿١٠٩﴾
كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٠﴾	ایسی ہی جزا دیتے ہیں ہم اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿١١٠﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١١﴾	بلاشبہ وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿١١١﴾
وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ	اور بشارت دی ہم نے اسے اسحٰقؑ کی
نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٢﴾	جو نبی ہوگا صالحین میں سے ﴿١١٢﴾
وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓی اِسْحٰقَ ؕ	اور برکت دی ہم نے اسے اور اسحٰقؑ کو
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ	اور ان دونوں کی نسل میں سے کوئی تو محسن
وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿١١٣﴾	اور کوئی اپنی جان پر کھلا ظلم کرنے والا ﴿١١٣﴾
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ﴿١١٤﴾	اور بلاشبہ احسان کیا ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی ﴿١١٤﴾
وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا	اور نجات دلائی ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿١١٥﴾	بلائے عظیم سے ﴿١١٥﴾
وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٦﴾	اور مدد کی ہم نے ان کی، سو ہو کر رہے وہی غالب ﴿١١٦﴾
وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿١١٧﴾	اور دی ہم نے ان کو ایک کتاب، ہر بات واضح کرنے والی ﴿١١٧﴾

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۚ﴿١١٨﴾

اور دکھائی ہم نے انہیں راہِ راست ﴿١١٨﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ۙ﴿١١٩﴾

اور باقی رکھا ہم نے ان دونوں کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿١١٩﴾

سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾

یہ کہ "سلام ہو موسیٰؑ اور ہارونؑ پر" ﴿١٢٠﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢١﴾

بلاشبہ ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٢﴾

اور یقیناً وہ دونوں تھے ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿١٢٢﴾

وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۭ﴿١٢٣﴾

اور بلاشبہ الیاسؑ بھی رسولوں میں سے تھا ﴿١٢٣﴾

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾

جب کہا اس نے اپنی قوم سے تم لوگ ڈرتے کیوں نہیں؟ ﴿١٢٤﴾

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ۙ﴿١٢٥﴾

کیا عبادت کرتے ہو تم بعل کی اور چھوڑ دیتے ہو احسن الخالقین کو ﴿١٢٥﴾

اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ

یعنی اللہ کو جو رب ہے تمہارا اور رب ہے

اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٢٦﴾

تمہارے اگلے پچھلے آباؤ اجداد کا بھی ﴿١٢٦﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ

تو جھٹلا دیا انہوں نے اسے چنانچہ وہ

لَمُحْضَرُوْنَ ۙ﴿١٢٧﴾

اب (سزا کے لیے) پیش کیے جانے والے ہیں ﴿١٢٧﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٢٨﴾

بجز اللہ کے ان بندوں کے جنہیں اس نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ﴿١٢٨﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۙ﴿١٢٩﴾

اور باقی رکھا ہم نے اس کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿١٢٩﴾

سَلٰمٌ عَلٰٓي اِلْ يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾

یہ کہ "سلام ہو الیاسؑ پر" ﴿١٣٠﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾

بلاشبہ ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿١٣١﴾

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾

اور یقیناً وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿١٣٢﴾

وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۭ﴿١٣٣﴾

اور بلاشبہ لوطؑ بھی رسولوں میں سے تھا ﴿١٣٣﴾

اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿١٣٤﴾

(یاد کرو) جب نجات دی ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو ﴿١٣٤﴾

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾
وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾
وَبِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾
وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾
اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾
فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾
فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾
فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾
لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾
فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾
وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾
وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾
فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾
فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ
الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾
اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا
وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾
اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

سوائے ایک بڑھیا کے۔ جو تھی پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿۱۳۵﴾
پھر تباہ و برباد کردیا ہم نے باقی سب کو ﴿۱۳۶﴾
اور بے شک تم گزرتے ہو ان کے پاس سے صبح کے وقت بھی ﴿۱۳۷﴾
اور شام کے وقت بھی۔ کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے؟ ﴿۱۳۸﴾
اور بلاشبہ یونسؑ بھی رسولوں میں سے تھا ﴿۱۳۹﴾
(یاد کرو) جب بھاگ نکلا وہ ایک بھری ہوئی کشتی کی طرف ﴿۱۴۰﴾
پھر شریک ہوا قرعہ اندازی میں اور ہار گیا ﴿۱۴۱﴾
چنانچہ نگل لیا اسے مچھلی نے اور ٹھہرا وہ قابلِ ملامت ﴿۱۴۲﴾
سو اگر نہ ہوتی یہ بات کہ تھا وہ تسبیح کرنے والوں میں سے ﴿۱۴۳﴾
تو ضرور رہ جاتا مچھلی کے پیٹ میں روزِ قیامت تک ﴿۱۴۴﴾
پھر پھینک دیا ہم نے اسے ایک چٹیل میدان میں جبکہ وہ سقیم حالت میں تھا ﴿۱۴۵﴾
اور اگا دیا ہم نے اس کے اوپر ایک درخت بیلدار ﴿۱۴۶﴾
اور رسول بنا کر بھیجا تھا ہم نے اسے ایک لاکھ یا اس سے کچھ زائد لوگوں کی طرف ﴿۱۴۷﴾
سو وہ ایمان لے آئے اور فائدہ پہنچایا ہم نے انہیں ایک مدت تک ﴿۱۴۸﴾
سو ذرا پوچھیے ان لوگوں سے کیا یہ صحیح ہے کہ تیرے رب کی تو ہیں
بیٹیاں اور ان کے لیے بیٹے؟ ﴿۱۴۹﴾
یا یہ بات بھی کہ بنایا ہے ہم نے فرشتوں کو عورتیں
اور یہ لوگ اس کے گواہ ہیں ﴿۱۵۰﴾
خوب سن لو کہ یقیناً یہ ان کی من گھڑت بات ہے جو یہ کہتے ہیں ﴿۱۵۱﴾

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ١٥٢	کہ اللہ اولاد رکھتا ہے اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں ١٥٢
اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ١٥٣	کیا اس نے منتخب کیا ہے بیٹیوں کو بیٹوں پر؟ ١٥٣
مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ١٥٤	کیا ہو گیا ہے تمہیں؟ تم کیسے حکم لگا رہے ہو! ١٥٤
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ١٥٥	کیا تم غور نہیں کرتے؟ ١٥٥
اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ١٥٦	کیا ہے تمہارے پاس (اپنی ان باتوں کے لیے) کوئی کھلی سند؟ ١٥٦
فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ١٥٧	اچھا تو لاؤ اپنی کتاب اگر تم سچے ہو ١٥٧
وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ	اور بنا رکھا ہے انہوں نے اللہ کے اور پوشیدہ مخلوق (فرشتوں) کے درمیان
نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ	رشتہ، حالانکہ خوب جانتے ہیں فرشتے
اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ١٥٨	کہ یہ لوگ سزا کے لیے پیش کیے جانے والے ہیں ١٥٨
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ١٥٩	(اور وہ کہتے ہیں کہ) پاک ہے اللہ کی ذات ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں ١٥٩
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ	اس سزا سے بچیں گے اللہ کے وہ بندے
الْمُخْلَصِيْنَ ١٦٠	جنہیں اس نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ١٦٠
فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ١٦١	بلاشبہ تم اور یہ، جن کی تم عبادت کرتے ہو ١٦١
مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ١٦٢	نہیں ہو تم سب اللہ کے خلاف (کسی کو) بہکانے والے ١٦٢
اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ١٦٣	سوائے اس کے جو جانے والا ہو جہنم میں ١٦٣
وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ١٦٤	اور نہیں ہے ہم میں سے کوئی مگر ہے اس کا ایک مقام مقرر ١٦٤
وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ١٦٥	اور بلاشبہ ہم ہی ہیں جو صف بستہ کھڑے رہتے ہیں ١٦٥
وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ١٦٦	اور ہم ہی ہیں جو اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں ١٦٦
وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ١٦٧	اور اگرچہ یہ کہا کرتے تھے ١٦٧

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦٨﴾
کاش! ہوتی ہمارے پاس بھی کوئی کتابِ نصیحت جو دی تھی پہلے لوگوں کو ﴿١٦٨﴾

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٩﴾
تو ضرور ہوتے ہم اللہ کے خاص بندے ﴿١٦٩﴾

فَكَفَرُوْا بِهٖ
(لیکن جب وہ آگئی) تو انکار کر دیا انہوں نے اس کے ماننے سے

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٧٠﴾
سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا (اس روش کا نتیجہ) ﴿١٧٠﴾

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا
اور بلاشبہ پہلے ہو چکا ہے ہمارا فیصلہ

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧١﴾
اپنے ان بندوں کے بارے میں جنہیں ہم نے رسول بنا کر بھیجا ﴿١٧١﴾

اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿١٧٢﴾
کہ "یقیناً ان کی ضرور مدد کی جائے گی" ﴿١٧٢﴾

وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿١٧٣﴾
اور یقیناً ہمارے ہی لشکر ضرور غالب ہو کر رہیں گے ﴿١٧٣﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٤﴾
پس (اے نبیؐ) انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو کچھ مدت کے لیے ﴿١٧٤﴾

وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٥﴾
اور دیکھتے رہو انہیں سو عنقریب یہ خود بھی دیکھ لیں گے ﴿١٧٥﴾

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٧٦﴾
کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ ﴿١٧٦﴾

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ
پھر جب وہ آ اترے گا ان کے صحن میں تو بہت برا ہو گا

صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٧﴾
حال ان لوگوں کا جنہیں متنبہ کیا جا رہا ہے ﴿١٧٧﴾

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٨﴾
لہٰذا انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو کچھ مدت کے لیے ﴿١٧٨﴾

وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٩﴾
اور دیکھتے رہو سو عنقریب یہ بھی دیکھ لیں گے ﴿١٧٩﴾

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ
پاک ہے تیرا رب جو مالک ہے عزت کا

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٨٠﴾
ان تمام باتوں سے جو یہ بنا رہے ہیں ﴿١٨٠﴾

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٨١﴾
اور سلام ہے رسولوں پر ﴿١٨١﴾

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٢﴾
اور ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿١٨٢﴾

آیاتھا ۸۸ (۳۸) سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ (۳۸) رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۝١ | صاد۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پُر ہے ①

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | مگر یہ لوگ جو ماننے سے انکار کر رہے ہیں

فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝٢ | سخت تکبر اور ضد میں مبتلا ہیں ②

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ | کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم ان سے پہلے قومیں

فَنَادَوْا وَّلَاتَ | تو (عذاب کے وقت) وہ فریاد کرنے لگے، مگر نہیں تھا وہ

حِيْنَ مَنَاصٍ ۝٣ | وقت بچنے کا ③

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ | اور انہیں تعجب ہوا اس بات پر کہ آیا ان کے پاس

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۡ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ | ایک ڈرانے والا جو انہی میں سے ہے اور کہا منکرین نے

هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝٤ | کہ یہ ہے جادوگر، سخت جھوٹا ④

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ | کیا بنا ڈالا ہے اس نے سارے معبودوں کی جگہ ایک معبود؟

اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝٥ | بلاشبہ یہ تو ایک بہت ہی عجیب بات ہے ⑤

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا | اور نکل گئے ان کے سردار (یہ کہتے ہوئے) کہ چلو

وَاصْبِرُوْا عَلٰٓي اٰلِهَتِكُمْ ۚ | اور ڈٹے رہو اپنے معبودوں (کی عبادت) پر

اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝٦ | بلاشبہ یہ ذکر اللہ ایک ہے ایسی بات ہے جس کا کچھ اور مقصد ہے ⑥

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ | نہ سنی ہم نے کوئی ایسی بات زمانۂ قریب کی ملّت میں،

إِنْ هٰذَآ إِلَّا اخْتِلَاقٌ ﴿٧﴾
نہیں ہے یہ مگر ایک من گھڑت بات ﴿٧﴾

ءَأُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۚ
کیا نازل کیا گیا ہے صرف اسی پر یہ ذکر ہم سب میں سے؟

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِي ۚ
واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ شک میں مبتلا ہیں میری یاددہانی کے بارے میں،

بَلْ
اصل بات یہ ہے (یہ باتیں اس لیے بنا رہے ہیں کہ)

لَّمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ ﴿٨﴾
ابھی نہیں چکھا انہوں نے مزہ عذاب کا ﴿٨﴾

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ
کیا ہیں ان کے پاس خزانے تیرے رب کی رحمت کے

الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ﴿٩﴾
جو ہے زبردست اور بہت زیادہ عطا کرنے والا؟ ﴿٩﴾

أَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
یا کیا ہے ان کی بادشاہی آسمانوں اور زمین پر

وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ
اور ان چیزوں پر جو ان کے درمیان ہیں؟

فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ﴿١٠﴾
اچھا تو انہیں چاہیے کہ یہ چڑھ کر دیکھیں عالمِ اسباب کی بلندیوں پر ﴿١٠﴾

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ
یہ بھی تو ایک لشکر ہے چھوٹا سا جو اسی جگہ شکست کھا جائے گا

مِّنَ الْأَحْزَابِ ﴿١١﴾
(جس طرح دوسرے اسی قسم کے لشکروں نے شکست کھائی) ﴿١١﴾

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ
جھٹلایا تھا ان سے پہلے قومِ نوح، عاد

وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ﴿١٢﴾
اور میخوں والے فرعون نے ﴿١٢﴾

وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَّأَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ۚ
اور ثمود اور قومِ لوط اور ایکہ والوں نے،

أُولٰٓئِكَ الْأَحْزَابُ ﴿١٣﴾
یہی وہ لشکر تھے (جنہوں نے شکست کھائی) ﴿١٣﴾

إِنْ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ
نہیں تھے یہ سب مگر جھٹلایا تھا انہوں نے اللہ کے رسولوں کو

فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾
تو چسپاں ہو گیا ان پر فیصلہ میرے عذاب کا ﴿١٤﴾

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
اور نہیں انتظار کر رہے ہیں یہ (مکہ والے بھی) مگر ایک چنگھاڑ کا،

مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾
نہ ہوگا جس کے بعد کوئی دھماکہ ﴿۱۵﴾

وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ
اور یہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! جلدی سے دے دے تو

لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾
ہمیں ہمارا حصہ یوم حساب سے پہلے ہی ﴿۱۶﴾

اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ
(اے نبی) صبر کرو ان (باتوں) پر جو یہ کہتے ہیں اور بیان کرو ان کے سامنے،

عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ
ہمارے بندے داؤدؑ کا قصہ) جو بڑی قوتوں کا مالک تھا،

اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾
بلاشبہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا ﴿۱۷﴾

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ
ہم نے مسخر کر رکھا تھا پہاڑوں کو اس کے ساتھ

يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾
تسبیح کرتے تھے وہ شام کے وقت اور صبح کے وقت ﴿۱۸﴾

وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ۭ
اور پرندے سمٹ آتے تھے۔

كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾
یہ سب کے سب اس کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے ﴿۱۹﴾

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ
اور مستحکم کر دی تھی ہم نے اس کی حکومت اور عطا کی تھی ہم نے اسے

الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾
حکمت اور فیصلہ کن بات کہنے کی صلاحیت ﴿۲۰﴾

وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ
اور کیا پہنچی ہے تمہیں خبر مقدمے والوں کی۔

اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾
جب دیوار پھاند کر گھس آئے تھے وہ محراب میں ﴿۲۱﴾

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ
جب پہنچے وہ داؤدؑ کے پاس تو وہ گھبرا گئے انہیں دیکھ کر،

قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ
انہوں نے کہا ڈریے نہیں، ہم مقدمہ کے دو فریق ہیں

بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ
زیادتی کی ہے ہم میں سے ایک نے دوسرے پر،

فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ
سو فیصلہ کر دیجیے ے درمیان ٹھیک ٹھیک

وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَاۗءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾
اور بے انصافی نہ کیجیے اور ہماری رہنمائی کیجیے راہِ راست کی طرف ﴿۲۲﴾

إِنَّ هٰذَآ أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَّتِسْعُونَ نَعْجَةً
وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ
أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾
قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ
نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ
كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِي
بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ
وَظَنَّ دَاوٗدُ أَنَّمَا فَتَنّٰهُ
فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ
رَاكِعًا وَّأَنَابَ ۩ ﴿٢٤﴾ السجدة
فَغَفَرْنَا لَهُ ذٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُ
عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٢٥﴾
يٰدَاوٗدُ إِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ
فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ
الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ
إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا
نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾ ع ١٠

واقعہ یہ ہے کہ یہ میرا بھائی ہے۔ اس کی ہیں ننانویں دنبیاں
اور میری ہے ایک ہی دنبی ۔ اب یہ کہتا ہے
وہ بھی میرے حوالے کر دے اور اس نے مجھے باتوں سے دبالیا ہے ﴿٢٣﴾
داؤدؑ نے کہا بلاشبہ ظلم کیا ہے اس نے تم پر مطالبہ کرکے
تیری دنبی کو ملا لینے کا، اپنی دنبیوں میں ۔ اور واقعہ یہ ہے کہ
بہت سے مل جل کر ساتھ رہنے والے زیادتیاں کرتے رہتے ہیں
ایک دوسرے پر سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
اور کیے انہوں نے نیک عمل اور بہت ہی کم ہیں ایسے لوگ ۔
اور سمجھ گیا داؤدؑ کہ دراصل آزمائش کی ہے ہم نے اس کی
سو اس نے معافی مانگی اپنے رب سے اور گر گیا
سجدے میں اور رجوع کرلیا ﴿٢٤﴾
تو معاف کر دیا ہم نے اس کا یہ قصور ۔ اور بلاشبہ اس کے لیے
ہمارے ہاں حاصل ہے قرب اور بہتر انجام ﴿٢٥﴾
اے داؤدؑ! ہم نے بنایا ہے تم کو خلیفہ زمین میں
تو فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ اور نہ پیروی کرنا
خواہش نفس کی کیونکہ وہ تم کو بھٹکا دے گی اللہ کی راہ سے ۔
یقیناً جو لوگ بھٹک جاتے ہیں اللہ کی راہ سے
ان کے لیے ہے سخت عذاب اس بنا پر کہ
وہ بھول گئے یوم حساب کو ﴿٢٦﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ	اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمان اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ	اور اس کو جو ان کے درمیان ہے بے مقصد۔
ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ	یہ گمان ہے ان لوگوں کا جو کافر ہیں۔ سو بربادی ہے
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ؕ﴿۲۷﴾	ان لوگوں کے لیے جو کافر ہیں (کہ جلیں گے وہ) آگ میں ﴿۲۷﴾
اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	کیا ہم کر سکتے ہیں ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے
الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؗ	نیک عمل ان لوگوں کی طرح جنہوں نے فساد مچایا زمین میں،
اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾	یا ہم کر سکتے ہیں متقیوں کو فاجروں کی مانند؟ ﴿۲۸﴾
كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ	یہ کتاب جسے نازل کیا ہے ہم نے تمہاری طرف
مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا	بڑی برکت والی ہے اور (نازل کی ہے) اس غرض سے کہ غور و فکر کریں
اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ	اس کی آیات پر اور نصیحت حاصل کریں (اس سے)
اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾	عقل و شعور رکھنے والے ﴿۲۹﴾
وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ	اور عطا کیا ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ (جیسا بیٹا)، بہت اچھا بندہ
اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ؕ﴿۳۰﴾	بلاشبہ وہ اپنے رب کی طرف کثرت سے رجوع کرنے والا تھا ﴿۳۰﴾
اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ	(یہ واقعہ قابلِ ذکر ہے کہ) جب پیش کیے گئے اس کے سامنے
بِالْعَشِىِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾	شام کے وقت خوب سدھے ہوئے گھوڑے ﴿۳۱﴾
فَقَالَ اِنِّىْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ	تو اس نے کہا میں نے دوست رکھا ہے مال کی محبت کو
عَنْ ذِكْرِ رَبِّىْ ۚ حَتّٰى	اپنے رب کی یاد کی وجہ سے، یہاں تک کہ جب
تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾	وہ (گھوڑے) نظروں سے اوجھل ہو گئے ﴿۳۲﴾
رُدُّوْهَا عَلَىَّ ؕ	تو (اس نے حکم دیا)، واپس لاؤ انہیں میرے پاس

فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾	پھر لگا ہاتھ پھیرنے ان کی پنڈلیوں پر اور گردنوں پر ﴿۳۳﴾
وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ	اور بلاشبہ آزمائش میں ڈالا ہم نے سلیمانؑ کو بھی
وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّهٖ جَسَدًا	اور ڈال دیا اس کی کرسی پر ایک جسد
ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾	پھر اس نے رجوع کیا ﴿۳۴﴾
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ	(اس وقت سلیمانؑ نے دعا کی:) اے میرے مالک! مجھے معاف کردے
وَهَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ	اور عطا فرما تو مجھے ایسی حکومت جو نہ سزاوار ہو کسی کو
مِّنْۢ بَعْدِیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾	میرے بعد۔ بلاشبہ تو ہی ہے سب سے زیادہ عطا فرمانے والا ﴿۳۵﴾
فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّیْحَ تَجْرِیْ	چنانچہ ہم نے مسخر کردیا اس کے لیے ہوا کو جو چلتی تھی
بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَیْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾	اس کے حکم سے نرمی کے ساتھ جہاں وہ پہنچنا چاہتا تھا ﴿۳۶﴾
وَالشَّیٰطِیْنَ	اور (مسخر کردیا ہم نے) سرکش جنوں کو
كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾	جو نہایت ماہر معمار اور غوطہ خور تھے ﴿۳۷﴾
وَّاٰخَرِیْنَ مُقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾	اور کچھ دوسرے بھی جو جکڑے رہتے تھے بیڑیوں میں ﴿۳۸﴾
هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ	(اور ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے سو اب تو جسے چاہے دے
اَوْ اَمْسِكْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾	اور جس سے چاہے روک لے۔ کوئی حساب نہیں ﴿۳۹﴾
وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا	اور بے شک اس کے لیے ہے ہمارے ہاں
لَزُلْفٰی وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾	مقامِ تقرب اور بہترین انجام ﴿۴۰﴾
وَاذْكُرْ عَبْدَنَاۤ اَیُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰی	اور ذکر کرو ہمارے بندے ایوبؑ کا۔ جب پکارا اس نے
رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ	اپنے رب کو کہ بے شک ڈال دیا ہے مجھے شیطان نے
بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾	تکلیف میں اور عذاب میں ﴿۴۱﴾

وقف لازم

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ
(ہم نے اسے حکم دیا کہ) مارو زمین پر اپنا پاؤں

هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾
یہ رہا غسل کرنے کا ٹھنڈا پانی) اور پینے کا ﴿۴۲﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ
اور عطا کر دیے ہم نے اسے اس کے اہل و عیال

وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا
اور اتنے ہی مزید ان کے ساتھ اپنی رحمتِ خاص سے

وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾
تاکہ یاد دہانی ہو عقل و شعور رکھنے والوں کو ﴿۴۳﴾

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ
اور (ہم نے کہا) پکڑو اپنے ہاتھ میں تنکوں کا گٹھا اور مارو اس سے

وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ
اور اپنی قسم نہ توڑو۔ بلاشبہ پایا ہم نے اسے صبر کرنے والا،

نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾
بہترین بندہ۔ اور یقیناً تھا وہ بہت زیادہ رجوع کرنے والا اپنے رب کی طرف) ﴿۴۴﴾

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
اور ذکر کرو ہمارے بندوں ابراہیمؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کا

اُولِى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾
جو تھے بڑی قوتِ عمل رکھنے والے اور صاحبِ بصیرت ﴿۴۵﴾

اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ
یقیناً ہم نے انہیں برگزیدہ کیا تھا ایک خاص صفت کی بنا پر

ذِكْرَى الدَّارِ ۚ ﴿۴۶﴾
جو دارِ آخرت کی یاد تھی ﴿۴۶﴾

وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ؕ ﴿۴۷﴾
اور بلاشبہ وہ ہمارے ہاں چنے ہوئے نیک بندوں میں ہیں ﴿۴۷﴾

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ
اور ذکر کرو اسمٰعیلؑ کا اور الیسعؑ کا اور ذوالکفلؑ کا،

وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ؕ ﴿۴۸﴾
اور یہ سب نیک بندوں میں سے تھے ﴿۴۸﴾

هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ ﴿۴۹﴾
یہ ایک ذکر تھا۔ اور بے شک متقیوں کے لیے ہے بہترین ٹھکانا ﴿۴۹﴾

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً
جنتیں ہمیشہ رہنے والی، کھلے ہوئے ہوں گے

لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۚ ﴿۵۰﴾
ان کے لیے ان کے دروازے ﴿۵۰﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ
وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ان جنتوں میں اور طلب کر رہے ہوں گے

فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿٥١﴾
وہاں ڈھیروں لذیذ پھل اور مشروبات ﴿۵۱﴾

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾
اور ان کے پاس ہوں گی شرمیلی اور ہم سن (حوریں) ﴿۵۲﴾

هٰذَا مَا تُوعَدُونَ
یہ ہے وہ جس کا وعدہ کیا گیا تھا تم سے

لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾
کہ ملے گا حساب کے دن ﴿۵۳﴾

إِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾
بے شک یہ ہے ہمارا رزق جو کبھی ختم نہ ہو گا ﴿۵۴﴾

هٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطّٰغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ ﴿٥٥﴾
یہ (تو ہے متقیوں کا انجام) اور بلاشبہ سرکشوں کے لیے ہے بدترین ٹھکانا ﴿۵۵﴾

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ
یعنی جہنم، جھلسائے جائیں گے وہ اس میں،

فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾
پس یہ ہے بہت ہی بری قیام گاہ ﴿۵۶﴾

هٰذَا ۙ فَلْيَذُوقُوهُ
یہ ہے عذاب پس وہ چکھیں مزہ اس کا

حَمِيمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾
بصورت کھولتے ہوئے پانی اور پیپ لہو کے ﴿۵۷﴾

وَّآخَرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾
اور اس کے علاوہ اسی قسم کے دوسرے عذاب ﴿۵۸﴾

هٰذَا فَوْجٌ
(جب یہ جہنم میں ڈالے جائیں گے تو کہا جائے گا) یہ ایک لشکر ہے

مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ
جو گھسا چلا آ رہا ہے تمہارے پاس، کوئی خوش آمدید نہیں ان کے لیے۔

إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾
بے شک یہ جھلسنے والے ہیں آگ میں ﴿۵۹﴾

قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ ۖ
(اور دوسرے) کہیں گے نہیں بلکہ تم ہی (جھلسائے جاؤ گے)

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۖ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ
کوئی خیر مقدم نہیں تمہارے لیے، یہ تم ہی ہو جو ہمارے آگے لائے ہو یہ انجام

فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾
سو بہت ہی بری ہے یہ جائے قرار ﴿۶۰﴾

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا
وہ کہیں گے ہمارے مالک! جو آگے لایا ہے ہمارے یہ مصیبت

فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾
سو دے تو اسے عذاب دگنا جہنم کا ﴿۶۱﴾

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰی رِجَالًا	اور وہ کہیں گے کیا بات ہے نہیں دیکھتے ہم ان لوگوں کو (یہاں)
كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾	کہ ہم سمجھتے تھے ان کو برے لوگوں میں سے ؟ ﴿۶۲﴾
اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا	کیا بنا رکھا تھا ہم نے (دنیا میں)، ان کا مذاق
اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾	یا چوک گئی ہیں ان کو دیکھنے سے ہماری آنکھیں ﴿۶۳﴾
اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾	بلاشبہ یہ سچ ہے، (اسی طرح کے) جھگڑے ہوں گے اہل دوزخ میں ﴿۶۴﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ	ان سے کہیے (میں تو بس خبردار کرنے والا ہوں) اور نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾	سوائے اللہ کے جو یکتا ہے، سب پر غالب ہے ﴿۶۵﴾
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا	مالک ہے آسمانوں کا، زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو
بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾	ان کے درمیان ہیں وہ ہے زبردست اور بہت درگزر کرنے والا ﴿۶۶﴾
قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾	ان سے کہو یہ ایک بڑی خبر ہے ﴿۶۷﴾
اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾	جسے سن کر تم منہ موڑ رہے ہو ﴿۶۸﴾
مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۢ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى	نہیں تھی مجھے کچھ خبر عالم بالا کی
اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾	جب (وہاں) یہ جھگڑ رہے ہوں گے ﴿۶۹﴾
اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ	نہیں وحی کی جا رہی ہیں (یہ باتیں) میری طرف مگر صرف اس لیے کہ
اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾	میں کھلا کھلا خبردار کرنے والا ہوں ﴿۷۰﴾
اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ	جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے کہ میں پیدا کرنے والا ہوں
بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿۷۱﴾	ایک بشر مٹی سے ﴿۷۱﴾
فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ	پھر جب میں اسے مکمل کر دوں اور پھونک دوں اس میں
مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾	اپنی روح تو گر جانا تم اس کے آگے سجدہ کرتے ہوئے ﴿۷۲﴾

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ	چنانچہ سجدے میں گر گئے فرشتے
كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾	سب کے سب اکٹھے ﴿٧٣﴾
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ	سوائے ابلیس کے ۔
اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ	اس نے اپنی بڑائی کا گھمنڈ کیا اور ہو گیا
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾	کافروں میں سے ﴿٧٤﴾
قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ	فرمایا اے ابلیس ! کس چیز نے روکا تجھے
اَنْ تَسْجُدَ لِمَا	سجدہ کرنے سے اس کو جسے
خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ	پیدا کیا ہے میں نے اپنے ہاتھوں سے ۔
اَسْتَكْبَرْتَ	کیا تو گھمنڈ کر رہا ہے
اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٧٥﴾	یا تو کوئی برتر ہستی ہے ؟ ﴿٧٥﴾
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ	اس نے کہا میں بہتر ہوں اس سے ۔
خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ	پیدا کیا ہے تو نے مجھے آگ سے
وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧٦﴾	اور پیدا کیا ہے اسے مٹی سے ﴿٧٦﴾
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا	فرمایا اچھا تو نکل جا یہاں سے
فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٧٧﴾	بلاشبہ تو ہے ہی مردود ﴿٧٧﴾
وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ	اور یقیناً تجھ پر ہے میری لعنت
اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٧٨﴾	روزِ جزا تک ﴿٧٨﴾
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ	وہ بولا اے میرے رب اچھا تو مہلت دے تو مجھے
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٧٩﴾	اس دن تک کے لیے جب سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ﴿٧٩﴾

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾	ارشاد ہوا اچھا تو تجھے مہلت ہے ﴿۸۰﴾
اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ	اس دن تک جس کا وقت
الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾	مقرر ہے ﴿۸۱﴾
قَالَ فَبِعِزَّتِكَ	اس نے کہا سو قسم ہے تیری عزت کی
لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾	میں بہکا کر رہوں گا ان سب کو ﴿۸۲﴾
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ	سوائے تیرے ان بندوں کے
الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾	جنہیں تو نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ﴿۸۳﴾
قَالَ فَالْحَقُّ	ارشاد ہوا، تو حق یہ ہے
وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾	اور میں حق ہی کہا کرتا ہوں ﴿۸۴﴾
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ	کہ میں ضرور بھروں گا جہنم
مِنْكَ وَمِمَّنْ	تجھ سے اور ان سے جو
تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾	پیروی کریں تیری ان میں سے ــــ سب سے ﴿۸۵﴾
قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ	(اے نبیؐ) ان سے کہہ دیجیے نہیں مانگتا میں تم سے
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ	اس خدمت پر کوئی اجر اور نہیں
اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾	ہوں میں بناوٹ کرنے والوں میں سے ﴿۸۶﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا	نہیں ہے یہ قرآن مگر
ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾	ایک نصیحت تمام جہان والوں کے لیے ﴿۸۷﴾
وَلَتَعْلَمُنَّ	اور یقیناً معلوم ہو جائے گی تمہیں
نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾	قرآن کی دی ہوئی خبر کی حقیقت کچھ مدت کے بعد ﴿۸۸﴾

سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (٣٩)

آیاتها ٧٥ — (٥٩) — رکوعاتها ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ
نزول اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ①
جو زبردست اور حکمتوں والا ہے ①

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
بلاشبہ ہم ہی نے نازل کی ہے تمہاری طرف یہ کتاب برحق

فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا
سو عبادت کرو اللہ کی خالص کرتے ہوئے

لَّهُ الدِّيْنَ ②
اسی کے لیے اپنی کامل اطاعت ②

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ
جان لو! اللہ ہی کا حق ہے خالص عبادت واطاعت۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ
اور وہ لوگ جنہوں نے بنا رکھے ہیں اس کے سوا دوسرے سرپرست

مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا
(اور کہتے ہیں) کہ نہیں عبادت کرتے ہم ان کی مگر

لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ
اس غرض سے کہ پہنچا دیں وہ ہمیں قریب اللہ کے کسی درجہ میں۔

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا
بے شک اللہ فیصلہ کرے گا ان کے درمیان ان سب باتوں کا

هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ڛ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ
جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ بلاشبہ اللہ نہیں راہ دکھاتا

مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ③
ایسے شخص کو جو ہو جھوٹا اور منکرِ حق ③

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا
اگر چاہتا اللہ کہ بنائے کوئی بیٹا

لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۙ
تو منتخب کر لیتا اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا۔

سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ
پاک ہے اس کی ذات (ایسی باتوں سے)۔ وہ تو اللہ ہے

وقف لازم

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④	جو یکتا ہے اور سب پر غالب ہے ④
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ	اسی نے پیدا کیے ہیں آسمان و زمین برحق
يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ	وہی لپیٹتا ہے رات کو دن پر اور لپیٹتا ہے
النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ	دن کو رات پر اور مسخر کر رکھا ہے اسی نے سورج
وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ	اور چاند کو۔ ان میں سے ہر ایک چلا جا رہا ہے
لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ اَلَا هُوَ	ایک مدتِ مقرر تک۔ جان رکھو وہ ہے
الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ⑤	زبردست اور بہت درگزر کرنے والا ⑤
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	اسی نے پیدا کیا ہے تم کو ایک جان سے
ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ	پھر بنایا اسی میں سے اس کا جوڑا اور پیدا کیے اس نے
لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۗ	تمہارے لیے چوپائیوں میں سے آٹھ جوڑے۔
يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	پیدا کرتا چلا جاتا ہے وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں
خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۗ	ایک شکل کے بعد دوسری شکل میں تین تاریک پردوں میں
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۗ	یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے اسی کو سزاوار ہے بادشاہی۔
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔
فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ⑥	پھر تم کدھر سے پھرائے جا رہے ہو! ⑥
اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۟	اگر تم کفر کرو تو بلاشبہ اللہ ہے بے نیاز تم سے۔
وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ	اور نہیں پسند کرتا وہ اپنے بندوں کے لیے کفر۔
وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ	اور اگر تم شکر کرو تو پسند کرتا ہے وہ اسے تمہارے لیے۔
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۗ	اور نہیں اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔

ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ	پھر تمہارے رب ہی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ	پھر وہ تمہیں بتائے گا کہ تم کیا کرتے رہے؟
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑦	بے شک وہ ہے پوری طرح باخبر ان باتوں سے جو دلوں میں ہوتی ہیں ⑦
وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ	اور جب پہنچتی ہے انسان کو کوئی تکلیف
دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ	تو پکارتا ہے اپنے رب کو، رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف
ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً	پھر جب وہ نوازتا ہے اس کو کسی نعمت سے
مِّنْهُ نَسِيَ مَا	جو اسی کی طرف سے ہوتی ہے تو یہ بھول جاتا ہے اس (مصیبت) کو
كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ	دعا کر رہا تھا جس سے نجات کے لیے پہلے۔ اور ٹھہرانے لگتا ہے
لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ	اللہ کا ہمسر دوسروں کو تاکہ بھٹکا دیں وہ اس کو اللہ کی راہ سے
قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ	ان سے کہیے مزے لوٹ لو اپنے کفر سے تھوڑے دن،
اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ⑧	یقیناً تم جہنمی ہو ⑧
اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ	بھلا یہ شخص بہتر ہے؟ یا وہ جو مطیع فرمان بن کر رات کی گھڑیوں میں
سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ	سجدہ کرتا ہے اور کھڑا رہتا ہے (اللہ کے حضور)، ڈرتا ہے
الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ	آخرت سے اور امیدوار رہتا ہے اپنے رب کی رحمت کا۔
قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ	ان سے پوچھو کہیں برابر ہو سکتے ہیں وہ لوگ جو جاننے والے ہیں
وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا	اور وہ جو کچھ نہیں جانتے؟ حقیقت یہ ہے کہ
يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑨	نصیحت قبول کرتے ہیں صرف وہ لوگ جو عقل والے ہیں ⑨
قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	کہیے (اللہ فرماتا ہے) اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو
اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ	ڈرتے رہو اپنے رب سے۔

ع ۱

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ
ان لوگوں کے لیے جنہوں نے نیکی کا رویہ اختیار کیا اس دنیا میں بھلائی ہے

وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى
اور اللہ کی زمین وسیع ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ دیا جائے گا

الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝١٠
ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا ان کا اجر بے حساب ۝١٠

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ
کہیے: بلاشبہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں اللہ کی،

مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝١١
خالص کر کے صرف اسی کے لیے اپنی مکمل اطاعت ۝١١

وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝١٢
اور حکم دیا گیا ہے مجھے کہ بنوں میں سب سے پہلا "مسلم" ۝١٢

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ
کہہ دیجیے: بے شک میں ڈرتا ہوں ـــ اگر نافرمانی کی میں نے

رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝١٣
اپنے رب کی ـــ ایک بڑے دن کے عذاب سے ۝١٣

قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا
کہیے کہ اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں میں تو خالص کر کے،

لَّهٗ دِيْنِيْ ۝١٤
اسی کے لیے اپنی مکمل اطاعت ۝١٤

فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ
سو عبادت کرتے رہو تم جس کی چاہو اس کے سوا۔

قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا
کہہ دو: بلاشبہ دیوالیے وہی ہیں جنہوں نے گھاٹے میں ڈال دیا

اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن۔

اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝١٥
خوب سن رکھو یہی ہے کھلا دیوالیہ پن ۝١٥

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ
ان کے اوپر چھائے ہوئے ہوں گے سائبان آگ کے

وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ
اور ان کے نیچے بھی سائبان ہوں گے (آگ کے)۔

ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ
یہ ہے وہ (انجام) ڈراتا ہے اللہ جس سے اپنے بندوں کو۔

يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ۝١٦
اے میرے بندو! سو مجھ ہی سے ڈرتے رہو ۝١٦

وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا
اور وہ لوگ جنہوں نے اجتناب کیا

الطَّاغُوتَ اَنۡ يَّعۡبُدُوۡهَا وَاَنَابُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ	طاغوت کی بندگی سے اور رجوع ہوئے اللہ کی طرف
لَهُمُ الۡبُشۡرٰى ۚ	ان کے لیے ہے خوشخبری ۔
فَبَشِّرۡ عِبَادِ ۙ﴿۱۷﴾	سو (اے نبیؐ) بشارت دے دو میرے بندوں کو ﴿۱۷﴾
الَّذِيۡنَ يَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقَوۡلَ فَيَتَّبِعُوۡنَ	جو غور سے سنتے ہیں بات پھر پیروی کرتے ہیں
اَحۡسَنَهٗ ؕ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ	اس کے بہترین پہلو کی یہی وہ لوگ ہیں
هَدٰٮهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓـئِكَ هُمۡ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۸﴾	جنہیں ہدایت بخشی ہے اللہ نے اور یہی ہیں جو عقل والے ہیں ﴿۱۸﴾
اَفَمَنۡ حَقَّ عَلَيۡهِ كَلِمَةُ	بھلا وہ شخص کہ چسپاں ہو چکا ہے جس پر فیصلہ
الۡعَذَابِ ؕ اَفَاَنۡتَ تُنۡقِذُ	عذاب کا اسے کون بچا سکتا ہے کیا تم چھڑا سکتے ہو
مَنۡ فِى النَّارِ ۚ﴿۱۹﴾	اسے جو گر چکا ہے آگ میں ؟ ﴿۱۹﴾
لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ	لیکن وہ لوگ جو ڈرتے رہے اپنے رب سے ان کے لیے ہیں
غُرَفٌ مِّنۡ فَوۡقِهَا غُرَفٌ مَّبۡنِيَّةٌ ۙ	اونچے اونچے محل جن کے اوپر آراستہ بالاخانے ہیں ،
تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ ؕ	بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں ۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے ۔
لَا يُخۡلِفُ اللّٰهُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۲۰﴾	نہیں خلاف کرتا اللہ اپنے وعدے کے ﴿۲۰﴾
اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ	کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ نے برسایا ہے آسمان سے
مَآءً فَسَلَـكَهٗ يَنَابِيۡعَ	پانی، پھر جاری کر دیا ہے اسے سوتوں اور چشموں کی شکل میں
فِى الۡاَرۡضِ ثُمَّ يُخۡرِجُ بِهٖ	زمین کے اندر، پھر نکالتا ہے اس پانی کے ذریعہ سے
زَرۡعًا مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيۡجُ	کھیتیاں ایسی کہ مختلف ہیں ان کی قسمیں پھر وہ پک کر سوکھ جاتی ہیں
فَتَرٰٮهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ يَجۡعَلُهٗ	پھر تم دیکھتے ہو انہیں زرد پھر آخر کار کر دیتا ہے انہیں
حُطٰمًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ	چورا چورا بلاشبہ اس میں ہے

لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ۲۱	بڑی نصیحت عقل مندوں کے لیے ۲۱
اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ	بھلا وہ شخص کہ کھول دیا ہو اللہ نے اس کا سینہ
لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ	اسلام کے لیے جس کے نتیجہ میں ہو وہ روشنی میں
مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	اپنے رب کی طرف سے (کہیں ہوسکتا ہے ایسے شخص کی مانند جس کا دل سخت ہو؟)
فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ	سو بربادی ہے ان لوگوں کے لیے جن کے دل سخت ہو گئے ہیں
مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	(اور) وہ غافل ہیں اللہ کی یاد سے۔
اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۲۲	یہی لوگ ہیں پڑے ہوئے کھلی گمراہی میں ۲۲
اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا	اللہ نے نازل فرمایا ہے بہترین کلام ایک ایسی کتاب
مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ ۖ	جس کے تمام اجزا ہم رنگ ہیں اور مضامین دہرائے گئے ہیں،
تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ	رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اسے سن کر ان لوگوں کے جسم پر جو
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ	ڈرتے ہیں اپنے رب سے پھر نرم ہو کر ان کے جسم
وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	اور ان کے دل (راغب ہو جاتے ہیں) اللہ کے ذکر کی طرف۔
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ	یہ ہے ہدایت اللہ کی راہ دکھاتا ہے وہ اس کے ذریعہ سے
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	جسے چاہتا ہے اور جسے گمراہ کر دے اللہ
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۲۳	تو نہیں ہے اسے کوئی ہدایت دینے والا ۲۳
اَفَمَنْ يَّتَّقِىْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	سو بھلا وہ شخص جو روکے گا اپنے منہ پر بدترین عذاب
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	قیامت کے دن (اس جیسا ہوسکتا ہے جو اس سے محفوظ ہو؟)
وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا	اور کہا جائے گا ایسے ظالموں سے کہ چکھو مزہ
مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۲۴	ان (گناہوں) کا جو تم کماتے رہے ۲۴

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ | جھٹلا چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے بالآخر آپہنچا ان پر
الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ | عذاب ایسے رخ سے جدھر ان کا خیال بھی نہ جا سکتا تھا ﴿۲۵﴾
فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ | سو چکھایا ان کو مزہ اللہ نے رسوائی کا
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ | دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت کا عذاب
اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ | تو اس سے بھی شدید تر ہو گا۔ کاش جانتے یہ لوگ! ﴿۲۶﴾
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ | اور بلاشبہ بیان کی ہیں ہم نے لوگوں کو سمجھانے کے لیے
فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ | اس قرآن میں سب طرح کی مثالیں
لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ | تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿۲۷﴾
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ | ایسا قرآن جو عربی زبان میں ہے جس میں کوئی کجی نہیں
لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ | تاکہ وہ (برے انجام سے) بچیں ﴿۲۸﴾
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا | بیان کرتا ہے اللہ ایک مثال، ایک شخص ہے
فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ | جس کے ہیں بہت سے آقا کج خلق
وَرَجُلًا سَلَمًا | اور ایک (دوسرا) شخص ہے جو پورے کا پورا
لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ | غلام ہے ایک ہی شخص کا۔ کیا ان دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ | (ہرگز نہیں) الحمد للہ
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ | اصل بات یہ ہے کہ اکثر لوگ سمجھ نہیں رکھتے ﴿۲۹﴾
اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ | بے شک تمہیں بھی مرنا ہے اور ان لوگوں کو بھی مرنا ہے ﴿۳۰﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ | پھر یقیناً تم سب قیامت کے دن
عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ | اپنے رب کے حضور اپنا مقدمہ پیش کرو گے ﴿۳۱﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ
وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۳۲
وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۳۳
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ۳۴
لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا
وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ
بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۳۵
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ
وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
مِنْ هَادٍ ۳۶
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۳۷
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ
قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

سو کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جس نے جھوٹ باندھا اللہ پر
اور جھٹلایا سچ کو جب وہ اس کے پاس آیا۔
کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانا ایسے کافروں کا؟ ۳۲
اس کے برعکس وہ شخص جو لے کر آیا سچی بات اور اس کی تصدیق کی
ایسے ہی لوگ عذاب سے بچنے والے ہیں ۳۳
ان کو ملے گی ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے، اپنے رب کے پاس۔
یہ ہے بدلہ اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کا ۳۴
تاکہ ساقط کرے اللہ ان سے وہ بدترین اعمال جو انہوں نے کیے
اور بدلہ میں دے انہیں ان کا اجر
بلحاظ ان کے بہترین اعمال کے جو وہ کرتے رہے ۳۵
کیا نہیں ہے اللہ کافی اپنے بندے کے لیے؟
جبکہ ڈراتے ہیں یہ تم کو ان سے جو اس کے سوا ہیں۔
اور جسے گمراہی میں ڈال دے اللہ تو نہیں ہے اسے
کوئی راہ دکھانے والا ۳۶
اور جس کو ہدایت دے اللہ تو نہیں ہے اسے کوئی بھٹکانے والا
کیا نہیں ہے اللہ زبردست اور بدلہ لینے والا؟ ۳۷
اور اگر تم پوچھو ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے
آسمانوں اور زمین کو؟ تو یہ ضرور کہیں گے: اللہ نے۔
ان سے کہو پھر تمہارا کیا خیال ہے کہ جن کو تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ	اللہ کے سوا اگر چاہے مجھے اللہ نقصان پہنچانا
هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ	تو کیا یہ دیویاں بچالیں گی مجھے اس کے نقصان سے
اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ	اور اگر چاہے مجھ پر اپنی مہربانی کرنا تو کیا یہ روک سکیں گی
رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ	اس کی رحمت کو۔ کہہ دو، کافی ہے میرے لیے اللہ۔
عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۳۸	اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں بھروسہ کرنے والے ۳۸
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	کہہ دیجیے اے میری قوم کے لوگو! تم کیے جاؤ اپنی جگہ اپنا کام،
اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۳۹	میں کرتا رہوں گا (اپنا کام) سو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ۳۹
مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ	کہ کس پر آتا ہے عذاب رسوا کرنے والا اور کسے ملتی ہے
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۴۰	وہ سزا جو سدا رہنے والی ہے ۴۰
اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	بلاشبہ ہم ہی نے نازل کی ہے تم پر (اے نبی!) یہ کتاب
لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ	انسانوں کے لیے سچائی کے ساتھ سو جو شخص
اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ	سیدھا راستہ اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی بھلے کے لیے کرتا ہے۔
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ	اور جو بھٹکے گا تو بس اس کے بھٹکنے کا وبال اسی پر ہوگا۔
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۴۱	اور نہیں ہے تم پر ان کی کوئی ذمہ داری ۴۱
اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا	وہ اللہ ہی ہے جو قبض کرتا ہے روحیں موت کے وقت
وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ	اور جو مرا نہیں ہے (اس کی روح قبض کرتا ہے) اس کی نیند میں
فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا	پھر روک لیتا ہے انہیں جن کے لیے فیصلہ ہو چکا ہے
الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى	موت کا اور واپس بھیج دیتا ہے دوسروں کو
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	ایک وقت مقرر کے لیے۔ بلاشبہ اس بات میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾
بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۴۲﴾

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ
کیا انہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے حضور (پیش کرنے کے لیے) کچھ سفارشی۔

قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْئًا
ان سے کہیے کہ اگر وہ نہ اختیار رکھتے ہوں ذرا بھی

وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾
اور نہ سمجھتے ہوں کوئی بات (کیا پھر بھی سفارش کر سکیں گے؟) ﴿۴۳﴾

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ
کہہ دیجیے: اللہ ہی کے اختیار میں ہے شفاعت ساری کی ساری

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
اسی کی ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾
پھر اسی کی طرف تم پلٹائے جاؤ گے ﴿۴۴﴾

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ
اور جب ذکر کیا جاتا ہے اکیلے اللہ کا کڑھنے لگتے ہیں

قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ
دل ان لوگوں کے جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر۔

وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ
اور جب ذکر کیا جاتا ہے ان کا جو اس کے سوا ہیں

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾
تو یکایک وہ خوشی سے کھل اٹھتے ہیں ﴿۴۵﴾

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
کہہ دو اے اللہ! پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے،

عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ
جاننے والے چھپے اور کھلے کو، تو ہی فیصلہ کرے گا

بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا
اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾
جن میں یہ اختلاف کرتے رہے ﴿۴۶﴾

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
اور اگر کہیں ہو ان لوگوں کے پاس جو ظلم (شرک) کرتے رہے،

مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ
وہ کچھ جو زمین میں ہے سارے کا سارا اور اتنا ہی اور

مَعَهٗ لَافْتَدَوْا
اس کے ساتھ تو ضرور فدیہ میں دے ڈالیں وہ

بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
اسے برے عذاب سے (بچنے کے لیے) قیامت کے دن۔

وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾
وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا
كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾
فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ
دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً
مِّنَّا قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ
عَلٰى عِلْمٍ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾
قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا
وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰۤؤُلَاۤءِ
سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا
وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾
اَوَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اور ان کے سامنے آئے گا (اس دن) اللہ کی طرف سے
وہ کچھ جس کا انہوں نے کبھی اندازہ ہی نہیں کیا ہوگا ﴿۴۷﴾
اور ظاہر ہو جائیں گے ان پر برے نتائج ان اعمال کے جو
وہ کماتے رہے اور مسلط ہو جائے گی ان پر
وہ چیز جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۴۸﴾
پھر جب چھو بھی جاتی ہے انسان کو کوئی تکلیف
تو ہمیں پکارتا ہے اور جب ہم بخشتے ہیں اسے کوئی نعمت
اپنی طرف سے تو وہ کہتا ہے دراصل دی گئی ہے یہ مجھے
میرے علم کی بنا پر، نہیں بلکہ یہ آزمائش ہے
لیکن بہت سے لوگ نہیں سمجھتے ﴿۴۹﴾
کہی تھی یہی بات ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے
سو کچھ کام نہ آیا ان کے وہ جو وہ کماتے رہے ﴿۵۰﴾
پھر بھگتنے پڑے انہیں برے نتائج اپنی کمائی کے۔
اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا ہے ان میں سے
عنقریب بھگتنے پڑیں گے ان کو بھی برے نتائج اپنی کمائی کے
اور نہیں ہیں یہ کسی طرح عاجز کرنے والے (اللہ کو) ﴿۵۱﴾
کیا یہ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہی کشادہ کر دیتا ہے رزق
جس کے لیے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لیے چاہے)۔
بلاشبہ اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾
ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿۵۲﴾

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا
کہہ دو! (اللہ فرماتا ہے کہ) اے میرے بندو! جنہوں نے ظلم کیا ہے

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ
اپنی جانوں پر، مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے

اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ
بلاشبہ اللہ معاف فرما دیتا ہے سارے گناہ۔

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾
یقیناً وہ تو ہے ہی گناہ معاف فرمانے والا، مہربان ﴿۵۳﴾

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ
اور پلٹ آؤ اپنے رب کی طرف اور فرمانبردار بن جاؤ اس کے

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ
اس سے پہلے کہ آجائے تم پر عذاب

ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾
پھر نہ مدد مل سکے تمہیں کہیں سے بھی ﴿۵۴﴾

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ
اور پیروی اختیار کرلو اس بہترین (کتاب) کی جو نازل کی گئی ہے

اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ
تمہاری طرف، تمہارے رب کی طرف سے اس سے پہلے

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً
کہ آپڑے تم پر عذاب اچانک

وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾
اور تمہیں خبر بھی نہ ہو ﴿۵۵﴾

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى
ایسا اس لیے بتایا جا رہا ہے تاکہ نہ کہے کوئی متنفس ہائے افسوس!

عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ
ان کوتاہیوں پر جو کرتا رہا میں اللہ کی جناب میں

وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾
اور واقعہ یہ ہے کہ تھا میں بھی مذاق اڑانے والوں میں ﴿۵۶﴾

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ
یا کہے کوئی کہ اگر اللہ نے مجھے ہدایت بخشی ہوتی

لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾
تو ضرور ہوتا میں بھی متقیوں میں ﴿۵۷﴾

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ
یا کہے جب عذاب دیکھے کاش! کسی طرح مل جائے مجھے

كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾
ایک اور موقعہ اور ہو جاؤں میں شامل اچھا اور معیاری عمل کرنے والوں میں ﴿۵۸﴾

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ
(اسے یہ جواب ملے گا) کیوں نہیں یقیناً آئی تھیں تیرے پاس

اٰيٰتِىْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ
میری آیات لیکن تو نے جھٹلایا انہیں اور تکبر کیا

وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾
اور تھا تو کافروں میں سے ﴿۵۹﴾

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ
اور قیامت کے دن دیکھو گے تم ان لوگوں کو جنہوں نے

كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ
جھوٹ باندھے اللہ پر، ان کے منہ کالے ہوں گے۔

اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾
کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانہ غرور کرنے والوں کا؟ ﴿۶۰﴾

وَيُنَجِّى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
اور نجات دے گا اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا

بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ
ان کے مقامِ کامرانی (جنت) میں پہنچا کر، نہ پہنچے گی انہیں کوئی تکلیف

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾
اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۶۱﴾

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ ۫
اللہ ہی خالق ہے ہر چیز کا۔

وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾
اور وہی ہے ہر چیز پر نگران ﴿۶۲﴾

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین (کے خزانوں) کی

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اور وہ لوگ جو انکار کرتے رہے اللہ کی آیات کا،

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾
یہی لوگ ہیں گھاٹے میں رہنے والے ﴿۶۳﴾

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّىْٓ
ان سے کہہ دو! کیا پھر غیر اللہ کے بارے میں حکم دیتے ہو تم مجھے

اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾
کہ میں (ان کی) عبادت کروں اے جاہلو! ﴿۶۴﴾

وَلَقَدْ اُوْحِىَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ
جبکہ وحی بھیجی گئی ہے تیری طرف اور ان (انبیا) کی طرف جو

مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ
تجھ سے پہلے تھے یہ کہ اگر تم نے شرک کیا تو ضرور ضائع ہو جائیں گے

عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾
تمہارے تمام اعمال اور ضرور ہو جاؤ گے تم گھاٹے میں رہنے والوں میں سے ﴿۶۵﴾

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ	نہیں بلکہ صرف اللہ ہی کی عبادت کرو تم
وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾	اور ہو جاؤ شکر گزار بندوں میں سے ﴿٦٦﴾
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ	نہیں پہچان سکے یہ اللہ کو جیسا کہ حق ہے
قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا	اس کو پہچاننے کا جبکہ اس کی شان یہ ہے کہ زمین ساری کی ساری
قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ	اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور آسمان
مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ	لپٹے ہوئے ہوں گے اس کے ہاتھ میں۔ پاک ہے وہ
وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾	اور بالاتر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٦٧﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ	اور صور پھونکا جائے گا تو بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ	وہ سب جو ہیں آسمانوں میں اور جو ہیں زمین میں
اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ	سوائے ان کے جنہیں اللہ چاہے، پھر پھونکا جائے گا اس میں
اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ	دوسری بار، تو یکایک وہ سب اٹھ کھڑے ہوں گے
يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾	اور دیکھ رہے ہوں گے ﴿٦٨﴾
وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا	اور جگمگا اٹھے گی زمین اپنے رب کے نور سے
وَوُضِعَ الْكِتٰبُ	اور لا کر رکھ دی جائے گی اعمال کی کتاب
وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ	اور حاضر کر دیے جائیں گے تمام انبیا اور گواہ
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ	اور فیصلہ کیا جائے گا لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾	اور کسی پر ظلم نہ ہوگا ﴿٦٩﴾
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ	اور پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا ہر متنفس کو
مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ	ان اعمال کا جو انہوں نے کیے ہوں گے اور اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝۷۰	ان اعمال کو جو وہ کرتے رہے ۝۷۰
وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور ہانکے جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ	جہنم کی طرف گروہ در گروہ۔
حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا	یہاں تک کہ جب وہ پہنچیں گے وہاں
فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا	تو کھولے جائیں گے اس کے دروازے،
وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ	اور کہیں گے ان سے جہنم کے محافظ
اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ	کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس رسول
مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ	جو تم ہی میں سے تھے، پڑھ کر سنایا کرتے تھے
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ	تم کو تمہارے رب کی آیات
وَيُنْذِرُوْنَكُمْ	اور ڈرایا کرتے تھے تمہیں،
لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا	تمہاری اس دن کی پیشی سے؛ وہ کہیں گے
بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ	ہاں آئے تھے مگر سچ ثابت ہو گیا
كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۝۷۱	عذاب کا فیصلہ کافروں پر ۝۷۱
قِيْلَ ادْخُلُوْٓا	کہا جائے گا داخل ہو جاؤ
اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	جہنم کے دروازوں میں۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ	ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں۔ سو بہت ہی برا ہے
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۷۲	ٹھکانا متکبروں کے لیے ۝۷۲
وَسِيْقَ الَّذِيْنَ	اور لے جایا جائے گا ان لوگوں کو جو
اتَّقَوْا رَبَّهُمْ	ڈرتے رہے اپنے رب سے

اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ	جنت کی طرف گروہ در گروہ ۔
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا	یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے
وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا	اور کھولے جا چکے ہوں گے (پہلے ہی) اس کے دروازے
وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا	اور کہیں گے ان سے اس کے منتظمین
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ	سلام ہو تم پر بڑے اچھے رہے تم
فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝۷۳	سو داخل ہو جاؤ جنت میں ہمیشہ کے لیے ۝۷۳
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور کہیں گے وہ شکر اللہ کا
الَّذِيْ صَدَقَنَا	جس نے سچ کر دکھایا
وَعْدَهٗ وَ اَوْرَثَنَا	(ہمارے ساتھ کیا ہوا) اپنا وعدہ اور وارث بنا دیا ہمیں
الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ	اس سرزمین کا (اس طرح کہ) رہیں سہیں ہم
مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ	جنت میں جہاں چاہیں۔
فَنِعْمَ اَجْرُ	پس بہت ہی اچھا ہے اجر
الْعٰمِلِيْنَ ۝۷۴	اچھے عمل کرنے والوں کا ۝۷۴
وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ	اور دیکھو گے تم فرشتوں کو
حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ	حلقہ بنائے ہوئے عرش کے ارد گرد،
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ	تسبیح کر رہے ہوں گے اپنے رب کی حمد کے ساتھ۔
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ	اور فیصلہ چکا دیا جائے گا لوگوں کے درمیان
بِالْحَقِّ وَقِيْلَ	ٹھیک ٹھیک حق کے ساتھ اور پکارا جائے گا (ہر طرف)
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۵	"الحمد للہ رب العالمین" ۝۷۵

ایاتہا ۸۵ (۴۰) سورۃ المؤمن مکیۃ (۶۰) رکوعاتہا ۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ①	حا۔میم ①
تنزیل الکتٰب من اللہ	نازل کی جا رہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے
العزیز العلیم ②	جو ہے زبردست اور سب کچھ جاننے والا ②
غافر الذنب وقابل التوب	معاف کرنے والا گناہوں کا، قبول فرمانے والا توبہ کا،
شدید العقاب ذی الطول	سخت سزا دینے والا، بڑا صاحبِ فضل۔
لا الٰہ الا ھو، الیہ المصیر ③	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔ اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ③
ما یجادل فی ایٰت اللہ الا الذین	نہیں جھگڑا کرتے اللہ کی آیات میں مگر وہ لوگ جنہوں نے
کفروا فلا یغررک تقلبھم فی البلاد ④	کفر کیا۔ سو دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں ان کی چلت پھرت ملکوں میں ④
کذبت قبلھم قوم نوح والاحزاب	جھٹلایا تھا ان سے پہلے قومِ نوحؑ نے اور بہت سے گروہوں نے
من بعدھم وھمت کل امۃ برسولھم	ان کے بعد اور جھپٹی ہر امت اپنے رسول پر
لیاخذوہ وجٰدلوا بالباطل	تاکہ اسے گرفتار کرلے اور جھگڑتے رہے جھوٹے دلائل سے
لیدحضوا بہ الحق فاخذتھم	تاکہ نیچا دکھائیں اس کے ذریعہ سے حق کو، آخر کار پکڑ لیا میں نے انہیں۔
فکیف کان عقاب ⑤	پس دیکھ لو کیسی سخت تھی میری سزا! ⑤
وکذٰلک حقت کلمت ربک	اور اس طرح سچ ثابت ہو گیا فیصلہ تیرے رب کا
علی الذین کفروا انھم اصحٰب النار ⑥	ان لوگوں پر جو کفر کرتے رہے کہ بلاشبہ یہ جہنمی ہیں" ⑥

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ
حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا
وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا
فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا
سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾
رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ
عَدْنِ ِۨ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ
وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۸﴾
وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ
السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾ ع
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ
لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ
اَنْفُسَكُمْ اِذْ
تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾

وہ (فرشتے) جو اٹھائے ہوئے ہیں عرش اور وہ بھی جو
اس کے ارد گرد ہیں تسبیح کرتے رہتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ
اور وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر اور دعائے مغفرت کرتے ہیں
اہل ایمان کے لیے (وہ کہتے ہیں کہ) اے ہمارے رب!
چھایا ہوا ہے تو ہر چیز پر رحمت اور علم کے ساتھ
سو معاف کر دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور چلے
تیرے راستہ پر اور بچالے انہیں عذاب جہنم سے ﴿۷﴾
اے ہمارے رب! داخل کر دے انہیں ایسی جنتوں میں
جو ہمیشہ رہنے والی ہیں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے
اور ان کو بھی جو صالح ہوں ان کے والدین، بیویوں
اور اولاد میں سے (داخل کر دے جنت میں) بلاشبہ تو ہی ہے
سب پر غالب اور بڑی حکمت والا ﴿۸﴾
اور بچالے تو انہیں برائیوں سے اور جس کو تو نے بچالیا
اس دن برے انجام سے تو در حقیقت تو نے اس پر رحم فرمایا۔
اور یہی ہے بڑی کامیابی ﴿۹﴾
بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہا جائے گا،
سنو! اللہ کا غصہ کہیں زیادہ تھا تمہارے غصے سے،
جو (آج) تم کو اپنے اوپر آ رہا ہے ــــ اس وقت جب
دعوت دی جاتی تھی تم کو ایمان کی اور تم مان کر نہیں دیتے تھے ﴿۱۰﴾

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ
وَ اَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا
بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ
مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾
ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا
دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ
وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ
فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾
هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ
لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ
اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾
فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ
وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾
رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ
يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ
مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ۙ
يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ڬ
لَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ
لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ

وہ کہیں گے اے ہمارے رب! موت دی تو نے ہمیں دو بار
اور زندہ بھی کیا تو نے ہمیں دو بار سو اعتراف کرتے ہیں ہم
اپنے گناہوں کا تو کیا (اس عذاب سے) نکلنے کا
ہے کوئی راستہ؟ ﴿۱۱﴾
(جواب ملے گا) تمہاری یہ حالت اس وجہ سے ہے کہ جب
دعوت دی جاتی تھی اللہ واحد کی تو تم انکار کر دیتے تھے
اور اگر شرک کیا جاتا تھا اس کے ساتھ تو تم مان لیتے تھے
تو فیصلہ (آج) اللہ کے اختیار میں ہے جو برتر اور بڑا ہے ﴿۱۲﴾
وہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں اور نازل کرتا ہے
تمہارے لیے آسمان سے رزق لیکن نہیں سبق حاصل کرتا
مگر وہ جو (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا ہو ﴿۱۳﴾
سو پکارو تم اللہ کو خالص کر کے اسی کے لیے اپنی عبادت و اطاعت
خواہ ناپسند کریں (تمہارے اس فعل کو) کافر ﴿۱۴﴾
وہ ہے بلند درجوں والا، عرش کا مالک
جو نازل کرتا ہے وحی اپنے حکم سے جس پر چاہے
اپنے بندوں میں سے تاکہ وہ خبردار کرے پیشی کے دن سے ﴿۱۵﴾
وہ دن جب سب لوگ بے پردہ ہوں گے،
نہ چھپی ہوگی اللہ پر ان کی کوئی بات ۔
(اس دن پوچھا جائے گا) کس کی ہے بادشاہی آج؟

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ⑯ — (سارا عالم پکار اٹھے گا) اللہ واحد قہار کی ⑯

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ — آج بدلہ دیا جائے گا ہر متنفس کو اس کی کمائی کا۔

لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ — نہ ظلم ہو گا (کسی پر) آج۔ بلاشبہ اللہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ⑰ — بہت جلد حساب چکانے والا ہے ⑰

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ — اور ڈراؤ تم ان لوگوں کو اس دن سے جو قریب آلگا ہے

اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ — جب کلیجے منہ کو آ رہے ہوں گے

كٰظِمِيْنَ ۚ مَا — اور لوگ چپ چاپ غم کے گھونٹ پی رہے ہوں گے۔ نہیں

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ — ہو گا ظالموں کے لیے کوئی مشفق دوست

وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ⑱ — اور نہ کوئی شفاعت کرنے والا جس کی بات مانی جائے ⑱

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ — اللہ جانتا ہے نگاہوں کی چوری کو

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ⑲ — اور اسے بھی جو چھپائے ہوئے ہیں سینے ⑲

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۗ — اور (اسی بنا پر) اللہ فیصلہ کرے گا ٹھیک ٹھیک، بے لاگ۔

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ — اور وہ جنہیں یہ پکارتے ہیں اس کے سوا

لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ۗ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ — وہ نہیں فیصلہ کر سکتے کسی چیز کا۔ بے شک اللہ ہی ہے

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ⑳ — سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ⑳

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا — کیا نہیں چلے پھرے یہ لوگ زمین میں کہ دیکھتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ — کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو تھے ان سے پہلے۔

كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً — تھے وہ زیادہ زبردست ان سے طاقت میں

وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ — اور آثار کے لحاظ سے (جو چھوڑ گئے ہیں)، زمین میں،

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ
وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٢١﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ
اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا
وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٣﴾
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ
فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا
نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٢٥﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ
اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ
اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ
اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِى الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾

سو پکڑ لیا انہیں اللہ نے بسبب ان کے گناہوں کے ۔
اور نہ ہوا ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا ﴿٢١﴾
یہ (انجام) اس لیے ہوا کہ آتے رہے ان کے پاس
ان کے رسول روشن دلائل، معجزات اور ہدایات لے کر
لیکن انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا سو پکڑ لیا ان کو اللہ نے ۔
یقیناً وہ بڑی قوت والا اور بڑا سخت ہے سزا دینے میں ﴿٢٢﴾
اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے موسیٰؑ کو ساتھ اپنی نشانیوں کے
اور (ماموریت کی) کھلی سند کے ﴿٢٣﴾
طرف فرعون کے اور ہامان کے اور قارون کے
تو کہا ان سب نے کہ جادوگر ہے، کذاب ہے ﴿٢٤﴾
پھر جب لے آیا وہ ان کے پاس حق ہماری طرف سے
تو وہ کہنے لگے قتل کر دو ان لوگوں کے بیٹوں کو جو
ایمان لا کر (شامل) ہو گئے ہیں اس کے ساتھ اور زندہ رہنے دو
ان کی لڑکیوں کو اور نہ ہوئیں چالیں کافروں کی
مگر بیکار ﴿٢٥﴾
اور کہا فرعون نے (اپنے درباریوں سے) چھوڑ دو مجھے تا کہ
میں قتل کر دوں موسیٰؑ کو اور وہ پکار دیکھے اپنے رب کو ۔
بلاشبہ مجھے اندیشہ ہے کہ یہ بدل ڈالے گا تمہارا دین
یا برپا کر دے گا ملک میں فساد ﴿٢٦﴾

وَقَالَ مُوسَىٰٓ إِنِّى عُذْتُ بِرَبِّى	اور کہا موسیٰؑ نے میں نے پناہ لے لی ہے اپنے رب کی
وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ	اور تمہارے رب کی ہر اس متکبر (کے شر) سے جو
لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ ٱلْحِسَابِ ﴿٢٧﴾	نہیں ایمان رکھتا یوم حساب پر ﴿۲۷﴾
وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ	اور کہا ایک شخص نے جو مومن تھا آلِ فرعون میں سے
يَكْتُمُ إِيمَٰنَهُۥٓ أَتَقْتُلُونَ	(لیکن) چھپائے ہوئے تھا اپنا ایمان: کیا تم قتل کر دو گے
رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّىَ ٱللَّهُ	ایک شخص کو صرف اس بنا پر کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے
وَقَدْ جَآءَكُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ	حالانکہ وہ لایا ہے تمہارے پاس کھلی نشانیاں
مِن رَّبِّكُمْ ۖ وَإِن يَكُ كَٰذِبًا	تمہارے رب کی طرف سے۔ اور اگر ہوا وہ جھوٹا
فَعَلَيْهِ كَذِبُهُۥ ۖ وَإِن يَكُ صَادِقًا	تو اسی پر پلٹ پڑے گا اس کا جھوٹ اور اگر ہے وہ سچا
يُصِبْكُم بَعْضُ ٱلَّذِى	تو ضرور دوچار ہونا پڑے گا تم کو بعض ان نتائج سے جن سے
يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى مَنْ	وہ ڈرا رہا ہے تمہیں۔ بلاشبہ اللہ نہیں ہدایت دیتا ایسے شخص کو
هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾	جو ہے حد سے گزر جانے والا کذاب ﴿۲۸﴾
يَٰقَوْمِ لَكُمُ ٱلْمُلْكُ ٱلْيَوْمَ	اے میری قوم کے لوگو! حاصل ہے تمہیں بادشاہی آج،
ظَٰهِرِينَ فِى ٱلْأَرْضِ فَمَن يَنصُرُنَا	غالب ہو اپنی سرزمین میں، لیکن کون بچا سکے گا ہمیں
مِنۢ بَأْسِ ٱللَّهِ إِن جَآءَنَا ۚ	اللہ کے عذاب سے اگر وہ آپڑا ہم پر۔
قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ أُرِيكُمْ إِلَّا مَآ	کہا فرعون نے نہیں سمجھا رہا ہوں میں تم کو مگر وہی بات جو
أَرَىٰ وَمَآ أَهْدِيكُمْ	میں صحیح سمجھتا ہوں اور نہیں رہنمائی کر رہا ہوں میں تمہاری
إِلَّا سَبِيلَ ٱلرَّشَادِ ﴿٢٩﴾	مگر ایسے راستے کی طرف جو درست ہے ﴿۲۹﴾
وَقَالَ ٱلَّذِىٓ ءَامَنَ يَٰقَوْمِ	اور کہا اس شخص نے جو ایمان لا چکا تھا: اے میری قوم کے لوگو!

اِنِّیٓ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ	بلاشبہ مجھے خوف ہے تمہارے بارے میں
مِّثۡلَ یَوۡمِ الۡاَحۡزَابِ ۳۰	کہ وہ (عذاب کا) دن نہ آجائے جو پہلی امتوں پر آیا تھا ۳۰
مِثۡلَ دَاۡبِ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ	جیساکہ آچکا ہے قومِ نوح پر، عاد پر اور ثمود پر
وَالَّذِیۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِہِمۡ ؕ وَمَا اللّٰہُ یُرِیۡدُ	اور ان پر جو ان کے بعد تھے۔ اور نہیں اللہ ارادہ کرتا
ظُلۡمًا لِّلۡعِبَادِ ۳۱	ظلم کا اپنے بندوں پر ۳۱
وَیٰقَوۡمِ اِنِّیٓ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ یَوۡمَ التَّنَادِ ۳۲	اور اے میری قوم! مجھے ڈر ہے تم پر فریاد و فغاں کے دن کا ۳۲
یَوۡمَ تُوَلُّوۡنَ مُدۡبِرِیۡنَ ۚ مَا لَکُمۡ	جس دن تم پھر وگے بھاگے بھاگے (لیکن) نہیں ہوگا تمہیں
مِّنَ اللّٰہِ مِنۡ عَاصِمٍ ۚ وَمَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰہُ	اللہ سے کوئی بچانے والا اور جسے گمراہ کردے اللہ
فَمَا لَہٗ مِنۡ ہَادٍ ۳۳	تو نہیں ہے اس کے لیے کوئی راستہ دکھانے والا ۳۳
وَلَقَدۡ جَآءَکُمۡ یُوۡسُفُ مِنۡ قَبۡلُ	اور بے شک آچکے ہیں تمہارے پاس یوسفؑ اس سے پہلے
بِالۡبَیِّنٰتِ فَمَا زِلۡتُمۡ فِیۡ شَکٍّ	بینات لے کر، مگر رہے تھے تم مبتلا شک میں
مِّمَّا جَآءَکُمۡ بِہٖ ؕ	اس (تعلیم) کے بارے میں جو وہ لے کر آئے تھے تمہارے پاس
حَتّٰۤی اِذَا ہَلَکَ قُلۡتُمۡ	یہاں تک کہ جب ان کا انتقال ہوگیا تو تم نے کہا
لَنۡ یَّبۡعَثَ اللّٰہُ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ رَسُوۡلًا ؕ	ہرگز نہیں بھیجے گا اللہ اس کے بعد کوئی رسول۔
کَذٰلِکَ یُضِلُّ اللّٰہُ مَنۡ ہُوَ	اسی طرح گمراہ کردیتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو ہوتے ہیں
مُسۡرِفٌ مُّرۡتَابُ ۣ ۳۴	حد سے گزرنے والے اور شک کرنے والے ۳۴
الَّذِیۡنَ یُجَادِلُوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِ اللّٰہِ	جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ کی آیات میں
بِغَیۡرِ سُلۡطٰنٍ اَتٰہُمۡ ؕ	بغیر کسی سند کے جو ان کے پاس آئی ہو
کَبُرَ مَقۡتًا عِنۡدَ اللّٰہِ	سخت ناپسندیدہ ہے (یہ رویہ) اللہ کے نزدیک

وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ	اور ان کے نزدیک بھی جو ایمان لائے ہیں۔
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ	اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ ہر اس دل پر جو
مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾	ہو متکبر اور سرکش ﴿۳۵﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ	اور کہا فرعون نے اے ہامان! بناؤ میرے لیے
صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾	ایک اونچا محل شاید کہ میں پہنچ جاؤں (اس کے ذریعہ سے) راستوں تک ﴿۳۶﴾
اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ	یعنی آسمانوں کے راستوں تک اور جھانک کر دیکھ سکوں
اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ	موسیٰ کے خدا کو اور بلاشبہ میں سمجھتا ہوں موسیٰ کو جھوٹا۔
وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	اور اس طرح خوشنما بنا دیے گئے فرعون کے لیے اس کے برے کام
وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا	اور روک دیا گیا وہ راہِ راست سے اور نہیں
كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع	تھی فرعون کی چالبازی، مگر تباہی کے لیے ﴿۳۷﴾
وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ	اور کہا اس شخص نے جو ایمان لایا تھا: اے میری قوم کے لوگو!
اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾	میری پیروی کرو، دکھاؤں گا میں تمہیں راستہ نیکی کا ﴿۳۸﴾
يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ز	اے میری قوم! درحقیقت یہ دنیاوی زندگی فائدہ ہے (قلیل)
وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾	اور بلاشبہ آخرت ہی ہمیشہ کے قیام کی جگہ ہے ﴿۳۹﴾
مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى	جو کرتا ہے کوئی برا کام تو نہیں بدلہ دیا جاتا اسے
اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا	مگر ویسا ہی اور جو کرتا ہے کوئی نیک عمل
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ	مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ	تو ایسے سب لوگ داخل ہوں گے جنت میں،
يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾	رزق دیا جائے گا انہیں وہاں بے حساب ﴿۴۰﴾

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ
اِلَى النَّجٰوةِ وَ تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ۴۱
تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ
وَ اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ
بِهٖ عِلْمٌ ؗ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ
اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۴۲
لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ
لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا
وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ
وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۴۳
فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ
وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۴۴
فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا
وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۴۵
اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا
غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ قف
اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ۴۶
وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ

اور اے میری قوم کے لوگو! یہ کیا ماجرا ہے کہ بلاتا ہوں میں تمہیں
نجات کی طرف اور دعوت دیتے ہو تم مجھے آگ کی طرف ۴۱
دعوت دیتے ہو تم مجھے کہ میں کفر کروں اللہ سے
اور شریک بناؤں اس کے ساتھ ایسی چیزوں کو کہ نہیں ہے مجھے
ان کے بارے میں کچھ علم۔ اور میں بلا رہا ہوں تمہیں
اس کی طرف جو زبردست اور بہت بخشنے والا ہے ۴۲
حق یہ ہے کہ وہ (معبود) بلا رہے ہو تم مجھے جن کی طرف،
نہیں ہے ان کے لیے دعوت دنیا میں
اور نہ آخرت میں اور یہ کہ ہم سب کو پلٹنا ہے اللہ ہی کی طرف
اور یہ کہ حد سے گزرنے والے ہی آگ (میں جانے) والے ہیں ۴۳
سو عنقریب تم یاد کرو گے اسے جو میں کہہ رہا ہوں تم سے۔
اور سپرد کرتا ہوں میں اپنا معاملہ اللہ کو۔
بلاشبہ اللہ نگہبان ہے اپنے بندوں پر ۴۴
آخر کار بچا لیا اس کو اللہ نے ان کی بدترین چالوں سے
اور آگھیرا آلِ فرعون کو بدترین عذاب نے ۴۵
وہ دوزخ کی آگ ہے جس کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں وہ
صبح و شام اور جس دن برپا ہوگی قیامت کی گھڑی
(حکم ہوگا) داخل کرو آلِ فرعون کو سخت ترین عذاب میں ۴۶
اور جب یہ جھگڑ رہے ہوں گے آپس میں جہنم میں

فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ	تو کہیں گے وہ لوگ جو کمزور تھے ان سے جو
اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا	بڑے بنے ہوئے تھے: ہم تھے تمہارے تابع
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ۴۷	تو کیا تم ہٹا سکتے ہو ہم سے آگ کا کچھ حصہ ۴۷
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا	کہیں گے وہ لوگ جو بڑے بنے ہوئے تھے:
اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ	ہم سب کے سب جہنم میں ہیں بلا شبہ اللہ
قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۴۸	فیصلہ فرما چکا ہے اپنے بندوں کے درمیان ۴۸
وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ	اور کہیں گے وہ لوگ جو آگ میں جل رہے ہوں گے
لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ	جہنم کے کارندوں سے کہ درخواست کرو اپنے رب سے
يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۴۹	کہ وہ تخفیف کردے ہمارے لیے عذاب میں ایک ہی دن کی ۴۹
قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ	وہ کہیں گے کیا نہیں آتے رہے تمہارے پاس تمہارے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ	کھلی نشانیاں لے کر؟ تو وہ کہیں گے: ہاں آئے تھے۔
قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ	فرشتے جواب دیں گے پھر تو تم خود ہی دعا کرو۔
وَمَا دُعٰۗؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۵۰	اور نہیں ہے کافروں کی دعا مگر بیکار ۵۰
اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ	یقیناً ہم ضرور مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور ان لوگوں کی جو
اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ایمان لائے دنیاوی زندگی میں بھی
وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۵۱	اور اس دن بھی جب گواہی کے لیے اٹھ کھڑے ہوں گے گواہ ۵۱
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ	یہ وہ دن ہے جب نہیں فائدہ دے گی ظالموں کو
مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ	ان کی معذرت اور ان پر لعنت پڑے گی
وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ۵۲	اور ان کے لیے ہوگا بدترین ٹھکانا ۵۲

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى
اور بلاشبہ دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو ہدایت

وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾
اور وارث بنایا تھا بنی اسرائیل کو اس کتاب کا ﴿۵۳﴾

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾
جس میں تھی ہدایت اور نصیحت، عقل مندوں کے لیے ﴿۵۴﴾

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
پس (اے نبیؐ) صبر کرو۔ یقیناً وعدہ اللہ کا سچا ہے

وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ
اور معافی طلب کرو تم اپنی کوتاہیوں کی اور تسبیح بیان کرو

بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾
اپنے رب کی حمد کے ساتھ شام کے وقت اور صبح کے وقت ﴿۵۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ
بے شک وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی آیات میں

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ
بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو،

اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ
نہیں ہے ان کے دلوں میں مگر ایک ایسا گھمنڈ،

مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ
جس تک وہ کبھی نہیں پہنچ سکیں گے۔ تو پناہ مانگتے رہیے اللہ کی۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾
بلاشبہ وہی ہے سب کچھ سننے والا، دیکھنے والا ﴿۵۶﴾

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ
حقیقتاً پیدا فرمانا آسمانوں اور زمین کا کہیں بڑا کام ہے۔

مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ
انسان کے پیدا کرنے سے لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾
بہت سے انسان یہ بات نہیں جانتے ﴿۵۷﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ
اور نہیں برابر ہو سکتا اندھا اور آنکھوں والا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اسی طرح وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے جنہوں نے نیک عمل

وَلَا الْمُسِيْٓءُ
نہیں (برابر ہو سکتے) ان کے جو ہیں بدکار۔

قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾
(حقیقت یہ ہے کہ) بہت کم تم غور و فکر کرتے ہو ﴿۵۸﴾

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ
بلاشبہ قیامت کی گھڑی ضرور آنے والی ہے

لَا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ	کوئی شک نہیں اس (کے آنے) میں اس کے باوجود
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾	بہت سے انسان نہیں مانتے ﴿۵۹﴾
وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ	اور فرمایا تمہارے رب نے پکارو مجھے، قبول کروں گا میں
لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ	دعائیں تمہاری ۔ یقیناً وہ لوگ جو
يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ	گھمنڈ میں آ کر منہ موڑتے ہیں میری عبادت (دعا) سے
سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾	وہ ضرور داخل ہوں گے جہنم میں ذلیل و خوار ہو کر ﴿۶۰﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ	اللہ وہ ذات ہے جس نے بنایا ہے تمہارے لیے رات کو
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ	تاکہ تم سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو روشن کیا ۔
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَي النَّاسِ	حقیقت یہ ہے کہ اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے انسانوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾	مگر اکثر انسان شکر ادا نہیں کرتے ﴿۶۱﴾
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ	یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے خالق ہر چیز کا ۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے پھر کدھر سے بہکائے جا رہے ہو تم ﴿۶۲﴾
كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ	اسی طرح بہکائے جاتے رہے ہیں وہ سب لوگ جو
كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾	اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے ﴿۶۳﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا	اللہ ہی وہ ہے جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو جائے قرار
وَّالسَّمَاۗءَ بِنَاۗءً وَّصَوَّرَكُمْ	اور آسمان کو چھت اور تمہاری شکل و صورت بنائی
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ	سو بہت ہی اچھی بنائیں تمہاری صورتیں اور تمہیں بطور رزق دیں
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ښ	پاکیزہ چیزیں ۔ یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے ۔
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾	پس بہت ہی بابرکت ہے اللہ جو رب ہے پوری کائنات کا ﴿۶۴﴾

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	وہی زندۂ جاوید ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔
فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ	لہٰذا عبادت کرو تم اسی کی خالص کر کے اسی کے لیے اپنی اطاعت کو
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾	سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے تمام جہانوں کا ﴿۶۵﴾
قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ	اے نبیؐ کہہ دو! مجھے منع کر دیا گیا ہے اس سے کہ میں عبادت کروں
الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	ان کی جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا (یہ کام میں کیسے کر سکتا ہوں)،
لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ؗ	جبکہ آ چکی ہیں میرے پاس کھلی نشانیاں میرے رب کی طرف سے
وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾	اور حکم دیا گیا ہے کہ میں اپنا سر جھکا دوں ربُّ العالمین کے آگے ﴿۶۶﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ	وہی تو ہے جس نے پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ	پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے
ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا	پھر نکالتا ہے وہ تمہیں بچے کی شکل میں
ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ	پھر (بڑھاتا ہے تمہیں)، تاکہ پہنچ جاؤ تم اپنی بھرپور جوانی کو
ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ	پھر (اور بڑھاتا ہے) تاکہ ہو جاؤ تم بوڑھے
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ	اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو واپس بلا لیے جاتے ہیں پہلے ہی
وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى	اور یہ اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ تم پہنچ جاؤ اپنے وقتِ مقرر تک
وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾	اور تاکہ تم سمجھو (حقیقت کو) ﴿۶۷﴾
هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ	وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے
فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ	اور جب فیصلہ فرما لیتا ہے وہ کسی بات کا تو بس حکم دیتا ہے
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾	اسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے ﴿۶۸﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو جھگڑے کرتے ہیں

ع ۷

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝٦٩

اللہ کی آیات میں۔ یہ کہاں سے پھرائے جارہے ہیں ۝٦٩

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ

وہ لوگ جو جھٹلاتے ہیں اس کتاب کو

وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ڕ

اور ان تعلیمات کو جو بھیجیں ہم نے دے کر اپنے رسولوں کو

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝٧٠

سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ۝٧٠

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ

جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے

وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ۝٧١

اور زنجیریں (جن میں جکڑ کر) وہ گھسیٹے جائیں گے ۝٧١

فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝٧٢

کھولتے ہوئے پانی کی طرف پھر آگ میں جھونک دیے جائیں گے ۝٧٢

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ

پھر پوچھا جائے گا ان سے

اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝٧٣

کہاں ہیں وہ جن کو تم شریک ٹھہرایا کرتے تھے! ۝٧٣

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا

اللہ کے سوا۔ وہ کہیں گے گم ہو گئے وہ ہم سے

بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَـيْـــًٔا ۭ

بلکہ نہیں! پکارتے ہی نہ تھے ہم اس سے پہلے کسی کو۔

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝٧٤

اسی طرح اللہ بد حواس کر دیتا ہے کافروں کو ۝٧٤

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ

(ان سے کہا جائے گا) تمہارا یہ (انجام) اس لیے ہوا کہ تم اتراتے تھے

فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

زمین میں بغیر حق کے

وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۝٧٥

اور اس بنا پر کہ تم اکڑتے تھے ۝٧٥

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

(اب) داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں، ہمیشہ رہو گے تم

فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝٧٦

اس میں، سو بہت ہی برا ہے ٹھکانا متکبروں کا ۝٧٦

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ

پس (اے نبی!) صبر کرو بلا شبہ اللہ کا وعدہ برحق ہے

فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ

اب چاہیں تو ہم دکھائیں تم کو بعض وہ (نتائج) جن سے

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ	ہم انہیں ڈرا رہے ہیں یا تمہیں دنیا سے واپس بلالیں ،
فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾	اس لیے کہ بالآخر ہماری ہی طرف سب لوٹائے جائیں گے ﴿۷۷﴾
وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ	اور بلاشبہ بھیجے ہم نے رسول تم سے پہلے ،
مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا	کچھ ان میں سے ایسے ہیں جن کے حالات بیان کیے ہیں ہم نے
عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ	تم سے اور بعض ان میں سے ایسے ہیں جن کے
لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ	حالات نہیں بتائے ہم نے تم کو ۔ اور نہیں ہے
لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ	کسی رسول کے اختیار میں کہ لائے کوئی معجزہ
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ	بغیر اللہ کے اذن کے ، پھر جب آ جاتا ہے اللہ کا حکم
قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ	تو فیصلہ کر دیا جاتا ہے حق کے مطابق اور خسارے میں پڑ جاتے ہیں
هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾	اس وقت غلط کار لوگ ﴿۷۸﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ	یہ اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیے ہیں تمہارے لیے مویشی
لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ مِنْهَا	تاکہ سوار ہو تم ان میں سے کچھ پر اور کچھ وہ ہیں جنہیں
تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾	تم کھاتے ہو ﴿۷۹﴾
وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ	اور تمہارے لیے ان میں ہیں بہت سے فوائد
وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا	اور یہ اس لیے بھی ہیں تاکہ پہنچو تم ان پر سوار ہو کر
حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ	ان مقاصد تک جو تمہیں مطلوب ہوں ، اور ان پر اور کشتیوں پر بھی
تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾	لادے جاتے ہو تم ﴿۸۰﴾
وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ	اور دکھاتا ہے تم کو اللہ اپنی نشانیاں ،
فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾	تو اللہ کی کن کن نشانیوں کا تم انکار کرو گے ﴿۸۱﴾

ع ۸

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا	کیا نہیں چلے پھرے ہیں یہ لوگ زمین میں تاکہ دیکھتے وہ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	کہ کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو تھے ان سے پہلے۔
كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً	تھے وہ زیادہ ان سے (تعداد میں)، اور بڑھ کر طاقت میں
وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى	اور (چھوڑ گئے ہیں) بہت سے آثار زمین میں، لیکن کسی کام نہ آیا
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾	ان کے جو کچھ وہ کماتے رہے ﴿۸۲﴾
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ	پھر جب آئے ان کے پاس ان کے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا	کھلی نشانیاں لے کر تو وہ مگن رہے
بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ	اس علم پر جو ان کے پاس تھا اور گھیر لیا ان کو
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾	اسی چیز نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۸۳﴾
فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا	پھر جب انہوں نے دیکھا ہمارا عذاب
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	تو پکار اٹھے ایمان لائے ہم اللہ پر
وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا	جو یکتا و یگانہ ہے اور انکار کرتے ہیں ہم
بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾	ان کا جنہیں ہم اس کا شریک ٹھہراتے تھے ﴿۸۴﴾
فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ	مگر نہ فائدہ پہنچا سکتا تھا ان کو
اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا	ان کا ایمان جب دیکھ لیا تھا انہوں نے
بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ	ہمارا عذاب۔ یہی اللہ کا قانون ہے
الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ	جو پہلے سے چلا آ رہا ہے
فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ	اس کے بندوں میں۔ اور خسارے میں پڑ جاتے ہیں
هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾	ایسے وقت میں وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ﴿۸۵﴾

(۴۱) سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ مَکِّیَّۃٌ (۶۱)

اٰیَاتُہَا ۵۴ رُکُوْعَاتُہَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۞ ۱ — حا۔میم ۱

تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۲ — نازل کی جارہی ہے رحمٰن ورحیم کی طرف سے ۲

كِتٰبٌ فُصِّلَتْ — ایک ایسی کتاب، کھول کھول کر بیان کیے گئے ہیں

اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا — جس میں احکام — قرآن عربی —

لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۳ — ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ۳

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ — ایسی بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا ہے پھر بھی منہ موڑ لیا

اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۴ — ان میں سے اکثر لوگوں نے اور وہ سن کر نہیں دیتے ۴

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ — اور کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں

مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا — ان باتوں کے لیے جن کی طرف تم ہمیں بلا رہے ہو اور ہمارے کان

وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ — بہرے ہو گئے ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان

حِجَابٌ فَاعْمَلْ — پردہ حائل ہو گیا ہے سو تم بھی اپنا کام کیے جاؤ

اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۵ — ہم اپنا کام کیے جائیں گے ۵

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ — اے نبیؐ ان سے کہیے کہ بس میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ — بتایا جاتا ہے بذریعہ وحی مجھے کہ بس تمہارا معبود ایسا معبود ہے

وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ — جو ایک ہی ہے۔ سو سیدھے رکھو اپنے رخ، اسی کی طرف

وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿۶﴾
اور معافی چاہو اس سے۔ سو ہلاکت ہے مشرکوں کے لیے ﴿۶﴾

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
جو نہیں ادا کرتے زکوٰۃ

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾
اور وہی ہیں جو آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں ﴿۷﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾ ع ۱۶
ان کے لیے ہے ایک ایسا اجر جس کا سلسلہ کبھی ٹوٹنے والا نہیں ﴿۸﴾

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ
ان سے کہیے کیا تم واقعی انکار کرتے ہو اس ذات کا جس نے

خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ
پیدا فرمایا ہے زمین کو دو دنوں میں

وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ
اور ٹھہراتے ہو تم اس کے لیے (دوسروں کو) ہمسر۔

ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹﴾
یہی ہے رب سارے جہان والوں کا ﴿۹﴾

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ
اور گاڑے اس نے زمین میں لنگر (پہاڑ)

مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا
اوپر سے اور برکتیں رکھیں اس میں

وَقَدَّرَ فِيْهَاۤ اَقْوَاتَهَا
اور رکھ دیا اندازے کے مطابق اس کے اندر سامانِ خوراک

فِيْۤ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۱۰﴾
چار دنوں میں۔ جو حاجت مندوں کی ضرورت کے مطابق ہے ﴿۱۰﴾

ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ
پھر وہ متوجہ ہوا آسمان کی طرف جبکہ وہ

دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ
محض دھواں تھا اور اس نے حکم دیا اسے اور زمین کو بھی

ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ
کہ آ جاؤ (وجود میں)، خواہ تم چاہو یا نہ چاہو۔

قَالَتَاۤ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾
دونوں نے کہا آ گئے ہم خوشدلی کے ساتھ ﴿۱۱﴾

فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
پھر بنا دیا اس نے انہیں سات آسمان

فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ
دو دنوں میں اور وحی کردیا ہر آسمان میں

أَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا
بِمَصَابِيحَ ۖ وَحِفْظًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ
الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿١٢﴾
فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنذَرْتُكُمْ
صَاعِقَةً مِّثْلَ
صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ﴿١٣﴾
إِذْ جَاءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا
إِلَّا اللَّهَ ۖ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا
لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا
بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ﴿١٤﴾
فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۖ
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي
خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ
وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿١٥﴾
فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا
فِي أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيقَهُمْ
عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ

اس کا قانون اور آراستہ کر دیا ہم نے آسمانِ دنیا کو
چراغوں سے اور خوب محفوظ کر دیا۔ یہ منصوبہ ہے
ایک زبردست ہستی کا جو علیم بھی ہے ﴿١٢﴾
پھر اگر یہ منہ موڑیں تو کہو میں تمہیں ڈراتا ہوں
اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب سے ویسا ہی
عذاب جو ٹوٹ پڑا تھا عاد اور ثمود پر ﴿١٣﴾
جب آئے تھے ان کے پاس رسول آگے سے بھی
اور پیچھے سے بھی (اور انہیں سمجھایا) کہ نہ عبادت کرو
کسی کی سوائے اللہ کے۔ انہوں نے کہا کہ اگر چاہتا ہمارا رب
تو نازل کر سکتا تھا فرشتے، لہٰذا ہم
اس کا — جو تم دے کر بھیجے گئے ہو — انکار کرتے ہیں ﴿١٤﴾
پس عاد کا حال یہ تھا کہ وہ بڑے بن بیٹھے تھے زمین میں
بغیر کسی حق کے اور کہنے لگے کون ہے زیادہ ہم سے قوت میں؟
کیا انہیں دیکھا انہوں نے کہ بے شک اللہ جس نے
پیدا کیا ہے انہیں وہ کہیں زیادہ ہے ان سے قوت میں؟
اور وہ ہماری آیات کا انکار کرتے رہے ﴿١٥﴾
آخر کار بھیجی ہم نے ان پر ہوا، سخت طوفانی
چند منحوس دنوں میں تاکہ چکھائیں ہم انہیں مزہ
ذلت و رسوائی کے عذاب کا، دنیاوی زندگی میں بھی۔

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى	اور آخرت کا عذاب تو ہے ہی زیادہ رسوا کن
وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾	اور (وہاں) ان کو مدد بھی نہ ملے گی ﴿۱۶﴾
وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ	رہے ثمود سو ہم نے پیش کی ان کے سامنے راہِ راست
فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى	مگر انہوں نے پسند کیا اندھا ہی رہنا راستہ دیکھنے کے مقابلہ میں
فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ	تو آپکڑا انہیں رسوا کرنے والے عذاب کی کڑک نے
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾	بسبب ان کی کرتوتوں کے ﴿۱۷﴾
وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور بچا لیا ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾	اور برے کاموں سے بچتے رہے ﴿۱۸﴾
وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ	اور جس دن گھیر کر ہانکے جائیں گے دشمن اللہ کے
اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾	آگ کی طرف پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی ﴿۱۹﴾
حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا	یہاں تک کہ جب وہ سب وہاں آجائیں گے
شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ	تو گواہی دیں گے ان پر ان کے کان اور ان کی آنکھیں
وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾	اور ان کے جسم کی کھالیں بسبب ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے ﴿۲۰﴾
وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ	اور کہیں گے وہ اپنے اعضا سے، کیوں گواہی دی ہے تم نے
عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ	ہمارے خلاف؟ تو وہ کہیں گے کہ گویائی دی ہے ہمیں اس اللہ نے
الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ	جس نے گویائی بخشی ہے ہر چیز کو اور اسی نے پیدا کیا ہے تمہیں
اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾	پہلی بار اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۱﴾
وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ	اور نہیں چھپا کرتے تھے تم (جرائم کرتے وقت) محض اس اندیشہ سے کہ
يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ	(کہیں نہ گواہی دیں تمہارے خلاف تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں

وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ
اور تمہاری کھالیں بلکہ تم یہ سمجھتے تھے

اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾
کہ اللہ نہیں جانتا بہت سے وہ اعمال جو تم کرتے ہو ﴿۲۲﴾

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ
اور یہی تمہارا گمان جو تم رکھتے تھے

بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ
اپنے رب کے بارے میں تمہیں لے ڈوبا۔

فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾
اور ہو گئے تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ﴿۲۳﴾

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى
پھر اگر وہ صبر کریں (یا نہ کریں) بہر حال آگ ہی ہے ٹھکانا

لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا
ان کے لیے اور اگر وہ توبہ کرنا چاہیں گے

فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾
تو نہیں ہیں وہ اس قابل کہ انہیں توبہ کا موقع دیا جائے ﴿۲۴﴾

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ
اور مسلط کر دیے تھے ہم نے ان پر ایسے ساتھی

فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
جنہوں نے آراستہ کر دکھایا تھا ان کے لیے وہ جو ان کے آگے تھا

وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ
اور جو ان کے پیچھے تھا اور چسپاں ہو کر رہا ان پر

الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ
وہی فیصلہ (عذاب کا) جو چسپاں ہو چکا تھا ان امتوں پر

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ
جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں۔ جنوں کی اور انسانوں کی۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع
بلا شبہ یہ لوگ خسارے میں رہنے والے تھے ﴿۲۵﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا
اور کہا ان لوگوں نے جو کافر ہیں کہ نہ سنو

لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ
اس قرآن کو اور خلل ڈالو اس میں (جب وہ پڑھ کر سنایا جائے)

لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾
شاید کہ تم (اس طرح) غالب آجاؤ ﴿۲۶﴾

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
تو ہم ضرور چکھائیں گے مزہ ان کو جو کافر ہیں

عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ
سخت عذاب کا اور ضرور سزا دیں گے ہم انہیں

اَسْوَاَ الَّذِیْ کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾	ان بدترین حرکتوں کی جو یہ کرتے رہے ﴿۲۷﴾
ذٰلِکَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ	یہ رہی سزا اللہ کے دشمنوں کی۔ آگ۔
لَهُمْ فِیْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ	ان کے لیے ہوگا اس میں گھر ہمیشہ رہنے کا۔
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾	یہ بدلہ ہے اس (جرم) کا کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے ﴿۲۸﴾
وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَاۤ اَرِنَا	اور کہیں گے کافر اے ہمارے رب! دکھا تو ہمیں
الَّذَیْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ	وہ دونوں گروہ جنہوں نے گمراہ کیا ہے ہمیں جنوں کے
وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا	اور انسانوں کے۔ تاکہ روند ڈالیں ہم انہیں اپنے پاؤں تلے
لِیَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِیْنَ ﴿۲۹﴾	تاکہ وہ خوب ذلیل و خوار ہوں ﴿۲۹﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے شہادت دی کہ ہمارا رب اللہ ہے
ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ	پھر اس پر ثابت قدم رہے، نازل ہوتے ہیں ان پر
الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا	فرشتے (یہ کہتے ہوئے) کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو
وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ	اور خوش ہو جاؤ اس جنت کی بشارت سے
الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾	جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۳۰﴾
نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُكُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا	ہم تمہارے ساتھی ہیں دنیاوی زندگی میں بھی
وَفِی الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِیْهَا	اور آخرت میں بھی۔ اور تمہیں وہاں
مَا تَشْتَهِیْۤ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِیْهَا	ہر وہ چیز ملے گی جس کو چاہے گا تمہارا جی اور تمہیں وہاں
مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾	ہر وہ چیز ملے گی جو تم منگواؤ گے ﴿۳۱﴾
نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ ﴿۳۲﴾	یہ مہمان نوازی ہو گی اس ہستی کی طرف سے جو غفور اور رحیم ہے ﴿۳۲﴾
وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَاۤ	اور اس سے اچھی بات کس کی ہو گی جو دعوت دے

اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ
اللہ کی طرف اور کرے نیک عمل اور کہے

اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۳۳﴾
کہ میں یقیناً فرماں برداروں میں سے ہوں ﴿۳۳﴾

وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّیِّئَةُ ؕ
اور نہیں یکساں ہو سکتی نیکی اور نہ بدی۔

اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ
دفع کرو (برائی کو) ایسے طریقہ سے جو بہترین ہو

فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَهٗ
پھر تم دیکھو گے کہ وہی شخص جس کے اور تمہارے درمیان

عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ﴿۳۴﴾
عداوت تھی گویا کہ وہ جگری دوست بن گیا ہے ﴿۳۴﴾

وَمَا یُلَقّٰهَاۤ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا ۚ
اور نہیں نصیب ہوتی یہ صفت مگر ان لوگوں کو جو صبر والے ہیں

وَمَا یُلَقّٰهَاۤ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ﴿۳۵﴾
اور نہیں حاصل ہوتا یہ مقام مگر ان لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں ﴿۳۵﴾

وَاِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ
اور اگر اکسائے تمہیں شیطان کسی بھی طریقہ سے

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ
تو پناہ مانگ لو اللہ کی۔ بلاشبہ وہ ہے سب کچھ سننے والا

الْعَلِیْمُ ﴿۳۶﴾
اور سب کچھ جاننے والا ﴿۳۶﴾

وَمِنْ اٰیٰتِهِ الَّیْلُ وَالنَّهَارُ
اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا
اور سورج اور چاند (لہٰذا) نہ سجدہ کرو تم

لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ
سورج کو اور نہ چاند کو بلکہ سجدہ کرو اس اللہ کو

الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ
جس نے انہیں پیدا فرمایا ہے

اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾
اگر تم فی الواقع اسی کی عبادت کرنے والے ہو ﴿۳۷﴾

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا
پھر اگر یہ غرور میں آ کر بات نہ مانیں (تو کوئی پروا نہیں)

فَالَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ
اس لیے کہ وہ (فرشتے) جو تیرے رب کے مقرب ہیں

یُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ
تسبیح کر رہے ہیں اس کی رات دن

السجدۃ

وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ ۳۸

اور وہ کبھی نہیں تھکتے ۳۸

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ

اور اللہ ہی کی نشانیوں میں سے ہے یہ کہ تم دیکھتے ہو زمین کو

خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا

کہ وہ سوکھی پڑی ہے پھر جب برساتے ہیں ہم اس پر

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ

پانی تو وہ لہلہا اٹھتی ہے اور پھول جاتی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا

بلاشبہ وہ ہستی جس نے اس زمین کو زندہ کیا ہے

لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ

ضرور زندگی بخشنے والا ہے مردوں کو بھی۔

اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۳۹

کوئی شک نہیں اس میں کہ وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ۳۹

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ

درحقیقت وہ لوگ جو کج روی اختیار کرتے ہیں

فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ

ہماری آیات کے بارے میں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔

اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ

تو کیا وہ شخص جسے ڈالا جائے آگ میں بہتر ہے یا وہ جو

يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

حاضر ہوگا امن کی حالت میں قیامت کے دن۔

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ

کرتے رہو تم جو چاہو

اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۴۰

یقیناً اللہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ۴۰

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بلاشبہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے

بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ

کلامِ نصیحت کو جبکہ وہ ان کے پاس آیا

وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۙ ۴۱

حالانکہ وہ ایک زبردست کتاب ہے ۴۱

لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

نہیں آسکتا ہے اس کے پاس باطل نہ سامنے سے

وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ

اور نہ پیچھے سے یہ نازل کردہ ہے اس ہستی کی طرف سے جو ہے

حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۴۲

بڑی حکمت والی اور قابلِ تعریف ۴۲

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ	نہیں کہا جا رہا ہے تمہارے بارے میں مگر وہی جو کہا گیا تھا
لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ	ان رسولوں سے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں ۔
اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	بے شک تمہارا رب بڑا درگزر کرنے والا ہے
وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾	اور (اس کے ساتھ ہی) بڑی دردناک سزا دینے والا ہے ﴿۴۳﴾
وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا	اور اگر (ایسا ہوتا) ہم نے اسے عجمی قرآن بنا کر تو ضرور اعتراض کرتے یہ لوگ
لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ	کیوں نہیں نازل کی گئیں عربی میں اس کی آیات (تاکہ سمجھتے ہم)
ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ	یہ عجیب بات ہے کہ (کلام) عجمی ہے اور (مخاطب عربی)! ان سے کہیے
هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ	یہ کتاب، ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں، ہدایت اور شفا ہے ۔
وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ	اور جو ایمان نہیں لاتے یہ ان کے لیے کانوں کی ڈاٹ
وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ	اور ان کی آنکھوں کی پٹی ہے (وہ ایسا محسوس کرتے ہیں کہ) انہیں
يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾	پکارا جا رہا ہے دور سے ﴿۴۴﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ	اور بے شک دی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب تو اختلاف کیا گیا تھا
فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ	اس کے بارے میں بھی ۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات (طے شدہ) پہلے سے ہی
مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ	تمہارے رب کی طرف سے تو ضرور فیصلہ چکا دیا جاتا
بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ	ان (اختلاف کرنے والوں) کے درمیان ۔ اور یقیناً یہ بھی
لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ	ایک شک میں پڑے ہوئے ہیں اس کتاب کے بارے میں
مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾	جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ﴿۴۵﴾
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ	جو کرے گا کوئی نیک عمل تو وہ اپنے لیے کرے گا اور جو بدی کرے گا
فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾	اس کا وبال اسی پر پڑے گا اور نہیں ہے تیرا رب ظلم اپنے بندوں کے لیے ﴿۴۶﴾

اِلَیْهِ یُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ
مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ
مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ
وَیَوْمَ یُنَادِیْهِمْ اَیْنَ شُرَكَآءِیْ ۙ
قَالُوْۤا اٰذَنّٰكَ ۙ
مَا مِنَّا مِنْ شَهِیْدٍ ﴿۴۷﴾
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَدْعُوْنَ
مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ
مِّنْ مَّحِیْصٍ ﴿۴۸﴾
لَا یَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَیْرِ ۫
وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ
فَیَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾
وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا
مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ
لَیَقُوْلَنَّ هٰذَا لِیْ ۙ
وَمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ
وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّیْۤ
اِنَّ لِیْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ
فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم اور نہیں نکلتا
کوئی پھل اپنے غلاف میں سے اور نہیں حاملہ ہوتی
کوئی مادہ اور نہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اس کے علم میں ہوتا ہے۔
اور جس دن وہ پکارے گا انہیں کہ کہاں ہیں میرے شریک؟
تو وہ کہیں گے ہم عرض کر چکے ہیں آپ سے،
نہیں ہے ہم میں سے کوئی گواہی دینے والا (اس بات کی)، ﴿۴۷﴾
اور گم ہو جائیں گے ان سے وہ سب جن کو وہ پکارتے تھے
اس سے پہلے اور یہ لوگ سمجھ لیں گے کہ نہیں ہے ان کے لیے
کوئی جائے پناہ ﴿۴۸﴾
نہیں تھکتا انسان بھلائی کی دعا مانگنے سے
اور اگر پہنچتی ہے اسے کوئی تکلیف
تو ہو جاتا ہے وہ مایوس اور دل شکستہ ﴿۴۹﴾
اور جونہی چکھاتے ہیں ہم اسے اپنی رحمت کا
تکلیف کے بعد جو پہنچی ہوتی ہے اسے
تو وہ ضرور کہتا ہے کہ یہ میرا حق تھا
اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت آئے گی
اور اگر میں کہیں پلٹایا گیا اپنے رب کی طرف
تو یقیناً ہوگی میرے لیے اس کے ہاں بھی خوشحالی
تو ضرور بتائیں گے ہم انہیں جنہوں نے کفر کیا ہے

بِمَا عَمِلُوْا ؗ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں؟ اور ضرور چکھائیں گے ہم انہیں مزہ
مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾	سخت عذاب کا ﴿۵۰﴾
وَاِذَاۤ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ	اور جب نعمت دیتے ہیں ہم انسان کو تو وہ منہ پھیر لیتا ہے
وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ	اور اکڑ جاتا ہے اور جب پہنچتی ہے اسے کوئی تکلیف
فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾	تو پھر وہ مانگنے لگتا ہے دعائیں لمبی چوڑی ﴿۵۱﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ	ان سے کہو! کیا تم نے کبھی سوچا کہ اگر ہے (یہ قرآن)
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ	اللہ کی طرف سے پھر بھی انکار کرتے رہے تم
بِهٖ مَنْ اَضَلُّ	اس کا تو کون شخص زیادہ بھٹکا ہوا ہوگا
مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ	اس سے جو مخالفت میں
بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾	بہت دور نکل گیا ہو؟ ﴿۵۲﴾
سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا	عنقریب دکھائیں گے ہم انہیں اپنی نشانیاں
فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْۤ اَنْفُسِهِمْ	آفاق میں بھی اور ان کے اپنے نفس میں بھی
حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ	یہاں تک کہ ان کے سامنے کھل کر آجائے گی یہ بات
اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ	کہ یہ کتاب حق ہے۔
اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ	کیا یہ بات کافی نہیں ہے کہ تیرا رب
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾	ہر چیز کا شاہد ہے ﴿۵۳﴾
اَلَاۤ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ	آگاہ رہو کہ یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں
مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ	اپنے رب سے ملاقات کے بارے میں اور سن رکھو کہ وہ
بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾	ہر چیز کا پوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۵۴﴾

سُوْرَةُ الشُّوْرٰی مَكِّيَّةٌ (۴۲) (۶۲) اٰیاتہا ۵۳ رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ①	حا۔میم ①
عٓسٓقٓ ②	عین۔سین۔قاف ②
كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ	اسی طرح وحی کرتا ہے، تمہاری طرف
وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ	اور ان (رسولوں) کی طرف جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں،
اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③	اللہ جو غالب اور کامل حکمت والا ہے ③
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ	اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ④	اور وہ ہے برتر اور عظیم ④
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ	قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں (ان کے شرک کی بنا پر)
مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	اوپر کی طرف سے حالانکہ فرشتے
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	تسبیح کرتے رہتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ
وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ	اور درگزر کی درخواستیں کیے جاتے ہیں ان کے لیے جو
فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ	زمین میں ہیں۔ آگاہ رہو بلاشبہ
اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑤	اللہ ہی ہے بخشنے والا، نہایت مہربان ⑤
وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ	اور یہ لوگ جنہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا
اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ	دوسرے سرپرست۔ وہ سب اللہ کی نگاہ میں ہیں

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦﴾	اور نہیں ہے تم پر ان کی کوئی ذمہ داری ﴿٦﴾
وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	اور اسی طرح وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى	قرآنِ عربی تاکہ خبردار کرو تم بستیوں کے مرکز (شہر مکہ) والوں کو
وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ	اور ان کو جو اس کے اردگرد ہیں اور ڈراؤ جمع ہونے کے دن سے
لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ	جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔ (اس روز) ایک گروہ کو
فِى الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِى السَّعِيْرِ ﴿٧﴾	جنت میں جانا ہے اور ایک گروہ کو جہنم میں ﴿٧﴾
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً	اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا ان سب کو ایک ہی امت
وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ	لیکن داخل فرماتا ہے وہ جسے چاہے اپنی رحمت میں ۔
وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ	اور رہ گئے، ظالم، نہیں ہے ان کا کوئی
وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٨﴾	سرپرست اور نہ مددگار ﴿٨﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ	کیا انہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا دوسرے سرپرست
فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِىُّ وَهُوَ يُحْىِ الْمَوْتٰى ؗ	حالانکہ ولی تو اللہ ہی ہے اور وہی زندہ کرتا ہے مُردوں کو
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٩﴾	اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿٩﴾
وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَىْءٍ	اور وہ معاملہ جس کے بارے میں اختلاف ہو تمہیں کسی قسم کا
فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ	تو اس کا فیصلہ کرنا اللہ کے اختیار میں ہے۔ اللہ جو ایسا ہے،
رَبِّىْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ	وہی میرا رب ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا
وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿١٠﴾	اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں ﴿١٠﴾
فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا،
جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	اسی نے بنائے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے

اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ	جوڑے اور جانوروں میں سے بھی جوڑے (بنائے)،
يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ۚ	پھیلاتا ہے وہ تمہاری نسلیں اسی طریقہ سے،
لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ	نہیں ہے اس سے مشابہ (کائنات کی) کوئی چیز۔
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۱۱﴾	اور وہ ہے سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿۱۱﴾
لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین (کے خزانوں) کی
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	کھول دیتا ہے وہ رزق جس کے لیے چاہے
وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّهٗ	اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے)۔ بلاشبہ وہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾	ہر چیز کا علم رکھتا ہے ﴿۱۲﴾
شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا	اسی نے مقرر کیا ہے تمہارے لیے دین کا وہ طریقہ
وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ	جس کی ہدایت کی تھی اس نے نوحؑ کو اور یہی وہ دین ہے جسے
اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	وحی کیا ہے ہم نے (اے محمدؐ) تمہاری طرف
وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى	اور وہ جس کا حکم دیا تھا ہم نے ابراہیمؑ، موسیٰؑ
وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ	اور عیسیٰؑ کو، وہ یہ ہے کہ قائم کرو دین کو
وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۚ كَبُرَ	اور نہ پھوٹ ڈالو اس میں، بہت گراں ہے
عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۚ	مشرکوں پر وہ بات، بلاتے ہو تم انہیں جس کی طرف۔
اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ	اللہ منتخب کرلیتا ہے اپنے لیے جسے چاہے
وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ	اور راستہ دکھاتا ہے اپنی طرف آنے کا
مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾	اس شخص کو جو رجوع کرتا ہے (اس کی جانب) ﴿۱۳﴾
وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ	اور نہیں فرقوں میں بٹے لوگ مگر اس کے بعد کہ آچکا تھا ان کے پاس

الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ
صحیح علم۔ (اور ہوئی یہ فرقہ بندی) ایک دوسرے کی ضد میں۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو پہلے سے طے ہو چکی تھی

مِنْ رَّبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى
تیرے رب کی طرف سے ایک مدتِ مقرر تک کے لیے

لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَإِنَّ الَّذِينَ
تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان اور یقیناً وہ لوگ جنہیں

أُورِثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ
وارث بنایا گیا تھا کتاب کا ان کے بعد ضرور شک میں مبتلا ہیں

مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿۱۴﴾
اس کے بارے میں جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ﴿۱۴﴾

فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۚ
لہٰذا اسی (دین) کی طرف دعوت دو تم

وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۚ
اور (اسی پر) ثابت رہو تم جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَقُلْ آمَنتُ
اور نہ اتباع کرو ان کی خواہشات کی اور کہو ایمان لایا میں

بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ ۚ
ان پر جو نازل فرمائی ہیں اللہ نے کتابیں۔

وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ؕ
اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں انصاف کروں تمہارے درمیان۔

اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ
اللہ ہی ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔

لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ؕ
ہمارے لیے ہیں ہمارے عمل اور تمہارے لیے تمہارے عمل،

لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ؕ
کوئی جھگڑا نہیں ہمارے اور تمہارے درمیان۔

اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ
اللہ جمع کرے گا (ایک روز) ہم سب کو

وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۱۵﴾
اور اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ﴿۱۵﴾

وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ
اور وہ لوگ جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ کے بارے میں

مِن بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ
اس کے بعد بھی کہ لبیک کہا جا چکا ہے اس کی دعوت پر

حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِندَ رَبِّهِمْ
ان کی یہ حجت بازی باطل ہے ان کے رب کے نزدیک

وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ
بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ
لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾
يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ
اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ
يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ
لَفِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾
اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ
نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ
وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا
نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ
فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾
اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا

اور ان پر غضب ہے (اللہ کا) اور ان کے لیے ہے
سخت ترین عذاب ﴿۱۶﴾
وہ اللہ ہی ہے جس نے نازل فرمائی ہے یہ کتاب
حق کے ساتھ اور میزان بھی۔ اور تمہیں کیا خبر
کہ شاید فیصلہ کی گھڑی قریب ہی آ لگی ہو؟ ﴿۱۷﴾
جلدی مچا رہے ہیں اس کے بارے میں وہ لوگ جو
نہیں ایمان رکھتے اس پر اور وہ جو ایمان والے ہیں
ڈرتے ہیں اس (گھڑی) سے اور جانتے ہیں
کہ اس کا آنا برحق ہے۔ سن رکھو بلاشبہ جو لوگ
شک ڈالنے والی بحثیں کرتے ہیں قیامت کے بارے میں
یقیناً وہ گمراہی میں بہت دور نکل گئے ہیں ﴿۱۸﴾
اللہ بہت مہربان ہے اپنے بندوں پر رزق دیتا ہے
جسے چاہے اور وہ ہے قوت والا اور زبردست ﴿۱۹﴾
جو شخص ہے طلب گار آخرت کی کھیتی کا
اضافہ کریں گے ہم اس کے لیے اس کی کھیتی میں
اور جو ہے چاہنے والا دنیا کی کھیتی کا
دیتے ہیں ہم اسے اسی میں سے اور نہیں ہے اس کے لیے
آخرت میں کوئی حصہ ﴿۲۰﴾
کیا بنا رکھے ہیں انہوں نے اپنے لیے (اللہ کے) کچھ ایسے شریک

شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ
جنہوں نے مقرر کر دیا ہے ان کے لیے دین کا ایسا طریقہ

مَا لَمْ يَأْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ
جس کی اجازت نہیں دی ہے اللہ نے ؟

وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ
اور اگر نہ ہوتی طے شدہ بات (پہلے سے) تو ضرور فیصلہ چکا دیا جاتا

بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ
ان کے درمیان اور بے شک ایسے ظالموں کے لیے ہی

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾
دردناک عذاب ہے ﴿۲۱﴾

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ
دیکھو گے تم ظالموں کو کہ ڈر رہے ہوں گے

مِمَّا كَسَبُوْا
اس (انجام) سے جو انہوں نے اپنے اعمال سے کمایا

وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور وہ آکر رہے گا ان پر اور وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ
اور کیے انہوں نے نیک عمل، ہوں گے وہ جنتوں کے باغوں میں۔

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
ہے ان کے لیے ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے، ان کے رب کے پاس۔

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾
یہی تو ہے اللہ کا بڑا فضل ﴿۲۲﴾

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ
یہی ہے وہ چیز جس کی خوشخبری دیتا ہے اللہ

عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
اپنے ان بندوں کو جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل۔

قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا
ان سے کہیے کہ نہیں مانگتا میں تم سے اس خدمت پر کوئی اجر

اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ
سوائے اس کے کہ محبت ہو قرابت داروں میں۔

وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ
اور جو بھی کماتا ہے کوئی نیکی تو اضافہ کرتے ہیں ہم اس کے لیے

فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾
اس میں مزید نیکیوں کا۔ بلاشبہ اللہ ہے درگزر فرمانے والا اور قدردان ﴿۲۳﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ
کیا یہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے گھڑ لیا ہے بہتان اللہ پر جھوٹا ؟

فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ
جبکہ اگر چاہے اللہ تو مہر کر دے تیرے دل پر (اگر تو ایسا کرے)۔

وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ
الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ
عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ
وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾
وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾
وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ
لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ
يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ
اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ
مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ
وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ

اور مٹا دیتا ہے اللہ باطل کو اور حق کر دکھاتا ہے
حق کو اپنی باتوں سے۔ یقیناً وہ پوری طرح باخبر ہے
ان باتوں سے جو سینوں میں ہیں ﴿۲۴﴾
اور وہی ہے جو قبول کرتا ہے توبہ
اپنے بندوں کی اور درگزر فرماتا ہے تمام برائیوں سے
اور جانتا ہے اسے جو تم کرتے ہو ﴿۲۵﴾
اور دعائیں قبول فرماتا ہے ان لوگوں کی جو ایمان لائے
اور کیے انہوں نے نیک عمل اور زیادہ دیتا ہے ان کو
اپنے فضل سے، رہے کافر
تو ان کے لیے ہے سخت ترین عذاب ﴿۲۶﴾
اور اگر کشادہ کر دیتا اللہ رزق اپنے بندوں کے لیے
تو سرکشی کا طوفان برپا کر دیتے وہ زمین میں، لیکن
نازل فرماتا ہے وہ ایک حساب کے مطابق جتنا چاہتا ہے۔
بلاشبہ وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور ان پر نگاہ رکھتا ہے ﴿۲۷﴾
اور وہی ہے جو نازل فرماتا ہے بارش
مایوس ہو جانے کے بعد اور پھیلا دیتا ہے اپنی رحمت۔
اور وہی ہے کام بنانے والا اور سب تعریفوں کے لائق ﴿۲۸﴾
اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے تخلیق آسمانوں کی
اور زمین کی اور یہ بھی جو پھیلائے ہے اس نے

فِيهِمَا مِن دَآبَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ	ان میں جاندار مخلوق اور وہ ہے ان کو جمع کرنے پر
إِذَا يَشَآءُ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾	جب چاہے پوری طرح قادر ﴿٢٩﴾
وَمَآ أَصَٰبَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ	اور جو پہنچتی ہے تمہیں کوئی مصیبت
فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ	سو وہ کمائی ہوتی ہے تمہارے اپنے ہاتھوں کی
وَيَعْفُوا۟ عَن كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾	اور معاف فرما دیتا ہے وہ بہت سے (قصوروں) کو ﴿٣٠﴾
وَمَآ أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِى ٱلْأَرْضِ ۖ	اور نہیں ہو تم عاجز کرنے والے (اللہ کو) زمین میں
وَمَا لَكُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِن وَلِىٍّ	اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا کوئی کارساز
وَلَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾	اور نہ کوئی مددگار ﴿٣١﴾
وَمِنْ ءَايَٰتِهِ ٱلْجَوَارِ فِى ٱلْبَحْرِ كَٱلْأَعْلَٰمِ ﴿٣٢﴾	اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں جہاز سمندر میں پہاڑوں جیسے ﴿٣٢﴾
إِن يَشَأْ يُسْكِنِ ٱلرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ	اگر وہ چاہے تو ساکن کر دے ہوا کو اور وہ رہ جائیں
رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِۦٓ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ	کھڑے کے کھڑے سطح سمندر پر۔ بلاشبہ اس میں
لَءَايَٰتٍ لِّكُلِّ	بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے
صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣٣﴾	جو صبر و شکر کرنے والا ہے ﴿٣٣﴾
أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا۟	یا انہیں ڈبو دے بسبب ان کی کرتوتوں کے
وَيَعْفُ عَن كَثِيرٍ ﴿٣٤﴾	یا معاف فرما دے وہ بہتوں کو ﴿٣٤﴾
وَيَعْلَمَ ٱلَّذِينَ يُجَٰدِلُونَ	اور پتہ چل جائے گا ان لوگوں کو جو جھگڑتے ہیں
فِىٓ ءَايَٰتِنَا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ﴿٣٥﴾	ہماری آیات کے بارے میں۔ کہ نہیں ہے ان کے لیے کوئی جائے پناہ ﴿٣٥﴾
فَمَآ أُوتِيتُم مِّن شَىْءٍ فَمَتَٰعُ	اور یہ جو دی گئی ہیں تمہیں کسی بھی قسم کی چیزیں یہ سر و سامان ہے
ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ وَمَا عِندَ ٱللَّهِ	دنیاوی زندگی کا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى لِلَّذِيْنَ	وہ بہتر بھی ہے اور باقی رہنے والا بھی ان لوگوں کے لیے جو
اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾	ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۳۶﴾۔
وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ	اور ان کے لیے جو بچتے ہیں بڑے بڑے گناہوں سے
وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا	اور بے حیائی کے کاموں سے اور جب کبھی انہیں غصہ آجائے
هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾	تو وہ معاف کر دیتے ہیں ﴿۳۷﴾
وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ	اور ان کے لیے جنہوں نے مان لیا اپنے رب کا حکم
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ	اور قائم کی نماز اور ان کے معاملات باہم مشورے سے چلتے ہیں۔
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾	اور اس میں سے جو ہم ہی نے انہیں دیا ہے، خرچ کرتے ہیں ﴿۳۸﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ	اور وہ لوگ کہ جب کی جاتی ہے ان پر کوئی زیادتی
هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾	تو وہ اس کا بدلہ لیتے ہیں ﴿۳۹﴾
وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ	اس لیے کہ برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے
فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ	لیکن جو شخص معاف کر دے اور اصلاح کرے تو اس کا اجر
عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾	اللہ کے ذمہ ہے۔ بلاشبہ وہ نہیں پسند کرتا ظالموں کو ﴿۴۰﴾
وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ	اور ان کے لیے جو بدلہ لیتے ہیں اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد
فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾	سو یہ وہ لوگ ہیں کہ نہیں ہے ان کی کوئی پکڑ ﴿۴۱﴾
اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ	پکڑ کے مستحق صرف وہ لوگ ہیں جو ظلم کرتے ہیں
النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ	لوگوں پر اور زیادتیاں کرتے ہیں زمین میں
بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾	ناحق، یہ وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے دردناک عذاب ﴿۴۲﴾
وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ	البتہ جو شخص صبر سے کام لے اور درگزر کرے

اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾	تو یہ بڑے حوصلہ کا کام ہے ﴿۴۳﴾
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ	اور جسے گمراہ کردے اللہ تو نہیں ہے اس کا کوئی
وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ	کارساز اللہ کے بعد۔ اور دیکھو گے تم ظالموں کو
لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ	جب دیکھیں گے وہ عذاب تو کہیں گے:
هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾	کیا (دنیا میں) پلٹنے کا کوئی راستہ ہے؟ ﴿۴۴﴾
وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا	اور دیکھو گے تم انہیں کہ (جب) پیش کیا جائے گا ان کو آگ کے سامنے،
خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ	تو جھکے جا رہے ہوں گے ذلت کے مارے اور دیکھیں گے
مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	چور نگاہوں سے۔ اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے:
اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ	درحقیقت گھاٹا اٹھانے والے وہی ہیں جنہوں نے
خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ	خسارے میں ڈالا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ	قیامت کے دن۔ خبردار رہو! بے شک ظالم
فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾	دائمی عذاب میں ہوں گے ﴿۴۵﴾
وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ	اور نہ ہوں گے ان کے لیے کوئی حامی و سرپرست
يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	جو مدد کریں ان کی اللہ کے مقابلہ میں۔
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ	اور جسے گمراہ کردے اللہ تو نہیں ہے اس کے لیے
مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾	(بچاؤ کی) کوئی سبیل ﴿۴۶﴾
اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ	مان لو بات اپنے رب کی اس سے پہلے کہ آجائے
يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ	وہ دن ـــ جس کے ٹلنے کی کوئی صورت نہ ہو ـــ اللہ کی طرف سے۔
مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ	(اور) نہ ہو تمہارے لیے کوئی جائے پناہ

يَوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿٤٧﴾
فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ
وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ
مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ
الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿٤٨﴾
لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ
يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا
وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿٤٩﴾
اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا
وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ
مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ
اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾
وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ
اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ
اِلَّا وَحْيًا

اس دن اور نہ ہوگا تمہارے لیے انکار کی کوئی صورت ﴿۴۷﴾
پھر اگر یہ منہ موڑتے ہیں تو نہیں بھیجا ہے ہم نے تم کو
ان پر نگران بنا کر۔ نہیں ہے تم پر مگر صرف پہنچا دینے کی ذمہ داری۔
اور بے شک ہم جب چکھاتے ہیں مزا انسان کو
اپنی رحمت کا تو اترا جاتا ہے اس پر۔
اور اگر پہنچتی ہے ان کو کوئی مصیبت
ان کے اپنے کرتوتوں کے نتیجہ میں تو ایسی حالت میں
انسان ناشکرا بن جاتا ہے ﴿۴۸﴾
اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی
اور زمین کی۔ پیدا فرماتا ہے جو چاہے۔
عطا کرتا ہے جسے چاہے لڑکیاں
اور عطا کرتا ہے جسے چاہے لڑکے ﴿۴۹﴾
یا ملا جلا کر دیتا ہے انہیں لڑکے
اور لڑکیاں اور کر دیتا ہے
جسے چاہے بانجھ۔
بلاشبہ وہ ہے سب کچھ جاننے والا اور ہر چیز پر قادر ﴿۵۰﴾
اور نہیں ہے یہ مقام کسی بشر کا
کہ بات کرے اس سے اللہ
مگر وحی کے ذریعہ سے

اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ	یا پردے کے پیچھے سے یا وہ بھیجتا ہے
رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ	پیامبر (فرشتہ) پس وہ وحی کرتا ہے
بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ	اللہ کے اذن سے جو کچھ اللہ چاہتا ہے ۔
اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾	بلاشبہ وہ ہے برتر اور بڑی حکمت والا ﴿۵۱﴾
وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ	اور اسی طرح وحی کی ہم نے
اِلَيْكَ رُوْحًا	تمہاری طرف ایک روح
مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ	اپنے حکم سے نہیں جانتے تھے تم
مَا الْكِتٰبُ	کہ کیا ہوتی ہے کتاب
وَلَا الْاِيْمَانُ	اور نہ (جانتے تھے) ایمان کو
وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ	مگر بنا دیا ہے ہم نے اس قرآن کو
نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ	روشنی ــــ راہ دکھلاتے ہیں ہم اس کے ذریعے
مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ	جسے چاہیں اپنے بندوں میں سے ۔
وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ	اور یقیناً تم رہنمائی کرتے ہو
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾	سیدھے راستے کی طرف ﴿۵۲﴾
صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ	راستہ اللہ کا جو
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے ۔
اَلَآ اِلَى اللّٰهِ	خبردار رہو! اللہ ہی کی طرف
تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾	رجوع کرتے ہیں تمام معاملات ﴿۵۳﴾

آیاتہا ۸۹ سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ (۴۳) (۶۳) رکوعاتہا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿١﴾
حا۔میم ①

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾
قسم ہے کتاب کی جو (ہر بات) کھول کر بیان کرنے والی ہے ②

اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا
یقیناً ہم نے ہی بنایا ہے اسے قرآن عربی

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٣﴾
تاکہ تم سمجھو ③

وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا
اور یہ قرآن لوح محفوظ میں ہمارے پاس

لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿٤﴾
بہت بلند مرتبہ ہے اور حکمت سے بھرا ہوا ہے ④

اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا
اب کیا ہم تم سے بیزار ہو کر یہ نصیحت بھیجنا چھوڑ دیں

اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿٥﴾
اس بنا پر کہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو ⑤

وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦﴾
اور کتنے ہی بھیجے ہیں ہم نے نبی پہلی قوموں میں ⑥

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ
لیکن نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی نبی

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٧﴾
مگر وہ اس کا مذاق اڑایا کرتے تھے ⑦

فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ
تو ہلاک کر دیا ہم نے (ان کو جو) بدرجہا زیادہ تھے ان سے

بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨﴾
طاقت میں، اور گزر چکی ہیں مثالیں پہلی قوموں کی ⑧

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
اور اگر پوچھو تم ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ
آسمانوں کو اور زمین کو تو یہ ضرور جواب دیں گے

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٩﴾	کہ پیدا کیا ہے انہیں اس نے جو زبردست ہے اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۹﴾
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا	جس نے بنایا ہے تمہارے لیے زمین کو گہوارہ
وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا	اور بنائے تمہارے لیے اس میں راستے
لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾	تاکہ تم راہ پا سکو ﴿۱۰﴾
وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ	اور وہ جس نے نازل کیا آسمان سے پانی ایک خاص مقدار میں
فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا	پھر زندہ کیا ہم نے اس کے ذریعہ سے مردہ زمین کو،
كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١١﴾	اسی طرح زمین سے زندہ کر کے تم نکالے جاؤ گے ﴿۱۱﴾
وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا	اور جس نے پیدا فرمائے ہر قسم کے جوڑے
وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ	اور بنایا تمہارے لیے کشتیوں
وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٢﴾	اور جانوروں کو سواری ﴿۱۲﴾
لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا	تاکہ تم چڑھو ان کی پیٹھ پر پھر یاد کرو
نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ	اپنے رب کی نعمت جب بیٹھ جاؤ اس پر
وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا	اور کہو پاک ہے وہ جس نے مسخر کر دیا ہے ہمارے لیے
هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿١٣﴾	اسے حالانکہ نہ رکھتے تھے ہم اسے قابو میں رکھنے کی طاقت ﴿۱۳﴾
وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ ﴿١٤﴾	اور بلاشبہ ہم بھی اپنے رب کی طرف ضرور پلٹ کر جانے والے ہیں ﴿۱۴﴾
وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ	اور گھڑلی ہے انہوں نے اس کے لیے اسی کے بندوں میں سے
جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾	اولاد حقیقت یہ ہے کہ انسان ہے ہی کھلا احسان فراموش ﴿۱۵﴾
أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ	کیا بنا لی ہیں اس نے اپنی ہی مخلوق میں سے
بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُم بِالْبَنِينَ ﴿١٦﴾	اپنے لیے بیٹیاں اور تمہیں نوازا بیٹوں سے ﴿۱۶﴾

ع ۶

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ	حالانکہ جب خوشخبری دی جاتی ہے ان میں سے کسی ایک کو
بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ	اس کی جس سے دی ہے انہوں نے رحمٰن کے لیے
مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا	مثال، تو ہو جاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ
وَّهُوَ كَظِيْمٌ ⑰	اور وہ غم سے بھر جاتا ہے ⑰
اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا	کیا اللہ کے حصہ میں وہ اولاد ہے، جو پالی جاتی ہے
فِى الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِى الْخِصَامِ	زیوروں میں اور وہ بحث و حجت میں
غَيْرُ مُبِيْنٍ ⑱	اپنا مدعا بھی واضح نہیں کر سکتی؟ ⑱
وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ	اور قرار دے دیا ہے انہوں نے فرشتوں کو جو
عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا	خاص بندے ہیں رحمٰن کے عورتیں۔ کیا وہ حاضر تھے
خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ	ان کی تخلیق کے وقت؟ ضرور لکھی جائے گی
شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ ⑲	ان کی گواہی اور ان سے بازپرس کی جائے گی ⑲
وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ	اور یہ کہتے ہیں اگر چاہتا رحمٰن تو نہ پوجتے ہم ان بتوں کو۔
مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ	نہیں ہے انہیں اس بات کا ذرا بھی علم۔
اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ⑳ ؕ	یہ محض گمان کے تیر تکے چلا رہے ہیں ⑳
اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ	کیا دی ہے ہم نے انہیں کوئی کتاب اس سے پہلے
فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ㉑	کہ یہ اس سے (اپنے شرک کے لیے) سند پکڑتے ہیں ㉑
بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا	نہیں بلکہ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے پایا ہے اپنے آباؤ اجداد کو
عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا	ایک خاص طریقہ پر اور ہم بھی
عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ㉒	ان کے نقش قدم پر چل رہے ہیں ㉒

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ
اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ
اٰبَآءَنَا عَلٰٓي اُمَّةٍ وَّاِنَّا
عَلٰٓي اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿٢٣﴾
قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ
بِاَهْدٰى مِمَّا
وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا
اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٢٤﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٥﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ
وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَاۗءٌ
مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٦﴾
اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ
فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿٢٧﴾
وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً
فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾
بَلْ مَتَّعْتُ

اور اسی طرح نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے
کسی بستی میں کوئی متنبہ کرنے والا
مگر کہا اس کے کھاتے پیتے لوگوں نے، بے شک پایا ہے ہم نے
اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر اور ہم
انہی کے نقش قدم کی پیروی کر رہے ہیں ﴿٢٣﴾
کہا (ہر نبی نے) کیا (اسی ڈگر پر چلتے رہو گے) اگرچہ لے آؤں میں تمہارے پاس
وہ طریقہ جو تمہارے لیے زیادہ صحیح ہے اس سے جس پر
پایا تھا تم نے اپنے باپ دادا کو؟ تو انہوں نے جواب دیا:
ہم تو اس (دین) کا جو تم دے کر بھیجے گئے ہو انکار ہی کرتے رہیں گے ﴿٢٤﴾
آخر کار ہم نے ان کی خبر لے ڈالی۔ سو دیکھ لو کیا ہوا
انجام جھٹلانے والوں کا؟ ﴿٢٥﴾
اور یاد کرو وہ وقت جب کہا تھا ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے
اور اپنی قوم سے: بے شک میں بیزار ہوں
ان (بتوں) سے جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿٢٦﴾
(میرا تعلق تو) اس سے ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے
بلاشبہ وہی ضرور میری رہنمائی فرمائے گا ﴿٢٧﴾
اور چھوڑ گئے ابراہیمؑ اسی کلمۂ توحید کو ایک پائیدار روایت کے طور پر
اپنی اولاد میں تاکہ وہ رجوع کرتے رہیں (اس کی طرف) ﴿٢٨﴾
ان کے شرک کے باوجود، میں متاع حیات دیتا رہا

هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ
الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٩﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا
سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٠﴾
وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ
عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿٣١﴾
اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ
نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا
بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ
بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ
وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ
مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٣٢﴾
وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ
اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا
لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا
مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿٣٣﴾
وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا
عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿٣٤﴾

ان کو اور ان کے باپ دادا کو یہاں تک کہ آ گیا ان کے پاس
حق اور ایسا رسول جو ہر بات کھول کھول کر بیان کرنے والا ہے ﴿٢٩﴾
اور جب آیا ان کے پاس حق تو کہنے لگے کہ یہ
جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے ﴿٣٠﴾
اور وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہیں اتارا گیا یہ قرآن
کسی ایسے شخص پر ان دو بستیوں میں سے جو عظیم ہو؟ ﴿٣١﴾
کیا وہ تقسیم کرتے ہیں تیرے رب کی رحمت؟
جبکہ ہم نے ہی تقسیم کی ہے ان کے درمیان ان کی روزی
دنیاوی زندگی میں اور بلند کیے ہیں
ان میں سے بعض کے بعض پر درجے تاکہ بنائیں
ان میں سے بعض، بعض کو اپنا خدمت گار۔
اور تیرے رب کی رحمت (نبوت)، کہیں بہتر ہے
اس (مال و دولت) سے جو یہ جمع کرتے ہیں ﴿٣٢﴾
اور اگر نہ ہوتا یہ (اندیشہ) کہ ہو جائیں گے سب انسان
ایک ہی طریقہ کے تو ہم بنا دیتے
رحمٰن کے ساتھ کفر کرنے والوں کے لیے، ان کے گھروں کی چھتیں
چاندی کی اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں ﴿٣٣﴾
اور ان کے گھروں کے دروازے اور وہ تخت بھی
جن پر یہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں ﴿٣٤﴾

وَزُخْرُفًا ۭ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ	(چاندی) اور سونے کے اور نہیں ہے یہ سب کچھ
لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَالْاٰخِرَةُ	مگر صرف سازوسامان دنیاوی زندگی کا ۔ اور آخرت
عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۳۵	تیرے رب کے ہاں ہے متقیوں کے لیے ۳۵
وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	اور جو بھی غفلت برتتا ہے رحمٰن کے ذکر سے
نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا	تو مسلط کر دیتے ہیں ہم اس پر ایک شیطان
فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۳۶	پھر وہی ہوتا ہے اس کا رفیق ۳۶
وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ	اور یہ شیطان روکتے رہتے ہیں ان لوگوں کو راہِ راست سے
وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۳۷	جبکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ٹھیک راستے پر ہیں ۳۷
حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَنَا	یہاں تک کہ جب ایسا شخص پہنچے گا ہمارے ہاں
قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ	تو کہے گا (اپنے رفیق سے) کاش! ہوتا میرے اور تمہارے درمیان
بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۳۸	مشرق و مغرب کا فاصلہ کیونکہ (تو تو) بدترین ساتھی نکلا ۳۸
وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ	(انہیں کہا جائے گا) کہ ہرگز نہیں فائدہ پہنچائے گی تم کو آج کے دن،
اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ	ـــ اس لیے کہ ظلم کر چکے ہو تم ـــ یہ بات کہ تم دونوں
فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۳۹	عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو ۳۹
اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي	تو کیا (اے نبیؐ) تم سناؤ گے بہروں کو اور راہ دکھاؤ گے
الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۴۰	اندھوں کو اور ان لوگوں کو جو پڑے ہوں کھلی گمراہی میں ۴۰
فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ	تو اب خواہ لے جائیں ہم تمہیں (اس دنیا سے)
فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ۴۱	بہرحال ہم ان کو سزا دے کر رہیں گے ۴۱
اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ	یا یہ بھی ہو سکتا ہے، کہ دکھائیں ہم تمہیں وہ (عذاب) جس سے

وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ	ڈرایا تھا ہم نے انہیں اس لیے کہ بلاشبہ ہم ان پر
مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾	پوری قدرت رکھتے ہیں ﴿۴۲﴾
فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ	سو مضبوطی سے تھامے رہو تم وہ جو
اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ	وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف ۔
اِنَّكَ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾	یقیناً تم سیدھے راستے پر ہو ﴿۴۳﴾
وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ	اور درحقیقت یہ کتاب ایک شرف ہے تمہارے لیے
وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾	اور تمہاری قوم کے لیے اور عنقریب (اس کے متعلق تم سے جوابدہی ہوگی ﴿۴۴﴾
وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ	اور پوچھ دیکھو ان سے جنہیں بھیجا ہے ہم نے تم سے پہلے
مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ	اپنا رسول بنا کر کیا بنائے ہیں ہم نے رحمٰن کے علاوہ
اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾	کچھ دوسرے معبود جن کی بندگی کی جائے ؟ ﴿۴۵﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰي بِاٰيٰتِنَآ	اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے موسیٰؑ کو اپنی آیات کے ساتھ
اِلٰي فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	فرعون اور اس کی سلطنت کے سرداروں کی طرف
فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾	تو موسیٰؑ نے کہا: جان لو! میں رسول ہوں ربُّ العالمین کا ﴿۴۶﴾
فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ	لیکن جب لایا وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں
اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾	تو وہ ان نشانیوں کا مذاق اڑانے لگے ﴿۴۷﴾
وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ	اور نہیں دکھاتے تھے ہم انہیں کوئی نشانی مگر وہ
اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۡ وَاَخَذْنٰهُمْ	بڑھ چڑھ کر ہوتی تھی پہلی نشانی سے ۔ اور پھر دھر لیا ہم نے ان کو
بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾	عذاب میں تاکہ وہ اپنی روش سے باز آجائیں ﴿۴۸﴾
وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ	اور (جب بھی عذاب آتا) وہ کہتے بولے جادوگر !

ع ۱۰

ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنۡدَكَ ۚ — دعا کرو ہمارے لیے اپنے رب سے اس منصب کی بنا پر جو تمہیں حاصل ہے۔

اِنَّنَا لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾ — (کہ عذاب دور کر دے) تو ہم ضرور راہِ راست پر آجائیں گے ﴿۴۹﴾

فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ — پھر جب ہم ہٹا دیتے ان سے عذاب

اِذَا هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ ﴿۵۰﴾ — تو یکلخت وہ اپنے عہد سے پھر جاتے ﴿۵۰﴾

وَنَادٰى فِرۡعَوۡنُ فِىۡ قَوۡمِهٖ — اور منادی کرائی فرعون نے اپنی قوم میں،

قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَيۡسَ لِىۡ مُلۡكُ مِصۡرَ — کہا: اے لوگو! کیا نہیں ہے میری ہی حکومت مصر پر

وَهٰذِهِ الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِىۡ ۚ — اور (کیا نہیں) بہتی ہیں یہ نہریں میرے محل کے نیچے؟

اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۵۱﴾ — کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿۵۱﴾

اَمۡ اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ هُوَ — کیا میں بہتر ہوں یا یہ شخص جو ہے ہی

مَهِيۡنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيۡنُ ﴿۵۲﴾ — ذلیل و حقیر اور جو بات بھی کھول کر بیان نہیں کر سکتا؟ ﴿۵۲﴾

فَلَوۡلَاۤ اُلۡقِىَ عَلَيۡهِ اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ — آخر کیوں نہ اتارے گئے اس پر کنگن سونے کے

اَوۡ جَآءَ مَعَهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ مُقۡتَرِنِيۡنَ ﴿۵۳﴾ — یا (کیوں نہیں) آئے اس کے ساتھ فرشتے پرا باندھے ہوئے ﴿۵۳﴾

فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ — پس بے وقوف بنایا اس نے اپنی قوم کو

فَاَطَاعُوۡهُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿۵۴﴾ — اور وہ اس کے کہنے میں آگئے۔ یقیناً تھے ہی وہ لوگ فاسق ﴿۵۴﴾

فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا انْتَقَمۡنَا — پھر جب انہوں نے غضب ناک کر دیا ہمیں تو سزا دی ہم نے

مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۵۵﴾ — انہیں اور غرق کر دیا ہم نے ان سب کو ﴿۵۵﴾

فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا — اور بنا کر رکھ دیا ہم نے ان کو گئے گزرے

وَّمَثَلًا لِّلۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۵۶﴾ — اور (عبرت کا) نمونہ بعد والوں کے لیے ﴿۵۶﴾

وَلَمَّا ضُرِبَ ابۡنُ مَرۡيَمَ مَثَلًا اِذَا — اور جونہی دی گئی (ابنِ مریم کی مثال تو یکلخت

قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾
وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ
مَا ضَرَبُوْهُ
لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ
بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا
عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا
لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً
فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾
وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ
فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا
وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾
وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾
وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ
بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ
بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ

تمہاری قوم نے اس پر غل مچا دیا ﴿۵۷﴾
اور کہنے لگے کیا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (جو ابنِ مریم ہے)۔
نہیں دی تھی انہوں نے اس کی مثال
آپ کے سامنے مگر کج بحثی کے لیے۔
حقیقت یہ ہے کہ ہیں ہی یہ لوگ جھگڑالو ﴿۵۸﴾
نہیں تھا ابن مریم مگر ایک بندہ۔ احسان کیا تھا ہم نے
اس پر اور بنا دیا تھا اسے (اپنی قدرت کا) نمونہ
بنی اسرائیل کے لیے ﴿۵۹﴾
اور اگر چاہتے ہم تو بنا دیتے تم ہی میں سے فرشتے (جو)
زمین میں ایک دوسرے کے جانشین ہوتے ﴿۶۰﴾
اور بلاشبہ ابن مریم تو ایک نشانی ہیں قیامت کی
پس تم ہرگز نہ شک کرو قیامت کے بارے میں
اور میری پیروی کرو، یہی راستہ سیدھا ہے ﴿۶۱﴾
اور نہ روکے تم کو شیطان
بلاشبہ وہ ہے تمہارا کھلا دشمن ﴿۶۲﴾
اور جب آئے تھے عیسیٰؑ کھلی نشانیاں لے کر
تو کہا انہوں نے کہ یقیناً لے کر آیا ہوں میں تمہارے پاس
حکمت اور اس لیے آیا ہوں کہ کھول دوں تمہارے سامنے
حقیقت بعض ان باتوں کی جن میں تم اختلاف کرتے تھے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوْهُ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ
بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾
اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾
يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ
عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۶۹﴾
اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ
وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾
يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ
وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ
الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ
وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾

لہٰذا تم ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۶۳﴾
یقیناً اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے
سو اسی کی عبادت کرو یہی ہے سیدھا راستہ ﴿۶۴﴾
اس کے باوجود اختلاف کیا انہوں نے آپس میں اور گروہوں میں بٹ گئے۔
پس تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا
اس وجہ سے کہ ایک دن (ان پر) دردناک عذاب آئے گا ﴿۶۵﴾
نہیں انتظار کر رہے یہ لوگ بجز قیامت کا کہ آجائے وہ ان پر
اچانک اس طرح کہ انہیں خبر بھی نہ ہو ﴿۶۶﴾
جو آپس میں دوست ہیں اس دن ایک دوسرے کے
دشمن ہوں گے سوائے متقیوں کے ﴿۶۷﴾
(ان سے کہا جائے گا) اے میرے بندو انہیں ہے کوئی خوف
تمہارے لیے آج کے دن اور نہ تم غمگین ہو گے ﴿۶۸﴾
﴿۶۹﴾ یہ وہ ہیں جو ایمان لائے ہماری آیات پر اور رہے مطیع فرمان بن کر
داخل ہو جاؤ جنت میں تم
اور تمہاری بیویاں بھی تمہیں خوش کر دیا جائے گا ﴿۷۰﴾
گردش کرائے جائیں گے ان پر تھال سونے کے
اور ساغر بھی۔ اور وہاں ہوں گی وہ چیزیں جو بھاتی ہیں
من کو اور لذت دیتی ہیں آنکھوں کو
اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے ﴿۷۱﴾

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا	اور یہ ہے وہ جنت جس کا تمہیں وارث بنایا گیا ہے
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾	ان اعمال کے بدلے میں جو تم کرتے رہے ہو ﴿۷۲﴾
لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ	تمہارے لیے اس میں ڈھیروں لذیذ پھل ہوں گے،
مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾	جن میں سے تم کھاؤ گے ﴿۷۳﴾
اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾	بے شک مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۷۴﴾
لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ	نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے (عذاب) اور وہ
فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾	اس میں مایوس پڑے رہیں گے ﴿۷۵﴾
وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ	اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر بلکہ
كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾	تھے وہ خود ہی (اپنے اوپر) ظلم کرنے والے ﴿۷۶﴾
وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ	اور وہ پکاریں گے (داروغہ جہنم کو) اے مالک! کیا اچھا ہو کہ کام ہی تمام کر دے
عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾	ہمارا، تمہارا رب وہ جواب دے گا تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے ﴿۷۷﴾
لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ	درحقیقت لے کر آئے تھے ہم تمہارے پاس حق
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾	مگر تم میں سے اکثر کو حق ہی ناگوار تھا ﴿۷۸﴾
اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا	کیا ان (اہل مکہ) نے بھی فیصلہ کر لیا ہے کسی اقدام کا
فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾	اچھا تو ہم بھی ایک فیصلہ کیے لیتے ہیں؟ ﴿۷۹﴾
اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ	کیا انہوں نے سمجھ رکھا ہے کہ ہم نہیں سنتے ان کی رازکی باتیں
وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى	اور ان کی سرگوشیاں کیوں نہیں ہم سب کچھ سن رہے ہیں
وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾	اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہی موجود، لکھ رہے ہیں ﴿۸۰﴾
قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ڰ	کہیے اگر ہوتی رحمٰن کی اولاد

فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِیْنَ ﴿۸۱﴾	تو میں سب سے پہلا (اس اولاد کی) عبادت کرنے والا ہوتا ﴿۸۱﴾
سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	پاک ہے ـــــ آسمانوں اور زمین کا مالک
رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾	جو ربُّ العرش بھی ہے ـــــ ان باتوں سے جو یہ اس سے منسوب کرتے ہیں ﴿۸۲﴾
فَذَرْهُمْ یَخُوْضُوْا وَ یَلْعَبُوْا حَتّٰی	چھوڑ دو انہیں کہ غرق رہیں اور منہمک رہیں اپنے کھیل میں حتّٰی کہ
یُلٰقُوْا یَوْمَهُمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾	دیکھ لیں وہ ، وہ دن جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿۸۳﴾
وَهُوَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ اِلٰهٌ	اور وہی ہے آسمانوں میں بھی معبود
وَّ فِی الْاَرْضِ اِلٰهٌؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۴﴾	اور زمین میں بھی معبود اور وہ ہے حکیم اور علیم ﴿۸۴﴾
وَ تَبٰرَكَ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	اور بہت بابرکت ہے وہ ذات جس کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں
وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَاۚ	اور زمین کی اور ان سب چیزوں کی جو ان کے درمیان ہیں ـ
وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِۚ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾	اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۸۵﴾
وَلَا یَمْلِكُ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ	اور نہیں اختیار رکھتے وہ ـــ جنہیں پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا ـــ
الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ	کسی شفاعت کا (شفاعت صرف وہ کر سکتے ہیں جو شہادت دیں حق کی
وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾	اور وہ جانتے بھی ہوں ﴿۸۶﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ	اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا ہے انہیں
لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰی یُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾	تو ضرور کہیں گے یہ کہ اللہ نے پھر کہاں سے یہ دھوکا کھا رہے ہیں ﴿۸۷﴾
وَقِیْلِهٖ یٰرَبِّ	قسم ہے رسول کے اس قول کی "اے میرے رب!
اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾	یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو مان کر نہیں دیتے" ﴿۸۸﴾
فَاصْفَحْ عَنْهُمْ	لہٰذا اے نبی! درگزر سے کام لو ان کے بارے میں
وَقُلْ سَلٰمٌؕ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾	اور کہو، تمہیں سلام ـــــ سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۸۹﴾

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ

(۴۴) (۶۴) آیاتها ۵۹ رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾	حا۔میم ①
وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾	قسم ہے اس کتابِ مبین کی ②
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ	بے شک ہم نے نازل کیا ہے اسے ایک برکت والی رات میں
اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾	اس لیے کہ ہم (لوگوں کو) متنبہ کرنا چاہتے تھے ③
فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾	اس رات میں فیصلہ کیا جاتا ہے ہر پُرحکمت کام کا ④
اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ	حکم صادر ہوتا ہے ہماری طرف سے۔
اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾	کیونکہ ہم بھیجنے والے تھے ایک رسول ⑤
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	بطورِ رحمت تیرے رب کی طرف سے۔ بلاشبہ وہی ہے
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾	ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ⑥
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا	جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو
بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۷﴾	ان دونوں کے درمیان ہیں اگر ہو تم واقعی یقین رکھنے والے ⑦
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، وہی زندگی عطا کرتا ہے
وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ	اور موت دیتا ہے۔ وہی رب ہے تمہارا بھی
وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾	اور تمہارے آباؤ اجداد کا بھی جو پہلے گزر چکے ہیں ⑧
بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۹﴾	لیکن یہ شک میں پڑے ہوئے کھیل رہے ہیں ⑨

ع ۱۳ | وقف لازم

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي
اچھا تو انتظار کرو (اس دن کا) جب نمودار ہو گا

السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۙ ﴿١٠﴾
آسمان صریح دھواں کے ساتھ ﴿۱۰﴾

يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا
جو چھا جائے گا انسانوں پہ (اور کہیں گے وہ کہ) یہ ہے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١﴾
بڑا دردناک عذاب ﴿۱۱﴾

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ
اے ہمارے مالک! ٹال دے ہم سے یہ دردناک عذاب

اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾
بے شک ہم ایمان لے آئے ﴿۱۲﴾

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ
کہاں باقی رہا اب موقع ان کے لیے نصیحت پکڑنے کا جبکہ آچکا ان کے پاس

رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۙ ﴿١٣﴾
ایک رسول جو ہر بات کھول کھول کر بتا رہا ہے ﴿۱۳﴾

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا
پھر بھی منہ موڑ لیا انہوں نے اس سے اور کہنے لگے

مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿١٤﴾ م
یہ تو سکھایا پڑھایا ہوا باؤلا ہے ﴿۱۴﴾

وقف لازم

اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا
ہم ہٹائے دیتے ہیں عذاب تھوڑی دیر کے لیے

اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿١٥﴾ م
یقیناً تم پھر وہی کچھ کرو گے جو پہلے کر رہے تھے ﴿۱۵﴾

وقف لازم

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ
یاد رکھو جس دن آ گئے تم ہماری بڑی پکڑ کی گرفت میں

اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿١٦﴾
(اس دن) ہم پوری پوری سزا دے کر رہیں گے ﴿۱۶﴾

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ
اور بلاشبہ آزمائش میں ڈال چکے ہیں ہم ان سے پہلے

قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۙ ﴿١٧﴾
قومِ فرعون کو جبکہ آچکا تھا ان کے پاس ایک عالی قدر رسول ﴿۱۷﴾

اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ
(اور اس نے کہا) حوالے کر دو میرے اللہ کے بندوں کو۔

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ ﴿١٨﴾
بے شک میں ہوں تمہارا امانت دار رسول ﴿۱۸﴾

وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ
اور یہ کہ نہ سرکشی کرو تم اللہ کے مقابلہ میں۔

اِنِّیۡۤ اٰتِیۡکُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۹﴾	میں پیش کرتا ہوں تمہارے سامنے اپنی نبوت کی کھلی سند ﴿۱۹﴾
وَ اِنِّیۡ عُذۡتُ بِرَبِّیۡ وَ رَبِّکُمۡ	اور میں پناہ لے چکا ہوں اپنے رب کی اور تمہارے رب کی
اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ ﴿۲۰﴾	اس سے کہ تم مجھ پر حملہ آور ہو سکو ﴿۲۰﴾
وَ اِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِیۡ فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿۲۱﴾	اور اگر نہیں مانتے تم میری بات تو مجھ سے علٰحدہ رہو ﴿۲۱﴾
فَدَعَا رَبَّہٗۤ	آخر کار اس نے پکارا اور درخواست کی اپنے رب سے
اَنَّ ہٰۤؤُلَآءِ قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾	واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ مجرم ہیں ﴿۲۲﴾
فَاَسۡرِ بِعِبَادِیۡ لَیۡلًا	(حکم ملا) اچھا تو لے کر چلے جاؤ میرے بندوں کو راتوں رات،
اِنَّکُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾	دھیان رکھنا کہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿۲۳﴾
وَ اتۡرُکِ الۡبَحۡرَ رَہۡوًا ؕ	اور چھوڑ دینا سمندر کو اسی حالت میں (جیسا تمہارے گزرتے وقت ہو)
اِنَّہُمۡ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۴﴾	یقیناً وہ لشکر غرق ہونے والا ہے ﴿۲۴﴾
کَمۡ تَرَکُوۡا مِنۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿۲۵﴾	کتنے ہی چھوڑے ہیں انہوں نے باغات، چشمے ﴿۲۵﴾
وَّ زُرُوۡعٍ وَّ مَقَامٍ کَرِیۡمٍ ﴿۲۶﴾	اور کھیتیاں اور شاندار محلات ﴿۲۶﴾
وَّ نَعۡمَۃٍ کَانُوۡا فِیۡہَا فٰکِہِیۡنَ ﴿۲۷﴾	اور عیش و آرام کے سامان جس میں وہ مزے لے رہے تھے ﴿۲۷﴾
کَذٰلِکَ ۟ وَ اَوۡرَثۡنٰہَا	یہ ہوا ان کا انجام ___ اور وارث بنا دیا ہم نے ان چیزوں کا
قَوۡمًا اٰخَرِیۡنَ ﴿۲۸﴾	دوسرے لوگوں کو ﴿۲۸﴾
فَمَا بَکَتۡ عَلَیۡہِمُ السَّمَآءُ وَ الۡاَرۡضُ	پھر نہ روئے ان پر آسمان و زمین
وَ مَا کَانُوۡا مُنۡظَرِیۡنَ ﴿۲۹﴾	اور نہ ہوئے وہ مہلت پانے والے ﴿۲۹﴾
وَ لَقَدۡ نَجَّیۡنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	اور بلاشبہ نجات دی ہم نے بنی اسرائیل کو
مِنَ الۡعَذَابِ الۡمُہِیۡنِ ﴿۳۰﴾	سخت ذلت والے عذاب سے ﴿۳۰﴾

مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ	(یعنی) فرعون سے۔ یقیناً تھا وہ
عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝۳۱	سرکش اور حد سے بڑھ جانے والا ۝۳۱
وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ	اور بے شک ترجیح دی تھی ہم نے بنی اسرائیل کو
عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۲	دانستہ اہل عالم پر ۝۳۲
وَ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ	اور دی تھیں ہم نے انہیں ایسی نشانیاں
مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ۝۳۳	جن میں تھی کھلی آزمائش ۝۳۳
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۝۳۴	یقیناً یہ لوگ بڑے زور سے کہتے ہیں ۝۳۴
اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى	"نہیں ہے ہمیں مرنا مگر ایک ہی بار
وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝۳۵	اور نہیں ہیں ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے ۝۳۵
فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ	(اگر ایسا ہے) تو لاؤ ہمارے باپ دادا کو،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۶	اگر ہو تم سچے" ۝۳۶
اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ	کیا یہ بہتر ہیں یا تبّع کی قوم
وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اور وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے؟
اَهْلَكْنٰهُمْ ز اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝۳۷	ہلاک کر دیا ہم نے انہیں بھی۔ یقیناً تھے وہ مجرم ۝۳۷
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ	اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمانوں
وَالْاَرْضَ وَمَا	اور زمین کو اور وہ سب کچھ جو
بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝۳۸	ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ۝۳۸
مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ	نہیں پیدا کیا ہم نے انہیں مگر حق کے ساتھ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۹	لیکن ان میں اکثر (یہ بات) نہیں جانتے ۝۳۹

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ	بلاشبہ فیصلے کا دن
مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٠﴾	وقت ہے ان سب کے (اٹھائے جانے کا) ﴿۴۰﴾
يَوْمَ لَا يُغْنِىْ	اس دن کچھ کام نہ آئے گا
مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى	کوئی رشتہ دار اور دوست کسی رشتہ دار اور دوست کے
شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ	ذرا بھی اور نہ انہیں
يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾	کہیں سے کوئی مدد ملے گی ﴿۴۱﴾
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ	اِلّا یہ کہ کسی پر رحم فرمائے
اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ	اللہ (تو وہ بچ جائے گا)۔ یقیناً وہی ہے
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٢﴾	زبردست اور بہرحال رحم کرنے والا ﴿۴۲﴾
اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿٤٣﴾	بے شک زقوم کا درخت ﴿۴۳﴾
طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿٤٤﴾	خوراک ہوگی گنہگاروں کی ﴿۴۴﴾
كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ	تیل کی تلچھٹ جیسا، جوش کھائے گا
فِي الْبُطُوْنِ ﴿٤٥﴾	پیٹوں میں ﴿۴۵﴾
كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٦﴾	جیسے جوش کھاتا ہے کھولتا ہوا پانی ﴿۴۶﴾
خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ	(کہا جائے گا) پکڑو اسے پھر گھسیٹتے ہوئے لے جاؤ اسے
اِلٰى سَوَاۗءِ الْجَحِيْمِ ﴿٤٧﴾	بیچوں بیچ جہنم کے ﴿۴۷﴾
ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ	پھر انڈیل دو اس کے سر پہ
مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٨﴾	کھولتا ہوا پانی بطورِ عذاب ﴿۴۸﴾
ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ	چکھو مزا اس کا۔ بے شک تُو تو سمجھتا تھا اپنے آپ کو

الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾
"تو زبردست اور عزت والا شخص!" ﴿٤٩﴾

إِنَّ هَٰذَا مَا
بے شک یہی ہے وہ (عذاب) کہ

كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾
جس میں تم شک کرتے تھے ﴿٥٠﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾
بلاشبہ متقی لوگ ہوں گے امن کی جگہ میں ﴿٥١﴾

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾
(یعنی) باغوں اور چشموں میں ﴿٥٢﴾

يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ
پہنے ہوئے ہوں گے لباس حریر و دیبا کے

مُّتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾
ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿٥٣﴾

كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم
یہ ہوگی ان کی شان۔ اور بیاہ دیں گے ہم ان کو

بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾
گوری گوری آہو چشم عورتوں سے ﴿٥٤﴾

يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ
طلب کریں گے وہ وہاں ہر طرح کے

فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾
لذیذ پھل (اور کھائیں گے) پورے اطمینان سے ﴿٥٥﴾

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ
نہ چکھیں گے وہ وہاں موت کا

إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ
سوائے پہلی موت کے

وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾
اور بچالے گا انہیں اللہ جہنم کے عذاب سے ﴿٥٦﴾

فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ
یہ فضل ہوگا تیرے رب کا

ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾
یہی ہے عظیم کامیابی ﴿٥٧﴾

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ
سو حقیقت یہ ہے کہ ہم نے آسان بنا دیا ہے اس کتاب کو

بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾
تمہاری زبان میں تاکہ نصیحت حاصل کریں یہ لوگ ﴿٥٨﴾

فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾
اچھا تم بھی انتظار کرو یہ بھی منتظر ہیں ﴿٥٩﴾

آیاتہا ۳۷ سُوۡرَۃُ الۡجَاثِیَۃِ مَکِّیَّۃٌ (۴۵) (۶۵) رکوعاتہا ۴

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ ①	حا-میم ①
تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ	نازل کی جا رہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے
الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ②	جو زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ②
اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ	حقیقت یہ ہے کہ آسمانوں اور زمین میں
لَاٰیٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ③ؕ	بے شمار نشانیاں ہیں اہلِ ایمان کے لیے ③
وَ فِیۡ خَلۡقِکُمۡ وَ مَا یَبُثُّ	اور تمہاری اپنی پیدائش میں بھی اور یہ جو پھیلا رہا ہے وہ
مِنۡ دَآبَّۃٍ اٰیٰتٌ	جاندار (اس میں بھی) بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ④ۙ	ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ④
وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّہَارِ	اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں
وَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ	اور یہ جو نازل فرماتا ہے اللہ
مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡیَا	آسمان سے رزق (بارش) پھر زندہ کرتا ہے
بِہِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِہَا	اس کے ذریعہ سے زمین کو، اس کے مردہ ہو جانے کے بعد
وَ تَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ	اور ہواؤں کی گردش میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ⑤	ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ⑤
تِلۡکَ اٰیٰتُ اللّٰہِ نَتۡلُوۡہَا	یہ اللہ کی آیات ہیں جن کی تلاوت کر رہے ہیں ہم

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ
بَعْدَ اللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾
وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٧﴾
يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ
ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا
كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٨﴾
وَ اِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا
شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ؕ ﴿٩﴾
مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ
عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا
شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ
وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ؕ ﴿١٠﴾
هٰذَا هُدًى ۚ وَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ع ﴿١١﴾ ع
اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ

تمہارے سامنے بالکل ٹھیک ٹھیک۔ پھر آخر کس بات پر
اللہ اور اس کی آیات کو چھوڑ کر ایمان لائیں گے یہ لوگ ﴿٦﴾
تباہی ہے ہر جھوٹے بداعمال شخص کے لیے ﴿٧﴾
جو سنتا ہے اللہ کی آیات جو پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے
پھر بھی اڑا رہتا ہے (اپنے کفر پر) تکبر کے ساتھ
گویا کہ اس نے سنی ہی نہیں اللہ کی آیات
سو خوشخبری دے دو اسے دردناک عذاب کی ﴿٨﴾
اور جب اس کے علم میں آتی ہے ہماری آیات میں سے
کوئی آیت تو اڑاتا ہے وہ اس کا مذاق۔
یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہے رسوا کن عذاب ﴿٩﴾
ان کے آگے جہنم ہے اور نہ کام آئے گی
ان کے کوئی چیز اس میں سے جو انہوں نے کمایا
ذرا بھی اور نہ وہ جنہیں بنا رکھا ہے انہوں نے
اللہ کے سوا (اپنا) سرپرست (کام آئیں گے)
اور ان کے لیے ہے عذاب عظیم ﴿١٠﴾
یہ (قرآن) سراسر ہدایت ہے اور وہ لوگ جنہوں نے
انکار کر دیا ماننے سے اپنے رب کی آیات کو
ان کے لیے ہے عذاب سخت دردناک ﴿١١﴾
وہ اللہ ہی ہے جس نے مسخر کیا تمہارے لیے

الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ	سمندر کو تاکہ چلیں کشتیاں اس میں اس کے حکم سے
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ	اور تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾	اور تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۱۲﴾
وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ	اور مسخر کر دی ہیں اس نے تمہارے لیے وہ چیزیں جو آسمانوں میں ہیں
وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ	اور جو زمین میں ہیں سب کی سب اپنی طرف سے ۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بلاشبہ ان باتوں میں بے شمار نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾	ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۱۳﴾
قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا	اے نبیؐ کہہ دیجیے ان سے جو ایمان لا چکے ہیں کہ درگزر سے کام لیں
لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ	ان لوگوں کے بارے میں جو کوئی اندیشہ نہیں رکھتے
اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ	اللہ کی طرف سے برے دن آنے کا ۔ تاکہ خود بدلہ دے اللہ
قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾	ان لوگوں کو ان اعمال کا جو وہ کماتے رہے ﴿۱۴﴾
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ	جو شخص کرتا ہے نیک عمل سو وہ اپنے ہی لیے کرتا ہے
وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؗ	اور جو برے کام کرتا ہے اس کا نقصان اسی کو پہنچتا ہے ۔
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾	پھر اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے تم ﴿۱۵﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اور واقعہ یہ ہے کہ عطا کی تھی ہم نے بنی اسرائیل کو
الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ	کتاب اور حکم اور نبوت
وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	اور نوازا تھا ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے
وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾	اور فضیلت دی تھی ہم نے انہیں دنیا بھر کے لوگوں پر ﴿۱۶﴾
وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ	اور دی تھیں ہم نے انہیں واضح ہدایات دین کے معاملہ میں ۔

فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾
ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ
مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ
اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨﴾
اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ
شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ
وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩﴾
هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٢٠﴾
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا
السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ
سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٢١﴾

سونہیں اختلاف کیا انہوں نے باہم مگر اس کے بعد
کہ آگیا تھا ان کے پاس علم ایک دوسرے کی ضد میں۔
بلاشبہ تیرا رب فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان
قیامت کے دن ان معاملات کا
جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ﴿١٧﴾
اس کے بعد اے نبیؐ قائم کیا ہے ہم نے تمہیں ایک کھلے راستے پر
دین کے معاملہ میں۔ سو تم اسی پر چلو اور نہ اتباع کرو
ان لوگوں کی خواہشات کا جو علم نہیں رکھتے ﴿١٨﴾
یقیناً یہ لوگ کچھ کام نہیں آسکتے تمہارے اللہ کے مقابلہ میں
ذرا بھی۔ اور بے شک ظالم لوگ
باہم ایک دوسرے کے ساتھی ہیں اور اللہ
حامی و مددگار ہے متقیوں کا ﴿١٩﴾
یہ بصیرت کی روشنیاں ہیں سب انسانوں کے لیے
اور ہدایت و رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ﴿٢٠﴾
کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جنہوں نے ارتکاب کیا ہے
برائیوں کا کہ ہم کر دیں گے انہیں مانند ان لوگوں کے جو
ایمان لائے اور کیے جنہوں نے نیک عمل
کہ یکساں ہو جائے ان دونوں گروہوں کی زندگی اور موت؟
بہت برا ہے وہ حکم جو یہ لگاتے ہیں ﴿٢١﴾

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اور پیدا فرمایا ہے اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو

بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ
برحق اور اس لیے کہ بدلہ دیا جائے ہر نفس کو

بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾
اس کی کمائی کا اور لوگوں پر ہرگز ظلم نہ کیا جائے گا ﴿۲۲﴾

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ
کیا پھر غور کیا ہے تم نے اس شخص کے حال پر جس نے بنایا ہے

اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ
اپنا معبود اپنی خواہش نفس کو اور گمراہ کر دیا ہے اسے

اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ
اللہ نے علم کے باوجود اور مہر لگا دی ہے اس کے کانوں پر

وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ
اور دل پر اور ڈال دیا ہے اس کی آنکھوں پر پردہ؟

فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ
سو کون ہے جو ہدایت دے اسے اللہ کے گمراہ کر دینے کے بعد؟

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾
کیا تم لوگ کوئی سبق نہیں لیتے؟ ﴿۲۳﴾

وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا
اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ نہیں ہے زندگی مگر

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا
یہی ہماری دنیاوی زندگی (یہیں) مرتے ہیں ہم اور زندہ رہتے ہیں

وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ
اور نہیں ہلاک کرتی ہمیں مگر گردش ایام۔

وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ
حالانکہ نہیں ہے انہیں اس بات کا ذرا بھی علم۔

اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾
یہ محض گمان سے کام لیتے ہیں ﴿۲۴﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
اور جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں انہیں ہماری واضح آیات

مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ
تو نہیں ہوتی ہے ان کی حجت مگر یہ کہ

قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ
کہتے ہیں کہ اٹھا لاؤ ہمارے باپ دادا کو،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾
اگر ہو تم سچے ﴿۲۵﴾

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ
ان سے کہیے اللہ ہی زندگی بخشتا ہے تمہیں

ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ
يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾
وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫
كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ
اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾
هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ
بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۫
اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ
فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾
وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے پھر وہی جمع کرے گا تمہیں
قیامت کے دن، کہ نہیں ہے کوئی شک اس کے آنے میں
مگر اکثر انسان نہیں جانتے ﴿۲۶﴾
اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔
اور جس دن آکھڑی ہوگی گھڑی قیامت کی اس دن
خسارے میں پڑ جائیں گے باطل پرست لوگ ﴿۲۷﴾
اور دیکھو گے تم ہر گروہ کو گھٹنوں کے بل گرا ہوا۔
ہر گروہ کو پکارا جائے گا کہ آئے اور اپنا اعمال نامہ دیکھے۔
آج بدلہ دیا جائے گا تمہیں ان اعمال کا جو تم کرتے رہے ﴿۲۸﴾
یہ ہے ہماری تحریر جو گواہی دے رہی ہے تمہارے اوپر
بالکل ٹھیک ٹھیک۔ یقیناً ہم لکھواتے جارہے تھے
وہ تمام اعمال جو تم کیا کرتے تھے ﴿۲۹﴾
پھر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
سو داخل کرے گا انہیں تو ان کا رب اپنی رحمت میں۔
یہی ہے کھلی کامیابی ﴿۳۰﴾
رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔ (ان سے کہا جائے گا):
کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ میری آیات پڑھی جاتی تھیں تمہارے سامنے
اور تم تکبر کیا کرتے تھے۔ اور بن کر رہے تم لوگ مجرم ﴿۳۱﴾
اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّ السَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا
اور قیامت، نہیں ہے کچھ شک اس کے آنے میں۔

قُلْتُمْ مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ
تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے؟

إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا
نہیں تو بس ایک گمان سا گزرتا تھا

وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ﴿۳۲﴾
اور ہم کوئی بات یقین سے نہیں کہہ سکتے تھے ﴿۳۲﴾

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ
اور کھل جائیں گی ان پر برائیاں ان کے اعمال کی اور مسلط ہو جائے گی

بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿۳۳﴾
ان پر وہی چیز جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۳۳﴾

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا
اور کہا جائے گا آج بھلائے دیتے ہیں ہم تمہیں اسی طرح

نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ
جیسے تم بھول گئے تھے اپنے اس دن کی پیشی کو اور تمہارا ٹھکانا

النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿۳۴﴾
جہنم ہے اور نہیں ہوگا تمہارا کوئی مددگار ﴿۳۴﴾

ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ
تمہارا یہ انجام اس بنا پر ہے کہ بنا لیا تھا تم نے

آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ
اللہ کی آیات کو مذاق اور دھوکے میں ڈال دیا تھا تم کو

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ
دنیاوی زندگی نے سو اس دن نہ نکالے جائیں گے وہ

مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۳۵﴾
جہنم میں سے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ﴿۳۵﴾

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ
سو اللہ ہی کے لیے ہے تمام حمد و شکر

رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ
جو مالک ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا،

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۶﴾
وہی پروردگار ہے سارے جہان والوں کا ﴿۳۶﴾

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ
اسی کو سزاوار ہے بڑائی

فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ
آسمانوں میں اور زمین میں

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳۷﴾
اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۳۷﴾

(۴۶) سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ (۶۶)

اٰيَاتُهَا ۳۵ — رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۞ ①

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ②

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا عَمَّآ

اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ③

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا

مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ

فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ

بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ

اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ④

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا

حا۔میم ①

نازل کی جارہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے

جو ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ②

نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو

اور ان چیزوں کو جو ان دونوں کے درمیان ہیں مگر برحق،

اور ایک وقتِ مقرر کے لیے لیکن وہ لوگ جنہوں نے

انکار کر دیا ہے ماننے سے اس (حقیقت) کے جس سے

انہیں ڈرایا جا رہا ہے وہ منہ موڑے ہوئے ہیں ③

(اے نبیؐ) ان سے کہو! کبھی تم نے سوچا کہ یہ جنہیں تم پکارتے ہو

اللہ کے سوا، مجھے دکھاؤ کیا پیدا کیا ہے انہوں نے

زمین میں یا ہے ان کی کوئی شرکت

آسمانوں (کی تخلیق و تدبیر) میں ؟ لاؤ میرے پاس

کوئی کتاب جو آئی ہو اس سے پہلے

یا کوئی علمی روایت (بطورِ ثبوت) اگر ہو تم سچے ④

اور کون زیادہ گمراہ ہے اس شخص سے جو پکارے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ	اللہ کے سوا انہیں جو نہیں جواب دے سکتے اسے
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ	قیامت تک بلکہ وہ تو
عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۵	ان کی پکار سے بھی بے خبر ہیں ۵
وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً	اور جب اکٹھے کیے جائیں گے سب انسان تو ہوں گے یہ معبود ان کے دشمن
وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۶	اور ہو جائیں گے ان کی عبادت سے منکر ۶
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا	اور جب سنائی جاتی ہیں ان کو ہماری آیات
بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	جو صاف اور واضح ہیں تو کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے
لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ	حق کے بارے میں، جب بھی وہ ان کے سامنے آتا ہے
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۷	کہ یہ کھلا جادو ہے ۷
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	کیا یہ کہتے ہیں کہ خود گھڑ لیا ہے اس رسول نے یہ قرآن؟
قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ	ان سے کہیے اگر خود گھڑ لیا ہے میں نے اسے
فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ	تو نہیں بچا سکو گے تم مجھے اللہ کی پکڑ سے ذرا بھی۔
هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ	وہ بہتر جانتا ہے ان باتوں کو جو تم بنا رہے ہو اس کے بارے میں۔
كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ	کافی ہے اللہ کی گواہی میرے اور تمہارے درمیان۔
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۸	اور وہی ہے معاف فرمانے والا اور ہر حال میں رحم کرنے والا ۸
قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ	ان سے کہیے نہیں ہوں میں کوئی نرالا رسول
وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ	اور مجھے نہیں معلوم کہ کیا کیا جائے گا میرے ساتھ
وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ	اور نہ (وہ جو کیا جائے گا) تمہارے ساتھ نہیں پیروی کرتا میں
اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا	مگر اس وحی کو جو بھیجی جاتی ہے میری طرف اور نہیں ہوں میں

اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۹
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
وَكَفَرْتُمْ بِهٖ
وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰ ع
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا
مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا
بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝۱۱
وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا
وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ
لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا ۖۗ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۲
اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ
ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۱۳
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۴

مگر صاف صاف خبردار کرنے والا ۝۹
ان سے کہیے کبھی تم نے سوچا کہ اگر ہو یہ اللہ کی طرف سے
اور انکار کر دیا تم نے اس کا (تو تمہارا انجام کیا ہوگا؟)
جبکہ گواہی دے چکا ہے ایک گواہ بنی اسرائیل میں سے
اسی جیسے کلام پر چنانچہ وہ ایمان لے آیا مگر تم اپنے گھمنڈ میں پڑے رہے
بلاشبہ اللہ نہیں راہ دکھاتا ظالم لوگوں کو ۝۱۰
اور کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے
ان لوگوں سے جو ایمان لے آئے ہیں کہ اگر ہوتا یہ کوئی اچھا کام
تو نہ سبقت لے جاتے یہ لوگ ہم پر۔ اب چونکہ یہ نہ ہدایت پا سکے
اس سے تو ضرور کہیں گے، یہ تو پرانی من گھڑت باتیں ہیں ۝۱۱
حالانکہ اس سے پہلے (آ چکی ہے) موسیٰ کی کتاب رہنما
اور رحمت بن کر، اور یہ کتاب تصدیق کر رہی ہے (اس کی)،
(اور نازل کی گئی ہے) زبانِ عربی میں تاکہ متنبہ کرے ان لوگوں کو جو
ظلم کر رہے ہیں اور بشارت دے اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ۝۱۲
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا ہمارا رب تو اللہ ہے
پھر جم گئے (اس پر)، تو نہیں ہے کوئی خوف
ان کے لیے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۝۱۳
ایسے لوگ جنتی ہیں جو ہمیشہ رہیں گے اس میں۔
بدلے میں ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے ۝۱۴

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ
اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ
وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ
حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ
اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ
اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ
وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ
وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ
اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ
وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٥﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ
اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ
عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ
وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿١٦﴾
وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ
اَتَعِدٰنِنِيْۤ اَنْ
اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ

اور ہدایت کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ
اچھے سلوک کی۔ اٹھائے رکھا اسے (اپنے پیٹ میں)
اس کی ماں نے مشقت اٹھا کر اور جنا بھی اسے مشقت اٹھا کر۔
اور اس کے حمل اور دودھ چھڑانے میں لگ گئے تیس مہینے۔
یہاں تک کہ جب پہنچ گیا وہ اپنی پوری طاقت کو اور ہو گیا
چالیس سال کا تو دعا کی اس نے: اے میرے رب!
تو مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیری اُن نعمتوں کا جو
تو نے عطا فرمائی ہیں مجھے اور میرے والدین کو
اور (توفیق دے) کہ کروں میں نیک عمل جن سے تو راضی ہو
اور صالح بنا دے میری خاطر میری اولاد کو۔
میں توبہ کرتا ہوں تیرے حضور
اور بلاشبہ میں ہوں فرمانبرداروں میں سے ﴿١٥﴾
یہ وہ لوگ ہیں کہ قبول فرما لیتے ہیں ہم ان کے
وہ اچھے اعمال جو انہوں نے کیے اور درگزر کرتے ہیں
ان کی برائیوں سے، شامل ہوں گے یہ اہل جنت میں
یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جا رہا ہے ﴿١٦﴾
اور وہ شخص جو کہتا ہے اپنے والدین سے کہ میں بیزار ہوں تم سے
کیا تم مجھے خوف دلاتے ہو اس بات سے کہ
میں نکالا جاؤں گا (قبر سے مرنے کے بعد) حالانکہ گزر چکی ہیں

الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ
بہت سی نسلیں مجھ سے پہلے (ان میں سے کوئی نہیں اٹھا)۔

وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ
اور ماں باپ اللہ کی دہائی دے کر کہتے ہیں ارے بدنصیب!

اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ
ایمان لے آ۔ اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾
مگر وہ کہتا ہے کہ نہیں ہیں یہ باتیں مگر کہانیاں اگلے وقتوں کی ﴿۱۷﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ
یہ وہ لوگ ہیں کہ چسپاں ہو چکا ہے جن پر فیصلہ عذاب کا

فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ
اور شامل ہو گئے ہیں ان امتوں میں جو گزر چکی ہیں

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ
ان سے پہلے، جنوں اور انسانوں کی۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾
یقیناً وہ تھے ہی گھاٹا اٹھانے والے ﴿۱۸﴾

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ
اور ہر ایک کے لیے ہیں درجے

مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ
ان کے اعمال کے مطابق اور ضرور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾
ان کے اعمال کا اور ان پر ہرگز ظلم نہ کیا جائے گا ﴿۱۹﴾

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور جس دن لا کھڑے کیے جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ
آگ پر تو ان سے کہا جائے گا ختم کر دی تم نے

طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا
اپنے حصے کی نعمتیں اپنی دنیا کی زندگی میں ہی

وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ
اور خوب لطف اٹھایا ان سے لہٰذا آج

تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ
بدلے میں دیا جائے گا تمہیں ذلت کا عذاب

بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ
اس بنا پر کہ تم بڑے بن بیٹھے تھے

فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا
زمین میں بغیر کسی حق کے اور اس وجہ سے کہ

كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع
تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے ﴿۲۰﴾

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ
اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ
وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
وَمِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا
اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾
قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا
عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا
بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾
قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ
وَاُبَلِّغُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ
وَلٰكِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾
فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ
اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ
مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا
اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ
فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾
تُدَمِّرُ كُلَّ شَیْءٍ ۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا
فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ

اور سناؤ انہیں قصہ عادؔ کے بھائی (ہودؑ) کا۔
جب متنبہ کیا اس نے اپنی قوم کو سرزمینِ احقاف میں
جبکہ گزر چکے تھے متنبہ کرنے والے ان سے پہلے بھی
اور (آتے رہے) اس کے بعد بھی ___ کہ نہ عبادت کرو تم کسی کی
سوائے اللہ کے۔ مجھے اندیشہ ہے
تمہارے بارے میں ایک ہولناک دن کے عذاب کا ﴿۲۱﴾
انہوں نے کہا کیا تم آئے ہو اس لیے کہ برگشتہ کردو ہمیں بہکا کر
ہمارے معبودوں سے۔ اچھا تو اب لے آؤ ہم پر
وہ (عذاب) جس سے تم ڈراتے ہو ہمیں اگر ہو تم سچے ﴿۲۲﴾
انہوں نے جواب دیا کہ بس اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے
اور میں پہنچا رہا ہوں تم کو وہ پیغام جو بھیجا گیا ہے مجھے دے کر
لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں کہ تم لوگ جہالت برت رہے ہو ﴿۲۳﴾
پھر جب دیکھا انہوں نے اس (عذاب) کو بادل کی شکل میں آتے ہوئے
اپنی وادیوں کی طرف تو کہنے لگے: یہ تو بادل ہے جو
ہمیں سیراب کر دے گا۔ نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے
کہ جلدی مچا رہے تھے تم جس کی۔ یہ ہوا کا طوفان ہے
جس میں ہے دردناک عذاب ﴿۲۴﴾
تباہ کر ڈالے گا یہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے
آخر کار وہ ہو گئے ایسے کہ نہ نظر آتی تھیں مگران کے رہنے کی جگہیں۔

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٥﴾
وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ
اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا
لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْئِدَةً ۖ
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ
وَلَآ اَفْئِدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ
كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٢٦﴾
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ
مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٧﴾
فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا
اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ
وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ
وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٨﴾
وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ
نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ
فَلَمَّا حَضَرُوْهُ

اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں مجرم لوگوں کو ﴿۲۵﴾
اور یقیناً ہم نے دیا تھا ان کو قدرت و اختیار ان چیزوں پر
کہ نہیں دیا ہے ہم نے تم کو قدرت و اختیار ان میں اور دیے تھے ہم نے
انہیں کان اور آنکھیں اور مرکز حواس (دل و دماغ)۔
لیکن کسی کام نہ آئے ان کے کان اور نہ ان کی آنکھیں
اور نہ ان کے دل و دماغ ذرا بھی اس وجہ سے کہ
وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا اور آگھیرا ان کو
اس چیز نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۲۶﴾
اور بے شک ہم ہلاک کر چکے ہیں ان کو جو تمہارے ارد گرد ہیں
کئی بستیاں اور بار بار طرح طرح سے بھیج کر اپنی آیات (ان کو سمجھایا)
شاید کہ وہ باز آجائیں ﴿۲۷﴾
پھر کیوں نہ مدد کی ان کی انہوں نے جن کو
بنا رکھا تھا ان لوگوں نے اللہ سے تقرب کا ذریعہ،
معبود مان کر۔ واقعہ یہ ہے کہ وہ کھوئے گئے ان سے۔
اور یہ تھا (انجام) ان کے جھوٹ کا
اور ان معبودوں کا جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے ﴿۲۸﴾
اور وہ واقعہ جب متوجہ کیا تھا ہم نے تمہاری طرف
جنوں کے ایک گروہ کو تاکہ وہ سنیں قرآن۔
پھر جب وہ حاضر ہوئے تھے اس جگہ (جہاں تم قرآن پڑھ رہے تھے)

قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ
تو انہوں نے کہا (ایک دوسرے سے) خاموش ہو جاؤ۔

فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا
پھر جب تلاوت ختم ہو گئی تو پلٹے وہ

اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾
اپنی قوم کی طرف خبردار کرنے کے لیے ﴿۲۹﴾

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا
انہوں نے کہا اے ہماری قوم کے لوگو! صورتِ حال یہ ہے کہ ہم نے

سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى
سنی ہے ایک کتاب جو نازل کی گئی ہے موسیٰؑ کے بعد

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
جو تصدیق کرنے والی ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے آ چکی ہیں

يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ
اور جو رہنمائی کرتی ہے حق کی طرف

وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾
اور راہِ راست کی طرف ﴿۳۰﴾

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا
اے ہماری قوم کے لوگو! قبول کر لو دعوت

دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ
اللہ کی طرف بلانے والے کی اور لے آؤ ایمان اس پر

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
معاف فرما دے گا اللہ تمہارے گناہ

وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾
اور بچائے گا تم کو دردناک عذاب سے ﴿۳۱﴾

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ
اور جو نہیں قبول کرے گا دعوت اللہ کی طرف بلانے والے کی

فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ
تو وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا زمین میں

وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ
اور نہ ہوں گے اس کے لیے اللہ کے سوا

اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
کوئی حامی و سرپرست۔ ایسے لوگ

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾
پڑے ہوئے ہیں کھلی گمراہی میں ﴿۳۲﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ
کیا نہیں غور کیا انہوں نے کہ وہ اللہ ہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
جس نے پیدا فرمائے ہیں آسمان اور زمین

وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ	اور جو نہیں تھکا ان کے پیدا فرمانے سے،
بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ	وہ ضرور قادر ہے اس بات پر کہ زندہ کرے
الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ	مردوں کو۔ کیوں نہیں یقیناً وہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾	ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۳۳﴾
وَيَوْمَ يُعْرَضُ	اور جس دن پیش کیے جائیں گے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ	یہ کافر لوگ آگ پر۔
اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ	(اور پوچھا جائے گا) کیا نہیں ہے یہ حقیقت؟
قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ	وہ کہیں گے ہاں! قسم ہمارے رب کی (یہ حقیقت ہے)۔
قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ	کہا جائے گا سو چکھو اب مزہ عذاب کا
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾	اس انکار کے نتیجہ میں جو تم کرتے رہے ﴿۳۴﴾
فَاصْبِرْ كَمَا	پس (اے نبی) صبر کرو جس طرح
صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ	صبر کرتے رہے ہیں بڑی ہمت و حوصلہ والے رسول
وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ	اور نہ جلدی کرو ان کے معاملہ میں۔
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ	انہیں یوں معلوم ہو گا اس دن
يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ	جب وہ دیکھیں گے عذاب جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے
لَمْ يَلْبَثُوْٓا	کہ نہیں رہے تھے یہ (دنیا میں)
اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ	مگر دن کی ایک گھڑی۔
بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ	بات پہنچا دی گئی سو نہیں ہلاک ہوں گے
اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع	مگر وہ لوگ جو نافرمان اور بدکار ہیں ﴿۳۵﴾

آیاتہا ۳۸ (۴۷) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ (۹۵) رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	جن لوگوں نے کفر کیا اور روکا اللہ کی راہ سے،
اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ①	رائیگاں کر دیا اللہ نے ان کے اعمال کو ①
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک اعمال
وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اور ایمان لے آئے اس پر جو نازل ہوا ہے محمد پر
وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ	اور ہے وہ سراسر حق ان کے رب کی طرف سے۔
كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ	دور کر دیں اللہ نے ان سے ان کی برائیاں
وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ②	اور درست کر دیے ان کے احوال ②
ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا	یہ اس لیے ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا،
اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	پیروی کی ہے انہوں نے باطل کی اور وہ لوگ جو ایمان لائے
اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ	پیروی کی ہے انہوں نے اس حق کی جو ان کے رب کی طرف سے آیا ہے،
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ	اس طرح بتلائے دیتا ہے اللہ
لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ③	انسانوں کو ان کی ٹھیک ٹھیک حیثیت ③
فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	پھر جب مقابلہ ہو تمہارا ان لوگوں سے جو کافر ہیں
فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰى اِذَآ	تو ان کی گردنیں اڑاؤ۔ یہاں تک کہ جب
اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ	کچل دو تم انہیں تو مضبوط باندھو (قیدیوں کو)

فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَ اِمَّا فِدَآءً	پھر اس کے بعد یا تو بطورِ احسان یا فدیہ لے کر (چھوڑ دو)
حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛۚ	یہاں تک کہ جنگ ختم ہو جائے۔
ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ	یہ ہے صحیح طریقہ اور اگر چاہتا اللہ
لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟	تو خود ہی نبٹ لیتا ان سے لیکن (اس نے چاہا) کہ آزمائے
بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ	تم کو ایک دوسرے کے ذریعہ سے۔
وَ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور وہ لوگ جو قتل کیے گئے اللہ کی راہ میں
فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾	سو ہرگز نہیں ضائع کرے گا اللہ ان کے اعمال ﴿۴﴾
سَيَهْدِيْهِمْ	وہ ضرور انہیں دکھلائے گا سیدھی راہ
وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿۵﴾	اور درست کر دے گا ان کے احوال ﴿۵﴾
وَ يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ	اور داخل کرے گا انہیں اس جنت میں
عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿۶﴾	جس سے وہ واقف کرا چکا ہے انہیں ﴿۶﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اگر مدد کرو گے تم
اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ	اللہ کی تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا
وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾	اور جما دے گا مضبوطی سے تمہارے قدم ﴿۷﴾
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا سو ہلاکت ہے ان کے لیے
وَ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾	اور ضائع کر دیا ہے اللہ نے ان کے اعمال کو ﴿۸﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ	یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے ناپسند کیا اس کو جسے نازل فرمایا ہے
اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾	اللہ نے، لہٰذا غارت کر دیے اللہ نے ان کے اعمال ﴿۹﴾
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ	کیا نہیں چلے پھرے ہیں یہ زمین میں

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ
وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝١٠
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ
لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝١١
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۖ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ
وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ
الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝١٢
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً
مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ
اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝١٣
اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ
مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ
زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ
وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۝١٤

تا کہ دیکھتے کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو
ان سے پہلے گزر چکے ہیں؟ تباہ و برباد کر دیا اللہ نے انہیں۔
اور کافروں کے لیے ہیں ایسے ہی نتائج ۝١٠
یہ اس لیے کہ یقیناً اللہ حامی و ناصر ہے ان لوگوں کا جو
ایمان لائے اور حقیقت یہ ہے کہ کافر،
نہیں ہے کوئی حامی و ناصر ان کا ۝١١
بلاشبہ اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے
اور کیے انہوں نے نیک اعمال ایسی جنتوں میں
کہ بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں۔
اور وہ لوگ جو کافر ہیں مزے لوٹ رہے ہیں
اور کھا پی رہے ہیں (چند روزہ زندگی میں) جیسے کھاتے ہیں
جانور اور جہنم آخری ٹھکانہ ہے ان کا ۝١٢
اور کتنی ہی بستیاں — جو بہت زیادہ زور آور تھیں
تمہاری اس بستی سے جس نے تمہیں نکالا ہے —
ہلاک کر دیا ہم نے ان کو سو نہ ہوا کوئی مددگار ان کا ۝١٣
سو بھلا وہ شخص جو ہو صاف اور صریح ہدایت پر
اپنے رب کی، ان کی طرح ہو سکتا ہے
جن کے لیے خوشنما بنا دیے گئے ہوں ان کے برے عمل
اور پیرو بن گئے ہوں وہ اپنی خواہشات کے؟ ۝١٤

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ
فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۬
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ
وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ
كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ
فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا
فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ
يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰۤى اِذَا
خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا
لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ
اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾
وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ
هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾
فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ

احوال اس جنت کا جس کا وعدہ کیا گیا ہے متقیوں سے
(یہ ہے کہ) ہوں گی اس میں نہریں صاف ستھرے پانی کی
اور نہریں دودھ کی کہ نہ فرق آیا ہوگا اس کے ذائقے میں
اور نہریں شراب کی جو لذیذ ہوں گی پینے والوں کے لیے۔
اور نہریں صاف شفاف شہد کی۔
اور ان کے لیے جنت میں ہوں گے ہر طرح کے پھل
اور بخشش ہوگی ان کے رب کی طرف سے۔
(کیا یہ لوگ) ان کی مانند ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ رہیں گے
جہنم میں اور پلایا جائے گا انہیں کھولتا ہوا پانی
جو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا ان کی آنتوں کو ﴿۱۵﴾
اور (اے نبیؐ) ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو
کان لگا کر سنتے ہیں تمہاری باتیں، یہاں تک کہ جب
نکل کر جاتے ہیں تمہارے پاس سے تو پوچھتے ہیں
ان لوگوں سے جنہیں دیا گیا ہے علم کہ کیا کہا تھا رسولؐ نے
ابھی ابھی؟ یہ وہ لوگ ہیں کہ مہر کر دی ہے اللہ نے
ان کے دلوں پر اور پیرو بنے ہوئے ہیں اپنی خواہشات کے ﴿۱۶﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے ہدایت پائی، مزید عطا کرتا ہے اللہ ان کو
ہدایت اور عطا فرماتا ہے انہیں ان کے حصہ کا تقویٰ ﴿۱۷﴾
سو نہیں انتظار کر رہے یہ (منکرین) مگر قیامت کی گھڑی کا

اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ
اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ
اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾
فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ ع ۲
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ
سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ
سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا
الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ
الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ
فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾
طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ
فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ
فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾
فَهَلْ عَسَيْتُمْ

کہ آجائے وہ ان پر اچانک سو یقیناً آچکی ہیں
اس کی علامات ۔ پھر کونسا موقع ہوگا ان کے لیے
جب آہی جائے گی ان پر وہ گھڑی نصیحت قبول کرنے کا ﴿۱۸﴾
پس (اے نبیؐ) خوب جان لو کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے
اور معافی مانگو اپنے قصور کی اور (معافی مانگو) مومن مردوں کے لیے
اور مومن عورتوں کے لیے ۔ اور اللہ واقف ہے
تمہاری سرگرمیوں سے بھی اور تمہارے ٹھکانے سے بھی ﴿۱۹﴾
اور کہتے تھے وہ لوگ جو ایمان لائے کیوں نہیں نازل کی جاتی
کوئی سورت (جس میں جنگ کا حکم ہو) مگر جب نازل کی گئی
ایک سورت، واضح احکام والی اور ذکر کیا گیا اس میں
جنگ کا تو دیکھا تم نے ان لوگوں کو جن کے دلوں میں
بیماری تھی کہ وہ دیکھتے ہیں تمہاری طرف ایسے جیسے دیکھتا ہے
وہ شخص جس پر بے ہوشی طاری ہوگئی ہو موت کی ۔
سو افسوس ہے ان کے حال پر ﴿۲۰﴾
(زبان پر تو ان کے ہے) اطاعت کا اقرار اور اچھی اچھی باتیں ۔
لیکن جب (جنگ کا) قطعی حکم دے دیا گیا ،
تو اس وقت اگر سچے نکلتے یہ اللہ سے (کیے ہوئے اپنے عہد میں)
تو ہوتا یہ بہتر ان کے لیے ﴿۲۱﴾
تو اے منافقو! تم سے (اس کے سوا) اور کیا توقع کی جاسکتی ہے

اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ
کہ اگر تم الٹے منہ پھر گئے تو فساد مچاؤ گے زمین میں

وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾
اور آپس میں قطع رحمی کرو گے ؟ ﴿۲۲﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ
یہی ہیں وہ لوگ کہ دور کر دیا ہے انہیں اپنی رحمت سے

اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ
اللہ نے اور بہرا کر دیا ہے انہیں

وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾
اور اندھی کر دی ہیں ان کی آنکھیں ﴿۲۳﴾

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ
سو کیا نہیں غور کرتے یہ قرآن پر

اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾
کیا ان کے دلوں پر قفل چڑھے ہوئے ہیں ؟ ﴿۲۴﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ
بلاشبہ وہ لوگ جو الٹے پھر گئے ہیں

مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ
اس کے بعد کہ کھل کر آ گئی تھی ان کے سامنے ہدایت ،

الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ
شیطان نے آسان بنا دیا ہے ان کے لیے (یہ کام) ۔

وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾
اور دراز کر رکھا ہے جھوٹی توقعات کا سلسلہ ان کے لیے ﴿۲۵﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ
یہ اس لیے ہوا کہ انہوں نے کہا تھا ان لوگوں سے جو

كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ
ناپسند کرتے تھے اس چیز کو جو نازل کی ہے اللہ نے

سَنُطِيْعُكُمْ فِىْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ
کہ ہم ضرور مانیں گے تمہاری باتیں بعض معاملات میں ۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾
اور اللہ خوب جانتا ہے ان کی خفیہ باتیں ﴿۲۶﴾

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ
پھر کیا حال ہو گا اس وقت جب روحیں قبض کریں گے ان کی

الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ
فرشتے مارتے ہوئے

وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾
ان کے چہروں پر اور ان کی پیٹھوں پر ﴿۲۷﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ
یہ اس لیے ہو گا کہ انہوں نے پیروی کی ہے اس (طریقہ) کی جو

اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا
ناراض کرنے والا ہے اللہ کو اور ناپسند کیا ہے انہوں نے
رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾
اس کی رضا کا راستہ سو ضائع کر دیے اللہ نے ان کے سب اعمال ﴿۲۸﴾
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے
اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾
کہ نہیں ظاہر کرے گا اللہ ان کے دلوں کے کھوٹ؟ ﴿۲۹﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
اور اگر ہم چاہیں تو ضرور دکھا دیں ہم تمہیں پھر پہچان لو تم ان کو
بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ
ان کے چہروں سے اور ضرور جان لیتے ہو تم ان کو
فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
(ان کے) اندازِ گفتگو سے اور اللہ خوب جانتا ہے
اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾
تم سب کے اعمال کو ﴿۳۰﴾
وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ
اور ہم ضرور آزمائش میں ڈالیں گے تم کو تاکہ دیکھ لیں ہم
الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ
ان کو جو جہاد کرنے والے ہیں تم میں سے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں
وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾
اور جانچ لیں تمہارے حالات کو ﴿۳۱﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ
اللہ کی راہ سے اور مخالفت کی رسول کی اس کے بعد بھی
مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ
کہ واضح ہو چکی تھی ان کے لیے راہِ راست
لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ
ہرگز نہیں نقصان پہنچا سکیں گے وہ اللہ کو ذرا بھی۔
وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾
اور اللہ غارت کر دے گا ان کے اعمال کو ﴿۳۲﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو اطاعت کرو اللہ کی
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ
اور اطاعت کرو رسول کی
وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾
اور مت برباد کرو اپنے اعمال ﴿۳۳﴾

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ
اللہ کی راہ سے پھر مر گئے اس حالت میں کہ وہ کافر تھے

فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾
سو ہرگز نہیں معاف کرے گا اللہ انہیں ﴿۳۴﴾

فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا إِلَى السَّلْمِ ۖ
لہٰذا نہ ہمت ہارو تم اور (نہ) درخواست کرو صلح کی ۔

وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ
اور تم ہی غالب رہنے والے ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے

وَلَنْ يَّتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾
اور ہرگز نہیں ضائع کرے گا وہ تمہارے اعمال کو ﴿۳۵﴾

إِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ
بے شک یہ دنیاوی زندگی ہے محض کھیل

وَّلَهْوٌ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوْا
اور تماشا ۔ اور اگر تم مومن رہے

وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ
اور تقویٰ کی روش اختیار کی تم نے تو دے گا وہ تمہیں

أُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْئَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾
تمہارے اجر اور نہ مانگے گا تم سے تمہارے مال ﴿۳۶﴾

إِنْ يَّسْئَلْكُمُوْهَا
اور اگر کہیں مانگ لے تم سے تمہارے مال

فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا
اور طلب کرلے تم سے سب کے سب تو تم بخل کرو گے

وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾
اور ظاہر کردے گا اللہ تمہارے دلوں کے کھوٹ ﴿۳۷﴾

هٰٓأَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا
دیکھو، یہ تم ہی ہو جنہیں دعوت دی جا رہی ہے کہ خرچ کرو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ
اللہ کی راہ میں ۔ سو تم میں سے کچھ تو وہ ہیں جو بخل کرتے ہیں ۔

وَمَنْ يَّبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۗ
اور جو بخل کرتا ہے تو بس بخل کرتا ہے وہ اپنے آپ ہی سے ۔

وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ
اور اللہ تو غنی ہے اور تم ہی محتاج ہو ۔

وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ
اور اگر تم منہ موڑو گے تو وہ لے آئے گا اور لوگوں کو تمہاری جگہ

ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا أَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾
پھر نہ ہوں گے وہ تم جیسے ﴿۳۸﴾

آیاتہا ۲۹ (۴۸) سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۱) رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾	(اے نبیؐ) یقیناً ہم نے فتح عطا کی ہے تم کو کھلی فتح ①
لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ	تاکہ معاف فرمادے تمہیں اللہ وہ سب جو پہلے ہو چکی ہیں
مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ	تم سے کوتاہیاں اور جو بعد میں ہوں گی اور تکمیل کردے
نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ	اپنی نعمتوں کی تم پر اور دکھائے تمہیں
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲﴾	سیدھا راستہ ②
وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾	اور بخشے گا تمہیں اللہ زبردست نصرت ③
هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ	وہی ہے جس نے نازل فرمائی سکینت دلوں میں
الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْۤا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ	مومنوں کے تاکہ وہ اپنے ایمان میں مزید اضافہ کرلیں۔
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کے قبضہ میں ہیں سب لشکر آسمانوں کے اور زمین کے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۴﴾	اور ہے اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ④
لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اس نے یہ اس لیے کیا کہ داخل فرمائے مومن مردوں
وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	اور مومن عورتوں کو ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	ان کے نیچے نہریں ہمیشہ رہیں گے یہ ان میں
وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ	اور دور کر دے گا ان سے ان کی برائیاں اور ہے یہ بات
عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۵﴾	اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ⑤

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ	اور تاکہ سزا دے منافق مردوں اور منافق عورتوں کو
وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ	اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو گمان رکھتے ہیں
بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ	اللہ کے بارے میں برے برے گمان۔
عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَ غَضِبَ اللّٰهُ	وہ خود ہی آگئے برائی کے پھیر میں اور اللہ کا غضب ہوا
عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ	ان پر اور دور کر دیا انہیں اس نے اپنی رحمت سے
وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا ۝۶	اور مہیا کر دی ان کے لیے جہنم جو ہے بہت برا ٹھکانہ ۝۶
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کے قبضہ میں ہیں سب لشکر آسمانوں کے اور زمین کے
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۷	اور ہے اللہ زبردست اور بڑی حکمت والا ۝۷
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا	بے شک ہم نے ہی بھیجا ہے تمہیں شہادت دینے والا،
وَّ مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۸	اور بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا (بناکر) ۝۸
لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	تاکہ ایمان لاؤ تم (اے لوگو!) اللہ پر اور اس کے رسول پر
وَتُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ	اور تعظیم و توقیر کرو رسول کی اور تسبیح کرو اللہ کی
بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝۹	صبح و شام ۝۹
اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا	یقیناً جو لوگ بیعت کر رہے تھے تمہاری درحقیقت
يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ	وہ بیعت کر رہے تھے اللہ کی۔ اللہ کا ہاتھ تھا
فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ	ان کے ہاتھوں کے اوپر۔ اب جو شخص عہد شکنی کرے گا
فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ	تو بہرحال اس کی عہد شکنی کا وبال اسی کی ذات پر ہوگا
وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ	اور جو پورا کرے گا اس بات کو، عہد کیا ہے اس نے
عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۰	جس پر اللہ سے تو ضرور عطا فرمائے گا اسے اللہ بڑا اجر ۝۱۰

ع ۱۰

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ
مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا
وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ
يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ
لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ
بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ
بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ⑪
بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا
وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ
وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ښ
وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ⑫
وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ⑬
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

ضرور کہیں گے تم سے وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے
بدوی عربوں میں سے کہ مشغول کر رکھا تھا ہمیں ہمارے مالوں
اور گھر والوں (کی فکر) نے سو مغفرت کی دعا کریں آپ ہمارے لیے۔
وہ کہتے ہیں اپنی زبانوں سے وہ باتیں جو نہیں ہیں
ان کے دلوں میں۔ ان سے کہیے اچھا تو کس میں یہ طاقت ہے
(کہ روک دے) تم سے اللہ کو ذرا بھی اگر وہ چاہے
تمہیں نقصان پہنچانا یا چاہے تمہیں نفع پہنچانا۔
حقیقت یہ ہے کہ ہے اللہ ان باتوں سے جو
تم کر رہے ہو پوری طرح باخبر ⑪
دراصل تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہرگز نہیں لوٹیں گے رسول
اور مومن اپنے گھروں کی طرف کبھی
اور بہت اچھی لگی تھی یہ بات تمہارے دلوں کو
اور اسی وجہ سے کرنے لگے تھے تم برے برے گمان
حالانکہ ہو تم وہ لوگ جنہیں بہرحال ہلاک ہونا ہے ⑫
اور جو نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور اس کے رسول پر
تو بے شک تیار کر رکھا ہے ہم نے
ایسے کافروں کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ کا الاؤ ⑬
اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔
معاف کر دے جسے چاہے اور سزا دے جسے چاہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾
اور ہے اللہ بہت بخشنے والا، ہر حال میں رحم کرنے والا ﴿۱۴﴾

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ
ضرور کہیں گے یہ پیچھے رہ جانے والے

اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا
کہ جب جانے لگو تم مالِ غنیمت حاصل کرنے کے لیے

ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ
تو ہمیں بھی اجازت دو کہ تمہارے ساتھ چلیں۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ
یہ چاہتے ہیں کہ بدل دیں اللہ کے فرمان کو۔

قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا
کہہ دیجیے تم ہرگز نہیں چل سکتے ہمارے ساتھ

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ
یہ بات تمہارے حق میں فرما چکا ہے اللہ پہلے ہی۔

فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ
سو یہ ضرور کہیں گے، نہیں بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو۔

بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾
اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ صحیح بات کو کم ہی سمجھتے ہیں ﴿۱۵﴾

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ
کہہ دیجیے ان پیچھے رہ جانے والے بدوؤں سے

سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ
کہ عنقریب تمہیں دعوت دی جائے گی (مقابلہ کی) ایسے لوگوں سے جو

اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ
بڑے زور آور ہیں۔ تم کو ان سے جنگ کرنی ہوگی

اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا
یا وہ مطیع فرمان ہو جائیں گے۔ پھر اگر تم نے اطاعت کی (ہمارے حکم کی)،

يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ
تو دے گا تم کو اللہ اچھا اجر۔ اور اگر

تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ
تم منہ موڑو گے جیسے منہ موڑتے رہے ہو اس سے پہلے

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾
تو دے گا تم کو اللہ دردناک عذاب ﴿۱۶﴾

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ
نہیں ہے اندھے پر کوئی حرج اور نہ لنگڑے پر

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ
کوئی حرج اور نہ مریض پر کوئی حرج (کہ نہ شریک ہوں جنگ میں)،

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
اور جو شخص اطاعت کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی،

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ
يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۱۷
لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ
فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ
وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۙ ۱۸
وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۱۹
وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً
تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ
لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِیَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ
وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ ۲۰
وَّاُخْرٰی
لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ
اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرًا ۲۱

داخل کرے گا اسے اللہ ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں
جن کے نیچے نہریں اور جو منہ پھیرے گا
دے گا اسے اللہ دردناک عذاب ۱۷
بلاشبہ راضی ہوگیا اللہ مومنوں سے
جب وہ بیعت کر رہے تھے تم سے درخت کے نیچے
سو وہ جانتا تھا ان کے دلوں کی کیفیت
سو نازل فرمائی اللہ نے سکینت ان پر
اور انعام میں عطا فرمائی انہیں قریبی فتح ۱۸
اور مالِ غنیمت بہت سا جو (عنقریب) حاصل کریں گے وہ
اور ہے اللہ زبردست اور بڑی حکمت والا ۱۹
وعدہ فرمایا تھا تم سے اللہ نے ڈھیروں مالِ غنیمت کا
جو تم حاصل کروگے سو اس نے فوری طور پر عطا کردی
تمہیں یہ فتح اور روک دیے لوگوں کے ہاتھ تم سے۔
تاکہ بن جائے یہ بات ایک نشانی مومنوں کے لیے
اور رہنمائی کرے اللہ تمہاری سیدھے راستے کی طرف ۲۰
اور وعدہ کرتا ہے وہ تم سے اس کے علاوہ دوسری غنیمتوں کا کہ
نہیں قادر ہوئے تم ان پر ابھی گھیر رکھا ہے
اللہ نے انہیں بھی (تمہارے لیے) اور ہے اللہ
ہر چیز پر پوری طرح قادر ۲۱

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾
سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾
وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ
وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ
مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾
هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ
عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا
اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ
وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ
اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ
مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ
لِيُدْخِلَ اللّٰهُ
فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ
لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾

اور اگر جنگ کرتے تم سے (اس وقت) کافر
تو ضرور بیٹھ پھیر جاتے اور نہ پاتے وہ (اپنے لیے)
کوئی حامی اور نہ مددگار ﴿۲۲﴾
یہ اللہ کی سنت ہے جو چلی آ رہی ہے
پہلے سے۔ اور نہ پاؤ گے تم اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی ﴿۲۳﴾
یہ اللہ ہی ہے جس نے روک دیے ان کے ہاتھ تم سے
اور تمہارے ہاتھ ان سے وادئ مکہ میں
اس کے بعد کہ غلبہ عطا کر چکا تھا وہ تمہیں ان پر۔
اور اللہ دیکھ رہا تھا اسے جو تم کر رہے تھے ﴿۲۴﴾
یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے انکار کیا (رسالت کا)، اور روک دیا تھا تمہیں
مسجدِ حرام سے اور قربانی کے جانوروں کو روکا تھا
کہ وہ پہنچیں اپنی قربانی کی جگہ تک اور اگر نہ ہوتے (مکہ میں) کچھ ایسے مومن مرد
اور مومن عورتیں جنہیں تم نہیں جانتے،
اندیشہ تھا کہ تم انہیں پامال کر دو گے اور آئے گا ان کی وجہ سے تم پر
الزام (حالانکہ ہوتا یہ حادثہ نادانستگی میں (تو جنگ نہ روکی جاتی)۔
(جنگ اس لیے روک گئی) تاکہ داخل کرے اللہ
اپنی رحمت میں جسے چاہے۔
اور اگر الگ ہو گئے ہوتے (یہ مومن مرد اور عورتیں) تو سزا دیتے ہم
ان کو جنہوں نے کفر کیا ہے اہلِ مکہ میں سے دردناک سزا ﴿۲۵﴾

إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ
حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنزَلَ اللَّهُ
سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ
وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا
أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ
وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾
لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ
الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ
مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ
لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا
لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ
مِن دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٧﴾
هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ
رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ
وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٢٨﴾
مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ

چنانچہ جب پیدا کر لیا کافروں نے
اپنے دلوں میں تعصب۔
یعنی جاہلانہ تعصب کو تو نازل فرمائی اللہ نے
اپنی سکینت اپنے رسول پر اور مومنوں پر
اور پابند رکھا انہیں تقویٰ کی بات کا اور تھے یہی لوگ
زیادہ حقدار تقویٰ کے اور اس کے اہل بھی۔
اور ہے اللہ ہر چیز کو پوری طرح جاننے والا ﴿۲۶﴾
فی الواقع سچا دکھایا تھا اللہ نے اپنے رسول کو
خواب جو حق کے مطابق تھا کہ ضرور داخل ہو گے تم
مسجد حرام میں اللہ کے اذن سے پورے اطمینان کے ساتھ
منڈھواؤ گے اپنے سر اور ترشواؤ گے اپنے بال
اور تمہیں کوئی خوف نہ ہو گا۔ پس وہ جانتا تھا وہ بات جو
تم نہیں جانتے۔ اس لیے اس نے عطا فرمائی
اس خواب کے پورا ہونے سے پہلے یہ قریبی فتح ﴿۲۷﴾
وہی ہے وہ ذات جس نے بھیجا
اپنا رسول ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ
تاکہ غالب کر دے اسے تمام ادیان پر۔
اور کافی ہے اللہ گواہی کے لیے (اس حقیقت پر) ﴿۲۸﴾
محمد اللہ کے رسول ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗٓ	اور وہ لوگ جو ان کے ساتھ ہیں،
اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ	زور آور ہیں کافروں پر
رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ	(اور) مہربان ہیں آپس میں،
تَرٰىهُمْ رُكَّعًا	پاؤ گے تم انہیں مشغول رکوع میں،
سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ	سجدے میں تلاش کرتے ہیں (ان کاموں سے)
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ	اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی۔
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ	ان کی پہچان یہ ہے کہ ان کے چہروں پر
مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ	سجود کے اثرات نمایاں ہیں۔ یہ ہیں
مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۖ	ان کے اوصاف تورات میں،
وَ مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛ۫	اور ان کی مثال انجیل میں۔
كَزَرْعٍ اَخْرَجَ	(اس طرح ہے) کہ گویا ایک کھیتی ہے جس نے نکالی
شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ	اپنی کونپل پھر اس کو تقویت دی
فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى	پھر وہ گدرائی پھر وہ سیدھی کھڑی ہو گئی
عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ	اپنے تنے پر جو خوش کرتی ہے
الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ	کاشتکار کو تاکہ جلیں
بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ	انہیں دیکھ کر کافر۔ وعدہ کیا ہے
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ	اور کیے انہوں نے نیک عمل، اس گروہ میں سے
مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾	مغفرت کا اور اجرِ عظیم کا ﴿۲۹﴾

آیاتہا ۱۸ سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ (۴۹) (۱۰۶) رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ پیش قدمی کرو
بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	آگے اللہ اور اس کے رسول کے اور ڈرو اللہ سے۔
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ①	بے شک اللہ ہے سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ①
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ بلند کرو اپنی آوازیں
فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا	اوپر نبی کی آواز کے اور نہ اونچی کرو اپنی آواز
لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ	اس کے سامنے بات کرتے وقت جیسے اونچی آواز میں بولتے ہو تم
بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ	ایک دوسرے سے کہیں ایسا نہ ہو کہ غارت ہو جائیں
اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ②	تمہارے اعمال اور تمہیں خبر بھی نہ ہو ②
اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ	بلاشبہ وہ لوگ جو پست رکھتے ہیں اپنی آواز
عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	رسول اللہ کے حضور، یہی لوگ ہیں
امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ	جن کے دلوں کو جانچ لیا ہے اللہ نے تقویٰ کے لیے۔
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ③	ان کے لیے ہے مغفرت اور اجرِ عظیم ③
اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ	درحقیقت وہ لوگ جو پکارتے ہیں تمہیں حجروں کے باہر سے
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ④	ان میں سے اکثر بے عقل ہیں ④
وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ	اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تم نکل کر آجاتے

اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ	ان کے پاس تو ہوتا یہ کہیں بہتر ان کے لیے ۔
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾	اور اللہ ہے بہت درگزر فرمانے والا اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ﴿۵﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر لے کر آئے تمہارے پاس
فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ	کوئی فاسق کوئی خبر تو تحقیق کر لیا کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ
تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا	تم نقصان پہنچا بیٹھو کسی گروہ کو نادانستہ اور ہونا پڑے تمہیں
عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۶﴾	اپنے کیے پر نادم ﴿۶﴾
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ	اور خوب جان رکھو کہ بے شک تم میں موجود ہے اللہ کا رسول ۔
لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ	اگر مان لیا کرے وہ تمہاری بات بہت سے معاملات میں
لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ	تو تم مشکلات میں مبتلا ہو جاؤ لیکن اللہ نے محبت عطا کر دی ہے
اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ	تم کو ایمان کی اور پسندیدہ بنا دیا ہے اسے
فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ	تمہارے دلوں کے لیے اور نفرت دلا دی ہے تمہیں کفر سے اور فسق سے
وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ﴿۷﴾	اور نافرمانی سے ۔ ایسے ہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں ﴿۷﴾
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ	اللہ کے فضل سے اور اس کے احسان سے ۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۸﴾	اور اللہ ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ﴿۸﴾
وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا	اور اگر دو گروہ اہلِ ایمان میں سے آپس میں لڑ پڑیں
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ	تو صلح کرا دو ان دونوں کے درمیان ، پھر اگر زیادتی کرے
اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا	ان میں سے ایک دوسرے گروہ پر تو جنگ کرو
الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ	اس سے جس نے زیادتی کی ہے یہاں تک کہ وہ پلٹ آئے
اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ	اللہ کے حکم کی طرف ۔ پھر اگر وہ پلٹ آئے

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ	تو صلح کرا دو ان دونوں گروہوں کے درمیان عدل کے مطابق
وَ اَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ⑨	اور انصاف کرو۔ بلاشبہ اللہ پسند کرتا ہے انصاف کرنے والوں کو ⑨
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا	دراصل مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں لہٰذا صلح کرا دیا کرو
بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اپنے بھائیوں کے درمیان اور ڈرو اللہ سے
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ⑩	امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا ⑩
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ مذاق اڑائیں مرد
مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا	مردوں کا ہوسکتا ہے کہ ہوں وہ (جن کا مذاق اڑایا جارہا ہے)
خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ	بہتر مذاق اڑانے والوں سے اور نہ (مذاق اڑائیں) عورتیں
مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ	عورتوں کا، ہوسکتا ہے کہ ہوں وہ (جن کا مذاق اڑایا جارہا ہے)
خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْۤا	بہتر مذاق اڑانے والیوں سے۔ اور نہ عیب لگاؤ
اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا	ایک دوسرے پر اور نہ یاد کرو ایک دوسرے کو
بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ	برے القاب سے۔ بہت برا ہے نام پیدا کرنا فسق میں
بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ	ایمان کے بعد اور جو نہ باز آئیں گے (اس روش سے)
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑪	سو یہی لوگ ہیں ظالم ⑪
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو بچتے رہو
كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ؗ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ	بہت گمان کرنے سے، بلاشبہ بعض گمان
اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ	گناہ ہوتے ہیں اور نہ تجسس کرو اور نہ غیبت کرے
بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ	کوئی کسی کی۔ کیا پسند کرے گا تم میں سے کوئی شخص
اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا	کہ وہ کھائے گوشت اپنے مردہ بھائی کا؟

فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ — ظاہر ہے کہ گھن آئے گی تمہیں اس سے - پس ڈرو اللہ سے -
اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ⑫ — یقیناً اللہ ہے بڑا توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ⑫
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ — اے انسانو! حقیقت یہ ہے کہ پیدا کیا ہے ہم نے تم کو
مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى — ایک مرد اور ایک عورت سے
وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا — پھر بنا دیا ہے ہم نے تم کو قومیں
وَّقَبَاۗىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ۭ — اور قبیلے تاکہ تم ایک دوسرے سے پہچانے جاؤ -
اِنَّ اَكْرَمَكُمْ — بلاشبہ تم میں زیادہ عزت والا
عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۭ — اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے -
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ⑬ — بے شک اللہ ہے ہر بات جاننے والا اور پوری طرح باخبر ⑬
قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۭ — کہتے ہیں یہ بدوی لوگ کہ ایمان لے آئے ہم -
قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ — ان سے کہیے نہیں ایمان لائے تم بلکہ
قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا — یوں کہو کہ "مسلمان" ہو گئے ہیں ہم
وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ — اور ہرگز نہیں داخل ہوا ہے ابھی ایمان
فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاِنْ — تمہارے دلوں میں - اور اگر
تُطِيْعُوا اللّٰهَ — تم فرمانبرداری اختیار کرو گے اللہ
وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ — اور اس کے رسول کی تو نہ کمی کرے گا وہ
مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَـيْــــًٔا ۭ — تمہارے اعمال میں کچھ بھی -
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑭ — بے شک اللہ ہے بہت درگزر کرنے والا اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ⑭
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ — حقیقت میں مومن تو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ	وہ لوگ ہیں جو ایمان لے آئے اللہ پر
وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا	اور اس کے رسول پر پھر کوئی شک نہ کیا انہوں نے
وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ	اور جہاد کیا اپنے مالوں
وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اور جانوں سے اللہ کی راہ میں۔
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾	یہی لوگ ہیں سچے ﴿۱۵﴾
قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ	(اے نبیؐ) ان سے کہیے: کیا جتلاتے ہو تم
اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ	اللہ کو اپنی دین داری؟ حالانکہ وہ اللہ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	جانتا ہے ہر وہ بات جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ	اور وہ جو زمین میں ہے۔ اور اللہ تو
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾	ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے ﴿۱۶﴾
يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ	احسان جتلاتے ہیں یہ لوگ تم پر
اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ	کہ انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ کہیے
لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ	نہ احسان جتاؤ تم مجھ پر اپنے اسلام کا۔
بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ	بلکہ اللہ احسان رکھتا ہے تم پر
اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ	کہ اس نے ہدایت دی تمہیں ایمان کی،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾	اگر ہو تم (اپنے دعوے میں) سچے ﴿۱۷﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	یقیناً اللہ جانتا ہے
غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	ہر پوشیدہ چیز آسمانوں کی اور زمین کی۔
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾	اور اللہ دیکھ رہا ہے اسے جو تم کرتے ہو ﴿۱۸﴾

آیاتہا ۴۵ (۵۰) سُوْرَۃُ قٓ مَکِّیَّۃٌ (۳۴) رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ①	ق ۔ قسم ہے قرآن مجید کی ①
بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ	بلکہ تعجب ہے ان لوگوں کو اس بات پر کہ آگیا ان کے پاس
مُنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ	ایک متنبہ کرنے والا جو ان ہی میں سے ہے پھر کہنے لگے
الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ②	منکر یہ تو بڑی عجیب بات ہے ②
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا	کیا جب مر جائیں گے ہم اور ہو جائیں گے
تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ	مٹی (تو دوبارہ اٹھائے جائیں گے) ۔ یہ
رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ③	دوبارہ اٹھایا جانا بعید ہے (عقل سے) ③
قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ	حالانکہ ہمارے علم میں ہے جو کچھ کم کرتی ہے زمین ان (کے جسم) میں سے
وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ④	اور ہمارے پاس ہے ایک کتاب جس میں سب کچھ محفوظ ہے ④
بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ	بلکہ انہوں نے تو جھٹلا دیا حق کو جب وہ ان کے پاس آیا
فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ⑤	سو یہ اب (اسی وجہ سے) الجھن میں پڑے ہوئے ہیں ⑤
اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ	اچھا تو کیا نہیں دیکھا انہوں نے کبھی آسمان کو
فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا	اپنے اوپر! کس طرح ہم نے بنایا اس کو اور آراستہ کیا؟
وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ⑥	اور نہیں ہے اس میں کوئی رخنہ ⑥
وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا	اور زمین کو بچھایا ہم نے اور ڈال دیے

فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا
مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۞ ۷
تَبْصِرَةً وَذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ
مُّنِيبٍ ۞ ۸
وَ نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبٰرَكًا
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۞ ۹
وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ
لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۞ ۱۰
رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا
بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ
كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۞ ۱۱
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ
وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۞ ۱۲
وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۞ ۱۳
وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ
الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۞ ۱۴
اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ
بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ
مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۞ ۱۵

اس میں (پہاڑوں کے) لنگر اور اگائیں اس میں
ہر طرح کی خوش منظر نباتات ۞ ۷
آنکھیں کھولنے کے لیے اور یاددہانی کی خاطر ہر اس بندے کو
جو (حق کی طرف) رجوع کرنے والا ہے ۞ ۸
اور برسایا ہم نے آسمان سے برکت والا پانی
پھر اگائے اس سے باغات اور کھیتی کے اناج ۞ ۹
اور (پیدا کیے) کھجور کے درخت لمبے لمبے
لگتے ہیں جس میں خوشے تہ بہ تہ ۞ ۱۰
یہ انتظام ہے رزق کا بندوں کے لیے اور زندگی عطا کرتے ہیں ہم
اس پانی کے ذریعہ سے مردہ زمین کو۔
اسی طرح ہوگا (مرے ہوئے انسانوں کا زمین سے) نکلنا ۞ ۱۱
جھٹلایا تھا ان سے پہلے قومِ نوحؑ نے
اور اصحاب الرّس نے اور ثمود نے ۞ ۱۲
اور عاد نے اور فرعون نے اور لوطؑ کے بھائیوں نے ۞ ۱۳
اور ایکہ والوں نے اور قومِ تبّع نے، ہر ایک نے جھٹلایا
رسولوں کو، بالآخر چسپاں ہوگئی (ان پر) میری وعید ۞ ۱۴
کیا تھک گئے تھے ہم پہلی بار کی تخلیق سے؟ (کہ دوبارہ نہ پیدا کر سکتے)
حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں
دوبارہ پیدا کیے جانے کے بارے میں ۞ ۱۵

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور یہ حقیقت ہے کہ ہم ہی نے پیدا کیا ہے انسان کو
وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ	اور ہم جانتے ہیں کہ کیا کیا وسوسے پیدا ہوتے ہیں اس کے دل میں۔
وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾	اور ہم زیادہ قریب ہیں اس کے اس کی رگِ جان سے بھی ﴿۱۶﴾
اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ	اس وقت بھی جب لکھ رہے ہوتے ہیں دو کاتب
عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾	اس کے دائیں طرف اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے ﴿۱۷﴾
مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ	نہیں نکالتا وہ زبان سے کوئی بات مگر اس کے قریب ہی
رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾	ایک نگران تیار رہتا ہے (لکھنے کو) ﴿۱۸﴾
وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ	اور طاری ہوگئی موت کی بے ہوشی سب حقیقت کھولنے کے لیے۔
ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾	یہ ہے وہ چیز کہ تم اس سے بھاگتے تھے ﴿۱۹﴾
وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ	اور پھونکا گیا صور، یہ ہے
يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾	وہ دن جس سے خوف دلایا جاتا تھا (تجھے) ﴿۲۰﴾
وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا	اور آگیا ہر شخص اس حال میں کہ اس کے ساتھ ہے
سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾	ایک ہانک کر لانے والا اور ایک گواہی دینے والا ﴿۲۱﴾
لَقَدْ كُنْتَ فِىْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا	درحقیقت تھا تو پڑا ہوا غفلت میں اس سے
فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ	سو ہٹا دیا ہے ہم نے تیرے سامنے سے پڑا ہوا پردہ
فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾	سو تیری نگاہ آج کے دن خوب تیز ہے ﴿۲۲﴾
وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا	اور کہے گا اس کا ساتھی یہ ہے
مَا لَدَىَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾	وہ جو میری تحویل میں تھا حاضر ﴿۲۳﴾
اَلْقِيَا فِىْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾	(حکم دیا جائے گا) پھینک دو جہنم میں ہر ناشکرے سرکش کو ﴿۲۴﴾

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ	جو روکنے والا تھا خیر کے کاموں سے، حد سے تجاوز کرنے والا
مُّرِيْبِ ۙ﴿۲۵﴾	اور شک میں پڑا ہوا ﴿۲۵﴾
الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	جس نے بنا رکھے تھے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود
فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾	سو ڈال دو اسے سخت ترین عذاب میں ﴿۲۶﴾
قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا	عرض کرے گا اس کا ساتھی اے ہمارے مالک!
مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَ لٰكِنْ	نہیں بنایا تھا میں نے اس کو سرکش بلکہ
كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾	یہ خود ہی پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا تھا ﴿۲۷﴾
قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ	ارشاد ہوگا نہ جھگڑا کرو میرے حضور جبکہ
قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾	ہم پہلے ہی خبردار کر چکے ہیں تم کو انجامِ بد سے ﴿۲۸﴾
مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا اَنَا	نہیں بدلا کرتی بات ہمارے ہاں اور نہیں ہیں ہم
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾	ظلم کرنے والے اپنے بندوں پر ﴿۲۹﴾
يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ	جس دن پوچھیں گے ہم جہنم سے کیا تو بھر گئی؟
وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾	اور وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے؟ ﴿۳۰﴾
وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ	اور قریب لائی جائے گی جنت،
لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾	متقیوں کے لیے، کچھ دور نہ ہوگی ﴿۳۱﴾
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ	یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا،
لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾	ہر اس شخص کے لیے جو تھا رجوع کرنے والا اور یاد رکھنے والا ﴿۳۲﴾
مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ	جو ڈرتا رہا رحمٰن سے بن دیکھے
وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۙ﴿۳۳﴾	اور آیا ہے لیے ہوئے دلِ گرویدہ ﴿۳۳﴾

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ
داخل ہو جاؤ جنت میں سلامتی کے ساتھ۔

ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۳۴
یہ دن ہے ہمیشہ رہنے کا ۳۴

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا
ان کے لیے ہوگی وہاں ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے

وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۳۵
اور ہمارے پاس ہے اس سے بھی زیادہ ۳۵

وَكَمْ اَهْلَكْنَا
اور کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ
ان سے پہلے قومیں جو تھیں

اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا
بہت زیادہ ان سے طاقتور

فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ
اور چھان مارا انہوں نے دنیا کے ملکوں کو۔

هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ۳۶
پھر کیا (ملی انہیں) کوئی جائے پناہ ۳۶

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى
بلاشبہ اس میں ہے ایک سامانِ عبرت

لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ
ہر اس شخص کے لیے جو دلِ آگاہ رکھتا ہے

اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ۳۷
اور کان دھرتا ہے دل سے متوجہ ہو کر ۳۷

وَلَقَدْ خَلَقْنَا
بلاشبہ پیدا فرمایا ہم نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
آسمانوں اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَا
اور ان سب چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا
چھ دنوں میں۔ اور نہیں لاحق ہوئی ہمیں

مِنْ لُّغُوْبٍ ۳۸
کسی قسم کی تھکان ۳۸

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا
پس اے نبیؐ صبر کرو ان باتوں پر جو

يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ
یہ کہتے ہیں اور تسبیح کرو

بِحَمْدِ رَبِّكَ	اپنے رب کی حمد کے ساتھ
قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ	سورج طلوع ہونے سے پہلے
وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿٣٩﴾	اور اس کے غروب سے پہلے ﴿٣٩﴾
وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ	اور رات کو بھی پھر اس کی تسبیح کرو
وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿٤٠﴾	اور سجدوں کے بعد بھی ﴿٤٠﴾
وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ	اور سنو جس دن پکارے گا
الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٤١﴾	ایک منادی کرنے والا قریب ہی سے ﴿٤١﴾
يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ	جس دن سن رہے ہوں گے لوگ
الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ	صور پھونکے جانے کی آواز بالکل ٹھیک ٹھیک،
ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿٤٢﴾	یہ دن ہوگا مردوں کے زمین سے نکلنے کا ﴿٤٢﴾
اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ	یقیناً ہم ہی زندگی بخشتے ہیں اور موت دیتے ہیں
وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿٤٣﴾	اور ہماری ہی طرف سب کو پلٹنا ہے ﴿٤٣﴾
يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ	یہ وہ دن ہوگا جب پھٹ جائے گی زمین لوگوں کے لیے
سِرَاعًا	(اور وہ اس میں سے نکل کر تیز تیز بھاگے جا رہے ہوں گے۔
ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿٤٤﴾	یہ حشر (برپا کرنا) ہمارے لیے بہت آسان ہے ﴿٤٤﴾
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ	ہم خوب جانتے ہیں جو باتیں یہ بنا رہے ہیں
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ	اور نہیں ہو تم ان سے جبراً بات منوانے والے۔
فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ	سو تم نصیحت کرتے رہو قرآن سے ہر اس شخص کو جو
يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿٤٥﴾	ڈرتا ہو میری (عذاب کی) وعید سے ﴿٤٥﴾

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (۵۱) (۶۷) اٰيَاتُهَا ۶۰ رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝۱	قسم ہے ان ہواؤں کی جو بکھیرتی ہیں اڑا کر ۝۱
فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝۲	پھر (ان کی جو) اٹھانے والی ہیں (پانی سے) لدے ہوئے بادل ۝۲
فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ۝۳	پھر (ان کی جو) چلنے والی ہیں سبک رفتاری سے ۝۳
فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝۴	پھر (ان کی جو) تقسیم کرنے والی ہیں ایک بڑے کام (بارش) کو ۝۴
اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۝۵	حق یہ ہے کہ جس چیز سے تمہیں ڈرایا جا رہا ہے وہ سچی ہے ۝۵
وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝۶	اور بلاشبہ اعمال کا بدلہ ضرور مل کر رہنے والا ہے ۝۶
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝۷	اور قسم ہے آسمان کی جس میں راستے ہیں ۝۷
اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ	یقیناً تم پڑے ہوئے ہو ایسی باتوں میں
مُّخْتَلِفٍ ۝۸	جو ایک دوسرے سے مختلف ہیں ۝۸
يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۝۹	رو گردانی کرتا ہے اس سے وہ شخص جو حق سے پھرا ہوا ہو ۝۹
قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۝۱۰	مارے گئے قیاس و گمان سے حکم لگانے والے ۝۱۰
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۝۱۱	وہ جو جہالت میں غرق اور غفلت میں مدہوش ہیں ۝۱۱
يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۲	پوچھتے ہیں آخر کب آئے گا روزِ جزا؟ ۝۱۲
يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝۱۳	یہ وہ دن ہوگا جب یہ آگ پر تپائے جائیں گے ۝۱۳
ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ	(اور کہا جائے گا) چکھو مزا اپنے فتنے کا،

هٰذَا الَّذِیۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۱۴﴾
یہ ہے وہ جس کے لیے تم جلدی مچارہے تھے ﴿۱۴﴾

اِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ
البتہ متقی لوگ (اس روز)

فِیۡ جَنّٰتٍ وَّعُیُوۡنٍ ﴿۱۵﴾
ہوں گے باغوں میں اور چشموں میں ﴿۱۵﴾

اٰخِذِیۡنَ مَاۤ اٰتٰىهُمۡ
لے رہے ہوں گے جو عطا فرمایا ہوگا انہیں

رَبُّهُمۡ ؕ اِنَّهُمۡ
ان کے رب نے۔ بلاشبہ یہ لوگ

كَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِكَ مُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۶﴾
تھے اس سے پہلے بہت اچھا اور معیاری کام کرنے والے ﴿۱۶﴾

كَانُوۡا قَلِیۡلًا
تھے یہ لوگ ایسے کہ کم ہی

مِّنَ الَّیۡلِ مَا یَهۡجَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾
راتوں کو سویا کرتے تھے ﴿۱۷﴾

وَبِالۡاَسۡحَارِ هُمۡ
اور رات کے پچھلے پہروں میں یہ

یَسۡتَغۡفِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾
استغفار کیا کرتے تھے ﴿۱۸﴾

وَفِیۡۤ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ
اور تھا ان کے مالوں میں حق

لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ ﴿۱۹﴾
مانگنے والوں اور حاجت مندوں کا ﴿۱۹﴾

وَفِی الۡاَرۡضِ اٰیٰتٌ
اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّلۡمُوۡقِنِیۡنَ ﴿۲۰﴾
یقین لانے والوں کے لیے ﴿۲۰﴾

وَفِیۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۱﴾
اور تمہارے اپنے وجود میں بھی۔ کیا پھر تم کو سوجھتا نہیں؟ ﴿۲۱﴾

وَفِی السَّمَآءِ رِزۡقُكُمۡ
اور آسمان میں ہے تمہارا رزق

وَمَا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۲۲﴾
اور وہ چیز بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے ﴿۲۲﴾

فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ
سو قسم ہے آسمان و زمین کے مالک کی

اِنَّهٗ لَحَقٌّ
بلاشبہ یہ بات ایک حقیقت ہے

مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝۲۳	ایسی ہی جیسا کہ تمہارا باتیں کرنا ۝۲۳
هَلْ اَتٰىكَ	(اے نبیؐ) کیا پہنچی ہے تمہیں
حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ	حکایت ابراہیمؑ کے مہمانوں کی
الْمُكْرَمِيْنَ ۝۲۴	جو بہت معزز تھے؟ ۝۲۴
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا	جب وہ آئے ابراہیمؑ کے پاس اور انہوں نے کہا:
سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ	سلام ہو تو انہوں نے جواب دیا: تم پر بھی سلام ہو۔
قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝۲۵	"یہ لوگ اجنبی معلوم ہوتے ہیں۔" ۝۲۵
فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ	پھر وہ چپکے سے چلے گئے اپنے گھر والوں کے پاس
فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝۲۶	اور لائے ایک (بھنا ہوا) بچھڑا موٹا تازہ ۝۲۶
فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ	اور اسے پیش کیا ان کے آگے
قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝۲۷	کہا: آپ کھاتے کیوں نہیں؟ ۝۲۷
فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ	(جب انہوں نے نہ کھایا) تو محسوس کیا ابراہیمؑ نے اپنے دل میں ان سے ڈر۔
قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ	انہوں نے کہا: ڈریے نہیں۔
وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝۲۸	اور خوشخبری دی انہیں ایک ذی علم لڑکے کی ۝۲۸
فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ	یہ سن کر آگے بڑھی ان کی بیوی
فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا	چیختی بڑبڑاتی ہوئی اور پیٹ لیا اس نے اپنا ماتھا
وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۝۲۹	اور کہا: بوڑھی اور بانجھ (بچہ جنے گی)! ۝۲۹
قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ	مہمانوں نے کہا: ایسا ہی ہوگا فرمایا ہے تیرے رب نے۔
اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝۳۰	بلاشبہ وہی ہے بڑی حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ۝۳۰

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ	ابراہیمؑ نے پوچھا: اچھا تو کیا مہم در پیش ہے تمہیں
اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾	اے اللہ کے فرشتو؟ ﴿٣١﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ	انہوں نے کہا، ہمیں بھیجا گیا ہے
اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾	ایک مجرم قوم کی طرف ﴿٣٢﴾
لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾	تاکہ برسائیں ہم ان پر پتھر، (پکی ہوئی) مٹی کے ﴿٣٣﴾
مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ	جو نشان زدہ ہوں تیرے رب کی طرف سے،
لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾	حد سے گزر جانے والوں کے لیے ﴿٣٤﴾
فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾	سو نکال لیا ہم نے ان کو جو تھے اس میں اہلِ ایمان ﴿٣٥﴾
فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا	لیکن نہ پایا ہم نے وہاں
غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾	سوائے ایک گھر کے کوئی مسلمان گھرانہ ﴿٣٦﴾
وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ	اور باقی رہنے دی وہاں ایک نشانی ان لوگوں کے لیے جو
يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾	ڈرتے ہیں دردناک عذاب سے ﴿٣٧﴾
وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ	اور (تمہارے لیے عبرت ہے) موسیٰؑ کے قصے میں جب
اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾	بھیجا تھا ہم نے اسے فرعون کی طرف ایک واضح سند کے ساتھ ﴿٣٨﴾
فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ	تو وہ اکڑ گیا اپنے بل بوتے پر اور کہنے لگا
سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾	(کہ یہ) یا تو جادوگر ہے یا کوئی دیوانہ ﴿٣٩﴾
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ	سو پکڑا ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو
فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ	اور پھینک دیا ہم نے ان سب کو سمندر میں
وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾	اس طرح کہ وہ ملامت زدہ ہو کر رہ گیا ﴿٤٠﴾

وَفِي عَادٍ إِذْ — اور تمہارے لیے عبرت ہے قوم عاد کے واقعہ میں جب

أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ﴿٤١﴾ — بھیجی ہم نے ان پر تباہ و برباد کر دینے والی ہوا ﴿٤١﴾

مَا تَذَرُ مِن شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ — نہیں چھوڑتی تھی وہ کوئی چیز جس پر سے وہ گزر جاتی تھی

إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ﴿٤٢﴾ — مگر کر ڈالتی تھی وہ اسے ریزہ ریزہ ﴿٤٢﴾

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ — اور تمہارے لیے عبرت ہے قوم ثمود کے واقعہ میں جب کہا گیا تھا

لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٤٣﴾ — ان سے کہ مزے لوٹ لو ایک خاص وقت تک ﴿٤٣﴾

فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ — مگر وہ سرکش ہو گئے اور نہ مانا اپنے رب کا حکم

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ — تو آلیا ان کو ایک اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب نے

وَهُمْ يَنظُرُونَ ﴿٤٤﴾ — ان کے دیکھتے دیکھتے ﴿٤٤﴾

فَمَا اسْتَطَاعُوا مِن قِيَامٍ — پس نہ تو سکت تھی ان میں اٹھنے کی

وَمَا كَانُوا مُنتَصِرِينَ ﴿٤٥﴾ — اور نہ تھے وہ اپنا بچاؤ کرنے کے قابل ﴿٤٥﴾

وَقَوْمَ نُوحٍ — اور تمہارے لیے عبرت ہے قوم نوحؑ کے واقعہ میں

مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٤٦﴾ ع — جو ان سے پہلے گزر چکی ہے یقیناً تھے ہی یہ لوگ نافرمان و بدکار ﴿٤٦﴾

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ — اور آسمان کو بنایا ہے ہم نے اپنی قدرت سے

وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿٤٧﴾ — اور بلاشبہ ہم اس سے بھی زیادہ وسعت رکھتے ہیں ﴿٤٧﴾

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ﴿٤٨﴾ — اور زمین کو بچھایا ہے ہم نے اور کیا ہی اچھے ہموار کرنے والے ہیں ہم ﴿٤٨﴾

وَمِن كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ — اور ہر چیز کے بنائے ہیں ہم نے جوڑے

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٤٩﴾ — تاکہ تم سبق لو ﴿٤٩﴾

فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُم — پس دوڑو اللہ کی طرف یقیناً میں ہوں تمہارے لیے

مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾	اس کی طرف سے واضح طور پر متنبہ کرنے والا ﴿٥٠﴾
وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اِنِّيْ	اور نہ بناؤ اللہ کے ساتھ معبود کسی دوسرے کو یقیناً میں ہوں
لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥١﴾	تمہارے لیے اس کی طرف سے واضح طور پر خبردار کرنے والا ﴿٥١﴾
كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	اسی طرح نہیں آیا ان لوگوں کے پاس بھی جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں
مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٥٢﴾	کوئی رسول مگر کہا انہوں نے کہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے ﴿٥٢﴾
اَتَوَاصَوْا بِهٖ	کیا ان لوگوں نے آپس میں کوئی سمجھوتہ کر لیا تھا اس بات پر؟
بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٥٣﴾	نہیں بلکہ یہ سب سرکش لوگ ہیں ﴿٥٣﴾
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿٥٤﴾	سو موڑ لو تم اپنا رخ ان سے کہ نہیں ہے تم پر کچھ ملامت ﴿٥٤﴾
وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾	اور نصیحت کرتے رہو اس لیے کہ نصیحت فائدہ پہنچاتی ہے اہل ایمان کو ﴿٥٥﴾
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ	اور نہیں پیدا کیا ہے میں نے جن و انس کو
اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾	مگر محض اس غرض سے کہ میری عبادت کریں ﴿٥٦﴾
مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ	نہیں چاہتا ہوں میں ان سے کوئی رزق
وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿٥٧﴾	اور نہیں چاہتا ہوں میں کہ وہ مجھے کھلائیں ﴿٥٧﴾
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿٥٨﴾	یقیناً اللہ تو خود ہی رزاق ہے اور زبردست قوت کا مالک ہے ﴿٥٨﴾
فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور بلاشبہ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا ہے
ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ	ویسا ہی عذاب تیار ہے جیسا عذاب ان کے ساتھیوں کو مل چکا ہے
فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٥٩﴾	سو نہیں مجھ سے جلدی نہ مچانی چاہیے ﴿٥٩﴾
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اس لیے کہ تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جو کفر کرتے ہیں
مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٦٠﴾	اس دن کے عذاب سے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿٦٠﴾

آیاتها ۴۹ (۵۲) سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ (۷۶) رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالطُّوْرِ ۙ﴿۱﴾ — قسم ہے طور کی ﴿۱﴾

وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ﴿۲﴾ — اور قسم ہے کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے ﴿۲﴾

فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ﴿۳﴾ — کھلے اوراق میں ﴿۳﴾

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۙ﴿۴﴾ — اور قسم ہے آباد گھر کی ﴿۴﴾

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ﴿۵﴾ — اور قسم ہے اونچی چھت کی ﴿۵﴾

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ﴿۶﴾ — اور قسم ہے موجزن سمندر کی ﴿۶﴾

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾ — بے شک تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے ﴿۷﴾

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾ — نہیں ہے اسے کوئی دفع کرنے والا ﴿۸﴾

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ — (یہ واقع ہوگا) اس دن جب ڈگمگائے گا آسمان

مَوْرًا ۙ﴿۹﴾ — بڑی شدت سے ﴿۹﴾

وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۭ﴿۱۰﴾ — اور چل پڑیں گے پہاڑ ایک خاص انداز سے ﴿۱۰﴾

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾ — سو تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۱۱﴾

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۘ﴿۱۲﴾ — وہ جو آج اپنی حجت بازیوں کے کھیل میں مشغول ہیں ﴿۱۲﴾

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ — جس دن دھکیلا جائے گا انہیں

اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۭ﴿۱۳﴾ — جہنم کی آگ کی طرف، دھکے مار مار کر ﴿۱۳﴾

وقف لازم

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ	(کہا جائے گا) یہ ہے وہ آگ
كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ⑭	جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ⑭
اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ⑮	کیا جادو ہے یہ؟ یا تمہیں کچھ سوجھ نہیں رہا؟ ⑮
اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ	جاؤ جھلسو اس میں پھر خواہ صبر کرو یا نہ کرو،
سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ	یکساں ہے تمہارے لیے۔ بس بدلہ دیا جا رہا ہے تمہیں
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑯	ویسا ہی جیسے عمل تم کرتے رہے ⑯
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ⑰	یقیناً متقی باغوں میں اور نعمتوں میں ہوں گے ⑰
فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ	لطف لے رہے ہوں گے ان چیزوں کا جو عطا فرمائی ہیں انہیں
رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ⑱	ان کے رب نے۔ اور بچالے گا انہیں ان کا رب عذابِ جہنم سے ⑱
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا	(ان سے کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑲	صلے میں ان اعمال کے جو تم کرتے رہے ⑲
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰي سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ	وہ تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے مسندوں پر قطار اندر قطار
وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ⑳	اور بیاہ دیں گے ہم انہیں خوبصورت آنکھوں والی حوروں سے ⑳
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور چلی ان کے نقشِ قدم پر
ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا	ان کی اولاد کسی درجۂ ایمان میں، ملادیں گے ہم
بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ	ان کے ساتھ ان کی اس اولاد کو اور نہ گھٹائیں گے ہم
مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِیٴٍۢ	ان کے عمل میں سے کچھ بھی۔ ہر انسان
بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ㉑	اپنے کمائے ہوئے اعمال کے بدلہ میں رہن ہے ㉑
وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ	اور دیے چلے جائیں گے ہم انہیں لذیذ پھل اور گوشت

مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢٢﴾
ہر قسم کے جو وہ چاہیں گے ﴿٢٢﴾

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا
جھپٹ جھپٹ کر لے رہے ہوں گے وہ وہاں ایسے جامِ شراب

لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾
جس کے اثر سے نہ بیہودہ باتیں کریں گے اور نہ گناہ کے کام ﴿٢٣﴾

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ
اور دوڑتے پھریں گے ان کی خدمت کے لیے ایسے لڑکے جو

لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٢٤﴾
ان ہی کے لیے مخصوص ہوں گے گویا کہ وہ چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہیں ﴿٢٤﴾

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
اور مخاطب ہوں گے اہلِ جنت ایک دوسرے سے

يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾
حال احوال پوچھنے کے لیے ﴿٢٥﴾

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ
کہیں گے ہم ایسے لوگ تھے جو اس سے پہلے

فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾
رہتے تھے اپنے گھر والوں میں اللہ سے ڈرتے ہوئے ﴿٢٦﴾

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا
آخر کار احسان کیا اللہ نے ہم پر

وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾
اور بچا لیا ہمیں جھلسا دینے والی ہوا کے عذاب سے ﴿٢٧﴾

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ
یقیناً ہم پہلے (پچھلی زندگی میں) اس سے دعائیں مانگا کرتے تھے۔

اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾
واقعی وہ بڑا ہی محسن اور نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿٢٨﴾

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ
پس اے نبی تم نصیحت کیے جاؤ کہ نہیں ہو تم

بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾ؕ
اپنے رب کے فضل سے کاہن اور نہ مجنون ﴿٢٩﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ
کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ شخص شاعر ہے اور انتظار کر رہے ہیں ہم

بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾
اس کے حق میں گردشِ ایام کا؟ ﴿٣٠﴾

قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ
ان سے کہو انتظار کرو اور میں بھی ہوں تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾ؕ
انتظار کرنے والوں میں سے ﴿٣١﴾

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ	کیا حکم دیتی ہیں ان کو ان کی عقلیں ایسی ہی باتوں کا
اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾	یا پھر وہ سب سرکش لوگ ہیں ؟ ﴿۳۲﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ	کیا یہ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اس قرآن کو اس نے خود ہی ؟
بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾	نہیں اصل بات یہ ہے کہ یہ ایمان نہیں رکھتے ﴿۳۳﴾
فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖۤ	اچھا تو انہیں چاہیے کہ یہ بنا لائیں کوئی کلام اسی شان کا
اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾	اگر ہیں یہ سچے ﴿۳۴﴾
اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ	کیا یہ پیدا ہو گئے ہیں بغیر کسی خالق کے
اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾	یا یہ خود ہی اپنے خالق ہیں ؟ ﴿۳۵﴾
اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ	یا پیدا کیا ہے انہوں نے خود ہی آسمانوں کو اور زمین کو ۔
بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾	اصل بات یہ ہے کہ یہ یقین نہیں رکھتے ﴿۳۶﴾
اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ	کیا ان کے قبضے میں ہیں تیرے رب کے خزانے
اَمْ هُمُ الْمُصَۜيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾	یا انہی کا حکم چلتا ہے (ان پر) ؟ ﴿۳۷﴾
اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ	کیا ان کے پاس ہے کوئی سیڑھی کہ سُن گُن لیتے ہیں یہ
فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ	اس پر چڑھ کر (عالم بالا کی) ؟ اچھا تو لائے
مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾	وہ شخص جس نے کچھ سنا ہے ان میں سے کوئی کھلی دلیل ﴿۳۸﴾
اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾	کیا اللہ کے لیے تو ہیں بیٹیاں اور تمہارے لیے ہیں بیٹے ؟ ﴿۳۹﴾
اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ	کیا مانگتے ہو تم ان سے کوئی اجر جس کی وجہ سے وہ
مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾	اس زبردستی پڑی چٹی کے بوجھ تلے دب گئے ہیں ؟ ﴿۴۰﴾
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ	کیا ان کے پاس ہے غیب کے حقائق کا علم

فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾
اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾
اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾
وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ
سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾
فَذَرْهُمْ حَتّٰى
يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾
وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾
وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ
فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾
وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ
وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾

جسے وہ لکھ رہے ہیں؟ ﴿۴۱﴾
کیا یہ چاہتے ہیں کوئی چال چلنا؟ تو وہ لوگ جنہوں نے
کفر کیا ہے ان کی چال انہی پر پڑے گی ﴿۴۲﴾
کیا ان کا ہے کوئی معبود اللہ کے سوا؟
پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۴۳﴾
اور اگر دیکھ لیں یہ لوگ کوئی ٹکڑا آسمان کا
گرتا ہوا تو کہیں گے بادل ہیں جو امڈے چلے آرہے ہیں ﴿۴۴﴾
سو اے نبیؐ چھوڑ دیجیے انہیں (ان کے حال پر) یہاں تک کہ
پہنچ جائیں اپنے اس دن کو جس میں یہ مار گرائے جائیں گے ﴿۴۵﴾
جس دن نہ کام آئے گی ان کے ان کی کوئی چال ذرا بھی
اور نہ ان کو کوئی مدد ہی پہنچے گی ﴿۴۶﴾
اور یقیناً ان لوگوں کے لیے جو ظلم کر رہے ہیں
ایک عذاب ہے پہلے بھی اس عذاب سے۔
لیکن ان میں سے بہت سے جانتے نہیں ﴿۴۷﴾
پس اے نبیؐ صبر کرو اپنے رب کا فیصلہ آنے تک
اس لیے کہ بلاشبہ تم ہماری نگاہ میں ہو اور تسبیح کرو
اپنے رب کی حمد کے ساتھ جب تم اٹھو ﴿۴۸﴾
اور رات کو بھی پھر اس کی تسبیح کرو
اور اس وقت بھی جب پلٹتے ہیں ستارے ﴿۴۹﴾

اٰیاتُھا ۶۲ (۵۳) سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (۲۳) رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝۱
قسم ہے تارے کی جب وہ غروب ہونے لگے ۝۱

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝۲
نہ بھٹکا ہے تمہارا رفیق اور نہ بہکا ۝۲

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝۳
اور نہیں بولتا ہے وہ اپنی خواہش نفس سے ۝۳

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝۴
نہیں ہے یہ کلام مگر ایک وحی، جو نازل کی جارہی ہے ۝۴

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝۵
تعلیم دی ہے اسے زبردست قوت والے نے ۝۵

ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى ۝۶
جو بڑا صاحب حکمت ہے۔ پھر سامنے آکھڑا ہوا ۝۶

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝۷
جبکہ وہ بالائی اُفق پر تھا ۝۷

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝۸
پھر قریب آیا اور آہستہ آہستہ آگے بڑھا ۝۸

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ
یہاں تک کہ ہو گیا برابر دو کمانوں کے

اَوْ اَدْنٰى ۝۹
یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا ۝۹

فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ
تب وحی پہنچائی اس نے اللہ کے بندے کو

مَآ اَوْحٰى ۝۱۰
جو وحی پہنچانی تھی ۝۱۰

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝۱۱
نہ جھوٹ جانا رسولؐ کے دل نے اسے جو دیکھا اس نے ۝۱۱

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ
کیا تم اس سے جھگڑتے ہو

عَلٰى مَا يَرٰى ۝۱۲
اس چیز پر جو وہ آنکھوں سے دیکھتا ہے ۝۱۲

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾	اور بلاشبہ وہ اسے دیکھ چکا ہے اترتے ہوئے ایک بار اور بھی ﴿۱۳﴾
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾	"سدرۃ المنتہیٰ" کے قریب ﴿۱۴﴾
عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾	اس کے آس پاس ہے "جنت الماویٰ" ﴿۱۵﴾
اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿۱۶﴾	جب چھا رہا تھا سدرہ پر جو کچھ چھا رہا تھا ﴿۱۶﴾
مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾	نہ چندھیائی نگاہ اور نہ حد سے بڑھی ﴿۱۷﴾
لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾	بلاشبہ اس نے دیکھیں اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں ﴿۱۸﴾
اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿۱۹﴾	بھلا دیکھا ہے تم نے لات کو اور عزیٰ کو؟ ﴿۱۹﴾
وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾	اور تیسری ایک اور (دیوی) مناۃ کو ﴿۲۰﴾
اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾	کیا تمہارے لیے تو ہیں بیٹے اور اللہ کے لیے ہیں بیٹیاں؟ ﴿۲۱﴾
تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾	یہ تو پھر ہے بڑی دھاندلی کی تقسیم! ﴿۲۲﴾
اِنْ هِيَ اِلَّا اَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوْهَا اَنْتُمْ	نہیں ہیں یہ مگر چند نام جو رکھ لیے ہیں تم نے
وَاٰبَاؤُكُمْ مَّا اَنْزَلَ	اور تمہارے آباؤ اجداد نے، نہیں نازل فرمائی ہے
اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ	اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند،
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	نہیں پیروی کر رہے ہیں یہ لوگ مگر وہم و گمان کی
وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ	اور خواہشاتِ نفس کی۔ حالانکہ آچکی ہے ان کے پاس
مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾	ان کے رب کی طرف سے ہدایت ﴿۲۳﴾
اَمْ لِلْاِنْسَانِ	کیا یہ انسان کا حق ہے کہ اسے مل جائے
مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾	ہر وہ چیز جس کی وہ تمنا کرے؟ (ظاہر ہے کہ نہیں) ﴿۲۴﴾
فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾	تو پھر اللہ ہی مالک ہے آخرت کا بھی اور دنیا کا بھی ﴿۲۵﴾

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ
اور کتنے ہی فرشتے ہیں آسمانوں میں،

لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا
نہیں کام آ سکتی جن کی شفاعت ذرا بھی

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ
مگر اس کے بعد کہ اجازت دے اللہ (شفاعت کی)

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾
جسے چاہے اور (جن کے لیے) پسند کرے ﴿۲۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
بلاشبہ جو لوگ نہیں ایمان رکھتے آخرت پر

لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾
وہ نام رکھتے ہیں فرشتوں کے عورتوں کے سے ﴿۲۷﴾

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ۭ
حالانکہ نہیں ہے انہیں اس کے بارے میں کچھ بھی علم

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ
نہیں پیروی کرتے وہ مگر گمان کی۔ اور بلاشبہ گمان

لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿۲۸﴾
کام نہیں دے سکتا حق کی جگہ ذرا بھی ﴿۲۸﴾

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۥ
سو اے نبیؐ منہ پھیر لو اس شخص سے جو منہ موڑتا ہے

عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾
ہمارے ذکر سے اور جو نہیں طالب مگر دنیاوی زندگی کا ﴿۲۹﴾

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۭ
یہی ہے انتہا ان لوگوں کے علم کی۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ
بے شک تیرا رب ہی ہے جو خوب جانتا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ
اسے جو بھٹک گیا اس کے راستے سے

الربع

وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾
اور وہی خوب جانتا ہے اسے بھی جو سیدھے راستے پر ہے ﴿۳۰﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
اور اللہ ہی مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ
اور جو زمین میں ہے تاکہ بدلہ دے ان لوگوں کو جنہوں نے

اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ
برے کام کیے ان کے اعمال کا اور دے

الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾
ان لوگوں کو جنہوں نے اچھے کام کیے، اچھا بدلہ ﴿۳۱﴾

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ
یہ وہ لوگ ہیں جو بچتے ہیں بڑے بڑے گناہوں سے

وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۚ
اور بے حیائی کے کاموں سے اِلّا یہ کہ کچھ قصور ان سے سرزد ہو جائے

إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ
بلاشبہ تیرا رب ہے وسیع مغفرت والا۔

هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ
وہ خوب جانتا ہے تمہیں اس وقت سے جب

أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ
پیدا کیا اس نے تم کو زمین سے اور جب تم جنین کی شکل میں تھے

فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ ۖ
اپنی ماؤں کے پیٹوں میں سو اپنی پاکیزگی کے دعوے نہ کرو

هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ﴿٣٢﴾
وہی بہتر جانتا ہے کہ متقی کون ہے؟ (۳۲)

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ ﴿٣٣﴾
پھر کیا دیکھا ہے تم نے اے نبیؐ اس شخص کو جو پھر گیا راہِ حق سے؟ (۳۳)

وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ ﴿٣٤﴾
اور دیا اس نے تھوڑا سا اور پھر ہاتھ روک لیا؟ (۳۴)

أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ﴿٣٥﴾
کیا اس کے پاس علمِ غیب ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے؟ (۳۵)

أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ ﴿٣٦﴾
کیا نہیں خبر دی گئی اسے ان باتوں کی جو درج ہیں صحیفوں میں موسیٰؑ کے (۳۶)

وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ ﴿٣٧﴾
اور (صحیفوں میں) ابراہیمؑ کے جس نے وفا کا حق ادا کر دیا؟ (۳۷)

أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ﴿٣٨﴾
یہ کہ نہیں اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا (۳۸)

وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ﴿٣٩﴾
اور یہ کہ نہیں ملتا انسان کو مگر وہی کچھ جس کی وہ کوشش کرتا ہے (۳۹)

وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ﴿٤٠﴾
اور یہ کہ اس کی کمائی عنقریب اسے دکھائی جائے گی (۴۰)

ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ﴿٤١﴾
پھر جزا دی جائے گی اسے پوری پوری جزا (۴۱)

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنْتَهَىٰ ﴿٤٢﴾
اور یہ کہ تیرے رب ہی کے پاس پہنچنا ہے آخر کار (سب کو) (۴۲)

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ﴿٤٣﴾
اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے (۴۳)

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ﴿٤٤﴾
اور یہ کہ وہی موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے (۴۴)

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۴۵	اور یہ کہ وہی پیدا فرماتا ہے جوڑے نر اور مادہ ۴۵
مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ۴۶	ایک بوند سے جب وہ ٹپکائی جاتی ہے ۴۶
وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ۴۷	اور یہ کہ اسی کے ذمہ ہے زندگی بخشنا دوسری بار ۴۷
وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ۴۸	اور یہ کہ وہی غنی کرتا ہے اور نپا تلا دیتا ہے ۴۸
وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ۴۹	اور یہ کہ وہی رب ہے شعریٰ (ستارہ) کا ۴۹
وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَا ۨالْاُوْلٰى ۵۰	اور یہ کہ اسی نے ہلاک کیا عادِ اولیٰ کو ۵۰
وَثَمُوْدَاۡ فَمَآ اَبْقٰى ۵۱	اور ثمود کو پھر کچھ باقی نہ چھوڑا ۵۱
وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ	اور (ہلاک کیا) قومِ نوحؑ کو اس سے پہلے
اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ۵۲	یقیناً وہ تھے ہی سخت ظالم اور سرکش ۵۲
وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ۵۳	اور اوندھی گرنے والی بستیوں کو اٹھا پھینکا ۵۳
فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ۵۴	پھر چھا گیا ان پر جو کچھ کہ چھایا ۵۴
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ۵۵	پس (اے انسان!) اپنے رب کی کن کن نعمتوں میں تو شک کرے گا ۵۵
هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ۵۶	یہ محمدؐ بھی متنبہ کرنے والے ہیں پہلے متنبہ کرنے والوں کی طرح ۵۶
اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۵۷	قریب آ لگی ہے آنے والی گھڑی (قیامت کی) ۵۷
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۵۸	نہیں ہے اسے اللہ کے سوا کوئی ٹالنے والا ۵۸
اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۵۹	کیا یہی باتیں ہیں جن پر تم تعجب کرتے ہو؟ ۵۹
وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۶۰	اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو؟ ۶۰
وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۶۱	اور تم گا بجا کر ٹالتے ہو؟ ۶۱
فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۶۲ (سجدہ)	پس جھک جاؤ اللہ کے آگے اور اسی کی بندگی بجا لاؤ ۶۲

آیاتها ۵۵ (۵۴) سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (۳۷) رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۱	قریب آگئی گھڑی قیامت کی اور پھٹ گیا چاند ۱
وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا	اور ان کا حال یہ ہے کہ اگر دیکھتے ہیں کوئی نشانی تو منہ موڑ جاتے ہیں
وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۲	اور کہتے ہیں کہ یہ تو جادو ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے ۲
وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا	چنانچہ جھٹلایا انہوں نے (اس کو بھی) اور پیچھے لگ گئے
اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ	اپنی خواہشات کے۔ حالانکہ ہر معاملہ کو
مُّسْتَقِرٌّ ۳	ایک انجام تک پہنچ کر رہنا ہے ۳
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ	اور یقیناً آچکی ہیں ان کے پاس (پچھلی قوموں کی) ایسی خبریں
مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۴	جن میں ہے کافی سامانِ عبرت ۴
حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ	ایسی حکمت جو نصیحت کے مقصد کو پورا کرتی ہے،
فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۵	مگر کچھ فائدہ نہ دیا ان تنبیہات نے ۵
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ (وقف لازم)	پس رُخ پھیر لو ان سے۔ جس دن پکارے گا ایک پکارنے والا
اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۶	ایک سخت ناگوار چیز کی طرف ۶
خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ	(اس وقت) سہمی ہوئی ہوں گی آنکھیں ان کی، نکلیں گے وہ
مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ	اپنی قبروں سے اس طرح جیسے کہ وہ ہوں
جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۷	منتشر ٹڈیاں ۷

مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ۖ
دوڑے جا رہے ہوں گے وہ سب پکارنے والے کی طرف۔

يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۸
کہیں گے کافر یہ دن تو بڑا کٹھن ہے ۸

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ
جھٹلا چکی ہے ان سے پہلے قومِ نوحؑ

فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا
سو جھٹلایا انہوں نے ہمارے بندے کو اور کہا:

مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ۹
یہ تو دیوانہ ہے۔ اور اسے جھڑک دیا گیا ۹

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ
آخرکار اس نے پکارا اپنے رب کو کہ میں

مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۱۰
مغلوب ہو چکا ہوں سو اب تو انتقام لے (ان سے) ۱۰

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ
سو کھول دیے ہم نے آسمان کے دہانے

بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۱۱
موسلا دھار بارش کے لیے ۱۱

وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ
اور جاری کر دیے زمین سے چشمے سو آملا پانی (ہر طرف سے)

عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۱۲
پورا کرنے کے لیے اس کام کو جو مقدر ہو چکا تھا ۱۲

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ
اور سوار کرا دیا ہم نے نوحؑ کو اس (کشتی) پر جو

اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۱۳
تختوں اور کیلوں والی تھی ۱۳

تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً
جو چل رہی تھی ہماری نگرانی میں۔ یہ بدلہ تھا

لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ۱۴
اس شخص کی خاطر جس کی ناقدری کی گئی تھی ۱۴

وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً
اور بے شک رہنے دیا ہے ہم نے اس کشتی کو بطورِ نشانی

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۱۵
تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ۱۵

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۱۶
سو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات؟ ۱۶

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾
كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ
عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا
فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾
تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ
اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾
فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا
نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا
لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾
ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا
بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾
سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ
الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾
اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ

سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿۱۷﴾
جھٹلایا تھا عاد نے سو (دیکھ لو) کیسا تھا
میرا عذاب اور (کیسی تھیں) میری تنبیہات؟ ﴿۱۸﴾
بلاشبہ ہم نے بھیج دی ان پر سخت طوفانی ہوا
ایک ایسے منحوس دن میں جس کی نحوست نہ ختم ہونے والی تھی ﴿۱۹﴾
جو اٹھا اٹھا کر پھینک رہی تھی لوگوں کو اس طرح گویا کہ وہ
کھجور کے تنے ہیں جڑ سے اکھڑے ہوئے ﴿۲۰﴾
سو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور (کیسی تھیں) میری تنبیہات؟ ﴿۲۱﴾
اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے
سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿۲۲﴾
جھٹلایا تھا ثمود نے تنبیہات کو ﴿۲۳﴾
سو کہا تھا انہوں نے کیا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ایک ہے
اس کی پیروی کریں ہم؟ تو یقیناً اس کے معنی یہ ہوں گے کہ ہم
بہک گئے ہیں اور ہماری مت ماری گئی ہے ﴿۲۴﴾
کیا نازل کی گئی ہے صرف اسی پر وحی، ہم میں سے،
نہیں بلکہ وہ ہے پرلے درجے کا جھوٹا اور شیخی باز ﴿۲۵﴾
عنقریب معلوم ہو جائے گا انہیں کل کہ کون ہے
پرلے درجے کا جھوٹا اور شیخی باز ﴿۲۶﴾
بلاشبہ ہم بھیج رہے ہیں اونٹنی کو آزمائش بنا کر ان کے لیے

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾	سو انتظار کرو اور صبر کرو ﴿۲۷﴾
وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ	اور خبردار کردو انہیں کہ پانی کی تقسیم ہوگی ان کے اور اونٹنی کے درمیان
كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾	ہر ایک کو اپنی باری پر حاضر ہونا ہوگا ﴿۲۸﴾
فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ	آخر کار انہوں نے پکارا اپنے ساتھی کو
فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾	اور اس نے اس کام کا بیڑا اٹھایا اور اس کی کونچیں کاٹ دیں ﴿۲۹﴾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾	سو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات؟ ﴿۳۰﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً	ہم نے بھیجا ان پر ایک زبردست دھماکا
فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾	سو ہو کر رہ گئے وہ کچلی ہوئی باڑھ کے چورے کی مانند ﴿۳۱﴾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ	اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾	تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿۳۲﴾
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾	جھٹلایا قوم لوطؑ نے تنبیہات کو ﴿۳۳﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا	ہم نے بھیج دی ان پر پتھراؤ کرنے والی ہوا
اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾	سوائے آلِ لوطؑ کے، نجات دی ہم نے انہیں رات کے پچھلے پہر ﴿۳۴﴾
نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِىْ	اپنے فضلِ خاص سے۔ اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم
مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾	ہر اس شخص کو جو شکر گزاری کا رویہ اختیار کرتا ہے ﴿۳۵﴾
وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا	اور یقیناً ڈرایا تھا انہیں لوطؑ نے ہماری پکڑ سے
فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾	لیکن انہوں نے شک کیا ہماری تنبیہات میں ﴿۳۶﴾
وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ	اور بلاشبہ انہوں نے روکنے کی کوشش کی لوطؑ کو
عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ	اپنے مہمانوں (کی حفاظت) سے تو ہم نے ان کو اندھا کر دیا

فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾
سو چکھو مزہ میرے عذاب کا اور میری تنبیہات کا ﴿۳۷﴾

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً
اور یقیناً آ لیا ان کو صبح تڑکے ہی

عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾
ایک ایسے عذاب نے جو نہ ٹلنے والا تھا ﴿۳۸﴾

فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾
سو چکھو مزہ میرے عذاب کا اور میری تنبیہات کا ﴿۳۹﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
اور یقیناً آسان بنا دیا ہے، ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ ع ۲
تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿۴۰﴾

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾
اور بے شک آئی تھیں آلِ فرعون کے پاس بھی بہت سی تنبیہات ﴿۴۱﴾

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا
جھٹلا دیا انہوں نے ہماری ساری نشانیوں کو

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾
سو پکڑ لیا ہم نے انہیں جیسے پکڑتا ہے کوئی زبردست قوت والا ﴿۴۲﴾

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ
کیا تم میں جو کافر ہیں وہ بہتر ہیں ان سے جن کا ذکر کیا گیا ہے

اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾
یا تمہارے لیے معافی لکھی ہوئی ہے آسمانی کتابوں میں؟ ﴿۴۳﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ
یا یہ کہتے ہیں کہ ہم

جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾
ایک مضبوط جتھا ہیں خود اپنا بچاؤ کر لیں گے؟ ﴿۴۴﴾

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ
عنقریب شکست دے دی جائے گی جتھے کو

وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾
اور بھاگ جائیں گے وہ پھیر کر پیٹھ ﴿۴۵﴾

بَلِ السَّاعَةُ
بلکہ قیامت کی گھڑی ہی

مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ
ان سے نمٹنے کا اصل وقت مقرر ہے اور وہ گھڑی ہوگی

اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾
بڑی آفت اور تلخ تر ﴿۴۶﴾

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ
یقیناً یہ مجرم لوگ

وقف لازم

فِي ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٤٧﴾ | بھٹک گئے ہیں اور ان کی مت ماری گئی ہے ﴿٤٧﴾

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ | جس دن یہ گھسیٹے جائیں گے

فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ | آگ میں اپنے منہ کے بل

ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ | (اور ان سے کہا جائے گا) چکھو مزہ جہنم کی لپٹ کا ﴿٤٨﴾

اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ | بے شک ہم نے ہر چیز پیدا کی ہے

بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ | ایک تقدیر کے مطابق ﴿٤٩﴾

وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ | اور نہیں ہوتا ہے ہمارا حکم مگر یکدم

كَلَمْحٍۢ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ | جیسے پلک جھپکتی ہے ﴿٥٠﴾

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ | اور بلاشبہ ہم ہلاک کر چکے ہیں

اَشْيَاعَكُمْ | تم جیسے بہت سے گروہوں کو،

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ | سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿٥١﴾

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ | اور ہر عمل جو انہوں نے کیا تھا

فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ | درج ہے اعمال ناموں میں ﴿٥٢﴾

وَكُلُّ صَغِيْرٍ | اور ہر چھوٹی بات

وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ | اور بڑی چیز لکھی ہوئی ہے ﴿٥٣﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ | یقیناً متقی لوگ

فِي جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ | ہوں گے باغوں میں اور نہروں میں ﴿٥٤﴾

فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ | سچی عزت کی جگہ قریب بادشاہ کے

مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾ ع | جو بڑا صاحبِ اقتدار ہے ﴿٥٥﴾

ركوع ٣

اٰیاتھا ٧٨ (٥٥) سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ (٩٧) رکوعاتھا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿١﴾ — اللہ نے جو رحمٰن ہے ﴿١﴾

عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿٢﴾ — سکھایا اسی نے قرآن ﴿٢﴾

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿٣﴾ — پیدا فرمایا اسی نے انسان کو ﴿٣﴾

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾ — اور سکھایا اسے بولنا ﴿٤﴾

اَلشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ﴿٥﴾ — سورج اور چاند پابند ہیں ایک حساب کے ﴿٥﴾

وَّالنَّجْمُ وَ الشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾ — اور جھاڑیاں اور درخت اسی کو سجدہ کر رہے ہیں ﴿٦﴾

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ﴿٧﴾ — اور آسمان کو بلند کیا اللہ نے اور قائم کر دیا نظامِ توازن ﴿٧﴾

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾ — تاکہ نہ خلل ڈالو تم بھی عدل و توازن میں ﴿٨﴾

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ — اور ٹھیک ٹھیک تولو انصاف کے ساتھ

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾ — اور نہ گھاٹا دو تولتے وقت ﴿٩﴾

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ﴿١٠﴾ — اور زمین کو بنایا ہے اس نے مخلوقات کے لیے ﴿١٠﴾

فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ — اس میں لذیذ پھل ہیں اور کھجور کے درخت ہیں

ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۖ﴿١١﴾ — جن کے پھل غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں ﴿١١﴾

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّيْحَانُ ۚ﴿١٢﴾ — اور طرح طرح کے غلے جن میں بھوسا بھی ہوتا ہے اور دانہ بھی ﴿١٢﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾ — پس اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس) ﴿١٣﴾

خَلَقَ الْاِنْسَانَ
پیدا فرمایا اس نے انسان کو

مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾
ٹھیکری جیسے سوکھے سڑے گارے سے ﴿۱۴﴾

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾
اور پیدا کیا اس نے جنوں کو آگ کے شعلے سے ﴿۱۵﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾
پس اپنے رب کے کن کن عجائبِ قدرت کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۱۶﴾

رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ ﴿۱۷﴾
جو رب ہے دونوں مشرقوں کا اور رب ہے دونوں مغربوں کا ﴿۱۷﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾
سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۱۸﴾

مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ ﴿۱۹﴾
رواں کیے اس نے دو دریا آپس میں ٹکراتے ہوئے ﴿۱۹﴾

بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ﴿۲۰﴾
حائل ہے ان کے درمیان ایک پردہ کہ وہ تجاوز نہیں کرتے اپنی حد سے ﴿۲۰﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾
پس اپنے رب کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۲۱﴾

یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾
نکلتے ہیں ان دونوں میں سے موتی اور مونگے ﴿۲۲﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾
پس اپنے رب کی قدرت کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۲۳﴾

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ
اور اسی کے ہیں یہ جہاز جو اونچے اٹھے ہوئے ہیں

فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾
سمندر میں پہاڑوں کی مانند ﴿۲۴﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾
پس اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۲۵﴾

كُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾
ہر چیز جو زمین پر ہے فنا ہو جانے والی ہے ﴿۲۶﴾

وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ
اور باقی رہے گی ذات تیرے رب کی

ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾
جو عظمت وانعام والا ہے ﴿۲۷﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾
پس اپنے رب کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۲۸﴾

یَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ
مانگ رہے ہیں اسی سے (اپنی حاجتیں) وہ جو ہیں آسمانوں میں

النصف

وَ الْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۚ﴿۲۹﴾ | اور زمین میں۔ ہر آن ہے وہ نئی شان میں ﴿۲۹﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | پس اپنے رب کی کن کن صفاتِ حمیدہ کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ | جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۰﴾
سَنَفْرُغُ لَكُمْ | عنقریب فارغ ہوئے جاتے ہیں ہم تمہارے احتساب کے لیے
اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۚ﴿۳۱﴾ | اے زمین کے دو بوجھو (گروہِ جن وانس) ﴿۳۱﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | پس اپنے رب کے کن کن احسانات کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ | جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۲﴾
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ | اے گروہ جن وانس اگر تم کر سکتے ہو
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ | یہ کہ نکل بھاگو آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ | تو بھاگ دیکھو۔ نہیں بھاگ سکتے تم
اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ﴿۳۳﴾ | اس کے لیے بڑا زور چاہیے ﴿۳۳﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ | جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس ؟ ﴿۳۴﴾
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ | چھوڑا جائے گا تم پر شعلہ آگ کا
وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ﴿۳۵﴾ | اور دھواں پھر تم اس کا مقابلہ نہ کر سکو گے ﴿۳۵﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ | انکار کرو گے تم اے جن وانس ؟ ﴿۳۶﴾
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ | پھر جب پھٹ جائے گا آسمان تو ہو جائے گا وہ
وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ﴿۳۷﴾ | سرخ، لال چمڑے کی طرح ﴿۳۷﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ۳۸
جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ۳۸

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ
پھر اس دن نہیں پوچھا جائے گا

عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۳۹
اس کے اپنے گناہوں کے بارے میں کسی جن وانس سے ۳۹

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
سو اپنے رب کے کن کن احسانات کو

تُكَذِّبٰنِ ۴۰
جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ۴۰

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ
پہچان لیے جائیں گے مجرم اپنے چہروں سے

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ
اور پکڑ کر گھسیٹا جائے گا انہیں پیشانی کے بالوں سے

وَالْاَقْدَامِ ۴۱
اور پاؤں سے ۴۱

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ۴۲
جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ۴۲

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ
(اس وقت کہا جائے گا) یہ ہے وہ جہنم،

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۴۳
جھٹلایا کرتے تھے جسے مجرم ۴۳

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۴۴
چکر لگاتے رہیں گے وہ آگ اور کھولتے پانی کے درمیان ۴۴

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۴۵
سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ۴۵

وَلِمَنْ خَافَ
اس کے برعکس اس شخص کے لیے جو ڈرتا رہا

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۴۶
اپنے رب کے حضور پیش ہونے سے دو دو جنتیں ہیں ۴۶

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۴۷
سو اپنے رب کے کن کن انعامات کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ۴۷

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۴۸
بھرپور ہری بھری ڈالیوں والی ۴۸

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۴۹

سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ۴۹

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۵۰

ان دونوں جنتوں میں دو دو چشمے رواں ہیں ۵۰

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۵۱

سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ۵۱

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۵۲

ہیں دونوں جنتوں میں ہر قسم کے لذیذ پھلوں کی دو دو قسمیں ۵۲

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۵۳

سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ۵۳

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآىِٕنُهَا
مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا
الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۵۴

بیٹھے ہوں گے تکیے لگا کر ایسے فرشوں پر جن کے استر
دبیز ریشم کے ہوں گے اور پھل
دونوں جنتوں کے جھکے پڑ رہے ہوں گے ۵۴

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۵۵

سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ۵۵

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ
وَلَا جَآنٌّ ۵۶

ہوں گی ان نعمتوں کے درمیان شرمیلی نگاہوں والیاں
کہ نہ چھوا ہوگا انہیں کسی انسان نے ان سے پہلے
اور نہ کسی جن نے ۵۶

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۵۷

سو اپنے رب کے کن کن انعامات کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ۵۷

كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۵۸

خوبصورت ایسی گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں ۵۸

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۵۹

سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ۵۹

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۶۰

نہیں ہے اعلیٰ درجہ کی نیکی کا بدلہ مگر اعلیٰ درجے کی جزا ۶۰

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۶۱

سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ۶۱

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۶۲

اور ان دو جنتوں کے علاوہ دو جنتیں اور ہیں ۶۲

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۶۳

سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ۶۳

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ | گھنی سرسبز و شاداب جنتیں ﴿٦٤﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ | سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿٦٥﴾
فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ | ان دونوں میں بھی چشمے ہوں گے ابلتے ہوئے ﴿٦٦﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ | سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿٦٧﴾
فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ | ان جنتوں میں ہوں گے لذیذ پھل
وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ | اور کھجوریں اور انار ﴿٦٨﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ | سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿٦٩﴾
فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ | ان نعمتوں کے درمیان ہوں گی خوب سیرت اور خوبصورت عورتیں ﴿٧٠﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ | سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿٧١﴾
حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿٧٢﴾ | حوریں ٹھہرائی ہوئی خیموں میں ﴿٧٢﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ | سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿٧٣﴾
لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ | نہیں چھوا ہوگا انہیں کسی انسان نے ان سے پہلے
وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ | اور نہ کسی جن نے ﴿٧٤﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ | سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿٧٥﴾
مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ | تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے سبز قالینوں پر
وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ | جو نادر اور خوبصورت ہوں گے ﴿٧٦﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ | سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿٧٧﴾
تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ | بہت برکت والا ہے نام تیرے رب کا
ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ | جو عظمت اور انعام والا ہے ﴿٧٨﴾

آیاتہا ۹٦ (٥٦) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (٤٦) رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ ①	جب پیش آجائے گا وہ ہونے والا واقعہ ①
لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ ②	تو نہ ہوگا اس کے وقوع کو کوئی جھٹلانے والا ②
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ ③	(ہوگا یہ) تہہ و بالا کر دینے والا ③
اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ ④	جب ہلا ڈالی جائے گی زمین یکبارگی ④
وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ ⑤	اور ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے پہاڑ پوری طرح ⑤
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ ⑥	تو ہو جائیں گے وہ مانندِ غبار بکھرے ہوئے ⑥
وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۭ ⑦	اور ہوگے تم گروہ تین قسم کے ⑦
فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ ۵	سو دائیں بازو والے،
مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۭ ⑧	کیا کہنا دائیں بازو والوں (کی خوش نصیبی) کا! ⑧
وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ ۵	اور بائیں بازو والے
مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۭ ⑨	کیا ٹھکانا بائیں بازو والوں (کی بدنصیبی) کا! ⑨
وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۙ ⑩	اور سبقت لے جانے والے تو ہیں ہی سبقت لے جانے والے ⑩
اُولٰۗىِٕكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ ⑪	یہ تو ہیں ہی مقرب لوگ ⑪
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ⑫	جو رہیں گے نعمت بھری جنتوں میں ⑫
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ ⑬	بہت ہوں گے پہلوں میں سے ⑬

وقف لازم

وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾
اور کم ہوں گے پچھلوں میں سے ﴿١٤﴾

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾
(یہ سب) آراستہ پیراستہ مسندوں پر ﴿١٥﴾

مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾
تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے آمنے سامنے ﴿١٦﴾

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾
﴿١٧﴾ لیے پھریں گے ان کے ارد گرد ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ
ساغر، صراحی اور جام

مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾
نتھری ہوئی شراب کے ﴿١٨﴾

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا
ایسی کہ نہ سر چکرائے اسے پی کر

وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾
اور نہ عقل میں فتور آئے ﴿١٩﴾

وَفَاكِهَةٍ
اور (پیش کریں گے) لذیذ پھل

مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾
تاکہ اس میں سے جسے چاہیں پسند کرلیں ﴿٢٠﴾

وَلَحْمِ طَيْرٍ
اور (پیش کریں گے) گوشت پرندوں کا

مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾
تاکہ لے لیں اپنی رغبت کے مطابق ﴿٢١﴾

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾
اور حوریں ہوں گی خوبصورت آنکھوں والی ﴿٢٢﴾

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾
ایسی حسین جیسے موتی جنہیں چھپا کر رکھا گیا ہو ﴿٢٣﴾

جَزَآءًۢ
(یہ سب کچھ ملے گا انہیں) جزا کے طور پر

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾
ان اعمال کی جو وہ کرتے رہے ﴿٢٤﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا
نہیں سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ کلام

وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾
اور نہ گناہ کی بات ﴿٢٥﴾

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾
سوائے ایک بول کے سلام ہو تم پر، سلام ہو تم پر ﴿٢٦﴾

وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ
اور دائیں بازو والے،

مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝٢٧
کیا کہنا دائیں بازو والوں (کی خوش نصیبی) کا! ۝٢٧

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝٢٨
(وہ ہوں گے ایسے باغات میں (جن میں بیریاں ہوں گی بے خار ۝٢٨

وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝٢٩
اور کیلے تہ بہ تہ ۝٢٩

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝٣٠
اور چھاؤں دور تک پھیلی ہوئی ۝٣٠

وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝٣١
اور پانی ہر دم رواں ۝٣١

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝٣٢
اور طرح طرح کے لذیذ پھل بکثرت ۝٣٢

لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۝٣٣
کبھی ختم نہ ہونے والے اور بے روک ٹوک ۝٣٣

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۝٣٤
اور نشست گاہیں اونچی اونچی ۝٣٤

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۝٣٥
ہم پیدا کریں گے ان بیویوں کو نئے سرے سے ۝٣٥

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۝٣٦
اور بنا دیں گے انہیں کنواریاں ۝٣٦

عُرُبًا اَتْرَابًا ۝٣٧
شوہروں کی عاشقِ زار اور عمر میں ہم سن ۝٣٧

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝٣٨ ع
(یہ سب کچھ) ہوگا دائیں بازو والوں کے لیے ۝٣٨

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝٣٩
وہ بہت ہوں گے اگلوں میں سے ۝٣٩

وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝٤٠
اور بہت ہوں گے پچھلوں میں سے ۝٤٠

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝٤١
اور بائیں بازو والے، بائیں بازو والوں (کی بدنصیبی) کا کیا ٹھکانہ! ۝٤١

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۝٤٢
وہ ہوں گے لُو کی لپٹ میں اور کھولتے ہوئے پانی میں ۝٤٢

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۝٤٣
اور سائے میں سخت کالے دھوئیں کے ۝٤٣

لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝٤٤
جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ آرام دہ ۝٤٤

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿۴۵﴾
یقیناً یہ لوگ تھے اس سے پہلے خوش حالی میں مگن ﴿۴۵﴾

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ ﴿۴۶﴾
اور اصرار کیا کرتے تھے بڑے بڑے گناہوں پر ﴿۴۶﴾

وَكَانُوا يَقُولُونَ ۥ أَئِذَا مِتْنَا
اور کہا کرتے تھے کہ جب ہم مر جائیں گے

وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا
اور ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں تو کیا یقیناً ہم

لَمَبْعُوثُونَ ﴿۴۷﴾
پھر اٹھا کھڑے کیے جائیں گے؛ ﴿۴۷﴾

أَوَآبَاؤُنَا
اور کیا ہمارے باپ دادا بھی (اٹھائے جائیں گے)

الْأَوَّلُونَ ﴿۴۸﴾
جو پہلے گزر چکے ہیں؟ ﴿۴۸﴾

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿۴۹﴾
کہیے بلاشبہ پہلے بھی اور پچھلے بھی ﴿۴۹﴾

لَمَجْمُوعُونَ ۥ
سب ضرور جمع کیے جانے والے ہیں

إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿۵۰﴾
ایک معین دن کے وقتِ مقرر پر ﴿۵۰﴾

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿۵۱﴾
پھر یقیناً تم اے گمراہو اور جھٹلانے والو! ﴿۵۱﴾

لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ
ضرور کھاؤ گے تم ایک درخت میں سے

مِنْ زَقُّومٍ ﴿۵۲﴾
جو از قسم "زقّوم" ہوگا ﴿۵۲﴾

فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿۵۳﴾
سو بھرو گے اسی سے اپنے پیٹ ﴿۵۳﴾

فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿۵۴﴾
پھر پیو گے اوپر سے کھولتا ہوا پانی ﴿۵۴﴾

فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ﴿۵۵﴾
سو پیو گے جیسے پیتے ہیں پیاس کے مارے ہوئے اونٹ ﴿۵۵﴾

هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿۵۶﴾
یہ ہوگی بائیں بازو والوں کی ضیافت روزِ جزا ﴿۵۶﴾

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿۵۷﴾
ہم ہی نے پیدا کیا ہے تمہیں پھر کیوں نہیں یقین کرتے تم؟ ﴿۵۷﴾

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ﴿۵۸﴾
کیا کبھی غور کیا تم نے کہ یہ جو نطفہ ڈالتے ہو تم؟ ﴿۵۸﴾

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾	کیا تم پیدا کرتے ہو بچہ یا ہم ہیں پیدا کرنے والے؟ ﴿۵۹﴾
نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ	ہم مقدر کر چکے ہیں تمہارے درمیان موت
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾	اور نہیں ہیں ہم عاجز ﴿۶۰﴾
عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ	اس بات سے کہ بدل دیں ہم تمہارے وجود ہی کو
وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾	اور پیدا کر دیں تمہیں ایسی شکل وصورت میں جس کو تم جانتے ہی نہیں ﴿۶۱﴾
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى	اور یقیناً تم جانتے ہو پہلی پیدائش کو
فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾	تو تم کیوں نہیں سبق لیتے؟ ﴿۶۲﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾	کیا کبھی سوچا تم نے کہ یہ جو تم بیج بوتے ہو ﴿۶۳﴾
ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ	کیا تم اگاتے ہو اس سے کھیتی یا
نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾	ہم ہیں اگانے والے؟ ﴿۶۴﴾
لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا	اگر ہم چاہیں تو بنا کر رکھ دیں اسے بھس
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾	اور رہ جاؤ تم باتیں بناتے ﴿۶۵﴾
اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾	کہ ہم پر تو چٹی پڑ گئی ہے ﴿۶۶﴾
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾	بلکہ ہمارے نصیب ہی پھوٹے ہوئے ہیں ﴿۶۷﴾
اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾	کیا کبھی سوچا تم نے کہ یہ پانی جو تم پیتے ہو؟ ﴿۶۸﴾
ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ	کیا تم نازل کرتے ہو اسے بادل سے
اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾	یا ہم ہیں نازل کرنے والے؟ ﴿۶۹﴾
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا	اگر ہم چاہیں تو بنا کر رکھ دیں اسے سخت کھاری
فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾	پھر کیوں نہیں تم شکر گزار ہوتے؟ ﴿۷۰﴾

أَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾ — کیا تم نے کبھی غور کیا کہ یہ آگ جو تم سلگاتے ہو؟ ﴿٧١﴾

ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا — کیا تم نے پیدا کیا ہے اس کا درخت

أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔونَ ﴿٧٢﴾ — یا ہم ہیں ان کے پیدا کرنے والے؟ ﴿٧٢﴾

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً — ہم نے بنایا ہے آگ کو یاددہانی کا ذریعہ

وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾ — اور رکھے ہیں اس میں فائدے تمام حاجتمندوں کے لیے ﴿٧٣﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ — پس اے نبیؐ تسبیح کرو اپنے ربِّ عظیم کے نام کی ﴿٧٤﴾

فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾ — پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ستاروں کی گزرگاہوں کی ﴿٧٥﴾

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ — اور بلاشبہ یہ ایک قسم ہے،

لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ — اگر تم سمجھو تو بہت بڑی قسم ﴿٧٦﴾

إِنَّهُ لَقُرْءَانٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ — واقعہ یہ ہے کہ یہ قرآن ہے بلند پایہ ﴿٧٧﴾

فِي كِتٰبٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ — جو درج ہے ایک محفوظ کتاب میں ﴿٧٨﴾

لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾ — نہیں چھوتے اسے مگر وہ جو پاک صاف ہیں ﴿٧٩﴾

تَنْزِيلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٨٠﴾ — نازل کردہ ہے ربُّ العالمین کی طرف سے ﴿٨٠﴾

أَفَبِهٰذَا الْحَدِيثِ — کیا پھر اس کلام کے ساتھ

أَنْتُمْ مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾ — تم بے پروائی برتتے ہو؟ ﴿٨١﴾

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ — اور رکھا ہے تم نے اپنا حصہ (اللہ کی اس نعمت میں)

أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾ — یہ کہ تم جھٹلاتے ہو اسے ﴿٨٢﴾

فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾ — سو کیوں نہیں جب پہنچ جاتی ہے (جان) حلق تک ﴿٨٣﴾

وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٨٤﴾ — اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو ﴿٨٤﴾

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ	اور ہم زیادہ قریب ہوتے ہیں اس کے تمہاری نسبت
وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾	لیکن تم کو نظر نہیں آتے ﴿۸۵﴾
فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾	سو اگر نہیں ہو تم کسی کے محکوم ﴿۸۶﴾
تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ	تو کیوں نہیں لوٹا لیتے اس کی رُوح کو، اگر
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾	ہو تم سچے؟ ﴿۸۷﴾
فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾	سو اگر ہوتا ہے مرنے والا مقربین میں سے ﴿۸۸﴾
فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ	تو (اس کے لیے) راحت ہے اور عمدہ رزق ہے۔
وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾	اور نعمت بھری جنت ہے ﴿۸۹﴾
وَاَمَّآ اِنْ كَانَ	پھر اگر ہے وہ
مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾	اصحاب الیمین میں سے ﴿۹۰﴾
فَسَلٰمٌ لَّكَ	تو اس کا استقبال ہوگا) "سلام ہو تم پر
مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾	تم اصحاب الیمین میں سے ہو" ﴿۹۱﴾
وَاَمَّآ اِنْ كَانَ	اور اگر ہوگا وہ
مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾	جھٹلانے والے گمراہ لوگوں میں سے ﴿۹۲﴾
فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾	تو اس کی تواضع کے لیے ہوگا کھولتا ہوا پانی ﴿۹۳﴾
وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾	اور جھونکا جانا جہنم میں ﴿۹۴﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ	بلاشبہ یہی ہے
حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾	قطعی حق ﴿۹۵﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾	پس اے نبی تسبیح کرو اپنے ربِ عظیم کے نام کی ﴿۹۶﴾

اٰیَاتُهَا ۲۹ سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ (۵۷) (۹۴) رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ — تسبیح کی ہے اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے

وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞ ۱ — اور زمین میں ہے۔ اور وہی ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ۱

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ — اسی کی ہے سلطنت آسمانوں میں اور زمین میں،

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ — زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے۔

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞ ۲ — اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ۲

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ — وہی اول بھی ہے اور آخر بھی اور ظاہر بھی ہے

وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۞ ۳ — اور باطن بھی اور وہ ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے ۳

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ — وہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ — چھ دنوں میں پھر جلوہ فرما ہوا عرش پر۔

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ — وہ جانتا ہے اسے بھی جو داخل ہوتا ہے زمین میں

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ — اور جو نکلتا ہے اس سے اور جو نازل ہوتا ہے

مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ — آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں۔

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ — اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی ہو تم۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۞ ۴ — اور اللہ ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ۴

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ — اسی کی ہے سلطنت آسمانوں میں اور زمین میں۔

وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُوْرُ ۝٥	اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات (فیصلے کے لیے) ۝٥
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ	وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ	اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں۔
وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٦	اور وہ پوری طرح جانتا ہے دلوں میں چھپے ہوئے رازوں کو ۝٦
اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا	ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور خرچ کرو
مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ	اس (مال) میں سے جس میں بنایا ہے اس نے تم کو (اپنا) نائب۔
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا	پس وہ لوگ جو ایمان لائے تم میں سے اور خرچ کیا،
لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧	ان کے لیے ہے بڑا اجر ۝٧
وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ	اور کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ نہیں ایمان لاتے ہو تم اللہ پر۔
وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ	جبکہ رسول دعوت دے رہا ہے تمہیں کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر
وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ	اور وہ لے چکا ہے تم سے پختہ عہد بھی،
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨	اگر ہو تم ایمان والے ۝٨
هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰي عَبْدِهٖٓ	وہی تو ہے جو نازل فرما رہا ہے اپنے بندے پر
اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ	صاف اور واضح آیات تاکہ نکال لائے تمہیں تاریکیوں سے
اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ	روشنی میں اور بلاشبہ اللہ تم پر
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٩	نہایت ہی شفیق اور مہربان ہے ۝٩
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا	اور کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ تم نہیں خرچ کرتے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ	اللہ کی راہ میں جبکہ اللہ ہی کے لیے ہے میراث
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ	آسمانوں اور زمین کی۔ نہیں برابر ہو سکتے تم میں سے

مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ
اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ
اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ
وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ
وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾
مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾
يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ
يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ
الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾
يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ
مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا
وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ
بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ
بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ
وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾

وہ لوگ جنہوں نے خرچ کیا فتحِ مکہ سے پہلے اور جہاد کیا۔
یہ لوگ بڑے ہیں درجے کے اعتبار سے ان سے جنہوں نے
خرچ کیا فتح کے بعد اور جہاد کیا۔
اگرچہ سب سے وعدہ کر رکھا ہے اللہ نے بھلائی کا۔
اور اللہ ان اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ﴿۱۰﴾
کون ہے جو قرض دے اللہ کو "قرضِ حسنہ"
تاکہ وہ بڑھا کر واپس دے اسے اور اس کے لیے ہے بہترین اجر ﴿۱۱﴾
اس دن جب تم دیکھو گے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو
کہ دوڑ رہا ہوگا ان کا نور ان کے آگے آگے
اور ان کی دائیں جانب (ان سے کہا جائے گا) "بشارت ہے تمہارے لیے
آج ایسی جنتوں کی جن کے نیچے بہہ رہی ہوں گی نہریں،
ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں۔ یہی ہے بڑی کامیابی ﴿۱۲﴾
اس دن کہیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں
اہلِ ایمان سے کہ ذرا ہمارا بھی خیال رکھو تاکہ ہم روشنی حاصل کریں
تمہارے نور سے۔ ان سے کہا جائے گا لوٹ جاؤ
پیچھے کی طرف اور تلاش کرو روشنی۔ پھر حائل کر دی جائے گی
ان کے درمیان ایک دیوار جس میں ایک دروازہ ہوگا،
اس کے اندر کی طرف ہوگی رحمت
اور باہر کی طرف ہوگا عذاب ﴿۱۳﴾

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ
قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ
اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ
وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ
اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ⑭
فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ
وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑮
اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ
لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ
مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ
فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ⑯
اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ

پکار پکار کر کہیں گے وہ مومنوں سے کیا نہ تھے ہم بھی تمہارے ساتھ۔
مومن کہیں گے ہاں مگر تم نے خود فتنے میں ڈالا
اپنے آپ کو اور موقع پرستی اور شک میں پڑے رہے
اور فریب دیتی رہیں تم کو تمنائیں یہاں تک کہ آ گیا
اللہ کا فیصلہ اور (آخر وقت تک) دھوکے میں مبتلا رکھا تم کو
اللہ کے بارے میں دھوکے باز (شیطان) نے ⑭
سو آج نہ قبول کیا جائے گا تم سے فدیہ
اور نہ ان لوگوں سے جنہوں نے کھلا انکار کیا تھا۔
تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے، وہی خبر گیری کرنے والی ہے تمہاری۔
اور یہ بدترین انجام ہے ⑮
کیا نہیں آیا ابھی وقت ان لوگوں کے لیے جو
ایمان لا چکے ہیں اس بات کا کہ پگھلیں ان کے دل
اللہ کے ذکر سے (اور جھکیں آگے) اس کے جو نازل ہوا ہے
حق (اللہ کی طرف سے) اور نہ ہو جائیں وہ
ان لوگوں کی طرح جنہیں دی گئی تھی کتاب
پہلے پھر لمبی گزر گئی ان پر مدت
تو سخت ہو گئے ان کے دل
اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اکثر ان میں فاسق ہیں ⑯
خوب جان لو کہ یہ اللہ ہی ہے جو زندہ کرتا ہے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	زمین کو اس کے مرجانے کے بعد۔
قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ	بے شک کھول کھول کر بیان کردی ہیں ہم نے تمہارے لیے
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾	اپنی آیات، تاکہ تم عقل سے کام لو ﴿١٧﴾
اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ	یقیناً صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں
وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	اور وہ جنہوں نے قرض دیا ہے اللہ کو "قرضِ حسنہ"،
يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾	بڑھا چڑھا کر دیا جائے گا ان کو اور ان کے لیے ہے بہترین اجر ﴿١٨﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ	وہی ہیں صدیق اور شہید
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ	اپنے رب کے نزدیک۔ ان کے لیے ہے ان کا اجر
وَنُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا	اور ان کا نور۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾	ہماری آیات کو، یہ لوگ دوزخی ہیں ﴿١٩﴾
اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ	خوب جان لو کہ دنیاوی زندگی کی حقیقت کھیل
وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ	اور تماشا اور ظاہری ٹیپ ٹاپ اور ایک دوسرے پر فخر جتانا ہے
وَتَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ	اور ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے مال و اولاد میں
كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ	اس کی مثال ایسے ہے جیسے بارش ہو اور خوش کر دے
الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ	کاشتکاروں کو اس سے پیدا ہونے والی نباتات
ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا	پھر پک جائے وہ تو دیکھتے ہو تم کہ وہ زرد ہوگئی ہے
ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ	اور بن کر رہ گئی بھس۔
وَفِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ	اور آخرت میں ہے سخت عذاب یا مغفرت

مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ وَ مَا	اللہ کی طرف سے اور اس کی خوشنودی اور نہیں
الْحَیٰوةُ الدُّنْیَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾	ہے دنیاوی زندگی مگر سامان دھوکے کا ﴿۲۰﴾
سَابِقُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ	لپکو اپنے رب کی مغفرت کی طرف
وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا	اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت
كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ	آسمانوں اور زمین کی وسعت کی مانند ہے
اُعِدَّتْ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	جو تیار کی گئی ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں
بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ	اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔ یہ فضل ہے
اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	اللہ کا جو عطا فرماتا ہے جسے وہ چاہے
وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۲۱﴾	اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۲۱﴾
مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ فِی الْاَرْضِ	نہیں پڑتی کوئی مصیبت زمین میں
وَ لَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ	اور تمہاری اپنی جانوں پر مگر وہ لکھی ہوئی ہے ایک کتاب میں
مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ	اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں۔ بلاشبہ یہ بات
عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿۲۲﴾	اللہ کے لیے بہت آسان ہے ﴿۲۲﴾
لِّكَیْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ	یہ اس لیے ہے تاکہ نہ غم کھاؤ کسی نقصان پر
وَ لَا تَفْرَحُوْا بِمَاۤ اٰتٰىكُمْ ؕ	اور نہ اتراؤ تم اس پر جو عطا فرمائے وہ تم کو
وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ ﴿۲۳﴾	اور اللہ نہیں پسند کرتا ہر گھمنڈ کرنے والے اور فخر جتانے والے کو ﴿۲۳﴾
الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَ یَاْمُرُوْنَ النَّاسَ	یہ وہ لوگ ہیں جو بخل کرتے ہیں اور اکساتے ہیں دوسرے انسانوں کو
بِالْبُخْلِ ؕ وَ مَنْ یَّتَوَلَّ	بخل پر۔ اور جو شخص رُوگردانی کرتا ہے (اللہ کے احکام سے)
فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۴﴾	تو بلاشبہ اللہ تو ہے ہی بے نیاز اور نہایت قابلِ تعریف ﴿۲۴﴾

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ	یقیناً بھیجا ہم نے اپنے رسولوں کو کھلی کھلی نشانیاں دے کر
وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ	اور نازل کی ہم نے ان کے ساتھ کتاب
وَ الْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ	اور میزان تاکہ قائم ہوں انسان انصاف پر ۔
وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ	اور اتارا ہم نے لوہا جس میں ہے بڑا زور
وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ	اور بہت سے فائدے ہیں انسانوں کے لیے
وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ	اور اس لیے تاکہ معلوم کرے اللہ کہ کون
يَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ	مدد کرتا ہے اس کی اور اس کے رسولوں کی اللہ کو دیکھے بغیر
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾	بلاشبہ اللہ ہے بڑی قوت والا اور زبردست ﴿۲۵﴾
وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِيْمَ	اور یہ واقعہ ہے کہ بھیجا ہم نے نوحؑ کو اور ابراہیمؑ کو
وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ	اور رکھ دی ان دونوں کی نسل میں نبوت اور کتاب
فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ	سو ان کی اولاد میں سے کچھ نے ہدایت اختیار کی ﴿۲۶﴾
وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾	اور بہت سے ان میں سے فاسق ہیں ،
ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ	پھر پے در پے بھیجے ہم نے ان کے پیچھے
بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	اپنے رسول اور ان کے پیچھے بھیجا ہم نے عیسیٰؑ ابن مریم کو
وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ۬	اور دی ہم نے اسے انجیل
وَ جَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	اور ڈال دی ہم نے دلوں میں ان لوگوں کے جنہوں نے
اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ	اس کی پیروی کی شفقت اور رحم دلی ۔
وَ رَهْبَانِيَّةَ ِۨابْتَدَعُوْهَا	اور رہی رہبانیت تو ایجاد کر لیا تھا انہوں نے خود ہی اسے
مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ	نہیں فرض کیا تھا ہم نے اسے ان پر

مگر یہ کہ تلاش کریں اللہ کی رضا	إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ
لیکن نہ خیال رکھا انہوں نے اس کا	فَمَا رَعَوْهَا
جیسا کہ خیال رکھنے کا حق تھا۔ پھر عطا کیا ہم نے	حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَآتَيْنَا
ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے	الَّذِينَ آمَنُوا
ان میں سے ان کا اجر۔ اور بہت سے	مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ
ان میں سے فاسق ہیں ﴿۲۷﴾	مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٧﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
اور ایمان لاؤ اس کے رسول پر	وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ
عطا فرمائے گا اللہ تم کو دوہرا حصہ	يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ
اپنی رحمت کا اور بخشے گا تمہیں	مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ
ایسا نور کہ چلو گے تم اس کی روشنی میں	نُورًا تَمْشُونَ بِهِ
اور معاف کر دے گا تمہارے قصور۔ اور اللہ ہے	وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ
بڑا معاف کرنے والا اور نہایت مہربان ﴿۲۸﴾	غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٨﴾
(تمہیں یہ روش اختیار کرنی چاہیے) تاکہ اچھی طرح جان لیں	لِئَلَّا يَعْلَمَ
اہل کتاب کہ نہیں ہیں وہ قادر	أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ
ذرا بھی اللہ کے فضل پر	عَلَىٰ شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے	وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ
وہ عطا فرماتا ہے اپنا فضل جسے چاہے۔	يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ
اور اللہ مالک ہے فضل عظیم کا ﴿۲۹﴾	وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾

آیاتہا ۲۲ (۵۸) سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ مَدَنِیَّۃٌ (۱۰۵) رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّتِیْ	یقیناً سن لی اللہ نے بات اس عورت کی جو
تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا	جھگڑ رہی تھی تم سے اپنے شوہر کے بارے میں
وَتَشْتَكِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ یَسْمَعُ	اور فریاد کیے جا رہی تھی اللہ سے اور اللہ سن رہا تھا
تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تم دونوں کی گفتگو۔ بلاشبہ اللہ ہے
سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ①	ہر بات سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ①
اَلَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآىِٕهِمْ	جو لوگ "ظہار" کرتے ہیں تم میں سے اپنی بیویوں کے ساتھ،
مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ	نہیں ہو جاتیں ان کی بیویاں ان کی مائیں۔ نہیں ہیں ان کی مائیں
اِلَّا الّٰٓـِٔیْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَیَقُوْلُوْنَ	مگر وہی جنہوں نے جنا ہے انہیں اور بلاشبہ وہ کہہ رہے ہیں
مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ	ایک سخت ناپسندیدہ جھوٹی بات۔
وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ②	اور یقیناً اللہ ہے بڑا معاف کرنے والا اور بہت درگزر فرمانے والا ②
وَالَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآىِٕهِمْ	اور وہ لوگ جو "ظہار" کریں اپنی بیویوں سے
ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا	پھر رجوع کریں اس (بات) سے جو انہوں نے کہی تھی
فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ	تو اس پر آزاد کرنا ہے ایک غلام، اس سے پہلے
اَنْ یَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ	کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ یہ ہے
تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا	وہ نصیحت جو تمہیں کی جا رہی ہے۔ اور اللہ ان اعمال سے جو

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٣﴾
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ
اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ
لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ
مِسْكِيْنًا ۚ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ
اللّٰهِ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا
كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ
اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٥﴾
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ
اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۚ
اَحْصٰىهُ اللّٰهُ
وَنَسُوْهُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٦﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ﴿٣﴾
پھر اگر کوئی نہ پائے (غلام) تو (اس پر) روزے رکھنا ہے
دو مہینے کے لگاتار، اس سے پہلے
کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ پھر جو شخص
نہ طاقت رکھتا ہو (روزوں کی) تو اس پر کھانا کھلانا ہے ساٹھ
مسکینوں کو۔ یہ اس لیے کہ راسخ ہو تمہارا ایمان
اللہ پر اور اس کے رسول پر، اور یہ حدیں ہیں (مقرر کردہ)
اللہ کی اور نہ ماننے والوں کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿٤﴾
بے شک وہ لوگ جو مخالفت کرتے ہیں
اللہ اور اس کے رسول کی وہ ذلیل و خوار کر دیے جائیں گے
اسی طرح جیسے ذلیل و خوار کر دیا گیا تھا ان کو جو
ان سے پہلے تھے اور نازل کر دیے ہیں ہم نے
صاف اور صریح احکام، اور نہ ماننے والوں کے لیے ہے
عذاب، ذلیل و خوار کرنے والا ﴿٥﴾
یاد رکھو اس دن کو جب پھر سے زندہ کرے گا ان کو
اللہ سب کو پھر انہیں بتائے گا کہ وہ کیا کرتے رہے
گن گن کر محفوظ کر رکھا ہے ان کا سب کیا دھرا اللہ نے
اور وہ اسے بھول گئے ہیں جبکہ اللہ ہر چیز پر شاہد ہے ﴿٦﴾
کیا تم کو خبر نہیں کہ اللہ جانتا ہے ہر وہ بات جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	آسمانوں میں ہے اور وہ بھی جو زمین میں ہے۔
مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ	اور نہیں ہوتی کوئی سرگوشی تین (آدمیوں) میں
اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ	مگر ہوتا ہے اللہ ان میں چوتھا اور نہ پانچ میں
اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ	مگر ہوتا ہے وہ ان میں چھٹا اور نہ اس سے کم میں
وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ	اور نہ زیادہ میں مگر ہوتا ہے وہ ان کے ساتھ جہاں بھی وہ ہوں۔
ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا	پھر وہ بتلائے گا انہیں اس کے بارے میں جو
عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	وہ کرتے رہے ۔ قیامت کے دن۔ بلاشبہ اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧﴾	ہر چیز کے بارے میں پوری طرح باخبر ہے ﴿٧﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہیں منع کیا گیا تھا
عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ	سرگوشیاں کرنے سے پھر بھی وہ دہراتے رہے
لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ	اسی بات کو جس سے منع کیا گیا تھا انہیں اور سرگوشیاں کرتے ہیں
بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ؗ	گناہ کے اور زیادتی کے کاموں کی اور رسول کی نافرمانی کی۔
وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ	اور جب آتے ہیں تمہارے پاس تو سلام کرتے ہیں تمہیں
بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ	ایسے طریقے سے کہ نہیں سلام بھیجا تم پر اس طرح اللہ نے
وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا	اور کہتے ہیں اپنے دلوں میں، کیوں نہیں عذاب دیتا ہمیں
اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ	اللہ ان (باتوں) پر جو ہم کہتے ہیں؟ کافی ہے ان کے لیے جہنم،
يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٨﴾	وہ اسی میں جھلسیں گے سو ہے وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ﴿٨﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم چھپ کر مشورے کرو آپس میں
فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	تو نہ مشورے کرو گناہ، زیادتی

وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا
بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹﴾
اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ
لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْئًا
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ
تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا
يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ
انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ
الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوٰىكُمْ
صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ
فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا

اور رسول کی نافرمانی کی باتوں کے بلکہ مشورے کرو
نیکی اور تقویٰ کی باتوں میں۔ اور ڈرو اللہ سے
جس کے حضور تم حشر میں پیش کیے جاؤ گے ﴿۹﴾
حقیقت یہ ہے کہ چھپ کر مشورے کرنا شیطانی کام ہے
اور اس لیے کیے جاتے ہیں کہ رنجیدہ ہوں وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں
اور نہیں ہیں یہ نقصان پہنچانے والے انہیں ذرا بھی
مگر اللہ کے اذن سے۔
اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہیے ﴿۱۰﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب کہا جائے تم سے
کہ کشادگی پیدا کرو مجالس میں تو جگہ دے دیا کرو دوسروں کو،
کشادگی بخشے گا اللہ تمہیں اور جب کہا جائے
کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو۔ بلند کرتا ہے اللہ
ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں تم میں سے اور ان کو جنہیں
دیا گیا ہے علم، درجوں کے اعتبار سے۔ اور اللہ
ان سب اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ﴿۱۱﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب علیحدگی میں بات کرنا چاہو تم
رسول سے تو پیش کرو تم علیحدگی میں بات کرنے سے پہلے
کچھ صدقہ۔ یہ طریقہ ہے بہتر تمہارے لیے اور پاکیزہ تر بھی۔
پھر اگر نہ پاؤ تم (صدقہ دینے کے لیے کچھ)

فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾	تو بے شک اللہ تعالیٰ غفور الرحیم ہے ﴿۱۲﴾
ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا	کیا تم ڈر گئے اس بات سے کہ پیش کرو
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ	اپنی علحدگی کی گفتگو سے پہلے صدقات؟
فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ	پھر اگر ایسا نہ کر سکو اور معاف بھی کر دیا ہے تمہیں اللہ نے
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	تو قائم کرو نماز اور دو زکوٰۃ
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی۔
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾	اور اللہ پوری طرح باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۳﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا	کیا نہیں دیکھا تم نے ان کو جنہوں نے دوست بنایا
قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ	ایسے لوگوں کو جن سے اللہ ناراض ہے
مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ	نہیں ہیں وہ تم میں سے اور نہ ان میں سے
وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾	اور قسمیں کھاتے ہیں جھوٹ پر جانتے بوجھتے ﴿۱۴﴾
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ	مہیا کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب۔
اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾	یقیناً بہت ہی برے ہیں وہ کام جو وہ کرتے ہیں ﴿۱۵﴾
اِتَّخَذُوْا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا	بنا رکھا ہے انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال اور اس طرح روکتے ہیں وہ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾	اللہ کی راہ سے اور ہے ان کے لیے ذلت کا عذاب ﴿۱۶﴾
لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ	ہرگز نہ بچا سکیں گے انہیں ان کے مال
وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ	اور نہ ان کی اولاد اللہ سے ذرا بھی،
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾	یہ جہنمی ہیں جو جہنم میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۷﴾
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ	جس دن دوبارہ اٹھائے گا اللہ ان سب کو تو قسمیں کھائیں گے

ع ۲

لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ
وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ
اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾
اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ
ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَاۤ
اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ
اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾
كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾
لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ
اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ
فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ
مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ
عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ
اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

اس کے حضور اسی طرح جیسے قسمیں کھاتے ہیں تمہارے سامنے
اور سمجھیں گے کہ اس طرح کچھ کام بن جائے گا۔
خوب جان رکھو یہی ہیں وہ جو پرلے درجے کے جھوٹے ہیں ﴿۱۸﴾
مسلط ہوچکا ہے ان پر شیطان اور بھلا دی ہے اس نے انہیں
اللہ کی یاد۔ یہی لوگ شیطان کی پارٹی ہیں۔ جان رکھو
کہ شیطان کا گروہ ہی خسارے میں رہنے والا ہے ﴿۱۹﴾
یقیناً وہ لوگ جو مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی،
وہی سب سے ذلیل مخلوق ہیں ﴿۲۰﴾
لکھ دیا ہے اللہ نے کہ ضرور غالب آکر رہوں گا میں اور میرے رسول
بلاشبہ اللہ زور آور اور زبردست ہے ﴿۲۱﴾
نہ پاؤ گے تم ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روز آخرت پر
کہ وہ محبت رکھتے ہوں ان سے جنہوں نے مخالفت کی اللہ کی
اور اس کے رسول کی اگرچہ ہوں وہ ان کے باپ یا بیٹے
یا بھائی یا اہل خاندان۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ ثبت کر دیا ہے اللہ نے
ان کے دلوں میں ایمان اور قوت بخشی ہے ان کو ایک روح عطا فرما کر
اپنی طرف سے اور داخل کرے گا وہ انہیں ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں
ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں۔ راضی ہوا اللہ
ان سے اور وہ راضی ہوئے اللہ سے۔ یہی ہیں اللہ کی جماعت۔
جان رکھو بلاشبہ اللہ کی جماعت ہی فلاح پانے والی ہے ﴿۲۲﴾

آیاتها ٢٤ (٥٩) سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (١٠١) رکوعاتها ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ — تسبیح کی ہے اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① — اور جو زمین میں ہے اور وہ غالب اور بڑی حکمت والا ہے ①

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا — وہی ہے جس نے نکالا ان کو جنہوں نے کفر کیا

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ — اہل کتاب میں سے ان کے گھروں سے پہلے ہی ہلے میں۔

مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا — تمہیں گمان بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ یہ سمجھے بیٹھے تھے

اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ — کہ یقیناً انہیں بچالیں گی ان کی گڑھیاں اللہ سے

فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا — مگر آیا ان پر اللہ ایسے رخ سے جدھر ان کا خیال بھی نہ گیا

وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ — اور ڈال دیا ان کے دلوں میں رعب

يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ — (نتیجہ یہ ہوا کہ) وہ برباد کرنے لگے اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں

وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ — اور (برباد کروا رہے تھے) مومنوں کے ہاتھوں سے بھی۔

فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ② — پس عبرت پکڑو اے آنکھیں رکھنے والو! ②

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ — اور اگر نہ لکھ دی ہوتی اللہ نے ان کے حق میں جلاوطنی

لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ — تو ضرور عذاب دیتا وہ انہیں دنیا ہی میں اور ان کے لیے

فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③ — آخرت میں تو ہے ہی دوزخ کا عذاب ③

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ — یہ اس لیے ہوا کہ انہوں نے مخالفت کی تھی اللہ کی

وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِّ اللّٰهَ
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴
مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا
قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ
وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵
وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ
عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ
يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶
مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى
فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ
كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ
وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ
وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ
فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۷ م
لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ

اور اس کے رسول کی۔ اور جو بھی مخالفت کرتا ہے اللہ کی
تو بلاشبہ اللہ بہت سخت ہے عذاب دینے میں ۝۴
نہیں کاٹا تم نے کوئی کھجور کا درخت یا بنے دیا اسے
قائم اس کی جڑوں پر تو یہ سب ہوا اللہ کے اذن سے
اور اس لیے ہوا تاکہ رسوا کرے اللہ نافرمانوں کو ۝۵
اور جو (مال) پلٹائے اللہ نے اپنے رسول کی طرف
ان سے لے کر تو وہ ایسے مال نہیں ہیں کہ دوڑائے ہوں تم نے
ان پر گھوڑے یا اونٹ بلکہ اللہ
تسلّط عطا فرما دیتا ہے اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے۔
اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ۝۶
جو کچھ پلٹا دے اللہ اپنے رسول کی طرف بستیوں کے لوگوں سے
سو وہ ہے اللہ کا اور اس کے رسول کا اور رسول کے رشتہ داروں کا
اور ہے یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے
تاکہ نہ گرتا رہے وہ گردش تمہارے مالداروں کے درمیان ہی۔
اور جو کچھ دے تمہیں رسول سو اسے لے لو
اور جس سے روک دے تم کو رسول
پس رک جاؤ (اس سے)۔ اور ڈرو اللہ سے۔
بلاشبہ اللہ بہت سخت ہے سزا دینے میں ۝۷
(نیز وہ مال) ان مفلس مہاجروں کے لیے ہے جو

اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ	نکال باہر کیے گئے ہیں اپنے گھروں سے اور اپنی جائیدادوں سے
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا	جو تلاش کرتے ہیں فضل اللہ کا اور اس کی خوشنودی
وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	اور مدد کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی ۔
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۸	یہی لوگ ہیں سچے ۸
وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ	اور یہ ان لوگوں کے لیے بھی ہے، جو مقیم تھے دار الہجرۃ میں
وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ	اور ایمان لا چکے تھے مہاجرین کی آمد سے پہلے محبت کرتے ہیں
مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ	ان لوگوں سے جو ہجرت کر کے آئے ان کے پاس
وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً	اور نہیں پاتے اپنے دلوں میں کوئی حاجت تک بھی
مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ	اس چیز کی جو انہیں دی جائے اور ترجیح دیتے ہیں دوسروں کو
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ	اپنی ذات پر اگرچہ ہوں خود حاجتمند ۔
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ	اور جو بچا لیے گئے اپنے دل کے لالچ سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۹	سو وہی ہیں درحقیقت فلاح پانے والے ۹
وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ	اور یہ ان کے لیے بھی ہے، جو آئیں گے ان کے بعد،
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا	دعا کریں گے (اس طرح)؛ اے ہمارے رب! بخش دے تو ہمیں
وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا	اور ہمارے ان بھائیوں کو جو سبقت لے گئے ہم پر
بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا	ایمان میں اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں کوئی بغض
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ	ان کے لیے جو ایمان لائے ہیں، اے ہمارے مالک!
اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۱۰	یقیناً تو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے ۱۰
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہوں نے

نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ
لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ
لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ
فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ
قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١١﴾
لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ
وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ
وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ
الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢﴾
لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ
مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٣﴾
لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا
اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ
بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ
تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٤﴾

منافقت کی روش اختیار کی وہ کہتے ہیں
اپنے ان بھائیوں سے جو کافر ہیں
اہل کتاب میں سے کہ اگر تمہیں نکالا گیا
تو ہم بھی ضرور نکلیں گے تمہارے ساتھ اور بات نہ مانیں گے
تمہارے بارے میں کسی کی ہرگز اور اگر
تم سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے جبکہ اللہ
گواہی دیتا ہے کہ یہ لوگ قطعاً جھوٹے ہیں ﴿١١﴾
اگر وہ نکالے گئے تو ہرگز نہ نکلیں گے یہ ان کے ساتھ
اور اگر ان سے جنگ کی گئی تو ہرگز نہ مدد کریں گے یہ ان کی
اور اگر کہیں مدد کی انہوں نے ان کی تو ضرور پھیر جائیں گے
پیٹھ۔ پھر کہیں سے کوئی مدد نہ پائیں گے ﴿١٢﴾
دراصل تمہارا خوف زیادہ سخت ہے ان کے دلوں میں
اللہ کے مقابلہ میں۔ یہ اس لیے ہے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو
سمجھ بوجھ نہیں رکھتے ﴿١٣﴾
نہیں جنگ کریں گے یہ کبھی تم سے اکٹھے
مگر قلعہ بند بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے چھپ کر۔
ان کی مخالفت آپس میں بڑی سخت ہے۔
تم خیال کرتے ہو انہیں اکٹھا مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں
اس لیے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل سے عاری ہیں ﴿١٤﴾

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا
ان لوگوں کی طرح جو ان سے تھوڑی مدت پہلے چکھ چکے ہیں

وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٥﴾
سزا اپنے کیے کی اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿١٥﴾

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ
(ان کی) مثال شیطان کی سی ہے جب وہ کہتا ہے

لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ
انسان سے کہ کفر کر پھر جب وہ کفر کر لیتا ہے تو کہتا ہے

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ
کہ میں بری الذمہ ہوں تجھ سے، یقیناً میں ڈرتا ہوں

اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾
اللہ سے جو رب العالمین ہے ﴿١٦﴾

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا
سو ہوگا ان دونوں کا انجام یہ کہ وہ دونوں

فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ
جہنم میں جائیں گے اور ہمیشہ رہیں گے اس میں۔

وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾ ع
اور یہی ہے سزا ظالموں کی ﴿١٧﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ
اور چاہیے کہ دیکھے ہر شخص کہ کیا سامان آگے بھیجا ہے اس نے

لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
کل کے لیے اور ڈرو اللہ سے۔ یقیناً اللہ

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾
پوری طرح باخبر ہے تمہارے سب اعمال سے ﴿١٨﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ
اور نہ ہو جاؤ ان لوگوں کی طرح جو بھول گئے اللہ کو

فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ
سو غافل کر دیا اللہ نے انہیں اپنے آپ سے۔

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾
یہی لوگ ہیں جو نافرمان ہیں ﴿١٩﴾

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ
کبھی یکساں نہیں ہو سکتے اہلِ دوزخ اور اہلِ جنت۔

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿٢٠﴾
اہلِ جنت ہی مراد پانے والے ہیں ﴿٢٠﴾

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ
اگر کہیں نازل کیا ہوتا ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر

لَرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا	تو ضرور دیکھتے تم اسے کہ وہ دبا جا رہا ہے اور پھٹا پڑتا ہے
مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ	اللہ کے خوف سے۔ اور یہ مثالیں
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ	بیان کرتے ہیں ہم انسانوں کے لیے
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾	تاکہ وہ غور و فکر کریں ﴿۲۱﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	وہ اللہ ہی ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ	جاننے والا غائب و حاضر کا۔
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾	وہی ہے بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ﴿۲۲﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ	وہ اللہ ہی ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ	سوائے اس کے، بادشاہِ حقیقی، نہایت مقدس،
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ	سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان،
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ	سب پر غالب، اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا
الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ	اور بڑا ہی ہو کر رہنے والا۔ پاک ہے اللہ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾	اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۲۳﴾
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ	وہ اللہ ہی ہے، تخلیق کا منصوبہ بنانے والا
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ	(پھر اس کو) نافذ کرنے والا (اور اس کے مطابق) صورت گری کرنے والا
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ	اسی کے لیے ہیں تمام بہترین نام۔
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا	تسبیح کر رہی ہے اس کی ہر وہ چیز جو
فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ	آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔
وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾	اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۲۴﴾

آیاتها ١٣ | سُورَةُ الْمُمْتَحَنَةِ مَدَنِيَّةٌ (٦٠) (٩١) | رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ بناؤ

عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ
میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست پینگیں بڑھاتے ہو تم

إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا
ان کے ساتھ دوستی کی حالانکہ وہ انکار کر چکے ہیں ماننے سے

بِمَا جَاءَكُم مِّنَ الْحَقِّ
اس کو جو آیا ہے تمہارے پاس حق میں سے،

يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ
جلاوطن کرتے ہیں وہ رسول کو اور تمہیں

أَن تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ
اس بنا پر کہ تم ایمان لائے ہو اللہ پر جو تمہارا رب ہے۔

إِن كُنتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي
(نہ بناؤ دوست ان کو) اگر نکلے ہو تم جہاد کے لیے میرے راستے میں

وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي
اور تمہارا مقصد میری رضا جوئی ہے۔

تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ
(تمہیں یہ زیب نہیں دیتا) کہ چھپا کر بھیجتے ہو تم انہیں دوستی کا پیغام

وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ
حالانکہ میں خوب جانتا ہوں وہ بھی جو تم چھپا کر کرتے ہو

وَمَا أَعْلَنتُمْ وَمَن يَفْعَلْهُ
اور وہ بھی جو تم علانیہ کرتے ہو اور جو شخص کرے گا ایسا کام

مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ①
تم میں سے تو وہ بھٹک گیا سیدھے راستے سے ①

إِن يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً
اگر قابو پالیں وہ تم پر تو ہوں گے وہ تمہارے دشمن

وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ
اور چلائیں گے تم پر اپنے ہاتھ

وَأَلْسِنَتَهُم بِالسُّوءِ
اور اپنی زبانیں نقصان پہنچانے کے لیے

وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝٢
اور وہ دل سے یہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم کافر ہو جاؤ ۝٢

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ
نہ کام آئیں گی تمہارے تمہاری رشتہ داریاں

وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ
اور نہ تمہاری اولادیں قیامت کے دن ۔

يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۗ
(اور اس دن) فیصلہ کرے گا اللہ تمہارے درمیان ۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٣
اور اللہ ہر اس چیز کو جو تم کر رہے ہو پوری طرح دیکھ رہا ہے ۝٣

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
بلاشبہ ہے تمہارے لیے ایک بہترین نمونہ

فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ
ابراہیمؑ میں اور ان لوگوں میں جو اس کے ساتھ تھے ،

اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا
جب کہا تھا انہوں نے اپنی قوم سے کہ ہم قطعی بیزار ہیں

مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ
تم سے اور ان سے جنہیں تم پوجتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا
اللہ کے سوا ۔ انکار کرتے ہیں ہم تمہارا اور ہو گئی ہے

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ
ہمارے اور تمہارے درمیان عداوت اور دشمنی

اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ
ہمیشہ کے لیے الّا یہ کہ تم ایمان لے آؤ اللہ پر جو یکتا ہے ۔

اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ
رہ گیا قول ابراہیمؑ کا جو اس نے اپنے باپ سے کہا تھا

لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ
کہ میں ضرور استغفار کروں گا تیرے لیے

وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ
اور نہیں اختیار رکھتا میں تم کو بچانے کا اللہ سے ذرا بھی ۔

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا
اے ہمارے رب ! تجھ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا

وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا
اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کیا

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝٤
اور تیرے ہی حضور پلٹنا ہے (ہمیں) ۝٤

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اے ہمارے رب ! نہ بنا تو ہمیں آزمائش کافروں کے لیے

وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ	اور ہمارے قصوروں سے درگزر فرما اے ہمارے مالک !
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۵﴾	بے شک تو ہی ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۵﴾
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ	یقیناً ہے تمہارے لیے انہی لوگوں (کے طرزِ عمل) میں
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا	بہترین نمونہ ہر اس شخص کے لیے جو امیدوار ہو
اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّ	اللہ کا اور روزِ آخر کا اور جس نے منہ موڑا (اس سے)
فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۶﴾	تو بے شک اللہ وہ ہے جو بے نیاز اور لائقِ حمد و ثنا ہے ﴿۶﴾
عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ	کچھ بعید نہیں کہ اللہ پیدا کر دے
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ	تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو دشمن ہیں تمہارے (ان میں) سے،
مَّوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۚ	دوستی اور اللہ بڑی قدرت رکھتا ہے ۔
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۷﴾	اور اللہ ہے بخشنے والا اور نہایت مہربان ﴿۷﴾
لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ	نہیں منع کرتا تم کو اللہ ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے
لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ	نہیں جنگ کی تم سے دین کے معاملہ میں
وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ	اور نہیں نکالا تم کو تمہارے گھروں سے
أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا	اس بات سے کہ تم ان سے اچھا سلوک کرو اور انصاف کا برتاؤ کرو
إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿۸﴾	ان کے ساتھ ۔ بے شک اللہ پسند کرتا ہے انصاف کرنے والوں کو ﴿۸﴾
إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ	البتہ منع کرتا ہے تم کو اللہ ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے
قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ	تمہارے ساتھ جنگ کی دین کے معاملہ میں اور نکالا تم کو
مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا	تمہارے گھروں سے اور مدد کی ایک دوسرے کی
عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ	تمہارے نکالنے میں اس سے کہ تم ان سے دوستی کرو ۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩﴾	اور جو ان سے دوستی کریں گے تو وہی لوگ ظالم ہیں ﴿٩﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ	جب آئیں تمہارے پاس مومن عورتیں
مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ	ہجرت کر کے تو ان کی خوب جانچ پڑتال کر لو۔
اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ	اللہ بہتر جانتا ہے ان کے ایمان کو
فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ	پس اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ ایمان والی ہیں
فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ	تو نہ واپس کرو تم انہیں کافروں کی طرف۔
لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ	نہ وہ عورتیں حلال ہیں ان کافروں کے لیے
وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ	اور نہ وہ کافر مرد حلال ہیں ان عورتوں کے لیے۔
وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ	اور دے دو تم ان کافروں کو جو مہر انہوں نے ادا کیے تھے۔
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ	اور نہیں ہے کچھ گناہ تم پر اس میں کہ نکاح کر لو تم ان سے
اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ	بشرطیکہ ادا کر دو تم ان کو مہر ان کے۔
وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْئَلُوْا	اور مت روکے رکھو (اپنی زوجیت میں) کافر بیویوں کو اور مانگ لو
مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْئَلُوْا	جو (مہر) تم نے دیے تھے اور چاہیے کہ کافر بھی مانگ لیں
مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ	وہ مہر جو انہوں نے ادا کیے تھے یہ اللہ کا حکم ہے
يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ	جس کے مطابق وہ فیصلہ کر رہا ہے تمہارے درمیان۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾	اور اللہ ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ﴿١٠﴾
وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	اور اگر رہ جائے کچھ تمہاری بیویوں کے مہر میں سے
اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ	کافروں کی طرف پھر تمہیں موقع ہاتھ آ جائے

فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ	تو دے دو ان لوگوں کو جن کی بیویاں چلی گئی تھیں،
مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۭ	اتنا مہر جو انہوں نے ادا کیا تھا (ان بیویوں کو)۔
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ⑪	اور ڈرو اللہ سے وہ اللہ جس پر تم ایمان رکھتے ہو ⑪
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَاۗءَكَ	اے نبیؐ جب آئیں تمہارے پاس
الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ	مومن عورتیں تم سے بیعت کرنے کے لیے
عَلٰٓي اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ	تو عہد کریں اس بات کا کہ نہ شرک کریں گی
بِاللّٰهِ شَـيْـــًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ	اللہ کے ساتھ ذرا بھی اور نہ چوری کریں گی
وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ	اور نہ زنا کریں گی اور نہ قتل کریں گی اپنی اولاد کو
وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ	اور نہ باندھیں گی کوئی ایسا بہتان جسے گھڑلیں وہ خود
بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ	اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے آگے
وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ	اور نہ نافرمانی کریں گی وہ تمہاری کسی امر معروف (جائز حکم) میں
فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ	تو ان سے بیعت لے لو اور دعائے مغفرت کرو
لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	ان کے لیے اللہ سے۔ بلاشبہ اللہ ہے
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫	معاف فرمانے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ⑫
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ دوست بناؤ
قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	ان لوگوں کو غضب فرمایا ہے اللہ نے جن پر
قَدْ يَىِٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ	اور جو مایوس ہو گئے ہیں آخرت سے،
كَمَا يَىِٕسَ الْكُفَّارُ	اسی طرح جس طرح مایوس ہو چکے ہیں کافر
مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ⑬	جو قبروں میں پڑے ہوئے ہیں ⑬

آیاتہا ١٤ — سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (٦١) (١٠٩) — رکوعاتہا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ — تسبیح کی ہے اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① — اور جو زمین میں ہے اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ①

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ — اے لوگو جو ایمان لائے، ہو تم کیوں کہتے ہو

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ② — ایسی بات جو تم نہیں کرتے؟ ②

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا — سخت ناپسندیدہ حرکت ہے اللہ کے نزدیک یہ کہ تم کہو

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ③ — وہ بات جو تم کرتے نہیں؟ ③

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ — یقیناً اللہ محبت کرتا ہے ان لوگوں سے جو جنگ کرتے ہیں

فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ — اس کی راہ میں صف بستہ ہو کر اس طرح گویا کہ وہ

بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ④ — سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں ④

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ — اور (یاد کرو) جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے:

يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ — اے میری قوم کے لوگو! کیوں اذیت دیتے ہو تم مجھے

وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ — حالانکہ تم خوب جانتے ہو کہ بلاشبہ میں اللہ کا رسول ہوں

اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْۤا — تمہاری طرف، لیکن جب انہوں نے کجی اختیار کی۔

اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ — تو ٹیڑھے کر دیے اللہ نے ان کے دل۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤ — اور اللہ ہدایت نہیں دیتا فاسق لوگوں کو ⑤

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا
بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ
وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ
مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ
فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى
اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾
يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ
بِاَفْوَاهِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ
مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ
كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى
وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٩﴾

اور جب کہا عیسیٰؑ بن مریم نے
اے بنی اسرائیل! یقیناً میں اللہ کا رسول ہوں
تمہاری طرف، تصدیق کرنے والا ہوں اس حصہ کا جو
مجھ سے پہلے موجود ہے تورات میں سے
اور بشارت دینے والا ہوں ایک رسول کی جو آئے گا
میرے بعد اس کا نام احمدؐ ہو گا۔
لیکن جب وہ آیا ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں لے کر
تو وہ کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے ﴿٦﴾
اور کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو باندھے
اللہ پر جھوٹا بہتان حالانکہ اسے دعوت دی جا رہی ہو
اسلام کی۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا
ایسے ظالم لوگوں کو ﴿٧﴾
یہ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں اللہ کا نور
اپنے منہ کی پھونکوں سے۔ اور (یہ فیصلہ ہے) اللہ کا
کہ وہ پورا پھیلا کر رہے گا اپنے نور کو خواہ
کتنا ہی ناگوار ہو کافروں کو ﴿٨﴾
وہی تو ہے جس نے بھیجا ہے اپنا رسول ہدایت
اور دینِ حق کے ساتھ تاکہ اسے غالب کر دے،
سب ادیان پر خواہ کتنا ہی ناگوار ہو مشرکین کو ﴿٩﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو کیا میں بتاؤں تم کو وہ تجارت جو
تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑩	بچا دے تم کو دردناک عذاب سے؟ ⑩
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ	ایمان لاؤ تم اللہ پر اور اس کے رسول پر اور جہاد کرو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ	اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے۔
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑪	یہ بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم جانو ⑪۔
يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ	معاف فرما دے گا اللہ تمہارے گناہ اور داخل کرے گا تمہیں
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں
وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ	اور (عطا فرمائے گا) بہترین گھر، سدا بہار جنتوں میں۔
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑫	یہی ہے بہت بڑی کامیابی ⑫
وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ	اور وہ دوسری چیز (بھی تمہیں دے گا) جسے تم چاہتے ہو نصرت
مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ	اللہ کی طرف سے اور عنقریب حاصل ہونے والی فتح۔
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑬	اور اے نبیؐ! بشارت دے دو اہل ایمان کو ⑬
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو بنو اللہ کے مددگار
كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ	جیسا کہ کہا تھا عیسیٰؑ بن مریم نے حواریوں سے
مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ	کون ہے میرا مددگار اللہ کی طرف (بلانے میں)، کہا تھا حواریوں نے
نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ	ہم ہیں اللہ کے مددگار پھر ایمان لے آیا ایک گروہ
مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ	بنی اسرائیل میں سے اور انکار کر دیا دوسرے گروہ نے
فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	سو مدد کی ہم نے ایمان والوں کی
عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ⑭ ع ٥	ان کے دشمنوں کے مقابلے میں۔ سو ہو کر رہے وہی غالب ⑭

آیاتها ١١ — (٦٢) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٠) — رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
تسبیح کر رہی ہے اللہ کی ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ
اور جو زمین میں ہے (اللہ جو) بادشاہ ہے نہایت مقدس،

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ①
زبردست اور بڑی حکمت والا ①

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ
وہی ہے جس نے اٹھایا اُمّیوں میں

رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ
ایک رسول (خود) انہی میں سے جو پڑھ کر سناتا ہے ان کو

اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ
اللہ کی آیات اور ان کا تزکیہ نفس کرتا ہے

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
اور تعلیم دیتا ہے ان کو کتاب اللہ کی اور سکھاتا ہے ان کو دانائی

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ
اگرچہ تھے وہ اس سے پہلے

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ②
پڑے ہوئے کھلی گمراہی میں ②

وَّاٰخَرِيْنَ
اور (اس رسول کی بعثت) ان دوسرے لوگوں کے لیے بھی ہے

مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ
جو انہی میں سے ہیں اور (ابھی نہیں ملے آکر) ان کے ساتھ۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③
اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ③

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
یہ اللہ کا فضل ہے جو وہ عطا کرتا ہے جسے چاہے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④
اور اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے ④

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا
مثال ان لوگوں کی جنہیں حامل بنایا گیا تھا

اَلتَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا
كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ
بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾
قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ
اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ
مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾
وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًا
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾
قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ
الَّذِىْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ
فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ
ثُمَّ تُرَدُّوْنَ
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

تورات کا مگر پورا نہ کیا انہوں نے اس کے اٹھانے کی ذمہ داری کو
اس گدھے کی سی ہے جو اٹھائے ہوئے ہو کتابیں۔
بہت بری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے
جھٹلایا اللہ کی آیات کو۔
اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿۵﴾
ان سے کہیے اے لوگو! جو
یہودی بن گئے ہو اگر تمہیں گھمنڈ ہے
کہ تم اللہ کے چہیتے ہو
دوسرے لوگوں کو چھوڑ کر تو تمنا کرو موت کی،
اگر ہو تم سچے ﴿۶﴾
اور ہرگز نہ تمنا کریں گے یہ موت کی کبھی بھی
بسبب ان کرتوتوں کے جو یہ کر چکے ہیں۔
اور اللہ خوب جانتا ہے ان ظالموں کو ﴿۷﴾
ان سے کہیے بلاشبہ وہ موت
جس سے بھاگ رہے ہو تم
وہ تو ضرور آ کر رہے گی تمہارے پاس
پھر پیش کیے جاؤ گے تم
اس کے حضور جو جاننے والا ہے پوشیدہ
اور ظاہر کا پھر وہ بتائے گا تمہیں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾	کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ﴿۸﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو
اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ	جب اذان دی جائے نماز کے لیے
مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ	جمعہ کے دن تو دوڑ پڑو اللہ کے ذکر کی طرف
وَذَرُوا الْبَيْعَ	اور چھوڑ دو خرید و فروخت۔
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہ زیادہ بہتر ہے تمہارے لیے
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹﴾	اگر تم جانو ﴿۹﴾
فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ	پھر جب پوری ہو جائے نماز
فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ	تو پھیل جاؤ زمین میں
وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	اور تلاش کرو اللہ کا فضل
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا	اور یاد کرتے رہو اللہ کو کثرت سے
لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰﴾	تاکہ تمہیں فلاح نصیب ہو ﴿۱۰﴾
وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً	اور جب دیکھتے ہیں تجارت
اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْۤا	یا کھیل تماشا تو لپک جاتے ہیں
اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا	اس کی طرف اور چھوڑ دیتے ہیں تمہیں کھڑا۔
قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ	ان سے کہیے جو کچھ اللہ کے پاس ہے
خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ	وہ کہیں بہتر ہے کھیل تماشے سے
وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللّٰهُ	اور تجارت سے اور اللہ
خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾	سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۱۱﴾

سورۃ المنٰفقون مدنیۃ (٦٣) (١٠٤)

اٰیاتها ١١ رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ	جب آتے ہیں تمہارے پاس (اے نبی) منافق
قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ	تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً آپ
لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ	ضرور اللہ کے رسول ہیں۔ ہاں! اللہ جانتا ہے
اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ	کہ بلاشبہ تم اللہ کے رسول ہو۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ﴿١﴾	کہ یقیناً یہ منافق قطعاً جھوٹے ہیں ﴿١﴾
اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً	بنا رکھا ہے انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اور اس طرح رد کتے ہیں یا اللہ کی راہ سے۔
اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢﴾	یقیناً بہت ہی بری ہیں وہ حرکتیں جو یہ کر رہے ہیں ﴿٢﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا	ان کا یہ طرز عمل اس وجہ سے کہ یہ (پہلے) ایمان لائے
ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ	پھر کفر کیا انہوں نے اس لیے مہر لگا دی اللہ نے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٣﴾	ان کے دلوں پر سو یہ (اب) کچھ نہیں سمجھتے ﴿٣﴾
وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ	اور جب دیکھو تم انہیں تو بڑے اچھے لگیں گے تمہیں
اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ	ان کے جسم اور اگر بات کریں تو تم سنتے رہ جاؤ ان کی باتیں۔
كَاَنَّهُمْ	وہ آدمی نہیں ہیں بلکہ) ایسے ہیں گویا کہ وہ
خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ	لکڑی کے کندے ہوں جو دیوار کے ساتھ چن دیے گئے ہوں۔

وقف لازم

يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ	سمجھتے ہیں یہ ہر زور کی آواز کو اپنے خلاف
هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ	یہی حقیقی دشمن ہیں لہٰذا تم ان سے بچ کر رہو۔
قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ؗ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ④	ان پر اللہ کی مار۔ یہ کدھر الٹے پھرائے جارہے ہیں ④
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ آؤ
يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	مغفرت کی دعا کریں تمہارے لیے اللہ کے رسول
لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ	تو گھماتے ہیں اپنے سروں کو (مذاق اڑانے کے لیے) اور دیکھو گے تم انہیں
يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤	کہ وہ رک جاتے ہیں آنے سے بڑے گھمنڈ کے ساتھ ⑤
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ	برابر ہے ان کے لیے دعائے مغفرت کرو تم
لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ	ان کے لیے یا نہ کرو دعائے مغفرت تم
لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ	ان کے لیے۔ ہرگز نہیں بخشے گا
اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اللہ ان کو۔ بے شک اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑥	نہیں ہدایت دیتا فاسق لوگوں کو ⑥
هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ	یہی وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں
لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ	مت خرچ کرو تم ان لوگوں پر جو
عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	ساتھ ہیں رسول اللہ کے
حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ	تاکہ منتشر ہو جائیں وہ۔ حالانکہ اللہ ہی مالک ہے
خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ	زمین اور آسمانوں کے خزانوں کا لیکن
الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ⑦	یہ منافق نہیں سمجھتے ⑦
يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ	یہ کہتے ہیں اگر ہم واپس پہنچ جائیں

إِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ	مدینہ میں تو ضرور نکال دے گا وہ
الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ؕ	جو عزت والا ہے وہاں سے ذلیل کو۔
وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ	حالانکہ اللہ ہی کے لیے ہے عزت
وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	اور اس کے رسول کے لیے اور مومنین کے لیے
وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾	لیکن منافق نہیں جانتے ﴿۸﴾
يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو
لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ	نہ غافل کریں تمہیں تمہارے مال
وَلَآ أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ	اور نہ تمہاری اولاد اللہ کے ذکر سے
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ	اور جو کرے گا ایسا
فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹﴾	سو ایسے ہی لوگ ہیں خسارے میں رہنے والے ﴿۹﴾
وَأَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ	اور خرچ کرو اس میں سے جو رزق دیا ہے ہم نے تم کو
مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَّأْتِيَ	اس سے پہلے کہ آجائے
أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ	تم میں سے کسی کی موت پھر وہ کہے:
رَبِّ لَوْلَآ أَخَّرْتَنِيْٓ	اے میرے رب! کیوں نہ مہلت دے دی تو نے مجھے
إِلٰٓى أَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَأَصَّدَّقَ	تھوڑی سی تاکہ میں صدقہ دیتا
وَأَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾	اور ہو جاتا شامل صالح لوگوں میں ﴿۱۰﴾
وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا	حالانکہ ہرگز نہیں مہلت دیتا اللہ کسی شخص کو
إِذَا جَآءَ أَجَلُهَا ؕ	جب آجاتا ہے اس کا وقت مقرر۔
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾	اور اللہ پوری طرح باخبر ہے ان اعمال سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۱﴾

آیاتہا ۱۸ (۶۴) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۸) رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ — تسبیح کر رہی ہے اللہ کی ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ — اور جو زمین میں ہے، اسی کی ہے بادشاہی

وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ — اور اسی کے لیے ہے حمد۔

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ① — اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ①

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ — وہی ہے جس نے پیدا کیا ہے تم کو پھر تم میں سے

كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ — کوئی کافر ہے اور کوئی مومن۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ② — اور اللہ ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ②

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ — اسی نے پیدا فرمائے آسمان اور زمین برحق

وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ — اور تمہاری صورت بنائی اور بڑی عمدہ بنائی،

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③ — اور اسی کی طرف (آخرکار) تمہیں پلٹنا ہے ③

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ — وہ جانتا ہے ہر اس چیز کو جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے

وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ — اور جانتا ہے اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④ — اور اللہ تو جانتا ہے دلوں کا حال بھی ④

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا — کیا نہیں پہنچی تمہیں خبر ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا تھا

مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ — اس سے پہلے پھر چکھا انہوں نے مزا اپنے کیے کا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑤	اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ⑤
ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ	یہ انجام ان کا اس لیے ہوا کہ آتے رہے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا	ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر لیکن انہوں نے کہا:
اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ	کیا ایک بشر ہمیں ہدایت دے گا؟
فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا	اس طرح انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا اور منہ پھیر لیا
وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ	اور اللہ بھی بے پروا ہو گیا ان سے، اور اللہ تو ہے ہی
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑥	بے نیاز لائق حمد و ثنا ⑥
زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	دعویٰ کرتے ہیں یہ کافر لوگ
اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ	کہ ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے وہ مرنے کے بعد۔
قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ	ان سے کہیے کیوں نہیں قسم ہے میرے رب کی
لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ	تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر ضرور تمہیں بتایا جائے گا
بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ	کہ تم (دنیا میں) کیا کچھ کرتے رہے؟
وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑦	اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان ہے ⑦
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	سو ایمان لے آؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر
وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ	اور اس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے۔
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑧	اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ⑧
يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ	(اس کا پتہ تمہیں چلے گا) اس دن جب اکٹھا کرے گا وہ تمہیں
لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ	حشر کے دن۔ یہی ہوگا دراصل ہار جیت کا دن
وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ	اور جو ایمان لایا اللہ پر اور کیے اس نے

صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ — نیک عمل جھاڑ دے گا اللہ اس کے گناہ

وَ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ — اور داخل کرے گا اسے ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ — ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ ۔

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ — یہی ہے بڑی کامیابی ۝۹

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ — اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو

اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ — یہ لوگ اہلِ دوزخ ہیں، ہمیشہ رہیں گے یہ اس میں ۔

وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۰ — اور یہ بہت برا ٹھکانہ ہے ۝۱۰

مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ — نہیں پہنچتی کوئی مصیبت مگر اللہ کے اذن سے ۔

وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ — اور جو ایمان لے آتا ہے اللہ پر

يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ — ہدایت بخشتا ہے اللہ اس کے دل کو ۔

وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۱ — اور اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے ۝۱۱

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ — اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا — لیکن اگر تم منہ موڑتے ہو تو بس ہے ہمارے رسول پر

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۱۲ — پہنچا دینا (حق کا) واضح طور پر ۝۱۲

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ — اللہ وہ ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے ۔

وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۳ — اور اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں اہلِ ایمان ۝۱۳

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا — اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ — یقیناً تمہاری بیویوں اور اولاد میں سے کچھ ایسے ہیں

عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ — جو دشمن ہیں تمہارے سو ہوشیار رہو تم ان سے

وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا	اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر سے کام لو
وَ تَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	اور بخش دو تو بلاشبہ اللہ ہے
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾	بہت معاف کرنے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ﴿۱۴﴾
اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ	حقیقت یہ ہے کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد
فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ	تو ایک آزمائش ہے۔ اور اللہ وہ ہے
عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾	جس کے پاس ہے اجرِ عظیم ﴿۱۵﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا	سو ڈرتے رہو اللہ سے جہاں تک
اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا	تمہارے بس میں ہو اور سنو
وَ اَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا	اور اطاعت کرو اور خرچ کرو
خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ	(یہ امور) بہتر ہیں تمہارے حق میں۔
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ	اور جو بچا لیے گئے اپنے دل کے لالچ سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾	سو وہی ہیں درحقیقت فلاح پانے والے ﴿۱۶﴾
اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ	اگر قرض دو تم اللہ کو
قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ	قرضِ حسنہ تو وہ اسے بڑھاتا چلا جائے گا
لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ	تمہارے لیے اور بخش دے گا تمہارے (گناہ)۔
وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ	اور اللہ ہے بڑا قدردان
حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾	اور بردبار ﴿۱۷﴾
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا،
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾	زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۱۸﴾

اٰیاتہا ١٢ سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (٦٥) (٩٩) رکوعاتہا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ — اے نبیؐ! جب طلاق دو تم عورتوں کو

فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ — تو طلاق دو تم انہیں اس طرح کہ وہ عدت شروع کر سکیں

وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ — اور ٹھیک ٹھیک شمار کرو عدت (کے زمانہ) کا۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ — اور ڈرو اللہ سے جو تمہارا رب ہے،

لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ — اور نہ نکالو تم انہیں ان کے گھروں سے

وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ — اور نہ وہ خود نکلیں اِلّا یہ کہ ارتکاب کریں وہ

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ — کسی کھلی بدکاری کا۔ اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں۔

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ — اور جو تجاوز کرے گا اللہ کی مقرر کردہ حدود سے

فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ — تو درحقیقت وہ ظلم کرے گا اپنی ہی جان پر۔

لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ — نہیں جانتے تم شاید کہ اللہ پیدا کر دے

بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ① — اس کے بعد بھی (موافقت کی) کوئی صورت ①

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ — پھر جب وہ پہنچ جائیں اپنی عدت (کے خاتمہ) پر

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ — پھر روک لو انہیں بھلے طریقے سے یا جدا کر دو انہیں

بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ — بھلے طریقے سے اور گواہ بنالو دو عادل اشخاص کو

مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ — اپنوں میں سے اور (اے مسلمانو!) ٹھیک ٹھیک دو گواہی

لِلّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ
مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ڛ وَمَنْ يَّتَّقِ
اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝٢
وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ
لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ
فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ
اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝٣
وَالّٰۗىِٕيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ
اِنِ ارْتَبْتُمْ
فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰۗىِٕيْ
لَمْ يَحِضْنَ ۭ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ
اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۭ
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ
لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝٤
ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ۭ
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ
سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝٥

اللہ کے لیے ۔ یہ ہے وہ نصیحت جو کی جارہی ہے
ہر اس شخص کو جو رکھتا ہے ایمان
اللہ پر اور روزِ آخر پر اور جو شخص ڈرتا رہے گا
اللہ سے پیدا کر دے گا اللہ اس کے لیے نکلنے کی کوئی راہ (۲)
اور رزق دے گا اسے ایسے طریقے سے جدھر
اس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔ اور جو بھروسہ کرے اللہ پر
سو وہ اس کے لیے کافی ہے ۔ بلاشبہ اللہ
پورا کر کے رہتا ہے اپنا ارادہ ۔ بے شک مقرر کر رکھی ہے
اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر (۳)
اور تمہاری وہ عورتیں جو مایوس ہو چکی ہوں حیض آنے سے
اگر ان کی عدت کی تعیین میں تمہیں کسی قسم کا شبہ لاحق ہو جائے
تو ان کی عدت تین ماہ ہے اور ان کی بھی جن کو ابھی
حیض آیا ہی نہ ہو۔ اور حاملہ عورتیں،
ان کی عدت یہ ہے کہ بچہ جن لیں ۔
اور جو شخص ڈرے اللہ سے پیدا کر دیتا ہے وہ
اس کے لیے اس کے معاملہ میں آسانی (۴)
یہ اللہ کا حکم ہے جو نازل فرما رہا ہے وہ تمہاری طرف ۔
اور جو ڈرے گا اللہ سے تو وہ دور کر دے گا اس سے
اس کی برائیوں کو اور عطا فرمائے گا اس کو بڑا اجر (۵)

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ	رکھو تم ان (مطلقہ عورتوں) کو اسی جگہ جہاں تم خود رہتے ہو
مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ	جیسی جگہ تمہیں میسر ہو اور نہ ستاؤ تم
لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ	تنگ کرنے کے لیے انہیں۔ اور اگر ہوں وہ
اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ	حاملہ تو خرچ کرتے رہو تم ان پر
حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ	یہاں تک کہ ان کے ہاں بچہ ہو جائے۔ پھر اگر وہ دودھ پلائیں
لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ	تمہارے لیے (بچے کو) تو دو تم انہیں ان کی اجرت۔
وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ	اور (اجرت کا) معاملہ طے کرو مشورے سے آپس میں
بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ	بھلے طریقے سے اور اگر تم نے ایک دوسرے کو تنگ کیا
فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ۞ ٦	تو دودھ پلائے گی اسے کوئی دوسری عورت ۞ ٦
لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ	اور چاہیے کہ خرچ کرے خوشحال شخص اپنی گنجائش کے مطابق۔
وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ	اور جس شخص کو کم دیا گیا ہو رزق تو وہ خرچ کرے
مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ	اس میں سے جو دیا ہے اسے اللہ نے۔ نہیں ذمہ داری (کا بوجھ) ڈالتا
اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ	اللہ کسی جان پر مگر اسی قدر جتنا اس نے دیا ہے اسے۔
سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۞ ٧	امید ہے کہ اللہ عطا فرما دے تنگی کے بعد فراخی ۞ ٧
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ	اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے سرکشی کی
عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ	اپنے رب اور اس کے رسولوں کے احکام سے
فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ	تو محاسبہ کیا ہم نے ان کا سخت ترین محاسبہ
وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۞ ٨	اور سزا دی انہیں بدترین سزا ۞ ٨
فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا	سو چکھی انہوں نے سزا اپنے کیے کی

وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٩﴾
أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۙ
فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۚ مع
الَّذِينَ آمَنُوا ۚ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ
إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾
رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ
مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ
وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ
صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
فِيهَا أَبَدًا ۖ قَدْ أَحْسَنَ
اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ﴿١١﴾
اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ
وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۖ يَتَنَزَّلُ
الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا
أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۙ
وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾ ع ٢

اور ہوا انجام ان کے معاملہ کا بدترین گھاٹا ﴿٩﴾
مہیا کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لیے (آخرت میں) سخت ترین عذاب
سو ڈرتے رہو اللہ سے اے عقل والو،
جو ایمان لائے ہو۔ یقیناً اللہ نے نازل کر دی ہے
تمہاری طرف ایک نصیحت ﴿١٠﴾
(اور بھیجا ہے) ایک ایسا رسول جو پڑھ کر سناتا ہے تمہیں اللہ کی آیات
جو صاف صاف ہدایت دینے والی ہیں تاکہ نکالے اللہ ان لوگوں کو جو
ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
تاریکیوں سے روشنی کی طرف۔
اور جو ایمان لائے گا اللہ پر اور کرے گا
نیک عمل، داخل کرے گا اسے اللہ ایسی جنتوں میں
کہ بہہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ
ان میں ہمیشہ ہمیشہ۔ بہترین رکھا ہے
اللہ نے ایسے شخص کے لیے رزق ﴿١١﴾
اللہ وہ ہستی ہے جس نے پیدا فرمائے سات آسمان
اور زمین کی قسم سے بھی انہی کی مانند۔ نازل ہوتا رہتا ہے
اس کا حکم ان کے درمیان یہ بات تمہیں بتائی جا رہی ہے تاکہ جان لو تم
کہ اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے
اور بلاشبہ اللہ نے احاطہ کر رکھا ہے ہر چیز کا اپنے علم سے ﴿١٢﴾

آیاتہا ۱۲ سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ (۶۶) (۱۰۷) رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ — اے نبیؐ کیوں حرام کرتے ہو تم وہ چیز جو حلال کی ہے

اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ — اللہ نے تمہارے لیے (کیا)، چاہتے ہو تم (اس طرح) خوشنودی

اَزْوَاجِكَ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱ — اپنی بیویوں کی؟ اور اللہ ہے بہت معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ①

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ — یقیناً مقرر کر دیا ہے اللہ نے تمہارے لیے

تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ — اپنی قسموں کی پابندی سے نکلنے کا طریقہ اور اللہ ہی تمہارا آقا ہے

وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝۲ — اور وہ ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ②

وَ اِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ — اور جب رازدارانہ انداز میں بتائی نبیؐ نے اپنی کسی بیوی کو

حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ — ایک بات۔ پھر جب بتا دی اس نے وہ بات (کسی دوسری کو)

وَ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ — اور ظاہر کر دیا اسے اللہ نے اپنے نبیؐ پر تو اطلاع دی نبیؐ نے

بَعْضَهٗ وَ اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ — اس کی کسی حد تک اور درگزر کیا ایک حد تک

فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ — پھر جب خبر دی اس نے بات کی اپنی اسی بیوی کو

قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ — تو وہ کہنے لگی کس نے خبر دی ہے آپ کو اس بات کی؟

قَالَ نَبَّاَنِيَ — نبیؐ نے فرمایا مجھے خبر دی ہے اس کی

الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝۳ — اس نے جو سب کچھ جاننے والا اور پوری طرح باخبر ہے ③

اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ — اگر توبہ کر لو تم دونوں اللہ کے حضور (تو یہ بہتر ہے تمہارے لیے)

فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ	اس لیے کہ ہٹ گئے تھے سیدھی راہ سے تمہارے دل
وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ	اور اگر ایکا کر لیا تم نے نبیؐ کے مقابلے میں
فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ	تو جان رکھو کہ اللہ اس کا مولیٰ ہے اور جبریلؑ
وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	اور تمام صالح اہلِ ایمان اور ملائکہ
بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ④	اس کے بعد اس کے مددگار ہیں ④
عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ	بعید نہیں کہ اگر طلاق دے دے وہ تمہیں تو اس کا رب
اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ	بدلے میں دے اسے ایسی بیویاں جو بہتر ہوں تم سے۔
مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ	مسلمان، مومن، اطاعت شعار
تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ	توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار اور روزہ رکھنے والیاں
ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ⑤	خواہ شوہر دیدہ ہوں یا کنواریاں ⑤
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو بچاؤ اپنے آپ کو
وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ	اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان
وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ	اور پتھر ہوں گے جن پر مقرر ہیں ایسے فرشتے جو
غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ	نہایت تند خو اور سخت گیر ہیں، جو کبھی نافرمانی نہیں کرتے
اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ	اللہ کی اس حکم کے بجالانے میں جو وہ انہیں دے
وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ⑥	اور جو کر گزرتے ہیں ہر وہ کام جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے ⑥
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۖ	اے کفر کرنے والو! بہانے نہ بناؤ آج۔
اِنَّمَا تُجْزَوْنَ	صرف ویسا ہی بدلہ دیا جا رہا ہے تم کو
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑦	جیسے عمل تم کرتے رہے ⑦

ع ١٩

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو توبہ کرو
اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ	اللہ کے حضور خالص توبہ۔
عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ	کچھ بعید نہیں کہ تمہارا رب دور فرما دے تم سے
سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ	تمہاری برائیاں اور داخل کرے تمہیں ایسی جنتوں میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ	کہ بہہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں
يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ	اس دن جب نہ رسوا کرے گا اللہ نبی کو
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ	اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اس کے ساتھ۔
نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	ان کا نور دوڑ رہا ہوگا ان کے آگے آگے
وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ	اور ان کے دائیں جانب اور وہ کہہ رہے ہوں گے
رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا	اے ہمارے رب! مکمل کر دے ہمارے لیے ہمارا نور
وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑧	اور درگزر فرما ہم سے۔ یقیناً تو ہر بات پر پوری قدرت رکھتا ہے ⑧
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ	اے نبی! جہاد کرو کافروں سے
وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ	اور منافقوں سے اور سختی سے پیش آؤ ان کے ساتھ۔
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑨	اور بہت ہی برا ہے وہ ٹھکانہ ⑨
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ	مثال پیش کرتا ہے اللہ ان لوگوں کے بارے میں جو
كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ	کافر ہیں، نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی۔
كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ	تھیں یہ دونوں دو ایسے بندوں کی زوجیت میں
مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ	جو تھے ہمارے صالح بندوں میں سے

فَخَانَتٰهُمَا	تو خیانت کی ان دونوں نے اپنے شوہروں سے
فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا	سو نہ کام آسکے یہ دونوں ان کو
مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا	اللہ سے بچانے میں ذرا بھی
وَّقِيْلَ ادْخُلَا	اور کہا گیا ان سے کہ داخل ہو جاؤ تم دونوں
النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿١٠﴾	جہنم میں دوسرے جلنے والوں کے ساتھ ﴿١٠﴾
وَضَرَبَ اللّٰهُ	اور پیش کرتا ہے اللہ
مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	مثال اہل ایمان کے بارے میں
امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ م	فرعون کی بیوی کی ۔
اِذْ قَالَتْ رَبِّ	جب اس نے کہا تھا کہ اے میرے رب!
ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا	بنا دے تو میرے لیے اپنے پاس ایک گھر
فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ	جنت میں اور نجات دے تو مجھے
مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ	فرعون سے اور اس کے (برے) عملوں سے
وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١﴾	اور نجات دے تو مجھے اس ظالم قوم سے ﴿١١﴾
وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ	اور (دوسری مثال) مریم بنت عمران کی ہے
الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا	جس نے حفاظت کی تھی اپنی شرمگاہ کی
فَنَفَخْنَا فِيْهِ	پھر پھونک دی ہم نے اس کے اندر
مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ	اپنی طرف سے روح اور تصدیق کی اس نے
بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ	اپنے رب کے ارشادات کی اور اس کی کتابوں کی
وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿١٢﴾ ع	اور تھی وہ اطاعت شعاروں میں سے ﴿١٢﴾

وقف لازم

ع ٢

آیاتها ٣٠ (٦٧) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (٧٧) رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ	بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ①	اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ①
الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيٰوةَ	وہ ذات جس نے پیدا کیا موت اور زندگی کو
لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ	تاکہ آزمائش کرے تمہاری کہ کون تم میں سے زیادہ اچھا ہے
عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ②	عمل میں۔ اور وہ ہے زبردست، بے انتہا معاف فرمانے والا ②
الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ	وہ ذات جس نے بنائے سات آسمان تہ بر تہ۔
مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ	نہ دیکھو گے تم رحمٰن کی تخلیق میں کوئی بے ربطی۔
فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ③	ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھو بھلا نظر آتا ہے تم کو کوئی خلل؟ ③
ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ	پھر دوڑاؤ نظر بار بار پلٹ آئے گی
اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ④	تمہاری طرف نگاہ تھک کر اور وہ نامراد ہوگی (خلل کی تلاش میں) ④
وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا	اور بے شک آراستہ کیا ہے ہم نے آسمانِ دنیا کو
بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا	چراغوں سے اور بنا دیا ہے ہم نے انہیں مار بھگانے کا ذریعہ
لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ	شیاطین کو اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے ان کے لیے
عَذَابَ السَّعِيْرِ ⑤	دہکتی آگ کا عذاب ⑤
وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ	اور ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ

عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٦﴾
جہنم کا عذاب اور (وہ) بہت برا ہے ٹھکانا ﴿٦﴾

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا
جب پھینکے جائیں گے وہ اس میں تو سنیں گے اس کی

شَهِيْقًا وَّهِىَ تَفُوْرُ ﴿٧﴾
دھاڑنے کی آواز اور وہ جوش کھا رہی ہوگی ﴿٧﴾

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ
اس قدر کہ قریب ہے پھٹ جائے وہ شدتِ غضب سے۔

كُلَّمَآ اُلْقِىَ فِيْهَا فَوْجٌ
جب بھی ڈالا جائے گا اس میں کوئی گروہ

سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ
تو پوچھیں گے ان سے جہنم کے داروغہ،

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿٨﴾
کیا نہیں آیا تھا تمہارے پاس کوئی متنبہ کرنے والا؟ ﴿٨﴾

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا
وہ جواب دیں گے کیوں نہیں بے شک آیا تھا ہمارے پاس

نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا
متنبہ کرنے والا، لیکن ہم نے اس کو جھٹلایا اور کہا

مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَىْءٍ ۖۚ اِنْ اَنْتُمْ
نہیں نازل کیا اللہ نے کچھ بھی۔ نہیں ہو تم

اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾
مگر پڑے ہوئے بڑی گمراہی میں ﴿٩﴾

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ
اور کہیں گے وہ کاش سنتے ہم اور عقل و شعور کو استعمال کرتے

مَا كُنَّا فِىْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾
تو نہ ہوتے ہم دوزخیوں میں ﴿١٠﴾

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ
سو اقرار کر لیں گے وہ اپنے گناہ کا۔

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾
پس لعنت ہے دوزخیوں پر ﴿١١﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
بے شک وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے

بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾
بن دیکھے ان کے لیے ہے مغفرت اور بڑا اجر ﴿١٢﴾

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ
اور آہستہ کہو تم اپنی بات یا اونچی آواز سے۔

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾
بے شک وہ پوری طرح باخبر ہے سینوں کے بھیدوں سے ﴿١٣﴾

اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَؕ — بھلا وہی نہ جانے جس نے پیدا کیا۔
وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿۱۴﴾ — حالانکہ وہ ہے باریک بین اور پوری طرح باخبر ﴿۱۴﴾
ھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ — وہی تو ہے جس نے کر دیا ہے تمہاری خاطر زمین کو
ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاکِبِھَا — (تمہارا) تابع سو چلو پھرو اس کی چھاتی پر
وَکُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖؕ وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ — اور کھاؤ اللہ کا رزق اور اسی کے حضور تمہیں دوبارہ اٹھ کر جانا ہے ﴿۱۵﴾
ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ — کیا تم بے خوف ہو اس سے جو آسمان میں ہے
اَنْ یَّخْسِفَ بِکُمُ الْاَرْضَ — اس بات سے کہ دھنسا دے تم کو زمین میں
فَاِذَا ھِیَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ — اور اچانک وہ لرزنے لگے؟ ﴿۱۶﴾
اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ — یا تم بے خوف ہو اس سے جو آسمان میں ہے
اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْکُمْ حَاصِبًاؕ — اس بات سے کہ بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی ہوا؟
فَسَتَعْلَمُوْنَ کَیْفَ نَذِیْرِ ﴿۱۷﴾ — سو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کیسی تھی میری تنبیہ! ﴿۱۷﴾
وَلَقَدْ کَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ — اور بے شک جھٹلا چکے ہیں وہ جو ان سے پہلے تھے
فَکَیْفَ کَانَ نَکِیْرِ ﴿۱۸﴾ — تو (دیکھ لو) کیسا تھا میرا عذاب ﴿۱۸﴾
اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَھُمْ — اور کیا نہیں دیکھا ان لوگوں نے اڑتے پرندوں کو اپنے اوپر
صٰٓفّٰتٍ وَّیَقْبِضْنَ ؔمٛ — پر پھیلاتے اور سکیڑتے؟
مَا یُمْسِکُھُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُؕ — نہیں تھامے ہوئے ہے انہیں کوئی سوائے رحمٰن کے۔
اِنَّهٗ بِکُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾ — بے شک وہ ہر چیز کا نگہبان ہے ﴿۱۹﴾
اَمَّنْ ھٰذَا الَّذِیْ ھُوَ جُنْدٌ لَّکُمْ — بھلا وہ کون ہے جو لشکر بنے تمہارا
یَنْصُرُکُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِؕ — اور مدد کرے تمہاری رحمٰن کے مقابلے میں؟

إِنِ الْكٰفِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۚ ۝٢٠	نہیں ہیں یہ کافر مگر پڑے ہوئے ہیں دھوکے میں ۝٢٠
أَمَّنْ هٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ	بھلا کون ہے وہ جو روزی دے تم کو
إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ	اگر روک لے رحمٰن اپنا رزق؟
بَلْ لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ	دراصل اڑے ہوئے ہیں یہ کافر سرکشی
وَّنُفُورٍ ۝٢١	اور حق سے نفرت پر ۝٢١
أَفَمَنْ يَّمْشِي مُكِبًّا	بھلا وہ شخص جو چل رہا ہو اوندھا ہو کر
عَلٰى وَجْهِهٖٓ أَهْدٰىٓ أَمَّنْ	اپنے منہ کے بل زیادہ ہدایت یافتہ ہے یا وہ جو
يَّمْشِي سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝٢٢	چل رہا ہو بالکل سیدھا سیدھے راستے پر؟ ۝٢٢
قُلْ هُوَ الَّذِيٓ	کہو! وہی تو ہے جس نے
أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ	پیدا کیا تمہیں اور بنائے ہیں تمہارے لیے
السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْـِٕدَةَ ۚ	کان، آنکھیں اور مراکزِ حواس (دل و دماغ)۔
قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝٢٣	(مگر) تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو ۝٢٣
قُلْ هُوَ الَّذِي	کہو! وہی تو ہے جس نے
ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ	پھیلایا تم کو زمین میں
وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝٢٤	اور اسی کے حضور تم اکٹھے کیے جاؤ گے ۝٢٤
وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں یہ کب پوری ہوگی یہ دھمکی
إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۝٢٥	اگر ہو تم سچے ۝٢٥
قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ	کہہ دو بس اس کا علم تو صرف
عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَإِنَّمَآ أَنَا	اللہ کے پاس ہے۔ اور بس میں تو

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾	متنبہ کرنے والا ہوں، واضح طور پر ﴿٢٦﴾
فَلَمَّا رَاَوْهُ	پھر جب دیکھیں گے وہ اس کو
زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ	قریب تو بگڑ جائیں گے
وُجُوْهُ الَّذِيْنَ	چہرے ان لوگوں کے جنہوں نے
كَفَرُوْا وَقِيْلَ	کفر کیا تھا اور کہا جائے گا
هٰذَا الَّذِيْ	یہی تو ہے وہ جس کا
كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾	تم تقاضا کرتے تھے ﴿٢٧﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ	کہو! کیا سوچا تم نے
اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ	جبکہ یہ بھی ممکن ہے کہ ہلاک کردے مجھے اللہ
وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ	اور ان کو بھی جو میرے ساتھ ہیں یا رحم فرمائے ہم پر
فَمَنْ يُّجِيْرُ	تو بھلا کون ہے جو بچالے
الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾	کافروں کو دردناک عذاب سے؟ ﴿٢٨﴾
قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ	کہہ دو! وہ رحمٰن ہے
اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ	ایمان لائے ہم اس پر اور اسی پر
تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ	بھروسہ ہے ہمارا۔ سو عنقریب معلوم ہو جائے گا تمہیں
مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾	کہ کون پڑا ہوا ہے کھلی گمراہی میں ﴿٢٩﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ	کہو! کیا تم نے سوچا کہ اگر ہو جائے
مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ	تمہارا پانی خشک تو کون ہے جو
يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾ ع	لائے تمہارے لیے چشمے کا پانی؟ ﴿٣٠﴾

ایاتہا ۵۲ (۶۸) سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ (۲) رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ①	نون ۔ قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی جسے لکھتے ہیں ①
مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ②	نہیں ہو تم اپنے رب کے فضل سے دیوانہ ②
وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ③	اور یقیناً تمہارے لیے ہے اجر بے انتہا ③
وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ④	اور بے شک تم فائز ہو اخلاق کے بڑے مرتبے پر ④
فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ⑤	سو عنقریب تم بھی دیکھ لوگے اور وہ بھی دیکھ لیں گے ⑤
بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ⑥	کہ تم میں سے کون ہے دیوانہ ⑥
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ	بے شک تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ	ان کو بھی جو بھٹک گئے اس کی راہ سے
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ⑦	اور وہ خوب جانتا ہے ان کو بھی جو راہِ راست پر ہیں ⑦
فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ⑧	پس نہ کہا ماننا تم جھٹلانے والوں کا ⑧
وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ	یہ تو چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم (تبلیغ دین میں) ڈھیلے پڑ جاؤ
فَيُدْهِنُوْنَ ⑨	تو وہ بھی (تمہاری مخالفت میں) ڈھیلے پڑ جائیں ⑨
وَلَا تُطِعْ كُلَّ	لیکن تم ہرگز نہ کہا ماننا کسی ایسے شخص کا
حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ⑩	جو ہے بہت قسمیں کھانے والا ذلیل ⑩
هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ ⑪	طعنے دینے والا اور چغلیاں کھاتے پھرنے والا ⑪

مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾	بھلائی سے روکنے والا، حد سے بڑھ جانے والا، بڑا گنہگار ﴿١٢﴾
عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿١٣﴾	سرکش، ان سب عیوب سے بڑھ کر یہ کہ وہ بداصل بھی ہے ﴿١٣﴾
اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٤﴾	اس بنا پر کہ ہے وہ مالدار اور صاحب اولاد ﴿١٤﴾
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا	جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات
قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٥﴾	تو کہتا ہے کہ یہ تو افسانے ہیں پہلے لوگوں کے ﴿١٥﴾
سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿١٦﴾	عنقریب داغ لگائیں گے ہم اس کی سونڈ (ناک) پر ﴿١٦﴾
اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ	ہم نے آزمائش میں ڈالا ہے ان کفارِ مکہ کو
كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	جس طرح آزمائش میں ڈالا تھا ہم نے ایک باغ والوں کو۔
اِذْ اَقْسَمُوْا	جب انہوں نے قسم کھائی تھی
لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿١٧﴾	کہ ضرور ہم پھل توڑیں گے اپنے باغ کا صبح سویرے ﴿١٧﴾
وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿١٨﴾	اور انشاء اللہ نہ کہا تھا ﴿١٨﴾
فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ	تو پھر گئی اس باغ پر ایک آفت تیرے رب کی طرف سے
وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿١٩﴾	جبکہ وہ سو رہے تھے ﴿١٩﴾
فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿٢٠﴾	پس ہو کر رہ گیا وہ کٹے ہوئے کھیت کی طرح ﴿٢٠﴾
فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿٢١﴾	پھر پکارا انہوں نے ایک دوسرے کو صبح سویرے ﴿٢١﴾
اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ	یہ کہ چل پڑو صبح سویرے اپنی کھیتی کی طرف،
اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿٢٢﴾	اگر تمہیں پھل توڑنے ہیں ﴿٢٢﴾
فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿٢٣﴾	چنانچہ وہ چل پڑے اور وہ آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے ﴿٢٣﴾
اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾	کہ نہ داخل ہونے پائے یہاں آج تمہارے پاس کوئی مسکین ﴿٢٤﴾

وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ — اور گئے وہ صبح سویرے لپکتے ہوئے
قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ — (اس انداز سے گویا کہ وہ ہر چیز پر) قادر ہیں ﴿۲۵﴾
فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا — مگر جب دیکھا انہوں نے باغ کو تو کہنے لگے:
اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ — یقیناً ہم راستہ بھول گئے ہیں ﴿۲۶﴾
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ — نہیں بلکہ ہماری تو قسمت ہی پھوٹ گئی ہے ﴿۲۷﴾
قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ — کہا ان کے بہتر آدمی نے: کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے
لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ — کہ کیوں نہیں تسبیح کرتے تم؟ ﴿۲۸﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ — وہ پکار اٹھے: پاک ہے ہمارا رب،
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ — بے شک ہم ہی تھے ظالم ﴿۲۹﴾
فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ — پھر ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے
يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ — باہم ملامت کرنے لگے ﴿۳۰﴾
قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾ — کہنے لگے ہائے بدنصیبی! بے شک ہم ہی تھے سرکش ﴿۳۱﴾
عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا — کچھ بعید نہیں کہ ہمارا رب بدلے میں دے دے ہمیں
خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ — بہتر اس باغ سے، بے شک ہم
اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ — اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں ﴿۳۲﴾
كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ — ایسا ہوتا ہے عذاب۔ اور عذاب آخرت تو
اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ ع — کہیں بڑھ کر ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے (اس بات کو) ﴿۳۳﴾
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ — یقیناً ہیں متقیوں کے لیے ان کے رب کے ہاں
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾ — نعمت بھری جنتیں ﴿۳۴﴾

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾	کیا کردیں ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کی مانند ﴿۳۵﴾
مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾	کیا ہوگیا ہے تمہیں؟ کیسے فیصلے کرتے ہو تم؟ ﴿۳۶﴾
اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾	کیا تمہارے پاس ہے کوئی کتاب جس میں پڑھتے ہو تم ﴿۳۷﴾
اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾	کہ ضرور تمہارے لیے وہاں وہی کچھ ہے جو پسند کرتے ہو تم؟ ﴿۳۸﴾
اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا	یا پھر کیا تمہارے کچھ عہد و پیمان ہیں ہمارے ساتھ
بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ	جو باقی رہیں گے روزِ قیامت تک کہ ضرور تمہیں وہی ملے گا
لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾	جو تم حکم دو گے؟ ﴿۳۹﴾
سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾	پوچھو ان سے کہ ان میں سے کون ہے جو اس کا ضامن ہے ﴿۴۰﴾
اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ	یا ہیں ان کے (ٹھہرائے ہوئے) کچھ شریک؟
فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ	تو لائیں یہ اپنے شریکوں کو،
اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾	اگر ہیں یہ سچے ﴿۴۱﴾
يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ	جس دن پنڈلی کھولی جائے گی
وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ	اور بلائے جائیں گے سب سجدے کے لیے
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾	تو نہ کر سکیں گے (سجدہ) یہ لوگ ﴿۴۲﴾
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ	جھکی ہوئی ہوں گی ان کی آنکھیں، چھا رہی ہوگی ان پر ذلت،
وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ	اس لیے کہ (جب) بلایا جاتا تھا انہیں سجدے کے لیے
وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾	جبکہ وہ تھے صحیح سالم (تو انکار کرتے تھے) ﴿۴۳﴾
فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ	پس چھوڑ دو مجھے (اے نبیؐ) اور ان کو جو جھٹلاتے ہیں
بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۭ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	اس کلام کو، عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے ان کو تباہی کی طرف،

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾	ایسے طریقے سے کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی ﴿٤٤﴾
وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ۗ	اور میں انہیں مہلت دیئے جا رہا ہوں ،
اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾	بے شک میری چال بڑی مضبوط ہے ﴿٤٥﴾
اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ	کیا تم طلب کرتے ہو ان سے کسی قسم کی اجرت جس کی وجہ سے یہ
مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٦﴾	چٹی کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں ؟ ﴿٤٦﴾
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤٧﴾	یا پھر ان کے پاس ہے غیب کی خبر جسے یہ لکھ لاتے ہیں ﴿٤٧﴾
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ	سو انتظار کرو اپنے رب کے فیصلہ کا اور نہ ہو جانا
كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ	مچھلی والے (یونسؑ) کی طرح۔ ﴿٤٨﴾
اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿٤٨﴾	جب اس نے پکارا تھا اپنے رب کو، اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا
لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ	اگر نہ شامل حال ہوتی اس کے مہربانی
مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ	اس کے رب کی تو پھینک دیا جاتا
بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾	چٹیل میدان میں ، اور ہوتا وہ ملامت زدہ ﴿٤٩﴾
فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ	آخر کار نوازا اسے اس کے رب نے
فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾	اور شامل کر لیا اسے صالحین میں ﴿٥٠﴾
وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور ایسا لگتا ہے کہ جیسے یہ کافر
لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ	اکھاڑ دیں گے تمہارے قدم اپنی (بری) نظروں سے
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ	جب سنتے ہیں قرآن اور کہتے ہیں
اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٥١﴾	یہ تو ضرور دیوانہ ہے ﴿٥١﴾
وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٢﴾	حالانکہ یہ تو ہے ایک نصیحت تمام جہان والوں کے لیے ﴿٥٢﴾

وقف لازم

ركوعاتها ٢ (٧٨) سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ (٦٩) اٰيَاتُهَا ٥٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَاۤقَّةُ ﴿١﴾
ہو کر رہنے والی ﴿١﴾

مَا الْحَاۤقَّةُ ﴿٢﴾
کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی ؟ ﴿٢﴾

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحَاۤقَّةُ ﴿٣﴾
اور کیا جانو تم کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی ؟ ﴿٣﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾
جھٹلایا ثمود اور عاد نے، عظیم حادثہ کو ﴿٤﴾

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾
پھر ثمود تو ہلاک کر دیئے گئے خوفناک کڑک سے ﴿٥﴾

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا
اور رہے عاد، سو وہ ہلاک کیے گئے

بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾
ایسی ہوا سے جو شدید سرد اور طوفانی تھی ﴿٦﴾

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ
مسلط رکھا اسے ان پر سات راتیں

وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ
اور آٹھ دن، مسلسل اس طرح کہ دیکھتے تم ان لوگوں کو

فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ
کہ وہاں وہ گر گر مرے پڑے ہیں گویا کہ وہ تنے ہیں

نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾
کھجور کے بوسیدہ ﴿٧﴾

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾
تو کیا دیکھتے ہو تم ان میں سے کوئی بچا ہوا ؟ ﴿٨﴾

وَجَاۤءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ
اور ارتکاب کیا فرعون نے اور اس سے پہلے لوگوں نے

وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾
اور الٹی ہوئی بستیوں والوں نے خطائے عظیم کا ﴿٩﴾

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ
اس طرح کہ نافرمانی کی انہوں نے اپنے رب کے رسول کی

فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾
تو پکڑا اللہ نے ان کو انتہائی سختی سے ﴿١٠﴾

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ
یہ بھی ایک واقعہ ہے کہ ہم ہی نے جب پانی طغیانی پر آیا

حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾
تو سوار کر دیا تم کو کشتی میں ﴿١١﴾

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً
تاکہ بنا دیں اس کو تمہارے لیے ایک یادگار

وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾
اور یاد رکھیں اسے کان، جو یاد رکھنے والے ہوں ﴿١٢﴾

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾
پھر جب پھونکا جائے گا صور میں ایک بار ﴿١٣﴾

وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ
اور اٹھائے جائیں گے زمین اور پہاڑ

فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿١٤﴾
پھر ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا ایک ہی چوٹ میں ﴿١٤﴾

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾
سو اس دن برپا ہو جائے گی قیامت ﴿١٥﴾

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ
اور پھٹ جائے گا آسمان تو ہو گا وہ

يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾
اس دن بکھرا ہوا ﴿١٦﴾

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ
اور فرشتے ہوں گے اس کے کناروں پر

وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ
اور اٹھائے ہوئے ہوں گے تیرے رب کے عرش کو

فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾
اپنے اوپر اس دن آٹھ (فرشتے) ﴿١٧﴾

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى
اس دن تم پیش کیے جاؤ گے، نہیں چھپا رہے گا

مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾
تمہارا کوئی پوشیدہ راز ﴿١٨﴾

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ
سو جس کو دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں

فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾
تو وہ کہے گا آؤ دیکھو! اور پڑھو میرا اعمال نامہ ﴿١٩﴾

اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾
مجھے یقین تھا ضرور واسطہ پڑے گا مجھے اپنے حساب سے ﴿٢٠﴾

فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٢١
سو یہ تو ہوگا دل پسند عیش میں ۲۱

فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝٢٢
اعلیٰ درجہ کی جنت میں ۲۲

قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ۝٢٣
جس کے پھلوں کے گچھے جھکے پڑ رہے ہوں گے ۲۳

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ
(کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے بدلے میں

اَسْلَفْتُمْ فِى الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝٢٤
ان (اعمال) کے جو کیے تھے تم نے گزرے ہوئے دنوں میں ۲۴

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ
اور رہا وہ جس کو دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ

بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ
اس کے بائیں ہاتھ میں سو وہ کہے گا

يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۝٢٥
کاش! نہ دیا جاتا مجھے میرا اعمال نامہ ۲۵

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝٢٦
اور نہ جانتا میں کہ کیا ہے میرا حساب؟ ۲۶

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝٢٧
کاش! میری یہ موت ہوتی فیصلہ کن ۲۷

مَآ اَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ ۝٢٨
کچھ کام نہ آیا میرے میرا مال ۲۸

هَلَكَ عَنِّىْ سُلْطٰنِيَهْ ۝٢٩
چھن گیا مجھ سے میرا اقتدار ۲۹

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۝٣٠
(ارشاد ہوگا) پکڑو اسے اور طوق پہنا دو ۳۰

ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۝٣١
پھر جہنم میں جھونک دو اسے ۳۱

ثُمَّ فِىْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا
پھر ایک زنجیر میں جس کی لمبائی

سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۝٣٢
ستر گز ہے جکڑ دو اسے ۳۲

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝٣٣
واقعہ یہ ہے کہ یہ شخص ایمان نہ لاتا تھا اللہ جلّ شانہٗ پر ۳۳

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣٤
اور نہ ترغیب دیتا تھا مسکین کو کھانا دینے کی ۳۴

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۝٣٥
سو نہیں ہے اس کا آج یہاں کوئی جگری دوست ۳۵

وَلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۙ ﴿٣٦﴾	اور نہ کوئی کھانا مگر زخموں کا دھوون ﴿٣٦﴾
لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿٣٧﴾	نہیں کھائے گا اسے کوئی سوائے گنہگاروں کے ﴿٣٧﴾
فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۙ ﴿٣٨﴾	پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ان چیزوں کی جو دیکھتے ہو تم ﴿٣٨﴾
وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۙ ﴿٣٩﴾	اور ان کی بھی جنہیں نہیں دیکھتے تم ﴿٣٩﴾
اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿٤٠﴾	بے شک قرآن قول ہے رسولِ عالی مقام کا ﴿٤٠﴾
وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۭ	اور نہیں ہے یہ کلام کسی شاعر کا۔
قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۙ ﴿٤١﴾	بہت ہی کم ایمان لاتے ہو تم ﴿٤١﴾
وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۭ ﴿٤٢﴾	اور نہیں ہے قول کسی کاہن کا بہت ہی کم غور کرتے ہو تم ﴿٤٢﴾
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٣﴾	نازل کردہ ہے ربّ العالمین کی طرف سے ﴿٤٣﴾
وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۙ ﴿٤٤﴾	اور اگر کہیں خود گھڑ کر منسوب کرتا یہ ہماری طرف بعض باتیں ﴿٤٤﴾
لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۙ ﴿٤٥﴾	تو ضرور پکڑتے ہم اسے بڑی قوت سے ﴿٤٥﴾
ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿٤٦﴾	پھر کاٹ ڈالتے ہم اس کی شہ رگ ﴿٤٦﴾
فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿٤٧﴾	تو نہ ہوتا تم میں سے کوئی بھی (ہمیں) اس سے روکنے والا ﴿٤٧﴾
وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾	اور یقیناً قرآن ایک نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لیے ﴿٤٨﴾
وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ	اور بے شک ہم خوب جانتے ہیں کہ ضرور
مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾	تم میں سے کچھ (اس کو) جھٹلانے والے ہیں ﴿٤٩﴾
وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾	اور یقیناً یہ موجبِ حسرت ہے ان کافروں کے لیے ﴿٥٠﴾
وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٥١﴾	اور بے شک یہ یقینی حق ہے ﴿٥١﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٥٢﴾	پس (اے نبیؐ) تسبیح کرو تم اپنے رب عظیم کے نام کی ﴿٥٢﴾

اٰیَاتُهَا ۴۴ — سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ (۷۰) (۷۹) — رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَاَلَ سَآئِلٌ — مانگا ہے ایک مانگنے والے نے

بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ① — وہ عذاب جو ضرور واقع ہونے والا ہے ①

لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ② — کافروں کے لیے نہیں ہے اس عذاب کو کوئی ہٹانے والا ②

مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ③ — (کیونکہ ہوگا وہ) اللہ کی طرف سے جو مالک ہے عروج کے زینوں کا ③

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ — چڑھ کر جاتے ہیں فرشتے اور روح

اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ — اس کے حضور، ایک ایسے دن میں

كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ④ — ہے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ④

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ⑤ — پس (اے نبیؐ) صبر کرو، اچھا صبر ⑤

اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ⑥ — بے شک یہ سمجھتے ہیں اسے دور ⑥

وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ⑦ — اور دیکھ رہے ہیں ہم اسے قریب ⑦

يَوْمَ تَكُوْنُ — (یہ عذاب واقع ہوگا) اس دن جب ہو جائے گا

السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ⑧ — آسمان تیل کی تلچھٹ کی مانند ⑧

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ⑨ — اور ہو جائیں گے پہاڑ رنگ برنگ کے دھنکے ہوئے اون کی مانند ⑨

وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ⑩ — اور نہ پوچھے گا کوئی جگری دوست اپنے جگری دوست کو ⑩

يُّبَصَّرُوْنَهُمْ — حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے

يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي	خواہش کرے گا مجرم کاش وہ فدیے میں دے دے ﴿١١﴾
مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ﴿١١﴾	اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنی اولاد کو
وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ﴿١٢﴾	اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو ﴿١٢﴾
وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ﴿١٣﴾	اور اپنے قریب ترین خاندان کو جو اسے پناہ دیا کرتا تھا ﴿١٣﴾
وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا	اور ان کو جو زمین میں ہیں سب کو
ثُمَّ يُنْجِيهِ ﴿١٤﴾	اور اس طرح نجات دلادے یا اپنے آپ کو ﴿١٤﴾
كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ﴿١٥﴾	ہرگز نہیں واقعہ یہ ہے کہ وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی ﴿١٥﴾
نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ ﴿١٦﴾	جو چاٹ جائے گی گوشت پوست کو ﴿١٦﴾
تَدْعُو مَنْ	جو پکار پکار کر بلائے گی ہر اس شخص کو جس نے
أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١٧﴾	پیٹھ پھیری اور منہ موڑا (حق سے) ﴿١٧﴾
وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ﴿١٨﴾	اور جمع کیا (مال) اور سینت سینت کر رکھا ﴿١٨﴾
إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ﴿١٩﴾	بلاشبہ انسان پیدا کیا گیا ہے بے صبرا ﴿١٩﴾
إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ﴿٢٠﴾	جب پہنچتی ہے اسے تکلیف تو روتا پیٹتا ہے ﴿٢٠﴾
وَإِذَا مَسَّهُ	اور جب نصیب ہوتی ہے اسے
الْخَيْرُ مَنُوعًا ﴿٢١﴾	خوشحالی تو بخل کرتا ہے ﴿٢١﴾
إِلَّا الْمُصَلِّينَ ﴿٢٢﴾	ان خرابیوں سے بچ جاتے ہیں وہ نماز پڑھنے والے ﴿٢٢﴾
الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ﴿٢٣﴾	جو ہیں اپنی نمازوں کی پابندی کرنے والے ﴿٢٣﴾
وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ ﴿٢٤﴾	اور وہ جن کے مالوں میں حصہ مقرر ہے ﴿٢٤﴾
لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿٢٥﴾	سائلوں اور مسکینوں کے لیے ﴿٢٥﴾

وَ الَّذِیْنَ یُصَدِّقُوْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۲۶﴾	اور وہ جو برحق مانتے ہیں روزِ جزا کو ﴿۲۶﴾
وَ الَّذِیْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾	اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿۲۷﴾
اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ	واقعہ یہ ہے کہ ان کے رب کا عذاب ہے ہی ایسا
غَیْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾	کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے ﴿۲۸﴾
وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾	اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۲۹﴾
اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا	سوائے اپنی بیویوں کے یا ان (عورتوں) کے جو
مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ	ان کی ملک میں ہوں کہ وہ (ان سے مباشرت کرنے پر)
غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ﴿۳۰﴾	قابلِ ملامت نہیں ہیں ﴿۳۰﴾
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ	البتہ جو شخص چاہے گا اس کے علاوہ کچھ اور
فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾	سو ایسے ہی لوگ ہیں حد سے تجاوز کرنے والے ﴿۳۱﴾
وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ	اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں کا
وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾	اور اپنے عہدوں کا پاس کرتے ہیں ﴿۳۲﴾
وَ الَّذِیْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآىٕمُوْنَ ﴿۳۳﴾	اور وہ جو اپنی شہادتوں میں ثابت قدم رہتے ہیں ﴿۳۳﴾
وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾	اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۳۴﴾
اُولٰٓىٕكَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾	یہ لوگ ہیں جو جنت کے باغوں میں عزت کے ساتھ رہیں گے ﴿۳۵﴾
فَمَالِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	سو کیا ہو گیا ہے (اے نبیؐ) ان لوگوں کو جو انکار کر رہے ہیں
قِبَلَكَ مُهْطِعِیْنَ ﴿۳۶﴾	کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آرہے ہیں یہ ﴿۳۶﴾
عَنِ الْیَمِیْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ عِزِیْنَ ﴿۳۷﴾	دائیں اور بائیں جانب سے گروہ در گروہ ﴿۳۷﴾
اَیَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ	کیا لالچ رکھتا ہے ہر شخص ان میں سے

اَنْ یُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِیْمٍ ﴿۳۸﴾	کہ اسے داخل کر دیا جائے نعمت بھری جنت میں ﴿۳۸﴾
كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ	ہرگز نہیں۔ بے شک ہم ہی نے انہیں پیدا کیا ہے
مِّمَّا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾	اس چیز سے جسے یہ خود جانتے ہیں ﴿۳۹﴾
فَلَاۤ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَ الْمَغٰرِبِ	سو نہیں، قسم کھاتا ہوں میں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی،
اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾	یقیناً ہم قادر ہیں ﴿۴۰﴾
عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ	اس پر کہ بدل کر لے آئیں
خَیْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَ مَا	بہتر لوگ ان سے اور نہیں
نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ ﴿۴۱﴾	ہیں ہم (ایسا کرنے سے) عاجز ﴿۴۱﴾
فَذَرْهُمْ یَخُوْضُوْا	سو (اے نبیؐ) چھوڑ دو انہیں کہ غرق رہیں
وَ یَلْعَبُوْا حَتّٰى یُلٰقُوْا	اور منہمک رہیں اپنے کھیل میں حتّٰی کہ پہنچ جائیں
یَوْمَهُمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾	اس دن کو جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿۴۲﴾
یَوْمَ یَخْرُجُوْنَ	اس دن جب نکل کر یہ
مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا	قبروں سے تیزی کے ساتھ دوڑے جا رہے ہوں گے
كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ	اس طرح گویا کہ یہ مقابلہ کے لیے متعین کردہ نشان کی طرف
یُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾	دوڑ رہے ہوں ﴿۴۳﴾
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ	جھکی ہوئی ہوں گی ان کی نگاہیں
تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ	چھا رہی ہوگی ان پر ذلت۔
ذٰلِكَ الْیَوْمُ الَّذِیْ	یہ ہے وہ دن جس سے
كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾	انہیں ڈرایا جاتا تھا ﴿۴۴﴾

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ (۷۱)

آیاتہا ۲۸ (۷۱) رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا	یقیناً ہم ہی نے بھیجا تھا رسول بنا کر نوحؑ کو
اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ	اس کی قوم کی طرف (اس ہدایت کے ساتھ) کہ ڈراؤ
قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ	اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ
يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ①	آجائے ان پر دردناک عذاب ①
قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ	کہا انہوں نے: اے میری قوم! یقیناً میں ہوں
لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ②	تمہارے لیے صاف صاف متنبہ کرنے والا ②
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ③	یہ کہ عبادت کرو تم اللہ کی اور اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ③
يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	معاف فرما دے گا وہ تمہارے کچھ گناہ
وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	اور مہلت دے گا تمہیں ایک وقتِ مقرر تک۔
اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ	حقیقت یہ ہے کہ اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت جب آجاتا ہے
لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ④	تو ٹالا نہیں جاسکتا۔ کاش! تم جانتے (یہ بات) ④
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ	نوحؑ نے عرض کیا: اے میرے رب! میں بلاتا رہا
قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ⑤	اپنی قوم کو شب و روز ⑤
فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ	لیکن نہ اضافہ کیا ان میں میری دعوت نے
اِلَّا فِرَارًا ⑥	مگر فرار کا ⑥

وقف لازم

وَاِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ	اور واقعہ یہ ہے کہ میں نے جب بھی انہیں دعوت دی
لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْۤا	اس غرض سے کہ معاف کر دے تو انہیں، تو ٹھونس لیتے وہ
اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ	اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں
وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ	اور ڈھانک لیتے چہرے اپنے کپڑوں سے
وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًاۚ ⑦	اور اڑ جاتے اپنی ضد پر اور بہت زیادہ تکبر کرتے ⑦
ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًاۙ ⑧	اس کے باوجود میں دعوت دیتا رہا انہیں ہانکے پکارے ⑧
ثُمَّ اِنِّیْۤ اَعْلَنْتُ لَهُمْ	پھر میں نے تبلیغ کی ان میں علانیہ
وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًاۙ ⑨	اور سمجھایا انہیں چپکے چپکے بھی ⑨
فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ	سو میں نے کہا، معافی مانگو اپنے رب سے۔
اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًاۙ ⑩	یقیناً ہے وہ بہت زیادہ معاف فرمانے والا ⑩
یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًاۙ ⑪	برسائے گا وہ آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش ⑪
وَّیُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ	اور نوازے گا تمہیں مال و اولاد سے
وَیَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ	اور پیدا کرے گا تمہارے لیے باغ اور جاری کر دے گا
لَّكُمْ اَنْهٰرًاؕ ⑫	تمہارے لیے نہریں ⑫
مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ	کیا ہو گیا ہے تمہیں نہیں امید رکھتے تم
لِلّٰهِ وَقَارًاۚ ⑬	اللہ سے بڑائی کی؟ ⑬
وَقَدْ خَلَقَكُمْ	حالانکہ اسی نے پیدا کیا ہے تم کو
اَطْوَارًا ⑭	طرح طرح کی حالتوں میں سے گزار کر ⑭
اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کیسے پیدا فرمائے ہیں اللہ نے

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝۱۵	سات آسمان تہ برتہ ۝۱۵
وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا	اور بنایا ہے چاند کو ان میں روشنی کے لیے
وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝۱۶	اور بنایا ہے سورج کو ایک جلتا چراغ ۝۱۶
وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۝۱۷	اور اللہ ہی نے اگایا ہے تم کو زمین سے عجیب طریقہ سے ۝۱۷
ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا	پھر وہی واپس لے جائے گا تمہیں اسی زمین میں
وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۝۱۸	اور (پھر اسی میں سے) تمہیں نکال کھڑا کرے گا ۝۱۸
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ	یہ اللہ ہی ہے جس نے بنایا ہے تمہارے لیے
الْاَرْضَ بِسَاطًا ۝۱۹	زمین کو ہموار ۝۱۹
لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝۲۰	تاکہ چلو تم اس کے اندر کھلے راستوں میں ۝۲۰
قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ	کہا نوحؑ نے اے میرے رب! یقیناً انہوں نے
عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا	میری نافرمانی کی اور پیروی کی
مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ	ان کی جنہوں نے نہ اضافہ کیا
مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۝۲۱	ان کے مال و اولاد میں مگر خسارے کا ۝۲۱
وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۝۲۲	اور چلے وہ بڑی بڑی چالیں ۝۲۲
وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ	اور کہا انہوں نے: ہرگز نہ چھوڑنا
اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ	اپنے معبودوں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا تم
وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ	وَدّ کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث
وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۝۲۳	اور یعوق اور نسر کو بھی ۝۲۳
وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ	اور اس طرح گمراہ کر دیا انہوں نے بہت سوں کو۔

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ	اور نہ اضافہ کر تو بھی ان ظالموں کے لیے
اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾	مگر گمراہی میں ﴿۲۴﴾
مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا	اور اپنی ہی خطاؤں کی بنا پر وہ غرق کیے گئے
فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ	اور داخل کیے گئے جہنم میں۔
فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ	پھر نہ پایا انہوں نے اپنے لیے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾	اللہ سے بچانے والا کوئی مددگار ﴿۲۵﴾
وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ	اور کہا نوحؑ نے: اے میرے رب!
لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ	نہ باقی چھوڑ زمین پر
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾	ان کافروں میں سے کوئی بسنے والا ﴿۲۶﴾
اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ	یقیناً تو نے اگر انہیں چھوڑ دیا
يُضِلُّوْا عِبَادَكَ	تو گمراہ کریں گے یہ تیرے بندوں کو
وَلَا يَلِدُوْٓا	اور نہیں پیدا ہوں گے ان کی نسل سے
اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾	مگر بدکار اور سخت کافر ﴿۲۷﴾
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ	اے میرے رب! معاف فرما دے مجھے
وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ	اور میرے والدین کو اور ہر اس شخص کو جو
دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا	داخل ہو میرے گھر میں مومن کی حیثیت سے
وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ	اور سب مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو بھی (معاف فرما دے)۔
وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ	اور نہ اضافہ کر ظالموں کے لیے
اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾	مگر ہلاکت میں ﴿۲۸﴾

النصف

آیاتها ۲۸ (۷۲) سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (۴۰) رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ	(اے نبیؐ) کہو وحی بھیجی گئی ہے میری طرف
اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ	کہ غور سے سنا ایک گروہ نے جنوں میں سے۔
فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا	سو کہا انہوں نے: بلاشبہ ہم نے سنا ہے
قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝۱	ایک قرآن بڑا عجیب ۝۱
یَّهْدِیْٓ اِلَى الرُّشْدِ	جو رہنمائی کرتا ہے راہِ راست کی طرف
فَاٰمَنَّا بِهٖ	اس لیے ہم ایمان لے آئے ہیں اس پر۔
وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝۲	اور ہرگز نہ شریک بنائیں گے ہم (اب) اپنے رب کے ساتھ کسی کو ۝۲
وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا	اور یہ کہ بہت اعلیٰ و ارفع ہے شان ہمارے رب کی،
مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝۳	نہیں بنایا اس نے کسی کو بیوی اور نہ بیٹا ۝۳
وَّ اَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا	اور یہ کہ کہتے رہے ہیں ہمارے نادان لوگ
عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴	اللہ کے بارے میں بہت خلافِ حق باتیں ۝۴
وَّ اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ	اور یہ کہ ہم نے سمجھا تھا کہ ہرگز نہیں بول سکتے انسان اور جن
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۵	اللہ کے بارے میں جھوٹ ۝۵
وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ	اور یہ کہ تھے کچھ لوگ انسانوں میں سے
یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ	جو پناہ مانگا کرتے تھے کچھ لوگوں کی جنوں میں سے،

فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾
وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ
اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾
وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا
مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿۸﴾
وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا
مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ
الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾
وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ
بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ
رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾
وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا
دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾
وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ
فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾
وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ
فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ
بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾
وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا

اس طرح بڑھا دیا انہوں نے جنوں کا غرور ﴿۶﴾
اور یہ کہ وہ بھی یہی گمان رکھتے تھے جیسا کہ تمہارا گمان ہے
کہ ہرگز نہیں اٹھائے گا (مرنے کے بعد) اللہ کسی کو ﴿۷﴾
اور ہم نے ٹٹولا آسمان کو تو پایا ہم نے اسے
کہ وہ پٹا پڑا ہے مضبوط پہرے داروں سے اور شعلوں سے ﴿۸﴾
اور یہ کہ ہم بیٹھا کرتے تھے آسمان میں
سن گن لینے کی جگہوں پر۔ لیکن جو شخص سننے کی کوشش کرتا ہے
اب تو پاتا ہے وہ اپنے لیے ایک شہابِ ثاقب ﴿۹﴾
اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ برائی کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے
ان کے ساتھ جو زمین میں ہیں یا ارادہ کیا ہے ان کے ساتھ
ان کے رب نے راہِ راست دکھانے کا ﴿۱۰﴾
اور یہ کہ ہیں ہم میں سے کچھ نیک اور کچھ ہم میں سے ہیں
اور طرح کے۔ گویا ہیں ہم مختلف طریقوں میں بٹے ہوئے ﴿۱۱﴾
اور یہ کہ ہم سمجھتے تھے کہ ہم ہرگز نہیں عاجز کر سکتے اللہ کو
زمین میں اور نہیں ہرا سکتے ہیں اس کو بھاگ کر ﴿۱۲﴾
اور یہ کہ جب سنی ہم نے ہدایت ایمان لے آئے ہم اس پر
سو جو شخص بھی ایمان لائے گا اپنے رب پر تو اسے ڈر نہ ہوگا
کسی قسم کی حق تلفی کا اور نہ ظلم کا ﴿۱۳﴾
اور یہ کہ ہم میں سے کچھ فرمانبردار ہیں اور کچھ ہم میں سے ہیں

الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ | حق سے منحرف ۔ سو جو فرمانبردار ہوئے
فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ | انہوں نے ڈھونڈلی نجات کی راہ ﴿۱۴﴾
وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ | اور جو منحرف ہوئے حق سے تو بن گئے وہ جہنم کا ایندھن ﴿۱۵﴾
وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ | اور (مجھ پر وحی کی گئی ہے) کہ اگر لوگ قائم رہیں سیدھے راستے پر
لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ | تو ضرور سیراب کرتے ہم انہیں ڈھیروں پانی سے ﴿۱۶﴾
لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ | تاکہ آزمائیں ہم انہیں اس طرح اور جو منہ موڑے گا
عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ | اپنے رب کی یاد سے، مبتلا کردے گا وہ اسے سخت عذاب میں ﴿۱۷﴾
وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا | اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کے لیے ہیں لہٰذا نہ پکارو (ان میں)
مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ | اللہ کے ساتھ کسی اور کو (شریک بنا کر) ﴿۱۸﴾
وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ | اور یہ کہ جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ اس کی عبادت کے لیے
كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ | تو تیار ہو گئے یہ اس پر ٹوٹ پڑنے کے لیے ﴿۱۹﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ | ان سے کہیے کہ میں تو بس پکارتا ہوں اپنے رب کو
وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ | اور نہیں شریک بناتا میں اس کے ساتھ کسی کو ﴿۲۰﴾
قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ | ان سے کہیے کہ حقیقت یہ ہے کہ نہیں اختیار رکھتا میں تمہارے لیے
ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ | کسی نقصان کا اور نہ کسی بھلائی کا ﴿۲۱﴾
قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ | ان سے کہیے ہرگز نہیں بچا سکتا مجھے اللہ کی گرفت سے کوئی
وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ | اور ہرگز نہیں پاتا میں اس کے سوا کوئی جائے پناہ ﴿۲۲﴾
اِلَّا بَلٰغًا | (میرا کام نہیں ہے) سوائے اس کے کہ پہنچاؤں بات
مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ | اللہ کی طرف سے اور اس کے پیغامات ۔ اور جو شخص بھی

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	نافرمانی کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی
فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ	تو یقیناً ہے اس کے لیے جہنم کی آگ،
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ﴿۲۳﴾	رہیں گے ایسے لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ ﴿۲۳﴾
حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا	(یہ لوگ باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب دیکھیں گے
مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ	وہ چیز جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے تو انہیں معلوم ہو جائے گا
مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا	کہ کون بہت زیادہ کمزور ہے مددگاروں کے لحاظ سے
وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾	اور کس کا جتھا کم ہے تعداد میں ﴿۲۴﴾
قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ	ان سے کہیے کہ مجھے نہیں معلوم کہ آیا قریب ہے
مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ	وہ چیز جس سے ڈرایا جا رہا ہے تم کو یا مقرر کر رکھی ہے
لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾	اس کے لیے میرے رب نے کوئی مدت؟ ﴿۲۵﴾
عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ	وہ عالم الغیب ہے پس نہیں مطلع فرماتا وہ
عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ۙ﴿۲۶﴾	اپنے غیب پر کسی کو ﴿۲۶﴾
اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ	سوائے اس رسول کے جسے پسند کر لیا ہو اس نے
فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ	تو صورت حال یہ ہے کہ لگا دیتا ہے وہ اس کے آگے
وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۙ﴿۲۷﴾	اور پیچھے نگہبان ﴿۲۷﴾
لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا	تاکہ وہ جان لے کہ درحقیقت انہوں نے پہنچا دیے ہیں
رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ	پیغامات اپنے رب کے اور وہ پوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے
بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى	ان کے ماحول کا اور شمار کر رکھا ہے اس نے
كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع ۱۴	ایک ایک چیز کو گن کر ﴿۲۸﴾

آیاتها ٢٠ — سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (٧٣) (٣) — رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿١﴾	اے اوڑھ لپیٹ کر سونے والے! ﴿١﴾
قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿٢﴾	کھڑے رہا کرو رات کو (نماز میں) مگر تھوڑا حصہ ﴿٢﴾
نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿٣﴾	آدھی رات یا کم کرلو اس میں سے تھوڑا حصہ ﴿٣﴾
اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ	یا زیادہ کرلو اس پر (کچھ) اور پڑھو
الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ﴿٤﴾	قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر ﴿٤﴾
اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿٥﴾	یقیناً ہم نازل کرنے والے ہیں تم پر ایک بھاری کلام ﴿٥﴾
اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ	بے شک اٹھنا رات کو
هِيَ اَشَدُّ وَطْاً	ہے بہت ہی کارگر (نفس پر) قابو پانے کے لیے
وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿٦﴾	اور بہت ہی خوب وقت ہے (قرآن) پڑھنے کے لیے ﴿٦﴾
اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ﴿٧﴾	جبکہ یقیناً ہیں تمہارے لیے دن میں بہت سی مصروفیات ﴿٧﴾
وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ	اور ذکر کیا کرو اپنے رب کے نام کا
وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ؕ﴿٨﴾	اور اسی کے ہو رہو سب سے کٹ کر پوری طرح ﴿٨﴾
رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ	جو رب ہے مشرق و مغرب کا نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿٩﴾	سوائے اس کے، سو بنا لو اسے اپنا کارساز ﴿٩﴾
وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ	اور صبر کرو ان باتوں پر جو یہ کہتے ہیں

وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ⑩	اور ان کو نظر انداز کرو بھلے طریقے سے ⑩
وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ	اور چھوڑ دو مجھے نمٹنے کے لیے ان جھٹلانے والوں سے
أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ⑪	جو خوشحال ہیں اور رہنے دو انہیں اسی حالت پر کچھ دیر اور ⑪
اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا	یقیناً ہیں ہمارے پاس (ان کے لیے) بھاری بیڑیاں
وَّجَحِيْمًا ⑫	اور بھڑکتی ہوئی آگ ⑫
وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ⑬	اور کھانا حلق میں پھنسنے والا اور دردناک عذاب ⑬
يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ	(یہ ہوگا) اس دن جب لرز اٹھیں گے زمین اور پہاڑ
وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ⑭	اور ہو جائیں گے پہاڑ ریت کے بھربھرے ٹیلوں کی مانند ⑭
اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۵	یقیناً ہم نے بھیجا ہے تمہاری طرف ایک رسول ۔
شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ	گواہ بنا کر تم پر جس طرح ہم نے بھیجا تھا
اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ⑮	فرعون کی طرف ایک رسول ⑮
فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ	تو نافرمانی کی فرعون نے اس رسول کی
فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ⑯	تو دھر لیا ہم نے اسے بہت سخت پکڑ میں ⑯
فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ	سو کیسے بچ جاؤ گے تم اگر انکار کرو گے تم بھی
يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ⑰	اس دن سے (جس کی سختی) کر دے گی بچوں کو بوڑھا ⑰
السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ	اور آسمان پھٹا جا رہا ہوگا اس (دن کی دہشت) سے ۔
كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ⑱	ہے وعدہ اللہ کا پورا ہو کر رہنے والا ⑱
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ	یقیناً یہ ایک نصیحت ہے سو جس کا جی چاہے
اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ⑲	اختیار کر لے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ ⑲

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ
یقیناً تمہارا رب اے نبیؐ جانتا ہے کہ تم کھڑے ہوتے ہو (عبادت کے لیے)

أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ
تقریباً دو تہائی رات اور کبھی آدھی رات اور کبھی ایک تہائی

وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ
اور ایک گروہ بھی ان لوگوں کا جو تمہارے ساتھ ہیں ۔

وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ
اور اللہ ہی نے اندازے مقرر کیے ہیں رات اور دن کے ۔

عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ
اسے معلوم ہے کہ تم اس کا صحیح شمار ہرگز نہیں کر سکتے

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوا مَا
سو اس نے تم پر مہربانی فرمائی۔ لہٰذا پڑھو جتنا

تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ
آسانی سے پڑھ سکتے ہو قرآن ۔ اسے معلوم ہے کہ ہوں گے

مِنكُم مَّرْضَىٰ ۙ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ
تم میں سے کچھ مریض اور کچھ لوگ جو سفر کریں گے

فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ ۙ
زمین میں اللہ کے فضل کی تلاش میں

وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ
اور ہوں گے کچھ لوگ جو جنگ کریں گے اللہ کی راہ میں۔

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ
لہٰذا پڑھو جتنا آسانی سے پڑھ سکو اس میں سے۔

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
اور قائم کرو نماز اور دو زکوٰۃ

وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ
اور قرض دیتے رہو اللہ کو قرضِ حسنہ ۔

وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم
اور جو کچھ تم آگے بھیجو گے اپنے لیے

مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ
کسی قسم کی بھلائی کا کام تو پاؤ گے تم اسے

عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا
موجود اللہ کے پاس اور یہی کام بہتر ہیں

وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ
اور بہت بڑے ہیں اجر کے لحاظ سے

وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ
اور اللہ سے مغفرت مانگتے رہو۔

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٠﴾ ع
یقیناً اللہ ہے بہت زیادہ معاف فرمانے والا نہایت مہربان ﴿۲۰﴾

آیاتہا ۵۶ سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (۷۴) (۴) رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُۙ ﴿۱﴾ — اے اوڑھ لپیٹ کر لیٹنے والے! ﴿۱﴾

قُمْ فَاَنْذِرْۙ ﴿۲﴾ — اٹھو اور خبردار کرو ﴿۲﴾

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْۙ ﴿۳﴾ — اور اپنے رب ہی کی بڑائی کا اعلان کرو ﴿۳﴾

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْۙ ﴿۴﴾ — اور اپنے کپڑوں کو پاک صاف رکھو ﴿۴﴾

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْۙ ﴿۵﴾ — اور ہر قسم کی گندگی سے اپنے آپ کو دور رکھو ﴿۵﴾

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُۙ ﴿۶﴾ — اور مت احسان کرو اس غرض سے کہ زیادہ فائدہ حاصل ہو ﴿۶﴾

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْؕ ﴿۷﴾ — اور اپنے رب کی خاطر صبر کرو ﴿۷﴾

فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِۙ ﴿۸﴾ — پھر جب پھونک ماری جائے گی صور میں ﴿۸﴾

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌۙ ﴿۹﴾ — تو یہی دن ہوگا، بڑی مصیبت کا دن ﴿۹﴾

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾ — کافروں کے لیے جس میں ذرا بھی آسانی نہ ہوگی ﴿۱۰﴾

ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًاۙ ﴿۱۱﴾ — چھوڑ دو مجھے اور اس شخص کو جسے پیدا کیا میں نے اکیلا ﴿۱۱﴾

وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًاۙ ﴿۱۲﴾ — اور دیا اس کو ڈھیروں مال ﴿۱۲﴾

وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًاۙ ﴿۱۳﴾ — اور بیٹے، حاضر رہنے والے ﴿۱۳﴾

وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًاۙ ﴿۱۴﴾ — اور راہ ہموار کی اس کے لیے سرداری کی ﴿۱۴﴾

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَۗ ﴿۱۵﴾ — پھر بھی وہ طمع رکھتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں ﴿۱۵﴾

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ؕ ﴿۱۶﴾	ہرگز نہیں، وہ تو ہے ہماری آیات سے سخت عناد رکھنے والا ﴿۱۶﴾
سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ؕ ﴿۱۷﴾	عنقریب میں چڑھاؤں گا اسے ایک کٹھن چڑھائی ﴿۱۷﴾
اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ ﴿۱۸﴾	واقعہ یہ ہے کہ اس نے سوچا اور کچھ بات بنانے کی کوشش کی ﴿۱۸﴾
فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ ﴿۱۹﴾	سو اللہ کی مار اس پر کیسی بات بنائی اس نے! ﴿۱۹﴾
ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ ﴿۲۰﴾	پھر اللہ کی مار اس پر کیسی بات بنائی اس نے! ﴿۲۰﴾
ثُمَّ نَظَرَ ۙ ﴿۲۱﴾	پھر نظر دوڑائی ﴿۲۱﴾
ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۙ ﴿۲۲﴾	پھر پیشانی سکیڑی اور منہ بنایا ﴿۲۲﴾
ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۙ ﴿۲۳﴾	پھر پلٹا اور تکبر میں پڑ گیا ﴿۲۳﴾
فَقَالَ اِنْ هٰذَآ	آخر کار بولا، نہیں ہے یہ (قرآن)
اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۙ ﴿۲۴﴾	مگر ایک جادو، جو پہلے سے چلا آرہا ہے ﴿۲۴﴾
اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ؕ ﴿۲۵﴾	نہیں ہے یہ مگر انسانی کلام ﴿۲۵﴾
سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾	عنقریب ہم جھونک دیں گے اسے جہنم میں ﴿۲۶﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ؕ ﴿۲۷﴾	اور کیا جانو تم، کیا ہے جہنم؟ ﴿۲۷﴾
لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۚ ﴿۲۸﴾	(وہ جو) نہ باقی رہنے دے اور نہ چھوڑے ﴿۲۸﴾
لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۚ ﴿۲۹﴾	جھلسا دینے والی کھال کو ﴿۲۹﴾
عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ؕ ﴿۳۰﴾	اس پر مقرر ہیں انیس (کارکن) ﴿۳۰﴾
وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۪	اور نہیں بنائے ہیں ہم نے دوزخ کے یہ کارکن مگر فرشتے ہی۔
وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً	اور نہیں بنایا ہم نے ان کی تعداد کو مگر ایک آزمائش
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا	کافروں کے لیے، تاکہ یقین کرلیں اس کا وہ لوگ جنہیں دی گئی تھی

الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا	کتاب اور بڑھے ایمان والوں کا ایمان
وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور نہ شک میں رہیں وہ لوگ جنہیں دی گئی ہے کتاب
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ	اور اہلِ ایمان اور کہیں وہ لوگ جن کے
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ	دلوں میں بیماری ہے اور کافر
مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ	کیا چاہتا ہے اللہ اس مثال سے؟
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ	اسی طرح اللہ گمراہ کر دیتا ہے جسے چاہے
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ	اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے۔
وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ	اور نہیں جانتا تیرے رب کے لشکروں کو کوئی سوائے اس کے۔
وَمَا هِيَ اِلَّا	اور نہیں ہے یہ (دوزخ کا ذکر) مگر
ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ٣١	ایک نصیحت آدمیوں کے لیے ٣١
كَلَّا وَالْقَمَرِ ٣٢	ہرگز نہیں! قسم ہے چاند کی ٣٢
وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ٣٣	اور رات کی جب وہ پلٹتی ہے ٣٣
وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ٣٤	اور قسم ہے صبح کی جب وہ روشن ہوتی ہے ٣٤
اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ٣٥	یقیناً یہ (دوزخ) ایک آفت ہے بڑی آفتوں میں سے ٣٥
نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ٣٦	ڈراوا ہے انسانوں کے لیے ٣٦
لِمَنْ شَاۗءَ مِنْكُمْ	ہر اس شخص کے لیے جو چاہے تم میں سے
اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ٣٧	کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے ٣٧
كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ٣٨	ہر شخص اپنے کمائے ہوئے اعمال کے بدلے میں رہن ہے ٣٨
اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ٣٩	سوائے دائیں بازو والوں کے ٣٩

وقف لازم

ع ٤ عند المتقدمين ١٢

فِیْ جَنّٰتٍ ؕ۟ یَتَسَآءَلُوْنَ ۟ۙ ﴿۴۰﴾ — جو جنتوں میں ہوں گے اور پوچھیں گے ﴿۴۰﴾

عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ ۟ۙ ﴿۴۱﴾ — مجرموں سے ﴿۴۱﴾

مَا سَلَكَكُمْ فِیْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ — کیا چیز لے گئی تمہیں جہنم میں ﴿۴۲﴾

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ ۟ۙ ﴿۴۳﴾ — وہ کہیں گے نہ تھے ہم نماز پڑھنے والوں میں ﴿۴۳﴾

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِیْنَ ۟ۙ ﴿۴۴﴾ — اور نہ کھلایا کرتے تھے ہم کھانا مسکین کو ﴿۴۴﴾

وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآىِٕضِیْنَ ۟ۙ ﴿۴۵﴾ — اور باتیں بنایا کرتے تھے ہم مل کر (حق کے خلاف) باتیں بنانے والوں کے ساتھ ﴿۴۵﴾

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِیَوْمِ الدِّیْنِ ۟ۙ ﴿۴۶﴾ — اور جھٹلایا کرتے تھے ہم روزِ جزا کو ﴿۴۶﴾

حَتّٰۤی اَتٰىنَا الْیَقِیْنُ ؕ ﴿۴۷﴾ — یہاں تک کہ آگئی ہمیں موت ﴿۴۷﴾

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِیْنَ ؕ ﴿۴۸﴾ — سو نہ فائدہ پہنچائے گی ان کو اب سفارش سفارش کرنے والوں کی ﴿۴۸﴾

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِیْنَ ۟ۙ ﴿۴۹﴾ — آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اس کتابِ نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿۴۹﴾

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۟ۙ ﴿۵۰﴾ — گویا کہ وہ جنگلی گدھے ہیں ﴿۵۰﴾

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ؕ ﴿۵۱﴾ — جو بھاگ پڑے ہوں شیر کی آہٹ سے ﴿۵۱﴾

بَلْ یُرِیْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ — بلکہ چاہتا ہے ہر شخص ان میں سے

اَنْ یُّؤْتٰی صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۟ۙ ﴿۵۲﴾ — کہ دیا جائے اسے کھلا صحیفہ ﴿۵۲﴾

كَلَّا ؕ بَلْ لَّا یَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ؕ ﴿۵۳﴾ — ہرگز نہیں، اصل بات یہ ہے کہ یہ نہیں ڈرتے ہیں آخرت سے ﴿۵۳﴾

كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۟ۚ ﴿۵۴﴾ — خبردار یہ تو ایک نصیحت ہے ﴿۵۴﴾

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ؕ ﴿۵۵﴾ — سو جس کا جی چاہے اس سے سبق حاصل کرے ﴿۵۵﴾

وَمَا یَذْكُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ — اور نہیں سبق حاصل کریں گے یہ لوگ اس سے الا یہ کہ چاہے اللہ۔

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۟۠ ﴿۵۶﴾ — وہ لائق ہے ڈرنے کے اور وہ مالک ہے بخشش کا ﴿۵۶﴾

الرکوع ۲

آيَاتُهَا ٤٠ (٧٥) سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ (٣١) رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿١﴾
نہیں قسم کھاتا ہوں میں روزِ قیامت کی ①

وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾
اور نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ملامت کرنے والے نفس کی ②

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ
کیا سمجھ رکھا ہے انسان نے

اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿٣﴾
کہ ہرگز نہیں جمع کرسکیں گے ہم اس کی ہڈیوں کو؟ ③

بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ
کیوں نہیں ہم تو قادر ہیں اس پر بھی کہ

نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿٤﴾
ٹھیک ٹھیک بنادیں (دوبارہ) اس کی انگلیوں کے پور پور کو ④

بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿٥﴾
مگر چاہتا ہے انسان کہ بد اعمالیاں کرتا رہے آئندہ بھی ⑤

يَسْئَلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿٦﴾
پوچھتا ہے کہ کب آئے گا قیامت کا دن ⑥

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾
سو جب چندھیا جائیں گی آنکھیں ⑦

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾
اور گہنا جائے گا چاند ⑧

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿٩﴾
اور ملا کر ایک کردیے جائیں گے سورج اور چاند ⑨

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿١٠﴾
کہے گا انسان اس دن، ہے کوئی جائے پناہ ⑩

كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾
ہرگز نہیں! نہیں ہے کوئی جائے پناہ ⑪

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾
اپنے رب کے سامنے ہی اس دن ٹھہرنا ہوگا ⑫

يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۢ
بتادیا جائے گا انسان کو اس دن

بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿۱۳﴾	اس کا اگلا پچھلا کیا کرایا ﴿۱۳﴾
بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰی نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿۱۴﴾	بلکہ انسان خود ہی اپنے آپ کو خوب جانتا ہے ﴿۱۴﴾
وَّلَوْ اَلْقٰی مَعَاذِيْرَهٗ ﴿۱۵﴾	اگرچہ کتنی ہی پیش کرے معذرتیں ﴿۱۵﴾
لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ	نہ حرکت دو اس (قرآن کو یاد کرنے) کے لیے اپنی زبان کو
لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾	تاکہ جلدی یاد کرلو تم اسے ﴿۱۶﴾
اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾	یقیناً ہمارے ذمہ ہے اس کو جمع کرنا اور پڑھوانا ﴿۱۷﴾
فَاِذَا قَرَاْنٰهُ	لہٰذا جب ہم اسے پڑھ رہے ہوں
فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾	تو غور سے سنتے رہو اس کی قرأت کو ﴿۱۸﴾
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا	پھر یقیناً ہمارے ہی ذمہ ہے
بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾	اس کا مطلب سمجھا دینا بھی ﴿۱۹﴾
كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ	ہرگز نہیں اصل بات یہ ہے کہ تم لوگ محبت رکھتے ہو
الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾	دنیا سے ﴿۲۰﴾
وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾	اور چھوڑ دیتے ہو آخرت کو ﴿۲۱﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾	کچھ چہرے ہوں گے اس دن تروتازہ ﴿۲۲﴾
اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾	اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے ﴿۲۳﴾
وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾	اور کچھ چہرے ہوں گے اس دن اداس ﴿۲۴﴾
تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾	سمجھ رہے ہوں گے کہ ہوگا ان کے ساتھ کمر توڑ برتاؤ ﴿۲۵﴾
كَلَّا اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾	ہرگز نہیں! جب پہنچ جائے گی (جان) حلق میں ﴿۲۶﴾
وَقِيْلَ مَنْ رَاقٍ ﴿۲۷﴾	اور کہا جائے گا ہے کوئی ــــ؟ ــــ جھاڑ پھونک کرنے والا ﴿۲۷﴾

وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾	اور سمجھ لے گا وہ کہ یہ وقت ہے جدائی کا ﴿۲۸﴾
وَ الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾	اور جڑ جائے گی پنڈلی پنڈلی سے ﴿۲۹﴾
اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۣ الْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾	اپنے رب کی طرف اس دن روانگی ہوگی ﴿۳۰﴾
فَلَا صَدَّقَ	اس سب کے باوجود نہ ایمان لایا وہ
وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾	اور نہ نماز پڑھی اس نے ﴿۳۱﴾
وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾	بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا ﴿۳۲﴾
ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾	پھر چل دیا اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا ﴿۳۳﴾
اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾	افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (تجھ پر) ﴿۳۴﴾
ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾	پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (تجھ پر) ﴿۳۵﴾
اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ	کیا سمجھ رکھا ہے انسان نے
اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾	کہ اسے چھوڑ دیا جائے گا بلا حساب کتاب ﴿۳۶﴾
اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً	کیا نہ تھا وہ ایک قطرہ
مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾	حقیر پانی کا جو ٹپکایا گیا (رحمِ مادر میں) ﴿۳۷﴾
ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً	پھر ہوا ایک لوتھڑا
فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾	پھر پیدا کیا اسے اللہ نے اور ہر لحاظ سے درست کیا ﴿۳۸﴾
فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ	پھر بنا دیے اس سے جوڑے جوڑے
الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾	مرد اور عورت ﴿۳۹﴾
اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ	کیا نہیں ہے یہ ہستی قادر اس پر کہ
يُّحْیِۦ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾	زندہ کرے مردوں کو ﴿۴۰﴾

اٰیاتُھا ۳۱ (۷۶) سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ (۹۸) رُکُوعَاتُھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ — کیا گزرا ہے انسان پر ایک ایسا وقت،
مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ — زمانے کا کہ نہ تھا وہ
شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ① — کوئی قابلِ ذکر چیز؟ ①
اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ — بے شک ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو
مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ — ایک مخلوط نطفہ سے تاکہ امتحان لیں اس کا اسی لیے بنایا ہے ہم نے اسے
سَمِيْعًا بَصِيْرًا ② — سننے والا ، دیکھنے والا ②
اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا — ہم نے دکھا دیا ہے اسے راستا اب چاہے
شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ③ — (بن جائے) شکر کرنے والا یا کفر کرنے والا ③
اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ — یقیناً ہم نے مہیا کر رکھی ہیں کافروں کے لیے زنجیریں،
وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ④ — طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ ④
اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ — یقیناً نیک لوگ پئیں گے شراب کے جام
كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ⑤ — جن میں آمیزش ہوگی کافور کی ⑤
عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ — یہ ایک چشمہ ہے کہ پئیں گے اس میں سے اللہ کے بندے
يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ⑥ — اور شاخیں نکال لیں گے اس میں سے جس طرح نکالنا چاہیں گے ⑥
يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ — (یہ وہ لوگ ہوں گے) جو پوری کیا کرتے تھے اپنی نذر اور ڈرتے تھے

يَوۡمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسۡتَطِيۡرًا ۝٧
اس دن سے جس کی مصیبت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی ⑦

وَ يُطۡعِمُوۡنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ
اور کھلایا کرتے تھے کھانا اللہ کی محبت میں

مِسۡكِيۡنًا وَّ يَتِيۡمًا وَّ اَسِيۡرًا ۝٨
مسکین کو، یتیم کو اور قیدی کو ⑧

اِنَّمَا نُطۡعِمُكُمۡ لِوَجۡهِ اللّٰهِ
(اور کہتے تھے) کہ بس کھلا رہے ہیں ہم تم کو اللہ کی خاطر

لَا نُرِيۡدُ مِنۡكُمۡ جَزَآءً وَّلَا شُكُوۡرًا ۝٩
نہیں چاہتے ہم تم سے کوئی بدلہ اور نہ شکریہ ⑨

اِنَّا نَخَافُ مِنۡ رَّبِّنَا يَوۡمًا
بلاشبہ ہمیں ڈر رہا اپنے رب سے اس دن (کے عذاب) کا

عَبُوۡسًا قَمۡطَرِيۡرًا ۝١٠
جو سخت مصیبت کا اور انتہائی طویل ہوگا ⑩

فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الۡيَوۡمِ
سو بچالے گا ان کو اللہ اس دن کے شر سے

وَلَقّٰهُمۡ نَضۡرَةً وَّسُرُوۡرًا ۝١١
اور عنایت فرمائے گا انہیں تروتازگی اور سرور ⑪

وَجَزٰهُمۡ بِمَا صَبَرُوۡا
اور عطا کرے گا انہیں بدلے میں اس صبر کے جو انہوں نے کیا

جَنَّةً وَّحَرِيۡرًا ۝١٢
جنت اور ریشمی لباس ⑫

مُّتَّكِـئِيۡنَ فِيۡهَا عَلَى الۡاَرَآئِكِ
تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے یہ وہاں اونچی اونچی مسندوں پر

لَا يَرَوۡنَ فِيۡهَا شَمۡسًا
اور نہ برداشت کرنی پڑے گی انہیں وہاں سورج (کی گرمی)

وَّلَا زَمۡهَرِيۡرًا ۝١٣
اور نہ ٹھٹھر (جانے کی) ⑬

وَدَانِيَةً عَلَيۡهِمۡ ظِلٰلُهَا
اور جھکی ہوئی ہوں گی ان پر جنت کی چھاؤں

وَذُلِّلَتۡ قُطُوۡفُهَا تَذۡلِيۡلًا ۝١٤
اور بس میں کر دیے گئے ہوں گے ان کے اس کے پھل پوری طرح ⑭

وَيُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِاٰنِيَةٍ مِّنۡ فِضَّةٍ
اور گردش کرائے جائیں گے، اہل جنت پر برتن چاندی کے

وَّاَكۡوَابٍ كَانَتۡ قَوَارِيۡرَا۟ ۝١٥
اور پیالے جو شیشے کے ہوں گے ⑮

قَوَارِيۡرَا۟ مِنۡ فِضَّةٍ
اور شیشہ بھی چاندی کی قسم کا ہوگا

قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾
جنہیں وہ بھریں گے ٹھیک اندازے کے مطابق ﴿۱۶﴾

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا
اور پلائے جائیں گے انہیں وہاں ایسے جام

كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾
جن میں آمیزش ہوگی سونٹھ کی ﴿۱۷﴾

عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾
یہ ایک چشمہ ہوگا جنت میں جس کا نام ہے سلسبیل ﴿۱۸﴾

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ
اور دوڑتے پھر رہے ہوں گے ان کی خدمت کے لیے

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ
ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے جب تم انہیں دیکھو

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾
تو خیال کرو گویا کہ موتی ہیں بکھرے ہوئے ﴿۱۹﴾

وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ
اور جب تم نگاہ ڈالو گے وہاں تو دیکھو گے ہر طرف

نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾
نعمتیں ہی نعمتیں اور بڑی سلطنت کی شان و شوکت ﴿۲۰﴾

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ
ہوں گے ان کے (بدنوں) پر کپڑے باریک ریشم کے

خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫
جو سبز رنگ کے ہوں گے اور چمکدار

وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ
اور پہنائے جائیں گے انہیں کنگن چاندی کے

وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾
اور پلائے گا انہیں ان کا رب نہایت پاکیزہ شراب ﴿۲۱﴾

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ
(ارشاد ہوگا) بلاشبہ یہ ہے تمہاری ہی جزا اور تھی

سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾
تمہاری کارگزاری قابلِ قدر ﴿۲۲﴾

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ
یقیناً ہم نے ہی نازل کیا ہے تم پر

الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾
قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے ﴿۲۳﴾

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ
لہٰذا تم جمے رہو اپنے رب کے حکم پر اور نہ مانو بات

مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾
ان میں سے کسی بدعمل کی یا ناشکرے کی ﴿۲۴﴾

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٢٥﴾
وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ
لَهٗ وَسَبِّحْهُ
لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾
اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ
الْعَاجِلَةَ
وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿٢٧﴾
نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ
وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ
وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ
اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ
اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٢٩﴾
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾
يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ
وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ
لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣١﴾

اور ذکر کرتے رہو اپنے رب کے نام کا
صبح و شام ﴿٢٥﴾
اور رات کو بھی سجدہ کرو
اس کے حضور اور تسبیح کرتے رہو اس کی
رات میں دیر تک ﴿٢٦﴾
یقیناً یہ لوگ محبت رکھتے ہیں
جلدی حاصل ہو جانے والی (دنیا) سے
اور نظر انداز کیے دے رہے ہیں اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو ﴿٢٧﴾
ہم ہی نے پیدا کیا ہے ان کو
اور مضبوط کیے ہیں ان کے جوڑ بند
اور جب چاہیں گے ہم بدل دیں گے
ان کی شکلوں کو جس طرح بدلنا چاہیں گے ﴿٢٨﴾
یقیناً یہ ایک نصیحت ہے، پس جو شخص چاہے
بنا لے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ ﴿٢٩﴾
اور تم چاہ بھی نہیں سکتے مگر یہ کہ چاہے اللہ۔
یقیناً اللہ ہے سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿٣٠﴾
داخل فرماتا ہے جسے چاہے اپنی رحمت میں
اور رہے ظالم، تیار کر رکھا ہے اللہ نے
ان کے لیے دردناک عذاب ﴿٣١﴾

آیاتھا ۵۰ سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ (۷۷) (۳۳) رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝۱ — قسم ہے ان (ہواؤں) کی جو چلائی جاتی ہیں سچ سچ ۝۱

فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝۲ — پھر چلتی ہیں طوفانی رفتار سے ۝۲

وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝۳ — اور (ان کی) جو پھیلاتی ہیں (بادلوں کو) اٹھاکر ۝۳

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝۴ — پھر جدا کرتی ہیں انہیں پھاڑ کر ۝۴

فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝۵ — پھر ڈالتی ہیں (دلوں میں اللہ کی) یاد ۝۵

عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝۶ — توبہ کے لیے یا ڈراوے کے لیے ۝۶

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ — یاد رکھو جس چیز سے تمہیں ڈرایا جا رہا ہے

لَوَاقِعٌ ۝۷ — وہ ضرور واقع ہونے والی ہے ۝۷

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝۸ — چنانچہ جب ستارے ماند پڑ جائیں گے ۝۸

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝۹ — اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا ۝۹

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝۱۰ — اور جب پہاڑ دھنک ڈالے جائیں گے ۝۱۰

وَاِذَا الرُّسُلُ — اور جب رسولوں کی

اُقِّتَتْ ۝۱۱ — حاضری کا وقت آپہنچے گا (اس دن وہ چیز واقع ہو جائے گی) ۝۱۱

لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝۱۲ — کس دن کے لیے یہ کام اٹھا رکھا گیا ہے؟ ۝۱۲

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝۱۳ — فیصلے کے دن کے لیے ۝۱۳

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾ — اور کیا جانو تم کیسا ہوگا فیصلہ کا دن؟ ﴿۱۴﴾
وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۵﴾ — تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۱۵﴾
اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾ — کیا نہیں ہلاک کر دیا ہم نے پہلوں کو؟ ﴿۱۶﴾
ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ — پھر انہی کے پیچھے چلاتے ہیں ہم بعد والوں کو ﴿۱۷﴾
كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ — یہی کچھ کیا کرتے ہیں ہم مجرموں کے ساتھ ﴿۱۸﴾
وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾ — تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۱۹﴾
اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾ — کیا نہیں پیدا کیا ہے ہم نے تم کو ایک حقیر پانی سے؟ ﴿۲۰﴾
فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾ — پھر ٹھہرائے رکھا ہم نے اسے ایک محفوظ جگہ میں ﴿۲۱﴾
اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ — ایک مقررہ مدت تک ﴿۲۲﴾
فَقَدَرْنَا ڰ فَنِعْمَ — تو دیکھو ہم اس پر قادر تھے، سو ہم بہت اچھی
الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ — قدرت رکھنے والے ہیں ﴿۲۳﴾
وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾ — تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۲۴﴾
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ — کیا نہیں بنایا ہے ہم نے زمین کو سمیٹ کر رکھنے والی ﴿۲۵﴾
اَحْيَاۗءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾ — زندوں کو بھی اور مردوں کو بھی؟ ﴿۲۶﴾
وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ — اور جما دیے ہیں ہم نے اس میں لنگر بلند و بالا پہاڑوں کے
وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّاۗءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ — اور پلایا ہے ہم نے تم کو میٹھا پانی ﴿۲۷﴾
وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾ — تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۲۸﴾
اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا — چلو تم اس چیز کی طرف
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ — جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۲۹﴾

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ	چلو اس سایہ کی طرف
ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾	جو تین شاخوں والا ہے ﴿۳۰﴾
لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ	نہ ٹھنڈک پہنچانے والا اور نہ بچانے والا
مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾	آگ کے شعلوں سے ﴿۳۱﴾
اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ	بے شک وہ آگ پھینکے گی ایسے انگارے
كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾	جو بڑے بڑے محلات کے برابر ہوں گے ﴿۳۲﴾
كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ	گویا کہ وہ اونٹ ہیں
صُفْرٌ ﴿۳۳﴾	زرد رنگ کے ﴿۳۳﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۳۴﴾
هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾	یہ وہ دن ہوگا کہ نہ بول سکیں گے کچھ ﴿۳۵﴾
وَلَا يُؤْذَنُ	اور نہ اجازت دی جائے گی
لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾	انہیں کہ عذر پیش کریں ﴿۳۶﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۳۷﴾
هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ	یہ ہے فیصلہ کا دن ۔ جمع کر دیا ہے ہم نے تم کو بھی
وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾	اور تم سے پہلے گزرے ہوؤں کو بھی ﴿۳۸﴾
فَاِنْ كَانَ	سو اگر ہے
لَكُمْ كَيْدٌ	تمہارے پاس کوئی چال
فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾	تو چل دیکھو میرے مقابلہ میں ﴿۳۹﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۴۰﴾

ع ۱

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ	یقیناً متقی لوگ
فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٤١﴾	ہوں گے سایوں میں اور چشموں میں ﴿۴۱﴾
وَّفَوَاكِهَ مِمَّا	اور پھل ہوں گے ہر قسم کے جن کی
يَشْتَهُوْنَ ﴿٤٢﴾	وہ خواہش کریں گے ﴿۴۲﴾
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا	(کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو
هَنِيْٓـئًۢا	مزے سے لے کر
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾	ان اعمال کے بدلہ میں جو تم کرتے رہے ﴿۴۳﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي	یقیناً ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٤٤﴾	اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۴۴﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٥﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۴۵﴾
كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا	کھاؤ اور مزے لوٹ لو
قَلِيْلًا اِنَّكُمْ	تھوڑے دن ، یقیناً تم
مُّجْرِمُوْنَ ﴿٤٦﴾	مجرم ہو ﴿۴۶﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٧﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۴۷﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ جھکو (اللہ کے آگے)
لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿٤٨﴾	تو نہیں جھکتے ﴿۴۸﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۴۹﴾
فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ	سو اب کونسا کلام ہو سکتا ہے
بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٠﴾	قرآن کے بعد جس پر یہ ایمان لائیں گے؟ ﴿۵۰﴾

ع ٢

آیاتہا ۴۰ | (۷۸) سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ (۸۰) | رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝١
کس بات کے بارے میں یہ لوگ آپس میں پوچھتے ہیں؟ (۱)

عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝٢
(کیا) اس بڑی خبر کے بارے میں؟ (۲)

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝٣
وہ (بڑی خبر) یہ جس کے سلسلے میں اختلاف کر رہے ہیں (۳)

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٤
دیکھو! عنقریب یہ جان لیں گے (۴)

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥
پھر دیکھو! عنقریب یہ جان لیں گے (۵)

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝٦
(ذرا غور کرو) کیا نہیں بنایا ہم نے زمین کو بچھونا؟ (۶)

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝٧
اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں؟ (۷)

وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝٨
اور پیدا کیا ہم نے تم کو جوڑا جوڑا (۸)

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝٩
اور بنایا ہم نے تمہاری نیند کو باعث سکون (۹)

وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠
اور بنایا ہم نے رات کو پردہ پوش (۱۰)

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١١
اور بنایا ہم نے دن کو کمائی کے لیے (۱۱)

وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢
اور قائم کیے ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) (۱۲)

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝١٣
اور بنایا ہم نے ایک چراغ جگمگاتا ہوا (۱۳)

وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝١٤
اور نازل کیا ہم نے نچڑنے والی (بدلیوں) سے موسلا دھار مینہ (۱۴)

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝١٥
تاکہ نکالیں اس کے ذریعہ سے ہر قسم کا اناج اور سبزہ (۱۵)

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿١٦﴾	اور باغات گھنے ؟ ﴿١٦﴾
اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾	بے شک فیصلہ کا دن ہے ایک وقتِ مقرر ﴿١٧﴾
يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾	وہ دن جب پھونکا جائے گا صور تو آؤ گے تم فوج در فوج ﴿١٨﴾
وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ	اور کھول دیا جائے گا آسمان تو ہو جائے گا وہ
اَبْوَابًا ﴿١٩﴾	دروازے ہی دروازے ﴿١٩﴾
وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾	اور چلائے جائیں گے پہاڑ تو ہو جائیں گے وہ چمکتی ریت ﴿٢٠﴾
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾	بے شک جہنم ہے ایک گھات ﴿٢١﴾
لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿٢٢﴾	سرکشوں کے لیے ٹھکانا ﴿٢٢﴾
لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾	پڑے رہیں گے وہ اس میں مدتوں ﴿٢٣﴾
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾	نہ چکھیں گے مزہ اس میں ٹھنڈک کا اور نہ پینے کی کوئی چیز ﴿٢٤﴾
اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾	مگر گرم پانی اور بہتی پیپ ﴿٢٥﴾
جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾	(یہ) بدلہ ہے پورا پورا ﴿٢٦﴾
اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾	بے شک یہ لوگ توقع نہ رکھتے تھے کسی حساب کی ﴿٢٧﴾
وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾	اور جھٹلاتے تھے ہماری آیات کو جھوٹ سمجھ کر ﴿٢٨﴾
وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾	جبکہ ہر چیز ہم نے گن گن کر لکھ رکھی ہے ﴿٢٩﴾
فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ	لہٰذا چکھو مزہ (اپنے کیے کا) کہ ہرگز نہیں اضافہ کریں گے ہم تمہارے لیے
اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾	مگر عذاب میں ﴿٣٠﴾
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾	بے شک متقیوں کے لیے ہے مقامِ کامرانی ﴿٣١﴾
حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿٣٢﴾	(جہاں) باغ ہوں گے اور قسم قسم کے انگور ﴿٣٢﴾

وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾	اور نوخیز ہم عمر (لڑکیاں) ﴿۳۳﴾
وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾	اور پیالے چھلکتے ہوئے ﴿۳۴﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾	نہ سنیں گے وہاں کوئی بے ہودہ بات اور نہ جھوٹ ﴿۳۵﴾
جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾	یہ صلہ ہوگا تیرے رب کی طرف سے اور انعام کثیر (اس کا) ﴿۳۶﴾
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا
وَ مَا بَيْنَهُمَا	اور ہر اس چیز کا جو ان دونوں کے درمیان ہے
الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ	وہ نہایت مہربان ہے (تاہم) نہ یارا ہوگا کسی کو
مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾	اس سے بات کرنے کا ﴿۳۷﴾
يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	جس دن کھڑے ہوں گے روح اور فرشتے
صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ	صف بستہ نہ بولے گا کوئی مگر وہ جسے اجازت دے
الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾	رحمٰن اور کہے بات ٹھیک ٹھیک ﴿۳۸﴾
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ	یہ ہے دن برحق
فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ	اب جس کا جی چاہے بنالے
اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾	اپنے رب کے پاس ٹھکانا ﴿۳۹﴾
اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ	بے شک ہم نے آگاہ کردیا ہے تم کو
عَذَابًا قَرِيْبًا	اس عذاب سے جو جلد ہی آنے والا ہے
يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ	اس دن دیکھ لے گا ہر شخص وہ کچھ جو کرکے آگے بھیجا اس نے
يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ	اپنے ہاتھوں اور کہے گا کافر،
يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾	کاش! ہوتا میں مٹی ﴿۴۰﴾

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (٧٩) (٨١)

اٰيَاتُهَا ٤٦ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝١ — قسم ہے ان (فرشتوں) کی جو کھینچنے والے ہیں (روح کو) ڈوب کر ۝١

وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝٢ — اور نکال لے جانے والے ہیں (اسے) آہستگی سے ۝٢

وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۝٣ — اور (ان کی) جو تیرتے پھرتے ہیں تیزی سے ۝٣

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝٤ — پھر سبقت لے جانے والے ہیں دوڑ کر (اللہ کا حکم بجالانے میں) ۝٤

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝٥ — پھر انتظام چلانے والے ہیں معاملات کا (احکام الٰہی کے مطابق) ۝٥

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝٦ — (کہ وہ دن آکر رہے گا) جس دن ہلا ڈالے گا زلزلے کا جھٹکا ۝٦

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝٧ — پیچھے آئے گا اس کے دوسرا جھٹکا ۝٧

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝٨ — کتنے ہی دل اس دن خوف سے کانپ رہے ہوں گے ۝٨

اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝٩ — نگاہیں ان کی سہمی ہوئی ہوں گی ۝٩

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۝١٠ — کہتے ہیں یہ لوگ: کیا ہم ضرور لوٹائے جائیں گے واپس پہلی حالت میں ۝١٠

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝١١ — کیا جب بھی کہ ہو چکے ہوں گے ہم ہڈیاں کھوکھلی اور بوسیدہ ۝١١

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝١٢ — کہتے ہیں پھر تو یہ لوٹایا جانا بڑے ہی گھاٹے کا موجب ہوگا ۝١٢

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣ — حالانکہ یہ تو بس (ہوگی) زوردار ڈانٹ ایک ہی بار ۝١٣

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝١٤ — اور یکدم آموجود ہوں گے وہ سب میدان (حشر) میں ۝١٤

وقف لازم

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ⑮	بھلا پہنچی ہے تمہیں خبر موسیٰؑ (کے واقعہ) کی ؟ ⑮
اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ	جب پکارا اسے اس کے رب نے
بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑯	طوٰی کی وادیٔ مقدس میں ⑯
اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ⑰	کہ جاؤ فرعون کے پاس، بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے ⑰
فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ⑱	اور کہو کیا تجھے کچھ رغبت ہے اس بات کی کہ خود کو پاک کرے ؟ ⑱
وَ اَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ	اور رہنمائی کروں میں تیری تیرے رب کی طرف
فَتَخْشٰى ⑲	کہ تیرے اندر (اس کا) خوف پیدا ہو ⑲
فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ⑳	پھر دکھائی موسیٰؑ نے فرعون کو بڑی نشانی ⑳
فَكَذَّبَ وَعَصٰى ㉑	مگر جھٹلا دیا اس نے اور نہ مانا ㉑
ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ㉒	پھر پلٹا چال بازیاں کرنے کے لیے ㉒
فَحَشَرَ فَنَادٰى ㉓	سو جمع کیا اس نے (لوگوں کو) اور پکارا ㉓
فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ㉔	اور کہا میں ہوں تمہارا سب سے بڑا رب ㉔
فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ	سو پکڑ لیا اس کو اللہ نے عبرتناک عذاب میں
الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ㉕	آخرت کے اور دنیا کے ㉕
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً	بے شک اس واقعہ میں بڑا سامانِ عبرت ہے
لِّمَنْ يَّخْشٰى ㉖	ہر اس شخص کے لیے جو ڈرتا ہے (اللہ سے) ㉖
ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ㉗	کیا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا، اللہ نے اس کو بھی بنایا ㉗
رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ㉘	بلند کیا اس کی چھت کو پھر اس کا توازن قائم کیا ㉘
وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ㉙	اور تاریک بنایا اس کی رات کو اور ظاہر کیا اس کے دن کو ㉙

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾	اور زمین کو بعد ازاں ہموار کیا ﴿۳۰﴾
اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾	نکالا اس کے اندر سے اس کا پانی اور چارہ ﴿۳۱﴾
وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾	اور پہاڑوں کو بنایا زمین کا لنگر ﴿۳۲﴾
مَتَاعًا لَّكُمْ	(بطور) سامانِ زیست تمہارے لیے
وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾	اور تمہارے مویشیوں کے لیے ﴿۳۳﴾
فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾	پھر جب آئے گی وہ آفت بہت بڑی ﴿۳۴﴾
يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾	اس دن یاد کرے گا انسان اپنا کیا دھرا ﴿۳۵﴾
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾	اور کھول کر سامنے کر دی جائے گی جہنم ہر دیکھنے والے کے لیے ﴿۳۶﴾
فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾	چنانچہ جس نے سرکشی کی ﴿۳۷﴾
وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾	اور ترجیح دی دنیاوی زندگی کو ﴿۳۸﴾
فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾	تو بے شک جہنم ہی ہے اس کا ٹھکانا ﴿۳۹﴾
وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى	لیکن جو کوئی ڈرا پیشی سے اپنے رب کے حضور اور روکا اس نے
النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾	اپنے نفس کو خواہشات کی پیروی سے ﴿۴۰﴾
فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾	تو بے شک جنت ہی ہے اس کا ٹھکانا ﴿۴۱﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ	پوچھتے ہیں لوگ تم سے قیامت کے بارے میں
اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾	کہ کب واقع ہو گی وہ؟ ﴿۴۲﴾
فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾	کیا سروکار تمہیں اس کے ذکر سے؟ ﴿۴۳﴾
اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾	تیرے رب کے پاس ہے انتہا قیامت (کے علم) کی ﴿۴۴﴾
اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ	تم تو بس خبردار کرنے والے ہو

مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿۴۵﴾ | ان کو جو ڈرتے ہیں قیامت سے ﴿۴۵﴾
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا | انہیں ایسا لگے گا جس دن دیکھیں گے قیامت کو
لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴿۴۶﴾ | کہ نہیں رہے تھے وہ (دنیا میں) مگر ایک شام یا ایک صبح ﴿۴۶﴾

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (۸۰) (۲۴)

آیاتھا ۴۲ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿۱﴾ | ترش رو ہوا اور بے رخی برتی ﴿۱﴾
اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ | اس بات پر کہ آیا اس کے پاس وہ نابینا ﴿۲﴾
وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ﴿۳﴾ | اور کیا خبر تمہیں شاید کہ وہ پاکیزگی حاصل کرتا ﴿۳﴾
اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾ | یا نصیحت سنتا تو نفع پہنچاتی اس کو تمہاری نصیحت ﴿۴﴾
اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾ | لیکن جو کوئی بے پروائی برتتا ہے ﴿۵﴾
فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿۶﴾ | تو تم اس کی طرف زیادہ توجہ کرتے ہو ﴿۶﴾
وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿۷﴾ | حالانکہ نہیں ہے تم پر ذمہ داری اس کی کہ نہیں سدھرتا وہ ﴿۷﴾
وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿۸﴾ | لیکن جو شخص آیا تمہارے پاس دوڑتا ہوا ﴿۸﴾
وَهُوَ يَخْشٰى ﴿۹﴾ | اور وہ ڈر رہا ہے (اللہ سے) ﴿۹﴾
فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾ | تو تم اس سے بے رخی برتتے ہو ﴿۱۰﴾
كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾ | ہرگز نہیں بے شک قرآن تو سراپا نصیحت ہے ﴿۱۱﴾
فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ | سو جو چاہے قبول کرے اسے ﴿۱۲﴾

فِىْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ لکھا ہوا ہے، ایسے صحیفوں میں جو مکرم ہیں ﴿۱۳﴾

مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بلند مرتبہ ہیں پاکیزہ ہیں ﴿۱۴﴾

بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ ہاتھوں میں ہیں ایسے کاتبوں کے ﴿۱۵﴾

كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ جو معزز ہیں، نیکوکار ہیں ﴿۱۶﴾

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ ہلاک ہو انسان کس قدر ناشکرا ہے وہ! ﴿۱۷﴾

مِنْ اَىِّ شَىْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ کس چیز سے پیدا کیا اللہ نے اسے؟ ﴿۱۸﴾

مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ منی کے ایک قطرے سے۔ پیدا کیا اللہ نے اسے

فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ پھر تقدیر مقرر کی اس کی ﴿۱۹﴾

ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ پھر زندگی کی راہ آسان کی اس کے لیے ﴿۲۰﴾

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ پھر موت دی اس کو پھر قبر میں پہنچایا اسے ﴿۲۱﴾

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ پھر جب چاہے گا وہ اٹھا کھڑا کرے گا اسے ﴿۲۲﴾

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ ہرگز نہیں! نہ بجالایا وہ اس حکم کو جو دیا اللہ نے اسے ﴿۲۳﴾

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾ پھر ذرا دیکھے انسان اپنی خوراک کو ﴿۲۴﴾

اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ بے شک ہم ہی نے برسایا پانی فراوانی سے ﴿۲۵﴾

ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾ پھر پھاڑا ہم نے زمین کو عجیب طریقہ سے ﴿۲۶﴾

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ پھر اگائے ہم نے اس میں غلے ﴿۲۷﴾

وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾ اور انگور اور ترکاریاں ﴿۲۸﴾

وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾ اور زیتون اور کھجوریں ﴿۲۹﴾

وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾ اور باغات گھنے ﴿۳۰﴾

وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۝۳۱ | اور پھل اور چارے ۝۳۱
مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝۳۲ | بطورِ سامانِ زیست تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے ۝۳۲
فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝۳۳ | پھر جب آئے گی بہرا کر دینے والی آواز ۝۳۳
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۝۳۴ | اس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے ۝۳۴
وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۝۳۵ | اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے ۝۳۵
وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۝۳۶ | اور اپنی بیوی سے اور اپنی اولاد سے ۝۳۶
لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ | ہر شخص کی ان میں سے اس دن
شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۝۳۷ | ایسی حالت ہوگی کہ اسے اپنی پڑی ہوگی ۝۳۷
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝۳۸ | کتنے ہی چہرے اس دن روشن ہوں گے ۝۳۸
ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝۳۹ | ہنستے مسکراتے، خوش و خرم ۝۳۹
وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ | اور کتنے ہی چہرے ایسے ہوں گے اس دن
عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝۴۰ | جن پر خاک اڑ رہی ہوگی ۝۴۰
تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝۴۱ | چھا رہی ہوگی ان پر سیاہی ۝۴۱
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝۴۲ | یہی لوگ ہیں کافر، بدکردار ۝۴۲

اٰیَاتُهَا ۲۹ (۸۱) سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ (۷) رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝۱ | جب سورج لپیٹ دیا جائے گا ۝۱

وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝۲ — اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے ۝۲

وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝۳ — اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے ۝۳

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝۴ — اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں چھٹی پھریں گی ۝۴

وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝۵ — اور جب وحشی جانور (مارے خوف کے) اکٹھے ہو جائیں گے ۝۵

وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝۶ — اور جب سمندر بھڑکا دیے جائیں گے ۝۶

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝۷ — اور جب جانوں کو (جسموں سے) جوڑا جائے گا ۝۷

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُىِٕلَتْ ۝۸ — اور جب زندہ گاڑی گئی لڑکی سے پوچھا جائے گا ۝۸

بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝۹ — کہ آخر کس گناہ پر مارا گیا اسے ۝۹

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝۱۰ — اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے ۝۱۰

وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝۱۱ — اور جب آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا ۝۱۱

وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝۱۲ — اور جب جہنم دہکائی جائے گی ۝۱۲

وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝۱۳ — اور جب جنت قریب لائی جائے گی ۝۱۳

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝۱۴ — جان لے گا ہر شخص، کیا لے کر آیا ہے وہ ۝۱۴

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝۱۵ — پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں (پیچھے ہٹ جانے والے ستاروں) کی ۝۱۵

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝۱۶ — چلنے والے، اور چھپ جانے والوں کی ۝۱۶

وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝۱۷ — اور رات کی، جب رخصت ہونے لگتی ہے وہ ۝۱۷

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝۱۸ — اور صبح کی، جب سانس لیتی ہے وہ ۝۱۸

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝۱۹ — بے شک یہ (قرآن) پیغام ہے زبانی فرشتۂ عالی مقام کے ۝۱۹

ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝۲۰ — جو صاحبِ قوت ہے، مالکِ عرش کے ہاں اونچے مرتبہ والا ہے ۝۲۰

مُطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ؕ ﴿۲۱﴾ — اس کی بات مانی جاتی ہے وہاں اور امین بھی ہے ﴿۲۱﴾

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۚ ﴿۲۲﴾ — اور نہیں (اے اہلِ مکہ) تمہارا یہ ساتھی کوئی دیوانہ ﴿۲۲﴾

وَلَقَدْ رَاٰهُ — اور بلاشبہ دیکھا ہے اس نے اس (پیغام لانے والے) کو

بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۚ ﴿۲۳﴾ — روشن اُفق پر ﴿۲۳﴾

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ — اور نہیں ہے یہ (رسول) غیب (کی بات بتانے) میں

بِضَنِيْنٍ ۚ ﴿۲۴﴾ — ذرا بھی بخیل ﴿۲۴﴾

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۙ ﴿۲۵﴾ — اور نہیں ہے قرآن کلام کسی شیطان مردود کا ﴿۲۵﴾

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ؕ ﴿۲۶﴾ — پھر کدھر چلے جا رہے ہو تم؟ ﴿۲۶﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۙ ﴿۲۷﴾ — نہیں ہے قرآن مگر نصیحت سب اہلِ جہاں کے لیے ﴿۲۷﴾

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ؕ ﴿۲۸﴾ — ہر اس شخص کے لیے جو چاہے تم میں سے سیدھی راہ چلنا ﴿۲۸﴾

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ — اور نہیں چاہ سکتے تم مگر یہ کہ چاہے

اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۧ ﴿۲۹﴾ — اللہ رب العالمین ﴿۲۹﴾

اٰيَاتُهَا ۱۹ — (۸۲) سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (۸۲) — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۙ ﴿۱﴾ — جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۱﴾

وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۙ ﴿۲﴾ — اور جب تارے بکھر جائیں گے ﴿۲﴾

وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۙ ﴿۳﴾ — اور جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے ﴿۳﴾

وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ﴿٤﴾ — اور جب قبریں کریدی جائیں گی (٤)

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ — جان لے گا ہر شخص کہ کیا آگے بھیجا اس نے

وَأَخَّرَتْ ﴿٥﴾ — اور (کیا) پیچھے چھوڑا اس نے (٥)

يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ — اے انسان! آخر کس چیز نے دھوکا دیا ہے تجھ کو!

بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ﴿٦﴾ — تیرے رب کے بارے میں جو بہت کرم کرنے والا ہے (٦)

الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ — جس نے پیدا کیا تجھے پھر نِک سُک سے درست کیا

فَعَدَلَكَ ﴿٧﴾ — اور متناسب بنایا تجھے (٧)

فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ﴿٨﴾ — جیسی بھی شکل و صورت میں چاہا جوڑ کر تیار کیا تجھے (٨)

كَلَّا بَلْ — ہرگز نہیں! بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ)

تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ﴿٩﴾ — جھٹلاتے ہو تم جزا و سزا کو (٩)

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ﴿١٠﴾ — حالانکہ بے شک تم پر (مقرر) ہیں نگرانی کرنے والے (١٠)

كِرَامًا كَاتِبِينَ ﴿١١﴾ — بہت معزز لکھنے والے (اعمال کے) (١١)

يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ﴿١٢﴾ — جانتے ہیں وہ جو کچھ کرتے ہو تم (١٢)

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿١٣﴾ — بے شک نیک لوگ ضرور ہوں گے نعمتوں (کی بہشت) میں (١٣)

وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿١٤﴾ — اور بے شک بدکار لوگ ضرور ہوں گے جہنم میں (١٤)

يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿١٥﴾ — داخل ہوں گے وہ اس میں جزاء و سزا کے دن (١٥)

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿١٦﴾ — اور نہیں ہو سکیں گے وہ اس سے غائب (١٦)

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٧﴾ — اور کیا جانو تم کیا ہے جزاء و سزا کا دن؟ (١٧)

ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٨﴾ — پھر (کہتے ہیں ہم) کیا جانو تم کیا ہے جزاء و سزا کا دن؟ (١٨)

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾

وہ دن کہ نہ کر سکے گا کوئی شخص کسی کے لیے کچھ بھی اور فیصلہ اس دن اللہ ہی کے اختیار میں ہوگا ﴿۱۹﴾

اٰیاتہا ۳۶ (۸۳) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ (۸۶) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿۱﴾

تباہی ہے (ناپ تول میں) کمی کرنے والوں کے لیے ﴿۱﴾

الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿۲﴾

وہ لوگ کہ جب لیتے ہیں ناپ تول کر (دوسرے) لوگوں سے تو پورا پورا لیتے ہیں ﴿۲﴾

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿۳﴾

اور جب ناپتے ہیں ان کے لیے یا تول کر دیتے ہیں انہیں تو کم دیتے ہیں ﴿۳﴾

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿۴﴾

کیا ذرا بھی خیال نہیں کرتے یہ لوگ کہ بے شک وہ اٹھائے جانے والے ہیں؟ ﴿۴﴾

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵﴾

ایک عظیم دن (کی پیشی) کے لیے ﴿۵﴾

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾

وہ دن کہ کھڑے ہوں گے لوگ رب العالمین کے حضور ﴿۶﴾

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿۷﴾

ہرگز نہیں! بے شک اعمال نامہ بدکاروں کا سجین میں ہوگا ﴿۷﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿۸﴾

اور کیا جانو تم کیا ہے سجین؟ ﴿۸﴾

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۹﴾

ایک بڑا دفتر ہے لکھا ہوا ﴿۹﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۰﴾

تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۱۰﴾

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿۱۱﴾
یہ وہ لوگ ہیں جو جھٹلاتے ہیں جزاء وسزا کے دن کو ﴿۱۱﴾

وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ
اور نہیں جھٹلاتا اس (دن) کو مگر ہر (وہ شخص جو)

مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿۱۲﴾
حد سے گزر جانے والا ہے، گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے ﴿۱۲﴾

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا
جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات

قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۳﴾
تو کہتا ہے: افسانے ہیں پہلے لوگوں کے ﴿۱۳﴾

كَلَّا ۖ بَلْ ۜ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم
ہرگز نہیں بلکہ واقعہ یہ ہے کہ زنگ چڑھ گیا ہے ان کے دلوں پر

مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۴﴾
ان (اعمالِ بد) کا جو وہ کماتے رہے ہیں ﴿۱۴﴾

كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ
بے شک یہ لوگ اپنے رب (کے دیدار) سے

يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ﴿۱۵﴾
اس دن محروم رکھے جائیں گے ﴿۱۵﴾

ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيمِ ﴿۱۶﴾
پھر بے شک یہ لوگ ضرور جا پڑیں گے جہنم میں ﴿۱۶﴾

ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿۱۷﴾
پھر کہا جائے گا یہی ہے وہ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۱۷﴾

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ
ہرگز نہیں! بے شک اعمال نامہ نیک لوگوں کا

لَفِي عِلِّيِّينَ ﴿۱۸﴾
علیین میں ہوگا ﴿۱۸﴾

وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ﴿۱۹﴾
اور کیا جانو تم کیا ہے علیین ﴿۱۹﴾

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ﴿۲۰﴾
ایک بڑا دفتر ہے لکھا ہوا ﴿۲۰﴾

يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿۲۱﴾
نگہداشت کرتے ہیں اس کی مقرب فرشتے ﴿۲۱﴾

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿۲۲﴾
بے شک نیک لوگ عیش و آرام میں ہوں گے ﴿۲۲﴾

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ﴿۲۳﴾
بلند مسندوں پر (بیٹھے) نظارہ کر رہے ہوں گے ﴿۲۳﴾

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ
پہچان لے گا تو ان کے چہروں پر

نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾	تری و تازگی عیش و آرام کی ﴿٢٤﴾
يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿٢٥﴾	پلائی جائے گی ان کو خالص شراب، سربمہر ﴿٢٥﴾
خِتَامُهُ مِسْكٌ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ	مہر ہوگی اس پر مُشک کی اسی کی تو رغبت کرنی چاہیے
الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾	رغبت کرنے والوں کو ﴿٢٦﴾
وَمِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾	آمیزش ہوگی اس میں تسنیم کی ﴿٢٧﴾
عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾	یہ ایک چشمہ ہے پئیں گے جس میں سے مقرب بندے ﴿٢٨﴾
إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے جرم کیے،
كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿٢٩﴾	ان لوگوں پر جو ایمان لائے ہنسا کرتے تھے ﴿٢٩﴾
وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ	اور جب گزرتے تھے وہ ان کے پاس سے
يَتَغَامَزُونَ ﴿٣٠﴾	تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کیا کرتے تھے ﴿٣٠﴾
وَإِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انقَلَبُوا	اور جب لوٹتے تھے اپنے اہلِ خانہ کی طرف تو لوٹا کرتے تھے،
فَكِهِينَ ﴿٣١﴾	اہلِ ایمان پر پھبتیاں کس کس کر لطف اندوز ہوتے ہوئے ﴿٣١﴾
وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا	اور جب دیکھتے تھے ان کو تو کہا کرتے تھے :
إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿٣٢﴾	بے شک یہی لوگ ہیں دراصل گمراہ ﴿٣٢﴾
وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ﴿٣٣﴾	حالانکہ نہیں بھیجا گیا تھا انہیں ان پر نگران بنا کر ﴿٣٣﴾
فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا	سو آج وہ لوگ جو ایمان لائے تھے،
مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿٣٤﴾	کفار پر ہنس رہے ہیں ﴿٣٤﴾
عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ﴿٣٥﴾	بلند مسندوں پر بیٹھے (ان کا حال) دیکھ رہے ہیں ﴿٣٥﴾
هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ ع	مل گیا نا پورا پورا بدلہ کفار کو ان کے کرتوتوں کا ﴿٣٦﴾

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (۸۳) (۸۴)

آیاتها ۲۵ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۙ﴿۱﴾	جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۱﴾
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا	اور تعمیل کرے گا اپنے رب (کے حکم) کی
وَحُقَّتْ ۙ﴿۲﴾	اور اسے یہی زیب دیتا ہے ﴿۲﴾
وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۙ﴿۳﴾	اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی ﴿۳﴾
وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا	اور نکال باہر کرے گی جو کچھ اس کے اندر ہے
وَتَخَلَّتْ ۙ﴿۴﴾	اور خالی ہو جائے گی ﴿۴﴾
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا	اور تعمیل کرے گی اپنے رب (کے حکم) کی
وَحُقَّتْ ؕ﴿۵﴾	اور اسے یہی زیب دیتا ہے ﴿۵﴾
يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ	اے انسان بے شک تو چلا جا رہا ہے اپنے رب کی طرف
كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۚ﴿۶﴾	کشاں کشاں بالآخر اس کے حضور پیش ہونا ہے تجھے ﴿۶﴾
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ	تو پھر جسے دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ
بِيَمِيْنِهٖ ۙ﴿۷﴾	اس کے دائیں ہاتھ میں ﴿۷﴾
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ﴿۸﴾	سو ضرور حساب لیا جائے گا اس سے آسان حساب ﴿۸﴾
وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿۹﴾	اور لوٹے گا وہ اپنے لوگوں میں شاداں و فرحاں ﴿۹﴾
وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ	اور رہا وہ جس کو پکڑایا جائے گا

كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ﴿۱۰﴾	اعمالنامہ اس کا پیٹھ پیچھے سے ﴿۱۰﴾
فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ﴿۱۱﴾	سو ضرور مانگے گا وہ موت ﴿۱۱﴾
وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿۱۲﴾	اور جا پڑے گا دہکتی آگ میں ﴿۱۲﴾
اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾	بے شک وہ تھا اپنے گھر والوں میں مگن ﴿۱۳﴾
اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾	بے شک اس نے سمجھ رکھا تھا کہ ہرگز نہیں ہے پلٹ کر جانا ﴿۱۴﴾
بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ	کیوں نہیں (ضرور پلٹنا ہے) بے شک اس کا رب
كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾	اس کے سارے کرتوت دیکھ رہا تھا ﴿۱۵﴾
فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ﴿۱۶﴾	پس نہیں! قسم کھاتا ہوں میں شفق کی ﴿۱۶﴾
وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۙ﴿۱۷﴾	اور رات کی اور اس کی جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے ﴿۱۷﴾
وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۙ﴿۱۸﴾	اور چاند کی جب وہ اوجِ کمال کو پہنچتا ہے ﴿۱۸﴾
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾	تم بھی ضرور چڑھو گے درجہ بدرجہ (رتبۂ اعلیٰ) پر ﴿۱۹﴾
فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾	پھر کیا ہوا ہے ان کو کہ ایمان نہیں لاتے ﴿۲۰﴾
وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ	اور جب پڑھا جاتا ہے ان کے سامنے قرآن
لَا يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿۲۱﴾	تو سجدہ نہیں کرتے ﴿۲۱﴾
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾	بلکہ یہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے جھٹلاتے ہیں (اس کو) ﴿۲۲﴾
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا	اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو
يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾	انہوں نے بھر رکھا ہے اپنے دلوں میں ﴿۲۳﴾
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿۲۴﴾	پس بشارت دے دو ان کو دردناک عذاب کی ﴿۲۴﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام

معانقة

السجدة ۳

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٢٥﴾ | ان کے لیے ہے ایسا اجر جو نہ ختم ہونے والا ہے ﴿٢٥﴾

آیاتها ٢٢ (٨٥) سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ (٢٧) رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿١﴾ | قسم ہے آسمان کی جو برجوں والا ہے ﴿١﴾

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿٢﴾ | اور روزِ (قیامت) کی جس کا وعدہ ہے ﴿٢﴾

وَ شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴿٣﴾ | اور دیکھنے والے کی اور دیکھی جانے والی چیز کی ﴿٣﴾

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿٤﴾ | ہلاک کر دیے گئے کھائیاں کھودنے والے ﴿٤﴾

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿٥﴾ | (جن میں بھری ہوئی تھی)، آگ خوب دہکتی ہوئی ﴿٥﴾

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿٦﴾ | جبکہ وہ اس کے گرد بیٹھے ہوئے تھے ﴿٦﴾

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ | اور وہ، جو کچھ کر رہے تھے

بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿٧﴾ | مومنوں کے ساتھ خود دیکھ رہے تھے ﴿٧﴾

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ | اور نہیں بدلہ لیا تھا انہوں نے ان سے مگر

اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ | اس کا کہ وہ ایمان لے آئے تھے اللہ پر

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٨﴾ | جو سب پر غالب، ہر قسم کی حمد و ثنا کا سزاوار ہے ﴿٨﴾

الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ | وہ جس کو زیبا ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٩﴾ | اور اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿٩﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ | بے شک وہ لوگ جنہوں نے آگ میں جلایا مومن مردوں کو

وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا	اور مومن عورتوں کو اس کے بعد توبہ بھی نہ کی
فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ	تو ان کے لیے ہے جہنم کا عذاب اور ان کے لیے ہے
عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝١٠	سزا آگ میں جلنے کی ۝١٠
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے
الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ	نیک عمل ان کے لیے ہیں بہشت کے باغ ،
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	بہہ رہی ہوں گی جن کے نیچے نہریں ،
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝١١	یہی ہے کامیابی بہت بڑی ۝١١
اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝١٢	بے شک پکڑ تیرے رب کی بہت ہی سخت ہے ۝١٢
اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ	بے شک وہی تو ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے
وَيُعِيْدُ ۝١٣	اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا ۝١٣
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝١٤	اور وہی ہے بہت بخشنے والا بہت محبت کرنے والا ۝١٤
ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝١٥	مالک عرش کا بڑی عظمت و شان والا ۝١٥
فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝١٦	کر گزرنے والا اس (کام) کا جس کا ارادہ کرے ۝١٦
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝١٧	بھلا پہنچی ہے تم کو خبر لشکروں کی ؟ ۝١٧
فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝١٨	فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کی ۝١٨
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝١٩	لیکن یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے (لگے ہوئے) ہیں جھٹلانے میں ۝١٩
وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝٢٠	حالانکہ اللہ ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے ۝٢٠
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝٢١	ان کا جھٹلانا بے سود ہے ، وہ قرآن ہے بڑی عظمت و شان والا ۝٢١
فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝٢٢	لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے ۝٢٢

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (۸۶) (۳۶)

اٰیاتہا ۱۷ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝۱	قسم ہے آسمان کی اور رات کو نمودار ہونے والے کی ۝۱
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝۲	اور کیا جانو تم کیا ہے وہ رات کو نمودار ہونے والا؟ ۝۲
النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝۳	ایک تارا ہے چمکتا ہوا ۝۳
اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝۴	یقیناً ہر متنفس پر ضرور (مقرر) ہے ایک نگہبان ۝۴
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝۵	سو ذرا غور کرے انسان کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے وہ؟ ۝۵
خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝۶	پیدا کیا گیا ہے اچھلنے والے پانی سے ۝۶
يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝۷	جو نکلتا ہے بیچ میں سے پیٹھ اور پسلیوں کے ۝۷
اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝۸	بے شک اللہ اس کے دوبارہ پیدا کرنے پر بہر حال قادر ہے ۝۸
يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝۹	جس دن جانچ پڑتال ہوگی سب چھپی باتوں کی ۝۹
فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝۱۰	تو نہ ہوگا انسان کے پاس کوئی زور اور نہ کوئی مددگار ۝۱۰
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝۱۱	قسم ہے آسمان کی جو مینہ برساتا ہے ۝۱۱
وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝۱۲	اور قسم زمین کی جو (پودا اگتے وقت) پھٹ جاتی ہے ۝۱۲
اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝۱۳	بے شک کلامِ الٰہی یقیناً بات ہے دو ٹوک ۝۱۳
وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝۱۴	اور نہیں ہے یہ کلام کوئی ہنسی مذاق ۝۱۴
اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝۱۵	بے شک یہ لوگ چل رہے ہیں ایک چال ۝۱۵

وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾	اور میں بھی چل رہا ہوں ایک چال ﴿۱۶﴾
فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ	پس چھوڑ دو ان کے حال پر (اے نبی) ان کافروں کو
اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾	ڈھیل دو ان کو اک ذرا کی ذرا ﴿۱۷﴾

(۸۷) سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ (۸)

آیاتھا ۱۹ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿١﴾	تسبیح کر اپنے رب کے نام کی جو سب سے بلند ہے ﴿۱﴾
الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٢﴾	جس نے پیدا کیا پھر تناسب قائم کیا ﴿۲﴾
وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿٣﴾	اور جس نے تقدیر بنائی پھر راہ دکھائی ﴿۳﴾
وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿٤﴾	اور جس نے نکالا چارا ﴿۴﴾
فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿٥﴾	پھر بنا دیا اس کو کوڑا سیاہ ﴿۵﴾
سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿٦﴾	ضرور پڑھائیں گے ہم تمہیں پھر نہ بھولو گے تم ﴿۶﴾
اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ	بجز اس کے جو چاہے اللہ، بے شک وہی جانتا ہے
الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿٧﴾	ظاہر کو بھی اور اس کو بھی جو پوشیدہ ہے ﴿۷﴾
وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿٨﴾	اور سہولت دیں گے ہم تمہیں آسان طریقہ کی ﴿۸﴾
فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿٩﴾	سو نصیحت کرتے رہو تم، اگر نصیحت نفع دے ﴿۹﴾
سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿١٠﴾	ضرور نصیحت قبول کرے گا وہ جسے خوف ہے (اللہ کا) ﴿۱۰﴾
وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿١١﴾	اور گریز کرے گا اس سے جو ہو گا انتہائی بدبخت ﴿۱۱﴾

الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۚ﴿۱۲﴾ — وہ جو جا پڑے گا بڑی آگ میں ﴿۱۲﴾

ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ؕ﴿۱۳﴾ — پھر نہ موت آئے گی اسے اس میں اور نہ زندہ ہی ہوگا ﴿۱۳﴾

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۙ﴿۱۴﴾ — یقیناً فلاح پاگیا وہ جس نے پاک کیا خود کو ﴿۱۴﴾

وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ؕ﴿۱۵﴾ — اور لیا نام اپنے رب کا پھر نماز پڑھی ﴿۱۵﴾

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۫﴿۱۶﴾ — لیکن ترجیح دیتے ہو تم تو دنیاوی زندگی کو ﴿۱۶﴾

وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ؕ﴿۱۷﴾ — جبکہ اُخروی زندگی بہت بہتر ہے اور ہمیشہ رہنے والی ہے ﴿۱۷﴾

اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۙ﴿۱۸﴾ — بے شک یہی بات لکھی ہوئی ہے پہلے صحیفوں میں بھی ﴿۱۸﴾

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ۠﴿۱۹﴾ — صحیفے ابراہیمؑ کے اور موسیٰؑ کے ﴿۱۹﴾

اٰیَاتُهَا ۲۶ (۸۸) سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۸) رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ؕ﴿۱﴾ — بھلا پہنچی تم کو خبر چھا جانے والی آفت (قیامت) کی ﴿۱﴾

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۙ﴿۲﴾ — کتنے ہی چہرے اس دن ہوں گے خوفزدہ ﴿۲﴾

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ﴿۳﴾ — سخت مشقت کرنے والے تھکے ماندے ﴿۳﴾

تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ﴿۴﴾ — جھلس رہے ہوں گے وہ دہکتی آگ میں ﴿۴﴾

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ؕ﴿۵﴾ — بلایا جائے گا انہیں ایک کھولتے ہوئے چشمے سے ﴿۵﴾

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ — نہیں ہوگا ان کے لیے کھانے کو کچھ

اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ﴿۶﴾ — مگر ایک خاردار خشک جھاڑی ﴿۶﴾

لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِن جُوعٍ ﴿٧﴾ | جو نہ موٹا کرے اور نہ مٹائے بھوک ﴿٧﴾

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿٨﴾ | کتنے ہی چہرے اس دن ہوں گے تروتازہ ﴿٨﴾

لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾ | اپنی کارگزاری پر خوش وخرم ﴿٩﴾

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾ | بہشتِ بریں میں ﴿١٠﴾

لَّا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ﴿١١﴾ | نہ سنیں گے وہ وہاں کوئی بےہودہ بات ﴿١١﴾

فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾ | اس میں چشمے ہیں رواں ﴿١٢﴾

فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ﴿١٣﴾ | اس میں مسندیں ہیں اونچی اونچی ﴿١٣﴾

وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ﴿١٤﴾ | اور ساغر قرینے سے رکھے ہوئے ﴿١٤﴾

وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ﴿١٥﴾ | اور گاؤ تکیے قطار در قطار ﴿١٥﴾

وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ﴿١٦﴾ | اور قالین بچھے ہوئے ﴿١٦﴾

أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾ | تو کیا نہیں دیکھتے یہ، اونٹ کو کہ کیسا عجیب، پیدا کیا گیا؟ ﴿١٧﴾

وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾ | اور آسمان کو کہ کس طرح بلند کیا گیا؟ ﴿١٨﴾

وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾ | اور پہاڑوں کو کہ کس انداز سے جمائے گئے؟ ﴿١٩﴾

وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾ | اور زمین کو کہ کس انداز سے بچھائی گئی؟ ﴿٢٠﴾

فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ | سو اے نبی! تم نصیحت کرتے رہو۔ تم ہو بس

مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾ | نصیحت کرنے والے ﴿٢١﴾

لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ | نہیں ہو تم ان پر کوئی جبر کرنے والے ﴿٢٢﴾

إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾ | مگر جس نے منہ موڑا اور انکار کیا ﴿٢٣﴾

فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿٢٤﴾ | سو عذاب دے گا اسے اللہ عذاب بہت بڑا ﴿٢٤﴾

وقف لازم

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾ — یقیناً ہماری ہی طرف ان کو لوٹ کر آنا ہے ﴿٢٥﴾
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾ — پھر بے شک ہمارے ہی ذمہ ان سے حساب لینا ہے ﴿٢٦﴾

آیاتہا ٣٠ — (٨٩) سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (١٠) — رکوعہا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ — قسم ہے — فجر کی ﴿١﴾
وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ — اور دس راتوں کی ﴿٢﴾
وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ — اور جفت کی اور طاق کی ﴿٣﴾
وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾ — اور رات کی — جب وہ جانے لگے ﴿٤﴾
هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ — بھلا ان میں کوئی قسم ہے
لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿٥﴾ — کسی صاحب عقل (کے غور و فکر) کے لیے؟ ﴿٥﴾
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ — کیا نہیں دیکھا تم نے کہ کیسا برتاؤ کیا
رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ — تمہارے رب نے قوم عاد کے ساتھ؟ ﴿٦﴾
اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾ — عادِ ارم اونچے اونچے ستونوں والی ﴿٧﴾
الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ — وہ کہ نہیں پیدا کی گئی اس کی مثل (کوئی قوم) ملکوں میں ﴿٨﴾
وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ — اور قوم ثمود (کے ساتھ) جنہوں نے
جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾ — تراشا سخت چٹانوں کو وادی میں ﴿٩﴾
وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ﴿١٠﴾ — اور فرعون میخوں والے (کے ساتھ) ﴿١٠﴾

الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝۱۱

یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے سرکشی کی تھی دنیا کے ملکوں میں ۝۱۱

فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۝۱۲

اور بہت پھیلایا تھا ان میں فساد ۝۱۲

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝۱۳

آخر کار برسایا ان پر تیرے رب نے عذاب کا کوڑا ۝۱۳

إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝۱۴

بے شک تیرا رب گھات لگائے ہوئے ہے ۝۱۴

فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ

لیکن انسان (کا حال یہ ہے) کہ جب بھی آزماتا ہے اس کو

رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ

رب اس کا سو عزت بخشتا ہے اس کو اور نعمتیں دیتا ہے اس کو

فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝۱۵

تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے بہت عزت بخشی ہے مجھے ۝۱۵

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ

لیکن پھر جب آزمائش میں ڈالتا ہے وہ اسے

فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ

اور تنگی کر دیتا ہے اس پر اس کے رزق میں

فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۝۱۶

تو کہتا ہے کہ میرے رب نے ذلیل کر دیا مجھے ۝۱۶

كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۝۱۷

ہرگز نہیں! بلکہ تم اچھا سلوک نہیں کرتے یتیم کے ساتھ ۝۱۷

وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝۱۸

اور نہیں ترغیب دیتے تم ایک دوسرے کو مسکین کو کھانا کھلانے کی ۝۱۸

وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۝۱۹

اور کھا جاتے ہو تم میراث کا مال سارے کا سارا سمیٹ کر ۝۱۹

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝۲۰

اور پیار کرتے ہو تم مال سے جی بھر کر ۝۲۰

كَلَّا إِذَا دُكَّتِ

ہرگز نہیں! جب ریزہ ریزہ کر دی جائے گی

الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝۲۱

زمین کوٹ کوٹ کر ۝۲۱

وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ

اور جلوہ فرما ہو گا تیرا رب اور فرشتے (کھڑے ہوں گے)

صَفًّا صَفًّا ۝۲۲

صف در صف ۝۲۲

وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ

اور لائی جائے گی اس دن جہنم (سب کے سامنے)

يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ	اس دن سمجھ آئے گی انسان کو
وَأَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾	مگر اب کیا (حاصل) اس کے سمجھنے کا! ﴿۲۳﴾
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ	کہے گا کاش آگے بھیجے ہوتے میں نے (کچھ نیک عمل)
لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾	اپنی اس زندگی کی خاطر ﴿۲۴﴾
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗ أَحَدٌ ﴿۲۵﴾	پھر اس دن نہ عذاب دے گا اللہ کا سا عذاب کوئی اور ﴿۲۵﴾
وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗ أَحَدٌ ﴿۲۶﴾	اور نہیں جکڑے گا اللہ کا سا جکڑنا کوئی اور ﴿۲۶﴾
يٰأَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾	(نیک روح سے خطاب ہوگا) اے نفسِ مطمئنہ ﴿۲۷﴾
ارْجِعِيْ إِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً	واپس لوٹ اپنے رب کی طرف، تو اس سے راضی
مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾	وہ تجھ سے راضی ﴿۲۸﴾
فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾	پھر شامل ہو جا میرے خاص بندوں میں ﴿۲۹﴾
وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾	اور داخل ہو جا میری جنت میں ﴿۳۰﴾

آیاتها ۲۰ (۹۰) سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (۳۵) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لَا أُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾	نہیں! قسم کھاتا ہوں میں اس شہر (مکہ) کی ﴿۱﴾
وَأَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾	اور تم والے محمدؐ رہتے ہو اس شہر میں ﴿۲﴾
وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾	اور (قسم) باپ (آدمؑ) کی اور اس کی اولاد کی ﴿۳﴾
لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾	بلاشبہ پیدا کیا ہم نے انسان کو مشقت میں ﴿۴﴾

أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ۝٥	کیا خیال کرتا ہے وہ یہ کہ نہیں بس چلے گا اس پر کسی کا؟ ۵
يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝٦	کہتا ہے کہ اڑا دیا میں نے مال ڈھیروں ۶
أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُ أَحَدٌ ۝٧	کیا سمجھتا ہے وہ یہ کہ نہیں دیکھا اس کو کسی نے؟ ۷
أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ عَيْنَيْنِ ۝٨	بھلا نہیں عطا کیں ہم نے اس کو دو آنکھیں؟ ۸
وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۝٩	اور زبان اور دو ہونٹ؟ ۹
وَهَدَيْنَٰهُ ٱلنَّجْدَيْنِ ۝١٠	اور دکھا دی ہیں ہم نے اس کو (خیر و شر کی) دونوں راہیں ۱۰
فَلَا ٱقْتَحَمَ ٱلْعَقَبَةَ ۝١١	مگر نہ گزرا وہ دشوار گزار گھاٹی پر سے ۱۱
وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا ٱلْعَقَبَةُ ۝١٢	اور کیا جانو تم کہ کیا ہے وہ گھاٹی؟ ۱۲
فَكُّ رَقَبَةٍ ۝١٣	چھڑانا ہے گردن کا ۱۳
أَوْ إِطْعَٰمٌ فِى يَوْمٍ ذِى مَسْغَبَةٍ ۝١٤	یا کھانا کھلانا کسی فاقے کے دن ۱۴
يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝١٥	یتیم کو جو رشتہ دار ہو ۱۵
أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝١٦	یا مسکین کو جو خاک میں پڑا ہوا ہو ۱۶
ثُمَّ كَانَ مِنَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟	پھر ہو بھی یہ (کھلانے والا) ان لوگوں میں سے جو ایمان لائے
وَتَوَاصَوْا۟ بِٱلصَّبْرِ	اور نصیحت کرتے رہے ایک دوسرے کو صبر و استقامت کی
وَتَوَاصَوْا۟ بِٱلْمَرْحَمَةِ ۝١٧	اور وصیت کرتے رہے ایک دوسرے کو رحم کی ۱۷
أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْمَيْمَنَةِ ۝١٨	یہی لوگ ہیں دائیں بازو والے ۱۸
وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا	اور وہ لوگ جنہوں نے نہ مانا ہماری آیات کو
هُمْ أَصْحَٰبُ ٱلْمَشْـَٔمَةِ ۝١٩	یہی ہیں بائیں بازو والے ۱۹
عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝٢٠	ان پر آگ ہوگی چھائی ہوئی ۲۰

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ (٩١) (٢٦) اٰيَاتُهَا ١٥ رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝١ — قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی ۝١

وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝٢ — قسم ہے چاند کی جب آتا ہے وہ پیچھے سورج کے ۝٢

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝٣ — قسم ہے دن کی جب نمایاں کر دیتا ہے وہ سورج کو ۝٣

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝٤ — قسم ہے رات کی جب چھپا لیتی ہے وہ سورج کو ۝٤

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝٥ — قسم ہے آسمان کی اور جیسا کہ اس نے اسے بنایا ۝٥

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝٦ — قسم ہے زمین کی اور جیسا کہ اس نے اسے پھیلایا ۝٦

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝٧ — قسم ہے نفسِ انسانی کی اور جیسا کہ اس نے اسے ہموار کیا ۝٧

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝٨ — پھر الہام کر دی اس پر بدی اس کی اور پرہیزگاری اس کی ۝٨

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝٩ — یقیناً فلاح پا گیا وہ جس نے پاک کیا نفس کو ۝٩

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝١٠ — اور یقیناً نامراد ہو گیا وہ جس نے خاک میں ملایا اس کو ۝١٠

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝١١ — جھٹلایا ثمود نے بسبب اپنی سرکشی کے ۝١١

اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝١٢ — جب بپھر کر اٹھا ان کا سب سے بڑا بدبخت شخص ۝١٢

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝١٣ — تو کہا ان سے اللہ کے رسول نے (خبردار دور رہنا) اللہ کی اونٹنی اور اس کی پانی کی باری سے ! ۝١٣

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۥ — مگر جھٹلایا انہوں نے اللہ کے رسول کو اور ہلاک کر دیا اونٹنی کو

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ — آخر کار تباہی و بربادی نازل کر دی ان پر

رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ — ان کے رب نے بسبب ان کے گناہوں کے

فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ — اور سب کو ہلاک کر کے، برابر کر دیا ان کو ﴿۱۴﴾

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾ — اور نہیں کوئی خوف اسے اس کے برے نتیجہ کا ﴿۱۵﴾

آیاتها ۲۱ — (۹۲) سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ (۹) — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ﴿۱﴾ — قسم ہے رات کی جب وہ ڈھانپ لے ﴿۱﴾

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿۲﴾ — اور دن کی جب وہ روشن ہو ﴿۲﴾

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰۤى ﴿۳﴾ — اور قسم ہے اس (حکمت) کی کہ پیدا کیے اس نے نر و مادہ ﴿۳﴾

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿۴﴾ — بے شک تمہاری کوششیں مختلف قسم کی ہیں ﴿۴﴾

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ﴿۵﴾ — سو وہ جس نے دیا مال اللہ کی راہ میں اور ڈرتا رہا ﴿۵﴾

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ﴿۶﴾ — اور سچ مانا بھلائی کو ﴿۶﴾

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ﴿۷﴾ — سو توفیق دیں گے ہم اس کو راحت کے راستے کی ﴿۷﴾

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ﴿۸﴾ — اور وہ جس نے بخل کیا اور بے نیازی برتی ﴿۸﴾

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿۹﴾ — اور جھٹلایا بھلائی کو ﴿۹﴾

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ﴿۱۰﴾ — تو ہم پہنچائیں گے اسے سختی میں ﴿۱۰﴾

وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ — اور نہ کام آئے گا اس کے اس کا مال

اِذَا تَرَدّٰىؕ ⑪	جب گرے گا وہ (دوزخ کے) گڑھے میں ⑪
اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰىؗ ⑫	بے شک ہمارے ذمہ ہے راہ دکھانا ⑫
وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ⑬	اور بے شک ہم ہی مالک ہیں آخرت کے اور دنیا کے بھی ⑬
فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰىۚ ⑭	پس میں نے خبردار کر دیا ہے تم کو بھڑکتی ہوئی آگ سے ⑭
لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَىۙ ⑮	نہیں جھلسے گا اس میں مگر وہ انتہائی بدبخت ⑮
الَّذِیْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰىؕ ⑯	جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا ⑯
وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَىۙ ⑰	اور بچا لیا جائے گا اس سے وہ بڑا پرہیزگار ⑰
الَّذِیْ يُؤْتِیْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰىۚ ⑱	جو دیتا ہے اپنا مال پاکیزگی کی خاطر ⑱
وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ	جبکہ نہ ہو کسی کا اس پر کوئی ایسا احسان
تُجْزٰۤىۙ ⑲	کہ اس کا بدلہ دیا جائے ⑲
اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰىۚ ⑳	(وہ دیتا ہے) محض خوشنودی چاہنے کی خاطر اپنے ربِّ اعلیٰ کی ⑳
وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ㉑	اور عنقریب وہ خوش ہو جائے گا ㉑

اٰیاتُھا ۱۱ (۹۳) سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ (۱۱) رُكُوعُھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالضُّحٰىۙ ①	قسم ہے روز روشن کی ①
وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰىۙ ②	اور رات کی جب وہ چھا جائے ②
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ	نہیں چھوڑا تم کو (اے محمدؐ) تمہارے رب نے

وَمَا قَلٰى ۞۳	اور نہ وہ ناراض ہوا ۞۳
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۞۴	اور یقیناً بعد کا دور بہتر ہے تمہارے لیے پہلے دور سے ۞۴
وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ	اور عنقریب (وہ کچھ) عطا کرے گا تمہیں
رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۞۵	تمہارا رب کہ خوش ہو جاؤ گے تم ۞۵
اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۞۶	کیا نہیں پایا تمہارے رب نے تم کو یتیم پھر ٹھکانا فراہم کیا ۞۶
وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۞۷	اور پایا تم کو ناواقفِ راہ تو راہ دکھائی ۞۷
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۞۸	اور پایا تم کو تنگدست سو غنی کر دیا ۞۸
فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۞۹	لہٰذا یتیم پر سختی نہ کرنا ۞۹
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۞۱۰	اور جو سوالی ہو (اسے) نہ جھڑکنا ۞۱۰
وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۞۱۱	اور جو نعمتیں ہیں تمہارے رب کی ان کو خوب بیان کرتے رہنا ۞۱۱

ع ۱۸

اٰیاتہا ۸ سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ (۹۴) (۱۲) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۞۱	(اے محمدؐ) کیا نہیں کھول دیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ ۞۱
وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۞۲	اور اتار دیا ہم نے تم پر سے بوجھ تمہارا ۞۲
الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۞۳	وہ (بوجھ) جو توڑے دے رہا تھا تمہاری کمر ۞۳
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۞۴	اور بلند کر دیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر ۞۴
فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۞۵	تو بے شک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ۞۵

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ؕ۶ — یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ۶

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ۷ — پھر اب جبکہ فارغ ہو چکے ہو تم تو محنت کرو (فرائض نبوت میں) ۷

وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ ۸ؑ — اور اپنے رب کی طرف دل لگائے رکھو ۸

آیاتہا ۸ — سُوْرَۃُ التِّیْنِ مَکِّیَّۃٌ (۹۵) (۲۸) — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ۙ۱ — قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی ۱

وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ ۙ۲ — اور طورِ سینا کی ۲

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ ۙ۳ — اور اس شہر امن والے کی ۳

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ — بلاشبہ پیدا کیا ہم نے انسان کو

فِیْۤ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۴ؗ — بہترین ساخت پر ۴

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ۙ۵ — پھر پھینک دیا ہم نے اس کو سب نیچوں سے نیچے ۵

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا — سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — اور کیے انہوں نے نیک کام

فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ۶ — سو ان کے لیے ہے اجر بے انتہا ۶

فَمَا یُكَذِّبُكَ بَعْدُ — پھر کون جھٹلا سکتا ہے تم کو (اے نبیؐ) اس کے بعد،

بِالدِّیْنِ ؕ۷ — جزا و سزا کے معاملہ میں ۷

اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ۸ؑ — کیا نہیں ہے اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم؟ ۸

اٰیاتها ۱۹ (۹۶) سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۱) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَۚ ① — پڑھو (اے نبیؐ) اپنے رب کا نام لے کر جس نے پیدا کیا ①

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍۚ ② — پیدا کیا انسان کو (نطفۂ مخلوط کے) جمے ہوئے خون سے ②

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُۙ ③ — پڑھو اور تمہارا رب بڑا ہی کریم ہے ③

الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِۙ ④ — جس نے علم سکھایا قلم کے ذریعہ سے ④

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْؕ ⑤ — سکھایا انسان کو وہ علم جو نہیں جانتا تھا وہ ⑤

كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤیۙ ⑥ — خبردار! بے شک انسان ضرور سرکش ہو جاتا ہے ⑥

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰیؕ ⑦ — اس بنا پر کہ دیکھتا ہے وہ خود کو بے نیاز ⑦

اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰیؕ ⑧ — بے شک تیرے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ⑧

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰیۙ ⑨ — بھلا دیکھا تم نے اس شخص کو جو منع کرتا ہے ⑨

عَبْدًا اِذَا صَلّٰیؕ ⑩ — ایک بندہ کو جب وہ نماز پڑھتا ہے ⑩

اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَی الْهُدٰۤیۙ ⑪ — بھلا دیکھو تو اگر ہو (وہ بندہ) راہِ راست پر ⑪

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰیؕ ⑫ — یا تلقین کرتا ہو پرہیزگاری کی ⑫

اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰیؕ ⑬ — تمہارا کیا خیال ہے اگر جھٹلاتا ہو یہ (منع کرنے والا) اور منہ موڑتا ہو ⑬

اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰیؕ ⑭ — کیا نہیں جانتا وہ کہ بے شک اللہ دیکھ رہا ہے؟ ⑭

كَلَّا لَىِٕنْ لَّمْ یَنْتَهِ ۙ۬ — خبردار! اگر نہ باز آیا وہ

لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ﴿۱۵﴾ تو ضرور گھسیٹیں گے ہم اسے پیشانی کے بل ﴿۱۵﴾

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿۱۶﴾ پیشانی جو جھوٹی بھی ہے خطاکار بھی ﴿۱۶﴾

فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ﴿۱۷﴾ پس بلالے وہ اپنے حامیوں کی ٹولی کو ﴿۱۷﴾

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿۱۸﴾ ہم بھی بلائے لیتے ہیں عذاب کے فرشتوں کو ﴿۱۸﴾

كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ خبردار! نہ مانو کہا اس کا

السجدۃ

وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿۱۹﴾ اور سجدہ کرو (اپنے رب کو) اور قرب حاصل کرو ﴿۱۹﴾

آیاتہا ۵ — سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (۹۷) (۲۵) — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾ یقیناً ہم ہی نے نازل کیا ہے قرآن کو شب قدر میں ﴿۱﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿۲﴾ اور کیا جانو تم کہ کیا ہے شب قدر؟ ﴿۲﴾

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ شب قدر بہتر ہے

مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿۳﴾ ہزار مہینوں سے ﴿۳﴾

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اترتے ہیں فرشتے اور روح

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اس رات میں اپنے رب کے اذن سے،

مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿۴﴾ ہر حکم لے کر ﴿۴﴾

سَلٰمٌ هِيَ سراسر سلامتی ہے یہ رات

حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾ طلوع فجر تک ﴿۵﴾

آیاتھا ۸ (۹۸) سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ مَدَنِیَّۃٌ (۱۰۰) رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	ہرگز نہ تھے وہ لوگ جو کافر ہیں اہلِ کتاب میں سے
وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ	اور مشرکوں میں سے باز آنے والے (اپنے کفر سے)
حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝١	جب تک کہ (نہ) آتی ان کے پاس روشن دلیل ۝١
رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ	(یعنی) ایک رسول اللہ کی طرف سے
يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝٢	جو پڑھ کر سنائے پاک صحیفے ۝٢
فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝٣	جن میں لکھی ہوئی ہیں تحریریں راست اور درست ۝٣
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور نہیں بٹے فرقوں میں وہ لوگ جنہیں دی گئی کتاب
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝٤	مگر اس کے بعد کہ آگئی تھی ان کے پاس واضح دلیل ۝٤
وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ	اور نہیں حکم دیا گیا تھا انہیں مگر یہ کہ عبادت کریں اللہ کی
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ	خالص کرتے ہوئے اسی کے لیے اپنے دین کو۔ یکسو ہو کر
وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ	اور قائم کریں نماز اور ادا کریں زکوٰۃ
وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝٥	اور یہی ہے نہایت صحیح اور درست دین ۝٥
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک وہ جنہوں نے انکار کیا (محمد کی نبوت کا)
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	اہل کتاب اور مشرکوں میں سے ہوں گے جہنم کی آگ میں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	ہمیشہ رہیں گے اس میں۔

أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٦
یہی لوگ ہیں مخلوق میں سب سے بدتر ۝٦

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
بے شک وہ جو ایمان لائے (اہلِ کتاب میں سے) اور کیے انہوں نے نیک عمل۔

أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧
یہی لوگ ہیں مخلوق میں سب سے بہتر ۝٧

جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝٨
جزا ہے ان کی ان کے رب کے ہاں جنتیں سدا رہنے والی جاری ہوں گی ان کے نیچے نہریں، سدا رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ۔ راضی ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوئے اللہ سے۔ یہ ہے (صلہ) اس شخص کا جو ڈرتا رہا اپنے رب سے ۝٨

ع ۷ / ۲۳

آیاتہا ۸ — (۹۹) سُورَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (۹۳) — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝١
جب ہلا ڈالی جائے گی زمین اپنی پوری شدت سے ۝١

وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝٢
اور نکال باہر کرے گی زمین اپنے سارے بوجھ ۝٢

وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝٣
اور کہے گا انسان اسے کیا ہوگیا؟ ۝٣

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝٤
اس دن کہہ ڈالے گی زمین اپنے (اوپر بیتے ہوئے) حالات ۝٤

بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝٥
اس لیے کہ تیرے رب نے حکم بھیجا اسے (ایسا کرنے کا) ۝٥

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا
اس دن پلٹیں گے لوگ گروہ در گروہ۔

لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝٦
تاکہ دکھائے جائیں انہیں اعمال ان کے ۝٦

فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ ۝۷ — سو جس نے کی ہوگی ذرہ برابر نیکی دیکھ لے گا وہ اسے ۝۷

وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ ۝۸ — اور جس نے کی ہوگی ذرہ برابر بدی دیکھ لے گا وہ اسے ۝۸

سُوْرَةُ الْعٰدِیٰتِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۰) (۱۴)

اٰیاتُھا ۱۱ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا ۝۱ — قسم ہے سرپٹ دوڑنے والے ہانپتے (گھوڑوں) کی ۝۱

فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا ۝۲ — جو چنگاریاں جھاڑتے ہیں (ٹاپوں) کی ٹھوکر سے ۝۲

فَالْمُغِیْرٰتِ صُبْحًا ۝۳ — پھر چھاپہ مارتے ہیں صبح سویرے ۝۳

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝۴ — پھر اڑاتے ہیں اس موقع پر گرد وغبار ۝۴

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵ — پھر اندر جا گھستے ہیں اسی حالت میں کسی مجمع کے ۝۵

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶ — بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے ۝۶

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌ ۝۷ — اور بے شک وہ اس حقیقت پر خود گواہ ہے ۝۷

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ۝۸ — اور بے شک وہ مال کی محبت میں بری طرح مبتلا ہے ۝۸

اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ — تو کیا نہیں جانتا وہ (اس وقت کو) جب نکالا جائے گا

مَا فِی الْقُبُوْرِ ۝۹ — وہ جو قبروں میں (مدفون) ہے؟ ۝۹

وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ ۝۱۰ — اور ظاہر کر دیئے جائیں گے وہ (بھید) جو سینوں میں ہیں ۝۱۰

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ — یقیناً ان کا رب ان سے

یَوْمَىٕذٍ لَّخَبِیْرٌ ۝۱۱ — اس دن خوب باخبر ہوگا ۝۱۱

آیاتہا ۱۱ سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۱) (۳۰) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْقَارِعَةُ ۝۱	وہ عظیم حادثہ! ۝۱
مَا الْقَارِعَةُ ۝۲	کیا ہے وہ عظیم حادثہ؟ ۝۲
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝۳	اور کیا جانو تم کیا ہے وہ عظیم حادثہ؟ ۝۳
يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝۴	وہ دن جب ہوں گے انسان بکھرے ہوئے پتنگوں کی مانند ۝۴
وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝۵	اور ہوں گے پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اون کی مانند ۝۵
فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۶	تو وہ شخص کہ ہوں گے وزن دار اعمال اس کے ۝۶
فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝۷	سو وہ ہوگا دلپسند عیش میں ۝۷
وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۸	اور وہ شخص کہ ہوں گے ہلکے اعمال اس کے ۝۸
فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝۹	تو ہوگا اس کا ٹھکانا گہرا گڑھا ۝۹
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝۱۰	اور کیا جانو تم کیا ہے وہ؟ ۝۱۰
نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱	آگ ہے دہکتی ہوئی ۝۱۱

آیاتہا ۸ سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۲) (۱۶) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْهٰىكُمُ	غفلت میں ڈالے رکھا تم کو

أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ — ایک دوسرے سے بڑھ کر، زیادہ سے زیادہ (دنیا) حاصل کرنے کی ہوس نے ①

حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ — یہاں تک کہ جا دیکھیں تم نے قبریں ②

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾ — خبردار! عنقریب معلوم ہو جائے گا تمہیں ③

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ — پھر سن لو! عنقریب معلوم ہو جائے گا تمہیں ④

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ — دیکھو! اگر معلوم ہوتا تمہیں (اس روش کا انجام)

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿٥﴾ — یقینی علم کی حیثیت سے اتو تم ہرگز ایسا نہ کرتے) ⑤

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿٦﴾ — جان لو تم ضرور دیکھو گے جہنم کو ⑥

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿٧﴾ — پھر تم ضرور دیکھو گے اسے یقین کی آنکھ سے ⑦

ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿٨﴾ — پھر ضرور باز پرس ہو گی تم سے اس دن نعمتوں کے بارے میں ⑧

ایاتہا ۳ (۱۰۳) سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۳) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْعَصْرِ ﴿١﴾ — قسم ہے زمانے کی ①

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ﴿٢﴾ — یقیناً، انسان خسارے میں ہے ②

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — اور کرتے رہے نیک عمل

وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ — اور نصیحت کرتے رہے ایک دوسرے کو حق کی

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿٣﴾ — اور تلقین کرتے رہے ایک دوسرے کو صبر کی ③

اٰیاتہا ۹ سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۴) (۳۲) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾	تباہی ہے ہر اس شخص کے لیے جو (منہ در منہ) طعنے دینے اور (پیٹھ پیچھے) برائیاں کرنے کا خوگر ہے ﴿۱﴾
الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾	جو جمع کرتا رہا مال اور گن گن کر رکھتا رہا اسے ﴿۲﴾
يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۚ﴿۳﴾	سمجھتا ہے کہ بے شک اس کے مال نے زندۂ جاوید کر دیا ہے اسے ﴿۳﴾
كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۡ﴿۴﴾	ہرگز نہیں! ضرور اور بہرحال پھینکا جائے گا وہ حُطمہ میں ﴿۴﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۭ﴿۵﴾	اور کیا جانو تم کیا ہے حُطمہ؟ ﴿۵﴾
نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿۶﴾	اللہ کی آگ ہے، دہکائی ہوئی ﴿۶﴾
الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۭ﴿۷﴾	جو جا پہنچے گی دلوں تک ﴿۷﴾
اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿۸﴾	بے شک وہ ان پر ڈھانک کر بند کر دی جائے گی ﴿۸﴾
فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾	اونچے اونچے ستونوں میں ﴿۹﴾

اٰیاتہا ۵ سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۵) (۱۹) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ	کیا نہیں دیکھا تم نے کیا معاملہ کیا تمہارے رب نے

بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝١ — ہاتھی والوں کے ساتھ؟ ۝١

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝٢ — کیا نہیں کر دیا ان کے داؤ کو غلط؟ ۝٢

وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝٣ — اور بھیجے ان پر پرندے جھنڈ کے جھنڈ ۝٣

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝٤ — پھینکتے تھے وہ ان پر پتھریاں کنکر کی ۝٤

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝٥ — پھر کر دیا اللہ نے ان کو مانند کھائے ہوئے بھس کے ۝٥

آیاتہا ٤ — سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ (١٠٦) (٢٩) — رکوعہا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝١ — اس واسطے کہ الفت پیدا کر دی اللہ نے قریش میں ۝١

اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝٢ — مانوس کر کے ان کو تجارتی سفر سے، سردیوں میں اور گرمیوں میں ۝٢

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝٣ — سو چاہیے کہ عبادت کریں وہ اس گھر کے رب کی ۝٣

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ — جس نے کھانے کو دیا انہیں بھوک میں

وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝٤ — اور امن بخشا ان کو خوف سے ۝٤

آیاتہا ٧ — سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ (١٠٧) (١٧) — رکوعہا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١ — بھلا دیکھا تم نے اس شخص کو جو جھٹلاتا ہے روز جزا کو؟ ۝١

فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ۝٢
سو یہ وہی شخص ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو ②

وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ۝٣
اور نہیں ترغیب دیتا ہے مسکین کا کھانا دینے کی ③

فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ۝٤
پس تباہی ہے ان نمازیوں کے لیے ④

الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝٥
جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں ⑤

الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ۝٦
جو ریاکاری کرتے ہیں ⑥

وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝٧
اور نہیں دیتے برتنے کی چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی ⑦

اٰیَاتُهَا ٣ — (١٠٨) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّیَّةٌ (١٥) — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّاۤ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١
بے شک ہم نے عطا کیا تم کو (اے محمدؐ) الکوثر ①

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢
لہٰذا نماز پڑھو تم اپنے رب کے لیے اور قربانی کرو ②

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝٣
یقیناً جو دشمن ہے تمہارا وہی ہو گا بے نام و نشان ③

اٰیَاتُهَا ٦ — (١٠٩) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّیَّةٌ (١٨) — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١
کہہ دو اے منکرو! ①

لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢
نہیں عبادت کرتا میں جن کی عبادت کرتے ہو تم ②

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣ — اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اُس کی جس کی عبادت کرتا ہوں میں ۝٣

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ — اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں ان کی جن کی عبادت تم نے کی ۝٤

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥ — اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں ۝٥

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦ — تمہارے لیے ہے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ۝٦

اٰیاتُھا ٣ سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (١١٠) (١١٤) رکوعُھا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝١ — جب آجائے مدد اللہ کی اور فتح (نصیب ہو جائے) ۝١

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ — اور دیکھ لو تم (اے نبی) لوگوں کو کہ داخل ہو رہے ہیں وہ

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝٢ — اللہ کے دین میں فوج در فوج ۝٢

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ — تو تسبیح کرو تم اپنے رب کی، اس کی حمد کے ساتھ اور بخشش مانگو اس سے

اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝٣ — بے شک وہی ہے توبہ قبول کرنے والا ۝٣

اٰیاتُھا ٥ سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (١١١) (٦) رکوعُھا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝١ — ٹوٹ گئے دونوں ہاتھ ابولہب کے اور نامراد ہو گیا وہ ۝١

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝٢ — نہ کام آیا کچھ، اس کے مال اس کا اور (نہ) وہ جو اس نے کمایا ۝٢

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳ | عنقریب جا پڑے گا وہ لپٹیں مارتی آگ میں ۝۳

وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴ | اور اس کی بیوی بھی، اٹھائے پھرنے والی ایندھن ۝۴

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵ | اس کی گردن میں (ہوگی) رسی مونجھ کی ۝۵

آیاتها ۴ سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۲) (۲۲) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ | کہو وہ اللہ ہے یکتا ۝۱

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ | اللہ بے نیاز ہے، سب اس کے محتاج ۝۲

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ | نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ۝۳

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴ | اور نہیں ہے اس کا ہمسر بھی کوئی ۝۴

آیاتها ۵ سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۳) (۲۰) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ | کہو پناہ مانگتا ہوں میں صبح کے رب کی ۝۱

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ | شر سے ان چیزوں کے جو اس نے پیدا کیں ۝۲

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ | اور شر سے اندھیرے کے جب چھا جائے وہ ۝۳

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ | اور شر سے گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے ۝۴

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾ — اور شر سے حاسد کے جب حسد کرے وہ ﴿٥﴾

(۱۱۴) سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (۲۱)

آیاتہا ۶ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ — کہو پناہ مانگتا ہوں میں انسانوں کے رب کی ﴿١﴾

مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ — انسانوں کے بادشاہ کی ﴿٢﴾

إِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ — انسانوں کے معبود کی ﴿٣﴾

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۥ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ — شر سے وسوسہ ڈالنے والے کے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے ﴿٤﴾

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾ — جو وسوسے ڈالتا ہے انسانوں کے دلوں میں ﴿٥﴾

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾ — وہ جنوں میں سے ہو خواہ انسانوں میں سے ﴿٦﴾

دُعَاءِ خَتْمِ الْقُرْاٰن

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ ۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ
بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ إِمَامًا وَّ نُوْرًا
وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً ۔ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ
مَا نَسِيْتُ وَ عَلِّمْنِيْ مِنْهُ
مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ الَّيْلِ
وَاٰنَاءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً
يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ (اٰمِيْن)

اے اللہ! دور فرما میری پریشانی میری قبر میں اے اللہ! رحم فرما مجھ پر
قرآن عظیم کی برکت سے اور بنا تو قرآن کو میرے لیے پیشوا، روشنی،
ہدایت اور رحمت اے اللہ! یاد دلا تو مجھے قرآن میں سے
جو میں بھول گیا ہوں اور سکھلا دے تو مجھے اس میں سے
جو میں نہیں جانتا اور نصیب فرما تو مجھے اس کی تلاوت رات کے وقت
اور دن کے وقت اور بنا تو اس کو میرے لیے حجت
اے ربُّ العالمین (قبول فرما)

تصدیق؛ قرآن آسان تحریک کے شائع کردہ ترجمۂ قرآن حکیم کے تیسویں پارے عَمَّ کا عربی متن میں نے حرفاً حرفاً پڑھا ہے۔ میں اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس میں اعراب وغیرہ کی کوئی غلطی نہیں جس سے قرآنِ حکیم کے متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو جاتی ہو۔ [illegible]